By Geeta By

novel Kishore

KRI-140

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اعلان - اس کتاب کا حق تالیف و ترجمہ بحق مطبع منشی نولکشور محفوظ ہے حسب منشاء ایکٹ ۵ ۲ سنہ ۱۸۶۷ء کوئی صاحب قصد طبع نہ فرماویں

سری کرشن جی مہاراج کی کرپا سے

چھاپہ خانہ منشی نولکشور مقام لکھنؤ میں چھاپا گیا

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ مطبع

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے ملسکتی ہے جسکے معائنہ وملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم کرسکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے انمین بعض کتب متعلقہ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا اردو کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب بخط فارسی زبان بھاکھا واردو	
دیوی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارھون اسکندھ مسمی بہ بھگوتی اتھاس۔ مترجمہ پنڈت پیارے لال مرحوم۔	۴ ہے
گنیش پوران منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت۔	۶ پائی
شیو پوران منظوم خرد از منشی شنکر دیال فرحت۔	۱/۶ پائی
ترجمہ شیو پوران۔ نثر مین مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس۔	۸/
کتھا نرسنگھ اوتار مع ولادت کنھیا جی	۶ پائی
ترجمہ جوگ بشسٹ کامل در دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال۔	۶/
منظوم دلاویز۔ بخط فارسی یعنی ترجمہ اردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بھاگو سرگباشی کاغذ سفید۔	۱۲/
پریم ساگر نثر۔ باتصویر ترجمہ دسم	

نام کتاب	قیمت
اسکندھ سریمد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال	۸/
پریم ساگر منظوم از منشی شنکر دیال فرحت	۲/
گلدستہ حقیقت نظم۔ ترجمہ بھاگوت کا تمام کتاب ایک قافیہ پر نادر الوجود ہے از سیتل سنگھ لکھنوی۔	۴/
بھاگوت منظوم مسمی بہ رہس منڈل از منشی جگناتھ صاحب خوشتر۔	۶/۴ پائی
کتھا چترگویت از منشی جگناتھ خوشتر	۹ پائی
رامائن بالمیکی اردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ پرمیشری دیال صاحب مختار کاغذ سفید۔	۴/ ہے
تلسی کرت رامائن۔ ساتون کانڈ مع ٹیکا سکھدیو لال صاحب حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال صاحب کاغذ سفید وحنائی	۴/ ہے
رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی باتصویر۔ کاغذ سفید۔	۱۰/
گوپال سہسر نام اردو ناگری مشمولہ پریم ساگر	۱/
سری رام مہاتم۔ اردو ناگری۔	۷/

نام کتاب	قیمت
مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن۔ اردو ناگری مشمولہ	۱/
تلسی کرت رامائن بہار باتصویر منظوم مؤلفہ بابو بانکے بہاری لال متخلص بہ بہار۔	۵/
سدامان چرتر منظوم۔ از منشی ہرنرائن اکبر آبادی۔	۶ پائی
ایشور دیپکا۔ باترجمہ اردو و ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند سرسوتی جی جدید الطبع	۲/
تلسی کرت رامائن فرحت اردو منظوم از منشی شنکر دیال لبالب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت	۳/۵ پائی
تلسی کرت رامائن خوشتر اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے۔	۶/۴ پائی
اوبھت رامائن منظوم مولفہ منشی جگناتھ خوشتر۔	۶ پائی
برجبلاس۔ بخط فارسی زبان بھاکھا مؤلفہ برجباسی لال۔	۱۲/

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فہرست مضامین شری مدبھاگوت اُردو

اسکندھ	ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
		تمہید از رگھبر دیال مترجم شری مدبھاگوت اُردو	۱۰
		منگلاچرن۔	۱۱
		گوکرن ماہاتم۔	۱۳
۱		کتھا بھگت اور گیان اور ویراگ کی۔	″
″		بودھ کرنا نارد جی کا بھگت کا اور واسطے چھڑانے دکھ بھگت کے ڈھونڈھنا کسی سادھو کو۔	۱۵
″		برنن کرنا سنت کمار جی کا بدھ سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کی اور جو پھل اسکے سننے سے ملتا ہے۔	۱۶
″	″	درش دینا نارائن جی کا سپتاہ سننے والوں کو اور اتہاس ایک براہمن کا جسکی استری بڑی کرکشا تھی مرنا دھندھ کاری کا بیشیا کے پھانسی لگانے سے اور مکت ہونا اُسکا سپتاہ سنکر۔	۱۷
″	۲	پوچھنا نارد من کا بدھ سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کی سنت کمار سے اور کہنا سنت کمار کا۔	۱۹
		برنن کرنا حال اوتار دھارن کرنے پر برہم مہیشور اور بید بیاس جی کا چار اشلوک نارد من سے سنکر بنانا پوتھی شری مدبھاگوت کا اور شاپ دینا شرنگی رکھ کا راجا پریچھت کو کہ کارن پرکٹ ہونے اس مرت روپی کتھا کا دنیا مین یہی ہے۔	۲۲
″	۱	استت کرنا نارائن جی کی اور کتھا شری بھاگوت اور پوچھنا سونکادک رکھیشورون کا سوت پورانک سے اور آرمبھ کرنا سوت جی کا اس مرت روپی کتھا کو۔	۲۳
″	۲	چلے جانا شکدیو جی کا بن مین تپ کرنیکے واسطے اور پھر آنا اپنے استھان پر نارد من کے اپدیش سے۔	۲۴
″	″	اوتارون کا حال جو جو اوتار پر برہم پرمیشور نے واسطے سکھ دینے ہر بھگت اور مارنے دشٹون کے لیا ہے	۲۵
″	″	بنانا بیاس جی کا مہابھارت اور سترہ پران سب بیدون کا تتو۔	۲۶
″	۴	سمجھانا نارد من کا بیاس کو یہ بات کہ تم کیون ہر چرتر کا ایک پران بناؤ اور کہنا حال پچھلے جنم کا بیاس جی سے	۲۸
″	۶	کہنا نارد جی کا حال اپنے پچھلے جنم کا کہ ہر بھجن کے پرتاپ سے ہمکو درشن شیام سندر کا ہوا اور تین شودر تن کو چھوڑ کر برہما جی کے یہان جنم پایا۔	۲۹
″	۷	کہنا نارد من کا حال چار اشلوک کا بیاس جی سے اور	۳۰

اسکندھ	ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
		تپ کرنا بیاس جی کا بدری کیدار مین جا کر اور بنانا پُران شری مدبھاگوت کا۔	۳۱
۱	۸	جلانا لوتھ در جودھن اور بیرون کی جو مہابھارت مین مارے گئے تھے اور سمجھانا شری کرشن جی کا راجہ جُدھشٹھر کو واسطے کرنے جگ کے اور بودھ نہونا راجا کا اسلیے بچانا جُدھشٹھر کو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین پڑے تھے۔	۳۴
″	۹	سمجھانا بھیشم پتامہ کا دھرم راج نیت کا راجا جدھشٹھر کو اور بودھ کرنا دروپدی کا۔	۳۵
″	۱۰	استت کرنا شری کرشن مہاراج کی بھیشم پتامہ کا اور اپنا بدن چھوڑ دینا شیام سندر کے دھیان مین لین ہو کر	۳۷
″	۱۱	کریا کرم کرنا بھیشم پتامہ کا اور بیٹھنا راجگدی پر راجا جُدھشٹھر کا اور چلانا برہم استر اسوتھاما کا واسطے مارنے پریچھت کے جو ابھیمنیو کی استری اُتر ا کے پیٹ مین تھا اور رچھا کرنا شیام سندر کا پریچھت کی۔	۳۹
″	۱۲	پہونچنا شری کرشن مہاراج کا دوارکا پری مین اور خوشی منانا سب دوارکا باسیون کا۔	۴۱
″	۱۳	جنم لینا پریچھت کا اور خوشی منانا راجہ جُدھشٹھر کا اور جنگل مین نکل جانا دھرتراشٹر اور گاندھاری کا اور کتھا مانڈویہ رکھیشور کی۔	″
″	۱۴	پہونچنا ارجن کا دوارکا سے اور پوچھنا جدھشٹھر کا حال شیام سندر کا۔	۴۵
″	۱۵	کہنا ارجن کا حال انتردھیان ہونے شری کرشن جی کا راجا جدھشٹھر سے اور پریچھت کو راج گدی پر بٹھا کر چلے جانا پانچون بھائی پانڈون کا دروپدی سمیت اُتراکھنڈ مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان مرلی منوہر کے۔	۴۷
″	۱۶	بات چیت کرنا دھرم روپی بیل اور گئو روپی پرتھوی کا اور سننا راجا پریچھت کا درخت کی آڑ سے۔	۴۹
″	۱۷	آنا کلجگ کا بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کے پاس اور بات چیت ہونا کلجگ اور راجا پریچھت سے اور جگہ دینا پریچھت کا کلجگ کو رہنے کے واسطے	۵۰
″	۱۸	جانا پریچھت کا شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین اور دخل کرنا کلجگ کا بیچ من راجا کے اسلیے ڈال دینا راجا کا مرا ہوا سانپ گلے مین اور شاپ دینا	

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے ملسکتی ہے جسکے معائنہ وملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم کرسکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے انمین بعض کتب متعلقۂ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا اردو کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودۂ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب بخط فارسی زبان بھاکھا و اردو	
دیوی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارھون اسکندھ مسمی بہ بھگوتی اتھاس۔ مترجمۂ پنڈت پیارے لال مرحوم۔	۴
گنیش پوران منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت۔	۶ پائی
شیو پوران منظوم خرد از منشی شنکر دیال فرحت۔	۱/۶ پائی
ترجمۂ شیو پوران۔ نثر مین مترجمۂ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس۔	۸
کتھا نرسنگھ اوتار مع ولادت کنھیا جی	۶ پائی
ترجمۂ جوگ بشسٹ کامل دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی مترجمۂ لالہ سوامی دیال۔	۱۲
منظوم دلاویز۔ بخط فارسی یعنی ترجمۂ اردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بھاگو سرگباشی کاغذ سفید۔	۱۲
پریم ساگر نثر۔ باتصویر ترجمۂ دسم	

نام کتاب	قیمت
اسکندھ سریمد بھاگوت مترجمۂ لالہ سوامی دیال	۸
پریم ساگر منظوم از منشی شنکر دیال فرحت	۲
گلدستۂ حقیقت نظم۔ ترجمہ بھاگوت کا تمام کتاب ایک قافیہ پر نادر الوجود ہے از سیتل سنگھ لکھنوی۔	۲
بھاگوت منظوم مسمی بہ رس منڈل از منشی جگناتھ صاحب خوشتر۔	۶/۴ پائی
کتھا چترگویت از منشی جگناتھ خوشتر۔	۹ پائی
رامائن بالمیکی اردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمۂ لالہ پرمیشری دیال صاحب مختار کاغذ سفید۔	۴
تلسی کرت رامائن ساتون کانڈ مع ٹیکا سکھدیو لال صاحب حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مرتبۂ منشی سوامی دیال صاحب کاغذ سفید و حنائی	۴
رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی با تصویر۔ کاغذ سفید۔	۱۰
گوپال سہسر نام اردو ناگری مشمولہ تریم شدہ سری رام مہاتم۔ اردو ناگری۔	۱
	۷

نام کتاب	قیمت
مجموعۂ نادر مسمی بہ چودہ رتن۔ اردو ناگری مشمولہ	۱
تلسی کرت رامائن بہار با تصویر منظوم مؤلفہ بابو بانکے بہاری لال متخلص بہ بہار۔	۵
سدامان چرتر منظوم۔ از منشی ہرنرائن اکبر آبادی۔	۶ پائی
ایشور دیپکا۔ با ترجمہ اردو و ناگری مترجمۂ سوامی گوبند آنند سرسوتی جی جدید الطبع	۲
تلسی کرت رامائن فرحت اردو منظوم از منشی شنکر دیال لبالب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت	۳/۵ پائی
تلسی کرت رامائن خوشتر اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے۔	۶/۴ پائی
اوبھت رامائن منظوم مؤلفہ منشی جگناتھ خوشتر۔	۶ پائی
برجبلاس۔ بخط فارسی زبان بھاکھا مؤلفہ برجباسی لال۔	۱۲

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فہرست مضامین شری مدبھاگوت اُردو

اسکندھ	ادھیائے	خلاصۂ مضمون	صفحہ
		تمہید از رگھبر دیال مترجم شری مدبھاگوت اُردو	۱۰
		منگلاچرن۔	۱۱
		گوکرن ماہاتم۔	۱۳
۱		کتھا بھگت اور گیان اور بیراگ کی۔	″
″		بودھ کرنا نارد جی کا بھگت کا اور واسطے چھڑانے دکھ بھگت کے ڈھونڈھنا کسی سادھو کو۔	۱۵
″		برنن کرنا سنت کمار جی کا بدھ سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کی اور جو پھل اسکے سننے سے ملتا ہے۔	۱۶
″		درشن دینا نارائن جی کا سپتاہ سننے والوں کو اور اتہاس ایک براہمن کا جسکی استری بڑی کرکسا تھی مرنا دھندہ کاری کا بیشیا کے پھانسی لگانے سے اور مکت ہونا اُسکا سپتاہ سنکر۔	۱۷
″			۱۹
″	۲	پوچھنا نارد من کا بدھ سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کی سنت کمار سے اور کہنا سنت کمار کا۔	۲۲
		برنن کرنا حال اوتار دھارن کرنے پر برہم مہیشور اور بید بیاس جی کا چار اشلوک نارد من سے سنکر بنانا پوتھی شری مدبھاگوت کا اور شاپ دینا شرنگی رکھ کا راجا پریچھت کو کہ کارن پرکٹ ہونے اس مرت روپی کتھا کا دنیا مین یہی ہے۔	۲۳
″	۱	استت کرنا نارائن جی کی اور کتھا شری بھاگوت اور پوچھنا سونکادک رکھیشورون کا سوت پورانک سے اور آرمبھ کرنا سوت جی کا اس مرت روپی کتھا کو۔	۲۴
″	۲	چلے جانا شکدیو جی کا بن مین تپ کرنیکے واسطے اور پھر آنا اپنے استھان پر نارد من کے اپدیش سے۔	۲۵
″	″	اوتارون کا حال جو اوتار پر برہم مہیشور نے واسطے سکھ دینے ہر بھگت اور مارنے دشٹون کے لیا ہے	۲۶
″	″	بنانا بیاس جی کا مہابھارت اور سترہ پران سب بیدون کا تتو۔	۲۸
″	″	سمجھانا نارد من کا بیاس کو یہ بات کہ تم کیون ہر چرتر کا ایک پران بناؤ اور کہنا حال پچھلے جنم کا بیاس جی سے	۲۹
″	″	کہنا نارد جی کا حال اپنے پچھلے جنم کا کہ ہر بھجن کے پرتاپ سے ہمکو درشن شیام سندر کا ہوا اور تن نے شودر تن کو چھوڑ کر برہما جی کے یہان جنم پایا۔	
″	″	کہنا نارد من کا حال چار اشلوک کا بیاس جی سے اور	

اسکندھ	ادھیائے	خلاصۂ مضمون	صفحہ
		تپ کرنا بیاس جی کا بدری کیدار مین جاکر اور بنانا پران شری مدبھاگوت کا۔	۳۱
۱	۸	جلانا لوتھ در جودھن اور بیردن کی جو مہابھارت مین مارے گئے تھے اور سمجھانا شری کرشن جی کا راجہ جدھشٹھر کو واسطے کرنے جگ کے اور بودھ نہونا راجا کا اسلیے بچانا جدھشٹھر کو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین پڑے تھے۔	۳۴
″	۹	سمجھانا بھیشم پتامہ کا دھرم راج نیت کا راجا جدھشٹھر کو اور بودھ کرنا دریدی کا۔	۳۵
″	۱۰	استت کرنا شری کرشن مہاراج کی بھیشم پتامہ کا اور اپنا بدن چھوڑ دینا شیام سندر کے دھیان مین لین ہوکر	۳۷
″	۱۱	کرپا کرنا بھیشم پتامہ کا اور بٹھانا راجگدی پر راجا جدھشٹھر کا اور چلانا برہم استر اسوتھاما کا واسطے مارنے پرچھت کے جو ابھیمنیو کی استری اُترا کے پیٹ مین تھا اور رچھا کرنا شیام سندر کا پرچھت کی۔	۳۹
″	۱۲	پہونچنا شری کرشن مہاراج کا دوارکا پری مین اور خوشی منانا سب دوارکا باسیون کا۔	۴۱
″	۱۳	جنم لینا پرچھت کا اور خوشی منانا راجہ جدھشٹھر کا اور جنگل مین نکل جانا دھرتراشٹر اور گاندھاری کا اور کنتھا مانڈبیہ رکھیشور کی۔	″
″	۱۴	پہونچنا ارجن کا دوارکا سے اور پوچھنا جدھشٹھر کا حال شیام سندر کا۔	۴۵
″	۱۵	کہنا ارجن کا حال انتردھیان ہونے شری کرشن جی کا راجا جدھشٹھر سے اور پرچھت کو راج گدی پر بٹھا کر چلے جانا پانچون بھائی پانڈون کا دروپدی سمیت اُترا کھنڈ مین اور اپنا تن تیاگ کرنا پنچ دھنا مری منوہر کے۔	۴۷
″	۱۶	بات چیت کرنا دھرم روپی بیل اور گئو روپی پرتھوی کا اور سننا راجا پرچھت کا درخت کی آڑ سے۔	۴۹
″	۱۷	آنا کلجگ کا بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کے پاس اور بات چیت ہونا کلجگ اور راجا پرچھت سے اور جگہ دینا پرچھت کا کلجگ کو رہنے کے واسطے	۵۰
″	۱۸	جانا پرچھت کا شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین اور دخل کرنا کلجگ کا بیچ مین راجا کے اسلیے ڈال دینا راجا کا مرا ہوا سانپ بھنڈی رکھ کے گلے مین اور شاپ دینا	

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسکندھ	ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
		شرنگی رکھ بیٹے اِس رکھیشور کا راجا کو	۵۳
۱	۱۵	معلوم ہونا راجا پرچھت کو حال شاپ دینے شرنگی رکھ کا اور راج پاٹ چھوڑ کر جانا پرچھت کا گنگا کنارے اور	
		آنا شکدیو اور رکھیشورون کا اِس مکان پر۔	۵۵
۲		برنن کرنا شکدیو جی کا شری مدبھاگوت اور حال دھارن کرنے پر برہم پرمیشور کا۔	۵۹
"	۱	دھیرج دینا شکدیو جی مہاراج کا راجا پرچھت کو اور برنن کرنا استت شری مدبھاگوت کی۔	"
	۲	برنن کرنا شکدیو جی کا یہ بات کہ پرمیشور نے اپنے بھگتون کے واسطے جو انکے نام پر جنگل مین جا کر اُنکا بھجن کرتے ہین	
"		کھانے اور رہنے کا سب سامان طیار کر دیا ہی۔	۶۱
	۳	برنن کرنا شکدیو جی مہاراج کا یہ حال کہ کن دیوتا کی ارادھنا کرنے سے کون پھل ملتا ہی۔	۶۴
"	۴	بنو کرنا راجا پرچھت کا شکدیو جی مہاراج سے واسطے برنن کرنے کتھا شری مدبھاگوت اور شروع کرنا شکدیو جی کا کتھا شری مدبھاگوت اور سمباد برھما اور نارد کا۔	۶۵
	۶	کہنا برھما جی کا حال براٹ روپ نارائن جی کا۔	۶۶
	۷	کہنا برھما جی کا حال چوبیسوان اوتار نارائن جی کا۔	۶۷
"	۸	پوچھنا راجا پرچھت کا شکدیو جی سے حال دھرم اور بید اور پُران اور جوگ ابھیاس اُدک کا۔	۶۸
"	۹	کہنا شکدیو جی کا حال پیدا ہونے برھما اور چار اشلوک مول شرمد بھاگوت کا جو نارائن جی نے کیے تھے۔	۶۹
۳		طیار ہونا بدن کا پانچ تتو سے اور باس رہنا	
"		دیوتاؤن کا سب کے انگ پر۔	۷۰
		ملنا بدرجی کا اُدھو بھگت سے راہ مین اور ملنا بدرجی کا میترے رکھیشور سے جمنا کنارے اور کتھا جی بجے اور کپل دیو اوتار کی۔	۷۱
۱		سمجھانا شری کرشن جی اور بدر آدک کا درجودھن کو واسطے بانٹ دینے حصہ راجا جدھشٹر کے اور نہ مانتا اُسکا کہنا کسی کا۔	۷۱
"	۲	پوچھنا بدرجی کا اودھو بھگت سے حال شیام سندر کا۔	۷۲
۳		اودھو کا استت اور بڑائی کرنا شیام سندر کی مدد سے	۷۳
"	۴	برنن کرنا اودھو کا بدر سے حال استت اور بجوگ شیام سندر کا۔	
	۵	رخصت ہونا اودھو کا بدر سے اور جانا بدر کا شرم مین	

اسکندھ	ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
		اور بدن چھوڑنا اپنا ساتھ جوگ ابھیاس کے	۶۴
	۶	پوچھنا بدرجی کا یہ بات میترے رکھیشور سے کہ یا کی اُتپت کس طرح پر ہوتی ہی۔	"
	۷	برنن کرنا میترے کا استت اور بڑائی شیام سندر کی	۷۵
	۸	استت کرنا دیوتون کا نارائن جی کی۔	۷۶
	۹	کہنا میترے رکھیشور کا اُتپت سب سرشٹ کی	"
	۱۰	پیدا کرنا برھما جی کا دیوتا اور پانچون تتو اور یہ اوتک کو نارائن جی کی کرپا سے۔	۷۷
	۱۱	پیدا کرنا برھما جی کا سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو نارائن جی کے اوتار ہین اور رُدر کو۔	۷۸
	۱۲	پیدا کرنا برھما جی کا نارد اور بششٹھ اور انگرا اور رکھیشور اور راجا سوایمبھو من اور ست روپا کو۔	"
	۱۳	بنے کرنا برھما جی کا نارائن جی سے واسطے جگہ رہنے جیوؤن کے اور بارہ اوتار دھر کر لانا پرتھوی کو پرتھم پرمیشور کا پاتال سے۔	۷۹
	۱۴	کہنا میترے رکھیشور کا بدرجی سے یہ بات کہ جی بجے دوار پالک بیکنٹھ نے دت کے پیٹ مین آ کر گربھ باس کیا	"
	۱۵	شاپ دینا سنت کمار جی کا جی بجے دوار پالک کو اور آنا اُن دونون کا دت کے گربھ مین۔	۸۰
	۱۶	سنومان کرنا نارائن جی کا سنت کمار کا اور استت کرنا سنت کمار کا نارائن جی کی۔	۸۲
	۱۷	جنم لینا ہرنیاکش اور ہرنیکشپ کا دت کے پیٹ سے اور جانا ہرنیاکش کا برن دیوتا کے مکان پر۔	۸۳
	۱۸	مارنا ہرنیاکش کو باراہ بھگوان کا۔	۸۴
	۱۹	آنا برھما جی کا دیوتاؤن سمیت باراہ بھگوان کے پاس اور استت کرنا اُنکی۔	۸۵
	۲۰	کہنا میترے رکھیشور کا بدرجی سے اُتپت دینا کردم درشن دیکر بردان دینا نارائن جی کا سوایمبھو من اور ست روپا اور کردم رکھیشور کو۔	"
	۲۱	بواہ کر دینا سوایمبھو من کا دیوہوتی اپنی لڑکی کا کردم رکھیشور سے۔	۸۶
	۲۲	ظاہر کرنا ایک بوان کردم جی کا بہت اچھا اپنے جوگ بل سے اور اسی مین رہکر بہار کرنا دیوہوتی سے۔	۸۷
	۲۳	اوتار لینا کپل دیو من کا دیوہوتی کے پیٹ سے اور چلے جانا کردم رکھیشور کا جنگل مین تپ کرنے کے واسطے۔	۸۹
	۲۴		

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسکندھ	ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۳	۲۵	جانا کردم جی کا جنگل مین اور اپنا بدن چھوڑ دینا پرمیشور کے دھیان مین۔	۹۰
"	۲۶	کہنا کپل دیو من کا حال پرکرت کا جس سے سب جیوون کا تن ملتا ہی۔	۹۲
"	۲۷	کہنا کپل دیو جی کا سانکھ جوگ گیان دیو ہوتی سے۔	۹۳
	۲۸	کہنا کپل دیو جی کا دیو ہوتی سے اُتپت آدمی کی جس دن سے گربھ مین آکر پھر مرتا ہی۔	۹۵
"	۲۹	لیجانا جم دوتون کا ادھرمی جیوون کو جمراج کے پاس	۹۷
"	۳۰	کہنا کپل دیو جی کا دیو ہوتی سے کہ پاپ کرنے سے مرنے کے بعد ایسا ڈنڈ ملتا ہی۔	۹۸
"	۳۱	کہنا کپل دیو جی کا دیو ہوتی سے یہ بات کر نرک بھوگنے کے پیچھے جیو کا کیا حال ہوتا ہی۔	"
	۳۲	گیان سمجھانا کپل دیو جی کا دیو ہوتی کو تین طرح پر جانا کپل دیو جی کا پورب دشا مین اور مکت ہونا دیو ہوتی کا سرسوتی کنارے بیٹھ کر۔	۱۰۰
۴		تن تیاگ کرنا ستی جی کا پرجاپت کی جگ مین اور جنم لینا پاربتی نام سے ہماچل پربت کے یہان اور کتھا دھرو بھگت اور راجا پرتھ کی۔	۱۰۱
"	۱	پیدا ہونا اور تپ کرنا اترمن کا اور جنم لینا چندرما اور دتاترے اور دُرباسا رکھ کا اترمن کے یہان۔	"
"	۲	دچھ پرجاپت کا بُرا ماننا شری مہادیو جی سے اور شاپ دینا شری مہادیو جی کا۔	۱۰۳
	۳	جانا سب دیوتا اور گندھرب آدک کا اپنے اپنے بوانون پر چڑھ کر دچھ پرجاپت کی جگ مین اور دیکھنا ستی جی کا کیلاش پربت جامہ	۱۰۴
"	۴	جانا ستی جی کا اپنے پتا کے گھر جامہ اور تن تیاگ کرنا اپنا اُسکی جگ مین۔	۱۰۵
"	۵	آنا نارد من کا شری مہادیو جی کے پاس اور کہنا حال تن چھوڑنے ستی جی کا اور نکالا جانا گنون کا۔	۱۰۶
"	۶	جانا بھرگ آدک رکھیشور اور دیوتاؤن کا برہما جی کے پاس اور کہنا حال بیر بھدر کا۔	۱۰۷
"	۷	جانا شری مہادیو جی اور برہما دک دیوتاؤن کا بیچ جگ سالا دچھ پرجاپت کے۔	
"	۸	جنم لینا ستی جی کا ہماچل کے یہان پاربتی نام سے اور بواہ ہونا اُنکا شری مہادیو جی کے ساتھ۔	۱۰۸ ۱۰۹

اسکندھ	ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۴	۹	نکل جانا دھرو بیٹے راجا اتان پاد کا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین۔	۱۰۹
"	۱۰	درشن دینا شیام سندر کا دھرو کو نارائن روپ دھر کے	۱۱۲
"	۱۱	ملاپ کر لینا دھرو جی کا کبیر دیوتا سے اور اپنے بیٹے کو راج دیکر جانا جنگل مین تپ کرنے کے واسطے۔	۱۱۴
"	۱۲	جانا دھرو جی کا اپنی دونون ماتا سمیت دھرو لوک مین	۱۱۵
"	۱۳	پیدا ہونا بین کا راجا انگ کے گھر دھرو جی کے کل مین	۱۱۶
~~۱۴~~	۱۴	بیٹھنا راجگدی پر بین کا اور منع کرنا رکھیشورون کو ہر بھجن کرنے سے۔	۱۱۷
"	۱۵	پیدا کرنا رکھیشورون کا اُسکے داہنے ہاتھ سے راجا پرتھ اور ارچ نام استری کو۔	۱۱۸
"	۱۶	بدا ہونا بھاٹون اور پنڈتون کا راجا پرتھ کی جنم کنڈلی کا پھل کہکر۔	۱۱۹
"	۱۷	کرودھ کرنا راجا پرتھ کا دھرتی پر پرجا کے دکھ پانے سے	۱۲۰
	۱۸	نکالنا راجا کا سب اناج اور اوکھد گئو روپی پرتھوی کو دُہکر۔	"
"	۱۹	سوا شومیدھ جگ کرنا راجا پرتھ کا۔	۱۲۱
"	۲۰	بلانا راجا پرتھ کا سب راجون کو اپنے مکان پر۔	۱۲۲
"	۲۱	کہنا راجا پرتھ کا سب راجون سے واسطے پھیلانے بھگوت بھجن کے اپنے اپنے راج مین۔	۱۲۳
"	۲۲	جانا راجا پرتھ کا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین ارچ اپنی استری سمیت۔	۱۲۵
"	۲۳	تن تیاگ کرنا راجا پرتھ کا ساتھ جوگ ابھیاس کے اور ستی ہونا ارچ اُنکی استری کا۔	"
"	۲۴	استت کرنا دیوتاؤن کا راجا پرتھ کی اور راج کرنا بجتا شو کا ساتھ دھرم کے۔	"
"	۲۵	سمباد شری مہادیو جی اور پرچیتون کا۔	۱۲۶
	۲۶	بھینٹ کرنا نارد جی کا پراچین برہکھ پرچیتون کے باپ سے۔	۱۲۷
"	۲۷	دیکھنا راجا پراچین برہکھ کا سوروپ جیوون کا جنکو مار کر جگ مین ہوم کیا تھا۔	"
"	۲۸	بواہ کر کے سُکھ اور بلاس کرنا راجا پرنجن کا اُس استری سے۔	۱۲۸
"	۲۹	جانا پرجوار کا اپنی فوج لیکر پرنجن کے مارنے کے واسطے۔	۱۲۹
"	۳۰	مرنا راجا بلیدھج کا اور بھینٹ ہونا پرنجن کی	

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسکندھ	ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
		ابگبات اپنے متر سے۔	۱۳۰
۴	۳۱	دکھلانا نارد من کا ایک ہرا باغ ہرن سمیت اپنے جوگ بل سے پراچین برہکھ کو۔	۱۳۱
۵		حال راجا پریہ برت اور جڑ بھرت اور ساتوں دیپ نو کھنڈ اور چودھوں بھون اور سب نرکون کا۔	۱۳۳
	۱	پوچھنا پرچھت کا سکدیوجی سے حال راجا پریہ برت کا	″
	۲	راجا ہونا اگنی دھر بیٹے پریہ برت کا اور بواہ کرنا پورب جتی نام اپسرا سے۔	۱۳۵
″	۳	اوتار لینا رکھبھ دیوجی کا راجا نابھ کے یہان۔	۱۳۶
″	۴	راجگدی پر بٹھانا رکھبھ دیوجی کا اور جنگل مین جا کر تپ کرنا راجا نابھ کا اپنی استری سمیت۔	۱۳۷
″	۵	گیان سکھلانا رکھبھ دیوجی کا اور کہنا لچھن سنت اور مہاتما کا اپنے بیٹون سے۔	۱۳۸
″	۶	پرگٹ کرنا آدمیون کا سراد کی دھرم رکھبھ دیوجی کا چلن دیکھ کر۔	″
″	۷	راج کرنا بھرت نام بیٹے رکھبھ دیوجی کا اور پھر جانا جنگل مین تپ کرنے کے واسطے۔	۱۳۹
″	۸	کھو جانا اس بچے کا اور تن تیاگ کرنا راجا بھرت کا اسی سوح مین۔	″
″	۹	تیاگ کرنا بھرت جی کا ہرن کے تن کو اور پیدا ہونا ایک براہمن کے یہان۔	۱۴۰
″	۱۰	پکڑ کر لگانا اپنے سکھپال مین راجا رگھوگن کا جڑ بھرت کو	۱۴۱
″	۱۱	گیان اپدیش کرنا جڑ بھرت کا راجا رگھوگن کو۔	۱۴۲
″	۱۲	استت کرنا راجا رگھوگن کا آدمی تن کی۔	۱۴۳
″	۱۳	کہنا جڑ بھرت کا ایک بیٹے کا انہاس راجا رگھوگن سے	″
″	۱۴	خوش ہونا راجا رگھوگن کا یہ گیان سنکر اور چلے جانا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین۔	۱۴۵
″	۱۵	کہنا شکدیوجی کا راجا پرچھت سے بسنتار پرتھوی آدک کا۔	″
″	۱۶	کہنا شکدیوجی کا راجا پرچھت سے کتھا لوکا لوک کی	۱۴۶
″	۱۷	برنن کرنا شکدیو سوامی کا مہا گنگا جی کی۔	″
″	۱۸	برنن کرنا شکدیوجی کا یہ بات کہ کون کون کھنڈ مین کس کس اوتار کی پوجا ہوتی ہے۔	۱۴۸
″	۱۹	کہنا شکدیوجی کا حال باقی کھنڈ دن کا راجا پرچھت سے	۱۴۹
″	۲۰	کہنا شکدیوجی کا بسنتار پورب کتھا سانون سمندر کی راجا پرچھت سے۔	۱۵۰

اسکندھ	ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۵	۲۱	کہنا شکدیوجی کا بستار آکاش اور سورج ادک کا راجا پرچھت سے۔	۱۵۱
″	۲۲	کہنا شکدیوجی کا حال چندرما اور منگل آدک گرہون کا راجا پرچھت سے۔	۱۵۲
″	۲۳	کہنا شکدیوجی کا استت دھرو لوک کی راجا پرچھت سے	″
″	۲۴	برنن کرنا چودھون لوک کا۔	″
″	۲۵	برنن کرنا مہا شیش ناگ جی کی۔	۱۵۴
″	۲۶	برنن کرنا شکدیوجی کا حال اور نام نرکون کا۔	″
۶		نمت ہونا اجامل براہمن ادھرمی کا اور اتپت دیوتاؤن اور دیتون کی۔	۱۵۶
″	۱	کتھا اجامل براہمن کی۔	″
″	۲	برنن کرنا بشن بھگوان کے دوتون کا مہا پرمیشور کے نام کی۔	۱۵۸
″	۳	جم دوتون کا کہنا حال اجامل کا دھرم راج سے	۱۵۹
″	۴	پیدا ہونا دچھ کا پرچیتون کے یہان۔	۱۶۱
″	۵	پیدا ہونا دس ہزار لڑکون کا اسی استری سے۔	۱۶۳
″	۶	پیدا کرنا دچھ کا سات لڑکیان اس استری سے	۱۶۳
″	۷	روکھنا برہسپت پروہت کا اندر کا دک دیوتاؤن سے	۱۶۴
″	۸	برنن کرنا شکدیوجی کا ماتم اس کوچ کا جس کے پرتاپ سے اندر نے دیتون کو جیتا تھا۔	۱۶۵
″	۹	مارنا اندر کا بشو روپ اپنے پروہت کو۔	″
″	۱۰	جانا اندر آدک دیوتاؤن کا دد ھیچ رکھیشور کے پاس ہڈی مانگنے کے واسطے۔	۱۶۷
″	۱۱	لڑائی ہونا اندر اور برترا سر سے۔	۱۶۸
	۱۲	مارا جانا برترا سر کا بجر سے جو دھیچ رکھیشور کی ہڈی سے بنا تھا۔	″
″	۱۳	بھاگنا اندر کا برہم ہتیا کے ڈر سے۔	۱۶۹
″	۱۴	برنن کرنا شکدیوجی کا کتھا پورب جنم برترا سر کی۔	″
″	۱۵	آنا نارد جی اور انگرا اور رکھیشورون کا راج مندر پر	۱۷۰
″	۱۶	گیان پانا راجا چترکیت کا نارد من کے اپدیش سے	۱۷۱
″	۱۷	شاپ دینا پاربتی جی کا چترکیت کو۔	″
″	۱۸	کہنا شکدیوجی کا کتھا بتا دیوتا ادک کی۔	۱۷۲
″	۱۹	کہنا شکدیوجی کا بدھ اس برت کی۔	۱۷۳
۷		مارنا نرسنگھ جی کا ہرنیہ کشپ کو۔	۱۷۴
″	۱	برنن کرنا شکدیوجی کا کتھا جگ بجے کی۔	″
	۲	کہنا نارد جی کا کتھا ہرنیہ کشپ کی۔	۱۷۵

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسکندھ	ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۷	۳	تپ کرنا ہرنیہ کشپ کا مندراچل پربت پر۔	۱۷۶
"	۴	بردان دینا برھماجی کا ہرنیہ کشپ کو۔	۱۷۷
"	۵	بیٹھالنا ہرنیہ کشپ کا پرہلاد کو پڑھنے کے واسطے۔	۱۷۸
"	۶	گیان سکھلانا پرہلاد کا پاٹھ شالا کے لڑکون کو	۱۷۹
"	۷	پرہلاد کا اپدیش لڑکون کا ماننا۔	۱۸۰
"	۸	نرسنگھ اوتار لینا نارائن جی کا اور مارنا ہرنیہ کشپ دیت کو۔	۱۸۱
"	۹	کردھ شانت ہونا نرسنگھ جی کا۔	۱۸۳
"	۱۰	دیا کرنا نرسنگھ جی کا پرہلاد پر۔	۱۸۴
"	۱۱	کہنا نارد من کا دھرم چارون برن اور چارون آشرمون کا راجا جدھشٹھر سے۔	۱۸۷
"	۱۲	برنن کرنا نارد جی کا دھرم چارون آشرم کا۔	۱۸۹
	۱۳	کہنا نارد جی کا کتھا سنیاس دھرم کی راجا جدھشٹھر سے	"
"	۱۴	کہنا نارد جی کا دھرم گرہستھ آشرم کا راجا جدھشٹھر سے	۱۹۱
"	۱۵	کتھا گرہستھ آشرم کی۔	۱۹۲
	۸	ہر اوتار لیکر بچانا پرمیشور کا ماتھی کو اور بادن اوتار دھر کے دان لینا تین پگ پرتھوی کا راجا بل سے۔	۱۹۳
"	۱	کہنا شکدیو جی کا کتھا منونترون کی۔	"
"	۲	کہنا شکدیو جی کا کتھا گجیندر اور گراہ کی۔	"
"	۳	گجیندر کا پربرھم کی استت کرنا۔	۱۹۴
"	۴	گندھرب تن پانا گراہ کا۔	۱۹۵
"	۵	کہنا شکدیو جی کا کتھا چھپ اوتار کی۔	۱۹۶
"	۶	درشن دینا پرمیشور کا برھما دک دوتون کو۔	۱۹۷
"	۷	متھنا چھیر سمندر کا۔	۱۹۹
"	۸	نکلنا کالکوٹ وش گئو اور امرت آدک کا سمندر سے۔	۲۰۰
"	۹	لینا امرت کا کلسہ موہنی روپ بھگوان کا دیتون سے	۲۰۲
"	۱۰	لڑائی ہونا دیوتون اور دیتون سے	۲۰۳
"	۱۱	بجے ہونا دیوتون کی۔	۲۰۴
"	۱۲	برنن کرنا شکدیو جی کا سندر نائی موہنی روپ بھگوان کی ترکھت سے۔	۲۰۵
"	۱۳	کہنا شکدیو جی کا کتھا آٹھ منونترون کی راجا پرچھیت سے۔	۲۰۸
"	۱۴	کتھا اندر آدک دیوتون کی۔	"
"	۱۵	راجا بل کا راج اندر لوک کا چھین لینا شکر گرو کی کرپا سے۔	۲۰۹
"	۱۶	سیوا کرنا آدت کا کشپ جی اپنے پت کے واسطے راج پانے اندر کے۔	۲۱۰
	۱۷	دت کا برت شروع کرنا کشپ جی کی اگیا سے	"
	۱۸	جانا بادن جی کا راجا بل کی جگ سالا مین او یانگنا تین پگ پرتھوی کا دان اُس سے۔	۲۱۱
	۱۹	طیار ہونا راجا بل کا تین پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے بادن جی کو۔	۲۱۳
"	۲۰	سنکلپ کر دینا تین پگ پرتھوی راجا بل کا بادن جی کو	"
"	۲۱	ناپ لینا نارائن جی کا اپنے براٹ روپ سے ایک پگ مین سارے تون لوک اوپر کے اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے۔	۲۱۵
"	۲۲	بادن جی کا ستل لوک کا راج راجا بل کو دینا۔	۲۱۶
"	۲۳	جانا راجا بل کا ستل لوک مین۔	۲۱۸
"	۲۴	کتھا منس اوتار کی۔	۲۱۹
9		کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی۔	۲۲۰
"	۱	کتھا شرادھ دیومن کی۔	"
"	۲	کتھا شرادھ دیو کی اور سنتانون کی۔	۲۲۳
"	۳	کتھا شرادھ دیومن کے سنتان پیدا ہونے کی۔	۲۲۴
"	۴	کتھا راجا امبریکھ کی۔	۲۲۷
"	۵	آنا درباسا کا امبریکھ کے پاس۔	۲۲۸
"	۶	کردھ کرنا راجا اچھواک کا اپنے بیٹے پر۔	۲۲۹
"	۷	کتھا راجا ترشنک کی۔	۲۳۰
"	۸	کتھا راجا سگر کی۔	۲۳۲
"	۹	کتھا آنے گنگا جی کی مرت لوک مین۔	۲۳۴
"	۱۰	کتھا شبری رام اوتار کی۔	۲۳۵
"	۱۱	کتھا پہونچنے سیتا جی کی بالمیک جی کے استھان پر	۲۳۷
"	۱۲	کتھا کس کے بنش کی۔	۲۳۸
"	۱۳	شاپ دینا بششٹھ جی کا راجا نم کو۔	"
"	۱۴	کتھا چندر بنشی راجون کی۔	۲۳۹
"	۱۵	کتھا پرورواکے سنتان کی۔	۲۴۱
"	۱۶	مارنا پرشرام جی کا اپنی مانا اور بھائیون کو۔	۲۴۳
"	۱۷	کتھا پروراکے بنش کی۔	۲۴۴
"	۱۸	کتھا شنکھ کے بنش کی۔	۲۴۵
"	۱۹	کہنا راجا جگات کا ایک اتھاس بکری اور بکرے کا۔	۲۴۹
"	۲۰	کتھا پرو کے بنش کی۔	"
"	۲۱	کتھا راجا نبھ کے بنش کی۔	۲۵۱
"	۲۲	کتھا دیوداس کے بنش کی۔	۲۵۲

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسکندھ	ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۹	۲۳	کتھا جدبنسیون کی	۲۵۴
〃	۲۴	پیدا ہونا راجا اگرسین آدک کا	〃
۱۰		لیلا اور کتھا شری کرشن اوتار کی۔	۲۵۶
〃	۱	پوچھنا راجا پریچھت کا کتھا شری کرشن اوتار کی شکدیو جی سے۔	۲۵۷
〃	۲	گربھ باس کرنا شری مہیکرشن جی کا دیوکی جی کے پیٹ مین	۲۶۲
〃	۳	کتھا شری کرشن اوتار ہونے کی۔	۲۶۴
〃	۴	چھوٹ جانا اس لڑکی کا کنس کے ہاتھ سے پٹکنے وقت۔	۲۶۶
〃	۵	نند جی کا شری مہیکرشن جی کے جنم لینے کا آنساہ کرنا۔	۲۶۸
〃	۶	جانا تونہارا چھسی کا گوکل مین۔	۲۷۱
〃	۷	بھیجنا کنس کا ترنادرت آدک راچھسون کا شیام رام کے مارنے کے واسطے۔	۲۷۳
〃	۸	نام رکھنا گرگ آچارج کا شیام اور بلرام کا اور کتھا بال چرتر شری کرشن جی کی۔	۲۷۶
〃	۹	باندھنا جسودا کا شیام سندر کو اوکھل سے	۲۸۵
〃	۱۰	اُدھار کرنا شیام سندر کا نل کوبر اور من گریو کو۔	۲۸۸
〃	۱۱	نند جی کا گوکل چھوڑ کر برندابن مین بسنا۔	۲۹۰
〃	۱۲	شری کرشن جی کا اگھاسر کو مارنا۔	۲۹۴
〃	۱۳	برھما کا گوال بال اور بچھڑون کو چرا لیجانا۔	۲۹۹
〃	۱۴	استت کرنا برھما جی کا شیام سندر کی۔	۳۰۳
〃	۱۵	بلرام جی کا دھینک راچھس کو مارنا۔	۳۰۵
〃	۱۶	نکالنا شری مہیکرشن جی کا کالی ناگ کو جمنا جل سے۔	۳۰۸
〃	۱۷	کتھا کالی ناگ کے رمنک دیپ چھوڑنے کی۔	۳۱۶
〃	۱۸	مارنا بلدائو جی کا پرلمب راچھس کو۔	۳۲۱
〃	۱۹	بیاکل ہونا گوالون کا موجن کے بن مین آگ لگنے سے	۳۲۲
〃	۲۰	استت برندابن کی۔	۳۲۶
〃	۲۱	برنن کرنا پریت گوپیون کی	۳۳۰
〃	۲۲	لیلا چیرہرن کی۔	〃
〃	۲۳	بھوجن مانگنا گوالون کا متھرا کے چوبون سے	۳۳۵
〃	۲۴	شیام سندر کا گوبردھن پہاڑ کی پوجا کرانا۔	۳۳۹
〃	۲۵	شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ انگلی پر اٹھانا۔	۳۴۳
〃	۲۶	استت کرنا برجباسیون کا شیام سندر کی۔	۳۴۶
〃	۲۷	آنا اندر کا شری کرشن جی کی شرن مین	۳۴۷
〃	۲۸	جانا شری کرشن جی کا برن لوک مین۔	۳۵۰
〃	۲۹	مرلی بجانا شری کرشن جی کا	۳۷۰

اسکندھ	ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۰	۳۰	گھوجنا گوپیون کا شری کرشن جی کا۔	۳۷۶
〃	۳۱	بلاپ کرنا گوپیون کا شری کرشن جی کے برہ مین۔	۳۸۰
〃	۳۲	پرگٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے بیچ مین۔	۳۸۲
〃	۳۳	مہارا س کرنا شری کرشن کا گوپیون کے ساتھ۔	۳۸۵
〃	۳۴	اجگر سانپ کا تندجی کی آدھی ٹانگ نگل جانا۔	۳۸۹
〃	۳۵	کتھا گوپیون کے برہ کی۔	۳۹۱
〃	۳۶	مارنا شری کرشن جی کا برکھاسر راچھس کو۔	۳۹۸
〃	۳۷	مارنا شری کرشن جی کا کیشی اور بھوماسر دیت کو۔	۴۰۶
〃	۳۸	پہونچنا اکرور کا برندابن مین واسطے لیجانے شیام اور بلرام کے۔	۴۰۹
〃	۳۹	جانا شیام اور بلرام کا اکرور کے ساتھ متھرا مین۔	۴۱۲
〃	۴۰	استت کرنا اکرور کا شری کرشن جی کے چترجی رتھ کی جمنا جل مین۔	۴۱۹
〃	۴۱	پہونچنا اکرور کا شیام اور بلرام سمیت متھرا مین	۴۲۱
〃	۴۲	شیام سندر کا مہادیو جی کا دھنکھ توڑنا۔	۴۲۶
〃	۴۳	کبلیا پیڑ ہاتھی کو شیام اور بلرام کا مارنا۔	۴۲۸
〃	۴۴	مارنا شیام اور بلرام کا چانور اور مشٹک دک پہلوان اور راجہ کنس کو۔	۴۳۲
〃	۴۵	شیام سندر کا اگرسین کو گدی پر بیٹھالنا۔	۴۳۶
〃	۴۶	بھیجنا شری کرشن کا اودھو کو گوپیون کے گیان سکھلانے کے واسطے۔	۴۴۹
〃	۴۷	گیان سکھلانا اودھو کا گوپیون کو۔	۴۵۶
〃	۴۸	جانا شیام سندر کا کبجا اور اکرور کے گھر پر۔	۴۷۲
〃	۴۹	پہونچنا اکرور کا ہستناپور مین اور سماچار لے آنا پانڈون کا۔	۴۷۴
〃	۵۰	جدھ ہونا شیام سندر اور جراسندھ سے۔	۴۷۷
〃	۵۱	کتھا کال جمن اور راجا مچکند کی۔	۴۸۳
〃	۵۲	بھاگنا شیام اور بلرام کا جراسندھ کے سامنے سے اسکا منورتھ پورا کرنے کے واسطے۔	۴۸۷
〃	۵۳	شیام سندر کا رکمنی کو ہرلانا۔	۴۹۳
〃	۵۴	جدھ کرنا جراسندھ اور رکم اگرج آدک کا شیام اور بلرام سے۔	۴۹۸
〃	۵۵	کتھا پردمن کے جنم کی۔	۵۰۳
〃	۵۶	بواہ کرنا شری کرشن جی کا جامونتی اور ست بھاما سے	۵۰۶
〃	۵۷	مارا جانا شترا جت اور ست دھنوا نکا	۵۱۱
〃	۵۸	بواہ کرنا شیام سندر کا کالندی اور ستیا	

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسکندھ	ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
		اور بھدرا اور لچھمنا آدک سے	۵۱۶
۱۰	۵۹	مارنا شیام سندر کا بھوماسر کو اور بواہ کرنا اپنا سولہ ہزار ایک سو راج کنیا سے۔	
"	۶۰	ہنسی کرنا شیام سندر کا رکمنی جی سے	۵۲۲
"	۶۱	کتھا سری کرشن جی کے نبش کی۔	۵۲۷
"	۶۲	کتھا انردھ اور اوکھا کی۔	۵۳۱
"	۶۳	لڑائی بانا سر اور شیام سندر کی۔	۵۳۴
"	۶۴	کتھا راجا نرگ کی۔	۵۴۰
"	۶۵	جانا بلرام جی کا برندابن مین۔	۵۴۵
"	۶۶	مارنا شری کرشن جی کا پنڈارا یک چھوٹے باشندیلوکو	۵۴۷
"	۶۷	مارنا بلرام جی کا دوبد بندر کو۔	۵۵۰
"	۶۸	بواہ ہونا سامب کا لچھمنا سے۔	۵۵۳
"	۶۹	سندیھ کرنا نارد مُن کا شری کرشن جی کے سب محلون مین رہنے کا۔	۵۵۴
"	۷	کتھا مُرلی منوہر کی کہ کسوقت کون کام کرتے تھے۔	۵۵۸
"	۷	جانا ماسری کرشن جی کا پانڈون کے مکان پر۔	۵۶۲
"	۷	جانا شری کرشن جی کا واسطے مارنے جراسندھ کے۔	۵۶۴
"	۷۳	چھڑانا شری کرشن جی کا بیس ہزار آٹھ سو راجون کو۔	۵۶۷
"	۷۴	آنا سب راجون کا جدھشٹھر کی جگ مین۔	۵۷۰
"	۷۵	راجا جدھشٹھر کے استھان کی سوبھا کا برنن۔	۵۷۱
"	۷۶	جدھ کرنا راجا شال کا دوارکا مین۔	۵۷۹
"	۷۷	آنا شری کرشن جی کا دوارکا مین اور مارنا راجا شال کو۔	۵۸۰
"	۷۸	آنا راجا دنت بکر اور بدور تھ دونون بھائیون کا شیام سندر سے لڑنے کے واسطے۔	۵۸۲
"	۷۹	مارنا بلرام جی کا بلول نام دیت بندر روپ کو۔	۵۸۵
"	۸۰	کتھا شدامابراہمن کی۔	۵۸۸
"	۸۱	بدا ہونا سُدامابراہمن کا شری کرشن جی سے۔	۵۸۹
"	۸۲	جانا شام سندر کا سورج گرہن اشنان کرنے کے واسطے کرچھیتر مین۔	۵۹۴
"	۸۳	بات چیت کرنا دروپدی اور رکمنی ادک کا آپسمین	۵۹۸
"	۸۴	جگ کرنا بسدیو جی کا۔	۶۰۴
"	۸۵	استت کرنا بسدیو جی کا شیام سندر جی سے۔	۶۰۶
"	۸۶	اٹھالیجانا ارجن کا سبھدرا کو زبردستی۔	۶۰۹
"	۸۷	استت ترجون بیت کی۔	۶۱۱
"	۸۸	کتھا بھسماسُر دیت کی۔	۶۱۵
			۶۱۸

اسکندھ	ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۰	۸۹	لات مارنا بھرگ رکھیشور کا لچھمی بیت کی چھاتی پر	۶۲۰
"	۹۰	کتھا ترجون بیت کے ستتان کی۔	۶۲۳
"	۱۱	گیان سمجھانا نارد من کا بسدیو جی کو۔	۶۲۴
"	۱	آنا دربا سا آدر رکھیشورون کا دوارکا مین۔	"
"	۲	گیان سکھلانا نارد مُن کا بسدیو جی کو۔	۶۲۶
"	۳	گیان اُپدیش کرنا نین جوگیشورون کا راجا جنک کو۔	۶۲۹
"	۴	کتھا اداروں کی۔	۶۳۰
"	۵	گیان کہنا آٹھون اور نون جوگیشور کا۔	۶۳۲
"	۶	آنا برھادک دیتونون کا شری کرشن جی کے پاس	۶۳۴
"	۷	گیان کہنا شیام سندر کا اودھو سے۔	۶۳۵
"	۸	گیان کہنا دتاترے کا راجا جدُ سے۔	۶۳۸
"	۹	" "	۶۴۰
"	۱۰	گیان سکھانا شیام سندر کا اودھو کو۔	۶۴۲
"	۱۱	" "	۶۴۳
"	۱۲	ست سنگ کا ماہاتم کہنا بیکنٹھ ناتھ کا اودھو سے۔	۶۴۵
"	۱۳	گیان بتانا شیام سندر کا اودھو کو۔	"
"	۱۴	پوچھنا اودھو کا حال بید اور شاستر کا شری کرشن جی سے۔	۶۴۷
"	۱۵	کہنا شری کرشن جی کا حال استٹ سدھ کا اودھو سے۔	۶۴۸
"	۱۶	کہنا شری کرشن جی کا کچھ گیان بھگوت گیت کا اودھو سے۔	۶۵۰
"	۱۷	کہنا شری کرشن جی کا حال چاروں جگ کا اودھو سے۔	۶۵۱
"	۱۸	کہنا شری کرشن جی کا دھرم بان پرستھ ادک کا اودھو سے۔	۶۵۱
"	۱۹	کہنا شیام سندر کا چار طرح کے بھگت کی کتھا اودھو سے۔	۶۵۳
"	۲۰	کہنا شیام سندر کا مایا چھوٹنے کی تدبیر اودھو سے	۶۵۴
"	۲۱	بھگت بدا ہونے کا گیان کہنا شیام سندر کا اودھو سے۔	۶۵۵
"	۲۲	برنن کرنا نتون کا حال شری کرشن جی کا۔	۶۵۶
"	۲۳	برنن کرنا شری کرشن جی کا اتہاس ایک برہمن کا اودھو سے۔	۶۵۸

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسکندھ	ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۱	۲۴	کہنا شری کرشن جی کا حال اوپرش اور مایا کا	۶۵۹
″	۲۵	برنن کرنا لچھمن رجوگن اور ستوگن اور تموگن کا شری کرشن جی کا اودھو سے۔	۶۶۰
″	۲۶	برنن کرنا شری کرشن جی کا وہ گیان اودھو سے جو راجا پرورداکو گندھرپ لوک مین ہوا تھا۔	۶۶۱
″	۲۷	کہنا شری کرشن جی کا اودھو سے بدھ پوجا آدک کی۔	۶۶۲
″	۲۸	برنن کرنا شری کرشن جی کا گیان برکت ہونیکا اودھو سے۔	۶۶۳
″	۲۹	گیان کہنا شری کرشن جی کا من روکنے کا اودھو سے۔	۶۶۴
″	۳۰	ناش ہونا جدبنسیون کا آپس مین لڑکر اور بان مارنا جرا نام کیوٹ کا شری کرشن جی کے پانؤن مین	۶۶۵
″	۳۱	جانا شیام سندر کا بیکنٹھ دھام کو اور مرنا بسدیو آدک کا اُنکے سوچ مین۔	۶۶۷
۱۲		حال کہنا کلجگ کے آدمیون اور راجون کا اور کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو اور کتھا مارکنڈے رکھیشور کی۔	۶۶۸
″	۱	برنن کرنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے حال کلجگ کے راجون کا۔	″
۱۲	۲	کہنا شکدیو جی کا لچھمن کلجگ کے آدمیون کا۔	۶۶۹
″	۳	حال کہنا پچھلے راجون کا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے	۶۷۰
″	۴	برنن کرنا شکدیو جی کا حال اگن اور جل اور بایو آدک کا راجا پریچھت سے۔	۶۷۱
″	۵	برنن کرنا شکدیو جی کا استت پرمیشور کی پریچھت سے	″
	۶	کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو۔	۶۷۳
″	۷	کہنا سوت جی کا سونکادک رکھیشورون سے پھل شبھ اور اشبھ گرہون کا۔	۶۷۷
″	۸	کہنا سوت جی کا اُتپت مارکنڈے رکھیشور کی	″
″	۹	مہا پرلے کا تماشا دکھلانا نارائن جی کا مارکنڈے رکھیشور کو۔	۶۷۹
″	۱۰	آنا شری مہادیو اور پاربتی جی کا مارکنڈے کے پاس	۶۸۰
″	۱۱	پوچھنا سونکادک رکھیشورون کا حال سنکھ جگر گدا پدم آدک کا سوت جی سے۔	۶۸۱
″	۱۲	کہنا سوت جی کا سمپورن کتھا شری مدبھاگوت کی۔	″
″	۱۳	حال اٹھارھو پران کا۔	۶۸۴
		چند دوہا و چوپائی از منشی رگھبر دیال صاحب مترجم شری مدبھاگوت۔	۶۸۶
		التماس ضروری از جانب مترجم	۶۸۷

گذارش

شری مدبھاگوت کے بارھون اسکندھ کا پورا ترجمہ زبان بھاشا اور حرف ناگری مین سکھ ساگر نام پوتھی جناب بیکنٹھ باسی رائے مکھن لال صاحب کاشی باسی کی تصنیف سے اس مطبع مین چند مرتبہ طبع ہوئی اور بھگت جنون نے اس امرت روپی لذت سے وہ آنند پایا کہ جب جب ہزارہا جلدین طبع ہوئین ہاتھون ہاتھ بک گئین رای صاحب بیکنٹھ باسی کی طرف سے اس پوتھی کا حق تصنیف اس مطبع کو حاصل ہے رائے صاحب مرحوم اپنی زندگی مین لفظ بلفظ خط فارسی مین ترجمہ چھپنے کے خواہشمند تھے اور آرزو تھی کہ جس طرح ناگری خط مین یہ پوتھی چھپکر بھگت جنون کی آتش شوق کو تسکین پہونچانے والی ہوئی اسی طرح فارسی خط مین بھی ترجمہ اُسکا ان شائقون کے لیے جو صرف اُردو جانتے ہین فیض بخش خلائق ہو چنانچہ منشی نول کشور صاحب مرحوم و مغفور مالک مطبع ہذا نے دلی آرزو بیکنٹھ باسی صاحب مصنف سکھ ساگر کی پوری کرنے کی غرض سے منشی رگھبر دیال صاحب ساکن شہر لکھنؤ کو جو کہ بھاشا زبان کے کب اور نہایت لائق ہین اس خدمت پر مامور کیا اور منشی صاحب موصوف نے کمال جانفشانی و جانکاہی اور بڑے غور اور فکر سے خط فارسی مین زبان بھاشا کو زینت دی اور منشی شیو پرشاد صاحب کایستھ سکسینہ منیجر اودھ اخبار نے اپنے دلی شوق سے اس دلربا دلبر کو ایسا ہر ہفت کیا کہ جسنے دیکھا ثنا خوان ہوا۔ گو صدہا ترجمہ بھاگوت کے ہوئے اور شائقون نے ملاحظہ کیے ہونگے لیکن ایسا سہل اور سیدھا پورا اشلوک اشلوک کا ترجمہ مفصل نہین ہوا بڑے بڑے پنڈتون نے اس ترجمہ کی مطابقت پوتھیون سے کی مگر ٹھیک ٹھیک پایا پس یہ نتیجہ خاص کوشش اور تلاش مصنف بیکنٹھ باسی کا تھا چنانچہ پانچ مرتبہ یہ پوتھی مطابقت اصل ترجمۂ ناگری منشی سوامی دیال کایستھ سری واستو لکھنؤ کی تصحیح و تحریر سے تکمیل پاکر جناب منشی نول کشور صاحب مرحوم کی حیات مین زیور طبع سے آراستہ ہوئی۔ اب دسوین مرتبہ حلیہ طبع سے پیراستہ ہوکر پیشکش شائقان ہے۔ شائقان ہر بھگت سے التجا ہے کہ بانی ترجمہ اور کارکنان مطبع کو صلہ خوشنودی مین دعاے خیر سے یاد و شاد فرمائین۔

از خاکسار منشی بشن نارائن بھارگو
مالک مطبع اودھ اخبار لکھنؤ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اعلان - اس کتاب کا حق تالیف و ترجمہ بحق مطبع منشی نولکشور محفوظ ہے حسب منشاء ایکٹ ۲۵ - ۱۸۶۷ء کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائیں

سری کرشن جی مہاراج کی کرپا سے

چھاپہ خانہ منشی نولکشور مقام لکھنؤ مین چھاپا گیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بااہتمام منوہرلال بھارگو۔ بی۔ اے۔ پبلشر اینڈ پرنٹر

اسکندھ	ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۱	۲۴	کہنا شری کرشن جی کا حال اوپرش اور مایا کا	۶۵۹
″	۲۵	برنن کرنا لچھمن رجوگن اور ستوگن اور تموگن کا شری کرشن جی کا اودھو سے۔	۶۶۰
″	۲۶	برنن کرنا شری کرشن جی کا وہ گیان اودھو سے جو راجا پرورداکو گندھرپ لوک مین ہوا تھا۔	۶۶۱
″	۲۷	کہنا شری کرشن جی کا اودھو سے بدھ پوجا آدک کی۔	۶۶۲
″	۲۸	برنن کرنا شری کرشن جی کا گیان برکت ہونیکا اودھو سے۔	۶۶۳
″	۲۹	گیان کہنا شری کرشن جی کا من روکنے کا اودھو سے۔	۶۶۴
″	۳۰	ناش ہونا جدبنسیون کا آپس مین لڑکر اور بان مارنا جرا نام کیوٹ کا شری کرشن جی کے پانؤن مین	۶۶۵
″	۳۱	جانا شیام سندر کا بیکنٹھ دھام کو اور مرنا بسدیو آدک کا اُنکے سوچ مین۔	۶۶۷
۱۲		حال کہنا کلجگ کے آدمیون اور راجون کا اور کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو اور کتھا مارکنڈے رکھیشور کی۔	۶۶۸
″	۱	برنن کرنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے حال کلجگ کے راجون کا۔	″
۱۲	۲	کہنا شکدیو جی کا لچھمن کلجگ کے آدمیون کا۔	۶۶۹
″	۳	حال کہنا پچھلے راجون کا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے	۶۷۰
″	۴	برنن کرنا شکدیو جی کا حال اگن اور جل اور بایو آدک کا راجا پریچھت سے۔	۶۷۱
″	۵	برنن کرنا شکدیو جی کا استت پرمیشور کی پریچھت سے	″
	۶	کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو۔	۶۷۳
″	۷	کہنا سوت جی کا سونکادک رکھیشورون سے پھل شبھ اور اشبھ گرہون کا۔	۶۷۷
″	۸	کہنا سوت جی کا اُتپت مارکنڈے رکھیشور کی	″
″	۹	مہا پرلے کا تماشا دکھلانا نارائن جی کا مارکنڈے رکھیشور کو۔	۶۷۹
″	۱۰	آنا شری مہادیو اور پاربتی جی کا مارکنڈے کے پاس	۶۸۰
″	۱۱	پوچھنا سونکادک رکھیشورون کا حال سنکھ چکر گدا پدم آدک کا سوت جی سے۔	۶۸۱
″	۱۲	کہنا سوت جی کا سمپورن کتھا شری مدبھاگوت کی۔	″
″	۱۳	حال اٹھارھو پران کا۔	۶۸۴
		چند دوہا و چوپائی از منشی رگھبر دیال صاحب مترجم شری مدبھاگوت۔	۶۸۶
		التماس ضروری از جانب مترجم	۶۸۷

گذارش

شری مدبھاگوت کے بارھون اسکندھ کا پورا ترجمہ زبان بھاشا اور حرف ناگری مین سکھ ساگر نام پوتھی جناب بیکنٹھ باسی رائے مکھن لال صاحب کاشی باسی کی تصنیف سے اس مطبع مین چند مرتبہ طبع ہوئی اور بھکت جنون نے اس امرت روپی لذت سے وہ آنند پایا کہ جب جب ہزارہا جلدین طبع ہوئین ہاتھون ہاتھ بک گئین رای صاحب بیکنٹھ باسی کی طرف سے اس پوتھی کا حق تصنیف اس مطبع کو حاصل ہے رائے صاحب مرحوم اپنی زندگی مین لفظ بلفظ خط فارسی مین ترجمہ چھپنے کے خواہشمند تھے اور آرزو تھی کہ جس طرح ناگری خط مین یہ پوتھی چھپکر بھکت جنون کی آتش شوق کو تسکین پہونچانے والی ہوئی اسی طرح فارسی خط مین بھی ترجمہ اُسکا ان شائقون کے لیے جو صرف اُردو جانتے ہین فیض بخش خلائق ہو چنانچہ منشی نول کشور صاحب مرحوم و مغفور مالک مطبع ہذا نے دلی آرزو بیکنٹھ باسی صاحب مصنف سکھ ساگر کی پوری کرنے کی غرض سے منشی رگھبر دیال صاحب ساکن شہر لکھنؤ کو جو کہ بھاشا زبان کے کب اور نہایت لائق ہین اس خدمت پر مامور کیا اور منشی صاحب موصوف نے کمال جانفشانی و جانکاہی اور بڑے غور اور فکر سے خط فارسی مین زبان بھاشا کو زینت دی اور منشی شیو پرشاد صاحب کایستھ سکسینہ منیجر اودھ اخبار نے اپنے دلی شوق سے اس دلربا دلبر کو ایسا ہر ہفت کیا کہ جسنے دیکھا ثنا خوان ہوا۔ گو صدہا ترجمہ بھاگوت کے ہوئے اور شائقون نے ملاحظہ کیے ہونگے لیکن ایسا سہل اور سیدھا پورا اشلوک اشلوک کا ترجمہ مفصل نہین ہوا بڑے بڑے پنڈتون نے اس ترجمہ کی مطابقت پوتھیون سے کی مگر ٹھیک ٹھیک پایا پس یہ نتیجہ خاص کوشش اور تلاش مصنف بیکنٹھ باسی کا تھا چنانچہ پانچ مرتبہ یہ پوتھی مطابقت اصل ترجمۂ ناگری منشی سوامی دیال کایستھ سری واستو لکھنؤ کی تصحیح و تحریر سے تکمیل پاکر جناب منشی نول کشور صاحب مرحوم کی حیات مین زیور طبع سے آراستہ ہوئی۔ اب دسوین مرتبہ حلیہ طبع سے پیراستہ ہوکر پیشکش شائقان ہے۔ شائقان ہر بھکت سے التجا ہے کہ بانی ترجمہ اور کارکنان مطبع کو صلہ خوشنودی مین دعائے خیر سے یاد و شاد فرمائین۔

از خاکسار منشی بشن نارائن بھارگو
مالک مطبع اودھ اخبار لکھنؤ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اعلان - اس کتاب کا حق تالیف و ترجمہ بحق مطبع منشی نولکشور محفوظ ہے حسب منشاء ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائیں

سری کرشن جی مہاراج کی کرپا سے

چھاپہ خانہ منشی نولکشور مقام لکھنؤ میں چھاپا گیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

باہتمام منوہر لال بھار گو۔ بی۔ اے۔ پبلشر اینڈ پرنٹر

سری گنیش آنیمہ

دوہا

جاس چرت سب سکھ کرن ہرن تاپ ترے شول
بدھ ہر ہر جہہ دھیاوہین جس گاوت شرت چار
شری گر گنپت شاردا جور پنکرہ پان
بھاگ چھوٹ ابھلاکھ بڑ پربھ کے چرت اپار

سو پربھ دین دیال ہت سدا رہو انکول
بگھن نوارن کیجیے اپنی اور نہار
بار بار نبودن تنھے مانگون یہ بردان
اردو بچ لکھنا چہون سب بدھ لیو اُبار

چھند گیت کا

شری کرشن کیرت بیاس گایو سنت سرمن رنجنی
سور آدک سنت جن بھاکھا پربندھ بچار کے
سور ساگر پریم ساگر آد سکھ ساگر کھیو
شیل آگر گیان ساگر ات سجان جو جانیے
منشی نول کشور جی مالک اودھ اخبار کے
رگھبر دیال بلوک تہہ رچ سپھل نج بانی کرن
سیل من پربھ امبنہ جوئی بھول چوک سمھاریے
گیان اچھر تھور جہہ کو سود پڑھ سکھ پاے ہی

دیو بانی مدھ پاون تاپ ترے بھو بھنجنی
جگت ہت ڈڑھ سیت باندھیو آس یہ اردھار کے
تاوتے ات سرل جگ ہت ترجمہ ہر جس بھیو
گن اجاگر روپ ناگر تہ سمان نہ آنیے
جگ بدت اور دھرم دھر ادھار ہین نردھار کے
لکھیو اردو بیچ التھار اکھ ار شری ہر چرن
پنتھ اک دوی کاج ہوئی سوئی ار بچ دھاریے
شری شیام شیامان گاے جس پربھ نت دھام سو جاے ہی

دوہا

اک ہزار نو سے ادھک اکتیس بکرم سال
شہر لکھنؤ مدھ مین التھار چیو رسال

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

منگلاچرن

ترجمہ شری مدبھاگوت کا بیچ بولی اُردو کے

پہلے شری گنیش جی کے چرنون کو یاد اور دھیان کرتا ہون جنکے دھیان کرنے سے سب کامنا آدمی کی پوری ہوتی ہین پھر آدنرنکار
جوت پربرہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جنکی مایا سے سب جڑ اور چیتن کی اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک مین ہوتا ہی اور سب
جیوون مین برہما جی سے لیکر چیونٹی تک اُنھین کے تیج کا پرکاش رہتا ہی سب سے پہلے وہی تھے اور مہاپرلے ہونے پر بھی وہی
اَبناشی پُرش استھر رہینگے اور شری کرشن مہاراج کی سانولی صورت موہنی مورت پر نچھاور ہوکر اُنکے چرنون پر سر دھرتا ہون جنھون نے
اپنی اچھا سے واسطے بھار اُتارنے پرتھوی اور مارنے کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجا اور راچھسونکے جو ہر بھکتون کو دُکھ دیتے تھے
اور درشن دے کر واسطے کرتارتھ کرنے انیک اپنے بھکت اور سیوک کے بسدیو اور دیوکی کے یہان شری متھرا پری مین سگن اوتار لیکر انیک لیلا
جگت مین اس اچھا سے کین کہ اُس لیلا کی کتھا اور بارتا سنساری لوگ آپسمین کہہ سنکر بھوساگر پار اُتر جائین اور لشن بھگوان کے چرنون کو ڈنڈوت
کرتا ہون جو سب جیوون کی اُتپت اور پالن کرتے ہین اور شری مہادیو جی کے پانون پر مستک دھرتا ہون جو عمر جیتنے کے اُپرانت سب
جیوون کا ناش کرتے ہین اور بابا جواہر لال سارسوت براہمن رہنے والے کاشی پُری اپنے گرو کے چرن کمل کو ساشٹانگ ڈنڈوت کرتا
ہون جنکی کرپا سے شری رادھا کرشن جی کے چرنار بند مین اسکو پریم اُتپن ہوا اور شری شاردا دیبی اور شری شیش ناگ اور نارد جی کے
چرنون پر سر رکھتا ہون جو آٹھون پہر اُس مُرلی منوہر کا گنا بناد گاتے ہین اور بسدیو اور دیوکی اور نند جشودھا جی کے چرنون کی دھور
اپنے مستک پر چڑھاتا ہون جنکے تپ کرنے سے شری پربرہم نارائن نے مرت لوک مین نرتن دھارن کرکے بھکتون کو درشن دیا اور
شری بید بیاس جی اور شری سُکدیو جی کے شرن ہوتا ہون جنھون نے اس امرت روپی کتھا شری مدبھاگوت کو جگت مین پرگٹ کیا اور
اندر ادک دیوتا اور سنکادک رکھیشور اور شری بلرام اور شری رادھکا جی اور روہنی جی کے چرنون پر گرکے برج گوکل اور متھرا دیش کے
نچھاور ہوتا ہون جس دیش مین شری پربرہم نارائن جی نے اوتار لیکر بال چرتر اور راس لیلا کرکے اپنے بھکتون کو سُکھ دیا اور جتنے
گوال بال اور گوپیان اور برجباسی اور گئو اور بچھڑے اور کیٹ پتنگ اور ہرن ادک بنچر اور جلچر اور بنچر جیو متھرا اور گوکل کے
ہین سب کو ڈنڈوت کرتا ہون اور شری جمنا جی کے چرن کو جسمین مُرلی منوہر جل بہار کرتے تھے اور گوبردھن پہاڑ جسکو نند لال جی نے
اپنی اُنگلی پر اُٹھایا تھا اور اُس بن کو جہان مُرلی منوہر گئو چراتے تھے اور جمنا کنارے کی ریت کو جہان بانکے بہاری جی نے رس لیلا
کی تھی اور اُس کدم کے برچھ کو جسپر شیام سندر چڑھ کے بیٹھے تھے اور سب سنت اور بھکتون کے چرنون پر اپنا سر رکھ کر شری کرشن
داسان داس مکھن لال بیٹا گنجن لال کھتری پنجابی رہنے والا کاشی پُری محلہ برہم نال نائب کوتوال تھانہ کال بھیرون یہ اچھا رکھتا ہی
کہ ترجمہ شری مدبھاگوت بارھون اسکندھ کا جو پہلے کے مہاتما اور ہر بھکتون نے بھاکھا دوہا اور چوپائی مین بنایا ہی بیچ بولی اُردو کے لکھون
کہ سب استری پُرش لڑکے بوڑھے اور چھوٹے بڑے گیانی اور اگیانی اُسکے ارتھ کو سمجھکر پرمیشور کے چرنون مین پریت لگاوین دوہا اور چوپائی کہ وہ بولی
برج کی ہی سب لوگ ارتھ کہے بغیر سمجھ نہین سکتے جو اُسکو سمجھ کر پرمیشور کے چرنون مین پریم لگاوین اور یہ داس مہا اگیانی سنساری موہ مین
پھنسا ہوا اتنی بدھ کہان رکھتا ہی جو اُس پربرہم پرمیشور کا چرتر جسکے برنن کرنے مین شیش ناگ اور گنیش جی اور شاردا دیبی تھکتے ہین اور انکے انت کو

१ उत्पत्ति
२ जरासंध
३ गुणानुवाद
४ वनचर
५ जलचर
६ जलचर
७ रेत

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پہونچ نہین سکتے بارھون اسکند کا ترجمہ کرسکون اسلیے آپ سب دیوتا اور رکھیشور اور مہاتماؤن کے چرنون پر جنکا نام اوپر لکھا ہی سر اپنا دھر کر
بڑی آدھینتائی سے یہ بردان مانگتا ہون کہ آپ دیا کرکے یہ آشیرباد دیجیے کہ جسمین یہ پوتھی شری مدبھاگوت سچ بولی اردو کے جسطرح اس
واس کی اچھا ہی سمپورن ہوجاے یہ پران سب بیدون کا سار واسطے پار اتارنے سب جیوون کے سنسار روپی سمدر سے شری شکدیوجی نے
اس مرت لوک مین جنم بنایا ہی بغیر پڑھے اور سنے اسکے جنم لینا اور جینا آدمی کا کہ یہ چتپن چولا ہی سنسار مین اکارتھ سمجھنا چاہیئے کلجگ باسیون
کو سنساری مایا موہ استری پتر دربیہ اور سکھ مین پھنسے رہنے سے کسی کو جیسا چاہیئے ویسا سادھ کاش نہین رہتا جو من اپنا سچ بھجن اور اشورن
پرمیشور کے لگاوین اور کلجگ مین عمر آدمی کی بہت کم ہوکر مرنے کا ٹھکانا نہین رہتا کسیکو بھی دن رات کمانے کھانے کی چنتا مین رہکر اپنے
مرنے اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اسلیے منکھ تن پاکر پہلے وہ کام کرنا چاہیئے جسمین شری کرشن جی مہاراج ترجھون پت جنھون نے آدمی کو اپنی
مہما سے پیدا کیا ہی پرسن ہووین اور اپنا پرلوک بنے منکھ تن پانے کا یہی پھل ہی کہ آٹھون پہر مین کسیوقت پرمیشور کو اپنے من سے
نہ بھلاوے آدمی کا چولا کلجگ مین بہت اپرادھ اور پاپون سے بھرا ہوکر سواے برائی کے کوئی بھلائی اس سے جلدی نہین ہوتی
اسواسطے پر برہم نارائن نے بید بیاس جی کا اوتار لیکر پوتھی شری مدبھاگوت کو سب بیدون کا سار نرمان کیا اور شری شکدیوجی مہاراج
نے یہ امرت روپی کتھا سنساری جیوون کے پاپ چھوٹنے کے لیے اور بھو ساگر پار اترنے کے واسطے جگت مین پرگٹ کی ہی جسطرح امرت
پینے سے جیو امر ہوکر نہین مرتا اسی طرح جو کوئی اس کتھا کو پریت کے ساتھ سنے وہ آواگون سے چھوٹ کر مکت پدوی پر پہونچتا ہی اسلیے اس
لکھن لال نے ترجمہ اس پوتھی کا واسطے سمجھنے سب چھوٹے بڑون کے بچ بولی اردو کے سمبت ۱۹۰۳ کاشی پوری مین لکھ کر شکھ ساگر نام رکھا
اور کہین کہین دوہا چوپائی سورٹھ اور کبت برج بھاکھا کے جو بہت بھلے معلوم ہوتے ہین جہان جیسا اچت دیکھا وہان ویسا لکھا اور کچھ کتھا
برج بلاس کی جسمین رس بہار بہت ہی سواے کتھا شری مدبھاگوت کے اس پوتھی مین لکھی گئی اب تھوڑا سما چار اپنا جس طرح مجھکو
شری نارائن جی کے چرن کمل مین پریم اتپن ہوا برنن کرتا ہون مین نے شری کاشی پوری مین جنم لے کر جا منی بدیا پڑھی اور بیس
برس کی عمر مین منشی ہرندا بن سررشتہ دار عدالت فوجداری مرزاپور کے اپکار سے جو میرے باپ کے ماما تھے اسی ضلع مین بعہدۂ محرری
تھانہ نوکر ہوا اور تئیس ۲۳ برس کی عمر مین داروغہ ہوکر اوپر تھانہ گوپی گنج پرگنہ بھدوئی زمینداری شری مہاراج ادھراج الیشری پرشاد
نرائن سنگھ بہادر کاشی نریش کے جو چودھون گن ندھان مین بدل آیا بتیس ۳۲ برس کی عمر تک کام کرودھ لوبھ موہ سنساری جال مین ایسا
پھنسا رہا کہ گورمکھ بھی نہین ہوا گوپی گنج کاشی اور پریاگ کے بیچ راستہ پر ہی اسلیے بہت سے سادھو اور مہاتما جن تیرتھ جاترا کرنے کے
لیے اسی راستہ سے آیا جایا کرتے ہین سو مجھے ان سنتون اور مہاتماؤن کے چرنون کا درشن پانے اور ست سنگ سے یہ بھلا کھا ہوئی
کہ گرمکھ ہوجیے جس سے انت کال سدھرے تب مین ایسا سوچ کر کاشی جی مین چلا آیا اور شری بابا جواہر لال جی سارسوت برہمن چھتیسون گن
ندھان ساچھات ایشور اوتار کا سکھ ہوا سو ان گرو نارائن نے مجھکو بارہ اچھر کا منتر اپدیش دیا جب اس منتر کے جپنے اور گرو کے آشیرباد سے
میرا ہردی سدھ ہوکر ہر چرنون مین پریم اتپن ہوا تب مین نے پوتھی شری مدبھاگوت کا جو فیضی نے فارسی مین ترجمہ کیا تھا پڑھنا آرمبھ کیا
جب اسکے پڑھنے سے میرا پریم بڑھا تب مجھکو یہ اچھا ہوئی کہ اسکو اردو بھاکھا مین جسکو سب کوئی سمجھ سکین لکھون سو مین نے پوتھی شری مدبھاگوت
کو مہاراج برہمچاری رہنے والے گوپی گنج اور پنڈت گوبند رام اور مدن موہن جی اوجھا کاشی باسی سے جو چھ شاستر اور اٹھارہ پران
کے جاننے والے ہین ملان کرکے اردو مین ترجمہ کیا سو شیام سندر اور لشمونا تھ جی اور سب دیوتا کاشی باسی کی کرپا اور دیا سے ترجمہ سمپورن ہوا اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس داس کو اس گرنتھ کہنے اور پڑھنے کا ابھیاس رکھنے سے جو سکھ ملا اسکا حال کیا کہون اندر لوک کا بھی سکھ ست سنگ کے سامنے
کچھ مال نہین ہی جو آدمی امرت روپی کتھا کو نت پڑھے اور سنا کرے تب اسکو معلوم ہوگا کہ اسمین کیا گن اور لابھ ہی جبتک آدمی اس کتھا کو
نہین پڑھتا اور سنتا تب تک اسکو سکھ نہین پاتا دوہا ایک گھڑی آدھی گھڑی آدھی گھڑی کی آدھ + تلسی سنگت سادھ کی ہری کوٹ اپرادھ +
اور یہ داس کچھ سنسکرت اوتر نہین پڑھا ہی کداچت اس ترجمہ مین کوئی بات بھول گئی ہو تو آپ لوگ دیا کرکے اپرادھ میرا چھما کرین بھول
چوک مین مہاتما لوگ سدا چھوٹون پر دیا کرتے آتے ہین کبت شری بھاگوت کٹھور بڑی کچھ بوجھ پڑے نہین ارتھ کی ریتی + بوجھے بنا
نہین پریم جگے بن پریم جگے نہین پریتی + پریت بنا نہین کام سرے بن کام سرے نہ سرے جگ نیتی + یاہی سے بوجھنے ہیت کہون اردو
مین خلاصہ گوبند کی گیتی دوس دیو شکدیو کو بنئی کرون کر جور + ہٹھ بس اردو کرت ہون چھمو ڈھٹھائی مور + اپنے چت کے چین کو اردو بین بنائے
بھوساگر اترن چہون گوبند گن گائے ۔

ترجمہ چھ ادھیائے جسکو گوکرن ماہاتم کہتے ہین

پہلا ادھیائے

کتھا بھکت اور گیان اور بیراگ کی

سونک آدک اٹھاہزار رکھیشورون نے بیچ استھان نیم شارنیہ کے سوت پورانک شکھ بید بیاس جی سے کہا کہ تم کوئی کتھا اور لیلا
پرمیشور کی ایسی برنن کرو جسمین بھکت اور گیان اور بیراگ ادھک ہو اس گھور کلجگ مین گیان سنساری آدمیون کا راچھس کے سمان ہوگیا ہی
اسلیے کوئی سکھ سے نہ رہیگا ایسا کرودھ اور موہ اور لوبھ اتپن ہوا ہی کہ آٹھون پہر اسی دکھ مین بیاکل رہتے ہین کوئی ایسا چرتر
بھگوان کا برنن کیجیے کہ کلجگ باسیون کو بھکت اور پریت پیدا ہوکر سکھ ملے یہ بات سنکر سوت جی بولے کہ تم لوگون نے بہت اچھی بات کلجگ
باسیون کے ادھار کرنے واسطے پوچھی جو کال روپی سانپ کے منھ مین پڑے ہین سو وہ کتھا شری مدبھاگوت ہی جو شکدیو جی مہاراج نے
راجا پریچھت سے کہی تھی جو راجا کو شرنگی رکھ کے شاپ دینے کے اپرانت رکھیشورون اور منیشورون کی سبھا مین شکدیو جی نے شری
گنگا جی کے کنارے آکر شری مدبھاگوت سنانا آرمبھ کیا اس سمے دیوتاؤن نے امرت کا کلسہ وہان لاکر شکدیو جی سے کہا کہ مہاراج
یہ امرت کا گھڑا آپ لیجیے ہم لوگون کو امرت روپی کتھا پلائیے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ تمھارا امرت ہمارے کام کا نہین ہی اس
امرت کے پینے سے عمل کی دیوتا کے برابر ہوتی ہی برہما جی کے ایک دن مین چودہ اندر بدل جاتے ہین تمھارے امرت سے اتم
یہ کتھا روپی امرت بھگوان چرتر ہی جسکی سپتاہ سننے اور پڑھنے سے جیو امر ہوکر کبھی نہین مرتا اور مکت پدوی پر پہونچکر آواگون سے
چھوٹ جاتا ہی اس لیے پریچھت تمھارے امرت پینے کی اچھا نہ رکھ کر بھاگوت روپی امرت پیا چاہتا ہی اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے
کہا کہ نارد منی کو شک آنے سپتاہ پاراین شری مدبھاگوت کا سنا کر اس کتھا سننے کی بدھ بھی بتلائی ہی یہ سنکر سونک آدک رکھیشورون
نے سوت جی سے پوچھا نارد منی تو دو گھڑی سے زیادہ کہین نہین ٹھہرتے تھے وہ سات دن ایک جگہ کیسے رہے جو انھون نے
سپتاہ پاراین سنا اسکا درشن بھی کسی کو جلدی نہین ملتا وہ نارد منی کو کیسے ملے اور یہ سپتاہ جگ کہان پر ہوا اس کا
حال بتلائیے یہ بچن سنکر سوت جی بولے کہ ایک سمے سنک سنندن سناتن سنت کمار چارون بھائی گھومتے ہوئے بدر کا شرم
مین آئے انھون نارد کو پہلے سے وہان اداس بیٹھے دیکھ کر پوچھا کہ ای نارد منی آج تم مین سوروپ چنتا مین کسواسطے بیٹھے ہو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور کون بات کا سوچ تمکو ہی نارد جی نے چارون رکھیشورون کو پرنام کرکے کہا کہ ہم کو جس بات کی چنتا ہی سو سنیے ہمنے سب تیرتھ کاشی اور
گوداوری اور گیا آدک مین جاکر دیکھا کہ ان تیرتھون پر کلجگ نے سب جیوون کو سنساری مایا مین ایسا پھنسا رکھا ہی کہ ست اور تپ اور آچار اور
دیا اور دان کلجگ مین سب جاتا رہا کیول اپنے پیٹ پالنے کی چنتا مین سب آدمی بکل رہ کر جھونٹھ بولتے ہین اور ابھاگی اور پاکھنڈی
ہوکر ماتا اور پتا کی سیوا نہین کرتے استری اور سسر اور سالے کی اگیا مین رہ کر دربیہ کے لالچ سے اپنی بیٹی نیچ کل مین بیچتے ہین جہان دیکھو وہان
پلچھ اور شودر کی بڑھتی دیکھ پڑتی ہی براہمن اور چھتری اپنے کرم اور دھرم سے رہت دیکھ پڑتے ہین کسی کو اپنے
دھرم پر استھر نہ دیکھ کر جب مین چارون طرف سے پھرتا ہوا شری متھرا پری مین جمنا کنارے پر پہونچا تب وہان پر یہ آشچرج
کی بات مجھکو دیکھ پڑی کہ ایک استری جوان بیٹھی روتی ہی اور دو آدمی بوڑھے اسکے پاس اچیت پڑے ہین اور وہ استری
چارون طرف اس اچھا سے دیکھتی تھی کہ کوئی آدمی میری سہایتا کرنے والا آکر پراپت ہو جیسے اس نے مجھکو وہان پر دیکھا ویسے
کھڑی ہوکر بولی کہ مہاراج آپ ایک ساعت ٹھہر کر میرا دکھ سن لیجیے میرے بڑے بھاگ تھے جو آپ نے مجھے درشن دیا
جب مین نے اس استری سے پوچھا کہ تو کون ہی اور یہ دونون پرش جو اچیت پڑے ہین انکا حال بتلا تب اسنے کہا کہ مین بھکت ہون
اور یہ دونون میرے بیٹے گیان اور بیراگ ہین اور ان پانچ سات استریون کو جو یہان بیٹھی دیکھتے ہو سو سب گنگا اور جمنا اور سرسوتی
آوندیان استریون کا روپ دھر کر میری ٹہل کرنے کے واسطے آئی ہین مین نے دربڑویش مین جنم لیا اور کرناٹک دیس مین سیانی
ہوکر تھوڑے دن دکھن مین رہی اور گجرات مین جاکر بوڑھی ہوئی تھی اب سری بندرابن مین آنے سے جوان ہوگئی ہون پر میرے
دونون بیٹے کلجگ باسیون کے گھور پاپ کرنے سے ایسے بوڑھے اور اچیت ہوکر پڑے ہین کہ سامرتھ بولنے کی بھی نہین رکھتے
انکے دکھ سے مین بہت اداس رہتی ہون یہ بڑے شرم کی بات ہی کہ میرے بیٹے بوڑھے ہون اور مین جوان رہون یہ حال دیکھ کر دنیا
کے لوگ میری ہنسی کرتے ہین اسکا کارن بتلایئے جب استری روپ بھکت نے مجھسے یہ حال پوچھا تب مین نے اپنی بدھ سے بچار کر
کہا کہ اب کلجگ کے آنے سے تیری اور گیان اور بیراگ کی کچھ مرجادا نہین رہی کیول بندرابن مین آنے سے تو جوان ہوگئی ہی مگر تیرے
بیٹون کو کلجگ مین کوئی نہین جانتا اسواسطے وہ جیون کے تیون بوڑھے اور نربل بنے ہین یہ بات سنکر اسنے کہا کہ جو کلجگ ایسا
دشٹ ہی تو راجا پریچھت نے کسواسطے دیا کرکے جان اسکی چھوڑا دی جسپر دیا کرنے سے سب لوگون کا کرم اور دھرم جاتا رہا اسے
کیون نہین مار ڈالا تب مین نے اسکو جواب دیا کہ پریچھت نے کلجگ مین بڑا گن دیکھ کر اس کو نہین مارا کہ دوسرے جگون مین ہزارون برس
تک جگ اور تپ اور دان اور دھرم کرنے سے بھی پرمیشور کا درشن جلدی نہین ملتا تھا سو کلجگ مین کیول بھجن اور کیرتن کرنے
سے نارائن جی ترنت پرسن ہوکر درشن اپنا دیتے ہین پر کلجگ باسیون سے سہج بات بھی نہین بن پڑتی اسلیے کلجگ نے سب
آدمیونکا دھرم اور کرم کھو دیا تیرتھ پر براہمن لوگ دان لیکر اسکا پرایشچت نہین کرتے اور سب کوئی کام کرودھ لوبھ اور اہنکار
مین بھرے رہتے ہین کلجگ کا یہی دھرم ہی اسمین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن اتم سمجھنا چاہیے یہ بات سنکر بھکت نے کہا کہ تم
دھن ہو بڑے بھاگ سے تمھارا درشن مجھکو ملا آپ سب کسی کے دکھ چھڑانے کے جوگ ہین کوئی تدبیر کرکے گیان اور بیراگ
کو جوان کر دیجیے جسمین میرا دکھ چھوٹ جائے مین تمکو بار بار ڈنڈوت کرتی ہون

द्राविड़

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے دوسرا

بودھ کرنا نارد جی کا بھگت کو اور واسطے چھڑانے دکھ بھگت کے ڈھونڈھنا کسی سادھو کو

نارد جی نے استری روپ بھگت سے کہا کہ اب تو اپنی چنتا چھوڑ کر شری کرشن جی کے چرنون مین دھیان لگا۔ آنکا سمرن اور دھیان کرنے سے سب دکھ تیرا چھوٹ جاویگا جس سمے راجا دُرجودھن کی بھابھی دُساسن نے دروپدی[1] کا چیر کھینچکر ننگی کرنا چاہا تھا اُس سمے دروپدی کے دھیان کرنیسے نارائن جی نے چیر بڑھا کر اُسکی لجا رکھی اور جب گجیندر[2] کا پیر گراہ نے پکڑا اور اُسکا پران بچانے والا کوئی نہ رہا تب ہاتھی کے سمرن کرتے ہی بشن بھگوان نے پہونچکر گجیندر کا پران گراہ سے بچایا ہی بھگت تو بیکنٹھ ناتھ کو پران سے بھی ادھک پیاری ہی وہ تیرے واسطے نیچ ذات مین بھی جہان تیرا باس رہتا ہی وہان آکر اُسکا اُدھار کر دیتے ہین ست جگت ترید یا اور دواپر مین سجن لوگ بہت سا تپ دان اور جگ اور دھرم کرنے سے مکت پاتے تھے اور کلجگ مین تیری کرپا سے سب جیونون کا اُدھار ہو جاتا ہی گیان اور بیراگ کو کوئی نہین پوچھتا اسلیئے تیرا دکھ چھڑانے کے واسطے بہت اچھا اُپاے کر کے دُنیا مین تیری مہما پرگٹ کر دیتا ہون جن کے ہردے مین تیرا باس ہویگا وہ لوگ پاپی ہونے پر بھی جمراج کا کچھ ڈر نہ رکھکر تیری دیا سے بیکنٹھ دھام کو چلے جائینگے پر میشور کا درشن جگت تپ برت دان کرنے سے جلدی نہین ہوتا وہ بھگت کرنے سے سہج مین ملتا ہی جنھون نے ہزارون برس نارائن جی کا تپ کیا تھا اُنھون نے بھگت پائی ہی پر میشور بہت پرسن ہونے سے اپنی بھگت دیتے ہین اسلیئے بیکنٹھ ناتھ نے سب باتون پر بھگت کو سرشیٹھ رکھا ہی یہ بات سُنکر بھگت نے کہا ہی کہ ای نارد جی تم دھن ہو جسطرح تمنے مجکو دیا ہی اُسیطرح میرے بیٹونکو بھی جو اچیت پڑے ہین جگاؤ جب میرے اُٹھانے اور پکارنے سے گیان اور بیراگ نے آنکھ بھی نہین کھولی تب مین نے بید کا بچن اور گیتا کا پاٹھ کرنا آرمبھ کیا اُس کے سننے سے اُنھون نے اپنی آنکھ کھولکر اُٹھنے کے واسطے چاہا لیکن نربلتا سے پھر اچیت ہو گئے جب یہ حال دیکھ کر مین بہت چنتا کرنے لگا کہ گیان اور بیراگ کس واسطے نہین اُٹھتے تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ ای نارد تم کیون اتنا سوچ کرتے ہو یہ بنا ست سنگ کے نہ جاگینگے انکی سنگت کرنے کے واسطے کسی سادھو کو ڈھونڈھو یہ بات سُنتے ہی مین وہان سے سادھو ڈھونڈھتا ہوا یہان تک پہونچا پر کلجگ ہونے سے کوئی سادھو اچھا کے موافق نہ ملا اُسی چنتا مین بیٹھا تھا کہ آپکا درشن ملا سو آپ لوگ براہمن کے لڑکے بڑے جوگی اور گیانی سدا بال اوستھا مین رہ کر کیول کتھا روپی دھن اپنے پاس رکھتے ہو اور تمھاری تپسیا کا پھل کوئی برن نہین کر سکتا کس واسطے کہ آپنے جگ اور بجے بیکنٹھ ناتھ کے دوار پالکون کو پرتھوی پر گرا دیا ایسی سامرتھ سوائے آپ کے دوسرے مین نہین ہی جس طرح آپنے دیا کر کے مجھے اپنا درشن دیا اُسی طرح بھگت اور گیان اور بیراگ کا دُکھ چھڑا کر اُنکو سکھ دیجیے جسمین چارون برن کے آدمی تمھارا جش گاوین اور کلجگ باسیون کا من شُدھ اور پوتر ہو جاوے یہ بات سُنکر سنت کمار بولے کہ ای نارد جی تم اداس نہو اور چنتا نہ کرو جتنے شیام سُندر کے اس ہین اُن سبھون مین تم سرشیٹھ ہو تمکو بھگت کا دُکھ چھڑانے کے واسطے تدبیر کرنا اچت ہی پچھلے وقت کے مہاتما اور رکھیشورون نے گیان اور دھرم کی بہت راہ سنساری آدمیون کو بیکنٹھ پہونچنے کے واسطے بتائی لیکن اُس کٹھن راہ پر کسی سے چلا نہین جاتا اور وہ راہ بتلانے والا گرو بھی جلدی نہین ملتا اس لیے جو کوئی شری مدبھاگوت سچے من سے سُنے اُسکو وہ راہ مل سکتی ہی جو کتھا شکدیو جی نے راجا پریچھت کو سُنائی ہی وہی کتھا سُننے سے بھگت اور گیان اور بیراگ کو بھی سامرتھ ہو کر اُنکا دُکھ چھوٹ جاویگا پر میشور کے چرنون مین پریم بڑھنے کے واسطے اس سے اُتم کوئی دوسری راہ نہین یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای مہاراج مین نے بید اور گیتا کا پاٹھ کر کے گیان اور بیراگ کو بہت جگایا پر اُن کو اُٹھنے کی سامرتھ نہین ہوئی شری مدبھاگوت کہنے سے کس طرح جاگینگے سنت کمار جی نے

[1] دروپدی
[2] گجیندر
[3] بید

کہا کہ ای نارد جی سب بیدون کا سار شری مدبھاگوت کو سمجھنا چاہیے اُس کے ایک ایک اشلوک اور پد مین بیدون کا آرتھ اس طرح بھرا ہی جس طرح دُودھ مین گھی رہتا ہی جبتک اُس کو مندھیر کے ساتھ دُودھ سے باہر نہین نکالتے تب تک گھی کا سواد دودھ مین نہین ملتا اسی طرح سب بید اور پُران کو بیاس جی نے متھ کر اُنکا نونیت شری مدبھاگوت مین لکھا ہی اور ای نارد جی تم جان بوجھ کر کیون بھولتے ہو چار اشلوک مول شری مدبھاگوت کے نارائن جی نے برھما جی سے کہے اور تم نے اُنسے سُنکر بید بیاس جی سے کہا بید بیاس جی نے اُنکو بستار پُورک لکھ کر سری مدبھاگوت پُران بنایا وہی کتھا سب کسی کا دُکھ چھڑانے اور سنسار روپی سمُدر سے پار اُتارنے والی ہی یہ بات سُنکر نارد جی ہاتھ جوڑ کر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کر کے یہ حال کہا اور ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپ کا درشن پایا ست سنگ بغیر بھاگ کے نہین ملتا اب یہ بتلائیے کہ اس بھاگوت روپی گیان جگت کو کس طرح کہان پر کرنا چاہیے اور کتنے دن مین یہ جگت پُوری ہوتی ہی۔

ادھیائے تیسرا

برنن کرنا سنت کمار جی کا بدھ سپتاہ جگت شری مدبھاگوت کی اور جو پھل اُسکے سننے سے ملتا ہی

سنت کمار جی بولے کہ ای نارد مُن تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہردوار مین گنگا کے کنارے یہ جگت کرنے کے واسطے اچھا استھان ہی وہان پر درختون کا سایہ گھنا ہو کر بہت سے رکھیشور اور منیشور گیان جگت کے چاہنے والے رہتے ہین اُس جگہ تمھاری کتھا روپی جگ کرنے سے گیان اور بیراگ بھی جوان ہو کر جاگ اُٹھینگے اور بھگت کا سب دُکھ چھوٹ جائیگا یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ مہاراج بنا تمھارے چلے وہ جگ نہین ہو سکتا اسلیے آپ بھی ہمارے ساتھ وہان چلیے یہ بات سنتے ہی سنکادِک چارون بھائی اور نارد جی بدر کاشرم سے چلکر ہردوار مین گنگا کنارے آپہونچے اُنھون نے رکھیشورون اور منیشورون سے جو وہان پر تھے کہا کہ ہم اس استھان پر بھاگوت روپی جگ کرتے ہین جسکو کتھا روپی امرت پینا ہو وہ آکر سُنے یہ حال سنتے ہی بھرگ اور بششٹھ اور چیون اور مندھاتھ اور گوتم اور پرشرام اور بشوامِتر اور مارکنڈے اور بید بیاس اور پاراشر ادک جتنی رکھیشور اور منیشور اُس تیرتھ پر رہتے تھے سب وہان آئے اور سوائے رکھیشور اور منیشورون کے بید جو مورت والے ہین اور گنگا جی لوک ندیان اور گندھرب اور کنّر اور مچھ اور ناگ آدِک چودھون بھوبن کے لوگ کتھا روپی امرت کے پینے کے واسطے اُس گیان جگت مین آکر اکٹھا ہوئے جب نارد جی نے سب کسی کو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھلایا تب بیشنو اور برکت اور مہاپُرش لوگون نے جو شبد اور شنکھ دُھن کیا دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کر وہان کتھا سننے کے لیے پہونچے اور گیان روپی جگت پر پھول برسانے لگے اور سب رشی مُنی لوگ اس بچار مین چت لگا کر بیٹھے کہ دیکھین سنکادِک اور نارد جی کون لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہتے ہین اُس سمے سنت کمار جی نے کہا کہ ہم تمکو وہ کتھا سُناتے ہین جو شکدیو جی نے راجا پریچھت سے کی تھی وہ پُران اٹھارہ ہزار اشلوک کا ہی اُسکے پڑھنے اور سننے سے مُکت سامنے کھڑی رہتی ہی شری مدبھاگوت سننے کے برابر دوسرے پُران کے سننے اور ہزارون اشومیدھ جگ اور باجپئی جگ کرنے سے پھل نہین ملتا کاشی اور گیا اور پریاگ اور کُرچھیتر اور پُشکر آدکسی تیرتھ کا اسنان کتھا سننے کے برابر پھل نہین رکھتا جب تک سنساری لوگ یہ کتھا نہین سنتے تب تک اُنکے بہت جنمون کے پاپ گرجتے ہین پر امرت روپی بھاگوت کے سنتے ہی اُنکے پاپ اس طرح چھوٹ کر بھاگ جاتے ہین جس طرح سُورج کے نکلنے سے کہر انہین رہتا جو آدمی ہر روز ایک یا آدھا اشلوک بھاگوت کا پڑھا کرتا ہی اُس کی بھی مکتی ہو جاتی ہی اور جو لوگ نت بھاگوت پڑھ کر اورون کو سُناتے ہین اُن کے کروڑون جنم کے پاپ جلکر راکھ ہو جاتے ہین جو کوئی پوتھی شری مدبھاگوت کی سونے کے سنگھاسن پر دھر کر بیشنو اور سادھو کو دان دیتا ہی اُسکو پرمیشور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنی جوت مین ملا لیتے ہین جسنے آدمی کا تن پاکر بھاگوت کتھا نہین سُنی اُسے دھرکار ہوکر چنڈال کے برابر سمجھنا چاہیئے ایسا پوت جننے سے اُسکی ماتا بانجھ رہتی تو اچھا تھا کلجگ مین جگ اور تپ اور دان اور دھرم آدمی سے کچھ نہ ہوکر من اُس کا ایک طرف نہین لگتا اس لیے پربرھم نارائن نے بید بیاس جی کا اوتار لیکر یہ کتھا بنائی ہی جو کوئی سات دن تک چت لگا کر اس پر اُنکا سپتاہ سنتا ہی اسکو جگ اور برت اور دان سبکا پھل ملکر مکت پدارتھ ملتا ہی جب اودھو جی نے ایکادش اسکندھ مین سب گیان سری کرشن مہاراج سے سُنکر کلجگ کا لچھن جانا تب شیام سُندر کے چرنون کا دھیان کر مُرلی منوہر سے پوچھا کہ ای دینا ناتھ آپ تو بیکنٹھ دھام کو جاتے ہین سنساری لوگون کا اودھار کسطرح ہوگا تب تربھون پت بولے کہ ای اودھو تم بدرکاشرم مین جاکر تپ کرو تمھاری مکت ہوجائیگی ہمارے جانے کے پیچھے ایک بھاگوت روپی مورت ہماری دنیا مین رہیگی جو آدمی سپتاہ بھاگوت سچے من سے سُنیگا اُسکو ہمارا درشن ہردے مین ہوجائیگا سنساری لوگون کا دُکھ چھڑانیوالا یہ پاراین جگ سمجھنا چاہیئے سواے اسکے اور کوئی دوسری چیز آدمی کو مایا روپی جال سے چھوٹنے کے واسطے اُتم نہین ہی اتنی کتھا سُناکر سوت جی نے سونک ادک رکھیشورون سے کہا کہ جب سنت کمار نے سپتاہ پاراین شری مدبھاگوت کا سُنانا ارمبھ کیا اور سب کوئی سننے لگے تب اُس امرت روپی کتھا کے پرتاپ سے وہ دونون بوڑھے گیان اور بیراگ جو اچیت پڑے تھے جوان ہوکر اُٹھ بیٹھے اور بھگت کا دُکھ دور ہوگیا اور اُنکا درشن سب سبھا والے پاکر گوبند اور ہری اور مراری کہنے لگے اور بھگت اور گیان اور بیراگ کا درشن ملنے سے اُنکو بھگت ہو کلجگ کا دُکھ جاتا رہا اور سب کسی کا من سپتاہ کتھا سُنکر شُدھ اور ایک چت ہوگیا

چوتھا ادھیاے

درشن دینا نارائن جی کا سب آدمی سپتاہ سننے والون کو اور اتہاس ایک برہمن کا جسکی استری بڑی کرکسا تھی

سوت جی نے سونکادک سے کہا کہ جب سب بیشنو اور رکھیشور سپتاہ سُنکر ایک چت ہوگئے تب شری بندرابن بہاری سانولی صورت موہنی مورت نے پیتامبر اوڑھے اور کردھنی اور مکٹ اور کنڈل جڑاؤ پہنے کیسر اور چندن کا کھور ماتھے پر لگائے ادھو ادک بیکنٹھ باسی بھگتون کو ساتھ لیے اس گیان جگ مین آکر سبکو درشن دیا امرت روپی کتھا سُنکر پہلے سے سادھو اور بیشنو کے ہردے مین شیام مورت دکھائی دینے لگی سو پرتچھ مین بھی سب کسی نے اُنکا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سپھل جانا اور بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی جتنے بیشنو اور رکھیشور اُس سبھا مین بیٹھے تھے جے جے بولکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور ملیاگر چندن اور پھولون کی برکھا اُنپر کرنے لگے اور دھوپ دیپ نیبید سے پوجا کرکے سنکھ ادک بجاکر شاشٹانگ دنڈوت کی یہ سب آنند دیکھ کر نارد مُن بولے کہ سنت کمار جی آپنے جو سپتاہ جگ کیا اسمین جسنے جسنے یہ کتھا سنی وہ سب پوتر ہوکر مکت پدوی پر پہونچے اب اور کون کون لوگ یہ امرت روپی کتھا سُنکر بھوساگر پار اُترینگے اُنکا حال برنن کیجیے سنت کمار نے کہا کہ جو کلجگ کے آدمی بڑے پاپی اور دُشٹ اور لالچی اور جھوٹھے اور چغلخور اور کامی پیدا ہوکر اپنے کرودھ سے جلے مرتے ہین وہ لوگ بھی اس سپتاہ جگ کے سننے سے پوتر ہوکر مکت پدوی پر پہونچینگے اور جو کوئی کلجگ مین ماتا اور پتا کی سیوا اور اپنے کرم اور دھرم سے رہت اور لوبھ مین ڈوبا رہکر جھوٹھا اور چور اور ٹھگ ہوگا وہ بھی اس کتھا کے سننے سے بھوساگر پار اُتر جائیگا اب ہم ایک پُرانی کتھا تمسے کہتے ہین سنو کہ دکھن دیش مین تنگ بھدرا نام ایک ندی ہی اُسکے کنارے ایک نگر مین آتم دیو نام براہمن بڑا پنڈت اور تیج وان اور دھرماتما رہتا تھا اُس براہمن کی استری دھندھلی نام بڑی کرکسا دن رات سنساری مایا مین رہکر اپنے پت کو سبطرح کا دُکھ دیتی تھی لیکن وہ براہمن گیانی پرمیشور کی اچھا اسیطرح سمجھکر اُسکے ساتھ اپنا دن کاٹتا تھا جب اُس براہمن کے کوئی لڑکا نہ ہوکر بڑھاپا آیا تب اُسنے سنتان ہونے کے واسطے برت اور نیم کرنا شروع کیا اور بہت گؤ اور سونا براہمنون کو دان دیا تسپر بھی اُسکی کامنا

۱ तुंगभद्रा
۲ धुंधली

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پوری نہ ہوئی تب وہ براہمن اپنے من مین بہت اُداس ہوکر گھر سے نکلا اور اپنے پران تیاگ کرنے کی اچھا کرکے بن مین چلا گیا جب دوپہر کو
پیاس سے بہت بیاکل ہوکر ایک تالاب کے کنارے اشنان کرکے پانی پیا اور اُسی جگہ بیٹھکر سنتان ہونے کے لیے چنتا کرنے لگا تب پرمیشور
کی اچھا سے ایک سنیاسی مہاپرش اُس تالاب پر آپہونچا جب براہمن نے اُسکا تیج دیکھ کر بڑے آدر بھاؤ سے اپنے پاس بٹھالا
تب اُس مہاپرش نے پوچھا کہ ای براہمن دیوتا تم اِس بن مین کسواسطے اُداس بیٹھے ہو اپنے سوچ کا حال ہمسے کہو یہ بات سنتے ہی براہمن
آنسو بھر کر ہاتھ جوڑکر بولا کہ مہاراج مین نے پچھلے جنم مین بڑا پاپ کیا تھا اِس سے میرے سنتان نہین ہوئی بیٹا نہونے سے پتر[۲] لوگ نرک
مین جاتے ہین یہی دُکھ سمجھکر اپنی جان دینے کے واسطے یہان آیا ہون دنیا مین جسکے بیٹا نہو اُسکا جنم لینا اور جینا اکارتھ ہی اور اُسکے دھن اور
کل پردھر کار سمجھنا چاہیئے اور مین ایسا ابھاگی ہون کہ میری پالی ہوئی گئو بھی بانجھ رہ کر میرا لگایا ہوا درخت نہین پھلتا جو پھل بازار سے
مول لاتا ہون وہ بھی سوکھ جاتا ہی جب وہ براہمن یہ سب بات اُس مہاپرش سے کہکر بڑا بلاپ کرنے لگا تب وہ سنیاسی براہمن کو بہت
دھیرج دیکر بولا کہ مین پتر ہونے کے لیے بچار کرتا ہون تو اُداس مت ہو پھر اُس مہاپرش نے براہمن کی کرم ریکھا دیکھ کر کہا کہ ای براہمن تیرے
بھاگ مین سنتان نہین لکھی ہی اِس سے سات جنم تک تیرے لڑکا پیدا نہوگا کیون اتنا رو کر اپنی جان دیتا ہی سنساری مایا سب جھوٹھی ہی دنیا مین
سواے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا اور کلجگ مین لڑکے سے کسی کو سُکھ نہین ملتا بیٹا مان باپ کی سیوا نہین کرتا اور اپنے سالے اور
سسر اور عورت کی اگیا مین رہکر مان اور باپ کو دکھ دیتا ہی عورت اور بیٹا اور بھائی آدک سب اپنے مطلب کے ساتھی ہوتے ہین تسپر بھی
مایا کا ایسا جال ہی کہ آخر کو لوگ من اپنا عورت اور لڑکون مین لگائے رہ کر پرمیشور کا اسمرن نہین کرتے اسلیئے اُنکو نرک مین جاکر دُکھ بھوگنا
پڑتا ہی ای براہمن تو لڑکے کی اچھا چھوڑکر ہر چرنون کا دھیان لگا اِس مین تجھکو بڑا سکھ ملیگا یہ بات سُنکر وہ براہمن بولا کہ ای مہاراج مجھے لڑکا
پیدا ہونے کے سواے دھیان اور گیان کچھ نہین سوجھتا آپ کرپا کرکے مجھکو ایک بیٹا دیجیے نہین تو تمھارے اوپر مین اپنی جان دیتا ہون جب
سنیاسی نے براہمن کا یہ حال دیکھا تب پھر اُسکو سمجھا کر کہا کہ ای برہمن سنتان کے واسطے راجا چترکیت نے دس ہزار رانی[۳] سے بواہ کیا پسر
بھی بیٹے کا سُکھ نہین پایا اِس طرح بہت سے راجا لوگ بیٹے کی چاہنا مین مر گئے اور منورتھ اُنکا پورا نہین ہوا جو لوگ ابھاگی ہین اُنکا اُدیم
بھی نشپھل ہوتا ہی اسلیے تو سنتان کی چنتا چھوڑ دے یہ بات سُنکر براہمن نے کہا کہ آپ جتنی بات گیان کی کہتے ہین میرے چت مین ایک
نہین دھستی دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر کیجیے جسمین میرے بیٹا ہو اِس طرح ہٹھ دیکھ کر سنیاسی نے ایک پھل اُس براہمن کو دیکر کہا کہ تو یہ پھل لیجاکر
اپنی عورت کو کھلادے پرمیشور کی کرپا سے تیرے بیٹا ہوگا جب وہ مہاپرش پھل دے کر کسی طرف چلا گیا تب آتم دیو گھر پہونچ کر وہ پھل اپنی عورت
کو دیکر بولا کہ اِسکے کھانے سے تیرے لڑکا ہوگا یہ بات کہکر براہمن دیوتا کہین باہر چلے گئے اتنے مین ایک سکھی اُسکے پاس آئی تب برہمنی نے اُس سے
کہا کہ یہ پھل میرے سوامی نے لڑکا پیدا ہونے کے لیے کہین سے لاکر مجھکو دیا ہی لیکن مین گربھ رہنے کے ڈر سے اسکو نہ کھاؤنگی گربھوتی[۴] استری کا
جی متلاتا ہی اِس سے بھوجن نہین کھایا جاتا گربھ رہنے سے مجھکو چلنے پھرنے مین دُکھ ہوگا گھر کے بھیتر بیٹھنا پڑیگا سکھی سہیلیون سے ملنا چھوٹ
جائیگا گانے بجانے مین بگھن[۵] ہوگا پھر لڑکا جننے مین بہت دُکھ ہوگا اور جو لڑکا پیٹ مین ٹیڑھا ہوجائیگا تو میری جان جاتی رہیگی اور میرا بدن
ملائم ہی دُکھ کیسے سہونگی اور جو کشل سے لڑکا بھی ہوا تو اُسکے پالنے مین بڑا دکھ ہوگا کپڑے اور بچھونے کو مل موتر سے خراب کردیتا ہی اُس دُرگندھ
مین مجھ سے کیسے رہا جائیگا اِن سب دُکھون کے اُٹھانے سے بانجھ اور بدھوا اچھی ہوتی ہی جسکو گربھ کا دُکھ اُٹھانا نہین پڑتا ہی ایسی ایسی
بہت سی باتین اُس برہمنی نے اپنی سکھی سے کہکر اُس پھل کو نہ کھایا اُٹھا کر رکھ چھوڑا اور اپنے خاوند سے جھوٹھ کہدیا کہ مین نے پھل

[۲] पित
[۳] रानी
[۴] गर्भवती
[۵] विघ्न

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کھالیا تھوڑے دن پیچھے اُس براہمنی کی بہن نے وہان آکر پوچھا کہ ای بہن تم ان دنون مین بہت دُکھی اور اُداس معلوم ہوتی ہو اسکا کیا کارن ہی تب اُسنے اپنی بہن سے کہا کہ میرے سوامی نے ایک پھل لڑکا ہونے کے واسطے کہین سے لاکر مجھے دیا تھا سو مین نے گربھ رہنے کے دُکھ سے وہ پھل نہین کھایا اور اپنے خاوند سے پھل کھانے کا حال جھوٹھ کہدیا اور گربھ میرے نہین ہی اس بات کا جواب کیا دونگی اِس کارن مین اُداس رہتی ہون یہ بات سُنکر اُسکی بہن بولی کہ تو کچھ چنتا مت کر میرے ایک مہینہ کا گربھ ہی سو تو اپنے پت سے کہدے کہ میرے گربھ رہا ہی جب میرے لڑکا ہوگا تب مین وہ لڑکا تجھے دیکر اسکو تیرا بیٹا پرگٹ کرکے دُودھ پلایا کرونگی اس بات کی خبر تیرے خاوند کو نہو گی اور جو پھل تیرا خاوند لایا ہی وہ پھل تو اپنی گئو کو کھلادے یہ بات سُنکر براہمنی نے خوش ہوکر وہ پھل گئو کو کھلا دیا اور اپنی بہن کو اتم دیو سے چھپا کر اپنے گھر مین رکھا جب دسوین مہینے اُس کے بیٹا پیدا ہو تب براہمنی نے اپنے خاوند سے کہلا بھیجا کہ میرے لڑکا ہوا ہی یہ حال سنتے ہی آتم دیو نے منگلاچار منا کر براہمن اور منگتون کو بہت سا دان دِچھنا دیا اور براہمنی نے اپنے پت سے کہا کہ میرے دُودھ نہین اُترتا ہی اور میری بہن کے دُودھ ہوتا ہی اُسکا لڑکا چھ مہینے کا ہو کر جاتا رہا ہی تم کہو تو مین اُسکو دودھ پلانے کے واسطے بُلا کر یہان رکھون براہمن نے کہا کہ بہت اچھا لڑکا کسی طرح پالنا چاہیئے جب اِتنی بات براہمن نے کہی تب براہمنی کی بہن پرگٹ ہو کر لڑکے کو دودھ پلانے لگی اور براہمن نے اُس لڑکے کا نام دُھندھ کاری رکھا جب دُھندھ کاری دو مہینے کا ہوا تب گئو کے بھی اُس پھل کے پرتاپ سے ایک لڑکا بہت سُندر آدمی کی صورت کا پیدا ہوا پر دونون کان اُسکے گئو کی طرح تھے اُسکو دیکھ کر براہمن نے بڑی خوشی سے گوکرن نام رکھا اور دونون لڑکون کو اپنا سمجھکر اچھی طرح پالنے لگا جب وہ دونون لڑکے سیانے ہوئے تب گوکرن پڑھ لکھکر بڑا پنڈت اور بُدھمان و دھرماتما ہوا اور دُھندھ کاری مہامور کھ چور جُواری اُدھرمی ہوکر کُکرم کرنے لگا جب بیشیا گمن کرنے مین سب مال گھر کا خرچ کر ڈالا تب دُھندھ کاری اپنی مان و رباپ کو مار پیٹ کرکے سب کپڑا اور برتن گھر سے لیگیا اور اُسکو بھی بیچ کے سب روپیہ بیشیا کو دیڈالا یہ حال اپنے بیٹے کا براہمن دیوتا دیکھ کر رو کر کہنے لگے کہ ایسے ادھرمی لڑکا ہونے سے جو مجھے دُکھ دیتا ہی مین بانسنتان ہی کے اچھا تھا ایسے جینے سے میرا مرنا اچھا ہی جسمین اس مہا کشٹ اور دُکھ سے چھوٹ جاؤن یہ حال آتم دیو کا دیکھ کر گوکرن نے کہا کہ ای باپ دنیا مین سوائے دُکھ کے سُکھ کسیکو نہین ہوتا تم کسواسطے اتنی چنتا کرتے ہو دنیا مین راجا پرجا دھنی کنگال جتنے آدمی ہین سب کو ایک دُکھ لگا رہتا ہی جسنے سنساری مایا چھوڑکر پرمیشور مین دھیان لگایا اُسکو سکھ ہوتا ہی اِس لیے تم اگیان چھوڑکر استری اور پتر کا موہ من سے توڑ ڈالو اور بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن کرو تب تم کو سکھ ملیگا سنساری مایا موہ مین پھنسے رہنے سے آدمی نرک بھوگ کرتا ہی جب یہ بات گوکرن کی سُنکر براہمن دیوتا کو کچھ گیان ہوا تب اُسنے گوکرن سے کہا کہ تمنے بہت اچھی صلاح ہمکو بتلائی پر گیان سیکھے بغیر بن مین جاکر کیا کرون جو میرے اُدھار کا اُپاے ہو سو بھی بتلادے یہ بات سُنکر گوکرن بولا کہ ای پتا یہ من تمھارا جو دنیا کے مایا موہ مین لگا ہی اِس من کو تم اُنکی طرف سے کھینچکر ہر چرنون مین لگاؤن مین اکیلے بیٹھکر پرمیشور کا دھیان کرو اور دنیا کی مایا اور ترشنا کو چھوڑ دو یہ بات سادھن کرنے سے تم بہت سکھ پاکر مُکت پدوی کو پاؤگے یہ گیان سُنتے ہی آتم دیو نے خوش ہوکر دنیا کی مایا چھوڑدی اور بن مین جاکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرنے لگا کچھ دِن بیتے تن اپنا تیاگ کر مُکت پدوی پر پہونچ گیا۔

پانچوان ادھیاے

مرنا دُھندھ کاری کا بیشیا کے پھانسی لگانے سے اور مُکت ہونا اُسکا سپتاہ سنکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب وہ براہمن بن مین چلا گیا تب دُھندھ کاری نے اپنی مان کو مار پیٹ کر کے کہا
کہ دولت گھر مین کہان گاڑی ہی مجھکو بتلا دے نہین تو مین تجکو مار ڈالون گا اُس نے مارنے کے ڈر سے کہا کہ کل بتلا دونگی اُسوقت یہ بات
کہکر براہمنی نے بیٹے کے ہاتھ سے اپنی جان بچائی مگر اُسکے گھر مین کچھ دولت نہ تھی جو بیٹے کو بتا دیتی اس لیے مار پیٹ کے ڈر سے وہ رات کو
کنوئین مین گر کر مر گئی جب گوکرن نے دھندھ کاری کا یہ حال دیکھا تب وہ وہان کا رہنا اُچت نہ جانکر تیرتھ جاترا کرنے کو باہر چلا گیا اور
گوکرن ایسا مہاتما اور گیانی ہوا کہ دُکھ سکھ دوست دشمن کو برابر سمجھکر دن رات سوائے بھجن اور اسمرن پرمیشور کے اور کچھ کام نہ رکھتا تھا اور
گوکرن کے جانے کے پیچھے دُھندھ کاری اکیلا رہ کر چوری اور ٹھگی کر کے بیشیا کو دینے لگا ایک دن وہ کہین سے بہت سا روپیہ اور گہنا
چُرا لایا سو اپنی بیشیا کو دیکر اُسکے ساتھ سویا جب رات کو دُھندھ کاری نیند مین اچیت ہوا تب اُس بیشیا کے گھر والون نے آپس مین صلاح کی کہ
ہمیشہ چوری اور ٹھگی کر کے دوسرے کا مال لاکر ہمکو دیتا ہی کہین پکڑا جائیگا تو اُسکے ساتھ ہم لوگ بھی سزا پاوین گے اور ایسا کام کرنے سے
یہ ضرور مارا جائیگا اسلیے اچھا یہ ہی کہ ہم لوگ اسکو مار ڈالین ایسا بچار کر اُنھون نے دُھندھ کاری کو پھانسی لگا کر اپنے گھر مین لٹکا دیا جب
پھانسی لگانے سے اُسکی جان نہین نکلی تب جلتی جلتی لکڑیون سے اُسکا مُنھ جلا کر مار ڈالا اور گھر کے بھیتر گڑھا کھود کر اُسکو گاڑ دیا جب
اُس بیشیا کے اڑوسی پڑوسیون نے پوچھا کہ دھندھ کاری جو تمھارے گھر پر آتا تھا اِن دنون دکھائی نہین دیتا کیا ہوا تب اُس بیشیا نے
کہا کہ کہین روزگار کرنے کے واسطے گیا ہی یہ بات سچ سمجھنا چاہیے کہ بیشیا کسی کی دوست نہین ہوتی پہلے مال لیکر پیچھے جان بھی لیتی ہی اور پر
سے اُسکی زبان امرت دیلی ہوتی ہی اور پیٹ مین زہر بھرا ہوتا ہی وہ روپیہ لینے سے کام رکھ کر کسی سے پریت نہین رکھتی جب دھندھ کاری
اس طرح مر کر پریت ہوا اور گرمی برسات جاڑا بھوک پیاس اُسکو بہت ستانے لگی اور گوکرن نے کہین تیرتھ مین کسی سے سُنا کہ دھندھ کاری
میرا بھائی مر گیا اور اُسکی کچھ کریا نہین ہوئی تب گوکرن نے گیا جی مین جا کر اُسکا شرادھ کیا اور جس جس تیرتھ پر گوکرن کا جانا ہوتا تھا
وہان دُھندھ کاری کا شرادھ کر دیتا تھا جب تیرتھ کر کے گوکرن اپنے گھر مین آکر رات کو سویا تب اُسنے دھندھ کاری کو پریت
جُون مین اسطرح دیکھا کہ کبھی وہ بیل کبھی ہاتھی کبھی بکرا کبھی بھینسا کبھی آدمی کبھی بڑا سا روپ کبھی چھوٹا سا روپ بنجاتا تھا جب گوکرن نے
اُسکو پریت جانکر مَن مین دھیرج دھرنے کے پیچھے اُس سے پوچھا کہ تو بھوت یا پریت یا راچھس کون ہو کر کہان سے آیا ہی اپنا حال مجھسے
بتا تب دُھندھ کاری گوکرن کی بات سُنکر بہت رویا پر اُسکو بولنے کی سامرتھ نہ تھی کہ جو اپنا حال کہتا جب گوکرن نے دیکھا کہ سوائے رونے
کے کچھ نہین کہتا تب دیا کی راہ سے منتر پڑھ کر جل کا چھینٹا اُسپر مارا تب وہ بولا کہ مین تیرا بھائی دُھندھ کاری ہون مین نے اپنے پاپ سے
برہم تیج کو کھو کر ایسے بھاری پاپ کیے کہ جن پاپون کی گنتی نہین ہو سکتی مجکو بیشیا نے پھانسی لگا کر مار ڈالا اسلیے مجھکو دانہ اور پانی کچھ نہین ملتا
صرف ہوا کھا کر جیتا ہون اب تم آئے ہو جس طرح بن پڑے میرا اُدھار کرو یہ بات سُنکر گوکرن نے کہا کہ مین نے تیرے اُدھار کے واسطے
گیا جی مین اور سب تیرتھون پر شرادھ کیا تسپر بھی تو پریت جون سے نہین چھوٹا تب دُھندھ کاری بولا کہ جو ہزارون گیا شرادھ کرو تو بھی
مہا پاپ کرنے سے میری مُکت نہین ہو سکتی کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے مین اپنے پاپون سے چھوٹ کر بھو سا گر پار اُتر جاؤن یہ بات سنکر
گوکرن نے دھندھ کاری سے کہا کہ تو تھوڑے دن سنتو کھ کر مین تیرے اُدھار کا اُپائے کرونگا یہ بات دھندھ کاری سے کہکر سو رہا جب دوسرے
دن اُس نگر کے آدمی گوکرن سے بھینٹ کرنے کے واسطے آئے تب اُسنے جنھا اُچت سبکا آدر کیا پھر کئی دن پیچھے گوکرن نے جو گیشور
اور مہا پرش اور پنڈتون کو اپنے مکان پر بُلا کر بٹھا کر کے اُن لوگون سے پوچھا کہ اس طرح میرا بھائی مر کر پریت جون مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پڑا ہی اُسکی مُکت ہونے کے واسطے کوئی تدبیر بتائیے یہ بات سنکر سب مہا پرش اور پنڈتون نے بچار کر گوکرن سے کہا کہ تم سُورج بھگوان کی پوجا اور دھیان کر کے اُنسے اسکا اُپاے پوچھو جیسی وہ آگیا دین ویسا کرو یہ بات سنکر گوکرن نے سب پنڈت اور مہاتماؤن کو بدا کیا اور سورج بھگوان کا منتر پڑھ کر استت کر کے یہ بردان مانگا کہ ای مہاراج دُھندھ کاری کی جسمین مُکت ہو وہ اُپاے بتائیے تب سُورج بھگوان نے اُس منتر کے پرتاپ سے گوکرن کو درشن دیکر کہا کہ سپتاہ پارایں شری مدبھاگوت کا دُھندھ کاری کو سناؤ تب اُسکی مُکت ہوگی یہ بات سُنکر گوکرن بہت خوش ہوا اور سب پنڈت اور جوگیشور اور مہا پُرشون کو بُلا کر گوکرن نے سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کا آرمبھ کیا سو اُس نگر کے بہت سے آدمی بوڑھے اور لڑکے اور جوان مرد اور عورت کتھا سننے کے واسطے وہان آئے دُھندھ کاری بھی ایک بانس کے اوپر کہ رہات گانٹھ کا تھا بیٹھ کر سننے لگا اور ایک بشنو اور مہا پرش کو شرد تا ٹھہرا کر گوکرن جی امرت روپی کتھا بانچنے لگے جب پہلے دن سندھیا سمے کتھا سننے والے اُٹھے تب ایک گانٹھ اُس بانس کی جسپر دُھندھ کاری بیٹھا تھا پھٹکر بڑی آواز ہوئی اُسکو سُنکر سب کسی نے تعجب کیا پھر دوسرے دن کتھا ہونے سے دوسری گانٹھ پھٹ گئی اسی طرح سات دن مین ساتون گانٹھ اُس بانس کی پھٹ گئین بارھون اسکندھ کتھا سننے کے پرتاپ سے دُھندھ کاری پریت جون چھوڑ کر دیّہ رُوپ چترُبھجی مُورت شیام سُندر کی طرح ہو گیا اور پیتامبر پہنے ہوئے گوکرن کے پاس جا کر نمسکار کر کے بولا کہ ای مہاراج آپ نے مجکو بڑے پاپون سے چھڑا کر کرتارتھ کیا سوائے شری مدبھاگوت کے دوسرا اُپاے ان پاپون سے چھڑانے والا اور مُکت دینے والا نہین ہی جو لوگ سنسار روپی کیچڑ مین پھنسے ہین وے اِس کتھا روپی تیرتھ مین نہانے سے پوتر ہو کر بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جس سمے دُھندھ کاری گوکرن سے یہ کہہ رہا تھا اُسی سمے ایک بمان بہت اچھا آکاش سے وہان پر اُترا اور دُھندھ کاری اُس بمان پر چڑھ کر بیکنٹھ کو چلا گیا یہ حال دیکھ کر دوسرے رکھیشور اور پنڈتون نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے گوکرن سے پوچھا کہ ای مہاراج ہمارے مَن مین یہ سندیہہ ہوا ہی اُسکو آپ چھڑا دیجیے کہ ہم لوگ بہت آدمیون نے یہ سپتاہ پارایں سُنا اِسلیے چاہیے تھا کہ کتھا سننے کے پرتاپ سے سبکے واسطے بمان آتا اور ہم لوگ بھی بیکنٹھ کو چلے جاتے اِسکا کیا کارن ہی کہ ایک آدمی بمان پر چڑھ کر بیکنٹھ مین چلا گیا اور سب لوگ یہان بیٹھے رہے یہ بات سُنکر گوکرن نے کہا کہ کتھا سننے مین اِتنا بھید ہی کہ جو آدمی مَن لگا کر کتھا سنتے ہین اُنکو سب پھل ملتا ہی اور جو لوگ کتھا مین بیٹھکر چت اپنا بیچ موہ استری اور پُتر اور سنساری کام کے لگائے رہتے ہین اُنکو ویسا پھل کتھا سننے کا نہین ملتا ایک چت ہو کر سننے سے مُکت پاتا ہی یہ بات سنتے ہی شرد تا لوگون نے شرمندہ ہو کر گوکرن سے کہا کہ ای مہاراج آپ دَیا کر کے ایک سپتاہ اور سُنایئے جسمین آپکی کرپا سے ہملوگ بھی بھوساگر پار اُتر جاوین گوکرن اُن لوگون کے کلیان کے واسطے ساون مہینے سے دوسرا پارایں سُنانا شروع کیا اُس کتھا کو بہت لوگون نے مَن لگا کر سُنا تب بہت سے بمان آکاش سے آکر وہان ٹھہرے اور سب شرد تا لوگ گوکرن کو دھنّ دھنّ کہکر بولے کہ مہاراج آپ کی کرپا سے ہم لوگون کا اُدھار ہوا اور کتھا سمپورن ہونے کے پیچھے شری کرشن جی مہاراج بیکنٹھ سے وہان آئے اور گوکرن کو اپنے پاس بمان پر بیٹھا کر گئو لوک کو لے گئے اور سب شرد تا لوگ بھی اسی طرح بمانون پر چڑھ چڑھ کر اُسی تن سے بیکنٹھ کو چلے گئے جس طرح سب اجودھیا باشی شری رامچندر جی کے ساتھ سدیہہ بیکنٹھ مین گئے تھے جس استھان پر سورج اور چندرما بھی نہین پہونچ سکتے اُس جگہہ دنیا کے لوگ اس بھاگوت کتھا کے پرتاپ سے پہونچ جاتے ہین شری مدبھاگوت کے سننے اور پڑھنے کا جتنا ماہاتم اور پُن ہی اُتنا پُن جگ اور تپ اور تیرتھ اور دان آدک سے نہین ہوتا اِسکا ماہاتم سب سے اُدھک سمجھنا چاہیے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چھٹھوان ادھیائے

پوچھنا نارد مُن کا بدھ سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کی سنت کُمار سے اور کہنا سنت کمار جی کا

نارد جی نے سنت کمار سے پوچھا کہ ای مہاراج اِس سپتاہ جگ بھاگوت پُران سننے کی بدھ بتائیے کہ کون کون سامان آہمین چاہیئے اور کس طرح یہ کرنا ہوتا ہی سنت کُمار جی بولے کہ یہ بات تمنے بہت اچھی پوچھی سنو کہ اِس سپتاہ جگ کو بھادون کنوار کاتک اگھن کے مہینے مین سُننا بڑا پن ہی سوائے اسکے جب اچھا ہو اور جب کوئی پنڈت بیاس جی اچھے بلجا دین تب سُنے شبھ کرم کرنا کسی وقت منع نہین ہی لیکن جو کوئی سپتاہ سننے کی اِچھا کرے اُسکو چاہیئے کہ اچھی ساعت پوچھکر اپنے اِشٹ متردن کو کہلا بھیجے کہ ہمارے یہان سپتاہ جگ ہوگا آپ لوگ بھی سننے کے واسطے آئیگا اور جو لوگ برکت ہون اُنکو بھی اِس جگ مین بُلانا اُچت ہی اور جو مکان گھر یا باغ یا تیرتھ مین اچھا ہو وہ کتھا سننے کے واسطے ٹھہرے اور وہ مکان کیلا اور بندنوار اور چاندنی وغیرہ سے اچھی طرح سجا جاوے جس طرح بواہ اُدک اور جگ مین سجا جاتا ہی اور بیاس جی کے بیٹھنے کو بہت اچھا اور اونچا سنگھاسن رکھوا دے اور بشنو لوگون کو جو کتھا سننے آوین اُنکے واسطے علیحدہ علیحدہ آسن بچھا دے اور صبح سے بیاس جی کتھا کہنا شروع کرین اور شرد تالوگ نہا کر سندھیا کر کے کتھا شروع ہونے سے پہلے وہان آوین اور چت لگا کر کتھا سُنین اور پہلے دن کلش مالک کتھا سننے والے کو گنیش جی کی پُوجا کرنا چاہیئے جسمین سپتاہ جگ مین کوئی وگھن نہ ہو اور ایک براہمن بدیاوان کو سات دن کے واسطے بشن سہسر نام کا پاٹھ کر کے ایک ایک نام لیکر ٹھاکر جی پر تلسی دل چڑھاوے اور کلش سننے والا پہلے دن پوجا بیاس جی اور پوتھی شری مدبھاگوت کی سچے من سے کر کے جتھا شکت بھینٹ رکھنے پیچھے ہاتھ جوڑ کر کہے کہ ای بیاس جی آپ ساچھات سری کرشن مہاراج اور شکدیو جی کا روپ ہین مجھے اپنا داس سمجھکر شری مدبھاگوت جگ آرمبھ کر کے میری اچھا پوری کیجیے جب بیاس جی کتھا کہنے لگین تب من اپنا سنساری کام مین نہ لگاوے اور کتھا سننے کے پیچھے پرمیشور کا بھجن بھی اس سبھا مین کرنا چاہیئے اور چار گھڑی دن رہے تک سپتاہ کو سُنا کرے اور بیاس جی کو بھی اُچت ہی کہ جلدی نہ کر کے اچھی طرح سمجھا کر کہین جسمین سب کسی کو سمجھائی دیوے دوپہر کو دو گھڑی کے واسطے سپتاہ کتھا سننا بند کر کے کچھ دودھ یا پھل بیاس جی اور شرد تالوگون کو کھا لینا چاہیئے اور سات دن تک جب تک سپتاہ جگ پُوری نہ ہو جاوے تب تک شرد تالوگون کو ایک بار سندھیا سمے بھوجن کرنا چاہیئے جو کیول پھل یا دودھ یا گھی کھا کر سات دن تک رہ جاوین تو اور ادھک پُن ہوتا ہی نراہار نہ رہ کر کچھ کھا لینا چاہیے سوائے اِسکے سات دن تک برہم چرج رہنا اور استری سے بھوگ نہ کرنا اور زمین پر سونا اور تیل مین کھانا شرد تالوگون کو اُچت ہی اور سات دن تک دال اور شہد اور باسی اناج اور بیگن اور ترلوز اور موٹھی اور اُرد اور مسور اور لہسن اور گاجر اور مکھڑانہ کھاوے اور بہت بھوجن نہ کرے جس مین آلس نہ آوے اور جب تک سپتاہ کتھا سُنے تب تک کرودھ اور جھگڑا اور کسی کی چغلی اور نندا نہ کرے اِس سات دن مین اگر کوئی استری رجسولا یعنی اپنے ماسک دھرم مین ہو جاوے تو وہ کتھا نہ سُنے اور پلنگھ اُدک اشدہ ذات کتھا کی سبھا مین آ کر نہ بیٹھے اگر اُنکو سننے کی اچھا ہو تو دور بیٹھ کر سُنین اور شرد تالوگون کو سچ بولنا اور دیا رکھنا اُچت ہی اور کتھا مین شور و غل نکرنا چاہیئے اس طرح سپتاہ کتھا سننے سے بڑا پھل ہوتا ہی جو استری بالکل بانجھ ہو یا ایسی ہو کہ ایکبار اُسکے لڑکا ہو کر پھر دوسرا لڑکا نہ ہوتا ہو یا جسکا گربھ گر جاتا ہو وہ چت لگا کر اس سپتاہ جگ کو سُنے تو اُسکے سنتان ہوتی ہی اور اِس کتھا سننے کے پرتاپ سے سبکا مطلب پورا ہوتا ہی اور ہر روز کتھا سننے کے پیچھے تلسی دل اور پرشاد سب شرد تالوگون کو دینا چاہیے جب کتھا سمپورن ہو جائے تب آٹھوین دن سپتاہ پورن ہونے کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوم دسم اسکندھ کے اشلوک یا گایتری منتر سے آہوت دیکر اچھے اچھے پدارتھ براہمنو کو بھوجن کرادے اور اپنی سامرتھ بھر دَرب اور گھنا کپڑا گئو
پرتھوی برتن آدک بیاس جی کو دیکر سچے من سے پوجا کرکے اُنکو بدا کرنا چاہیئے اس کتھا کے سننے سے ارتھ دھرم کام موکش چاروں پدارتھ
ملتے ہین اتنی بات کہکر سُنت کمار جی بولے کہ ای نارد جی جو تمکو سننے کی اچھا ہو تو ہم دوسرا پاراین تمکو سناوین نارد منُ نے کہا کہ دھن
میرے بھاگ اس سے اُتم اور کیا ہی جب سُنت کمار نے دوسرا پاراین سنانا شروع کیا اور وہان سب رکھیشور آکر بیٹھے تب شکدیو جی
مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوئے وہان پر آئے سنت کمار آدک نے شکدیو جی کو دیکھ کر بڑے آدر بھاؤ سے آسن پر بیٹھالا اس سمی شکدیو
جی سپتاہ جگ کی طیاری دیکھ کر سب شردھالوؤن سے بولے کہ تم سب لوگ اس کتھا کو چت لگا کر سنو یہ کتھا بید روپی درخت کا پھل ہی سنسار مین اد پھل
جو ہوتے ہین اُن مین گٹھلی اور چھلکا ہوتا ہی اور اس پھل مین صرف امرت روپی رس بھرا ہی اس لیے یہ امرت بار بار پینا چاہیئے اس کتھا کو
شری نارایں نے برہما جی سے کہا اور برہما جی نے نارد جی کو بتلایا نارد جی نے بید بیاس ہمارے پتا سے کہا اور بیاس جی نے مجھے
پڑھایا اور مین نے راجا پریچھت کو سُنایا یہ کتھا شری مدبھاگوت اٹھارہو پُرانون مین اُتم ہی سادھو اور بشنو بھگتون کو پریم دھن یہی ہی سوگ مین
پیشوری لوگ اور برہم لوک مین برھما جی اور کیلاس مین شری مہادیو جی اور بیکنٹھ مین لچھمی جی اس کتھا کو گاتی ہین جس سمی شکدیو جی شرُتا لوگون
سے یہ بات کہہ رہے تھے اُسی سمی شری بیکنٹھ ناتھ جی برھما مہادیو اندر برن کبیر دیوتا اور پرہلاد آدک بھگتون کو ساتھ لیے ہوے سپتاہ جگ
مین آئے اُنکو دیکھکر جتنے لوگ اُس سبھا مین بیٹھے تھے سبھون نے اُٹھکر ڈنڈوت اور جے جے کار کیا اور نارد منُ مارے خوشی کے ناچنے اور گانے لگے اور
پرہلاد جی کرتال اور اُدھو بھگت مجیرا اور راجا اندر مردنگ بجانے لگے اُس سمی ترلوکی پت شری نارایں جی نے سب کیکو اپنے پریم مین لین دیکھکر
اُنسے کہا کہ جسکے من مین جو اچھا ہو سو بردان مانگو تب نارد آدک ہاتھ جوڑکر بولے کہ آپکے درشن ہمکو ملے اس سے بڑھکر اور کون بستو ہی جو مانگین
اپنے چرنون کی بھگتی ہم لوگون کو دیجیے شیام سندر ہی بردان سبکو دیکر وہان سے انتردھیان ہوگئے اور سپتاہ جگ وسرا سمپورن ہوا اتنی
کتھا سُنکر سونکادک اٹھاسی ہزار رکھیشورون نے سوت جی سے پوچھا کہ شکدیو جی مہاراج نے یہ کتھا راجا پریچھت کو کب سنائی اور سنت کمار جی
نے کب کہی تھی اسکا حال تبلایئے سوت پورانک نے کہا کہ جب شری کرشن جی مہاراج دوارکا پُری سے بیکنٹھ کو پدھارے اُسکے تین برس پیچھے
بھادون مہینے نومی کے دن شکدیو جی مہاراج یہ کتھا راجا پریچھت کو سُنانا شروع کیا اور سات دن مین وہ پاراین سمپورن ہوا اسکے دو سو برس
پیچھے گوکرن نے سپتاہ کتھا کہی تھی اسکے تین سو چھ برس پیچھے سنت کمار جی نے نارد جی کو سُنایا سو کتھا ہمنے تمسے برن کیا یہ امرت پونی
کتھا آدر اور پریم کرکے جو کوئی سنے اور پڑھے اُسکو سب پھل ملتے ہین ۔ گوکرن ماہاتم سمپورن ہوا

پہلا اسکندھ

برنن کرنا حال اوتار دھارن کرنے پر برہم پرمیشور کا اور بید بیاس جی کا چار اشلوک نارد منُ سے سنکر بنانا پوتھی
شرمد بھاگوت اور شاپ دینا شرنگی رکھی راجا پریچھت کو کہ کارن پرکٹ ہونے اس امرت روپی کتھا کا اس جگت مین یہی ہی

کبت ۔ کاشی کانواسی کھن لال ہون گوپال جی کی لیلا بیاس بانی کو زبانی کہا چہت ہون + بدیا کو بچانا نہ کتھا کر شمانا نہ اُردو بانی کہت ہی
لاج پاوت ہون جاکی کرپا پاے کے پہار چڑھے پنگل اور گونگے بید بھاکھن سُولی کرپانت دھیاوت ہون + کہت گُن ونت ہر نام ٹیڑھو سو دھو
بھلو تا سو تن ہے گُن نیک ہی سراہت ہون ۔ دوہا ۔ گنگ جمن گوداوری سندھ سرسوتی سنگ ۔ سکل تیرتھ تہان بست ہین جہان
ہر کتھا پرسنگ + نرنارایں گرا اُر بیاس منہ پرنام ۔ آسامیری پوجیے سب گُن پُورن دھام ۔

سرشتی ۱۱

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گونگ بید کو اُچری پنگ نانگھ گرجاے - جاس کرپا بندون تنھین مادھو ہونہہ سہاے - گرُپد پنکج ہردے دھر رکھ سپتہ سرناے - کہون کتھا شری مدبھاگوت جدپت ہونہہ سہاے - گنا باد گوبند کے کاٹت سب جنجال یاتے اُردو بھاگوت برچت مکھن لال -

پہلا ادھیاے

شری نارائن جی مہاراج کی استت اور پوچھنا سونکادک رکھیسورون کا کتھا شری مدبھاگوت کی سوت پورانک سے اور آرمبھ کرنا سوت جی کا اس امرت روپی کتھا کو

بید بیاس جی کے شکھ سوت جی نے شری مدبھاگوت کو بیاس جی کے مکھ سے جس سمے وہ شکدیو جی اپنے بیٹے کو پڑھاتے تھے اور شکدیو جی راجا پریچھت سے کہتے تھے سنا تھا اسکے کچھ دن پیچھے سوت پورانک نیم شارنیہ تیرتھ مین جہان سونک ادک اٹھاسی ہزار رکھیشور اکٹھا ہوئے تھے اور کارن اکٹھا ہونے اُن رکھیشورون کا وہان پر یہ تھا کہ اُس جگہ سدرشن چکر بھگوان کا گرا ہی اس سبب سے وہ استھان بہت پوتر ہوکر کلجگ وہان اپنا دخل نہین کرسکتا ہی ان رکھیشورون نے سوت پورانک سے کہا کہ آپ نے بید بیاس جی کے پاس رہکر سب پران پڑھے اور سنے ہین کرپا کرکے ہم کو بھی سنائیے جسمین اُس کا پُن ہو تب سوت جی نے اُن رکھیشورون سے کہا کہ جو آدنرنکار چودھون بھون رچکر سب جیوون کا پالن کرتے ہین اور مہا پرلے کے سمے چیتن آتما سب جیوون کا پھر انھین تربھون پت کی جوت مین سما جاتا ہی اور وہ پربرہم اپنے تیج سے پرکاشت رہ کر برہما اور مہادیو جی ادک سب دیوتاؤن کو گیان دیتے ہین اور جن کی مایا سے جگت کا سب بیوہار ہوتا ہی انھین آدجوت کا دھیان دھر کر بیاس جی کہتے ہین کہ سب سنساری بیوہار جھوٹھا ہی پرمیشور کی مایا ایسی بلوان ہی کہ جسکو کوئی بھلا نہین سکتا اور شری مدبھاگوت مین ایسا پرم دھرم برنن کیا ہی جس مین کچھ کپٹ اور لوبھ نہ رہ کر ایسے نرگن دھرم لکھے ہین جنکے کرنے سے تینون دکھ اور پاپ سنساری آدمیوون کے جو دیوتا اور نوگرہ اور دشمن اور من کے سنکلپ اور بکلپ سے ہوا کرتے ہین چھوٹ جاتے ہین اور اور جگون مین جگ اور تپ اور دھیان اور پوجا بہت دنون تک بڑی محنت کے ساتھ کرنے سے شری شیام سندر کے چرنون مین پریت پیدا ہوتی تھی اور اس کلجگ مین کیول اس امرت روپی کتھا کے پڑھنے اور سننے سے ترنت ہی پرمیشور کے چرنون کا باس ہردے مین ہوتا ہی اسلیے شری مدبھاگوت کو سب بیدون کا سار کلپ برچھ کے سمان سمجھکر شکدیو جی نے یہ کتھا جو راجہ پریچھت کو سنائی تھی وہی امرت روپی پھل اُس درخت کا شکدیو جی مہاراج کے مکھ سے ٹپک کر دنیا مین پھیلا ہی سوت پورانک سونکادک رکھیشور اور بیاس جی اپنے چیلون سے کہتے ہین کہ تم لوگ اس امرت روپی پھل کو جسمین کچھ چھلکا اور گٹھلی نہین ہی بار بار کانون کی راہ سے پیا کرو جسطرح دنیا مین میٹھے پھل کو طوطا کاٹ کر کھا لیتا ہی اُسی طرح شکدیو جی نے اس امرت روپی کتھا کو جو بیکنٹھ کا سکھ دینے والی ہی بہت میٹھی سمجھ کر کھا لیا اور اپنے منھ سے نکالکر دنیا مین ظاہر کیا یہ بات سنکر ایک دن سونک ادک رکھیشورون نے جب پرات سمے اسنان اور پوجا کر چکے تب سوت جی کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین بیٹھا کر کہا کہ آپ سب بید اور پران جانتے ہین اس لیے ہمکو اپنا چیلہ سمجھ کر وہ پران جو سب بید اور شاسترون کا تتو سنساری جیوون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے اُتم ہو اپنے مکھار بند سے برنن کیجیے جسکو سنکر جلد ہم لوگون کی مکت ہو اور تھوڑی محنت کرنے سے بہت پھل ملے اور یہ بتلائیے کہ جن پربرہم پرمیشور کے نام لینے سے سنساری جیوون کا اُدھار ہوجاتا ہی انھون نے کون کام کرنے کے واسطے اس مرت لوک مین دیوکی جی کے گربھ سے شری کرشن اوتار لیا اور سگن روپ دھر کر بلرام جی کے ساتھ دنیا مین کون لیلا کی تھی اور جب کلجگ کے شروع مین شری شیام سندر بیکنٹھ کو پدھارے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تب دھرم کسکی شرن مین رہا تھا اور کسکو سونپ گئے تھے اسکا حال برن کیجیے پر برہم پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننے سے آدمی چوراسی لاکھ جون مین جنم نہین پاتا ہی اور آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی۔

دوسرا ادھیاے

چلے جانا شکدیو جی کا بن مین تپ کرنیکے لیے اور پھر آنا اپنے استھان پر نارد مُن کے اُپدیش سے

سُوت جی نے جب یہ پرشن سونکادک رکھیشورون کا سُنا تب مُن مین بہت خوش ہوکر پہلے شکدیو جی کے چرنون کا دھیان جن کے سنگ سے اُنھون نے شری مد بھاگوت سُنا تھا کیا پھر بید بیاس اپنے گرو کے چرن کمل کو ہردے مین دھکر شری سیام سُندر چترنبھج مُورت کو دنڈوت کرکے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہم تمکو شری مد بھاگوت کتھا جسمین سب لیلا نارائن جی کی لکھی ہی سُناتے ہین چت لگاکر سنو جس سمے شکدیو جی نے مان کے پیٹ سے جنم لیا اُسی سمے مُرلی منوہر کا تپ کرنے کے واسطے نارد اوار سمیت گھر سے نکلکر بن کا راستہ لیا اور اُنھون نے من مین بچارا کہ یہان رہنے سے ہمارا بواہ سب لوگ کرینگے اِس لیے ابھی سے بن مین جاکر ہرِ بھجن کرنا اُچت ہی جسمین سنساری مایا نہ لپٹے جب بیاس جی نے یہ حال اپنے پُتر کا دیکھا تب پریم کے بس ہوکر اُسے پھیر لانے کے واسطے پیچھے دوڑے گئے اور شکدیو جی کو بہت پُکار کر کہا کہ ای بیٹا کھڑے ہوکر ہماری بات سُن لو مگر شکدیو جی مہاراج سنسار سے ایسے برکت ہوکر ہرچرنون مین پریت رکھتے تھے کہ اُنھون نے کھڑے ہوکر بیاس جی کو جواب دینا اُچت نجانکر من مین کہا کہ دیکھو ہمارے پتا جی کو بڑھاپا آنے پر بھی سنساری مایا لگی ہی ایسا بچار کر شکدیو جی نے بن کے برچھون مین پرویش کرکے کہا کہ نہ کوئی کسی کا بیٹا ہی نہ کوئی کسی کا باپ ہی سنسار کی گت سدا سے اسی طرح پر چلی آتی ہی اور یہ شریر بار بار آواگون مین پھنسا رہکر جیو آتما کبھی نہین مرتا ہی یہ بات سنکر بیاس جی کو سنتوکھ ہوگیا جس سمے شکدیو جی بن کو چلے جاتے تھے اُسی سمے راہ مین ایک تالاب پر دیوتاؤن کی استریان ننگی ہوکر نہاتی تھین اُنھون نے شکدیو جی کو دیکھ کر کچھ لاج نہ کی اُسی طرح ننگی کھڑی رہین جبکہ پیچھے سے بیاس جی بوڑھے آدمی وہان پر پہونچے تب اُن استریون نے لاج کرکے اپنا اپنا کپڑا پہن لیا یہ حال دیکھ کر بیاس جی نے من مین بچارا کہ دیکھو شکدیو ہمارے بیٹے کو ان استریون نے دیکھ کر پردہ نہین کیا اور ہم بوڑھے آدمی کو آنکھون سے کم دیکھ پڑتا ہی دیکھ کر اُنھون نے کپڑا پہن لیا اِسکا کیا بھید ہی اُن استریون نے دبیہ درشٹ سے بیاس جی کے من کا حال جانکر کہا کہ ای بیاس جی آپ کو استری اور پُرش کا گیان ہی اور شکدیو جی مہاراج پرم ہنس ہوکر استری اور پرشش مین کچھ بھید نہین جانتے اس لیے ہم لوگون نے اُنسے کچھ لجا نہ کرکے تم کو دیکھ کر کپڑے پہن لیے یہ بات سُنکر بیاس جی کے من کا سندیہ جاتا رہا شکدیو جی مہاراج ایسے ترن تارن مہاتما ہین سونکادک رکھیشورون نے یہ استت اُن کی سُنکر من مین کہا کہ دیکھو سُوت پورانک ہم سب بوڑھے بوڑھے رکھیشور اور منیشورون کی کچھ بڑائی نہ کہکر شکدیو جی چھوٹے سے بالک کی اتنی بڑائی کرتے ہین جب یہ بات سنکر رکھیشورون کا کھ ملین ہوگیا تب سُوت پورانک اُنکے من کا حال اپنے گیان سے جانکر بولے کہ شکدیو جی نے واسطے بھوساگر پار اُترنے رکھیشورون اور منیشورون کے یہ بھاگوت کتھا جگت مین پرگٹ کی اِسلیے وہ جوگی اور من کے بھی گرو ہین جب یہ بات سُنکر سب کو بودھ ہوا تب سُوت جی نے رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اِس بات کا سندیہ کرے کہ جب شکدیو جی جنم لیتے ہی پرمیشور کا تپ کرنے کے لیے بن مین چلے گئے تھے تو اُنھون نے بھاگوت پُران بیاس جی سے کس طرح پڑھا اسکا جواب یہ ہی کہ جب شکدیو جی نے رکھیشورون اور منیشورون سے گیان چرچا کیا تب اُن کو یہ حال معلوم ہوا کہ جس بات کے سادھن کرنے سے ہرچرنون مین پریت اُپجے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہی پرم دھرم ہی اسلیے شکدیو جی نے نارد مُن سے ملکر پوچھا کہ ای مہاراج ہمکو کوئی ایسا گیان بتلاؤ جسمین بیچ چرن پرمیشور کے ہمارا مَن لگے تب نارد جی بولے کہ اِس بات کا حال تمھارے پتا اچھا جانتے ہین ہمنے اُنکو بتلا دیا ہی یہ بات سنکر شکدیو جی اپنے باپ کے پاس چلے آئے اور اُنکے چرنون پر گر کر بولے کہ آپ مجھے کوئی بدیا ایسی پڑھائیے جسمین ہر چرنون مین پریت ہو تب بیاس جی نے کہا کہ سوائے پڑھنے شریمد بھاگوت کے اور کوئی دوسرا پاے اسکا نہین ہی یہ بات سُنکر شکدیو جی نے بھاگوت پُران پڑھنا شروع کیا اتنی کتھا کہکر سوت جی بولے کہ جب شکدیو جی بھاگوت کتھا بید بیاس ہمارے گرو سے پڑھتے تھے تب مین بھی وہان تھا جو شکدیو جی مہابرکت رہ کر ایک ساعت کہین نہین ٹھہرتے تھے وہ بھاگوت پڑھنے کے لالچ سے بہت دنون تک بیاس جی کی سیوا مین رہے اور اُنھون نے بھاگوت کو بڑے پریم سے پڑھا اور شکدیو جی کو پرم ہنس درر کھیشوردن کا ست سنگ بہت پیارا تھا پُرنکے پاس کچھ دَرِبتہ نہ تھا جو دھن دینے کے لالچ سے کسیکو اپنے پاس بلاتے اسواسطے اُنھون نے بھاگوت پڑھا کہ اس امرت روپی کتھا سننے کے لالچ سے جوگیشور اور منیشور لوگ ہمارے پاس رہینگے اور اسی کتھا کا سدا برت مین دو نگا اتنی کتھا سُنکر سوت جی بولے کہ ای رکھیشورو اس کتھا کے سننے سے نہ کام بھگت ملتی ہی اور نہ کپٹ بھگت ہونے سے لوگ برکت اور گیانی ہوکر مکت پدوی پر پہونچتے ہین اسلیے آدمی کو چاہیے کہ جو کام جگت تپ پوجا برت وغیرہ اچھا کام کرے اُسمین کچھ چاہنا نہ رکھے تو اسکے واسطے یہان سکھ ہو کر مرنے کے پیچھے پرلوک بنتا ہی اور کسی بات کی کامنا رکھنے سے یہ جیو آواگون مین پھنسا رہکر بھو ساگر پار نہین اُترتا اور بھگت کے برابر دوسرا دھرم نہین ہوتا اور تپ دان اور تیرتھ دوسرے دھرم جو آدمی لوگ کرتے ہین اُن دھرم کے کرنے سے بڑی محنت سے پرمیشور کے چرنون مین پریم پیدا ہوتا ہی اس لیے اتنا دُکھ اُٹھانا اچت نہو کر آدمی کو چاہیے کہ سچے مَن سے یہ امرت روپی کتھا سُنے اور مَن اپنا مایا موہ استری اور پُتر جھوٹے بیوہار سے الگ ہٹکر نارائن جی کے چرنون مین دھیان اور پریت لگا دے جو کوئی مَن اپنا اُس جوت سروپ کے چرنون مین لگا کر پرمیشور کی لیلا اور کتھا سنتا ہی اُسکے ہردے مین کام کرودھ لوبھ موہ کا جو میل جما ہی وہ چھوٹ کر مَن اُسکا اس طرح سُدّھ ہو جاتا ہی جسطرح صیقل کرنے سے لوہے مین مورچا نہین رہتا تب اُسکے ہردے مین ہر چرنون کا باس ہو جاتا ہی اسلیے آدمی کو اپنی مُکت بنانے کے واسطے پہلے اس کتھا سننے کا ابھیاس کرنا چاہیئے پرمیشور کی بڑی کرپا ہونے سے آدمی کا مَن اُنکی کتھا اور کیرتن مین لگتا ہی بنا بھگت کے اور کتھا اور کیرتن پرمیشور کی سُنے مَن شدّھ نہین ہوتا اور آدمی کا سوبھاؤ راجسی اور تامسی اور ساتوکی ہوتا ہی اور دیوتا کی پوجا بھی تین طرح پر راجسی اور تامسی اور ساتوکی ہوتی ہی اور شاستر مین تامسی کو کاٹھ سے اور راجس کو دھوین سے اور ساتوک کو آگ سے مثال دیتے ہین جو مطلب آگ سے نکلتا ہی وہ کاٹھ اور دُھوین سے نہین نکلتا اسلیے ساتوکی بھگت اور پوجا کرنے والے مُکت پدوی پر پہونچتے ہین اور دنیا مین جتنا دھرم جگت اور تپ اور برت وغیرہ سے ہوتا ہی وہ سب اس طرح پرمیشور کے روپ مین پہونچ جاتا ہی جس طرح برسات مین ندی اور نالے کا پانی بہکر سمُدر مین ملجاتا ہی۔

تیسرا ادھیاے

اوتارون کا حال یعنی جو جو اوتار پربرہم پرمیشور نے واسطے سُکھ دینے اپنے بھگتون اور مارنے دیتون کے دھارن کیا ہی

سُوت جی نے سونکادک رکھیشوردن سے کہا کہ آدنرنکار جگت مین اوتار دھارن کرنے والے پُرش کا روپ ہین سبکے پہلے بھی رہی تھے اور بیچ مین بھی وہی رہ کر مہاپرلے ہونے کے پیچھے بھی وہی رہینگے وہ اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اور سب تیج کو اُسی جوت کی پرچھائین سمجھنا چاہیے مہاپرلے ہونے کے پیچھے اُسی آدنرنکار جوت نارائن جی کو سنسار رچنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ اپنی مایا شکتی پُرش کا اوتار لیکر شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین انھین کو ہراٹ روپ کہا جاتا ہی جن کے ہزار سر اور ہزار ناک اور ہزار کان اور ہزار ہاتھ اور ہزار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چرن ہوتے ہین انکی نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی اور پھول سے برھماجی پیدا ہوکر چودھون لوک کو پیدا کرتے ہین انھین کو سب اوتارون کا
کارن سمجھنا چاہیے اور اُس پر برہم پرمیشور کے اوتارون کا حال اسطرح پر ہی کہ پہلا اوتار سنک سنندن سناتن سنت کمار کا دھارن کرکے
سدا پانچ برس کی عمر رہکر برہم چاری رہے دوسرا اوتار باراہ جی کا لیکر پاتال سے پرتھوی کو لائے تیسرا اوتار جگیہ پرش کا چتر بھجی روپ
دھارن کرکے سب راجاؤن کو جگ کرنے کی راہ بتلا کر تارتھ کیا چوتھا ہی گریو اوتار یعنی سب بدن آدمی کا اور سر گھوڑے کا دھارن کرکے
برھماجی کو بید پڑھایا۔ پانچوان اوتار نرناراین کا لیکر بدری کیدار مین واسطے راہ دکھلانے تپسیا کے سنساری جیوون کو تپ کرتے ہین
چھٹھوان اوتار کپل دیو مُن کا دھر کر سانکھ جوگ گیان اپنی ماتا کو اُپدیش کیا ساتوان اوتار دتاترے کا اترمن سے ہوا جسنے راجا الرک
اور پرہلاد بھکت کو بیدانت پڑھایا۔ آٹھوان اوتار رکھبھ دیوتا کا چتر دیوی نام اندر کی کنیا سے پرگٹ ہوکر جڑ چرچا دکھلایا اور اُنکے بیٹے
جین دیو نے سراوگیون کا دھرم سنسار مین پھیلایا۔ نوان اوتار راجا پرتھو کا راجا بین کے شریر متھنے سے پیدا ہوا جسنے گئو روپی پرتھوی کو
دُہکر سب اوکھد اور اناج وغیرہ کو جو اُسنے اپنے بھیتر چھپا رکھا تھا باہر نکالا دسوان اوتار مچھلی کا لیکر راجا ست برت کو سپت رکھیون سمیت ناؤ
پر بٹھا لکر گیان سکھایا اور اُسکو اپنی مایا کا تماشا دکھلایا گیارھوان اوتار کچھوے کا سمدر متھنے کے سمے مندراچل پربت کو اپنی پیٹھ پر لیا بارھوان
اوتار دھنوتر بید کا لیکر امرت کا کلسہ ہاتھ مین لیے سمدر سے باہر نکلے۔ تیرھوان اوتار موہنی مورت کا دھر کر دیتون کو اپنی سندرتائی پر موہت
کیا اور امرت کا کلسہ اُنسے لیکر سب امرت دیوتاؤن کو پلایا۔ چودھوان اوتار نرسنگھ جی کا لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مار کر پرہلاد اپنے بھکت کی
رچھا کی پندرھوان باون اوتار دھارن کرکے تین پیگ پرتھوی راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤن کو دی مانگنے سے آدمی چھوٹا ہوجاتا ہی اسواسطے
پرمیشور نے بھی مانگنے کے سمے اپنا چھوٹا روپ بنایا تھا سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان اُپدیش کرکے اُنکا گرب توڑا سترھوان اوتار نارد جی
کا لیکر پنچ راتر بید بنایا جسمین سب بشنو دھرم لکھا ہی اٹھارھوان ہری نام اوتار لیکر گجیندر کو گراہ کے منھ سے چھڑایا۔ اُنیسوان اوتار پرشرام
جی کا لیکر اکیس بار سب چھتری راجاؤن کو مار کر پرتھوی اُنسے چھینکر براہمنون کو دان دی بیسوان اوتار شری رامچندر جی کا دھارن کرکے سمدر کا
ابھمان توڑ کر راون کو مارا اکیسوان اوتار بید بیاس کا لے کر سب بیدون کا بھاگ کرکے اٹھارہ پُران اور مہابھارت بنایا۔ بائیسوان
شری کرشن اوتار لیکر کنس اور کال جمن اور جراسندھ ادک آدھرمی راجاؤن کو مارا اور پرتھوی کا بھار اُتار کر واسطے بھوساگر پار اُترنے کلجگ
باسیون کے جگت مین لیلا کی تیئیسوان بودھ اوتار لینے کا یہ کارن ہی کہ جب دیتون نے شکر اپنے پروہت سے پوچھا کہ دیوتا لوگ سدا اندراسن
کا راج کرتے ہین کوئی تدبیر ایسی بتاؤ کہ جسمین ہمارا راج سدا بنا رہے شکر جی نے کہا کہ جگت کرنے سے دیوتاؤن کا راج رہتا ہی سو تم لوگ بھی جگت
کرو جب دیتون نے شکر اچارج کے اُپدیش سے واسطے راج دیولوک کے جگت کرنا شروع کیا تب دیوتا لوگ گھبرا کر نارائن جی کے پاس چلے گئے
اور بہت استت کرکے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای بیکنٹھ ناتھ دیت لوگ اسی طرح ہمسے بلوان ہین جب جگ کرنے سے اُنکو اور ادھک بل ہوگا
تب ہم لوگ اُنکو کسی طرح نہین جیت سکینگے جسمین ہمارے واسطے بھلا ہو وہ اُپاے کیجیے یہ بات سنتے ہی آدپرش بھگوان نے بودھ اوتار دھر
کر سیوڑے کا روپ بنا لیا اور میلا کپڑا پہنکر چوری رسی کی ہاتھ مین لیکر جہان دیت لوگ جگ کرتے تھے وہان پر گئے دیتون نے اُنکو دیکھتے ہی
آدر کرکے پوچھا کہ تمھارے ہاتھ مین کیا ہی بودھ جی نے کہا کہ جس جگہ آدمی بیٹھتا ہی وہان چھوٹے چھوٹے جیو اُسکے نیچے دب کر مرجاتے ہین
سو اس چوری سے جگہ جھاڑ کر بیٹھنا چاہیے پھر دیتون نے پوچھا کہ تمھارا کپڑا کسواسطے میلا ہی بودھ جی نے کہا کہ کپڑا دھونے سے بھی بہت جیو
مرتے ہین جب ایسی باتین سننے سے دیتون کو موہ پیدا ہوکر من اُنکا جگ کرنے سے ہٹ گیا تب اُنھون نے آپسمین کہا کہ جگ کرنے سے

हयग्रीव
अलर्क
ऋषभदेव
जैनदेव। वेणु
हिरण्यकश्यप
बौद्ध
सेवड़े

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جیو ہنسا ہوگی تو جگت کرنا ہمارا نہہ پھل ہوکر اُسمین اور اُدھک پاپ ہوگا یہ بات سمجھکر دیتون نے پرمیشور کی اچھا سے جگت کرنا بند کردیا بت بل اُنکے دھرم کا جاتا رہا اور دیوتا لوگ اُنسے بلوان ہوتے اور کلجگ کے انت مین چومبیوان کلنکی اوتار لیکر دھرم کی برد ھ اور ملیچھ اور ادھرمیون کا ناش کرینگے ان چومبیون اوتارون مین شری رام چندر اور شری کرشن جی کا اوتار پورن کلا سے ہی سنساری جیوون کو اُدھار کرنے کے لیے سب اوتار نارائن جی نے اپنی دھارن کیے ہین اور جتنے رکھیشور اور منُ اور دیوتا اور آدمی جیو دھاری سنسار مین جڑ اور چیتن مین سب مین اُنھین پرمیشور کا پرکاش سمجھنا چاہیئے اسلیے کوئی اُنکے اوتارون کی گنتی نہین کرسکتا اور پرمیشور اپنی مایا سے جگت کو پیدا کرتے ہین پرنتُ اُنکے بس نہین ہوتے اسلیے سنساری جیوون کے دکھی ہونے سے کچھ دُکھ اُنکو نہین پہونچتا اور نارائن جی کی لیلا اور نام اور چرتر کوئی نہین جان سکتا وہی آدمی کچھ اُنکو پہچانتا ہی جو اُنکے بھجن مین لین رہ کر اُنکے سوائے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتا اُسکو پرمیشور کے جاننے کے واسطے اچھا رہکر سنساری موہ چھوڑنے سے پرمیشور کا پرکاش بدن مین آتا ہی اور شری مد بھاگوت مین سب بیدون کا سار اور پرمیشور کی لیلا بیاس جی نے واسطے بھو ساگر پار اُترنے سنساری جیوون کے برنن کیا ہی اور اپنے پُتر شکدیو جی کو ہردوار مین گنگا کنارے برہمنون اور رکھیشورون کے بیچ مین بیٹھکر پڑھایا تھا اور جس سمے شری کرشن جی مہاراج دوارکا سے بیکنٹھ کو پدھارے اُس سمے دھرم کا سورج ڈوب کر سب شبھ کرم دنیا سے جاتے رہے تب بیاس جی نے اِس بھاگوت کو بناکر دھرم روپی سورج پرگٹ کیا اور جس سمے بید بیاس جی نے یہ کتھا شکدیو جی کو پڑھائی اس سمے ہم بھی وہان تھے سو گرو کی دیا اور کرپا سے ہمکو یہ امرت روپی کتھا یاد ہوگئی جو تم لوگون کو سناتے ہین۔

چوتھا ادھیائے

بنانا بیاس جی کا مہابھارت اور سترہ پُران سب بیدون کا تتو

سونکادک رکھیشورون نے سوت جی سے کہا کہ آپ کی عمر پرمیشور بہت بڑی کرے اوتارون کا حال سننے سے ہم لوگون کا من بہت پرسن ہوا اب ہم چاہتے ہین کہ جو بھاگوت بیاس جی سے آپنے سُنا تھا اور اُسمین سب لیلا اور مہاشیام سُندر کی لکھی ہی وہ ہم کو سُنایئے اور کون سے جگ مین کس استھان پر شکدیو جی نے یہ کتھا راجا پریچھت کو سُنائی تھی اُسکا حال کہیئے کہ واسطے کہ راجا پریچھت کو سانپ کے کاٹنے کا ڈر تھا اور ہملوگ کال روپی سنسار سے جسمین موت کی کچھ حد نہین ہوتی ڈرتے ہین اور ایک بات کا سندیہ ہمکو بہت ہی کہ شکدیو جی اتنے برکت ہوکر ایک ساعت کہین نہین ٹھہرتے وہ کس طرح سات دن راجا پریچھت کے پاس کتھا سُنانے کے واسطے رہے اور شکدیو جی مہاراج لنگوٹا پہنے جٹا لگائے اور ادھوت بنے رہتے تھے اُنکو راجا پریچھت نے کس طرح پہچانا کہی شکدیو ہین یہ بات سُنکر سوت جی نے کہا کہ دواپر کے انت مین بیاس ہمارے گرو نارائن روپ نے یہ بچار کر پراشر منُ اور ستیوتی سے اوتار لیا کہ ست جگ مین عمر آدمی کی لاکھ برس اور ترتیا مین دس ہزار برس اور دواپر مین ہزار برس کی ہوکر جبتک عمر پوری نہین ہوتی تھی تب تک وہ نہین مرتا تھا اور کلجگ مین عمر آدمی کی ایکسو بیس برس کی ہوکر سب لوگ پاپ کرنے سے اُسکے بھیتر ہی مرجائینگے اور جگون کے اپنی عمر بید پڑھنے اور جگ اور تپ کرنے مین بتاتے تھے سو بڑی عمر ہونے اور اچھے کام کرنے سے وہ کام اچھی طرح پورا ہوکر اُنکو مکت پدارتھ ملتا تھا اور کلجگ باسی تھوڑی عمر ہونے سے تپ کرنے اور بید پڑھنے نہین سکتے تھے اور اٹنا روپیہ بھی نہین رکھتے جو جگ اور دان آدک کرکے بھوساگر پار اُتر جائین اور کلجگ باسی جیو دنیا کے سکھ مین ڈوبے رہکر پرلوک کا سوچ نہین کرتے اور آدمی استری اور روپیہ کے موہ سے مکت بدھی نہ پاکر کیول ہرِ بھجن سے اُدھار ہوتا ہی اسواسطے پربرہم پرمیشور نے واسطے سکھ پانے اور بھوساگر پار اُترنے کلجگ باسیون کے بید بیاس کا اوتار لیا ایکدن بیاس جی نے سرسوتی کنارے اسنان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرکے پرمیشور کے دھیان مین اکیلے بیٹھکر بچار کیا کہ دیکھو کلجگ باسی بے نصیب اور مورکھ ہوکر ایسی سنگت نہین کرتے جسمین گیانی ہوکر پرمیشور
کو پہچانین جو بات گیان کی سُنتے ہین وہ بھی دھارن نہین کرتے اور سدا آلس مین بھرے رہکر سنساری ترشنا کو نہین چھوڑتے یہ بات بچار کر
ہمارے گرو نے رگ اور ججر بید اور سام بید اور اتھربن بید اس اچھا سے بنایا کہ کداچت دنیا کے لوگ تھوڑی عمر ہونے سے سب بید نہ پڑھ
سکین تو کیول ایک بید پڑھ کر بھوساگر پار اُتر جائین جب بیاس جی نے چارو بید بنا کر استری کو بید پڑھانا اُچت نہ جانا تب اُنھون نے اُن
چارون بیدون کا سار نکالکر مہابھارت اور سترہ پُران بنائے جسکا پڑھنا اور سمجھنا سہج ہوکر سب چھوٹے بڑے شودر اور استری اُسکے سُننے سے
بھوساگر پار اُتر جائین ججر بید کے بانچنے والے کپل رکھیشور اور سام بید کے پڑھنے والے جسمین رکھیشور اور لوگ بید کے پڑھنے والے
بلسمپاین رکھیشور اور اتھربن بید کے پڑھنے والے انگرا رکھیشور ہوئے اور مہابھارت پران کو روم ہرکھن میرے پتا نے پڑھا ہی
اور ان رکھیشورون نے اپنے اپنے چیلون کو جو بید پڑھایا تھا وہی بید کی شاکھا سمجھنا چاہیئے مہابھارت پُران ایک لاکھ اشلوک کا ہی
اسکا پڑھنا اور سُننا بڑا پُن ہی مہابھارت اور سترہ پُران بنانے پر بھی بیاس جی کے من کو بودھ نہ ہوکر یہ بچار من مین آتا تھا کہ ابھی ہم کو کچھ
اور بنانا چاہیئے مگر کوئی بات پکی نہین ٹھہرتی تھی کہ ہم کون سی کتھا بنا دین جسمین ہمارے من کو دھیرج ہو بیاس جی اسی چنتا مین سرسوتی
کنارے بیٹھے بچار رہے تھے کہ نارد جی بین بجاتے ہر گُن گاتے ہوے وہان آئے بیاس جی نے نارد مُن کو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا

ادھیاے پانچوان

سمجھانا نارد مُن کا بید بیاس کو یہ بات کہ تم کیول ہر چرتر کا ایک پُران بناؤ اور کہنا حال اپنے پچھلے جنم کا بیاس جی سے

نارد مُن نے بیاس جی کو چنتا مین دیکھ کر کہا کہ اس سمے تم بڑے سوچ مین دکھلائی دیتے ہو جسطرح کسی آدمی کو کوئی کٹھن کام آن پڑے
اور وہ کام اُس سے ہو نہ سکے ہار مانکر اُسکی چنتا کرے تمنے ایک بید کے چار بید بنا کر مہابھارت اور سترہ پُران تیار کیے تسپر بھی تمھارا بودھ نہوا
یہ بات سُنکر بید بیاس جی بہت خوش ہوئے کہ انھون نے ہمارے من کی بات جان لی پھر بیاس جی اپنی چنتا کا حال نارد مُن سے کہکر بولے
کہ آپ تو دن رات پرمیشور کے بھجن مین لین رہتے ہین سو کرپا کرکے ایسی تدبیر بتلائیے کہ ہمارا چت شدھ ہو ندان یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ
ای بیاس جی جسطرح تمنے مہابھارت اور سترہ پُرانون مین پرمیشور کا گنانوباد تھوڑا سا لکھ کر حال جگ اور تپ اور تیرتھ اور دان اور برت اور نیم اور
لڑائی دیوتاؤن اور سنساری لوگون کا برنن کیا ہی اس طرح کوئی پُران نرمل لیلا اور جش آدپرش بھگوان کا من لگا کر نہین بنایا اس لیے تمھارے
چت کو سنتوکھ نہین ہوا سواے لیلا پرمیشور کے دوسرے پُران کے پڑھنے اور سُننے مین محنت بڑی اور لابھ تھوڑا ہوکر اُسکا پھل ہمیشہ نہین ٹھہرتا
وہ سُکھ تھوڑے دن بھوگ کر پھر جنم لینا پڑتا ہی اور پرمیشر کی کتھا مین چت لگجانے سے جنتا پھل اور سکھ پاتا ہی وہ حال برنن نہین ہوسکتا اور جن لوگون کو
دنیا مین بہت دردر اور دُکھ لگا رہتا ہی وہ سب ہر روپی ہر کتھا سُننے اور پڑھنے سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے جس پُران اور بھجن مین پرمیشور کی
لیلا اور نام لکھا ہو اُسکو اُتم سمجھنا چاہیئے جس طرح ناؤ من مانی ہوا چلنے سے اپنے مقام پر پار پہونچتی ہی اسی طرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور
اسمرن کرنے سے دنیا مین من بانچھت پھل پاکر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جیسا سکھ بھگوت بھجن اور ہر چرنون مین دھیان لگانے سے
ملتا ہی ویسا سُکھ اندر اور کبیر آدک دیوتاؤن کو بھی نہین ملتا اسلیے آدمی کو اُچت ہی کہ اپنے من مین سنتوکھ رکھ کر ہر نام لینا چاہیئے بنا کسی مطلب کے پرمیشور کا
بھجن اور اسمرن کیا کرے دنیا مین سبطرح کا دُکھ اور سکھ پچھلے جنم کے کرمون سے پراپت ہوکر ہر بھجن کرنے سے سولی سے کانٹا رہجاتا
ہی اور ہر چرنون کا دھیان من مین رکھنے سے سنساری مایا چھوٹکر پھر اس آدمی کو جگ اور تپ اور برت اور دان اوک کرنیکا کچھ کام نہین رہتا ہی اور جو

۱ जैमिन
۲ वैशम्पायन
۳ बोध

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لوگ ہر بھگت نہ رکھ کر کیول جگت اور تپ اور برت اور تیرتھ کرتے ہین وہ آواگون سے رہت نہین ہوتے اچھے کام کرنے سے تھوڑے دن اُسکا سکھ بھوگ کر پھر جنم لیتے ہین اور تمنے بعضی بات بید اور پُران مین ایسی لکھی ہی جسکو مُورکھ لوگ نہین سمجھینگے جیسے تمنے شرادھ کرنا پتّرون کا مانس سے لکھا ہی اسلیے مانس کھانیوالے تمھاری بات کو پرمان مانکر مانس بھوجن کرکے یہ سمجھینگے کہ بیاس جی کا مطلب مانس سے جگت اور شرادھ کرنے کے لیے ہی اس طرح کی بات سادھ اور تپسوی لوگ اچھی نہ مانینگے جو لوگ ہنس روپی بھگت پرمیشور کے ہین وہ بچن اور اسمرن نام بیکنٹھ ناتھ اور دھیان ہر چرنون کے مگن رہکر دوسری بات نہین چاہتے جسطرح ہنس مان سرور کے کنارے رہکر انے کی جگہہ موتی چگتے ہین اور کوّا اشدھ جگہہ بیٹھکر بشٹا اوکل اشدھ بستُ کھاتا ہی اور اپنی بولی بولکر مارے ابھمان کے دوسرے پنچھیون کو اپنے برابر نہین سمجھتا اور ہنس اسکی بولی کو پیاری نہین جانتے اسیطرح ہنس روپی سادھو اور بیشنو کو پرمیشور کا گن اور چرتر سننا پیارا لگتا ہی اور جو پُران شیام سُندر کے نام اور کرت سے رہت ہین وہ انکو اچھے نہین لگتے اور کوّا روپی آدمی سُننا اُن باتون کا جنمین کھیل بہار سنساری سکھ ہوتا ہی اچھا جانتے ہین اس لیے تمھارے مَن کو سنتو کھ نہوا اب تمکو چاہیئے کہ ایک پُران ایسا بناؤ جسمین سب لیلا اور گن پرمیشور کے لکھے ہون اور اُسکے پڑھنے اور سُننے سے آدمیون کو بن ملکر مرنے کے پیچھے مکت پدوی ملے اور تمھاری چنتا چھوٹ کر سنتوکھ ہو ای بیاس جی جو تمکو ہمارے کہنے کا بشواس نہو تو ہم اپنے پچھلے جنم کا حال کہتے ہین سنو کہ ہم اس جنم مین ایک داسی کے بیٹے تھے اور ہماری ماتا ایک براہمن کے یہان کام کاج کرتی تھی اور وہ براہمن سادھو اور سنتون کی سیوا کیا کرتا تھا برسات کے دنون مین اُس براہمن کے مکان پر سادھو لوگ آکر ٹکے اور اُس براہمن نے سادھون کے چوکا برتن کے واسطے ہماری ماتا کو رکھ دیا مین بھی لڑکا ہونے سے اپنی ماتا کے ساتھ اُن سادھوون کے آسن پر رہکر آٹھو پہر اُنکا درشن کیا کرتا تھا جس سمے سادھو لوگ آپسمین بیٹھکر پرمیشور کی کتھا بارتا کہتے تھے اُسوقت مین بھی اُنکے پاس بیٹھا رہتا تھا اور مجھ بالک اگیان کو وہ باتین کتھا کی بہت پیاری لگتی تھین اس لیے مین بڑے پریم سے اُسکو سنتا تھا اور سادھو لوگ بھوجن کرکے جو اپنی اپنی جوٹھن مجکو اپنے ہاتھ سے دیتے تھے مین اسکو بڑے پریم سے کھاتا تھا جب وہ سادھو لوگ برسات بیت جانے پر اپنے اپنے گھر جانے لگے تب مین بہت رویا اور مجکو یہ اچھا ہوئی کہ مین بھی اُنکے ساتھ جاؤن تب اُنھون نے میرے اوپر کرپا کرکے کہا کہ ہم تجکو منتر بتائے دیتے ہین اُسکو تو جپا کر۔ وہ لوگ بارہ اچھر کا منتر مجکو بتا کر اپنے استھان کو چلے گئے اور مین اُس منتر کو جپ کر اُن سادھوون کی اگیا مانکر شری کرشن اور بلرام اور پردُمن اور آنرُدھ جی کے چرنون کا دھیان کرنے لگا جب اُن سادھوون کی جوٹھن کھانے اور منتر جپنے کے پرتاپ سے مجھے گیان ہوا تب مین نے اپنے مَن مین یہ بچار کیا کہ بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن کرون یہان کس واسطے پڑا ہون میری ماتا مجھ سے بڑی محبت رکھ کر ایک ساعت میرا ساتھ نہین چھوڑتی تھی اس لیے مین اُسکو اکیلے چھوڑ کر کہین نہ جا سکتا تھا پرمیشور نے میری چت کا حال جانکر ایسا سنجوگ کیا کہ میری ماتا سانپ کے کاٹنے سے جو اُسی براہمن کے لیے دودھ دُہانے جاتی تھی راہ مین مرگئی جب لڑکون نے آکر یہ حال مجھ سے کہا تب مین نے بہت خوش ہوکر من مین بچار کیا کہ دیکھو پرمیشور نے سنساری مایا موہ سے مجکو چھڑا دیا۔ یہ بچار کر مین اُسوقت کہ پانچ برس کا تھا وہان سے اُتر دشا کو بڑی بڑی ندی اور نالے اور پہاڑ ناگھتا ہوا ایک بن مین چلا گیا بہت سے سنگھ اور ریچھ اور ہاتھی وغیرہ جانور مجکو جنگل مین دکھائی دیے پر مین بھگوان کی کرپا سے کچھ نہین ڈرا اور میرا دھیان پرمیشور کے چرنون مین لگا تھا اس سے مجکو کچھ بھوکھ اور پیاس بھی نہین لگی مین بہت دور ایک دن مین جہان آدمی کا آنا جانا نہ تھا پہونچا تب وہان ایک رخت پیپل کا ندی کے کنارے پر دیکھا جب مین نے اُس رخت کے نیچے جڑ پر بیٹھکر پرمیشور کے سوروپ کا دھیان کیا تب بھگوان کا دبیہ روپ مجکو دھیان مین ایسا دیکھ پڑا کہ ایک آدمی بہت سندر جسکے مکھارنبد کا پرکاش سورج سے بھی زیادہ تھا چترُبھجی روپ شنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین لیے پیتامبر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور بیجنتی مالا دھارن کیے اور کریٹ کنڈل کانون مین پہنے شیام سورو پ اور کمل نین لمبی بھجا گھونگھر والے بال تاپ ہارنی چتون مند مند مسکراتے اور بجلی کی طرح چمکتے ہوئے مجکو دکھلائی دیے مین نے اُس رُوپ کو دیکھتے ہی بہت خوش ہو کر چاہا کہ اُسی روپ کو دیکھتا رہون پر وہ رو پ میرے دھیان سے گپت ہو گیا اور مین بڑا سوچ کر کے رونے لگا۔ تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ تو چنتا چھوڑ کر میرے بھجن مین لگا رہ تیرے من مین اَدھک پریت پیدا ہونے کے لیے ہمنے ایکبار درشن اپنا تجکو دیا ہی۔ دوسرے جنم مین تو پھر ہمارا درشن پا دیگا اور تو ہمارے رنج بھگتون مین ہو کر ہماری کرپا سے تجکو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد رہیگا۔

ادھیاے چھٹوان

کہنا نارد جی کا حال اپنے پچھلے جنم کا کہ ہر بھجن کے پرتاپ سے ہمکو درشن شیام سندر کا ہوا اور جس طرح ہمنے شودر کا تن چھوڑ کر برھما جی کے یہان جنم پایا ۶

نارد من نے بیاس جی سے کہا کہ آکاش بانی ہونے کے پیچھے ایک باجا بین کا نارائن جی نے مجکو دیا مین وہ بین لیکر پرمیشور کا بھجن کرنے لگا جب پریم سے اُس بین کو بجا کر بیچ دھیان اور بھجن پرمیشور کے لین ہوتا تھا تب بیکنٹھ ناتھ کے پریم مین ڈوب کر مجکو یہ اچھا ہوتی تھی کہ نارائن جی نے دوسرے جنم مین درشن دینے کو کہا ہی میرا یہ تن کب چھوٹے اور دوسرا جنم لیکر پرمیشور کا درشن پاؤن جب اسطرح اچھا کرتے کرتے وہ تن میرا چھوٹ گیا تب مین تربھون پت کی کرپا سے برھما جی کا بیٹا ہوا اور اُنکے انگوٹھے سے پیدا ہو کر پچھلے جنم کا حال مجکو یاد رہا اسلیے میرے من مین یہ اچھا ہوئی کہ نارائن جی کا بھجن کرون جسمین پھر مجکو بیکنٹھ ناتھ جلدی درشن دیوین اسواسطے سنساری مایا موہ اور گرہستی کے جال مین نہین پھنسا اَب اُس بھجن کے پربھاؤ سے میرا یہ حال ہی کہ جس سمے پرمیشور کا دھیان کرتا ہون اُسی سمے بانکے بہاری مجکو اس طرح درشن دیتے ہین جسطرح کوئی کسیکا نیوتا ہوا آجاوے اَب جہان اچھا کرتا ہون وہان درشن اِس سانولی صورت کے مجکو ہو جاتے ہین اور تینون لوک مین جہان مین جانا چاہتا ہون وہان چلا جاتا ہون کسی جگہ مجکو جانے کے واسطے روک نہین ہی ای بیاس جی تم بھی پرمیشور کی لیلا اور گنون کا کیرتن کرو جس مین تم کو بھی پرم دھرم بھگوان کے چرنون کا درشن ہووے اور تمھارا چت اُنکے چرنون کا دھیان چھوڑ کر دوسری طرف نہ جاوے۔

ادھیاے ساتوان

کہنا نارد من کا حال چار اشلوک کا بیاس جی سے اور تپ کرنا بید بیاس جی کا بدری کیدار مین جا کر اور بنانا پُران شری مدبھاگوت کا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ نارد من اپنے پچھلے جنم کا حال بید بیاس سے کہکر بولے کہ ای بید بیاس جی ہمنے چار اشلوک برھما جی سے اور برھما جی نے نارائن جی سے سنے تھے تمکو چاہیے کہ اسی چار اشلوک کی کتھا بستار پوربک برنن کرو پرمیشور کی مہما کیون آدمی کے تن مین جانی جاتی ہی پشو پنچھی ادک کو سوائے کھانے اور بھوگ کرنے کے دوسرا کام نہین رہتا ہی جو کوئی آدمی کا تن پا کر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر کے مایا روپی بھوساگر سے پار اُتر گیا اُسی کا جنم لینا سپھل ہی اور جسنے یہ تن پا کر نارائن جی کا اسمرن اور دھیان نہین کیا وہ آدمی چوراسی لاکھ جون مین جنم لیکر بڑا دکھ پاتا ہی پھر نارد من نے بید بیاس جی کو وہ چار اشلوکون کا اچھی طرح سمجھا کر کہا کہ ای بیاس جی پہلے تمکو چاہیے کہ پربرہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان کرو جب تمھارا انتہ کرن شدھ ہو کر بیکنٹھ ناتھ کا چمتکار تمھارے ہردے مین آوے تب تم گن اور اسنت نارائن جی کا برنن کرنا یہ بات کہکر نارد من وہان سے چلے گئے اتنی کتھا سنا کر سوت جی بولے کہ ای رکھیشورو نارد جی کے من مین جسجون نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

واسطے کلیان سنساری جیوون کے بید بیاس جی کو اپدیش دیا بیاس جی نارد من کے اپدیش سے سرسوتی ندی مین اشنان کر کے
بدر کاشرم کو جو شری نگر پہاڑ کی طرف ہی جا کر بیچ دھیان پرمیشور کے لین ہوئے تب اونھون نے اس بات کی چنتا کی کہ مجھ اگیان کی کیا
سامرتھ ہی جو تھوڑی بھی مٹھا اس پر برہم پرمیشور کی برنن کر سکون اسی سمے ایک تیج آکر جوت کا انکے ہردے مین چمکا تب بیاس جی نے پرمیشور
کی کرپا سے استت کرنے کی سامرتھ پا کر ان چار اشلوکون کو جو نارد من سے سنا تھا بستار پورب لکھا اور اسکا نام شری مد بھاگوت رکھ کر
شکدیو جی اپنے بیٹے کو پڑھایا اور شکدیو جی مہاراج نے راجا پریچھت سے کہا جسکے پڑھنے اور سننے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی
پیچھے سے اسکا حال کہا جائیگا شکدیو جی اتنی کتھا سنا کر بولے کہ ای راجن جب کرچھیتر مین اٹھارہ اچھوہنی دل پانڈوون کورو دون کا اکٹھا ہو کر
اٹھارہ دن تک بڑی لڑائی ہوئی اور بہت آدمی شور بیر ہاتھی گھوڑے سنکھ مارے جا کر بیر لوک مین پہونچے اور بھیم سین نے اپنی گدا سے دھرتراشٹر کے
سب بیٹون کو مار کر راجا دُرجودھن کی جانگھ توڑ کر اسکو پرتھوی پر گرا دیا اور مہابھارت ہونے کے پہلے جس سمے درجودھن نے راجا جد ھشٹر سے
سب مال اور دروپدی انکی رانی کو چھل کر کے جوے مین جیت لیا اور اس نے دروپدی کے سر کے بال کھینچتے ہوئے بڑی ڈانٹ اور انیت
سے اپنی سبھا مین بلا کر دروپدی سے کہا کہ تو ہماری جانگھ پر آ کر بیٹھ اسیوقت بھیم سین نے من مین پرن کیا تھا کہ شیام سندر کی کرپا ہوگی تو مین اسکی
جانگھ اپنی گدا سے توڑونگا شری کرشن جی کی کرپا سے بھیم سین نے اپنا پرن پورا کیا جسوقت درجودھن پر ٹوٹا گھایل ہو کر اکیلا رن بھوم مین
پڑا تھا اسوقت اشوتھاما بیٹا درونا چارج کا اسکے پاس آ کر بولا کہ ہم اور تم لڑکپن مین ایک ساتھ رہ کر کھیلتے تھے تمکو دشمنون نے یہ دن دکھلا کر
اس دُروشا کو پہونچایا ہمکو جو اگیا دیو سو کرین دُرجودھن یہ بات سنکر اشوتھاما سے بولا کہ مین اپنی جانگھ ٹوٹنے اور مارے جانے سے بھائی
اور بیٹے اور سینا پتون کا کچھ چنتا نہین کرتا جتنا دُکھ مجکو پانڈون کے جیتے رہنے اور راج کرنے کا ہی تمھارے ہوتے ہمارے دشمن راج
کرین تمکو اس بات کی بڑی شرم کرنا چاہیے اشوتھاما یہ بات سنکر بولا کہ تم کہو تو مین آج رات کو جا کر سوتے وقت پانچون بھائی پانڈون کا سر کاٹ لاؤن تب تمھارا بڑا اُپکار مانونگا اشوتھاما یہ بات سنکر وہان سے چلا اور اسکے پہونچنے سے پہلے شری کرشن انتر جامی نے جانا کہ
آج رات کو اشوتھاما واسطے سر کاٹنے پانڈوون کے آویگا اسواسطے بیکنٹھ ناتھ نے سندھیا سمی پانڈوون سے کہا کہ آج رات کو تم پانچون
بھائی اپنے ڈیرے پر نہ رہو سرسوتی ندی کے کنارے دوسرا ڈیرا کھڑا کر کے سو رہو اور سب لوگون کو اسی ڈیرے مین رہنے دو اسلیے پانچون
بھائی اس رات کو دوسرے ڈیرے مین سوئے تھے اور اشوتھاما نے اسی دن اندھیری رات مین پانڈوون کے سر کاٹنے کی اچھا رکھ کر کرپاچارج
سے صلاح پوچھی انھون نے اس ادھرم کرنے سے بہت منع کیا اشوتھاما مہادیو جی کے بردان کا گھمنڈ رکھنے سے کرپاچارج کا کہنا نہ مانکر رتھ پر
کرتیا کو ساتھ لیے ہوئے پانڈوون کی فوج مین چلا گیا اور اسی بردان کے پرتاپ سے رُدر استوتر پڑھ کر اسنے فوج کے چارون طرف آگ
لگا دی اور پانڈوون کے پہلے ڈیرے مین جا کر دروپدی کے پانچون بیٹون کا سر جو اسی ڈیرے مین جد ھشٹر آدک پانڈوون کے بچھونے پر
سوتے تھے کاٹ لایا اور صبح کے وقت دُرجودھن کے پاس لا کر کہا کہ ہم پانچون بھائی پانڈوون کا سر کاٹ لائے راجا دُرجودھن یہ بات سنکر بہت خوش
ہوا اور ایک ایک کا سر اپنے ہاتھ مین لیکر دُبانے لگا جب بھیم سین کا سر تبلا کر اشوتھاما نے دُرجودھن کے ہاتھ مین دیا تب دُرجودھن نے اس سے
کہا کہ یہ سر بھیم سین کا نہوگا اسکا سر ایسا نہین ہی جو میرے دُبانے سے ٹوٹ جاوے اسلیے مجکو معلوم ہوا کہ تو دروپدی کے پانچون بیٹون کا سر جو
پانڈوون کے روپ کے برابر تھے کاٹ لایا ہی ان بیچارے لڑکون کو تو نے بیفائدہ مار کر ہمارے بنش کا ناش کیا جب دُرجودھن کو یہ بات سمجھکر خوشی

۱. کُرکشیتر
۲. اکشوہنی
۳. پانڈو
۴. کورو
۵. بھیمسین
۶. دھرتراشٹر
۷. دُریودھن
۸. یدھشٹر
۹. دروپدی
۱۰. دروناچاریہ
۱۱. کرتیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہونے کے پیچھے دُکھ ہوا تب وہ اُسی ساعت مرگیا اُس کی جنم پتر مین لکھا تھا کہ اسکا مرنا سکھ اور دُکھ کے بیچمین ہوگا وہی بات آگے آئی
اشوتھاما دُرجودھن کا مرنا دیکھتے ہی ارجن اور شری کرشن جی کے ڈر سے اس طرح اپنے پران لیکر وہان سے بھاگا جسطرح سُورج دیوتا شری
مہادیوجی کے ڈر سے بھاگے تھے اُسکا حال بشن پُران مین اسطرح لکھا ہی کہ شری مہادیوجی نے شمالی[۹] دیت کو ایک رتھ بہت اچھا اور جلد چلنے والا
بیمان دیا تھا جب سمالی دیت نے سورج کے پیچھے اپنا رتھ چلایا تب اُس رتھ کے پرکاش سے جہان سورج رات کرتے تھے وہان دن بنا
رہتا تھا سُورج نے یہ حال دیکھ کر بڑے کرودھ سے اُسکو مار گرایا تب سُمالی نے مہادیو کی شرن پکارا اُس سمے بھولا ناتھ نے سُمالی کی سہائتا کر کے
سُورج کا پیچھا کیا جب سورج دیوتا مہادیوجی کے ڈر سے بھاگے تب شیو شنکر نے ترسُول مار کر سُورج کا رتھ کاشی جی مین گرادیا اُسی جگہ پر
لولارک[۱۰] تیرتھ ہوا جب دروپدی نے اپنے بیٹون کے سر کاٹنے کا حال سُنا تب اُسنے بلاپ کرکے یہ سوگند کھائی کہ جبتک اشوتھاما نہین مارا جائیگا
تب تک مین دانا پانی نہین کرونگی جب راجا جدھشٹھر اور ارجن وغیرہ پانچون بھائی یہ حال سُنکر بہت رونے لگے تب دروپدی نے ارجن
سے کہا کہ تم اشوتھاما کا مارنا اپنے اوپر سمجھو مین نے یہ سوگند صرف تمھارے بھروسے پر کھائی ہی جیسا مناسب جانو ویسا کرو یہ بات سُنکر ارجن
نے دروپدی سے کہا کہ تو دھیرج دھر مین اشوتھاما کا سر کاٹ کر تجھکو لائے دیتا ہون تو اُسی سر پر کھڑی ہوکر اسنان کرنا تب تیرے کلیجے
کی واہ مٹیگی اس طرح دروپدی جی کو سمجھا کر ارجن نے ترنت گانڈیو[۱۱] دُھنکھ ہاتھ مین اُٹھالیا اور رتھ پر چڑھ کر شری کرشن جی سے کہا کہ جلد
رتھ کو چلائیے شیام سُندر نے ارجن کا رتھ اس جلدی سے ہانکا کہ ترنت اشوتھاما کے پاس جا پہونچا جب اشوتھاما نے رتھ کو دیکھکر
برھم استر جو برھماجی نے اسکو دیا تھا ارجن پر چھوڑا اور وہ برھم استر آگ کے مانند جلتا ہوا ارجن کی طرف چلا تب ارجن نے مُرلی منوہر سے
پوچھا کہ یہ آگ کیسی دوڑتی ہوئی ہماری طرف چلی آتی ہی تب شیام سُندر بولے کہ یہ آگ اشوتھاما کے برھم استر کی ہی تم بھی اپنا برھم استر چلاؤ کہ
دونون استر آپس مین لپٹ کر وہ آگ تمھارے پاس نہ پہونچ سکے اور اشوتھاما نے جو اپنا استر چلایا ہی وہ اسکو بلانے کی سامرتھ نہین رکھتا اور تم
چلانا اور پھیر بلا لینا دونون منتر جانتے ہو اسلیے چلاؤ یہ بات سُنکر ارجن نے بھی اپنا برھم استر چلایا تب وہ دونون برھم استر لڑ کر آپسمین
لپٹ گئے ارجن کا استر اشوتھاما کے استر کو نہین چھوڑتا تھا کہ وہ ارجن کے پاس پہونچ سکے جب دونون دیر تک آپسمین لپٹے رہے تب
شیام سُندر نے ارجن سے کہا کہ جلدی منتر پڑھ کر دونون استرون کو اپنے پاس بلا لو نہین تو اس آگ سے سنسار ہی جیو جل مریگا ارجن نے
یہ بات سنتے ہی منتر کے بل سے دونون برہم استر اپنے پاس بُلا کر اور رتھ دوڑا کر اشوتھاما کو پکڑ لیا اور اپنے ہردے مین دیا اور دھرم کی راہ سے
بچار کیا کہ یہ براہمن میرے گرو کا بیٹا ہی اسکو مارنا نچاہیے ارجن نے یہ سمجھکر اُسکا نہین کاٹا تب شیام سُندر نے واسطے پر چھا لینے دھرم ارجن
کے کہا کہ ای ارجن اشوتھاما نے سوتے ہوئے لڑکون کے سر کاٹے ہین اسلیے یہ اتتائی ہوا اور تمنے اسکے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا اب اسکو مار ڈالو
جسمین دروپدی کو سنتوکھ ہو یہ بات سُنکر ارجن نے کہا کہ ای مہاراج آپ سچ کہتے ہین لیکن براہمن کا مارنا بڑا پاپ سمجھکر ابھی اسکو مارنا نچاہیے اسکو
دروپدی کے پاس لیچلو جیسا وہ کہین ویسا کرنا شیام سندر نے یہ بات سُنکر مان لیا تب ارجن ہاتھ اور پیر اشوتھاما کے باندھ کر اُسے دروپدی کے
سامنے لائے جیسے دروپدی ہرکبت نے اشوتھاما کو بندھے ہوئے دیکھا تو اپنے دیا اور دھرم کی راہ سے رونے لگی اور شری کرشن جی سے
بہت اُستت کرکے اور ارجن سے بنتی کرکے بولی کہ ای سوامی تمنے میری پرتگیا پوری کی اب اس براہمن کی جان مارنے سے میرے مرے ہوئے
لڑکے نہین جی سکتے اسلیے اشوتھاما کو چھوڑ دو یہ اپنے کرمون کا دنڈ پرمیشور سے پاویگا جس طرح مین اپنے بیٹونکے مرنے کا سوچ کرتی ہون اسطرح کرپی نام
اشوتھاما کی ماتا بھی بیٹا مرنیکا دُکھ پاویگی اسکے باپ نے اپنے دھنکھ بدیا سیکھی ہی اسلیے اشوتھاما کو گورو جاجوگ سمجھکر جلد چھوڑ دیجیے اسکو باندھ رکھنا اچت نہین ہی

۹ شمالی
۱۰ لولارک
۱۱ گانڈیو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دروپدی کی یہ بات سُنتے ہی راجا جُدھشٹھر اور نکل سہدیو نے خوش ہوکر کہا کہ دروپدی سچ کہتی ہی اشوتھاما کے مارنے سے سوائے برہم ہتیا کے اور کیا ملیگا جب یہ بات دروپدی اور جُدھشٹھر آدک کی بھیم سین کو اچھی نہ لگی تب وہ اپنی گدا پر ٹھوی پر ٹیک کر ارجن سے بولا کہ تمنے اشوتھاما کے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا اپنی پرتگیا جھوٹھی کرنا نہ چاہیے اور تم جو یہ کہتے ہو کہ اسکے مارنے سے برہم ہتیا لگیگی سو اسمین برہم الش اور برہمن کا کرم نہین رہا دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جو کوئی شترن آتے اور سوتے ہوئے کو مارے بالڑکا یا استری کو مار ڈالے یا متوالے یا بوڑھے یا ہر بھگت یا پرم ہنس کو مار کر دکھ دیوے ایسے آدمی کو آتتائی سمجھکر مارنا اور دنڈ دینا راجون کا دھرم ہی انکے مارنے کا پاپ نہین لگتا اور چھ طرح کے اتتائی اور ہوتے ہین ایک تو جو آگ لگاوے دوسرا جو زہر دیوے تیسرا جو گرو کی اگیا نہ مانے چوتھا جو برہم الش آدھرم سے لیوے پانچوان جو برہمن یا چھتری یا ویش ہوکر شراب پیوے چھٹوان جو جان مار کر اپنا پروار پالے ان لوگون کو ضرور مارنا چاہیے جب بھیم سین کی بات سُنکر ارجن بچارنے لگے کہ اب مین کیا کرون تب شری کرشن جی نے کہا کہ ای ارجن تمنے جو پرن کیا ہی اُسکو پورا کرو اور بھیم سین کا بچن رکھکر دروپدی کا کہنا مانو اور جو راجا جُدھشٹھر کہتے ہین اُنکی بھی بات پالو بید مین ایسا لکھا ہی کہ براہمن کی جان نہ مارے اور جو آتتائی ہو تو اُسکو مار ڈالے اسلیے تم ایسی بات بچار کر کرو کہ جسمین بید اور شاستر کی بات جھوٹھ نہ ہو کر سب کی خوشی رہے ارجن نے یہ بات سُنکر بچار کیا کہ ایسی کوئی تدبیر کرنا چاہیے جسمین اشوتھاما کی جان بچکر وہ مرنے کے برابر ہو جاے ارجن نے ایسا بچار کر اشوتھاما کے سر کے بال ہتیا کرنے سے اُسکا بل اور تیج جاتا رہا تھا منڈوا ڈالا اور اپنی تلوار کی نوک سے چیر کر ایک مَن بہت اچھی جو اُسکے سر مین تھی نکال لیا اور اپنے نگر کی حد سے باہر اُسکو نکلوا کر مرنے کے برابر کر کے چھوڑ دیا۔

ادھیاے آٹھوان

جلانا لوتھ درجودھن اور بیرون کی جو مہابھارت مین مارے گئے تھے اور سمجھانا شری کرشن جی کا راجا جُدھشٹھر کو واسطے کرنے جگ اور بودھ نہ ہونا راجا کا اسلیے لیجانا راجا جُدھشٹھر کو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین پڑے تھے

سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو اشوتھاما کے چھوڑنے کے بعد راجا جُدھشٹھر اور شری کرشن مہاراج کی اگیا پاکر دُرجودھن اور کرن اور بیرون کی لوتھ جو رن بھوم مین پڑی تھی اُنکے ناتے دارون نے اُٹھالی اور واہ دیکر بدھ پوربک اُنکا کریا کرم کیا جب شیام سندر اور دھرتراشٹر اور پانچون بھائی پانڈو اور کنتی اور دروپدی ورگاندھاری آدا سنان کرنے کے واسطے گنگا کنارے گئین تب جتنی استریان کورو اور پانڈو کے گھرانے مین بدھوا ہو گئی تھین وہ سب بڑے بلاپ سے اپنے اپنے پتی کا گُن کہکر رونے لگین اُسوقت راجا جُدھشٹھر جو دھرم کا اوتار تھے بڑے سوچ مین ڈوب گئے اور اپنے اوپر دھکار دیکر کہنے لگے کہ یہ ہمارے پاپ کبھی نہین چھوٹینگے اور ہمارا کس طرح ادھار ہوگا ہمارے مہابھارت کرنے سے ہزارون استری ہمارے بال اور پتردار کی بدھوا ہو کر روتی اور کلپتی ہین اُنکے رونے اور آنسو گرنے سے جتنے ذرے (کنکے) زمین کے بھیگین گے اُتنے برس تک مجھکو نرک مین رہنا پڑیگا میری لڑائی کرنے سے درونا چارج گرو اور بھیشم پتامہ میرے دادا اور کرن میرا بھائی جسکے ہاتھ سے ہزارون براہمن ہمیشہ دان اور دچھنا پاتے تھے اور ہزارون آدمی میرے ناتے اور گوتے کے مارے گئے مجھسے بڑی چوک ہوئی جو مین نے مہابھارت کیا ایسے ادھرم کا راج مجھکو کرنا نہ چاہیے یہ بات سُنکر شری کرشن جی مہاراج اور بید بیاس جی اور رکھیشور اور براہمنون نے کئی بار راجا جُدھشٹھر کو سمجھا کر کہا کہ اسی طرح سدا سے پچھلے راجا لوگ کرتے چلے آئے ہین پرتھوی اور راج گدی لینے کے واسطے بیٹا باپ کو اور بھائی بھائی کو مار ڈالتا ہی جس طرح وہ لوگ راج گدی پاکر اشومیدھ جگ کر کے اُن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پاپون سے چھوٹ گئے ہین اُسیطرح تمھارا پاپ بھی اشومیدھ اور راج سوئی جگ کرنے سے چھوٹ جائیگا یہ بات شیام سندر کی سُنکر راجا
جدھشٹھر بولے کہ ای جوت سوروپ یہ کہنا آپ کا کیول من سمجھانے کے واسطے ہی نہین تو جگ کرنے مین بھی پشُ آدک بہت جیو ہمارے ہاتھ
سے مارے جائینگے جسطرح کوئی آدمی کیچڑ سے کیچڑ کو دھویا چاہے تو نہین چھوٹتا اسی طرح ہمارے جگ کرنے سے ان بدھوا استریونکی کلپنا نہین
چھوٹیگی جو آپ یہ کہین کہ پہلے تمنے راج لینے کے واسطے اتنی لڑائی کی اب راج کیون نہین کرتے سو مجکو لڑائی کرنے کی اچھا نہ تھی نہین معلوم
اسوقت کسنے میری مت کو پھیر کر مہابھارت کرایا اب مین سنگھاسن پر نہ بیٹھونگا مُرلی منوہر نے یہ بات سُنکر جانا کہ ہمارے سمجھانے سے راجا
جدھشٹھر نہین مانینگے جس سمے شیام سندر اسی بچار مین بیٹھے تھے اُس سمے براہمن اور رکھیشورون نے شری کرشن جی سے آکر کہا کہ ای ترلوکی ناتھ
راجا جدھشٹھر کا چت راج کاج مین نہ لگ کر وہ ابھی چنتا مین رہتے ہین کہ ہمنے اپنے بھائی اور ناتے دار اور برہمنون کو مارا ہی آپ انکا بودھ کر دیجیے
شیام سندر بولے کہ راجا ہمارے سمجھانے سے نہین مانتے ہماری جان مین یہ اُچت ہی کہ اُنکو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین بان سجیا پر پڑے
ہوئے ہمارے درشن کی اچھا رکھتے ہین لے چلین تب وہ راجا جدھشٹھر کو گیان اُپدیش دیکر دھیرج دیوینگے شیام سندر نے یہ بات کہکر راجا کو بلا کر کہا
کہ ای دھرم راج تمھاری چنتا ابھی تک نہین چھوٹی اور براہمن لوگ کہتے ہین کہ اس پاپ سے چھوٹنے کے واسطے اشومیدھ جگ کرنا چاہیے
اور ہمارے سمجھانے سے تمھارا بودھ نہین ہوتا اسلیئے تم ہمارے ساتھ بھیشم پتامہ کے پاس جو بڑے بدھمان ہین چلو وہ جو اگیا دیوین سو کرو
راجا جدھشٹھر نے یہ بات مانکر اپنے چارون بھائی اور دروپدی اور براہمن اور رکھیشورون کو رتھ پر بٹھال لیا اور شیام سندر کے ساتھ
جس استھان پر بھیشم پتامہ رن بھوم مین پڑے تھے گئے براہمن لوگ دہنے اور پانڈو لوگ بائین اور شری کرشن جی بھیشم پتامہ کے سامنے
بیٹھے اور شری شیام سندر دیا ساگر نے اسواسطے چرنون کے پاس بیٹھنا قبول کیا کہ بھیشم پتامہ گھائل پڑے ہوئے میرے درشنونکی اچھا
رکھتے ہین جو مین دوسری طرف بیٹھونگا تو اُنکو کروٹ لینے مین بہت تکلیف ہوگی اور یہ سماچار سُنکر نارد جی اور بھردواج اور پرشرام آدک بہت سے
رکھ اور مُن بھیشم پتامہ سے گیان سننے کے واسطے وہان پر گئے اور بھیشم پتامہ نے مالسی (یعنی من ہی من مین) پوجا شیام سندر کی کی۔

ادھیاے نوان

سمجھانا بھیشم پتامہ کا دھرم راج نیت کا راجا جدھشٹھر کو اور بودھ کرنا دروپدی کا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب سب لوگ وہان بیٹھ چکے تب سری کرشن جی مہاراج بولے کہ ای بھیشم پتامہ راجا جدھشٹھر
من اپنا راج کاج مین نہین لگا کر کہتے ہین ہمنے اپنے بھائی بندھون ناتے دارون اور براہمنونکو مہابھارت مین مارا ہی جبتک ان پاپون سے
ہمارا اُدھار نہوگا تب تک ہم راج نکرینگے بھیشم پتامہ نے یہ بات سنتے ہی راج دھرم اور آپت دھرم اور دان دھرم اور موکش دھرم جسکا
حال شانت پرب اور شلیہ پرب مہابھارت کی پوتھی مین بستار پوربک لکھا ہی راجا جدھشٹھر سے کہکر سنچھیپ مین یہ گیان بتایا کہ ای راجا تمکو بال اوستھا
سے دُکھ ہی ہوا لڑکپن مین تمھارے باپ مر گئے جب تمکو کچھ گیان ہوا تب کوروون نے تمھارے جلانے کی تدبیر کرکے بھیم سین تمھارے
بھائی کے کھانے کے واسطے زہر کا لڈو بنا کر بھیجا پھر تمھارا سب راج اور دھن چھل سے جوے مین جیت کر تیرہ برس تک تمکو بن باس دیا بن
مین تمنے اپنے چارون بھائی اور دروپدی استری سمیت بہت سا دُکھ اُٹھایا جو تم کہو کہ سچے اور دھرماتما آدمی کو دُکھ نہین ہوتا پھر تمکو جو سچ
بولنے والے اور نیت جاننے والے ہو کسواسطے یہ سب دُکھ پہونچے اور کہتے ہین کہ بلوان آدمی کو دُکھ اور شوک نہین ملتا ہی سو تم پانچون بھائیون
مین ارجن اور بھیم سین بڑے شور بیر ہین اور دروپدی ایسی پت برتا استری تمھارے ساتھ تھی پھر اُنھون نے کسواسطے اتنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دُکھ پایا سواے اسکے جہان شری کرشن جی کے نام کی چرچا رہتی ہی وہان دُکھ نہین ہوتا شری کرشن جی پربرہم کا اوتار آپ رات دن تمھاری
سہایتا کرتے تھے پھر تمنے کسواسطے اتنا دکھ سہا ای راجا تم اس بات کو بشواس کرکے جانو کہ سواے اچھا پرمیشور کے جسکو ہونہار کہتے
ہین دوسری بات نہین ہوسکتی دُکھ اور سکھ پچھلے جنم کے سنسکار سے بھوگنا ہی پڑتا ہی اور پرمیشور کی مہما اور بھید کو کوئی بھی نہین جانتا کوئی آدمی
کسی کام کے واسطے محنت کرکے اپنے منورتھ کو پہونچ جاتا ہی اور بہت آدمی عمر بھر محنت اور تدبیر کرنے سے بھی اپنے مطلب کو نہین پاتے اسلیے
سبکا اُتم اور مدھم پرمیشور کی اچھا پر سمجھنا چاہیے جو وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہی اسلیئے بدھمان اور گیانی اُسیکو سمجھنا چاہیے جو دُکھ اور سکھ
برابر جانکر پرمیشور کی اچھا پر مگن رہتا ہی اور جو کوئی نارائن کی اچھا پر سنتوکھ نہ رکھ کر تھوڑے سے دُکھ پہونچنے مین رو دیتا ہی اور جب اُسکے
رونے سے کچھ نہین ہوتا تب ہار مانکر کہتا ہی کہ پرمیشور کی اچھا یون ہی تھی اُسکو مہا مورکھ جاننا چاہیے ای راجا آدمی کی چنتا اور محنت کرنے
سے کچھ نہین ہوتا سب کام ہر اچھا سے ہوتے ہین جسکو ہونہار کہتے ہین اور اے سری کرشن جی شاکشات ترلوکی ناتھ اپنا روپ چھپا کر دُنیا
مین لیلا کرتے ہین اُنکے بھید کو کوئی نہین جانتا اور ارجن کو اپنا بھکت جانکر اُسکے سارتھی ہوئے تھے اُنکی مہما اور بڑائی کہانتک تمسے
برنن کرون ای راجا جو لوگ پرمیشور کی اچھا پر خوش رہ کر اپنا جنم بیچ تپ اور جپ اور دھیان پرمیشور کے کاٹتے ہین اُنکے نام سنو کہ
اُن مین ایک شری سداشو جی کیلاس پربت پر بیٹھے ہوئے سواے تپ اور دھیان نارائن جی کے دُنیا کے کسی کام سے واسطہ نہین
رکھتے دوسرے نارد جی آٹھو پہر مگن اور آنند روپ رہ کر جس جگہ اُنکا من چاہتا ہی بین بجا کر جوت سوروپ کا بھجن اور گن گاتے پھرتے
ہین تیسرے کپل دیو من دن رات دھیان اور جپ شری پربرہم کا کرکے اکیلے گنگا ساگر پر بیٹھے رہتے ہین چوتھے شکدیو جی جنم سے
سنساری مایا موہ مین نہ پھنسکر آٹھون پہر بیکنٹھ ناتھ کی کتھا گایا کرتے ہین پانچوان راجا بل نے جب جانا کہ شیام سندر کی اچھا یہی ہی
کہ مین راج سنگھاسن پر نہ رہون تب سب راج اپنا باون بھگوان کو ارپن کر دیا ای جدھشٹھر تم جانتے ہو کہ مین نے اپنے بھائی اور ناتے
دارون اور براہمنون کو مارا ہی سو ایسا سمجھنا نہ چاہیئے تم کون ہو اور تمھارا کیا ہوا کچھ نہین ہوسکتا جو بات نارائن جی نے چاہی سو کی اور
اب جو چاہینگے سو کرینگے - چوپائی اُمادار جو کھت کی نائین + سبی نچاوت رام گسائین + اسلیے تم گوتر ہتیا کی چنتا اپنے من سے
دُور کرو اور بھگوان کی اچھا اسی طرح سمجھو اور جگ کرکے اپنا پاپ چھڑاؤ اور پرجا کا پالن کرنا تمھارا دھرم ہی جو راج نہین کروگے تو
تمکو اور پاپ ہوگا اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جس سمے بھیشم پتامہ یہ سب گیان اور دھرم راجا جدھشٹھر
کو سمجھاتے تھے اُس سمے دروپدی وہان بیٹھی ہوئی بھیشم پتامہ کی طرف دیکھ رہی تھی جب اُنھون نے سب دھرم کہتے سمے یہ بات
بھی کہی کہ جس سبھا مین دھرم کا جاننے والا آدمی بیٹھا ہو اور اُس جگہ کوئی دوسرا آدمی آدھرم کی راہ سے کچھ پاپ کرنے کی اچھا کرے تو اُس
دھرماتما آدمی کو چاہیے کہ دوسرے کو پاپ کرنے سے منع کرے اور جو منع کرنے کی سامرتھ نہ رکھتا ہو تو وہان سے اُٹھ جاے
اور پرمیشور کا دھیان کرے دروپدی نے یہ بات بھیشم پتامہ کی سنتے ہی راجا جدھشٹھر اور ارجن کی طرف دیکھ کر مسکرا دیا پھر من مین
لجت ہوکر بچار کیا کہ دیکھو راجا دُرجودھن کی سبھا مین بھیشم پتامہ کے سامنے اُدھرم کی راہ سے میری یہ دُردشا ہوئی اور دُساسن نے
مجکو ننگی کرنے کے واسطے میرا چیر یعنے کپڑا کھینچا اور راجا دُرجودھن نے مجھے اپنی جانگھ پر بیٹھنے کے واسطے کہا ایسی دردشا ہونے پر
بھی میری جان نہین نکلی اور مین اپنا منھ لوگون کو دکھاتی ہون ایسے جینے سے مرجاتی تو اچھا تھا دروپدی جب یہ سمجھ کر بہت اُداس
ہوکر من مین اپنے کو دھکار دینے لگی تب بھیشم پتامہ نے دروپدی کا منھ اُداس دیکھتے ہی اُس کے ہردے کی بات

दारुयोषिता

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنے گیان سے جانکر کہا کہ ای بیٹی تم اپنے من مین کچھ سوچ مت کرو یہ سب دھکار میرے اوپر ہی کسواسطے کہ جسوقت سب اُدھرم تمھارے
اوپر ہوا تھا اُس وقت مین بھی وہان بیٹھا تھا جو مین دُرجودھن کو اس انیت سے منع کرنا چاہتا تو اُسکی سامرتھ نہ تھی کہ ایسا اُدھرم تمھارے
ساتھ کرتا لیکن میرے من مین یہ گیان اُسوقت نہ آیا اِس سے ای بیٹی تم نشچے کرکے جانو کہ شری شیام سُندر کی اچھا اسیطرح پر تھی جو بات
وہ چاہتے ہین وہی ہوتی ہی اُنکی اچھا مین کسیکی عقل کام نہین کرتی اور اسکا ایک اور سبب ہی وہ بھی سُنو کہ جو کوئی آدمی کیسا ہی گیانی اور
مہاتما ہو اور وہ اُدھرمی کی سنگت مین رہے تو اُسکا گیان نشٹ ہوکر سمی پر کام نہین آتا اور جو کوئی جسکا اَن کھاتا ہی اُسی کے برابر اُسکی
عقل ہوجاتی ہی ہم اُن دنون راجا درجودھن ادھرمی کا اَن کھاکر دن رات اُسی کے ساتھ رہتے تھے اسلیے ہمکو اُس وقت دھرم اور ادھرم
کا بچار نہین ہوا اب ہمکو چھپن دن دانہ پانی چھوڑے اور بان سجیا پر پڑے ہوچکے اس لیے ہمارے تن سے راجا دُرجودھن کے اَن کا
بکار اور اُسکے سنگ کا پربھاؤ نکل گیا تب ہمکو اِس بات کا گیان ہوا اور ای بیٹی اسی طرح ایک اِتھاس مہابھارت کا کہتے ہین سو سُنو کہ
پچھلے جگ مین راجا شِو کے یہان ایک پرم ہنس مہاتما بڑے گیان وان رہتے تھے اور راجا اُنکی سیوا اچھی طرح سچی پریت سے کرتا تھا
اُس راجا کے نگر مین ایک براہمن نے اپنی بیٹی کا گہنا سُنار کو بنانے کے واسطے دیا اُس سُنار نے سونا بدل کر پیتل کا گہنا بنایا اور اُسپر سونے کا
ملمع کرکے براہمن کو دیا برہمن نے بنا جانچے وہ گہنا سُنار سے لیکر اپنی بیٹی کو پہنا دیا جب وہ لڑکی اُسکو پہنکر اپنے سسرال مین گئی تب اُسکے
پت نے پیتل کا گہنا دیکھ کر بہت دُکھ مانا اور اُس کو اپنے گھر سے نکال کر براہمن کے گھر بھیج دیا اور پھر اپنے یہان نہین بُلایا جب اُس براہمن نے
بہت دُکھی ہوکر راجا کے پاس نالش کی تب راجا شِو نے سُنار کا قصور سچ جانکر سب اَن اور دھن اُسکا لوٹ کر اپنے مکان مین بھجوا دیا ایک
دن راج مندر مین اُسی اَن کی رسوئین طیار ہوئی اور اُسمین سے پرم ہنس نے بھی بھوجن کیا اسلیے اُدھرمی سُنار کا اَن کھانے سے
پرم ہنس نے بچار کیا کہ کچھ اسباب راجا کا چوری کرین پرم ہنس نے یہ بچار کر رانی کا ایک جڑاؤ ہار بہت اچھا محل کے بھیتر سے کہ اُنکو وہان
جانے کے واسطے کچھ روک نہ تھی چُرا لیا اور اُسکو کپڑے مین لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لیا اور پرم ہنس تین دن تک راج مندر مین نہین گیا
جب اُپاس کرنے سے سُنار کا اَن پیٹ مین نہین رہا تب پرم ہنس کو ایسا گیان ہوا کہ ہمنے ہار چُرایا ہی اِس پاپ کے بدلے ہمکو نرک مین
جانا پڑیگا اسواسطے اپنے اُدھرم کا دنڈ اسی تن مین بھوگ کر لینا اُچت ہی جسمین پرلوک کا ڈر نہ رہے پرم ہنس یہ بات بچار کر وہ ہار راجا
کے پاس لیگیا اور اپنی چوری کرنیکا حال کہکر بولا کہ ای پرتھوی ناتھ اِس پاپ کے بدلے میرے دونون ہاتھ کٹوا ڈالیے کہ مین اپنے ادھرم کا دنڈ
اسی جنم مین بھوگ لون راجا نے یہ بات سُنکر اُداس ہوکر پنڈتون سے پوچھا کہ اسکا کیا کارن ہی جو پرم ہنس کا چت اُسدن ایسا بدل گیا کہ اُنھون نے
ہار چُرا لیا اور آج اُس ہار کو لیکر میرے پاس آکر ایسی بات کہتے ہین براہمنون نے اپنی بدیا سے بچار کر کہا کہ ای مہاراج جسدن پرم ہنس نے چوری کی
تھی اُسدن کسی اُدھرمی کا اَن کھایا ہوگا راجا کو پوچھنے سے معلوم ہوا کہ اُسی سُنار پاپی کا اَن کھانے سے پرم ہنس کی بدھ بدل گئی تھی ای دروپدی
ایک دن ادھرمی کا اَن کھانے سے پرم ہنس مہاتما کا ایسا گیان جاتا رہا کہ اُسنے چوری کی اور مین راجا درجودھن اُدھرمی کا اَن سدا کھاکر
اُسکے ساتھ رہتا تھا مجھے اُس وقت اتنا گیان نہین آیا کہ درجودھن کو تیرے اوپر اپرادھ کرم کرنے سے منع کرتا تو کون بڑی بات تھی۔

ادھیاے دسوان

بھیشم پتامہ کا شری کرشن جی مہاراج کی استت کرنا اور شری شیام سُندر کے دھیان مین لین ہوکر اپنا شریر تیاگ کرنا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ نے یہ سب گیان پانڈو اور دروپدی آدک سے کہکر دھیان چتر بھجی روپ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پرمیشور کا ہردے مین رکھ لیا اور شری کرشن کی طرف دیکھ کر بہت استت کر کے بولا کہ ای جوت سوروپ پربرہم آپ کیول اپنے بھکتون کی اچھا
پوری کرنے کے واسطے اوتار دھارن کرتے ہین جس طرح آپ دیا کی راہ سے میرے سامنے بیٹھے ہین کرپا کر کے اسیطرح بیٹھے رہیے جسمین ارجن
چھوڑتے سمے آپ کے چرنون کا دھیان میرے ہردے مین بنا رہے آپ سب سے پہلے تھے اور مہا پرلے ہونے پر بھی آپکا ناش نہو کر آپکی مایا سے
اتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا ہوتا ہی اور آپ پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہو کر کیول پرتھوی کا بوجھ اتارنے اور ادھرمی اور
دشٹون کو مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیتے ہین اور آپ کے اوتار لینے کا یہ سبب ہی کہ جسمین سنساری لوگ دھیان آپکی سانولی صورت
موہنی مورت کا جو سب گنون سے بھری ہی اپنے ہردے مین رکھین اور سب پاپون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اتر جاوین اور آپکی دیا اور کرپا اپنے
بھکتون پر اتنی ہی کہ واسطے رچھا کرنے پران ارجن اپنے بھکت کے آپ اسکے رتھوان بنکر آگے بیٹھے اور ارجن کو اپنے پیچھے بٹھلایا جسوقت
اچھے اچھے بان مین ارجن کے اوپر چلاتا تھا اسوقت جو کال بھی ان بانون کے سامنے ہوتا تو بھاگ جاتا آپ نے ارجن کی رچھا کر کے
ان بانون سے بچایا اور ان بانون کا گھاؤ اپنے بدن پر اٹھایا میرے بانون کے گھاؤ سے آپکی سانولی صورت پر خون کی چھینٹین مونگے
کے برابر ایسی سوبھا یمان دکھلائی دیتی تھین جسکی شوبھا برنن نہین ہو سکتی اور آپ ارجن کو اسواسطے دھیرج دیتے جاتے تھے جسمین اسکا بل کم
نہ ہو اور آپ کے چندرمکھ پر ٹیڑھے ٹیڑھے گھونگھر والے بال کیسے سندر معلوم دیتے تھے جیسے کالے بھونرے کمل کے پھول کا رس چوستے
ہین اور آپکے مکھاربند پر دھور اڑ کر پڑنے اور پسینا ہونے سے کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے پھول پر اوس کی بوند رہتی ہی اور وہ پسینا تم اپنے
پیتامبر سے پونچھ کر دہنے ہاتھ مین کوڑا اور بائین ہاتھ مین گھوڑون کی راس لیے ہوئے رتھ کو جلدی میری طرف دوڑاتے تھے مین چاہتا ہون
کہ وہی روپ آپکا میری آنکھون مین بسا رہے اور آپکے کمل روپی چرن میرے ہردے سے باہر نجائین آپ اپنے بھکتون کا ایسا مان
رکھتے ہین کہ آپنے مہابھارت ہونے سے پہلے پرن کیا تھا کہ ہم ہتھیار نہ چلا وینگے کیول رتھبانی کر کے سنکھ بجا دینگے اور مین نے یہ پرن
کیا تھا کہ جو مین بھیشم پتامہ ہون تو آپکو لڑائی مین بیاکل کر کے آپ کا پرن چھوڑا کر آپ سے ہتھیار پکڑاؤن آپنے بھکت پچھ کی راہ سے
یہ بچار کیا کہ جو میرا پرن چھوٹ جائے تو کچھ ڈر نہین پر میرے بھکت کا پرن نہ چھوٹے یہ سمجھکر جب مین نے ارجن کے رتھ کا پہیا توڑ کر گھوڑون
کو مار ڈالا اور اسکے رتھ کی دھجا اور دھنکھ کاٹ کر گرا دیا تب آپ کرودھ کر کے اسی رتھ کا ٹوٹا ہوا پہیا اٹھا کر میرے مارنے کے
واسطے دوڑے اسوقت آپ ایسے سندر معلوم ہوتے تھے جیسے شیام گھٹا بجلی کے ساتھ بڑے دھوم دھام سے چڑھے دوڑتے وقت
آپکا پیتامبر جو آپ اوڑھے تھے پرتھوی پر گر پڑا اسکے گرنے کا یہ سبب ہی کہ جب آپنے پرتگیا چھوڑ کر ہتھیار پکڑا تب پرتھوی مارے
ڈر کے کانپنے لگی کہ شیام سندر نے میرا بوجھ اتارنے کے لیے اوتار لیا ہی کہین وہ اپنا برن بھی نہ چھوڑ دین تب آپنے پرتھوی کے ہردے
کی بات جانکر اسکو دھیرج دینے کے واسطے اپنا پیتامبر گرا دیا کہ تو مت ڈر ہمنے اپنے بھکتون کا پرن رکھنے کے واسطے اپنا پرن چھوڑ دیا
تیرا بوجھ ہم اتارینگے جسطرح کوئی آدمی اپنی چیز دوسرے کے دھیرج دینے کے واسطے گرو دھر دیتا ہی اسی طرح آپنے اپنا پیتامبر گرا کر پرتھوی
کو دھیرج دیا اور جب مین چاہتا تھا کہ پانڈون کی سب سینا مار کر ہٹا دون تب آپ میرے رتھ کے چارون طرف آ کر انیک روپ اپنے
دکھلاتے تھے جسمین میرا چت گھبرا جاوے جب مین بہت روپ دیکھنے سے بیاکل ہو کر یہ نہین سمجھتا تھا کہ اسمین کون روپ سچا اور کون
روپ مایا کا ہی تب آپ پھر اپنے نج روپ سے رہکر میری بہت تعریف کرتے تھے جب مین ان باتونکو سمجھتا ہون تب مجکو شرم آتی ہی اور
اپنے کو اپرادھی سمجھکر آپ کے سامنے اپنا منہ نہین دکھلا سکتا آپ دینبندھو اپنے بھگتون کو گیان دیکر انکا مطلب راکرنے والے ہین اسلیے آپنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھے جو مرنے کے نزدیک پہونچا ہون بنلا بلائے آکر اپنا درشن دیا نہین تو بڑے بڑے مُن اور رکھیشور اور گیانیون کو بھی دھیان مین بھی پکا
درشن مرتے وقت جلدی نہین ملتا کسواسطے کہ آدمی کو مرنے کے وقت اتنا دُکھ ہوتا ہی جتنا دُکھ ساٹھ ہزار بچھو کے یکبارگی ڈنک مارنے سے ہوتا ہی
اسلیے اسوقت آدمی دُکھ سے اچیت ہوکر اُسکا چت ٹھکانے نہین رہتا ہی اُس وقت آپکی کرپا ہونے سے جسکا گیان بنا رہتا ہی وہ آدمی آپکے
چرنون کا دھیان ہردے مین رکھ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اس لیے مین آپ سے یہی چاہتا ہون کہ آپکا یہ سُروپ میری آنکھون کے بھیتر بسکر
آپکے چرنون مین میرا من لگا رہے بھیشم پتامہ نے یہ استت کرکے دھیان جوت سروپ کا ہردے مین رکھکر شیام سُندر اور سب رکھیشورون اور
منیشورون کو دنڈوت کرکے اپنی آنکھ بند کرلی اور ساتھ جوگ ابھیاس کے تن اپنا چھوڑکر بیکنٹھ مین باس پایا اسوقت دیوتاؤن نے آکاش سے پھولون کی بھاری

ادھیائے گیارھوان

راجا جُدھشٹھر کا راجگدی پر بیٹھنا اور بھیشم پتامہ کی کریا کرم کرنا اور پرچھت کے مارنے کے واسطے اشوتھاما
کا برھم استر چلانا جو اُترا نام اتھمن کی استری کے پیٹ مین تھا اور شری شیام سندر کا راجا پرچھت کی رچھا کرنا

سوت جی نے سونک ادک رکھیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ کے مرنے کا سوچ پانڈو اور شریکرشن جی نے بہت کیا پھر مرلی منوہر نے
راجا جُدھشٹھر کو بہت سمجھایا کہ بھیشم پتامہ نے جس طرح موت دنیا مین پائی اسطرح کی موت دوسرے کو ملنا بہت مشکل ہی دنیا مین جسنے دیہ دھارن
کی وہ ایک دن ضرور مریگا اسواسطے اُنکے مرنے کا سوچ چھوڑکر خوشی منانا چاہیے جو کوئی آدمی کاتن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسا رہتا ہی وہ
پرمیشور سے بچھڑ رہکر جنم برتھا گنواتا ہی اُسکے واسطے رونا البتہ واجب ہی اور بھیشم پتامہ دنیا مین بھگت اور دھرم کے ساتھ رہکر بیکنٹھ کو گئے
اسلیے اُنکے مرنے کا سوچ نہ کرنا چاہیے راجا جُدھشٹھر نے یہ بات سُنکر اپنے مَن کو دھیرج دیا اور شیام سندر کی آگیا سے بھیشم پتامہ کی کریا کرم
کیا جب مُرلی منوہر اور رکھیشور اور منیشورون نے راجا جُدھشٹھر کو ہستناپور مین لاکر راج گدی پر بٹھلایا تب شریکرشن جی مہابھارت ہونے
اور پرتھوی کا بھار اُترنے سے بہت خوش ہوکر بولے کہ ای راجا تم پرجا کا پالن کرکے اپنے کل پروار سمیت راج کا سکھ بھوگو اور جو کچھ تمہارے
مَن مین سوچ ہی اُسکو چھوڑ دو مُرلی منوہر نے یہ بات راجا کو سمجھا کر اُنسے اشومیدھ جگ کرائی اور کچھ دن وہان رہکر راجا جُدھشٹھر سے کہا
کہ اب ہم دوارکا پُری کو جاوینگے جسوقت شیام سُندر دوارکا پُری جانے کی اِچھا رکھتے تھے اُسوقت اشوتھاما نے سر مونڈنے اور مَن
نکالنے کی شرم سے برھم استر واسطے جلا دینے راجا جُدھشٹھر ادک پانچون بھائیون کے چلایا جب وہ برھم استر اپنا پانچ مُنھ بناکر پانڈوون کی
طرف آیا اور ایک چھوٹا سا انگارا اُس برھم استر کا اُترا کے پیٹ مین جو گربھ سے تھی گھس گیا اور اُس کے پیٹ مین آگ جلنے لگی تب وہ
اُس جلن سے بیاکل ہوکر ننگے سر دوڑی ہوئی کنتی کے پاس چلی گئی تب کنتی نے اُسکو اپنے ساتھ لے کر شیام سندر کے پاس
لیجاکر اُسکے پیٹ مین آگ جلنے کا حال کہا تب شری دُکھ بھنجن نند نندن نے اپنے سُدرشن چکر کو آگیا دی کہ تم اُترا کے پیٹ
مین جاکر برھم استر کی گرمی سے رچھا کرو اور شریکرشن جی آپ بھی انگوٹھے کے برابر اپنا روپ دھرکر اُترا کے پیٹ مین چلے گئے اور
گدا ہاتھ مین لیکر وہان گھمانے لگے پرچھت نے اسوقت سانولی صورت موہنی مورت کا درشن پانے سے چیتن ہوکر اُنکو دوسرا لڑکا اپنی ماں کے
پیٹ مین سمجھا جب اشوتھاما کا برھم استر جو واسطے جلانے راجا جُدھشٹھر ادک کے پانچ مُنھ بناکر گیا تھا شیام سندر کی بھگت رکھنے اور سدرشن چکر
کے رچھا کرنے سے اِن پانچون بھائیون کو جلانے کی سامرتھ نہ رکھ کر پھر آیا تب اشوتھاما نے اُس آگ کو منتر کے بل سے بجھا دیا اور
اُترا راجا پرکشت کی بیٹی اپنی ذات کے ابھمان سے گربھ بھی نہ تھی اور ہر چرنون مین اچھی طرح پریم بھی نرکھتی تھی اسلیے ایک انگارا برھم استر کا اُسکے پیٹ مین چلا گیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تھا کنتی کے کہنے سے شیام سندر نے اُسکی بھی رچھا کی جب بیکنٹھ ناتھ دوارکا جانے لگے تب کنتی اور دروپدی اور راجا جدھشٹھر اور ارجن اور بھیم سین
اور نکل اور سہدیو نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای دینا ناتھ آپکے جانے سے ہملوگون کو بڑا دُکھ معلوم دیتا ہی ہماری رچھا یہان کون کریگا
ہمکو جتنا سُکھ آپ کے چرنون کے درشن پانے سے ملتا تھا اتنا سُکھ اِس راج گدی ملنے سے نہین ہی آپ کے دیکھے بنا ہم لوگون کو کسطرح دھیرج
ہوگا اور کنتی ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہا پربھو اب تک مین تمکو اپنے بھائی کا بیٹا سمجھکر تمھاری مہما نہین جانتی تھی اب مجکو بشواش ہوا کہ آپ پرم پرم
پرمیشور کا اوتار ہوکر سنساری لوگون کی اُتپت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور میرے بیٹے نے مہابھارت مین آپکی کرپا سے جیت پائی ہی
اور آپ سب رکھیشورا ور مُن اپنے بھکتون کو درشن دینے اور بھوساگر پار اُتارنے اور دھرم کی رچھا کرنے کے واسطے سگُن روپ دھرتے
ہین نہین تو آپ کو کیا مطلب تھا جو سب جیوُن کے مالک ہوکر مچھلی اور سوراوک کا اوتار لیتے آپ نے لبسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لیکر اُنکو
ایکبار قید سے چھُڑایا مجھپر و میرے بیٹون پر جب جب دُکھ پڑا تب تب آپنے دیا کی راہ سے آکر ہم لوگون کا دُکھ دور کیا اب مین ایسا
جانتی ہون کہ آپ ہم لوگون کو راج دیکر جاتے ہین اس سے ہماری سُدھ آپ بھُول جائینگے ہمکو راج کی اِچھا نہ ہوکر پھر اسی طرح
بپت اور بن باس چاہیئے جسمین آپ کا درشن سدا ہوتا تھا یہ سُکھ اور راج کس کام کا ہی جہان آپکا درشن نہ ملے دھن پانے سے ابھمان
زیادہ ہوکر آپ کا بھجن نہین بن پڑتا اسلیے آپ دُکھی پر بہت دَیا کرتے ہین آدمی کے واسطے وہ بات اچھی ہوتی ہی جسمین پرمیشور کا دھیان
بنا رہے آدمی راج اور دولت پانے سے سنساری سُکھ مین بھولکر پرمیشور کا پریم چھوڑ دیتا ہی اور آپ بسکے مالک اور ایشور ہوکر کسی کا ڈر نہین
رکھتے آپ ہی کی اگیا سے سورج اور چندرما دن رات پھرا کرتے ہین اور آپ اپنے بھکتون پر ایسی دیا اور کرپا کرتے ہین کہ جیو داجی پر دیال
ہوکر اپنی اچھا سے اوکھل مین بندھ گئے نہین تو تینون لوک مین ایسا کون ہی جو آپ کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھ سکے آپ سے جہان کال
اَدک ڈر کر کانپتے ہین وہان آپ جیو داجی کی چھڑی سے ڈرتے تھے آپنے اپنے بھکتون کے سُکھ دینے کے واسطے سب لیلا
کہکر شیام سندر پر پھول برساتی تھین اور کیشو مورت اُنکی باتین سُنکر اور سچا پریم دیکھ کر اپنی ترچھی چتون سے اُنکو دیکھتے ہوئے اور سُکھ
دیتے ہوئے چلے جاتے تھے اُس دن شری کرشن جی کے بچھڑنے کا دُکھ جتنا ہستنا پور باسیون کو ہوا اُسکا حال برنن نہین ہوسکتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب شری دینا ناتھ نے دیکھا کہ یہ سب میرے پریم مین دڑ تک چلے آئے تب اپنا رتھ کھڑا کرکے سبکو دھیرج دیکر بدا کیا تب وہ پچھتاتے ہوئے ہستنا پور پھر گئے ۔

ادھیائے بارھوان

پھونچنا شری کرشن مہاراج کا دوارکا پری مین اور خوشی منانا سب دوارکا باسیون کا

سوت جی نے کہا کہ جب سب ہستنا پور کو پھر گئے تب شری شیام سندر اجن سے بولے کہ رتھ کو جلدی چلاؤ یہ بات سنکر ارجن نے رتھ ہانکا موہنی مورت کی فوج جب بدربھ دیش اور کنتن پور اور کنتی دیش اور پنجاب اور کشمیر کی راہ سے ہوتی ہوئی چلی تب راہ مین سب دیش کے راجون نے آکر اپنے اپنے دیش کی سوغات برندابن بہاری کو بھینٹ دی اور راہ والے انکا درشن پاکر اس طرح انکی استت کرتے تھے کہ دیکھو انھین پر برہم پرمیشور نے پرتھی کا بوجھ اتارنے کے واسطے سنسار مین جنم لیا ہے جنکا درشن برھما جی اور مہادیو جی آدک دیوتون کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا انکا درشن ہم لوگون کو بڑے بھاگ سے ملا اور انھون نے کورو اور پانڈوون سے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بوجھ اتارا اور بہت آدمی یہ کہتے تھے کہ دھن بھاگ جدبنشیون کے ہین جو انکو اپنا ناتے دار سمجھ کر دن رات انکی سیوا مین رہتے ہین اسطرح سب چھوٹے بڑے انکی مہما اور لیلا کہکر خوش ہوتے تھے جب تیسرے دن دوارکا پری کے نزدیک پہونچکر اپنا پنچ جنیہ شنکھ بجایا تب دوارکا باسی حال آئے مرلی منوہر کا جانکر بہت خوش ہوئے ہرکرشن جی سانب اپنے بیٹے اور انردھ اپنے پوتے کو دوارکا پری کی رچھا کرنے کے واسطے چھوڑ گئے تھے یہ دونون شنکھ کی آواز سنتے ہی اپنی فوج اور جدبنشی اور براہمن اور رکھیشورون کو ساتھ لیکر گاتے بجاتے مرلی منوہر کو آگے سے لینے کے واسطے گئے اور شہر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ سب کوئی سڑک اور گلی اور اپنے اپنے دروازے پر منگلاچار کرین سب دوارکا باسیون نے چندن اگر سگندھ اڑانے کے واسطے چھڑکوا دیا اور سب استریان اپنے اپنے دروازون پر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر آرتی لیکر شری برندابن بہاری کی پوجا کرنے کے واسطے کھڑی ہوگئین اور بہت سی استریان سولھو شرنگار کرکے اپنی اپنی کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھ اور کھڑی ہوکر بانکے بہاری کی چھب دیکھنے کے واسطے اچھا کرنے لگین جسوقت وہ شیام سندر بڑی طیاری سے دوارکا پری مین آئے اسوقت سب چھوٹے بڑون نے انکا درشن پاکر پھولون کی برکھا کی اور جس طرح مرے کے بدن مین جان آوے اسیطرح سبھون نے نیا جنم پاکر خوشی منائی اور مرلی منوہر نے ملتے وقت بڑون کو ڈنڈوت اور برابر والون سے گلے ملکر چھوٹون کو اسیس دی اور پرجا لوگون کی بھینٹ ہاتھ سے چھو کر انکا بھی ادر کیا اور اپنے مندر مین جاکر ماتا دیوکی اور پتا کے چرنون پر سر رکھا بسدیو اور دیوکی اور راجا اگرسین حال جیتنے پانڈوون کا سنکر بہت خوش ہوئے اور سب دوارکا باسیون نے دینا ناتھ سے کہا کہ مہاراج ہمارے لوگ تمھارے دیکھنے بنا اندھے ہو رہے تھے جس طرح اندھیری رات مین بغیر چندرما کے آنکھ ہونے پر بھی کچھ دکھلائی نہین پڑتا اور آنکھ والا چندرما کو پاکر ہرتا ہے وہی حال ہمارا تھا اور دوارکا باسی استریان شیام سندر کو دیکھ کر اس طرح خوش ہوئین جس طرح چکور چندرما کو دیکھ کر خوش ہوجاتا ہے اور شیام سندر جب محل مین پہونچے تب رکمنی آدی سب استریون نے اپنے اپنے محل مین کھڑے ہوکر انکا بڑا آدر کیا اور انھون نے جو نند لال جی کے پیچھے اچھا گہنا اور کپڑا انہین پہنا تھا اس دن خوش ہوکر سبھون نے اپنا اپنا شرنگار کیا اور ساعت بھر مین شیام سندر اپنے بہت سے روپ دھارن کرکے سب محلون مین گئے اور سب چھوٹے بڑے دوارکا باسیون کو سکھ دیا ۔

ادھیائے تیرھوان

جنم لینا پردیومن کا اور خوشی منانا راجا جدھشٹھر کا اور جنگل مین نکلجانا دھرتراشٹر اور گاندھاری کا اور کتھا مانڈبیہ رکھیشور کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشور و دوسرے شاستر اور پُران سننے سے بہت دنون مین پرمیشور کی بھکت ہوتی ہی اور جب کوئی شری مدبھاگوت
سننے کی اچھا کرتا ہی اُسی وقت اُسکے پاپون کے تین ٹکڑے ہو کر ایک حصہ تو سننے کی اچھا کرتے وقت اور دوسرا جاتے وقت اور تیسرا
سننے سے چھوٹ جاتا ہی اور دوسرے دھرم جگ اور برت ادِک سمپورن ہونے سے اُنکے پھل ملتے ہین اور شری مدبھاگوت جتنی سنے اتنا ہی
پھل پاوے راجا جدھشٹھر کو راج گدی ہستناپور کی ہونے پر بھی بنا درشن پانے شیام سُندر کے کچھ اچھا نہین لگتا تھا دن رات اُنھین کے
چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھ کر راج کاج کرتے تھے۔ تم لوگ اب پرچھیت کے جنم لینے کا حال سنو کہ جب پرچھیت اُترا کے پیٹ
سے پیدا ہوئے تب آنکھ کھولکر چارون طرف اس اچھا سے دیکھنے لگے کہ جو سروپ مین نے اپنے ماتا کے پیٹ مین دیکھا تھا وہ کہان ہی
اس بھید کو کسی نے نہین جانا اور راجا جدھشٹھر نے بڑی خوشی سے نامدی کھ شرادھ کیا اور منگلاچار منا کر براہمنون اور جاچکون کو منھ مانگا دان
اور دکھنا دیا جب جوتشی پنڈتون کو بُلا کر جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے بچار کر کہا کہ یہ لڑکا پیدا ہو کر آنکھ کھولکر جسکی پر پرچھا
لیتا تھا اسلیے اسکا نام پرچھیت رکھو یہ لڑکا بڑا پرتاپی اور بلوان اور نیت وان اور دھرماتما راجا ہوگا اور پرجا لوگ اس سے بڑا سکی پاوینگے
اور تمھارا نام اور کیرت اور جش اس لڑکے سے چارونطرف زیادہ پھیلے گا یہ لڑکا بدھ مین برہسپت اور دھیرج مین ہماچل اور گمبھیرتا مین سمدر
اور شورتا مین پرشرام اور داتا ہونے مین مہادیو جی کے سمان اور سکھ بلاس کرنے مین اندر اور سچ بولنے والون مین تمھارے برابر ہوگا
اور راج رکھ مین اسکی گنتی ہوگی اور ادھرمی اور پاپی اور کلجگ کو دنڈ دیکر پرجا کو بیٹے کی طرح پالے گا اور انت سمے جب ایک لڑکا رکھیشور کا اسکو
شاپ دیگا تب تچھک سانپ کے کاٹنے سے اس لڑکے کو گنگا کنارے موت ہوگی راجا نے یہ بات جوتشیون سے سُنکر اُداس ہو کر پوچھا کہ تم
سچ بتاؤ کسی براہمن کے کرودھ سے تو نہین مریگا سانپ کے کاٹنے سے مرنا ہمارے کل مین اچھا ہوتا ہی ایسا نہ ہو کہ کسی مہاتما براہمن یا سادھو
اور سنت کے شاپ اور کرودھ سے مرے جوتشیون نے کہا کہ اے جدھشٹھر یہ لڑکا تمھارے کل مین ہر بھکت ہو کر سادھو اور براہمن
اور مہاتماؤن کی سیوا مین رہیگا اور مرتے وقت شیام سُندر کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھ کر تن کو تیاگ کریگا تمھارے کل مین ایسا
پرتاپی اور پرمیشور کا بھکت آجتک دوسرا اور کوئی نہین ہوا ہی تمکو بپت پڑنے سے پرمیشور کی بھکت ہوئی تھی اور اُسکو لڑکپن سے پرمیشور
کے چرنون مین بھکت اور پریت رہیگی جدھشٹر اوک یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہوئے اور جوتشیون کو دکھنا دیکر بدا کیا اور آپسمین نھون
نے کہا کہ پرمیشور نے پانچ بھائیون مین یہ لڑکا بھاگوان دیا ہی اس سے ہمارا نام دنیا مین بنا رہیگا سب چھوٹے بڑے یہ بات سمجھکر خوش
ہوئے اور راجا جدھشٹھر راجگدی اور پرجا پالن اچھی طرح نیت اور دھرم کے ساتھ کرنے لگے پرمن مین سنساری مایا موہ سے الگ
رہ کر دن رات یہی اچھا کرتے تھے کہ پرچھیت سیانا ہو جائے تو اسکو راج گدی پر بٹھا کر ہم بن مین چلے جاوین اور پرمیشور کا بھجن اور اسمرن
کر کے اپنا پرلوک بنا وین اور دھرتراشٹر اپنے چاچا اور گاندھاری اپنی چچی کو جنکے لڑکے مہابھارت مین مارے گئے تھے اور پورا بک رکھ کر
اُنکی اگیا کے موافق راج کاج کرتے تھے اور اُنکو دن رات اس بات کا دھیان رہتا تھا کہ دھرتراشٹر اور گاندھاری کو تھوڑا سا
کا دُکھ نہووے اُنکو دُکھ پانے سے درجودھن آدا اپنے بیٹون کے مارے جانے کا بڑا سوچ ہوگا اور دھرتراشٹر نے سیوا کرنا اور اگیا
ماننا جدھشٹھر کا دیکھ کر کہا کہ اے راجا مین من سے کبھی یہ بات نہین چاہتا تھا کہ تمھارے ساتھ دشمنی کرون نہین معلوم کون میری
بُدھ کو پھیر دیتا تھا راجا جدھشٹھر یہ بات سنکر بولے کہ اے چاچا مین دن بھر لڑائی کر کے جب اپنے ڈیرے مین جاتا تھا اُسوقت یہ
بچار کرتا تھا کہ چارون کی زندگی کے واسطے اپنے بھائی اور بندھو کو مارنا واجب نہین ہی کل سے مین مہابھارت بند کرون گا

نامدی مُکھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب صبح سو کر اُٹھتا تھا تب پھر لڑائی کی طیاری کر کے جُدھ کرتا تھا اِس لیے سمجھنا چاہیے کہ سب کے بھاگ مین اسی طرح موت لکھی تھی
ہر اچھا مین کوئی جگت نہین چلتی جو ایشور نے چاہا سو کیا راجا جُدھشٹھر ایسی باتین کہکر دھرتراشٹر اور گاندھاری کا بودھ کرتے تھے اور راجا
جُدھشٹھر کے راج مین ایسا دھرم تھا کہ شیام سندر کی دیا سے پرجا کی اچھا کے موافق پانی برس کے بے فصل کے پھل اور پھول درختون
مین لگے رہتے تھے اور سب چھوٹے بڑے خوشی سے رہکر باگھ اور بکری ایک گھاٹ مین پانی پیتے تھے بدرجی اُنھین دنون ایک برس پیچھے
تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کے کنارے ترے رکھیشور کے استھان پر آئے تھے تب اُنھون نے رکھیشور سے حال سارے جانے درجودھن
آدکورو اور راج گدی پر بیٹھنا راجا جُدھشٹھر کا سُنکر بڑا سوچ کیا اور بدرجی کو یہ بیان معلوم ہوا کہ راجا جُدھشٹھر دھرتراشٹر اور گاندھاری کو اپنے
مکان پر خوشی اور آدر سے رکھتے ہین بدرجی نے یہ سماچار سنتے ہی چت مین بڑا دکھ کر کے کہا کہ دیکھو یہ بڑے آشچرج کی بات ہی کہ دھرتراشٹر
کا من ایسی بپت پڑنے اور راج چھوٹنے اور سو بیٹون کے مارے جانے پر بھی ابھی تک سنسساری مایا موہ سے الگ نہین ہوا
اور راجا جُدھشٹھر کے گھر رہنے کے واسطے چاہتا ہی ہم اِس لیے دھرتراشٹر کو سنساری مایا موہ چھوڑنے کی راہ دکھلادین تو اِسمین اُنکا بھلا
ہوگا بدرجی نے جب ایسا بچار کر پرمیشور کی اچھا پر سنتوکھ کیا اور ہستناپور مین راج مندر پر گئے تب راجا جُدھشٹھر نے بہت آدر سنمان کر کے ہاتھ
جوڑ کر اُنسے کہا کہ تم ہمارے کل مین شیام سندر کے بھگت پیدا ہو کر بڑی کرپا سے اپنا درشن ہمکو دیا اور اپنے چرنون سے کہ تمھارے
ہردے مین آٹھون پہر پرمیشور کا باس رہتا ہی ہمارا گھر پوتر کیا ای بدرجی تمنے ہم پانچون بھائیون کو لڑکون کے برابر پال کر بڑے دُکھ مین ہماری
سہایتا کی ہی جس سمی دُرجودھن اور کورودن نے ہم لوگون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھ کر چاہا تھا کہ جلا کر مار ڈالین اُسوقت دیا کی راہ سے پہلے
سے وہان سُرنگ کھدوا کر ہماری جان بچائی بہت اچھا ہوا جو آپ آئے کیسے کون کون تیرتھ پر گئے تھے پربھاس چھیتر مین بھی گئے ہو تو کچھ
حال شیام سندر کا بتلاؤ جب سے مجکو راج دیکر گئے ہین تب سے کچھ حال اُنکا نہین پایا بدرجی نے دوسرے تیرتھون کا حال برنن کیا پر سب
جُدھشٹھر کو شیون کا مارا جانا اور شری کرشن جی کے انتردھیان ہونے کا حال سلے نہین کہا کہ ارجن آکر سب حال کہیگا جو مین کہتا ہون تو راجا جدھشٹھر کو بُرا لگا
ہوگا اچھے لوگ یہ کہہ گئے ہین کہ ایسی بات کسی کے سامنے نہ کہنا چاہیے جسکے سننے سے من اُسکا دُکھت ہو جب محل مین استریون نے بدرجی کے آنیکا
حال سُنا تب دروپدی وغیرہ نے بدرجی کو پرمیشور کا بھگت جانکر دنڈوت کی اور سب ہستناپور باسی اِنکے آنے سے خوش ہو گئے بدرجی نے جب
دھرتراشٹر کے دروازے پر وہان سے جاکر اُنھین اور گاندھاری کو دنڈوت کی تب دھرتراشٹر نے بدرجی سے گلے ملکر رو کر کہا کہ ای بھائی
تمھارے جانے کے پیچھے میرے اوپر بڑا دُکھ پڑا اور میرے سب بیٹے مارے گئے راج گدی مٹ گئی بدرجی یہ بات سُنکر بولے کہ ای بھائی مُنی منوہر کی
اچھا اسی طرح پر تھی اُنھون نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا تھا اب کہو کہ راجا جُدھشٹھر تمھارے ساتھ پریت اور کھانے پھر نیکا ستکار
کس طرح کرتے ہین دھرتراشٹر نے کہا کہ راجا جُدھشٹھر مجھ سے بڑا پریم رکھ کر مجکو اپنے باپ اور گاندھاری کو اپنی ماتا کی جگہ جانتے ہین اور ارجن بھی میرا
بہت آدر کرتا ہی بھیم سین راجا جُدھشٹھر کے پیچھے مجکو دُرجن سُنا کر یہ کہتا ہی کہ جب تمھارا بیٹا دُرجودھن راجگدی پر قائم تھا تب تمنے زہر ملا کر لڈو میرے
کھانے کے لیے بھیجا تھا اور پانچون بھائیون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھ کر ہمکو جلا دینے کے لیے آگ لگوا دی اب تم اپنی پالنا ہمسے چاہتے ہو تمھارے
برابر کوئی دوسرا پاپی اور ادھرمی دنیا مین نہوگا یہ بات بھیم سین کی مجھسے سہی نہین جاتی اور یہ باتین کہکر مجکو دھکا دیتا ہی کہ جو راجا جُدھشٹھر سے میری
چغلی کھاؤگے تو کھانے بنا تم کو مار ڈالونگا بدرجی نے یہ بات سنکر بڑا دُکھ کر کے کہا کہ دیکھو پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہی کہ اتنی دُردشا ہونے پر بھی
دھرتراشٹر اور گاندھاری گھر کو نہین چھوڑتے جسطرح لالچی آدمی پُرانے کپڑے کو نہین چھوڑتا وہ چیتھڑا اُسکے پاس ہمیشہ نہ رہکر ایکدن نشٹ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوجاتا ہی یہ تن اُنکا اسی طرح سدا نرہیگا اُنکو بڑھاپا ہونے پر بھی اپنے تن کی پریت نہین چھوٹتی اسلیے اِنکو گیان سکھلا کر سنساری مایا سے برکت کر دینا
چاہیے جسمین انکی مکت ہو بدرجی نے یہ بات بچار کر دھرتراشٹر سے کہا کہ ای بھائی یہ بات بھیم سین کی سچ جانکر اب تمکو راجا جدھشٹھر کے گھر مین
کسی طرح رہنا مناسب نہین ہی تمنے اپنے راج بھوگ کرنے کے سمے ادھرم سے کیسا کیسا دُکھ بھیم سین کو دیا تھا اور درجودھن تمھارے بیٹے
نے سبھا کے بیچ اُنکی استری دروپدی کا چیر کھچوا کر ننگی کرنا چاہا اور بھیم سین کو زہر دے کر پانچون بھائی پانڈوون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوا دی اور اُنکا
سب راج اور مال چھل سے جوے مین جیت کر تیرہ برس بن باس دیا یہ بات تمکو یاد ہوگی اب تم اُنھین کے ہاتھ سے اِس شریر کو جو سدا نہ رہیگا
پالتے ہو اور تمھارا جنم سنتان اور سنساری مایا موہ مین بیت گیا اب تم بوڑھے ہوتے اور سب بیٹے تمھارے مارے گئے تپسہ تم راجا جدھشٹھر کے
گھر مین رہکر کہتے ہو کہ راجا ہمکو اچھی طرح رکھتے ہین اور اتنا دکھ اُٹھانے پر بھی تمھارا من برکت نہین ہوتا ہی ای بھائی ہمنے سنا تھا کہ پرمیشور کی مایا بڑی
پربل ہی سو تمکو اپنی آنکھ سے دیکھا کہ سب بیٹے اور پوتے تمھارے مارے گئے راج گدی جاتی رہی اور تم بھی مرنے کے نزدیک پہونچے اور جن بھیم سین نے
تمھارے بیٹون کو مارا اُسی کے ہاتھ سے روٹی لیکر کھاتے ہو تمکو شرم نہین آتی تمھارے ایسے کھانے اور جینے پر دھکار ہی جسطرح کتا لاٹھی مارنے سے
بھاگکر ٹکڑا روٹی کا دینے مین پھر اُسکو کھا لیتا ہی اسی طرح تمھارا بھی حال سمجھنا چاہیے ای بھائی تم کو بڑھاپا آنے پر بھی اپنے جینے کی آسا بنی رہکر تمھارا من
سنسار سے برکت نہین ہوتا تم ہمیشہ زندہ نہین رہوگے اسلیے تمکو پہلے سے اُترا کھنڈ مین چلے جانا اُچت ہی وہان ہر چرنون مین دھیان لگا کر اپنا
شریر چھوڑ دو جسمین مکت بنے سنسار مین تو تمھاری یہ گت ہوئی اب اپنے پرلوک کو بھی کیون بگاڑتے ہو دھرتراشٹر نے یہ بات سنکر کہا کہ ای
بھائی تم سچ کہتے ہو ہمارے من مین بھی یہی اچھا ہی پر ہم دونون استری پرش آنکھون سے اندھے لاچار ہین کسطرح اُترا کھنڈ کو جاوین تب
بدرجی بولے کہ ہم دونون آدمیون کو ہاتھ پکڑا کر اچھی طرح لیچلینگے تم ہمارے بڑے بھائی ہو تمھاری سیوا ہمکو کرنا اُچت ہی جبتک تم جیوگے تبتک
ہم تمھارے ساتھ رہکر تمھاری ٹہل اچھی طرح کرینگے بدرجی کی یہ بات دھرتراشٹر و گاندھاری مانکر دونون آدمی آدھی رات کو بدرجی کے ساتھ بغیر کہے چلا
گئی جب صبح ہوتے ہوتے راجا جدھشٹھر اسنان اور نت نیم کر کے ماتا پتا کو دنڈوت کرنے کے واسطے اُنکے مکان پر گئے تب سونا مکان پاکر بڑا سوچ
کر کے من مین بچار کیا کہ وہ لوگ اپنے بیٹون کے سوچ مین یا مجھ سے کچھ دُکھت ہو کر نہ معلوم کہان چلے گئے یا میرا کچھ اپرادھ سمجھکر گنگا جی مین ڈوب
مرے جب راجا جدھشٹھر یہ بات کہکر رونے لگے تب سنجے نے کہا کہ مین یہ نہین جانتا کہ وہ کہان کو گئے پر بدرجی اُنسے کچھ باتین کرتے تھے
اُنھین کے ساتھ وہ گئے ہین راجا جدھشٹھر یہ بات سُنکر راج سنگھاسن پر بڑی اداسی سے بیٹھے تھے اُسی وقت نارد جی وہان آئے راجا
نے اُنکو دنڈوت کر کے بڑے آدر سے بٹھا کر پوچھا کہ مہاراج ہمارے ماتا اور پتا نہ جانین کہان چلے گئے کوئی جنگل کا جانور اُنکو کھا جائے گا
یا کہین کنوئین مین گر کر مر جائینگے اُنکا حال کچھ آپکو معلوم ہو تو بتلا دیجیے کہ ہم جاکر اُنکو خوشامد کر کے پھیر لاوین وہ کھانے پینے بنا بہت دکھ پاتے
ہونگے آپ نے بڑی کرپا کی جو اِس بڑے دُکھ مین ہمارے پاس آئے نارد منی یہ بات سُنکر بولے کہ ای راجن یہ مایا روپی سنسار جھوٹھا ہی دنیا مین
جو پیدا ہوا وہ ایک دن ضرور مریگا پرمیشور نے اسیوا اسطے اسکا نام مرت لوک رکھا ہی تم دھرتراشٹر اور گاندھاری کے جانے کا سوچ بیفائدہ
کرتے ہو دُکھ اور سُکھ کسی کے آدھین نہین رہتا پرمیشور کے ہاتھ مین یہ دونون چیزین ہین جسطرح کھیلتے وقت بہت سے لڑکے ایک
جگہ اکٹھا ہو کر کھیل ہو جانے کے پیچھے الگ ہو جاتے ہین اسیطرح نارائن جی جگت کو پیدا کر پھر مٹا دیتے ہین اور جو تم اُنکے کھانے اور
پہرنے کا سوچ کرتے ہو یہ بھی پرمیشور کے آدھین سمجھو جب لڑکا گربھ مین رہتا ہی تب اُسے کون کھانے کو دیتا ہی پرمیشور نے جسکی جیو کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جہان بنادی ہی اُسکو اُسی جگہ پہونچتی ہی اسلیئے اُنکی چنتا نہ کرنا چاہیئے جس طرح آدمی بیل کو ناتھ کر جدھر چاہتا ہی اُدھر لیجاتا ہی اُسکا کچھ بس نہین چلتا اسطرح سنساری آدمی اپنی استری اور لڑکے اور دھن کے جال مین مایا روپی رسّی سے بندھے ہین پرمیشور جسکے اوپر دیال ہوکر کسی سنت اور مہاتما سے بھینٹ کرادیتے ہین تب وہ آدمی گیان سیکھ کر اس مایا روپی پھندے سے چھوٹ کر مکت پدوی پر پہونچتا ہی ای راجا تم دھرتراشٹر اور گاندھاری کے واسطے کہ وہ بوڑھے ہوکر تھوڑے دن اُنکے مرنے مین رہے ہین کچھ چنتا نہ کرو وہ دونون تمھارے ماتا اور پتا بدرجی کے گیان سکھلانے سے برکت ہوکر اُنکے ساتھ ہماچل پہاڑ کے دکھن طرف پت رکھیشورون کے استھان پر چلے گئے ہین وہان ہرچرنون کا دھیان کرکے آج سے ساتوین دن اپنا بدن چھوڑ دینگے اب اُنھون نے سنساری مایا چھوڑکر اپنے بدن کا بھی موہ چھوڑدیا تمکو اسوقت اُنکا پھیر لانا اُچت نہین ہی سوچ تو اُنکے واسطے کرنا چاہیئے جو ہر بھگت نہ ہون اور جو آدمی سنساری جال سے چھوٹکر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے اُنکا سوچ کرنا برتھا ہی اسلیئے تم کچھ چنتا نہ کرو پرمیشور کو سبکا مالک جانو نارد جی یہ بات کہکر وہان سے چلے گئے اور راجا جدھشٹھر کو دھرتراشٹر اور گاندھاری کے جانیکا سوچ چھوٹ کرنا رد من کے اُپدیش سے سنساری بیوہار جھوٹھا معلوم ہوا اتنی کتھا سنکر رکھیشورون نے سوت جی سے پوچھا کہ بدرجی کو دھرم راج کا اوتار کہتے ہین اُنکی کتھا کس طرح پر ہی سوت جی نے کہا کہ ہم تھوڑا سا حال بدرجی کا کہتے ہین سنو کہ کسی راجا نے مانڈبیہ رکھیشور کو جھوٹی چوری لگا کر سولی دلوادی جب رکھیشور کو دھرم راج کے پاس لیگئے تب رکھیشور نے دھرم راج سے کہا کہ ہمنے اپنی جان مین آجتک کوئی بڑا کرم چوری اونہین کیا تھا کون پاپ کرنے کے بدلے ہم سولی دیے گئے اسکا حال کہو دھرم راج نے یہ بات سُنکر کہا کہ تمنے لڑکپن مین ایک ٹیڈی کو کانٹے کی نوک سے چھید کر مار ڈالا تھا اُسی پاپ کے بدلے تمکو سولی دیگئی یہ بات سُنکر رکھیشور نے کہا کہ ای دھرم راج لڑکپن مین پُن اور پاپ کا گیان نہو کر انجان مین بہت ادھرم ہوتا ہی اُس پاپ کا ڈنڈ دینا نہ چاہیے تمنے مجکو بیقصور سولی دلوادی اسواسطے ہم پرمیشور سے چاہتے کہ تم داسی کے پتر ہوکر سو برس تک مرت لوک مین رہو اسی شاپ سے دھرم راج داسی کے پتر ہوکر سو برس تک دنیا مین رہے اور دھرم راج جبتک بدرکا اوتار لیکر دنیا مین رہے تب تک سورج دیوتا نے کام دھرم راج کا اُنکے بدلے کیا اسی سبب سے بدرجی کو پرمیشور کی بھگت بنی تھی ۔

ادھیاے چودھوان

پہونچنا ارجن کا دوارکا سے اور پوچھنا جدھشٹھر کا حال شیام سُندر کا

سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو نارد مُن کے جانے کے سات دن پیچھے دھرتراشٹر اور گاندری نے تن اپنا چھوڑدیا بدرجی اُنکا کریا کرم کرکے تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے اور راجا جدھشٹھر نارد مُن کے گیان سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اُداس چت بیچ دھیان پرمیشور کے رہا کرتے تھے شری کرشن جی جب اُنھین دنون دوارکا پُری سے گئو لوک کو پدھارے تب اُنکے چلے جانے سے راجا کلجگ کے لچھن معلوم ہوکر بُرے بُرے سپنے دکھلائی دینے لگے اور آدمیون کے سوبھاؤ مین ادھرم اور کرودھ اور لوبھ اور کپٹ ادھک ہوکر استری اور پرشن اور باپ اور بیٹے اور بھائی بندھو مین جھگڑا ہونے لگا راجا جدھشٹھر نے یہ سب لچھن کلجگ کے دیکھکر بھیم سین سے کہا کہ ارجن ہمارا بھائی سات مہینے سے شیام سندر پران پیارے کا حال لانے کے واسطے دوارکا پُری کو گیا ہی سو ابھی تک نہین آیا اسکا کچھ سبب معلوم نہین ہوتا اور نارد جی ہمسے کہگئے ہین کہ مُرلی منوہر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا تھا سو اُنھون نے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بوجھ دور کیا اب اُنکو تھوڑا سا کام اور اس مرت لوک مین رہگیا ہی اُسکو کرکے پرم دھام کو جائینگے اب مجھے دنیا مین بُرے لچھن دیکھنے سے جان پڑتا ہی کہ وقت آپہونچا جن شیام سُندر کی دیا سے ہمنے اپنے دشمنونکو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مار کر یہ سب سُکھ اور راج گدی پائی ہی اُنکے بنا مجکو دن رات نئے نئے اسگُن دکھلائی دیتے ہین کہ میری بائین بھُجا اور آنکھ پھڑکتی ہی اور کبھی کبھی
میرا بدن کانپنے اور کلیجہ دھڑکنے لگتا ہی مَن مین ڈر لگتا ہی اور صبح کے وقت سیار سورج کی طرف کھڑے ہوکر بولتے ہین اور دن کو آکاش سے
تارے ٹوٹتے ہین اور جب مین شکار کھیلنے جاتا ہون تب سوجے میرے بائین طرف ہوکر نکل جاتے ہین اور میرے چڑھنے کے گھوڑے اور ہاتھی
مجکو روتے دکھلائی دیکر دن رات کُتّے رویا کرتے ہین اور رات کو اُلّو کی بولی سننے سے مجھے ڈر معلوم ہوکر چارون طرف اندھیرا سا دیکھ پڑتا ہی
اور ان دنون بھونچال آنے سے پرتھوی بار بار کانپتی ہی اور تھوڑا بادل آکاش پر ہونے سے بجلی گرتی ہی اور آندھی چلکر آکاش سے لہو برستا ہی
اور سورج مین پرکاش کم ہوکر ندی نالے کا پانی سیدھا نہین بہتا اور جب اگن ہوتری لوگ آہُت اگن مین ڈالتے ہین تو اگن دیوتا خوش
ہوکر آہُت کو نہین لیتے اور بچھڑے گئوون کا دودھ خوش ہوکر نہین پیتے اور گئو کی آنکھ سے آنسو بہکر سانڈون سے پریت نہین کرتی ہین اور
دیوتاؤن کی مُورت سے پسینا نکلکر میری سبھا مین آدمی ضرور جھوٹھ بولتے ہین اور لوگون کے سبھاؤ مین کرودھ اور لوبھ زیادہ ہوکر کیت
تارا آکاش پر نکلتا ہی سادھو اور مہاتما کا چت ہر بھجن مین نہ لگکر شہر مین کسی کے گھر منگلاچار نہین ہوتا اور مجکو ہستناپور اُجاڑ سا دیکھ پڑتا
ہی اور ای بھیم سین ان سب لچھنون سے جانتا ہون کہ شیام سندر پیارے ہمارے پران کی رچھا کرنے والے مرت لوک چھوڑ کر بیکنٹھ کو پدھارے
راجا جدھشٹھر جس سمے بیٹھے ہوئے ایسا سوچ کر رہے تھے اُسی سمے ارجن دوارکا سے آکر راجا کے چرنون پر گرے اور اُنکے سامنے
اُداس چت ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہوئے اور حال ارجن کا اس طرح پر ہی کہ شری کرشن جی نے بیکنٹھ جانے کے وقت وارک[۲] سارتھی سے ارجن کو
کہلا بھیجا تھا کہ تم دوارکا پُری سے سب بدھوا استری اور لڑکے اور بوڑھے اور دھن اور سب چیز جادوؤن کی ہستناپور لیجانا اس لیے
ارجن اُن سبھون کو اسباب سمیت دوارکا پُری سے اپنے ساتھ لے کر ہستناپور آتے تھے جب راہ مین ہستناپور کے نزدیک قوم بھل[۳] پہونچکر سب
مال لوٹنے لگی تب ارجن نے گانڈیو دھنکھ چڑھا کر بہت سے بان اُنکو مارے مگر اُن بانون سے کچھ کام نہوا سب مال ڈاکو لوٹ لے گئے
اُسوقت ارجن نے اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو یہ ایسا وقت ہمارا آپہونچا کہ مین نے جس دھنکھ بان سے بھیشم پتامہ اور کرن اور جے درتھ ایسے
کتنے شور بیرون کو مار کر جیتا تھا اب وہی دھنکھ بان رہنے پر بھی مین ڈاکو لوگون سے ہار گیا اس سے مجکو معلوم ہوا کہ وہ سب طاقت میری
کیول شیام سندر کی کرپا سے تھی اب وہ میری رچھا کرنے والے نہین ہین اس سے سب بل اور تیج میرا جاتا رہا یہ چنتا کرنے اور مُرلی منوہر
کے بیکنٹھ جانے سے ارجن کا مُنھ بہت ملین ہوگیا تھا راجا جدھشٹھر نے ارجن کو اُداس دیکھ کر پوچھا کہ ای ارجن سب جدبنشی اور سورسین نانا اور
بسدیو ماما اور دیوکی اور اگرسین راجا اور آکرور اور بلدیوجی اور پردمن اور انرودھ اور چاردیش[۴] سب لڑکے بالے مُرلی منوہر کے اور اودھو بھگت
اور سب دوارکا باسی اچھی طرح ہین اور شیام سندر ہمارے پران پیارے جن آدپرش بھگوان نے سنساری جیوؤن کے سُکھ دینے کے لیے
جدوکل مین اوتار لیا ہی وہ سُدھرما سبھا مین آنند سے ہین ای ارجن تم بہت اُداس دیکھ پڑتے ہو تمکو کوئی روگ تو نہین ہوا اور تم بہت
دن تک دوارکا مین رہے ہو تمھارا کسی نے اپمان تو نہین کیا یا سبھا مین تمھارا انادر تو نہین ہوا یا تمنے کسیکو کوئی چیز دینے کو کہی تھی
سو وہ تم نہین دے سکے کسی براہمن یا مہاتما کا اپمان تو نہین کیا یا کوئی بھوکھا تمھارے گھر آیا اُسکو بھوجن نہین دے سکے یا کوئی برہمن
یا لڑکا یا بوڑھا یا روگی یا استری دشمن کے ڈر سے تمھارے شرن مین آیا اور تمنے اُسکی رچھا نہین کی اس سے تمھارا منھ ملین اور اُداس
ہی تمنے کسی رجسولا (حیض والی) استری سے بھوگ تو نہین کیا کسی چھوٹے آدمی سے لڑائی مین ہار تو نہین گئے جس سے تمھارا تیج جاتا رہا
یا اچھی چیز کھاتے وقت تمنے لڑکے یا بوڑھے دیکھنے والے کو اُسمین سے نہ دے کر اکیلے تو نہین کھا لیا شیام سندر

[۲] दारुक
[۳] भिल्ल
[۴] चारुदेश

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بہاری مرت لوک چھوڑ کر بیکنٹھ دھام کو تو نہین پدھارے اسلیے تمھاری یہ گت ہوئی ہے اسکا حال ہمسے کہو۔

ادھیائے پندرھوان

کہنا ارجن کا حال انتردھیان ہونے شری کرشن جی کا راجا جدھشٹھر سے اور پرچھیت کو راج گدی پر بٹھا لکر چلے جانا پانچون بھائی پانڈودن کا دروپدی سمیت اترا کھنڈ مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان مرلی منوہر کے

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ ارجن راجا جدھشٹھر سے یہ بات سنکر پھر کچھ نہ بولے اور شیام سندر کے چرنون کا دھیان کرکے اتنا روئے کہ انکی ہچکی لگ گئی بات کہنے کی سامرتھ نہ رہی تھوڑی دیر بعد ارجن نے اپنے من کو دھیرج دے کر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ کیا کہون شیام سندر بہاری ہمکو ٹھگ کر انتردھیان ہوگئے مین انکو بھائی ماموں کا بیٹا جانتا تھا جو ہم لوگ انکو پرم پرمیشور جانکر انکی سیوا کرتے تو بھوساگر پار اتر کر آواگون سے چھوٹ جاتے پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہی جسمین لپٹ کر ہلوگون نے انکو نہین پہچانا جس طرح ایکبار چندرماوچھ پرجاپت کے شاپ دینے سے بہت دن تک سمدر مین جاکر رہا تھا یہ بات سب کوئی جانتا ہی کہ چندرما کے پاس امرت رہتا ہی مچھلیان پانی کے بڑے بڑے جیو اور آدمیون کے کھا جانے کے ڈر سے سدا امرت پینے کی اچھا رکھ کر چاہتی ہین کہ جو ہمکو امرت ملتا تو مرنے سے بے ڈر ہوکر ہمیشہ زندہ رہتین چندرما ہزارون برس تک مچھلیون کے ساتھ سمدر مین رہا انھون نے جس طرح چندرما کو نہ پہچانکر اسکو بھی سمدر کا ایک جیو سمجھا اسی طرح ہم لوگون نے بھی شری کرشن جی کو پورن برہم نہ جانکر جدبنشی جانا اب ہمکو وہ بات سمجھ کر بڑا سوچ ہوتا ہی دیکھو ہم انھین کی سہائتا سے بڑے بڑے بیرون اور راجاؤن کو مہابھارت مین مار کر یہ سمجھے تھے کہ ہم اپنے پراکرم سے انکو مارتے ہین اب ہمکو اس بات کا بشواس ہوا کہ شیام سندر کی دیا سے ہمنے انکو جیتا تھا جب سے وہ ہمکو یہان چھوڑ کر آپ بیکنٹھ کو چلے گئے تب سے انکے بغیر ہمارا پراکرم کچھ کام نہین کرتا دیکھو مین وہی ارجن اور وہی دھنکھ بان اور وہی میرے ہاتھ ہین جسسے مین نے شری مہادیو جی اور گندھرب اور اندر اور مے نام راکھسون کو لڑائی مین جیت کر بھیشم پتامہ اور کرن اور جیدرتھ اور بڑے بڑے شور بیرون کو مارا اور کیسے کیسے راجاؤن کو جیت کر جگ کرنے کے واسطے روپیہ لایا اور راشو تھا ماکا من نکال لیا تھا اور اب اُن سب ہتھیارون کے ہوتے ہوئے بھی ایک شیام سندر کے سنگ سے مین راہ مین ڈاکوؤن سے ہار گیا اور وہ لوگ مجکو جیت کر سب مال اور استری آدجو دوارکا سے اپنے ساتھ لاتا تھا لوٹ لے گئے اس سے مین اداس ہون جس استھان پر مجکو بپت پڑتی تھی اسی جگہ انکا سدرشن چکر میری رچھا کرتا تھا اب مین انکے بنا کیونکر خوش ہون اور کورو آدبیرون نے جب مہابھارت مین اپنے پراکرم سے مجکو مارنا چاہا تب مرلی منوہر رتھ ہانکتے ہوئے میرے آگے کھڑے ہوگئے اور مجکو اپنے پیچھے رکھ کر میری رچھا کی اور مجکو دھیرج دیکر کہتے تھے کہ تو مت ڈر بھیشم اور کرن آدک سب جودھا مرے ہوئے ہین اسطرح انکی کرپا سے کوئی گھاؤ ہتھیار وغیرہ کا میرے بدن پر نہین لگا جس طرح کوئی سادھ اور مہاتما کا برا چاہے تو پرمیشور کی دیا سے انکا کچھ نہین بگڑتا اور شیام سندر ہمارے دشمنون کی سینا اپنی چتون سے کم کرتے جاتے تھے جب مین لڑتے وقت کبھی کبھی انسے خفا ہوکر کہتا تھا کہ رتھ کو جلد جلد کیون نہین ہانکتے تب وہ دینا ناتھ مجکو اپنا بھگت اور لڑکا جانکر کچھ برا نہین مانتے تھے ای راجا مین انھین کی دیا اور کرپا سے بڑے بڑے پرتاپی راجون کے سامنے مچھلی بید بھیدکر دروپدی کو سوئمبر سے لایا اور تمھارے منع کرنے پر بھی انکا من پاکر کورودن کے سامنے پرگٹ ہوا تھا اور جب دربار کھیشورنے کورودن کے بھیجنے سے آدھی رات کو جنگل مین جاکر ہمسے بھوجن مانگ کر شاپ دینے کی اچھا کی اسوقت شری کرشن دینا ناتھ ہم لوگون کو اپنا بھگت جانکر وہان آئے اور رکھیشور کے شاپ سے ہمکو بچا کر انکا اشیرباد دلایا یہ باتین یاد کرکے میری چھاتی سوچ اور چنتا سے پھٹی جاتی ہی جیسے مرنے کو کپڑا اور گہنا پہنا کر ٹھاٹ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیو تیسے ہی میرا حال شیام سندر کے چلے جانے سے سمجھنا چاہیے اے پرتھوی ناتھ مین اُنکے ساتھ ایک تھالی مین کھانا کھاتا تھا اور ایک بچھونے
پر سوتا تھا اور وہ پربرہم نارائن ہو کر میرا اتنا آدر کرتے تھے کہیے اب اس طرح ہماری اچھا اور آدر کون کریگا اور کس کے آسرے اور بھروسے پر ہم اتنا
گھمنڈ رکھینگے جب شری کرشن جی مہا بھارت کرا کے یہان سے دوارکا پوری کو گئے تب اُنھون نے من مین بچار کیا کہ یہ سب جدبنشی ہمارے
کل مین بڑے بلوان پیدا ہوئے ہمارے جانے کے پیچھے اُپدروکر کے دینا کے لوگون کو بڑا دکھ دینگے اسلیے اپنے سامنے ان لوگون کا بھی ناش کر
دینا اُچت ہی اپنے ہاتھ اُنکا مارنا ادھرم سمجھکر دُربا سا رکھیشور سے شاپ دلوا دیا تب چھپن کروڑ جدبنشی اس طرح آپس مین لڑکر مر گئے جس طرح
سمندر مین بڑے جیو چھوٹے جیودن کو کھا جاتے ہین اے دھرم راج یہ بات کہتے ہوئے میری جان اُسی وقت نکلجاتی ہو مگر شیام سندر نے وارک
نام سارتھی سے یہ بات مجھے کہلا بھیجی تھی کہ تم استری اور لڑکون وغیرہ کو دوارکا سے ہستناپور کو لیجا کر ہمارے بچھڑنے کا سوچ نہ کرنا اور ہمنے
گیتا مین جو گیان تم کو بتلایا ہی اُسی کے موافق شریر کو جھوٹھا اور چیتن آتما کو سچا جانکر سنساری مایا موہ مین نہ لپٹنا مین نے وہی گیان سمجھکر
سنتوکھ کیا ہی نہین تو اب تک میرا پران نکلجاتا اے پرتھوی ناتھ اب جینے کا کچھ سکھ نہین رہا اسی مین بھلا ہی کہ ہم لوگ بھی اپنا بدن تیاگ دین
اکلا ڈالین جب ارجن اتنی بات کہکر بہت بلاپ کر کے رونے لگے تب راجا جدھشٹر نے بھیم سین وغیرہ اپنے بھائیون سمیت بڑی آواز سے
رو کر کہا کہ اے ارجن اب ہم جی کر کیا کرینگے اور ہمارا یہ راج پاٹ کس کام آویگا اب ہمکو یہان رہنا اُچت نہین ہی پرچھیت کو راج گدی دے کر
ہم لوگ بدری کیدار مین چلکر اپنا تن تیاگ کرینگے راجا جدھشٹر کا یہ کہنا پانچون بھائی پانڈون نے مان لیا اور جب رونے کی آواز محل مین
جاکر حال استر دھیان ہونے شیام سندر کا استریون نے سُنا تب کنتی اور دروپدی آدنے رو پیٹ کر اتنا سوچ کیا کہ جسکا حال برنن نہین
ہو سکتا اور کنتی نے اُسی دُکھ مین شیام سندر کے چرنون کا دھیان دھر کر بدن اپنا چھوڑ دیا اور راجا جدھشٹر نے پرُوہت کو بلا کر ہستناپور
کی راج گدی پر پرچھیت کو بٹھال دیا اور راج اندر پرستھ اور متھراجی کا بجر نابھ نام لڑکے کو جو شیام سُندر کے کل مین بچ گیا تھا دے کر
جدھشٹر اور ارجن اور بھیم اور نکل اور سہدیو پانچو بھائی اور دروپدی اُنکی استری نے اپنا اپنا کپڑا اُتار ڈالا اور ایک ایک لنگوٹی اور چادر
پہنکر راج مندر سے باہر نکلے اُسوقت جو براہمن اور کنگال وہان پر آئے اُنکو منھ مانگا روپیہ دیکر اُتراکھنڈ کو چلے گئے اور ارجن کو جو کچھ شری کرشن
جی نے گیتا مین بتلایا تھا اُسکا چرچا آپس مین رکھ کر کچھ دنون تک تپسیا اور دھیان شیام سندر کا کرتے رہی پھر سامنے مین جاکر ہر چرنون
کا دھیان کرتے ہوئے پہلے انکل اُسکے پیچھے جدھشٹر آدچار بھائی اور دروپدی نے اپنا تن گلا دیا اور بدرجی نے اپنا شریر پربھاس چھیتر مین
تیاگ کر دیا اور راجا پرچھیت راج گدی پر بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے اور اپنے انصاف سے رعیت کو خوش
رکھا اور تین مرتبہ سار سوت براہمن کو گرو بنا کر اشومیدھ جگ کر کے کلجگ کو دنڈ دیا اور اپنا بواہ راجا براٹ کی پوتی سے کر کے
دان اور دھرم مین اتنا خرچ کرتے تھے کہ ایک مرتبہ جگ کرتے وقت اُنکے پاس روپیہ نرہا تب شیام سندر کا دھیان کرنے
سے بہت روپیہ اُنکو ملکر اچھی طرح جگ ہوئی اسی طرح تیسری اشومیدھ جگ کرنے سے پہلے راجا جدھشٹر کو روپیہ کی ضرورت ہوئی نارد مُن
نے اُنکے کہنے سے مُرلی منوہر کو ہستناپور مین لاکر راجا جدھشٹر سے کہا کہ اے راجا پچھلے جگ مین راجا مرت نے ایسا جگ کیا تھا کہ جسکے بہان
ہر روز براہمن کو ایک ایک تھالی اور لوٹا اور سُنہری چوکی اور لاٹھی بھوجن کرتے سمے دیکر پھر وہ سب جوٹھے برتن شہر کے اُتر گڑھے
مین پھکوا دیے جاتے تھے جگ ہونے کے پیچھے جتنے برتن سونے کے نئے بچ رہے تھے وہ آجتک اُس شہر کے دکھن طرف گڑے ہوئے ہین تم
برتنون کو منگوا کر اپنی جگ کر و راجا جدھشٹر نے وہی منگوا کر جگ مین خرچ کیے شیام سُندر اپنے بھکتون کی سب اچھا پوری کرتے ہین اتنی کتھا سنکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رکھیشورون نے پوچھا کہ راجہ پرچھیت نے کلجگ کو کسواسطے دنڈ دیا سوت جی نے کہا کہ جب پرچھیت ساتون دیپ کے راجون کو جیت کر اپنے بس مین کر چکا تب اسنے بچار کیا کہ راجا جدھشٹھر کے راج تک دواپر جگ تھا اور اب کلجگ آیا ہم اپنے راج مین کلجگ کو رہنے نہ دینگے راجا پرچھیت ایسا بچار کر یہ دیکھنے کے واسطے کہ ہمارے راج مین کلجگ نے عمل اپنا کیا یا نہین لوک بجے کرنے نکلے جس دیش مین پہونچتے تھے وہان آدمیون کو اپنے کرم اور دھرم سے پرمیشور کی چرچا اور دھیان مین لگے ہوئے نارائن جی کا گن گاتے دیکھتے تھے کسواسطے کہ کلجگ نے تبتک وہان اپنا دخل نہین کیا تھا اور راجا سب رعیت سے کہتے تھے کہ تم لوگ اسیطرح اپنے کرم اور دھرم پر بنے رہو اور جس جگہ پرچھیت کی فوج پہونچتی تھی اس دیش کے راجا انکا تیج اور پرتاپ دیکھ کر پہلے سے آملتے تھے اور بہت بھینٹ دیکر بنتی کرتے تھے کہ ہم لوگ راجا جدھشٹھر اور ارجن کے وقت سے تمھارے ادھین ہین پرچھیت یہ بات سنکر سب راجاؤن کا سنمان کر کے کسی کو دکھ نہین دیتے تھے اور جو لوگ انکے بڑون کا جس گاتے تھے انکو خلعت دیکر بدا کرتے تھے اسطرح راجا پرچھیت دگ بجے کرتے ہوئے کرچھیتر مین ندی کنارے پہونچے تو کیا دیکھا کہ ایک درخت کے نیچے ایک بیل تین پیر ٹوٹے اور ایک پیر سے کھڑا ہی اور ایک گئو دبلی پتلی روتی کانپتی ہوئی اسکے پیچھے کھڑی ہوئی دونون آپسمین باتین کر رہے ہین راجا یہ حال بیل اور گاے کا دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے ایک درخت کی آڑ مین کھڑے ہو کر انکی باتین سننے لگا پھر راجا نے یہ دیکھا کہ ایک شودر سیاہ رنگ بھیانک روپ راجا کی صورت بنائے ہوئے دور سے اس بیل اور گاے کی طرف چلا آتا ہی۔

ادھیاے سولھوان

بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کا آپسمین باتین کرنا اور درخت کی آڑ سے راجا پرچھیت کا سننا

سوت جی نے سونک اڈک رکھیشورون سے کہا کہ اس بیل روپی دھرم نے گئو روپی پرتھوی سے پوچھا کہ تجکو کیا دکھ بلا جو روتی ہی جو تجکو میرے تینون پانؤن ٹوٹنے کا سوچ ہو تو اسکی وجہ یہ ہی کہ کلجگ مین بہت پاپی آدمیون نے پیدا ہو کر دھرم اور کرم اپنا چھوڑ دیا اور شبھ کرم دنیا سے اٹھ گیا اور کلجگ باسی لوگ چاہتے ہین کہ دامادسے روپیہ لیکر اپنی لڑکی کا بواہ کرین اور بیٹے کو یہ بچار کرنہین پالتے کہ جوان ہو کر باپ سے جھگڑا کریگا اور برہمن لوگ بید پڑھنے مین آلس کرتے ہین اور شودر لوگ بید اور پران پڑھنے کی اچھا کرتے ہین اور چھتریون نے براہمنون کی رچھا اور سیوا کرنا چھوڑ دیا اور راجا لوگ پرت (لگان) کے بدلے دونون حصہ اناج کے رعیت سے لیکر کہتے ہین کہ اپنا بیٹا یا بیٹی بیچ کر اور دو۔ یا اسواسطے تو روتی ہی کہ شیام سندر بہاری جو تیرے اوپر اپنا چرن کمل رکھتے تھے دینا سے بیکنٹھ کو پدھارے اور کلجگ مین ادھرمی راجا ہو کر تیرے اوپر بھوگ کرینگے ہمسے اپنے من کا حال بتلا گئو نے یہ بات سنکر کہا کہ تم سب کچھ جان بوجھ کر مجھسے کیا پوچھتے ہو جس سبب سے تمھارے تین پانون تپ اور چھما اور دیا کے ٹوٹ کر کیول ست ایک پانؤن رہگیا ہی اسی کے لیے میرا رونا بھی سمجھو کیونکہ سکھ آدمی کو دھرم اور سچائی سے ہی جب آدمی نے دھرم اور سچائی اور دیا چھوڑ دی تب وہ پرمیشور کے بھید کو کبھی نہین پہونچ سکتا اور یہ بات نہین جانتا ہی کہ دھرم کرنے سے گیان ہوتا ہی کوئی آدمی کہتے ہین کہ ہمارا من سنسار سے برکت نہین ہوتا سو بغیر گیان ہوئے سنساری موہ کا چھوٹنا بہت مشکل ہی اور مین چارون برن کے آدمی اور راجا لوگون کا سوچ کرتی ہون کہ کلجگ آنے سے سب کسی کو دکھ ہوگا اور زیادہ رونا میرا اسواسطے ہی کہ برندابن بہاری بیکنٹھ کو پدھارے جب انکے چرن کمل رکھنے سے شنکھ چکر گدا پدم کے چنھ میرے اوپر پڑ جاتے تھے تب مین بہت خوش ہوتی تھی ایسا کون جیو جگت مین ہی جسنے شیام سندر کے انتر دھیان ہونیکا سوچ نہین کیا اور جو چھتیس گن انمین تھے انکا برنن تمسے کرتی ہون کہ سچ بولنا آچار سے رہنا۔ ہردے مین دیا رکھنا۔ سبھاؤ مین دھیرج رکھنا چھما کرنا سنساری مایا موہ سے برکت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رہنا جو کچھ پراپت ہو اسمین سنتوکھ رکھنا۔ میٹھا بچن بولنا۔ اندری اور من کو بس مین رکھنا سب چھوٹے بڑون کو برابر جانکر کسیکا اپمان نکرنا کسیکے
برا کہنے سے برا نہ ماننا کسی کام مین جلدی نہ کرنا۔ سنی ہوئی بات یاد رکھنا۔ اپنی کہی ہوئی بات نہ بھولنا۔ گیان کو استھر رکھنا۔ من مین بیراگ
رکھکر استری اور لڑکون سے زیادہ محبت نہ رکھنا۔ دولت پاکر کسی سے ابھمان کی بات نہ بولنا۔ زیادہ طاقت ہونے سے گھمنڈ نکرنا۔
سب سے بہتر ہونا۔ سب بدیا کو جاننا۔ دوسرے کا دکھ دیکھکر دکھت ہونا۔ کسی سے نہ ڈرنا۔ جو کوئی اپنا دکھ کہے اسکو جی لگاکر سننا۔ گذرا
ہوا اور آنیوالا اور موجود ان تینون کا حال جاننا۔ اپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر سمدر کی طرح گمبھیر رہنا۔ دھرم کی طرف سے من کو نہ ہٹانا۔ دھرم اور
بید کی رچھا کرنا دنیا مین ایسا کام کرنا جسمین سب کوئی اچھا کہے۔ آنکھون مین مروت رکھنا۔ کسی جیو کو دکھ نہ دینا۔ جو کوئی دکھی ہوکر اپنا مطلب
کہے اسکا مطلب پورا کردینا۔ پرمیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہنا۔ سب سے ادھک بلوان ہونا۔ کسی شور بیر کو تینون لوک مین کچھ مان نہ
سمجھنا۔ سادھ براہمن اور مہاتما کا آدر کرنا۔ پرلپکار کرنا۔ ای بیل روپی دھرم شیام سندر کو ان سب گنون کے ہونے پر بھی کچھ ابھنکار
نہین تھا سوای چھتیس ۳۶ گنون کے اور بہت سے اچھے کرم انمین تھے جسوقت ان کو یاد کرتی ہون اسوقت میرا کلیجا پھٹا جاتا ہی دیکھو جب
لچھمی کے ملنے کے واسطے سب دیوتا اور دینا کے لوگ اتنا تپ اور جپ کرتے ہین وہی لچھمی کمل بن چھوڑکر دن رات شیام سندر کی سیوا
مین رہتی ہی ایسے مرلی منوہر کی مین داسی ہون جب دواپر کے آخر مین تمہارے پانون ٹوٹ گئے اور مین کنس آدک ادھرمی راجون کے
ادھرم کرنے سے دکھی ہوتی تھی تب بیکنٹھ ناتھ نے جگ مین اوتار لیکر ہمارا اور تمہارا دکھ چھڑایا تھا اور اپنا جش سنسار مین پھیلایا ایسے
پرم لپکاری پرش کے بیوگ کا دکھ کون سہ سکتا ہی گئو روپی پرتھوی پر تھوی بیل روپی دھرم سے یہ کہتی تھی اور راجا پریچھت کھڑے ہوئے سنتے تھے

ادھیائے سترھوان

آنا کلجگ کا بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کے پاس اور بات چیت ہونا کلجگ اور
راجا پریچھت سے اور جگہ بتانا پریچھت کا کلجگ کو رہنے کے واسطے

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اسیوقت وہ شودر رتھ پر چڑھا ہوا بہتسی فوج ساتھ لیے ہوئے راجون کی
صورت بنائے کالے کپڑے اور مکٹ پہنے سونٹا ہاتھ مین لیے گئو اور بیل کے پاس آکر رتھ پر سے اتر پڑا اور گئو اور بیل کو پانون سے ٹھوکر مارکر
دھمکانے لگا وہ دونون اسکا روپ دیکھکر ایسا ڈر گئے کہ گئو تو آنکھون سے آنسو بہانے لگی اور بیل نے گم اور موت دیا پریچھت نے جب اسا دھرم
نہین دیکھا گیا تب راجہ نے بان نکالکر دھنکھ پر چڑھایا اور بڑا غصہ کرکے کلجگ سے کہا کہ سا تون دیپ کا راجا مین ہون تو کون دیش کا
راجا ہی جو ہمارے راج مین راجا کی صورت بناکر میری رعیت کو دکھ دیتا ہی راجون کا ایسا دھرم نہین ہوتا کہ کسی کو دکھ دیوین۔ شری کرشن
مہاراج ترلوکی ناتھ دینا سے چلے گئے اور ارجن ہمارے دادا گانڈیو دھنکھ رکھنے والے بیکنٹھ کو گئے اسلیے تو پرتھوی کو بنا راجا کے
سمجھکر گئو اور بیل کو ایسا دکھ دیتا ہی ادھرم کرنا چھوڑ دے نہین تو تجکو ابھی مارے ڈالتا ہون کلجگ یہ بات سنتے ہی راجا کے ڈر سے
چپ چاپ کھڑا ہو گیا تب راجا نے بیل سے پوچھا کہ تم کون ہو اور تینون پانون تمہارے کسنے توڑے تم کوئی دیوتا ہو کر ہم کو بھرم
دینے کے واسطے تو نہین آئے ہمنے راج مین تمہارے برابر کسی کو دکھی نہین دیکھا اور تم کچھ سوچ مت کرو ہمارے ملنے سے تمہارا
سب ڈر چھوٹ گیا اور ہم تمہارا دکھ دور کرینگے راجا یہ بات بیل سے کہکر پھر گئو سے بولا کہ تو مت رو مین ادھرمیون اور پاپیون کا دنڈ
دینے والا موجود ہون راجون کا یہی دھرم ہی کہ چور اور لکری آدمیون کو دنڈ دیوین جس راجا کے دیش مین پرجا دکھ پاوے اسکے چار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گن ناش ہوجاتے ہین ایک تو کیرت اُسکی نہین رہتی ہی دوسرے عمر اُسکی کم ہوجاتی ہی تیسرے گیان چھوٹ جاتا ہی چوتھے پرلوک بگڑ جاتا ہی
راجون کو ایسا چاہیے کہ جو کوئی اُنکے راج مین دُکھی ہو اُسکا دُکھ چھڑا دیا کرین راجا کو اتنا دھرم رکھنے سے پھر کچھ تپ اور جپ کرنے کی ضرورت نہین
اسواسطے مین اس شودر کو مار ڈالونگا یہ سنساری جیوون کو بہت دکھ دیتا ہی راجا نے پرتھوی سے یہ بات کہکر پھر بیل سے پوچھا کہ تمھارا پانون کنے
توڑا ہمکو جلد بتاؤ ہم اُسکے ہاتھ کاٹ ڈالین گے جو ہم سری کرشن جی کے داس ہوکر تمھارا دُکھ نہ چھوڑا دینگے تو ہمارے کل مین دوش لگے گا
اگر کوئی دیوتا بھی ہمارے راج مین آکر کسی کو دُکھ دے تو ہم اسکو بھی مار ڈال سکتے ہین آدمی کی کیا طاقت ہی جو کسی کو دُکھ دے سکے یہ
بات سُنکر بیل روپی دھرم اپنا سر جھکا کر راجا پرچیت سے بولا کہ پانڈوون کے بنش مین اسی طرح سب راجا دھرماتما ہوتے چلے آئے ہین اُنکے
راج مین کسی نے دُکھ نہین پایا ارجن تمھارے دادا ایسے دھرماتما اور ہر بھکت تھے کہ جنکے سارتھی سری کرشن جی تر لوکی ناتھ ہوئے تم کو
اسی طرح اچت ہی کہ تم ہمیشہ دُکھی اور غریب لوگون کا سوچ رکھا کرو اور مین بید اور شاستر کی بات سے لاچار ہوکر یہ نہین جان سکتا کہ مجکو
کسنے دُکھ دیا اسلیے مین کسکا نام بتلاؤن جسکا نام تمکو بتلاؤنگا تم اُسکا سنکوچ کروگے اپنی قسمت کا پھل بھوگتا ہون یہ بات دنیا مین ظاہر ہی کہ
سب کوئی اپنے اپنے ادھرم کے بدلے دُکھ پاتے ہین کسی کو اپنے من کے سنکلپ بکلپ سے دُکھ ہوتا ہی اور کوئی لوگ کہتے ہین کہ آدمی سب
سکھ اور دُکھ پرمیشور کی اچھا سے بھوگتا ہی یہ بات بچارنا چاہیے کہ پربرہم پرمیشور کو جنکی اچھا سے سب جیو پیدا ہوتے ہین کیا مطلب ہی کہ
کسیکو دُکھ دیوین نارائن جی کو اس بات کا دوش لگانا اچت نہین ہی کوئی کہتے ہین کہ آدمی ادھرم کرنے سے دنڈ پاتا ہی ادھرم کرنین
بھی آدمی کا کچھ بس نہین رہتا کسواسطے کہ آدمی کی اچھا کے موافق سب باتین نہین ہوتی ہین کوئی کہتے ہین کہ دکھ دُشمن سے پہونچتا ہی
دوست کسی کو دُکھ نہین دیتا اسواسطے دشمن کا پیدا کرنا اپنے اوپین سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جبتک آدمی ماں کے پیٹ مین رہتا ہی تب
اُسکا کوئی دشمن نہین ہوتا جب آدمی پیدا ہوکر سیانا ہوتا ہی تب لوگون سے برودہ کرکے اپنا دشمن آپ کھڑا کرتا ہی اس سے مین کسیکا نام
نہین تبلا سکتا کہ کسنے مجکو دُکھ دیا ہی تم اپنی بدھ سے جان لو جب راجا پرچیت نے یہ سب گیان بیل روپی دھرم سے سُنکر شری کرشن جی کے
چرنون کا دھیان کیا تب راجا کو انتہ کرن کی شدھتا سے معلوم ہوا کہ بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی اور شودر روپ راجا کلجگ ہی اور اسی
شودر نے دھرم کا پانون توڑ کر پرتھوی کو دُکھ دیا ہی اور اس پرتھوی کے مالک پرمیشر تھے سو وہ پرم دھام کو گئے اسی سبب سے پرتھوی چنتا کرتی
ہی پاپی کا نام لینے سے پاپ اور دھرماتما کا نام لینے سے پُن ہوتا ہی بیل روپی دھرم نے اسیواسطے کلجگ کو پاپی سمجھ کر اُس کا نام نہین تبلایا
پہلے دھرم کے چارون پیر تپ ست شوچ اور دیا کے بنے تھے کلجگ مین زیادہ پاپ ہونے سے تین پیر دھرم کے ٹوٹ گئے اُن تینون پاپون
کے نام جس سبب سے دھرم کے تین پیر یعنی تپ اور شوچ اور دیا کے ٹوٹ گئے ہین اہنکار اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور شراب پینا
سمجھنا چاہیے کیونکہ ست ایک پیر دھرم کا رہ گیا اُسکو بھی یہ کلجگ توڑا چاہتا ہی راجا نے یہ بات من مین بچار کر بیل اور گئو کو دھیرج دیا اور کرودھ
کرکے تلوار کو نکال کر کلجگ پر مارنے دوڑا جب کلجگ نے دیکھا کہ یہ دھرماتما راجا غصہ سے بھرا ہوا مجھے مارنا چاہتا ہی اور مین ایسی
سامرتھ نہین رکھتا جو اُسکے ساتھ لڑا سکون تب کلجگ ایسا بچار کر راجا کے پانو پر گر پڑا اور اپنی جان بچانے کے واسطے بنتی کرنے
لگا تب راجا نے اپنے دھرم اور دیا سے تلوار نہین چلا کر کہا کہ ای کلجگ جہان راجا جدھشٹھر اور ارجن ہمارے دادا کا راج تھا
وہان تجکو رہنا نہ چاہیے تو ادھرمی پاپیون کا ساتھی ہوکر جس راجا کے دیش مین رہیگا اُسکا من ادھرم کرنے کو چاہیگا تجھ مین لالچ اور
اہنکار اور جھوٹھ اور کپٹ اور جھگڑا اور کام اور موہ بھرا ہوا ہی اس لیے بھرت کھنڈ مین جہانتک ہمارا راج ہی اور وہان سب کوئی اپنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دھرم اور کرم سے ہین مست رہ آدمی لوگ اس بھرت کھنڈ مین تپ جگ دان دھرم برت پوجا پرمیشور کی کرنے سے راج گدی اور بہت طرح کا
سکھ پاکر مکت پدوی کو پاتے ہین اور انکو دکھ کبھی نہین ہوتا تو ایسی جگہہ رہکر کلجگ کریگا اور تیرے رہنے سے پاپ زیادہ ہوگا میرا کہنا مان نہین تو تیری
جان بچنا مشکل ہی کلجگ نے ہاتھ جوڑکر راجا سے گڑگڑا کر بنتی کی کہ مہاراج آپ[۱۳] دھرماتما اور انصاف کرنے والے ہین میری عرض سنیے کہ
برھماجی نے ست جگ ترتیا دواپر کلجگ چار جگون کو بناکر انکی حد باندھ دی ہی ست جگ ترتیا دواپر تینون جگ اپنا اپنا راج کرچکے اور مین کلجگ
ہون اب میرے بھوگ کرنیکا سمے آیا ہی اور آپ مجکو آگیا دیتے ہین کہ تو ہمارے راج مین مت رہ ساتون دیپ مین آپکا راج ہی مین کہان جاکر رہون
اور جو برھماجی نے چارون جگون کی حد باندھ دی ہی وہ کسی طرح مٹ نہین سکتی اور ای پرتھوی ناتھ آپ میرے اوگنون کو دیکھتے ہین اور گنون کی طرف
دھیان نہین کرتے مجھ مین ایک بڑا گن ہی وہ آپسے کہتا ہون کہ ست جگ کے بیچ جس راج مین ایک آدمی پاپ کرتا تھا اس راج بھر کے
آدمی دنڈ پاتے تھے اور ترتیا مین ایک آدمی کے اپرادھ کرنے سے گانون بھر دنڈ پاتا تھا اور دواپر مین ادھرم کرنے سے پرواربھر کو دنڈ
ملتا تھا اور کلجگ مین جو آدمی جس انگ سے پاپ کرتا ہی اسکو پکڑکر اسی انگ کا دنڈ دیتا ہون دوسرے جگون مین آدمی کو مانسی پاپ
کرنے سے دنڈ ملتا تھا اور کلجگ مین مانسی پاپ نہ ہوکر مانسی پھل ملتا ہی راجا کو جب یہ بات سنکر بھی دیا نہ آئی تب پھر کلجگ بولا کہ ای پرتھوی ناتھ
مجھ مین ایک اور گن بہت بڑا ہی کہ ست جگ مین جو کوئی اپنا پرلوک بنانے کے واسطے دس ہزار برس تک تپ کرتا تھا تب اسکی
اچھا پوری ہوتی تھی اور ترتیا مین جب آدمی لوگ بہت سا روپیہ لگاکر ہزار برس تک جگ کرتے تھے تب انکا مطلب پورا ہوتا تھا اور
دواپر مین سو برس تک پوجن اور دھیان نارائن جی کا کرنے سے من کی مراد ملتی تھی اور میرے راج مین جو کوئی ایک ساعت بھی دھیان شالگ
کا اپنے سچے من سے کرے یا انکا نام لیوے یا کانون سے انکی لیلا اور کتھا سنے وہ اپنے مطلب کو پہونچکر بہت جنمون کے پاپ سے چھوٹ جاتا ہی
جب یہ گن سنکر راجا پرچھیت بہت خوش ہوا تب کلجگ نے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ دیا کرکے میرا جیودان دیجیے اور جہان کہے وہان جاکر رہون مین آپ
سے بہت ڈرتا ہون آپکے حکم مین رہونگا جب کلجگ نے ہاتھ جوڑکر ینے کیا تب راجا نے اسکو دین جانکر اپنا دھرم بچارا کہ شرن آئے کو کوئی نہین مارتا
ایسا سمجھ کر بولا کہ ای کلجگ جس جگہہ آدمی جوا کھیلتے ہین اور جہان پینے کے واسطے شراب بکتی ہی اور جس مکان مین ہنسیا (پتریا) رہتی ہی اور جہان پر
جیون کو جان سے مارتے ہین وہان جاکر تو رہ یہ سنکر کلجگ نے دین ہوکر راجا سے پھر کہا کہ ان چار جگہون مین میرا کل پیدا نہین سما سکتا تب راجا
خوش ہوکر کہا کہ جس جگہہ سوم آدمی کے پاس روپیہ پیسا سونا چاندی ہو اور وہ اسمین سے دان اور دھرم نہ کرے وہان بھی جاکر رہ سوائے ان
پانچ جگہون کے اور کہین جو تو[۱۴] اپنا دخل کریگا تو ہم تجکو مار ڈالینگے کلجگ نے راجا کو دھرماتما اور بلوان دیکھکر انکی بات مانکر اپنے من مین کہا کہ
جب راجا کا من دھرم کی طرف سے پھریگا تب ہم اوسر پاکر اپنا مطلب نکال لینگے کلجگ یہ بات بچارکر راجا سے بدا ہوا اور انھین پانچون جگہون مین جہان راجا
نے بتلایا تھا آکر ڈیرا کیا سوت جی نے اتنی کتھا سنا کر سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اپنا بھلا چاہے وہ ان پانچون باتون سے کنارہ
رکھے اور راجا کو یہ بات کبھی نہ کرنا چاہیے کیونکہ راجا کے آدھین سب رعیت رہتی ہی جب کلجگ کو جانے کے پیچھے راجا پرچھیت نے اس
بیل کے تینون پیر ٹوٹے ہوئے اپنے دھرم سے اچھے کرکے گائے کو دھیرج دیا تب وہ بیل اپنا دھرم روپ اور گئو پرتھوی روپ ہوکر اپنے
استھان کو چلے گئے اور راجا نے راجگدی پر آکر یہ حال براہمن اور رکھیشورون سے کہا وہ لوگ سنکر بولے کہ ای راجا تمنے اچھی بات کی اب
کلجگ تمھارے راج مین اپنا عمل نہین کرسکتا پھر راجا پرچھیت نے اپنے دیش مین یہ ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی جوا نہ کھیلے اور شراب نہ پیوے اور
جوا نہ کھیلے اور دھن پاکر جتھا شکت دان کرے اور پراستری کے ساتھ بھوگ نکرے جو کوئی دیوتا اور سادھو اور سنت اور برہمن اور گئو اور بید

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور شاستر کو نہین مانکر ان پانچون باتون مین سے کوئی کام کریگا اُس کا ہم اَن اور دھن لوٹکر دنڈ دیونگے اور پرتھیت کے راج مین اُنکے ڈر سے سب لوگون نے ادھرم کرنا چھوڑ دیا اور راجا پرتھیت دھرم کو بڑھاتے ہوئے ہستنا پور مین راج کاج کرنے لگے اور ہمیشہ کتھا اور لیلا پرمیشور کی سُنکر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے رہتے تھے اور اُنکے راج مین بھی سب رعیت اپنے دھرم سے رہکر خوش تھی۔

ادھیائے اٹھارھوان

جانا پرتھیت کا شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین اور دخل کرنا کلجگ کا پرتھیت کے من مین اسلیے ڈال دینا راجا کا مرا ہوا سانپ بھانڈی رکھ کے گلے مین اور بھانڈی رکھ کے بیٹے شرنگی رکھ کا شاپ دینا راجا پرتھیت کو

سوت جی سونک ادک رکھیشورون سے کہتے ہین کہ جبتک پرتھیت نے راج کیا تب تک اُنکی نیت اور دھرم سے کلجگ نے وہان عمل نہین پایا اور راجا پرتھیت رتھ پر بیٹھکر اپنی پرجا کی رکھا کرنے کے لیے اپنی راج مین چارون طرف گھومتا اور ایک چھتر راج کرتا رہا اور کلجگ کو کچھ مال نہ سمجھکر اُسکو پڑا رہنے دیا اتنی کتھا سُنکر سونکادک رکھیشورون نے سوت جی سے کہا کہ آپ پرمیشور کی کتھا مین بڑے جوگ ہو کر امرت روپی رس ہم لوگون کو پلاتے ہین آپکے ست سنگ سے ہمارا جنم سپھل ہوا جو آپ ایسا کہین کہ تم لوگ رکھیشور ہو تمھارا جنم اسیطرح سپھل جائیگا تو تم یہ یقین کرکے جانو کہ جو سکھ تمھارے ست سنگ سے ملتا ہی وہ سکھ سورگ اور بیکنٹھ مین نہین ملتا اب جس طرح راجا پرتھیت نے اپنا تن تیاگ کیا وہ حال برن کیجیے سوت جی نے کہا کہ جب راجا پرتھیت بوڑھا ہوا تب راجا نے بچار کیا کہ جیو مارنا ادھرم ہی سو مین نے چھوڑ دیا اور راجون کا یہ دھرم ہی کہ جنگل مین جاکر شکار کھیلا کرین اس بہانہ سے بہت سے دیش دیکھنے مین آتے ہین جو ہرن جنگل مین بوڑھا ہو جائے اُسکو ضرور مارنا چاہیے ہمیشہ سے راجا لوگ ایسا کرتے آئے ہین یہ بات بچار کر ایکدن راجا نے جنگل مین جاکر بہت سے جیون کو شکار مین مارا پھر ایک ہرن کے پیچھے جو گھائل ہوکر بھاگا تھا دوپہر کے وقت گھوڑا اپنا دوڑایا تو اپنے ساتھیون سے علیحدہ ہو گیا جب راجا کو گرم ہوا چلنے سے بہت پیاس لگی اور پانی ڈھونڈھنے کیواسطے چارون طرف پھرنے لگا تو اُس جگہ بھانڈی رکھ کی کُٹی دکھلائی دی اور وہ رکھیشور بڑے جوگ اور مہاتما ہمیشہ جنگل

مین رہتے تھے اور جو دودھ بچھیڑے کے پیتے وقت گئو کے تھن سے ٹپکتا تھا اُسیکو پی کر پرمیشور کا بھجن کرتے تھے راجا نے کُٹی کو دیکھتے ہی وہان جاکر رکھیشور سے کہا کہ مین راجا پرتھیت ابھمن کا بیٹا بہت پیاسا ہون دیا کرکے تھوڑا پانی مجکو پلاؤ اسی طرح کئی مرتبہ راجا نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رکھیشور سے پانی مانگا اور رکھیشور مہاراج اُس وقت آنکھ بند کیے ہوئے پران اپنا برھمانڈ پر چڑھاتے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین ایسے لگے
ہوئے تھے کہ اُنکو اپنے بدن کی بھی خبر نہ تھی اِس سبب سے اُنھون نے راجا کی بات نہین سُنی اور نہ اُنکو کچھ جواب دیا اُسوقت جیو ہنسا کرنے سے
کلجگ نے راجا کے من مین اپنا دخل کر کے کپٹ پیدا کیا جب راجا کو دھرماتما اور ہر بھکت ہونے پر بھی زیادہ بھوکھ اور پیاس لگنے سے غصہ
پیدا ہوا تب اُسنے بچارا کہ دیکھو ہم ساتون دیپ پرتھوی کے راجا ہو کر اِس براہمن کے دروازے پر پانی مانگنے آئے اور اِس رکھیشور نے
ہمکو دیکھ کر جھوٹی سمادھ لگا کر ہماری بات کا جواب بھی نہ دیا پانی کو کون پوچھے اِس سے اسکو کچھ دنڈ دینا چاہیئے پر مین پانڈوون کے
کُل مین پیدا ہون براہمن کو کس طرح دنڈ دون جب ایسا بچار کر راجا گھوڑے پر سے اُترا تو اُسنے اُسی جگہ ایک مرا ہوا سانپ پڑا دیکھ کر
مَن مین کہا کہ سانپ اِسکے گلے مین ڈال دون تو سانپ کے ڈر سے رکھیشور اپنی آنکھ کھول دیگا ایسا بچار کر راجا نے غصہ سے اُس
سانپ کو اپنے دھنکھ سے اُٹھا کر بھانڈی رکھ کے گلے مین ڈال دیا لیکن وہ رکھیشور پرمیشور کے دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا جسکو سانپ
کے ڈالنے سے بھی کچھ ڈر نہ ہو کر جیون کا تیون اپنی جگہ آنکھ بند کیے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا رہا اور راجا نے اپنے مکان پر آ کر
جیسے مُکٹ اپنے سر پر سے اُتارا ویسے ہی اُسکو گیان ہوا تب بڑے سوچ سے مَن مین کہنے لگا کہ دیکھو سونے مین کلجگ کا باس ہی سو میرے
سر پر تھا اور شکار کھیلنے سے میری بُدھ بدل گئی جو مین نے مرا ہوا سانپ رکھیشور کے گلے مین ڈال دیا اب مین سمجھا کہ کلجگ نے مجھسے اپنا بدلا لیا
اِس پاپ سے میرا کیسے اُدھار ہوگا جب کوئی آدمی نارائن جی سے بمکھ ہو کر گئو اور براہمن کو دُکھ دے تو سمجھنا چاہیئے کہ اُسکے دن بُرے
آئے ہین مین نے آج براہمن کو بڑا دُکھ دیا اِس سے مجکو معلوم ہوا کہ میری عمر اور دولت جاتی رہیگی یہان راجا اپنے گھر بیٹھا ہوا اِس طرح
سوچ کرتا تھا اور جس مکان مین بھانڈی رکھیشور دھیان مین بیٹھے تھے وہان جب رکھیشورون کے لڑکون نے کھیلتے ہوئے یہ حال دیکھا
تب ایک لڑکے نے بھانڈی رکھیشور کے بیٹے شرنگی رکھ سے جو کوشکی ندی کے کنارے لڑکون مین کھیلتا تھا جا کر کہا کہ تمھارے باپ
کے گلے مین راجا پرچھت سانپ ڈال گیا ہی یہ بات سنتے ہی شرنگی رکھ جو برھماجی سے بردان پا کر بچن اپنا سدھ رکھتا تھا کرودھ مین بھر
اور آنکھین اُسکی لال ہو کر بدن کانپنے لگا اُسی وقت شرنگی رکھ نے ندی کنارے جا کر اپنا ہاتھ اور پانون دھویا اور آچمن کر کے ہاتھ مین
پانی لیکر شاپ دیا کہ آج کے ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا پرچھت مرجائے ایسا شاپ دیکر بولا کہ دیکھو
شری کرشن جی بیکنٹھ کو گئے اِسلیے کلجگ باسی راجا روپیہ اور راج کے غرور مین اندھے ہو کر براہمنون کو دُکھ دیتے ہین جس طرح کوئی
آدمی دروازہ رکھانے کے واسطے کُتا پالے اور وہ کتا اُسیکو کاٹ کر جگ کی تھالی مین مُنھ ڈال دے اِسطرح راجا لوگ تو نوکر کی طرح رکھیشورون
کی رچھا کرنے کے واسطے ہین اب کلجگ کے راجون کا یہ حال ہی کہ براہمنون کی کرپا اور آشیرباد سے راج گدی پا کر اُنھین کو دکھ دیتے ہین یہ ارجن اور
جدھشٹھر کے کُل مین ایسا ادھرمی راجا ہوا کہ جسنے میرے باپ کے گلے مین سانپ ڈال دیا اور راجون نے براہمنون کو کمزور جانا اِسلیے ہم اُنکو
اپنی سامرتھ دکھلاتے ہین شرنگی رکھ سب لڑکون کو ایسی بات اور شاپ دینے کا حال سُنا کر بھانڈی رکھیشور کے پاس آیا اور جب اپنے باپ کو بیچ
دھیان پرمیشور کے اور مرا ہوا سانپ گلے مین پڑا دیکھا تب سانپ کو گلے سے نکالکر رونے لگا اور باپ کا نام لیکر پکارا اُسکی آواز سنتے ہی
بھانڈی رکھ نے سمادھ کھولکر اپنے بیٹے سے پوچھا کہ تو کسواسطے روتا ہی شرنگی رکھ نے کہا کہ پرچھت تمھارے گلے مین سانپ
ڈال گیا اِسلیے مین روتا ہون یہ بات سُنکر بھانڈی رکھ نے کہا کہ اے بیٹا تو نے کچھ شاپ تو نہین دیا شرنگی رکھ بولے کہ مین نے اِس ادھرم
کرنے کے بدلے راجا کو یہ شاپ دیا ہی کہ سات دن پیچھے تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا مرجاوے یہ بات سُنکر بھانڈی رکھ بہت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُداس ہوگئے اور کرودھ کرکے اپنے بیٹے سے کہا کہ ای مورکھ تونے بہت بُرا کام کیا جو ایسے دھرماتما راجا کو جسکے راج مین کلجگ نے دخل نہین پایا تھا شاپ دیا دیکھ شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ نے اُسکی رچھا مان کے پیٹ مین کی اور کوردون اور پانڈودون کے محل مین یہی ایک راجا تھا جسکے راج مین ہم سب براہمن اور رکھیشور بڑی آرام اور خوشی سے رہکر کسی پرش اور پچھی کو بھی دُکھ نہین ہی اور شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہین تونے تھوڑے اپرادھ سے بہت دنڈ اسکو دیا اُسکے اوگن کو لیا اور گُن کو چھوڑ دیا پرچھت کے مرنے کے پیچھے ادھرمی راجا ہونگے اور اُنکے راج مین کلجگ اپنا دخل کرکے آدمیون سے پاپ کراویگا دیکھ راجا میرے استھان پر آیا تو مجھے اسکو کھانا کھلا کر آدر کرنا چاہیے تھا یہ بڑے شرم کی بات ہوئی کہ مین نے اسکو ایک لوٹا پانی بھی نہ پلایا اور تونے ایسا شاپ مہیشور راجا کو دیکر شری کرشن جی کا اپرادھ کیا راجا کے مرنے کے پیچھے دنیا مین سب برن سنکر ہوجاوینگے اس پاپ کی جڑ تو ہی ہوا سادھ سنتو نکا یہ دھرم ہی کہ گن کو لیتے ہین اور اوگن کی طرف نہین دیکھتے یہ بات بھانڈی رکھ نے اپنے بیٹے سے کہکر پرمیشور کا دھیان کرکے اُنسے بنے کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ میرے اگیان بالک سے بڑا پاپ ہوا اسکا اپرادھ چھما کیجیے جو راجا گئو اور براہمن کی رچھا کرتے ہین اُنکے مارنے کا پاپ دس براہمن مارنے کے برابر ہوتا ہی اور ہمارا راجا کے دیش مین چور اور پاپی بہت پیدا ہوتے ہین جسنے راجا کو مارا اُسنے چور اور ادھرمیون کو بڑھایا بھانڈی رکھ نے دھیان مین پرمیشور سے ایسا کہکر مین بچارا کہ راجا کو اس شاپ کا حال کہلا بھیجنا چاہیے جسمین وہ اپنے پرلوک کی تدبیر کرے سنساری لوگ یہ بات سُنکر شرنگی رکھ کو بُرا کہینگے مگر ایسے دھرماتما راجا کی مُکت ہونے کے واسطے اُسکو ضرور خبر کردینا چاہیے بھانڈی رکھ نے ایسا بچار کر کرمُکت نام اپنے چیلے کو بلا کر کہا کہ تو راجا کے پاس جا اور ہماری طرف سے آشیرباد دیکر کہدے شرنگی رکھ نے اسطرح تمکو شاپ دیا ہی اسلیے تمھاری اکال مرت ہوگی تم ہوشیار ہوکر اپنی مُکت کی تدبیر کرو سُوت جی نے اتنی کتھا سُنا کر رکھیشورون سے کہا کہ دیکھو جو راجا پرچھیت اشوتھاما کے بجر سے بچا اور جسنے دھرم اور پرتھوی کی رچھا کرکے کلجگ کو اپنے آدھین کیا وہی راجا ایک براہمن کے لڑکے کے شاپ دینے سے مرگیا ایسا مہاتم براہمن کا ہی اور پرچھت کے مرنے کے پیچھے کلجگ نے سب جگہ اپنا دخل کرلیا اور راجا پرچھیت نے کلجگ کا گن سمجھ کر اُسکو نہین مارا اُسکے اوگن کی طرف نہین دھیان کیا جو کہ دھرماتما اور بھگت ہوتے ہین وہ گُن کو لیکر اوگن کی طرف نہین دیکھتے اندرلوک اور سورگ اور بیکنٹھ اور دنیا مین کوئی سکھ ست سنگ کے برابر نہین ہوتا اور پرمیشور کا بھید اور چرتر برہما جی اور شوجی اَدک دیوتا بھی نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو جان سکے سونک آدک نے یہ بات سُنکر بہت استت کرکے اُنسے کہا کہ آپ دھنّ ہین جو پرمیشور کا چرتر اور امرت روپی کتھا ہملوگون کو کانون کی راہ پلا کر کرتار تھ کرتے ہین سوت جی نے یہ بات سُنکر کہا کہ آج ہمارا جنم لینا سپھل ہوا جو آپ ایسے رکھیشور اور نیشور ہماری بڑائی کرتے ہین ہمارا جنم براہمن اور شودر سے ملکر ہوا تھا سو آپ ایسے مہاتماؤنکی سنگت کرنے سے ہمارا سب سوچ دور ہوگیا جو کوئی آدمی کا جنم پاکر پرمیشور کی کتھا سُنے اور اُنکے نام کا اُسمرن اور بھجن کرے سنسار مین اسیکا جنم لینا سپھل ہی دیکھو جن چرنون کا دھوون گنگا جی ہو کر تینون لوک کے جیودن کو تارتی ہین جو اُن چرنونکی بھگت رکھ کر ترِبھون پت کا نام لیوے اُنکی کتھا کا نونسے سُنے اُسکی بڑائی کون کہسکتا ہی آدمیونکا جتنا وقت پرمیشور کی کتھا سننے اور نام جپنے مین گذرتا ہی اُتنا وقت اُنکی عمر مین کم نہین ہوتا میری کیا سامرتھ ہی جو پرمیشور کے گن کو برن کرسکون جسطرح آکاش مین نبھچی اپنی طاقت بھر اُڑتا ہی پر آکاش کی تھاہ نہین پاسکتا اسیطرح برہما جی اور شوجی ادیوتا اور رکھیشور لوگ اپنے گیان اور سمرتھ بھر پرمیشور کا دھیان اور اُسمرن کرتے ہین مگر اُنکے انت کو کوئی نہین پاسکتا ہی

اَدھیائے اُنتیسوان معلوم ہونا راجا پرچھیت کو حال شاپ دینے شرنگی رکھ کا اور راج پاٹ چھوڑ کر جانا پرچھت کا گنگا کنارے اور آنا شکدیو جی آدِ رکھیشورون کا اُس استھان پر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جسوقت راجا پریچھت شکار سے آکر اپنے ادھرم کا بچار کرکے چنتا مین بیٹھے ہوئے من
مین یہ کہتے تھے کہ ہمارے پیچھے جو راجا ہونگے وہ ہمارے ادھرم کرنے کا حال سُنکر رکھیشورون اور براہمنون کا انادر کرکے اُنکا ڈر نہ مانینگے
اِس پاپ کے بدلے وہ براہمن مجکو شاپ دیتا یا میرا پران نکلجاتا یا کچھ نقصان ہوجاتا تو دوسرے راجا کسی براہمن اور رکھیشور کو دنڈ نہ دیتے
اُسیوقت کرمک نام بھانڈی رکھ کے چلے نے وہان پہونچکر کہا کہ اے راجا بھانڈی رکھنے نے تمکو آشیرباد دیکر کہا ہے کہ مین تمھارے آتے وقت پرمیشور
کے دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ مجھکو تمھارے آنے اور پانی مانگنے کی کچھ خبر نہین ہوئی اور تم نے کرودھ کرکے میرے گلے مین مرا ہوا سانپ
ڈال دیا مین اُس سے بُرا نہ مانکر تمھین پانی نہ پلانے سے بہت شرمندہ ہون لیکن شرنگی رکھ میرے بیٹے نے اپنے اگیان سے تمکو شاپ دیا ہے کہ
سات دن مین تم تچھک سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤگے اِس لیے تم اپنی مکت بنانے کی تدبیر کرو جسمین کرم کی پھانسی سے چھوٹ جاؤ راجا یہ
بات سُنکر بہت خوش ہوا ہاتھ جوڑکر اُس چیلے سے بولا کہ شرنگی رکھنے نے میرے اوپر بڑی کرپا کی جو مجھے شاپ دیکر اِس مایا روپی سمدر سے
کہ جسمین کام اور کرودھ کے بس ہوکر مین ڈوب رہا تھا باہر نکالا اور مجکو اپنے دل مین آجتک اس بات کا دھیان نہین ہوا کہ مایا موہ سے الگ
ہوکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرون لیکن اب اِس شاپ کا ڈر مانکر میرا من بزگت ہوگیا تم میری دنڈوت کہکر رکھیشور مہاراج سے بنے پوربک
کہ دینا کہ مین اپنی سزا کو پہونچکر بہت خوش ہوا مگر وہ دل سے میرا قصور معاف کرین راجا نے چیلے سے یہ بات کہکر بہت روپیہ اور جواہرات
دِچھنا دیکر رخصت کیا مگر ایک بات کا رنج راجا کو ہوا کہ اِس ادھرم کے بدلے لازم یہ تھا کہ فورا میری جان نکلجاتی سات دن تک اِس
پاپی تن کو رکھنا کیا مطلب تھا اِسلیے لازم ہے کہ سات دن جو میرے مرنے مین باقی ہین اُنمین اِس پاپی تن کو دانہ پانی نہ دون کسواسطے کہ جس
تن سے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہ ہووے وہ تن کسی کام کا نہین ہوتا راجا نے ایسا بچار کرمن مین سوچا کہ اَب عورت اور لڑکے اور دھن
دولت کی محبت چھوڑکر پرمیشور کے دھیان مین لین ہوجانا چاہیے اتنے دن میرے اِس دیا کے مایا موہ مین بیفائدہ گذرے اور من ہر ایکت ہوا
اور جب مین ساتوین دن سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤنگا تب یہ راج اور دھن میرا ساتھ چھوڑدینگے اِس لیے اُچت ہے کہ مین پہلے سے ان سبکی محبت
چھوڑدون اور گنگا جی کے کنارے جو تینون لوک کو تارتی ہین سات دن بیٹھکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنی مکت بناؤن کسواسطے کہ دنیا مین
جسنے جنم لیا وہ ایکدن ضرور مریگا اندر ادک دیوتا بھی ہمیشہ جیتے نہین رہتے آدمی جیسا کرم کرتا ہے ویسا دُکھ اور سکھ پاکر چوراسی لاکھ جون مین
جنم پاتا ہے مین اِس سات دن مین ایسا کرم کرون جسمین جنم اور مرن سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جاؤن راجا نے یہ بچار کر جنمیجے اپنے بڑے بیٹے کو جو ۵ جنمیجے
چودہ برس کا تھا راج گدی پر بٹھال دیا اور راج کاج کا کام وزیرون کو سونپ کر جنمیجے سے کہا کہ اے بیٹا گئو اور براہمن کی رچھا کرکے پرجا کو سکھ دینا
راجا نے ایسا کہکر من اپنا برکت کرکے سب راجسی گہنا اور کپڑا بدن سے اُتار ڈالا اور ایک لنگوٹا پہنکر گنگا جی کے کنارے چلا گیا اور چلتے وقت
راجا نے بہت سا روپیہ براہمنون کو دان دیکر راج اور پروار کی محبت اسطرح چھوڑدی کہ جس طرح کوئی آدمی قے کرکے پھر آنکھ اُٹھاکر اُسکی طرف نہین دیکھتا
یہ حال سُنکر سب رانی اور شہر کے مرد عورت روتے ہوئے راجا کے پیچھے گنگا کنارے پہونچے اور رانیون نے کہا کہ مہاراج تمھارے بچھڑنے کا دکھ ہمسے
سہا جائیگا راجا اُنکو بیاکل دیکھکر بولا کہ استری کو چاہیئے کہ جس بات مین اُسکے پت کا دھرم رہے وہ بات کرے اُسکے دھرم مین
خلل نہ ڈالے یہ بات کہکر سبکو بدا کیا اور کسیکی طرف آنکھ اُٹھاکر نہین دیکھا اور ہر دوار مین گنگا کنارے جاکر نہاکر کے کُشا کے آسن پر اُتر مُنہ بیٹھکر من
مین یہ سنکلپ کیا کہ جو سات دن کی عُمر میری باقی ہے اِس سات دن مین کچھ اَن جل نہ کرونگا راجا کا یہ حال جسنے سُنا وہ بنا روئے نہ رہا اور راجا
نشر یکرشن جی کے چرنون کا دھیان دھرکر بچارنے لگا کہ یہ سات دن ہر حرچا اور ست سنگ مین گذرین تو بہت اچھا ہے اور راجہ کے شاپ اور برکت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہونے کا حال رکھیشور اور منیشور لوگ سُنکر اُداس ہو گئے اور اتر مُن اور بششٹھ اور چیون ارشٹ نیمی بھرگ انگرا پراشر پرشرام میدہا تتھ دیول پپلاین تھر دواج
گوتم تیرے اگست بیاس نارد بشوامتر کاتیاین بامدیو اور جمدگن آدک بہت سے رکھیشور اور مہاتما لوگ راجا پریچھت کو دھرماتما سمجھ کر گنگا جی
کے کنارے بھینٹ کرنے کے واسطے آئے راجا نے اُنکو دیکھتے ہی ونڈوت اور پوجا کر کے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا اور سب کسیکو آسن دیکر
بولے کہ ای مہاراج مرتے سمے آپ لوگون مین سے ایک مہاتما کا بھی درشن جسکو ملے وہ آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جائے میرے بڑے بھاگ
جو آپ لوگون نے کرپا اور دیا کر کے مرتے وقت مجکو درشن دیے اب اسیطرح کرپا کر کے سات دن تک یہان رہیے کہ جسمین آپکے رہنے سے من میرا
سنساری مایا موہ کی طرف نہ جاوے اور آپ لوگون کے ست سنگ سے آٹھون پہر چرچا نام پربرہم پرمیشور کا ہوتا رہے اور آپ لوگ
کرپا کر کے میرے بھلے کے واسطے یہان آئے ہین اور کچھ پرواہ نہین رکھتے دیا کر کے کوئی ایسی تدبیر بتلائیے کہ اس سات دن مین وہ تدبیر کر کے
آواگون سے چھوٹ جاؤن تب اُن رکھیشورون مین سے ایک نے کہا کہ تیرتھ نہانا بڑا پُن ہی دوسرے رکھیشور نے کہا کہ براہمن لوگ اکٹھا
ہوئے ہین جگ کرو جسمین تمھارا پاپ سب چھوٹ جائے تیسرے رکھیشور نے بتلا دیا کہ جو کچھ تمھارے پاس دولت ہو اُسے براہمن کو دان
کر دو دان کے برابر دوسرا دھرم نہین ہی چوتھے رکھیشور نے کہا کہ دیوتاون کا پوجن کرنے اور منتر جپ کرنے سے سب پاپ مٹ جاتے ہین
اسی طرح سب رکھیشورون نے اپنے اپنے گیان کے موافق بتلایا لیکن کوئی بات پکی نہین ٹھہری کہ کون کام کرنا چاہیے تب راجا نے کہا کہ
آپ لوگون نے جو بات بچار کی وہ سب اچھی ہین مگر ان سب باتون کے سامان اکٹھا کرنے کو بہت دن چاہئین اور میرے مرنے مین صرف
سات دن رہے ہین کوئی تدبیر ایسی بتلائیے جو اسی سات دن مین پوری ہو سکے اس بات کو سب مہاتما لوگ بچارنے لگے اتنی کتھا سُنا کر سوت جی
نے کہا کہ ای رکھیشورو جسوقت نارد جی حال شاپ دینے کا سُنکر راجا پریچھت کے پاس گنگا کنارے جاتے تھے اُس وقت راہ مین شکدیو جی سے
ملاقات ہوئی تب شکدیو جی نے نارد مُن سے پوچھا کہ آپ کہان جاتے ہین نارد مُن نے اپنے جانے اور راجا پریچھت کو شاپ ہونے کا حال
سُنا کر کہا کہ مہاراج جو مُن اور رکھیشور راجا کے پاس گئے ہین وہ لوگ راجا کو اچھی راہ جو مکت ہونے کی نہین بتلا کر کوئی رکھ جگ اور کوئی
تپ اور کوئی دان آدک دھرم کرنے کے واسطے کہینگے لیکن تھوڑے دن رہنے سے راجا وہ کام کرنے سے بھوساگر پار نہین اُتریگا اسلیے
آپ وہان جا کر راجا کو بھگوت گن سُنا کر بھوساگر پار اُتار دیجیے یہ بات سُنکر شکدیو جی نے پہلے وہان جانے سے انکار کیا تب نارد جی نے اُنکو یہ
اتہاس سُنایا کہ ای مہاراج مین نے چلتے وقت راہ مین کیا دیکھا کہ ایک آدمی آنکھ والا کنوئین پر بیٹھا تھا اُسوقت ایک اندھا راہ بھولکر وہان چلا آیا اور اُس
کنوئین مین گر کے مر گیا اور اُس آنکھ والے آدمی نے اندھے کو دیکھنے پر بھی کنوئین کی طرف جانے سے منع نہین کیا تو اُس دیش کے راجا نے یہ حال
سُنکر اُس آنکھ والے کو پکڑ کر بہت ونڈ دیکر کہا کہ تیرے آنکھ تھی تو نے اُس اندھے کو کنوئین کی طرف جانے سے کیون نہ روکا سو آپ بتلائیے کہ اُس
آنکھ والے نے اُچت کیا یا انوچت کیا یہ اتہاس سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای نارد مُن اس آنکھ والے نے ادھرم اور ونڈ دینے جوگ کام کیا کہ اُسکے
دیکھتے وہ اندھا کنوئین مین گر کر مر گیا اسلیے وہ اُس پاپ کا بھاگی ہوا تب نارد جی نے کہا کہ ای شکدیو جی مہاراج دیکھو راجا پریچھت اپنی مکت بنانے کی
راہ نہین جانتا ہی اور آپ بھگوت بھجن کرنے کے پرتاپ سے سب راہ جانتے ہین جو اُس کو راہ نہین دکھلاؤ گے تو اُسکے نرک جانے کا پاپ کسکو ہوگا اور تینون
لوک کے راجا جو پرمیشور ہین وہ تمکو اس پاپ کے بدلے ونڈ دینگے یا نہین یہ بات سُنکر شکدیو جی لاچار ہوئے اور راجا کے پاس جانا منظور کر کے
نارد جی سے کہا کہ آپ چلین مین بھی پیچھے سے آتا ہون جسوقت رکھیشور لوگ سات دن مین راجا کے مکت ہونے کی تدبیر بچا رہے تھے اسیوقت
شکدیو جی مہاراج پندرہ برس کی عمر بہت سُندر پرم ہنس روپ بنائے آنند مورت راجا کے پاس آئے اُنکے تیج کو دیکھ کر سب رکھیشور اور مُن جو

१ च्यवन
२ पिप्पलायन
३ कात्यायन

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بڑے مہاتما اور بوڑھے جو پہلے سے وہان بیٹھے تھے اُٹھ کھڑے ہوئے اور شکدیو جی مہاراج کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین اونچے سنگھاسن پر
بٹھالا تب راجا پرچھیت کے مَن مین اس بات کا سندیہہ ہوا کہ دیکھو شکدیو جی کو چھوٹی عمر ہونے پر بھی بوڑھے بوڑھے رکھیشورون نے اُٹھ کر
بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا اِنکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ گُن مین سب سے زیادہ ہین ایسا بچار کر راجا پرچھیت بھی اُٹھ کھڑے ہوئے اور
شکدیو جی کو دنڈوت کر کے ہاتھ جوڑکر بڑی آدھینتائی سے بولے کہ ای کرپا ندھان آپ نے بڑی دیا کر کے اس وقت مین جو مرنے کے واسطے
گنگا کنارے آیا ہون مجکو درشن دیا اور آپ ایسے مہاتما پُرش کا آنا میرے بھاگ سے ہوا جب شکدیو جی مہاراج سنگھاسن پر بیٹھے تب پرامشر مُن
شکدیو جی کے دادا نے راجا پرچھیت کے سندیہہ مٹانے کے واسطے کہا کہ ای راجا شکدیو جی عمر مین چھوٹے اور گیان مین سب سے بڑے ہین اور بھلو
اور جتنے بڑے بڑے رکھیشور اور مَن کو تم یہان دیکھتے ہو سب کو گیان مین اِنسے چھوٹا سمجھو اسواسطے ہم لوگون نے اُٹھ کر اِنکا آدر کیا ہی اور یہ تارن
ترن ہین جیسے اِنھون نے جنم لیا تب سے برکت مَن دن رات پرمیشور کے دھیان مین رہکر شیام سُندر کا گنا نباد گاتے ہین ای راجا تیرا کوئی بڑا
پُن سہاے ہوا جو اسوقت یہ یہان آئے سب کرمون سے اچھا جو دھرم تیرے بھو ساگر پار اُترنے کے واسطے ہوگا وہ کہینگے جس سے تو
آواگون سے چھوٹ جائیگا اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے جو پوچھا تھا کہ شکدیو جی مہاراج کو راجا
پرچھیت نے کس طرح پہچانا اِسکا حال تمسے برنن کیا راجا پرچھیت شکدیو جی کا حال پرامشر مُن کی زبانی سُنکر بہت خوش ہوئے اور راجا نے
شکدیو جی کا چرن دھو کر بدھ پورک پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج آپ برکت رہکر سنسار سے کچھ واسطہ نہین رکھتے شرکرشن مہاراج نے
مجکو پانڈورن کے بنش مین سمجھکر آپ کے مَن مین دیا پیدا کردی جو آپ کرپا کر کے مجکو بھو ساگر پار اُتارنے کے واسطے یہان آئے اور آپکے درشن سے
مین کرتارتھ ہوا جو کوئی آپکے چرن چھو لیوے وہ مکت پدوی پاسکتا ہی اور مین دین ہو کر آپ سے بنے کرتا ہون کہ دیو تا لوگون کی عمر کی حد ہی کہ
اتنے دنون مین مرجائینگے اور اس کلجگ مین آدمی کی عمر کا ٹھکانا نہین ہی کہ کب مریگا اشرنگی رکھ کے شاپ دینے سے اب میرے مرنے مین سات
دن باقی ہین اور آپ اپنے مَن کے راجا ہین آپکے اوپر کسیکا بس نہین چلتا جو بغیر مرضی آپ کے آپ کو ایک ساعت بھی رکھ سکے اسلیے مین جلدی
کر کے آپ سے پوچھتا ہون کہ مجکو بھو ساگر پار اُترنے کے واسطے اِن سات دن مین کیا کرنا چاہیے اور ہم سنساری جیو نے استری اور
لڑکون کی محبت مین پھنسے رہکر کبھی اپنے مَن مین اس بات کا خیال نہین کیا کہ اخیر وقت کا بھی کچھ سوچ کرنا چاہیے جس طرح قصاب بہت بکریان
اپنے یہان رکھ کر اُنمین سے ایک یا دو بکری ہر روز مارتا ہی اور دوسری بکرلون کو اس بات کا ڈر نہین ہوتا کہ ایک دن ہماری بھی یہی گت ہوگی
بڑی خوشی سے روز روز دانہ گھاس پانی کھاتی پیتی ہین اسیطرح ہم سنساری لوگ اپنے مان باپ بھائی اور لڑکون کا مرنا ہمیشہ اپنی آنکھ سے
دیکھ کر کچھ نہین ڈرتے کہ ہمکو بھی ایکدن مرنا ہوگا اودھرم چھوڑکر پرمیشور کا بھجن کرین اور یہ سب حال دیکھنے پر بھی اپنا من بیچ مایا موہ استری اور پتر اودک
جھوٹے بیوہارون کے پھنساتے رہتے ہین اب نارائن جی نے میرے اوپر کرپا کر کے مجکو مایا موہ کی نیند سے جگایا ہی کہ مَن میرا برکت ہوا اسطرح
شاستر کا بچن ہی کہ جو کوئی آدمی پانچ دن کاتک کے اخیر مین یعنی ایکادشی سے پورنماشی تک گنگا اشنان کرے تو اُسکو مہینے بھر نہانے کا پُن ملتا ہی
آپ اسی طرح کی کوئی تدبیر بتلایئے کہ سات دن مین جو میرے مرنے مین باقی ہین جلدی فائدہ کرے اور جب آدمی مرنے کے نزدیک پہونچے تب اسکو
اپنی مکت بنانے کے واسطے کیا تدبیر کرنا چاہیے کسواسطے کہ مرتے وقت گلے مین کف اکٹھا ہونے سے پرمیشور کا نام مُنھ سے نہین نکلتا اور
جم دوتون کے ڈر سے مل اور موت نکلجاتا ہی اسلیے مین آپسے یہ کرتا ہون کہ کوئی دھرم ایسا بتلایئے جسمین جلدی مکت ہوجائے اور رکھیشورون
نے جو کچھ تدبیر والی ورجگادک کی بتلائی تھی وہ سب شکدیو جی سے کہدی شکدیو جی نے جب یہ بات سُنکر مسکرا دیا اور رکھیشورون کا کہنا اچھا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہین لگا تب راجا پریچھت پھر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای کرپا ندھان اسوقت آپ کے بچار مین کتھا پران سننا یا منتر جپنا یا کسی دیوتا یا شیام سندر کا دھیان کرنا اچت ہو تو تبلایئے کہ مین ویسا ہی کرون۔

اسکندھ دوسرا

برنن کرنا شکدیوجی کا شری مدبھاگوت اور حال اوتار لینے پر برہم پرمیشور کا

دوہا

جاس کرپا تے ہوت ہی نپٹ آیان سیان
جو ودیتہ کے مدھ مین گوڑھ کہیو شکدیو
سو ماکھن کے ہیہ بسو نند لال بھگوان
شیام سندر سو کرپا کر مونہہ بتاؤ بھیو

ادھیاے پہلا

دھیرج دینا شکدیوجی مہاراج کا راجا پریچھت کو اور برنن کرنا استت شری مدبھاگوت کی

شکدیوجی نے راجا پریچھت کی بات سنکر کہا کہ ای راجا جو تمنے پوچھا کہ اخیر وقت آدمی کو اپنی مکت بنانے کے واسطے کیا کرنا چاہیے سو یہ بات بہت اچھی پوچھی ہی اسمین سب سنساری جیوون کا بھی بھلا ہوگا ای راجا جو اگیانی آدمی پرمیشور کی مہما کو نہین جانتا صرف سکھ اور بلاس مین ڈوب کر خراب ہو رہا ہی اسکے واسطے سب دکھ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ وہ لوگ سنساری بشے اور سکھ کے سامان کی چاہنا رکھتے ہین لیکن انکو بنا کرپا اور دیا پرمیشور کے کچھ سکھ نہین ملتا وہ اسی طرح اپنی عمر رات کو عورت کے سنگ اور دن کو روزگار اور بیاپار مین آخر کرتے ہین انکو آٹھ پہر مین کبھی دنیا کے کام سے چھٹی نہین ملتی کہ کسی ساعت اسمرن اور دھیان نارائن جی کا جو انکو پیدا کر کے پالتے ہین کر کے پرلوک اپنا بناوین اور دھن اور پروار سے اپنا بھلا چاہتے ہین دیکھو آدمی جس استری اور پتر کے مایا موہ مین پھنسکر سب طرح کا دکھ اٹھاتا ہی اور جھوٹھ اور سچ بولکر روپیہ لاکر انکو پالتا ہی انکا مرنا بھی اپنی آنکھون سے دیکھ کر من کو اس مہا جال سے الگ نہین کرتا اور مرنے کے بعد کوئی بیٹا اور بھائی بندھ اسکی مدد نہین کر سکتا اور پاپ کرنے کے بدلے نرک مین جاتا ہی۔

کبت

کہا کو شلیس سکھ پابو پربھ تنے پاے کہا سکھ دینھو پرہلادھو کے تات جو
کہا سکھ دینھو دھن ہیت بھو متھن سندھ کہا سکھ کو روکو دیو راج کھیات جو
کہا سکھ دیا پریا راگھو کو دکھت کیا کہا سکھ سکنٹھے دیا بال بلی بھرات جو
نج آنند کند بن لیو سکھ لیش کن کہیو بسر بندھ چھن دکھ کو سنگھات جو

ای راجا تمھارا جنم اس بھرت کھنڈ مین ہوا ہی جو آدمی اس بھرت کھنڈ مین پرمیشور کا بھجن اور دھیان کر کے بیکنٹھ کا سکھ پاتے ہین انھین لوگون کا سنسار مین جنم لینا سپھل ہی دیکھو من اور رکھیشور لوگ سنساری مایا موہ چھوڑ کر بن مین جا کر شیام سندر کا بھجن اور اسمرن کر کے اپنا وقت کاٹتے ہین ای راجا سنو جسکی موت نزدیک آ پہونچی ہو اسکو بھوساگر پار اترنے کے واسطے نارائن جی کی کتھا اور استت سننے کے سواے دوسری کوئی تدبیر اچھی نہین ہی اور وہ آدمی من اپنا استری اور پتر اور دھن آدک سنساری مایا سے الگ رکھ کر اس بات پر ٹھہراوے کہ یہ سب بیوہار جگت کا جھوٹا ہی اور دنیا کی چیز ہمیشہ نہین رہتی اور مرنے کے بعد کوئی چیز اسکے ساتھ نہین جاتی وہ اکیلا آپ جاتا ہی اور استری اور پتر اور دھن آدک سب اسکا ساتھ چھوڑ دیتے ہین اسواسطے عقلمند آدمی کو چاہیے کہ انکے چھوڑنے سے پہلے آپ ان لوگون کو چھوڑ دے اور بھگوان کی کتھا کو شدھ من سے چت لگا کر سنے اور مرلی منوہر کے چرنون مین دھیان لگا کر انھین پربرہم پرمیشور سے پریت رکھے اور جو کچھ کتھا اور لیلا انکی سنے اسپر یقین رکھ کر کبھی اسکو جھوٹ نہ جانے اور اسکو سچ جانکر کسی بات کا شبہہ نکرے تب وہ مکت پاویگا ای راجہ ہم شری مدبھاگوت جو سب پرانون مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُتم ہی اور اُسمین لیلا اور استت شیام سُندر کی لکھی ہی اور ہمنے بیاس جی اپنے باپ سے اِسکو پڑھا تھا تمکو سُناتے ہین جس کسی کی یہ چاہنا ہو کہ ہم
آواگون سے چھوٹ جاوین اُسکے واسطے سوائے سننے کتھا شری مدبھاگوت کے دوسری تدبیر اچھی نہین ہی سب شاستروں کے سننے کا پھل شری بھاگوت
سننے سے ملتا ہی اور سب بیدون کا خلاصہ اسکو سمجھنا چاہیے جسکو جراج کی پھانسی سے چھوٹنا ہو وہ شری مدبھاگوت سُنے اُسکو پرمیشور کے
چرنون مین پریت پیدا ہوگی اور جو آدمی استری اور لڑکون کے مُوہ مین پھنسا رہتا ہی جو وہ بھی کتھا سننے کی عادت کرلے تو ضرور من اِسکا
برکت ہوکر ہر چرنون مین پریت کرکے بھوساگر پار اُتر جاویگا اور جس جگہ یہ کتھا ہوتی ہی اُس جگہ سب تیرتھ اور دیوتا لوگ سُننے کے واسطے
آکر اکٹھا ہوتے ہین اور اُسکے سننے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین ای راجا تم بھی اِس کتھا کو سُنکر مُکت پدوی کو پہونچوگے جو تم یہ بات
کہو کہ تمھارے آنے سے پہلے یہ سب رکھیشور جو یہان موجود ہین اُنھون نے کسواسطے ہمکو بھاگوت سننے کی صلاح نہ دی اِسکا یہ سبب سمجھنا چاہیے
کہ رکھیشورون کا مَن اتبک کسی بات پر نہین ٹھہرتا تھا کبھی جگ کبھی جپ کبھی دان کبھی پوجا کی طرف جاتا تھا اور ہم اپنا مَن رات دن پرمیشور کے اسمرن
اور دھیان مین لگا کر سوائے پڑھنے شری مدبھاگوت کے دوسری باتون سے کچھ کام نہین رکھتے اُدھوت کی طرح عمر اپنی دنیا مین کاٹ کر خوش
رہتے ہین ای راجا تم یہ جانتے ہو کہ میرے مرنے مین تھوڑے دن رہگئے اِس بات سے مت ڈرو تمکو ابھی مرنے مین سات دن باقی ہین
شری مدبھاگوت مَن لگا کر پریم سے سُنو تو اچھی طرح تمھاری مُکت ہوگی راجا کھٹوانگ کی مُکت دو گھڑی مین ہوئی تھی تمکو سات دن بہت
ہین تم کیون گھبراتے ہو جو کوئی اپنے سچے مَن سے پرلوک بنانا چاہے تو اڑھائی گھڑی مین مُکت پا سکتا ہی اور سنساری مایا موہ مین
ہزار برس تک اپنی عمر بیفائدہ کھو کر مرنے کے پیچھے نرک مین جاتا ہی یہ بات سُنکر راجا نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ راجا کھٹوانگ نے کس طرح دو
گھڑی مین مُکت پائی تھی اسکا حال برن کیجیے شکدیو جی نے کہا کہ تریتا جگ کے شروع مین کھٹوانگ نام راجا ساتون دیپ کا پرتاپی اور بلوان
اور نیت وان اور دھرماتما اپنے دھرم اور کرم سے اجودھیاپوری مین رہتا تھا اُنھین دنون مین دیتون نے اندراادک دیوتاؤنکو لڑائی
مین جیت کر اندراسن سے باہر نکال دیا تب برہسپت اپروہت نے دیوتاؤن سے کہا کہ جب راجا کھٹوانگ تمھاری مدد کرکے دیتون سے لڑین
تب تمھاری جیت ہوگی یہ بات سنتے ہی اندر دیوتاؤن سمیت مرت لوک مین راجا کھٹوانگ کے پاس آئے اور اُنسے اپنا حال کہکر مدد چاہی تب
راجا نے اُنکو دنڈوت کرکے کہا کہ میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ لوگ مجھسے واسطے لڑائی دیتون کے مدد چاہتے ہین ایک دن یہ بدن ضرور
مٹ جائیگا جو آپ لوگون کے کام آوے اِس سے اور کیا اچھا کام ہی ایسی بات کہکر راجا نے اپنے ہتھیار باندھ لیے اور اندر ادک کے ساتھ
جاکر دیتون کے ساتھ لڑائی کی اور اُنکو جیت کر دیولوک کی راج گدی پھر اندر کو دی جب دیوتاؤن نے راجا کی مدد سے فتح پائی اور نڈر ہوکر اپنا
راج کرنے لگے تب راجا نے دیوتاؤن سے رخصت مانگی اُسوقت اندر نے خوش ہوکر کہا کہ ای راجا تم ہمسے کچھ بردان مانگو یہ بات سُنکر راجا نے
بچار کیا کہ ہمنے چھوٹا ہوا راج مدد کرکے اُنکو دیوایا ہی اُنسے کون چیز مانگین اندر نے راجا کے مَن کا حال جانکر کہا کہ ای راجا دیوتاؤن کو گذری
ہوئی اور ہونیوالی بات سب معلوم رہتی ہی لیکن ہم لوگ دیتون کے فساد سے کہ وہ ہمسے زبردست ہین تکلیف مین تھے اِسلیے ہم تمسے مدد
چاہتے تھے راجا نے یہ بات سُنکر اپنا بڑھاپا سمجھکر دیوتاؤن سے پوچھا کہ پہلے تم یہ بتلاؤ کہ میری عمر مین کتنے دن باقی ہین تب مین تمسے
بردان مانگون اندر نے بچار کر کہا کہ ای راجا تمھاری عمر مین چار گھڑی رہگئی ہین یہ بات سُنکر راجا نے دیوتاؤن سے کہا کہ مین یہی بردان مانگتا ہون
کہ مجکو اسی ساعت اجودھیاپوری مین میرے مکان پر پہونچا دو وہان میری کرم بھومی ہی اب میرے مرنے کا وقت نزدیک پہونچا ہی وہان
جاکر ایسا کرم کرون جسمین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن اندر نے اُسی ساعت ایک بمان بہت جلد چلنے والا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

راجا کو دیار لیا اُسی بمان پر چڑھ کر دو گھڑی مین اپنے مکان پر پہونچا ای راجا اُسنے بھرت کھنڈ کو دیولوک سے اچھا جانا جو مرنے کے واسطے اجودھیا پوری مین آیا تم سچ کر کے جانو کہ بھرت کھنڈ بہت اچھی جگہ ہی اور راجا نے اجودھیا جی مین آکر اُسی دو گھڑی مین بہت سی دولت براہمنون کو اچھا پُورک دان دے کر اپنے بیٹے کو راج گدّی پر بٹھال دیا اور استری اور پُتر اور راج کا موہ اور مایا مَن سے دور کر کے ہر اگ اختیار کر کے سرجو کنارے جا بیٹھا اور بھگوان کے دھیان مین لین ہو کر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو گیا ای راجا اُسکی مُکت دو گھڑی مین ہوئی تجکو ابھی سات دن بہت ہین تو من اپنا سنساری مایا سے توڑ کر پانچ بھوت آتما اور سب اندریون کو اپنے بس مین رکھ اور دھیان براٹ روپ پرمیشور کا کہ سب لوگ اُسی مین رہتے ہین کر۔ ساتون لوک اوپر کے کمر کے اوپر اور ساتون لوک نیچے کے کمر سے نیچے اُس آدپُرش کے سمجھ اور جتنی چیزین دنیا مین تو دیکھتا ہی اُس روپ سے کچھ باہر نہین ہین یہ بات بچار کر اُس تیج سے جسکی روشنی سے سورج اور چندرما روشن ہین دھیان لگاؤ اور سب جیوُن مین اُسی کے تیج کے چمتکار جان کر سوائے اُسکے سب بیوہار جگت کا جھوٹا سمجھ اور جو کوئی اُسکو سب جگہ پر ایک ہی طرح دیکھتا ہی اُسکو ڈر کسی دشمن کا نہین رہتا اور دوست سے بھی مدد کی اچھا نہین رہتی سب جیوون مین اُسیکا پرکاش اُسکو دکھلائی دیتا ہی سری کرشن جی کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھ کر شری مدبھاگوت مین لگا کر سُن تیری مُکت ہو جائیگی اِن سب باتون سے شکدیو جی کا مطلب یہ تھا کہ تجھک سانپ کا ڈر راجا کے مَن سے نکلجاوے اور جب راجا اپنے مَن مین یقین کر لے کہ سوائے پرکاش نارائن کے دوسری چیز دنیا مین ہی نہین تب تجھک کا ڈر چھوڑ کر یہ سمجھیگا کہ کسکو کون کاٹتا ہی جب اس طرح کا گیان مَن مین آیا تب جیون مُکت ہوا۔ یہ بات سُنکر راجا پرچھت نے بہت خوش ہو کر کہا کہ ای مہاراج مین کس طرح سے بیٹھکر کون سے روپ کا دھیان کرون شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا تم کمل آسن بیٹھو اور ایک چت ہو کر اپنے ہردے مین پرمیشور کے چھوٹے روپ کا دھیان نہ کر سکو تو سب دنیا پرمیشور کے براٹ روپ مین جانکر اُسکا دھیان لگاؤ اور براٹ روپ کا حال اسطرح پر ہی کہ پاتال لوک پرمیشور کے پانون اور رساتل لوک گھٹنا اور سُتل لوک جانگھ اور تل اور اتل لوک چوتڑا اور پرتھوی کمر اور آکاش نابھ اور جوتش چکر جہان سورج اور چندرما رہتے ہین چھاتی اور مہرلوک گلا اور جن لوک مُنھ اور تپ لوک ماتھا اور برھماجی کا ستیہ لوک سر اُس آدپرش کا ہی اندر اوک دیوتا اُسکی بانہہ اور دسون دشا کان اور اشوِنی کمار ناک اور سب گندھ ناک کا چھید اور اگن مُنھ اور آکاش آنکھون کے رہنے کا گڑھا اور سورج آنکھ اور دن رات پلک مارنا اور جل پانون اور دنیا کے سب ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا اُنکی ہنسی ور لاج اوپر کا اونٹھ اور لالچ نیچے کا اونٹھ اور دھرم چھاتی اور ادھرم پیٹھ اور سب درخت بدن کے رون اور بادل کی گھٹا سر کے بال اور ندیان بدن کی نسین اور پربت بدن کی ہڈی اور سمدر پیٹ اور ہوا سانس اور من چندرما اور میگھ کا پانی بیج اور صبح شام پرمیشور کا کپڑا ہی اور پرمیشور کے اِس روپ مین آدمی بدھ سے اور گھوڑا گدھا خچر اونٹ ناخن سے اور ہرن وغیرہ جانور جانگھ سے اور بچھی وغیرہ زبان سے اور گندھرب بدیا دھر چارن اپسرا سر سے اور بھیڑ یا وغیرہ پانون کی پنڈلی سے اور جگ ادگ پرمیشور کے کرم سے پیدا ہوئے ہین آدمی کے تن مین گیان رہتا ہی اور دوسرے تن یعنی پشو پچھی وغیرہ کی جون مین گیان نہین ہوتا ہی اسطرح جو پرمیشور کا براٹ روپ ہی اُسی کو تم دھیان کرو جب اُسمین تمہارا مَن لگ جاوے چھوٹے روپ کا دھیان کرنا۔

اجودھیا سے دوسرا۔ برنن کرنا شکدیو جی کا یہ بات کہ پرمیشور نے اپنے بھکتون کے واسطے جو اُنکے نام پر جنگل مین جاکر اُنکا بھجن کرتے ہین سب کھانے اور پھرنے کا سامان طیار کر رکھا ہی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پہلا راستہ پرمیشور کے دھیان کرنے کا یہی براٹ روپ ہی جب پہلے من اپنا سنساری مایا سے برکت کر لیوے تب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نارائن کی طرف من لگتا ہی اور پرمیشور کا دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی اور جو لوگ بدھمان اور گیانی ہین وہ آٹھون پہر ہر چرنون مین دھیان لگا کر سنساری بیوہار سے کچھ کام نہین رکھتے جو تمکو اس بات کا سوچ ہو کہ جب کوئی آدمی گرہستی چھوڑ کر جنگل مین جاکر تپ اور اسمرن نارائن جی کا کرے تو اسکو کھانا اور کپڑا اور برتن کے بنا دکھ ہوگا تب اسکا من پرمیشور کے دھیان اور بھجن مین کس طرح لگیگا تو نارائن جی نے رکھیشور اور تپسی اپنے بھکتون کے واسطے جو لوگ برکت ہو کر ان کے ملنے کے لیے تپ اور جوگ کرتے ہین پہلے سے سب سامان طیار کر رکھا ہی دنیا مین آدمی کو بڑی محنت سے سب سامان ملتا ہی پرنتھوی سونے کے واسطے طیار سمجھ کر وہان سکھ سے سووے نیند آنے کے بعد جسطرح چارپائی اوز بچھونے مین سکھ ہوتا ہی اسی طرح پرتھوی پر بھی سمجھنا چاہیے اور تکیہ کا کام کہنی سے نکلتا ہی اور بہت طرح کے پھل اور پھول اور میوہ کھانے کے لیے جنگل مین لگے رہتے ہین انکو خوشی سے کھایا کرے پیٹ بھر جائیگا تب دوسری چیز کھانے کی اچھا نہوگی اور انکو برتن بھی نچاہیے ہاتھ سے بڑھ کر دوسرا برتن نہ ہوگا جسکو چوراؤ رکھ کے لینے اور ٹوٹنے اور پرانے ہونے کا کبھی ڈر نہین ہوتا اور کپڑا پہننے کے واسطے درخت کی چھال اچھی ہی جسکے پھٹنے اور دھونے کا کچھ سوچ نہین ہوتا جو چھال سے بدن چھپایا نہ جائے اور جاڑا معلوم ہو تو شہر اور گانون کے نزدیک گھورون پر لتے اور چیتھڑے پڑے رہتے ہین انکو اٹھا لاکر پانی سے دھو کر بدن اپنا چھپا لیوے اور پہاڑون کے کندرے رہنے کے واسطے گھر سمجھے اور تالاب اور ندی وغیرہ مین پانی پیکر اسی مین نہاوے اور جو آدمی جنگل مین جاکر پرمیشور کی شرن مین رہتا ہی تو شیر اور ریچھ وغیرہ جنگلی جانورون سے اسکو پرمیشور بچاتے ہین اور اے راجا ہم کچھ لالچ اور اپنے مطلب کے واسطے تمھارے پاس نہین آئے نارد جی نے ہمارے اوپر بوجھ ڈال دیا تھا اس لیئے ہم آئے ہین اور جو آدمی پرمیشور کے بھجن اور دھیان سے بچکر رہتا ہی اسکو بیتر نی ندی اور نرکونکا دکھ ضرور اٹھانا پڑتا ہی اور جو لوگ سنساری مایا سے برکت ہو کر پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین رہتے ہین انکو کھانا اور کپڑا مانگنے کے واسطے گرہستی کے پاس کہ وہ لوگ اپنے دھن کے گھمنڈ مین رہتے ہین جانا کیا ضرور ہی روپیہ والے لوگ ہر بھکتون کو نہین پہچان سکتے ہین ہر بھکتون کا کام پرمیشور نکال دیتے ہین آدمی کو یہ بات سمجھکر صبر کرنا چاہیے کہ جن نارائن جی نے مجکو پیدا کیا ہی وہی کھانا دینے والے ہین کبھی بھوکھا نہ رکھینگے جب مین ماں کے پیٹ مین تھا تب بھی مجکو وہی پرمیشور کھانا پہونچاتے تھے اب مین کس طرح بھوکھا رہونگا اور انھین پرمیشور نے میرے پیدا ہونے سے پہلے میری ماں کی چھاتیون مین دودھ پیدا کر رکھا تھا تھوڑا بچار کر سمجھنا چاہیے کہ چھاتیون مین سب بانس ہی ہوتا ہی بنا دیا اور کرپا پرمیشور کے اسمین دودھ کسطرح پیدا ہو گیا اور یہ حال دیکھنے پر بھی جو آدمی صبر نہ رکھے اور پرمیشور کو بھول کر کھانے اور پہننے کا سوچ کرے تو اسکو مورکھ سمجھنا چاہیئے دیکھو جو کوئی گاے بیل وغیرہ جانورون کو اپنے دروازے پر باندھتا ہی وہ اسکے گھاس اور دانے کا سوچ رکھتا ہی تو نارائن جی جو سبکے جیوکا کے دینوالے ہین وہ کسطرح اپنے داس کی چنتا چھوڑ کر اسکو بھوکھا رکھینگے اسوقت تو پرمیشور نے مجکو نہین بھلایا جب تو ایک بوند پانی کے برابر تھا پھر پرمیشور نے اپنی مہما سے تیرے دونون کندھون پر دو ہاتھ بنائے اور ان ہاتھون مین دس انگلیان بنا ین تو پھر اب تو کس طرح جانتا ہی کہ پرمیشور مجکو بھول جاوینگے اے راجا کسکی سامرتھ ہی جو پرمیشور کے گنون کا حال جان سکے پہلے روز سوا نسا کو چڑھاوے اور جوگ ابھیاس کے ساتھ پران اپنا برہمانڈ پر چڑھاوے اور ہردے کے بیچ دھیان کمل کے پھول کا جسمین ہزار پتے ہین اور منھ اسکا نیچے ہی اپنے دھیان مین منھ اس پھول کا اوپر کو کرے یہ بات کرنے سے من اسکا اس طرح نرمل ہو جائیگا جس طرح مورچا لگا ہوا لوہا صیقل کرنے سے چمکنے لگتا ہی اور جب من شدھ ہو جائیگا تب اس پھول مین اسکو پرمیشور کا چھوٹا روپ دکھلائی دے کر ایسا سکھ ملے گا جو اسنے کبھی نہ پایا تھا اور وہ اس سکھ پر موہت ہو کر دوسری چیز کی چاہنا نہ رکھیگا جب وہ اس پدوی کو پہونچا تو اچھا جوگیشور ہوا پھر اسکو کچھ جگ اور تپ کرنے کا کام نہین رہتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور پرمیشور کا چنتکار سب مین برابر دیکھ کر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا ہی ای راجا تم پہلے براٹ روپ کا دھیان کرو جب تمھارا من ٹھہر جاوے
تب اپنے دل مین اسی کمل کا دھیان لگاؤ اور اُس پھول مین تمکو انگوٹھے کے برابر چترنجی روپ پرمیشور کا رنگ نیل من کی طرح چمکتا ہوا تنکے چکر
گدا پدم چاروں ہاتھون مین لیے ہوئے کریٹ مکٹ جڑاؤ ماتھے پر اور مکراکرت کنڈل کانون مین اور بنمالا گلے مین اور نورتن جڑاؤ
بازو پر اور گھونگھروادار کرد ھنی کمر مین اور کڑے پیرون مین پہنے اور پیتامبر باندھے اور اُپنا اوڑھے اور لمبے ہاتھ بان کے نین تاپ ہارنی چون
مند مند مسکراتے اور بھرگ لتا کا چنھ چھاتی مین تم کو دکھلائی دے گا جو تمسے سب روپ کا دھیان ایکبار نہو سکے تو پہلے چرنون سے شروع
کرکے ایک ایک انگ کو دھیان مین لاؤ دھیرے دھیرے سب روپ تمھارے دھیان مین آجائے گا جب اچھی طرح وہ روپ تمھارے
دھیان مین آجاوے تب تم سانس کھینچنے کا سادھن کرکے پران اپنا ماتھے پر چڑھا لینا جس آدمی کا پران برھمانڈ توڑ کر نکلجاتا ہی وہ جیو سورج
منڈل مین ہوکر بیکنٹھ کو پہونچتا ہی پھر اسکا آواگون نہین ہوتا جو لوگ جگ تپ دان تیرتھ ادک کرکے اپنا تن تیاگ کرتے ہین وے جیو چندر
منڈل مین ہوکر دیولوک وغیرہ مین اپنے کرم کے موافق جاتے ہین اور اپنے پُن کے پھل تک وہان کا سکھ بھوگ کر انکو پھر دنیا مین پیدا
ہونا پڑتا ہی آواگون سے نہین چھوٹتے اور مکر سے لیکر متھن کی سنکرانت یعنی چھ مہینہ تک سورج اُتراین رہتے ہین یہ دیلوتاؤن کا دن ہی اس
چھ مہینے کے مرنے والے آدمی سورج منڈل ہوکر بیکنٹھ کو جاتے ہین اور کرک سے لیکر دھن کی سنکرانت چھ مہینے تک سورج دچھنائن
رہتے ہین یہ دیلوتاؤن کی رات ہی اس چھ مہینے کے مرنے والے لوگ چندر منڈل مین ہوکر دیولوک ادک مین جیسا کرم کیا ہوجاتے ہین وہان کا
سکھ اسکی میعاد تک کرکے وہ پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین ہمنے دونون طرح کی دھرم کی راہ تمسے کہدی سوائے اسکے اور کوئی تیسری راہ نہین
ہی ای راجا جو کوئی آدمی کے تن مین پرمیشور کا بھجن ادراسمرن کرکے اپنی مکت نہین بناتا اُسکو پھر چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہونا پڑتا ہی جو کوئی
اِس تن مین پرمیشور کو نہین پہچانتا اور اپنی عمر کھیل کود اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب کردیتا ہی اُسکا وہ حال سمجھنا چاہیئے جیسے کوئی
آدمی بڑی محنت سے اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا تب اُسکو تھوڑی سی محنت اپنے مطلب کے ملنے کے واسطے رہ جاتی ہی اسیطرح جب جیو نے آدمی کا تن
پایا تو وہ گویا اونچے پہاڑ پر چڑھ چکا اور جو اُسنے اس تن مین تھوڑی سی محنت سے بھجن اور اسمرن پرمیشور کا کرکے اپنا کام نہین بنایا تو وہ اُس
پہاڑ سے نیچے زمین پر گر پڑا پھر چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہوتب اُس پہاڑ پر پہونچ سکتا ہی جسنے اپنی عمر بیفائدہ کھوئی وہ مرنے کے بعد بہت
پچھتا کر کہیگا کہ دیکھو مین نے بُرا کام کیا جو پرمیشور کو نہین پہچانا اور سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہوا پھر وہ بات ہاتھ سے جاتی رہیگی
اسلیے آدمی کو یہ دھیان رکھنا چاہیئے کہ ہر روز میری عمر کم ہوکر مرنے کے دن نزدیک چلے آتے ہین جو دن بیت گئے وہ پھر نہین آسکتے
اسواسطے آٹھون پہر من مین بشواش رکھکر ایک ساعت بھی پرمیشور کو نہ بھولے اور پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین اپنا دن کاٹے اور جسنے آدمی
کے تن مین پرمیشور کا بھجن نہین کیا وہ جانور کے برابر ہی جس طرح اونٹ اور بیل کی پیٹھ پر بوجھ لاد کر ایک وقت اُسکو دانہ اور گھاس دیتے ہین اور
وہ اُسی مین خوش رہکر دن اپنا کاٹتا ہی اور یہ نہین جانتا کہ کہانسے سورج نکلتے ہین اور کہان جاکر ڈوبتے ہین وہی حال اُس آدمی کا سمجھنا
چاہیئے ای راجا پرمیشور تھوڑے دھیان کرنے مین آدمی سے خوش ہوکر اُسکو مکت دیتے ہین اور شریکرشن جی نے گیتا مین ارجن سے
کہا ہی کہ آدمی چار وقت ضرور میرا اسمرن کرتے ہین ایک جب آدمی روگی ہوکر دکھ پاتا ہی دوسرے جسکو میرے ملنے کی اچھا ہوتی ہی تیسرے
جب کسی کا کام اٹکے یا وہ کسی چیز کے ملنے کے واسطے چاہ کرے چوتھے گیانی جو مجھے پہچان کر میرے بھید کو پہونچا ہی وہ لوگ اپنا اپنا مطلب پورا
ہونے کے واسطے میرا اسمرن اور دھیان کرتے ہین مین چارون طرح کے یاد کرنے والون سے خوش ہوتا ہون لیکن گیانی سے زیادہ کر وہ ہمیشہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar, Digitized by eGangotri

میرے دھیان مین رہتا ہی راجا تو کچھ سندیہ من مین نہ رکھ اس سات دن مین ضرور تیری مکت ہوگی ہم شری مد بھاگوت امرت روپی کتھا کہتے ہین چت لگا کر سن بھوساگر پار اتر جائیگا

ادھیاے تیسرا۔ برنن کرنا شکدیوجی کا یہ بات کہ کس دیوتا کی ارادھنا کرنے سے کون پھل ملتا ہی

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جب راجا پریچھت نے یہ سب حال دھیان کرنے پرمیشور کا سنا تب گھبرا کر اپنے من مین کہا کہ کس طرح یہ سوروپ نارائن جی کا میرے دھیان مین آویگا جب اسی سوچ مین راجا کا مکھ ملین ہوگیا تب شکدیوجی نے راجا کو اداس دیکھ کر یہ بچار کیا کہ شاید راجا کے من مین کوئی اچھا رہگئی ہی اس سے راجا کا منھ اداس ہوگیا ہی مین اپنی باتون سے اسکے چت کا حال معلوم کیے لیتا ہون یہ بچار کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جو کوئی اپنا مت بڑھایا چاہے وہ برھما جی کی پوجا کرے اور جو اپنی اندریون کو بلوان کیا چاہے وہ راجا اندر کی اور جو پرجا ادھک ہونے کی اچھا رکھے وہ دچھ پرجاپت کی اور جو دولت کی چاہنا رکھے وہ دیبی جی اور جو اپنے روپ کا تیج بڑھانا چاہے وہ اگن کی اور جو اناج اور ہاتھی گھوڑا وغیرہ ملنے کی چاہ رکھے وہ آٹھون بس دیوتا کی اور جو کامدیو بڑھانا چاہے وہ رودر کی اور جو کوئی اپنے بدن مین زیادہ طاقت ہونے کی چاہ کرے وہ الادیبی کی اور جو خوبصورتی زیادہ چاہے وہ گندھربون کی اور جس کو خوبصورت عورت کی چاہ ہو وہ اربسی اپسرا کی اور جو آدمی جس ملنے کی اچھا رکھتا ہو وہ جگت بھگوان کی اور جو بدیا چاہے وہ مہادیوجی کی اور جو اپنے پروار کی بڑھتی چاہے وہ دبیہ پترون کی اور جسکو اپنے کل اور پروار کی رچھا کرنی ہو وہ پن جنوون کی اور جسکو راج گدی کی چاہنا ہو وہ من کی اور جو کوئی اپنے دشمن کا مٹ جانا چاہے وہ نرت راچھس کی اور جو کوئی اپنے بدن مین بیرج بڑھنے کی چاہ رکھتا ہو وہ چندرما کی اور جو کوئی اپنی عمر کی زیادتی چاہے وہ اشونی کمار کی اور جو استری سندرپت چاہے وہ پاربتی جی کی اور جسکو کسی بات کی چاہ نہو وہ نارائن جی کی اور جسکو سب چیزون کی جنکا برنن اوپر ہوچکا ہی اور سواے انکے اور جس چیز کی چاہنا ہووے وہ شری نارائن جی کی پوجا کرے انکی کرپا سے سب مطلب پورے ہوتے ہین ای راجا جو لوگ اپنا پرلوک بنانے کے واسطے پرمیشور کی یاد نہین کرتے انکو کتا اور گدھا وغیرہ جانور کے برابر سمجھنا چاہیے جس طرح سور غلیظ کھاتا ہی اسی طرح شراب پینے والے کو سمجھنا چاہیے جس جیو نے آدمی کا تن پاکر اپنے کانون سے پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور کیرتن نہین سنا اور لوگون کی نندا سننے مین من لگایا اسکا کان بچھو اور سانپ کے بل کے برابر ہی اور جسنے زبان سے پرمیشور کا نام نہین جپا اسکی زبان مینڈھک کے برابر سمجھنا چاہیے جو بیفائدہ برسات مین چلایا کرتا ہی اور جسکا سر دیو استھان یا براہمن یا سادھو کے آگے دنڈوت کرنے کے واسطے نہین جھکا اسکا سر بوجھ کے برابر بدن پر سمجھنا چاہیے اور جسنے دولت پاکر پن یا دان نہین کیا اور ہاتھون سے شری نارائن جی کی پوجا اور سادھ اور براہمنون کی سیوا نہین کی وہ ہاتھ کاٹھ کی کرچھل کے برابر ہی اور جن پیرون سے تیرتھ جاترا اور دیوتا کے مندر اور سادھ براہمن کے درشن کرنے کو نہین گیا وہ پانون درخت کی شاخ کے برابر ہی اور جسنے آنکھون سے پرتچھ یا دھیان مین پرمیشور اور دیوتا کا درشن نہین کیا ان آنکھون کو مور پنکھ کے برابر سمجھنا چاہیے اور جس آدمی نے پرمیشور پر چڑھی ہوئی تلسی کی پتی اور سادھو اور براہمنون کے چرنون کی دھور اپنے سر پر شردھا اور پریم سے نہین چڑھائی وہ آدمی جیتے جی مرے ہوئے کے برابر ہی اور جس کسیکو پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور بھجن سنکر دکھ کی جگہ رونا نہ آوے اسکا ہردے پتھر کے برابر سمجھنا چاہیے

ادھیاے چوتھا۔ بنی کرنا راجا پریچھت کا شکدیوجی مہاراج سے واسطے کہنے کتھا اور کیرتن پر برھم پرمیشور کے

سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جب راجا پریچھت کو شیام سندر کا حال اور شری مد بھاگوت کی مہما سنکر سب سوچ من سے دور ہوگیا تب راجا نے بہت خوش ہوکر راج اور استری اور لڑکون کی محبت چھوڑ دی اور شکدیوجی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج جو کچھ آپ نے کہا اسپر

दिव्य
निर्ऋति

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسپر بشواس کرکے مجکو بڑی خوشی ہوئی اور مین نے اپنا دھیان نارائن جی کے چرنون مین لگایا مجکو آج اور سات دن مین مرنا دونون برابر ہین اس بات کا ڈر میرے مَن سے جاتا رہا آپ کا سب پُران اور شاستر دیکھا اور پڑھا ہوا ہی اور برھما جی اور آدپُرش کا حال آپ اچھی طرح جانتے ہین جس طرح نارائن جی اس سنسار کو پیدا اور پالن کرکے پھر اُسکا ناش کردیتے ہین وہ حال سُنایئے اور پر برھم پرمیشور کے سگُن اوتار لیکر جو لیلا اس جگت مین کی ہین وہ برنن کیجیے یہ بات سنتے ہی شکدیو جی نے خوش ہوکر پہلے دھیان چرن شیام سُندر کا جنکی پوجا کرنے اور نام لینے اور کتھا سننے سے آدمی پوتر اور گیانی ہوتا ہی کرکے اسطرح پراستت کی کہ ای دینا ناتھ جتنے جوگ اور جگ وغیرہ ہین وہ سب بغیر کرپا آپ کے اپنا پھل نہین دے سکتے اُس پربرہم پرمیشور کو دنڈوت کرتا ہون جسکے چرنون کا دھیان بڑے بڑے جوگی اور مُن اور سنکادک اور برھما جی اور مہادیو جی آدیو تا دن رات اپنے ہردے مین رکھتے ہین اور اُنکے چرتر لیلا کو نہین جانتے اور جنکی دیا اور کرپا سے گوپیان اور شُوری اور گدھ وغیرہ چھوٹے چھوٹے جیو مکت پدوی پر پہونچے اور جو لچھمی جی کے پت ہین اُنکو نمسکار کرتا ہون وہی پرمیشور اپنی کرپا سے میری بُدھ مین پرکاش کرکے میری بات سچ کرین اور اُنکی شکت سے مجکو اُنکا چرتر کہنے کے واسطے سامرتھ ہو پھر شکدیو جی نے بیدبیاس اپنے پتا اور گرو کے چرنون کا دھیان اور دنڈوت کرکے کہا کہ ای راجا کتھا شری مدبھاگوت جو بیکنٹھ ناتھ جی نے برھما جی سے کہی اور برھما جی نے نارد مُن سے کہی اور نارد مُن نے بیدبیاس جی کو بتائی اور بیدبیاس جی ہمارے باپ نے ہمکو پڑھائی تھی وہ سب مین تمکو سُناتا ہون جو بات تم سُننا چاہتے ہو وہ سب حال اسمین لکھا ہی مَن لگاکر سُنو

ادھیاے پانچوان شروع کرنا شکدیو جی کا کتھا شری مدبھاگوت اور سمبادِ برھما اور نارد کا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا کسی جگ مین ایک دن نارد مُن برھما جی اپنے پتا کے پاس دنڈوت کرنے کے واسطے گئے اُسوقت برھما جی پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے نارد مُن نے اُنکو دیکھ کر اپنے من مین اس بات کا سندیہہ کیا کہ دیکھو سب دنیا پیدا کرنے پر بھی یہ کیسکا دھیان کررہے ہین اِس دھیان کرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ کوئی اِنکا بھی مالک ہی جسکا یہ دھیان کرتے ہین اِسکا حال پوچھنا چاہیئے یہ بات بچار کر نارد جی نے برھما جی سے دھیان چھوٹنے کے بعد پوچھا کہ آپ کہتے ہین کہ جو کچھ جسکے بھاگ مین لکھا ہی وہی ہوتا ہی اور مین دیکھتا ہون کہ آپ اس طرح سب جگت کو رچ کر پھر اُسکو ناش کردیتے ہین جسطرح مکڑی اپنے مُنھ سے ڈورا نکال کر پھر اُسکو کھا جاتی ہی آپ کے کہنے اور دھیان کرنے سے مجکو ایسا جان پڑتا ہی کہ آپ سے بھی کوئی بڑا ہی جسکا دھیان کرکے آپ اُسکی آگیا کے موافق سب سرشٹ رچنے کا کام کرتے ہین جسکا دھیان آپ کرتے ہین اُسکا نام اور گُن مجکو بھی بتا دیجیے یہ بات سُنکر برھما جی نے کہا کہ ای نارد تم دھن ہو جو تمنے پرمیشور کا چرتر ہمسے پوچھا پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی تم جو مجکو جگت کا کرتا کہتے ہو مین اِس بات سے بہت شرمندہ ہون ای نارد مجھ سے بڑے اور میرے مالک بھگوان ہین بہت سے برھما اور بہت سے برھمانڈ اُنسے ظاہر ہوکر سب دنیا اُنھین کی مایا سے پیدا ہوتی ہی اور مین بھی پرمیشور کی دیا اور کرپا سے سب دنیا کو پیدا کرتا ہون دیوتا اور آدمی کو اُنھین کے پرتاپ سے بُدھ اور گیان ملتا ہی سنو جب نارائن جی کی نابھ سے کمل کا پھول نکلا اور ہم اُس پھول سے پیدا ہوئے تب ہمنے بہت سوچ کرکے بچارا کہ ہم کہان سے پیدا ہوکر یہان آئے ہین جب ہمکو اسکا حال نہین معلوم ہوا تب پرمیشور کا دھیان کرنے سے ہمکو گیان ہوکر یہ بات جان پڑی کہ نارائن جی نے ہمکو پیدا کیا ہی اور سورج اور چندرما اور تارا گن ادک اُنھین کے تیج سے روشن ہین اور جتنی چیزین دنیا مین ہین سب اُنھین کی کرپا اور مایا سے ظاہر ہوئی ہین اور یہ جیو سب کے بدن مین انھین کا پرکاش ہی اور نارائن جی اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اُن مین کسی دوسرے کا تیج نہین ہی اُنکے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آدا ورانت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا کہ حال اُس پر برہم پرمیشور کا برنن کر سکے لیکن نارائن جی کی کرپا سے جتنا مجکو معلوم ہی وہ تمسے
کہتا ہون سنو کہ جب پرمیشور کو اس بات کی چاہ ہوتی ہی کہ ہم اکیلے ہین بہت روپ ہو جاوین تب اپنی اچھا سے بہت روپ ہو جاتے ہین جب مین
کمل کے پھول سے پیدا ہوا تب مجکو نارائن جی نے یہ حکم دیا کہ تو دنیا کو پیدا کر اسوقت مین نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ مین کس طرح دنیا کو پیدا
کرون تب انھین نارائن جی کی مایا سے ساتوک راجس تامس تین گن پیدا ہوئے اور مجکو اپنے ہردے مین بدھ کا چمتکار دکھائی دیا تب مین نے
تینون چیزون کی سامرتھ سے سب دنیا اور پانچون تتو پیدا کر کے پرتھوی کو پیدا کیا اور مٹی اور آگ اور پانی اور ہوا اور آکاش ان پانچ تتو سے
سب جیوون کا بدن بنایا اور مین نے جو پرتھوی کمل کے پتے سے بنائی تھی وہ پانی پر نہین ٹھہرتی تھی ہزار برس تک برابر ہلتی رہی جب مین نے
نارائن جی سے پرتھوی کے ہلنے کا حال کہا تب اُسی آدپرش بھگوان نے اپنی شکت سے پرتھوی کو پانی پر ٹھہرا دیا تب ہلنا اُسکا بند ہو گیا اُسی شکت کو برہما
اور براٹ روپ کہتے ہین اور اُس روپ کے ہزار سر اور ہزار ہاتھ اور ہزار پانون اور ہزار آنکھ اور ہزار کان اور ہزار ناک بید مین لکھی ہین

ادھیائے چھٹھوان۔ کہنا برہما جی کا حال براٹ روپ نارائن جی کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرہما جی نے نارد جی سے کہا کہ حال براٹ روپ نارائن جی کا اس طرح پر ہی کہ ساتون لوک اوپر کے کمر کے اوپر
اور ساتون لوک نیچے کے کمر سے نیچے اُنکا بدن سمجھنا چاہیے اور اگن مُنھ اور درخت بدن کے روئین اور دسون دشا کان اور سمدر پیٹ اور سورج
آنکھ اور پہاڑ بدن کی ہڈی اور ندیان بدن کی نسین اور ہوا سانس اور اندر اوک دیوتا باہہ اور اشونی کمار دیوتا ناک اور سب سگندھ ناک کا چھید
اور آکاش آنکھون کی گولک اور دن رات پلک مارنا اور جل پیر اور دینا کا ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا ہنسی اور لاج اوپر کا ہونٹھ اور لالچ نیچے
کا ہونٹھ اور دھرم چھاتی اور ادھرم پیٹھ اور میگھ گھٹا سر کے بال اور برسات کا پانی بیچ اُنکے براٹ روپ مین سمجھنا چاہیے سوائے اسکے اور
سب بیوہار دینا کے اُسی روپ مین موجود ہین اسلیے تپسی اور رکھیشور لوگ نارائن جی کا پرکاش سب جگہ برابر سمجھکر کسیکو دکھ نہین دیتے اور ہر درخت
کاٹنے سے ضرور سمجھنا چاہیئے کہ پرمیشور کو دکھ پہونچا جگت مین ہان لابھ جس دکھ سکھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہی اور جو کچھ شرادھ ادک
مین پتردن کے نام اور جگ آدک مین دیوتا ادک کے نام پر دنیا کے لوگ دیتے ہین وہ سب اُسی پرمیشور کو پہونچتا ہی اور جرٹ اور چیتن سب
جیون کے پیدا اور پالن ناش کرنیوالے وہی ابناشی پرش ہین اُنپر کوئی دوسرا مالک نہین ہی اے نارد جب مجکو دنیا پیدا کرنے کی اگیا ملی تب مین نے
نارائن جی کی دیا اور کرپا سے دچھ پرجاپت کو پیدا کیا اُس سے بہت آدمی پیدا ہوئے اور انھین نارائن جی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین
رکھنے سے مجکو دنیا پیدا کرنے کی سامرتھ ہی اور وہی پرمیشور آدمدھ اور انت مین ہمیشہ ایک طرح پر رہکر گھٹنے اور بڑھنے اور پرانے ہونے سے رہت
ہین اور کوئی چیز دنیا کی اُنکے روپ سے باہر نہین ہی اور بدھ اتنی سامرتھ نہین رکھتی کہ اُنکی استت کر سکے اور نارائن جی نے اپنی اچھا سے واسطے کرنے
لیلا اور بھو ساگر پار اُتارنے سنساری جیوون کے دنیا مین چوبیس اوتار لیے ہین آدمی کو چاہیے کہ ہمیشہ لیلا اُن اوتارون کی آلسیمین کہ سنکر بیچ
دھیان اور اسمرن نام پرمیشور کے لگا رہے تب اُسکا انتہ کرن شدھ اور پوتر ہو کر اُسمین پرمیشور کا چمتکار چمکے اور آداگون سے چھوٹکر بھو ساگر
پار اُتر جائے دیکھو انھین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے کے پرتاپ سے رکھشور اور تپسی لوگ جو کچھ شاپ یا اشیرباد کسی کو دیتے ہین وہ اسیوقت
ہو جاتا ہی رکھشور اور مہاتما لوگ مجھ سے بید وغیرہ پڑھ کر دنیا مین ظاہر کرتے ہین اور پرمیشور کے برودان دینے سے میری بات جھوٹھ نہین
ہوتی اور من میرا پاپ کی طرف نہین جاتا اور اندریان میری ادھرم کی چاہ نہین کرتی ہین انھین پرمیشور کا دھیان کرنے سے یہ تین گن مجھ مین ظاہر
ہوتے ہین اور پرمیشور نے سب بدن آدمی کا ایک ایک دیوتا کو سونپ دیا ہی ایک روپ سب دیوتاؤن کا اپنے لوک مین رہکر پرکاش انکا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سورج کی طرح جیسے پانی بھرے برتنون مین پڑتا ہی اُسی طرح سب جیون کے بدن مین سمجھنا چاہیئے اور تیسرا پرکاش اُنکا بیچ مورت دیو مندرون کے رہتا ہی اور سورج کی روشنی اور چندرما کی کرن پڑنے سے چاندی سونا تانبا وغیرہ کی کھان دنیا مین پیدا ہوتی ہین اور جو پاپ اور ادھرم آدمی سے ہوتے ہین اُنکے پرایشچت دھرم شاستر مین لکھے ہین یہ سب حال کہکر برھماجی نے جو چار اشلوک مول شری مدبھاگوت کے نارائن جی کے منھ سے سُنے تھے وہ چارون اشلوک نارد جی سے کہکر کہا کہ ای نارد وہ پربرہم پرمیشور نرنکار روپ کسی کے دیکھنے مین نہین آتے اور اُنکو کوئی ہاتھ سے پکڑ نہین سکتا اور کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُن کے سب اوتارون کا حال برنن کر سکے کہ سب جیوون مین اُنھین کی جوت کا پرکاش ہی حال چوبیسون اوتار پربرہم پرمیشور کا جو سگن روپ دنیا مین دھارن کیے تھے اپنی بدھ کے موافق کہتا ہون۔

प्रायश्चित्त

ادھیاے ساتوان۔ برھماجی کا نارد جی سے پرمیشور کے چوبیسون اوتارونکا حال کہنا

برھماجی نے نارد جی سے کہا کہ پہلا اوتار سنک سنندن سناتن سنت کمار کا میری ناک سے پیدا ہوا ہی کہ وہ لوگ پرمیشور کے تپ اور دھیان مین رہکر اُسی تپ کے پرتاپ سے کئی کلپ کے گذر جانے پر بھی ہمیشہ پانچ برس کی عمر کے بنے رہتے ہین دوسرا اوتار باراہ جی کا اسواسطے لیا کہ مجکو جب دنیا پیدا کرنے کا حکم ہوا تب مین نے نارائن جی کی کرپا سے کمل کے پتے کی پرتھوی بنائی تو اُس پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اُٹھا کر پاتال کو لیگیا جب مین نے بیکنٹھ ناتھ سے بنے کیا کہ بغیر زمین کے میرے پیدا کیے ہوئے جیو کہان رہینگے تب اُنھون نے باراہ روپ رکھ کر پاتال مین جاکر ہرنیاکش دیت کو مار ڈالا اور پرتھوی کو باہر لاکر اپنی مہما سے پانی پر ٹھہرا دیا پرتھوی کرمون کا پھل دینوالی اچھا برا جیسا کرم کوئی کرے ویسا پھل پاوے تیسرا اوتار جگ پرش کا لیکر دنیا کے لوگون کو جگ کرنے کی راہ بتلا کر کرتارتھ کیا چوتھا اوتار ہی گریو کا دھارن کرکے پاتال مین جاکر مدھ کیٹھ دیت کو مار ڈالا اور جو بید وہ دیت چرا لیگیا تھا اُسے لاکر مجھے دیا پانچوان اوتار نارائن جی کا مورت نام کنیا دھرم رکھیشور سے لیکر اُترا کھنڈ مین بمقام بدری کیدار بیٹھے ہوئے اسواسطے تپ کرتے ہین کہ جسمین دنیا کے لوگ مجکو تپ کرتے ہوئے دیکھ کر آپ بھی پرمیشور کا تپ اور اسمرن کیا کرین چھٹھوان اوتار کپل دیو مُن کا لیکر دیو ہوتی اپنی ماتا کو سانکھ جوگ گیان سکھا کر مکت دی ساتوان اوتار دتاترے کا لیکر راجا جد کو گیان سکھلایا جسکے پرتاپ سے وہ مکت ہوا اور دتاترے نے چوبیس گرو کیے اسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی آٹھوان اوتار رکھبھ دیو کا لیکر سراوگیون اور جین دھرمیون کی ذات دنیا مین ظاہر کی نوان اوتار راجہ پرتھ کا لیکر بین اپنے باپ کو نرک جانے سے بچایا اور گئو روپی پرتھوی کو دھ کر سب اوکھد دودھ کی طرح اُسمین سے نکالین اور پہاڑون کو جو جا بجا زمین کو روکے ہوئے تھے اُٹھا کر اُترا کھنڈ مین رکھ دیا اور پرتھوی سنساری جیوون کے رہنے کے لیے خالی کرکے اُسپر شہر اور گانون بسایا دسوان تیس اوتار لیکر راجا ست برت کو پرلے کا تماشا دکھلایا اور گیارھوان کچھپ اوتار لیکر سمدر متھنے کے وقت مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر لیکر چودہ رتن اُسمین سے نکالے بارھوان اوتار دھنونتر بید کا لیکر واسطے دور کرنے بیماریون کے دوائین سمدر سے نکالین تیرھوان اوتار موہنی روپ کا رکھ کر دیتون کو اپنے روپ پر موہت کیا اور امرت کا کلسہ جو دیتون نے دھنونتر بید سے بغیر دینے حصہ دیوتاؤن کے چھین لیا تھا لیکر وہ امرت دیوتاؤن کو پلایا چودھوان اوتار نرسنگھ کا لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مارا پندرھوان اوتار باون کا رکھ کر تین قدم زمین راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤن کو دی سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان سکھلا کر غرور اُنکا دور کیا سترھوان اوتار نارائن نام لیکر دھرو بھگت کو درشن دیا اٹھارھوان اوتار ہری نام دھر کر گجیندر کا پران گراہ سے بچایا انیسوان اوتار پرشرام کا لیکر جو جو دشٹ جیو ہر بھگتون کو پرتھوی پر دکھ دیتے تھے اُنکو مار ڈالا اور اکیس مرتبہ چھتری راجاؤن کو دوسرے چھتریون سمیت مار کر زمین اُنکی چھینکر برہمنون کو دان کر دی بیسوان اوتار شری رامچندر جی کا لیکر پاپی راون کو دوسرے راچھسون سمیت جو گئو اور برہمنون کو دکھ دیتے تھے مار ڈالا

हिरण्याक्ष

हयग्रीव

मधुकैटभ

दत्तात्रेय

ऋषभदेव

सरावगी

जैनधर्मी

पृथु

बेण

मत्स्य

सत्यव्रत

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور لنکا کا راج بھبیکھن کو دے کر ہنومان جی کو جس دیا اکیسوان اوتار بید بیاس جی کا لیکر واسطے بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیوون کے چار بید اور
مہابھارت اور اٹھارہ پُران بنائے اور بائیسوان اوتار شری کرشن جی کا لیکر کوروون اور پانڈوون سے مہابھارت کرایا اور کنس اور کال جمن اور
جراسندھ آدک ادھرمی راجون کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور دُنیا مین بہت سی لیلا کی جسکا برنن دسم اسکندھ مین لکھا ہی اور تیئیسوان بودھ اوتار
لیکر جگ کرنا دیتیون کا بند کیا اور کلجگ کے اخیر مین چوبیسوان اوتار کلنکی دھارن کر کے تلوار ہاتھ مین لیے نیلے گھوڑے پر سوار ہو کر ادھرمی اور پاپی
لوگون کو مارینگے اور ست جگ کا کرم دنیا مین ظاہر کر کے دھرم کو بڑھاوینگے ای نارد چوبیسون اوتارون کا حال ہمنے تمسے اپنی بدھ کے موافق کہا جو
آدمی اگیان ہو کر پرمیشور کو اچھی طرح سے نہ جانے گا اُسکو گیان اور مکت ملنے کے واسطے ان سب اوتارون کی کتھا اور لیلا ضرور سننا چاہئے اور جس
آدمی نے گیانی ہو کر سب جیوون مین پرمیشور کا پرکاش برابر دیکھا اُسکو برہم گیانی جانکر جیون مکت سمجھنا چاہیے ای نارد مین جگت کی رچنا اور بشن
سب جیوون کی پالنا اور مہادیو جی سبکا ناش کرتے ہین یہ تینون اوتار پرمیشور کے ہین اور سب دنیا پرمیشور کی مایا سے اپنے استری اور لڑکے
اور دھن کی محبت سے مہاجال مین پھنسی رہتی ہی جس آدمی پر نارائن جی بڑی کرپا کرتے ہین وہ ست سنگ کر کے اس مایا جال سے چھوٹ
سکتا ہی نہین تو سنسار روپی جال سے چھوٹنا بہت مشکل سمجھو اور اس مہاجال سے چھوٹنے کے واسطے سواے بھجن اور اسمرن نام اور سننے کتھا اور
لیلا اوتار پر برہم پرمیشور کے دوسری کوئی تدبیر نہین ہی اور اوتارون کی لیلا چارون برن کو سننا چاہیے اور چار اشلوک تتو گیان شری مد بھاگوت کے
جو ہمنے نارائن جی سے سُنے تھے وہ ہمنے تمسے کہے انھین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے سے تم مین بھی سب گن ظاہر ہونگے اور ای نارد
کئی مرتبہ مجھ ایسے برہما اور تم ایسے نارد دنیا مین پیدا ہو چکے ہین اسکا حال سواے پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی نہین جانتا ہی ہر کلپ مین سب
جیو اپنے کرم کے موافق پھر جنم پاتے ہین اور جس دیش مین دیو استھان نہو کر پرمیشور کی کتھا نہین ہوتی اور جس گھر مین کوئی جگ اور ہوم نہین کرتا
وہان کلجگ کا قیام زیادہ سمجھنا چاہیئے اور وہان کے آدمی کرودھ لوبھ اہنکار مین بھرے رہتے ہین اور یہی کرودھ وغیرہ پاپ کی جڑ ہو کر لوگون
سے بہت طرح کے ادھرم کراتے ہین اور پرمیشور کی مایا کو تھوڑا سا مہادیو جی اور دچھ پرجاپت دیوتا اور سنکادک بھرگ رکھیشور پرہلاد اور اجامیل راجا
امبریکھ پراچین برہکھ وغیرہ جانتے ہین اور جس جیو کو غرور نہین ہوتا وہی آدمی پرمیشور کی مایا سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اور جو لوگ ہر بھگت ہو کر پرمیشور
کی شرن مین رہتے ہین اُنپر مایا کا کچھ بس نہین چلتا نارد جی یہ پرتاپ نارائن جی کا سنتے ہی بہت خوش ہو کر بین بجاتے ہر گن گاتے چلے گئے۔

ادھیاے آٹھوان۔ پوچھنا راجا پریچھت کا شکدیو جی سے حال دھرم اور بید اور پُران اور جوگ ابھیاس ادک کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر من مین اس بات کا بچار کیا کہ دیکھو شکدیو جی نے نارائن جی کی کتھا سننا چارون برن کے واسطے کہا ہی اور مجھکو
اُنسے اُتم نہین جانکر چارون برن کے برابر سمجھا یہ سندیہ چھوڑانے کے واسطے پچھلے راجون کا حال جنھون نے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر کے بدن
اپنا چھوڑ دیا ہی اُنسے پوچھنا چاہیے ایسا بچار کر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج اوتارون کا حال سنکر من میرا بہت خوش ہوا اب مجھکو یہ چاہنا
ہی کہ سواے لیلا اوتار نارائن جی کے دوسرا حال نہ سنون کسواسطے کہ اس کتھا کے سننے سے انتہ کرن شدھ اور پوتر ہو کر پرمیشور کا پرکاش ہردے مین ظاہر
ہوتا ہی اور اُس پرکاش کے ہونے سے اس کام کرودھ لوبھ اہنکار کا بدن مین نام نہین رہتا جسطرح سنساری لوگونکے مکانمین راجا کے آنیسے گھر اُنکا شدھ اور
پوتر ہو جاتا ہی وہ حال آپ کرپا کر کے بتلائیے کہ نارائن جی آدنرنکار جوت نے جو براٹ روپ دھارن کیا جس روپ مین سب دنیا کی چیزین ہین اور
ایک سے لاکھون سو روپ بہت طرح کے ہو جاتے ہین اسکا کیا بھید ہی اور پچھلے جگون مین جن راجون نے پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لین
ہو کر بدن اپنا چھوڑ دیا ہی اور جتنے تتو ہین اُنکی گنتی اور پرمیشور کی پوجا کی بدھ اور جسطرح جوگی لوگ جوگ ابھیاس کر کے بدن اپنا چھوڑ دیتے ہین اور بید کا جیسا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دھرم اور روپ ہوا اور اتہاس اور پُران کا ماہاتم اور جسطرح جگت مین پرلے ہوتی ہی اور جسطرح جگ آدک کرتے ہین اور حال برہمانڈ کھیشو رونکا اور جسطرح جیو تزک سے نکلکر آتے ہین اور پاپ اور ادھرم کرنے والونکا مرنے کے بعد کیا حال ہوتا ہی اور جیو دنیا مین کون کرم کرنے سے مایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا ہی اور کون کرم کرنے سے مکت ملتی ہی ان سب باتون کا حال دیا کرکے برنن کیجیے یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا تجھکو یہ سب حال پوچھنے سے کیا مطلب ہی راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج مین چاہتا ہون کہ سب لیلا اوتار پربرہم پرمیشور کی سنون اور تن اپنا نارائن جی کی چرچا اور دھیان مین چھوڑکر بھوسا گر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا آدمی کا بدن پانا بہت مشکل ہی جو کوئی آدمی کا تن پاکر نارائن جی کی لیلا اور کتھا نہین سُنتا اُسکو سوائے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا اور جو بات تمنے پوچھی ہی اُسکا حال سنو کہ جب پربرہم پرمیشور چاہتے ہین کہ دنیا کو پیدا کرکے جیونکو بڑھاوین اور اپنا روپ آپ دیکھکر موہت ہووین جسطرح آدمی اپنا منہ آئینہ مین دیکھتا ہی اور آئینہ اُلٹ دینے سے پھر کچھ نہین دیکھ پڑتا اسیطرح پرمیشور سب دنیا کو اپنی اچھا سے پیدا کرکے پھر اسکا ناش کرکے اپنے روپ مین ملا لیتے ہین اسلیے دنیا مین اُسکو گیانی سمجھنا چاہیئے کہ جو پرمیشور کے چوبیسون اوتارونکی کتھا اور لیلا سچے من سے سُنکر اسپر یقین کرے اور چیٹی سے لیکر ہاتھی تک سب جیودن مین پرمیشور چمتکار برابر جانکر کسیکو دُکھ نہ دے اتنی کتھا سُنکر سوت جی نے سونکادک رکھیشورونسے کہا کہ جو حال پرچھت نے شکدیو جی سے پوچھا ہی یہی بات ایک مرتبہ برہم کلپ مین برہما جی نے نارائن جی سے پوچھی تھی

ادھیائے نوان ۔ کہنا شکدیو جی کا حال پیدا ہونے برہما جی اور چار اشلوک مول شریمد بھاگوت کا جو نارائن نے کہے تھے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب ایک پھول کمل کا پرمیشور کی نابھ سے نکلا اور اُس پھول سے برہما جی پیدا ہوئے تب برہما جی نے یہ بات معلوم کرنا چاہا کہ مین کہان سے پیدا ہوا ہون جب بہت بچار کرنے سے بھی برہما جی کو یہ بھید نہ معلوم ہوا تب ہارمانکر اُسی پھول پر بیٹھ رہے اس لیے سمجھنا چاہیئے کہ بھگوان کی مایا بڑی بلوان ہی جس مایا کی رسی مین برہما جی بھی بندھ کر اُنکا بھید نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو پرمیشور کی لیلا اور اد اور انت کو پہونچ سکے پھر برہما جی نے اُسی پھول پر بیٹھے ہوئے چار اشلوک مول شریمد بھاگوت کے آکاش بانی مین سُنے اُسی اگیا کے موافق تپ کیا جب برہما جی کو تپ کرنے سے ہردے مین گیان ہوا تب اُن اشلوک کا مطلب جانکر دنیا کی رچنا کی اور مطلب اُن چار اشلوکون کا یہ ہی کہ ای برہما جو سب کے پہلے تھا وہ مین ہون سوائے میرے دوسرا کوئی نہین ہی اور جو کچھ تم دیکھتے ہو وہ بھی مجھی کو سمجھو اور مہا پرلے ہونے کے بعد بھی سوائے میرے کچھ نہین رہیگا سب دنیا کی چیزون کی جڑ مین ہون جسطرح سونے کا گہنا واسطے ہاتھ اور پیر اور ناک اور کان وغیرہ سب عضو کے الگ الگ تیار کراؤ تب نام سب زیورون کا الگ الگ ہوتا ہی اور جب سب وہ گہنا توڑکر گلا ڈالو تب پھر خالص سونا رہجاتا ہی وہی حال میرا سمجھنا چاہیئے مین اکیلا رہکر جب چاہتا ہون تب اپنی اچھا سے بہت روپ رچکر دنیا مین بہت نام اپنے ظاہر کرتا ہون پھر جب میری اچھا اکیلے رہنے کی ہوتی ہی تب اکیلا ہوجاتا ہون اور طاقت دیکھنے اور سننے اور بولنے کی اور بھلا برا پہچاننے کی جو سب جیوون مین ہی وہ سب میرے پرتاپ کا پرکاش سمجھنا چاہیئے جسطرح آکاش سبکو گھیرے ہوئے ہی اسی طرح مین سب سے زبردست ہوکر تینون لوک اور چودھون بھون کو اپنے بس مین رکھتا ہون اور سوا میرے دنیا کی سب چیزون کو اسط جاننا چاہیئے اور پانچ تتو سے سب دنیا کے جیو پیدا ہوتے ہین جسطرح سب بیوہار دنیا کا میرے براٹ روپ مین ہی اسی طرح سبکے بدن مین میری جوت کا پرکاش ہی جسکو پران کہتے ہین تم سمجھو کہ جبتک وہ چمتکار سبکے بدن مین رہتا ہی تب تک طاقت چلنے پھرنے کھانے پینے بولنے اور اندریون کا سکھ بھوگنے کی اُسکو رہتی ہی اور جب وہ پرکاش بدن سے نکلجاتا ہی تب وہ بدن مُردہ ہوکر سڑگل جاتا ہی پھر اُس بدن سے کچھ نہین ہوسکتا برہمن چھتری بیش شودر چارون برن مین میرا پرکاش برابر رہتا ہی گیان درشٹ سے ان مین کچھ بھید نہ جانکر سب جیودن مین نارائن جی کا سوروپ ایک سا سمجھنا چاہیئے جس طرح سورج کی چھایا سونا چاندی مٹی لوہا اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

برتنون مین برابر پڑتی ہی اور جسطرح سونا چاندی پیتل اور کانسہ وغیرہ بہت طرح کے دانون کو ایک تاگے مین پرونے سے مالا ہو جاتا ہی اسیطرح میرا
چمتکار سب جیودن مین تاگے کے برابر سمجھو جب وہ تاگا ٹوٹ جاتا ہی تب سب دانے بے آدر ہو جاتے ہین اسی برہما اسیطرح مجھکو سب جگہ جانکر
جگت کی رچنا کرو سنساری مایا مین نہ پھنسکر خوشی سے رہوگے اور تپ کرنے سے تمکو میرا درشن ہوگا اور تم دیامن مین رکھکر سب جیونکی رچنا کرنا اور
دنیا مین تمکو مانکر رکھیشور اور گیانی لوگ تمھاری استت کرینگے اور جگت رچنے مین تم کو کچھ محنت اور دکھ نہ معلوم ہوگا اور تم دھیان میرے چھوٹے
چتر بھجی سورو پکا جو مہاتما اور رکھیشور اور نند اور سُنند آدی اسون کے بیچ مین براجمان ہی کرنا یہ آکاش بانی سُنکر برہما جی نارائن جی کے چرن
چھونے کے بعد ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای دینیال مجھکو یہ بردان دیجیے جسمین آپکو اپنا مالک جانتا رہون اور دنیا پیدا کرنے مین مجھکو کمزوری نہو
یہ بات برہما جی کی سُنکر پرمیشور نے انکو اچھا پورک بردان دیکر کہا کہ ای برہما تم میری اگیا مانکر سنساری بیوہار پر چھائین کی طرح جھوٹا سمجھتے رہنا
تو تمکو میری مایا نہین بیاپیگی یہ کہکر نارائن جی برہما جی کے دھیان سے گپت ہو گئے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا مطلب چارون اشلوک
شریمد بھاگوت کا یہی ہی جو مین نے تمسے کہا اور برہما جی نے اپنے دوسرے بیٹون کو یہ حال نہین بتایا اور نارد جی کو گیانی سمجھکر یہ بھاگوت گیان انسے کہا تھا
نارد جی نے بید ویاس جی کو اُپدیش کیا بید ویاس جی ہمارے پتا نے ہمارے لیے بستار سے لکھا اور شریمد بھاگوت نام رکھکر ہمکو پڑھایا اور اسی گیان کو میتریہ رکھیشور
نے جنا کنارے بدرجی سے کہا تھا اب ہی کتھا تمکو سُناتا ہون اور ای راجا جو کوئی اہنکار سے اپنے کو مین سمجھکر پرمیشور کا مہاتم نہین جانتا وہی دنیا اور پرلوک مین دُکھ پاتا ہی

ادھیاے دسوان چتیار ہونا بدن کا پانچ تتو سے اور باس رہنا دیوتاؤنکا بسکے انگ پر

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اس بھاگوت مین دس طرح کی کتھا ہین اسکا حال الگ الگ کہتا ہون من لگا کر سنو جگت کی اُتپت جگت کا ناش ہونا
جگت کو استھر رکھنا سب جیودن کو پالنا پرمیشور کی لیلا منوترون کا حال ایشور کی کتھا برکت کمت نارائن جی سب جگت کے مالک ہین ہے راجا ان سب
نو لچھن کا حال سُنکر ویسا ہی کرنا یہ سب کیول منوؤن لچھن کے جاننے کے واسطے ہین جب آدپرش پرمیشور نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر آرام کرتے ہین اپنے
اکیلے دیکھکر من نہ لگنے سے چاہا کہ ہم بہت طرح کے روپ دھر کر دیکھین تب انھون نے اپنی مایا کو اگیا دی کہ دنیا بڑھانے کے واسطے تدبیر کر اسیوقت اس
مایا نے سُرگ پاتال اور مرت لوک بنا کر راجس ساتوک تامس تین گن ظاہر کیے تامس سے اہنکار اور راجس سے ہاتھ پانون اور پاک اور لنگ اور گدا
پانچ کرم اندری اور رجوگن سے آنکھ کان ناک جیبھ کھال پانچ گیان اندری ظاہر ہوئین سوائے اسکے تموگن سے پرتھوی اکاش اگن جل بایو پانچ
تنو اور ستوگن سے شبد مورت سواد سونگھنا بدھ بسکے بدن مین پیدا ہوئی اور دسون اندری بدن کی ایک ایک دیوتا کو سونپی گیتن مُنھ مین اگن دیو زبان
مین برُن کان مین دشا ناک مین اشونی کمار ہاتھ مین اندر آنکھ مین سورج لنگ مین متر ابرن گدا مین جمراج پانون مین بشن بدھ مین برہما جی کا باس
رہتا ہی سب دیوتاؤن نے چاہا کہ اپنی طاقت سے اس مورت کو جلا کر بلا دین اور نہا دین اسلیے انھون نے اپنے پرا کرم بھر بہت تدبیر کی جب انکی
طاقت سے وہ مورت ہل بھی نہ سکی تب انھون نے ہار مانکر ہوا کی طرف جسکو سوانسا کہتے ہین اشارہ کیا جب اس ہوا سے بھی کچھ نہو سکا تب سب دیوتا دھیان
چرن نارائن جی کا جنکی کرپا سے وہ مورت تیار ہوئی تھی کر کے بولے کہ ای جگت کے کرتا بغیر دیا اور کرپا آپ کے ہمکو گون سے کچھ نہین ہو سکتا جب
نرنکار جوت نے تھوڑا سا اپنا پرکاش اس مورت مین داخل کر کے کہا کہ تم اٹھو تب اس پرکاش کے بل سے سب دیوتاؤن کو اپنے اپنے مقام پر طاقت
اُٹھنے بیٹھنے بولنے وغیرہ کی ملکر وہ مورت چلنے پھرنے لگی ای راجا آدمی کے بدن کے ہر ایک عضو مین دیوتا لوگ باس کر کے یہ چاہنا رکھتے ہین کہ ہاتھ سے
دان دیکر زبان سے پرمیشور کا بھجن اور کیرتن کر کے کانون سے انکی کتھا اور لیلا سُنین اور پیرون سے تیرتھ اور دیو استھان پر جاکر آنکھون سے ظاہر اور دھیان
مین پرمیشور کا درشن کرین جسمین ہم لوگون کا بھی بھلا ہو اور آدمی کے بدن مین رجوگن یا تموگن یا ستوگن ایک چیز آٹھون پہر موجود رہتی ہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک گن کے وقت دوسرا گن نٹ کے کھیل کی طرح چھپ جاتا ہی اور یہ حال ہمنے تمسے برہم کلپ کا کہا ہی اسیطرح سب کلپ مین دُنیا پیدا ہوتی ہی۔

اسکندھ تیسرا

بھینٹ ہونا بدرجی کی اُودھو بھگت سے راہ مین اور ملنا بدرجی کا میتر ے رکھیشور سے جمنا کنارے اور کتھا جے بجے اور کپل دیوا وتار کی

ادھیاے پہلا

سمجھانا شیر یکرشن جی اور بدُرادک کا راجا دُرجودھن کو واسطے بانٹ دینے حصہ راجا جدھشٹھ کے اور نہ ماننا اسکا کہنا کسیکا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی تھی اسی بات کا جواب نارائن جی نے لچھمی جی کو دیا تھا اور لچھمی جی نے شیش ناگ جی کو بتایا اور شیش جی نے باتسایین رکھیشور کو سُنایا اور باتسایین نے میتر ے رکھیشور کو اُپدیش کیا اور میتر ے جی نے بدُرجی سے کہا اتنی کتھا سُنکر پھر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ ای سوامی بدرجی اور میتر ے رکھیشور سے کس جگہ پر بھینٹ ہوئی تھی وہ دونون آدمی گیانی اور پرمیشور کے پرم بھکت تھے اُنکے ملتے وقت بڑی خوشی ہوئی ہوگی اسکا حال سُنائیے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جسوقت راجا دھرتراشٹر نے جدھشٹھ وغیرہ اپنے بھتیجون کو دوسرا جانکر دُرجودھن وغیرہ اپنے بیٹون کو پیارا سمجھا اور دُرجودھن نے ارجن وغیرہ پانچون بھائی پانڈوون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی اور بھیم سین کے واسطے زہر کا لڈو بناکر بھیجا اور ادھرم سے جوا کھیلکر سب راج اور دولت اُنکی جیت لی اور دروپدی ایسی پت برتا استری کو راج سبھا مین ننگی کرنے کے واسطے اُسکا چیر ہسائن سے کھچوایا اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کو تیرہ برس تکا بن باس دیا اور شریکرشن جی کی رچھا کرنے سے سب جگہ پر اُنکی جان بچی جب بن باس کرکے جدھشٹھر وغیرہ پھر آئے تب بھی اُنکا حصہ راجا دُرجودھن نہین دیتا تھا اس لیے شریکرشن جی اور کرپاچارج اور بدُرادک سبکو دھرتراشٹر نے بُلا بھیجا وہ لوگ کورو اور پانڈو کا جھگڑا چکانے کے واسطے پنچ ہوکر راجا دُرجودھن کی سبھا مین گئے اُسوقت شریکرشن جی مہاراج اور بھیشم پتامہ دروناچارج نے دھرتراشٹر کو سمجھایا کہ ای راجا تمھارے بیٹون اور بھائی کے بیٹون مین کچھ بھید نہین ہی دُرجودھن وغیرہ تمکو مُرکھ مین نہین لیجاسکتے ہین ورنہ جدھشٹھر آدک تمکو نرک مین پہونچا دینگے اس لیے تمکو چاہیئے کہ دونا کا بیوہار جھوٹا سمجھکر جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کے کھانے اور خرچ کرنے کے واسطے کچھ گانون اُنکو دیدو اس بات مین تمھارا جس ہوگا راجا دھرتراشٹر نے یہ بات سُنکر کچھ اُسپر دھیان نہین کیا جب بدُرجی نے جو اس سبھا مین بیٹھے تھے دھرتراشٹر اپنے بھائی کی مت ادھرم پر دیکھی تب اُنہی بات سمجھ کر کہا کہ ای بھائی تم جدھشٹھر آدک کا حصہ دے ڈالو کیونکہ وہ سادھو لچھن ہین کسی سے دشمنی نہین رکھتے سبکو اپنا دوست جانتے ہین اور جدھشٹھر بھیم سین ارجن نکل سہدیو پانچون بھائیون کو ایسی طاقت ہی کہ چاہین تو اُن مین سے ایک آدمی دسون دگپالون کو لڑائی مین جیت لین سوا ے اِسکے شریکرشن جی بنکینٹھ ناتھ اُنکے مددگار ہین اور تم دُرجودھن اپنے بیٹے کا موہ کرکے جو سمجھتے ہو کہ میرے سو لڑکے بڑے زبردست لڑنے والے ہین یہ شام سندر سے ہمکو رہنے سے اُنکا کیا کچھ نہین ہوسکتا ہی اس ادھرم کرنے سے تمھاری دولت اور دھرم دونون جاتے رہینگے اور دُرجودھن تمھارا بیٹا شریکرشن جی سے عداوت رکھتا ہی اسلیے اسکے ساتھ محبت کرنے اور اُسکا کہنا ماننے مین اپنے واسطے اچھا نہ سمجھو اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کا حصہ راج مین بانٹ دو اور دُرجودھن سے جو راج اور دولت کے نشے مین اندھا ہو رہا ہی راج سنگھاسن چھین لو اسی مین تمھارے کل اور پردار کا بھلا ہی نہین تو شریکرشن جی سے دشمنی کرنے مین تمھارا پتا لگنا مشکل ہی جب بدجی کے سمجھانے پر بھی دھرتراشٹر کچھ نہین بولا تب دُرجودھن نے غصہ مین آکر حکم دیا کہ بدُرجی کو میری سبھا سے باہر نکال دو یہ ہمارے کل مین داسی کا بیٹا ہوکر سب باتون مین پانڈودن کا پچھ کرتا ہی اور پرورش اُسکی مین کرتا ہون اور سبھا مین ہمارے برابر بیٹھکر گیان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سکھاتا ہی حکم دُرجودھن کا سنکر جب اُسکے سپاہیون نے بدرجی کو سبھا سے نکالنا چاہا اور دھرتراشٹر نے دُرجودھن کو ایسی بات کہنے سے کچھ منع نہین
کیا تب بدرجی نے سمجھا کہ اگر کوئی مجکو سبھا سے ہاتھ پکڑ کر اُٹھا دیگا تو زیادہ اپمان ہوگا اس لیے اب یہان سے آپ ہی اُٹھ جانا چاہیئے اور برندابن
بہاری کورودن کا ناش کرنا چاہتے ہین اسی سے دھرتراشٹر آدک کورودن کے من مین ادھرم سما کر اچھی بات سمجھانا اُنکو بُرا لگتا ہی ایسا بچار کر
بدرجی وہان سے اُٹھ کر دروازے پر چلے آئے اور اُنھون نے یہ سمجھکر دھنکھ بان وغیرہ ہتھیار اپنے بدن سے اُتار کر وہان رکھ دیا کہ ہتھیار سمیت
چلے جانے مین دُرجودھن کو اس بات کا سندیہ ہوگا کہ یہ پانڈوون کی طرف جا ملا اور اُسی جگہ بدرجی نے اپنا کپڑا اُتار ڈالا صرف ایک لنگوٹی اور
چادر پہنکر ہستناپور سے اُترا کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرنے کے لیے چلے گئے دوسرا سبب ہتھیار وغیرہ رکھ دینے کا یہ ہی کہ بدرجی پرم بھکت ہونہار کے
جاننے والے یہ سمجھے کہ اب دُرجودھن وغیرہ کورودن کا ناش ہونیوالا ہی اور مین نے اُنکے کُل مین جنم لیا ہی اسلیے مجھکو پہلے سے ہتھیار رکھدینا چاہیئے
جسمین لڑائی کرنا نہ پڑے بدرجی نے برس دن تک بھرت کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر وہان کے سب دیوتاؤنکا درشن کیا
اور میترے رکھیشور کی کُٹی کے پاس بہت دن تک ٹکے رہے انھین دنون بدرجی کے پیچھے ہستناپور مین مہابھارت ہوکر دُرجودھن وغیرہ کورو مارے گئے اور
راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی سے راج گدی پائی جب اودھو بھکت شیام سُندر کے بیکنٹھ چلے جانے کے پیچھے دوارکا سے بدرکاشرم کو جاتے
تھے تب راہ مین بدرجی سے بھینٹ ہوئی دونون آدمی پرمیشور کے پرم بھکت آپس مین گلے ملے اور بدرجی اودھو بھکت سے حال مارے جانے
دُرجودھن وغیرہ اور راج سنگھاسن پر بیٹھنا جدھشٹھر کا سنکر پہلے پچھتائے پھر شیام سندر کی اچھا اسی طرح پر سمجھکر سنتوکھ کیا۔

ادھیاے دوسرا۔ پوچھنا بدرجی کا اودھو بھکت سے حال شیام سُندر کا۔

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا بدرجی نے اودھوجی سے ملکر پوچھا کہ ای اودھوجی تم شری کرشن مہاراج سے ایک ساعت الگ نہین ہوتے تھے آج
کیا سبب ہی جو مین تمکو اکیلے دیکھتا ہون شیام سُندر میرے پران پیارے اور بلرام جی پردمن انرودھ سامب سورسین بسدیو دیوکی اکرور وغیرہ سب
جدبنشی اچھے ہین اور جدھشٹھر اور ارجن وغیرہ پانڈو اور کنتی دروپدی اور میرا بھائی دھرتراشٹر اندھا جسنے بیٹون کے موہ مین پھنسکر اپنے نرک جانے
کی تدبیر کی تھی سب لوگ اچھی طرح ہین اور مین جانتا ہون کہ شیام سُندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر دھرتراشٹر وغیرہ کورودن
کا گیان ہر لیا ہی اور جو راجا لوگ اپنے راج اور فوج اور دولت کا غرور کرکے ادھرم کرتے ہین اُنھین لوگون کے مارنے کے واسطے شری کرشن
بیکنٹھ ناتھ نے اوتار لیا ہی تم شیام سندر کا حال بتاؤ کہ اُنکی چرچا کرنے مین تیرتھ اشنان کا پھل ملتا ہی یہ بات سُنتے ہی اودھو بھکت آنکھون
مین آنسو بھر کر رونے لگے اور کچھ جواب نہ دیا جب بدرجی نے اُنکو اوداس اور روتے دیکھ کر جانا کہ شری کرشن مہاراج انتردھیان ہوگئے اسلیے
میرے پوچھنے سے اودھو اُنکا دھیان کرکے روتے ہین ایک ساعت کے بعد اودھوجی نے آنکھ پوچھ کر کہا کہ ای بدرجی تم کیشو مورت کا حال کیا پوچھتے
ہو شری کرشن روپ سورج ڈوب کر کلجگ روپی رات نے عمل کیا ہی اپنے اور دوسرے جدبنشیون کا ابھاگ تمسے کیا کہون کہ پربرہم پرمیشور نے
اپنی اچھا سے بسدیوجی کے گھر جنم لیا اور ہم لوگون نے اُنکا مہاتم نہ جانکر اُنکو بھی ایک جدبنشی اپنا بھائی بندھ سمجھا تھا اب اُنکی مہما جانکر سواے
پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا مین اُنکی بڑائی تمسے کہانتک برنن کرون کہ اُنھون نے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے بواہ کرکے گرہستھ
آشرم کا دھرم نباہا اُنکا مطلب اوتار لینے اور لیلا کرنے سے یہ تھا کہ جسمین دنیا کے لوگ اور ادھرمی لوگ اُس لیلا اور کتھا کو آپس مین کہہ سنکر
بھوساگر پار اُتر جاوین دیکھو اُنھون نے کیسے کیسے بلوان دیت اور راجاؤن کو مار کر مکت دی اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا
سے اوتار لیکر کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرایا اور دُرجودھن وغیرہ سب کورودن کا ناش کیا اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائی پانڈو اپنے

१ वसुदेव

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھکتون کی رچھا کر کے اُنکو راج گدی دی اور چھپن کروڑ جدبنشی کو دُرباسا رکھیشور سے شاپ دلوا کر آپس کی لڑائی مین مروا ڈالا یہ بات یاد کر کے مجکو بڑا دکھ ہوتا ہی ای بدرجی تم نشچے کر کے جانو کہ جب سے شیام سُندر جدبنشیون کا ناش کر کے بیکنیٹھ کو چلے گئے تب سے ست اور دھرم دنیا سے اُٹھ گیا اور مین نے بہت بنی کر کے اُنسے کہا کہ مین تمام عمر آپ کی سیوا اور ٹہل مین رہا ہون مجکو بھی اپنے ساتھ لیچلیے لیکن مجکو اپنے ساتھ نہ لیجا کر مجھ سے کہا کہ تو بدری کیدار مین جا کر میرا دھیان کر سے مکت ہوا اور جو کچھ اُنھون نے مجکو بتایا ہی اُسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی اور تتوگیان مجھ سے یہ کہا کہ ہمکو استھر جانکر سب جگت کا ناش سمجھو اور جیو آتما کہین نہین مرتا اسلیے میرے چلے جانے کا سوچ نکرنا چاہیئے اور مرنا کیسا ہوتا ہی کہ جس طرح ایک کپڑے کو اُتار کر دوسرا کپڑا پہن لیے اسی طرح یہ جیو ایک چولا چھوڑ کر دوسرے چولے مین جاتا ہی ۔

ادھیاے تیسرا ۔ اودھو کا شیام سندر کی استت اور بڑائی کرنا ۔

اودھو جی نے بدرجی سے کہا کہ دیکھو شیام سُندر ایسے دینیال تھے کہ جس پوتنا راچھسی نے اُنکو مار ڈالنے کے واسطے اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر دودھ پلایا اُنھون نے اُس راچھسی کو بھی مار کر بیکنیٹھ کو بھیج دیا ایسے دینیال کا چرن چھوڑ کر دوسرے کسکی شرن مین جانا چاہیئے اُن شیام سُندر نے واسطے بوجھ اُتارنے پرتھوی کے اپنی اچھا سے دنیا مین اوتار لیکر نسبد یوجی سے کہا کہ تم ہمکو نندجی کے گھر لیجا کر چھپا آؤ یہ سب لیلا اُنکی تھی جسمین کوئی اُنکو نارائن جی نہ جانے نہین تو اُنکو کسکا ڈر تھا کال کو بھی ایسی سامرتھ نہ تھی جو اُنکا سامنا کر سکتا اور نندجی کے گھر جا کر کیسی کیسی لیلا کر کے برجباسیون کو سکھ دیا نندجی کے گئو بچھڑے چرا کر جس طرح آگ لکڑی مین چھپی رہتی ہی اسیطرح اپنے کو چھپایا اور جو جو دیت اور راچھس کنس کے بھیجے ہوئے اُنکے مارنے کے واسطے آتے تھے سبکو مار کر بھوساگر پار اُتار دیا اور اندر کا غرور توڑ دیا گوپی گوالون کو بیکنیٹھ کا درشن کرا کے اپنا چرن بھی دکھایا نندجی کو سانپ کے کاٹنے سے بچایا اور گوپیون کے ساتھ راس منڈل کیا شنکھ چوڑ اور کیشی اور برکھاسُر اور اگھاسُر اور دکدیتون کو مار کر بیکنیٹھ بھیجا اور اکرور کے ساتھ متھراجی کو چلے تب راہ مین نہاتے وقت جمنا جل مین اکرور کو اپنے چترُبھجی روپ کا درشن دیا اور متھراجی پہونچکر راجا کنس کے دھوبی کو مارا اور باہک درزی کو کپڑے پہننے کے بدلے خوش ہو کر بیکنیٹھ مین بھیجا اور سدامالی کو خوش ہو کر ایسا بردان دیا کہ تیری دولت کبھی نہ گھٹے گی اور کبڑی کو چندن لگانے کے بدلے ٹیڑھی سے سیدھی کر کے دیو کنیا کی طرح روپ دیکر اُسکی اچھا پوری کی اور شری شیوجی کا دھنکھ اوکھ کی طرح توڑ کر کبلیا پیڑ ہاتھی کو لڑکون کے کھیل کی طرح مار ڈالا اور کشتی لڑکر چانڈور اور مشٹک وغیرہ پہلوانون اور راجا کنس کو اُسکے آٹھ بھائیون سمیت مار کر مکت دی اور جن پرمیشور کی سیوا مین شری برھما جی اور شری شیوجی اور کال آدک سب رہتے ہین اُن تریلوکی ناتھ نے راجا اُگرسین کو اپنا بھکت جانکر اُسکا حکم سیوکون کی طرح مانا اور جس طرح لڑکا کھیلتے وقت چنٹی کو مار ڈالے اسیطرح ایسے ایسے بلوان دیت اور راچھس اور راجاؤن کو مار کر آپ چلے گئے ان سب لیلاؤن کا حال دسوین اور گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی ای بدرجی ایسے دین دیال جنھون نے سب لیلا اُنسٹھاری لوگون کے بھوساگر پار اُتارنے کو اُنکے چرنون کا دھیان چھوڑ کر میرا چت دوسری جگہ نہین جاتا ہی اور وہ سانولی صورت موہنی مُورت مجھے ایک ساعت نہین بھولتی ۔

ادھیاے چوتھا ۔ اودھو جی کا بدرجی سے شیام سندر کی استت اور اُنکے بجوگ کا حال برنن کرنا ۔

اودھو جی نے شرمکرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب کر کہا کہ ای بدرجی شیام سندر کے گیان سکھانے سے سنساری مایا موہ میرا چھوٹ گیا لیکن مجکو مُرلی منوہر کے بجوگ کا جتنا دُکھ ہی وہ کہا نہین جاتا جو تمکو سُنتا ہو تو میترے رکھیشور سے جو اُسوقت وہان موجود تھے اور تھوڑے دنون مین یہان آوینگے ملکر پوچھ لینا وہ سب حال تمسے کہینگے اور جسوقت مُرلی منوہر انتردھیان ہونا چاہتے تھے اُسوقت میترے رکھیشور نے پربھاس چھیتر مین جا کر شرمکرشن جی کو دنڈوت کی تب شیام سُندر جی نے کہا کہ ای میترے جی ہمنے تمھارے من کا حال سب جان لیا تم دھیرج رکھو ہماری مایا تمکو نہ بیاپیگی

۱ اکرور
۲ واہک
۳ کبلیا پیڑ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کسواسطے کہ تم میرے بھگت اور پچھلے جنم کے بس دیوتا اور اس جنم مین بید بیاس جی کے بھائی اور پراشر مُن کے پُتر ہو تمکو میری لیلا پرگٹ اور
گپت سب معلوم رہیگی اور جو بھگوت دھرم تمکو باتسیا ین رکھیشو نے کہا ہی اُسکو یاد رکھنا بھوساگر پار اُتر جاؤگے یہ بات کیشو مورت سے سنتے ہی
میترے جی نے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ تمھاری لیلا یاد کرکے مجکو بڑا تعجب معلوم ہوتا ہی کسواسطے کہ برھما جی اور شیو جی اور کال کی ایسی
سامرتھ نہین ہی کہ آنکھ اُٹھاکر سامنے دیکھ سکین تم جراسندھ اور کال جمن کے سامنے سے پیدل بھاگ گئے تھے تمھارے بھید کو کوئی نہین جان سکتا
اسطرح میترے جی شریکرشن مہاراج کی بہت استت کرکے وہان سے چلے آئے وہ سب حال جانتے ہین تمسے کہینگے اور مین مُرلی منوہر کی اگیا
سے بدرکاشرم کو جاتا ہون وہان جاکر اپنا بدن چھوڑونگا جو تم یہ کہو کہ جب گیان آیا تو آنکھون مین آنسو بھر نے اور سوچ کرنیکا کیا سبب ہی شریکرشن جی
کی دیا اور پریت یاد کرنے سے اُنکے بچوگ کا دُکھ مجکو ایک ساعت نہین بھولتا ہی اُسی گیان کے پرتاپ سے مین ابتک جیتا ہون نہین تو شیام سُندر سے
بچھڑتے وقت میرا پران نکلجاتا اتنا حال تمسے کہتا ہون کہ شیام سُندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیلیے اوتار لیا تھا اُنھون نے بڑے بڑے ادھرمی دیت
اور راجاؤنکو مارکر کوروون اور پانڈوون سے مہابھارت کرلیا اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپاچارج آدک بڑے بڑے پہلوان اور بدھمان اور گیانی
اور بھگتون کے رہنے پر بھی اُس فوج مین اٹھارہ اچھونہی دل ناش کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا ای بدرجی پرمیشور کی اچھا سب پربلوان ہی اتنی کتھا
سُنکر سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جو لوگ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن مین دُکھ کی جگہہ رودیتے ہین اُنکے بہت جنمون کے پاپ آنکھون کی راہ سے بہ کر
نکلجاتے ہین آدمی کو اپنے بھلے کے واسطے پرمیشور شیام سندر کے اوتارون کی کتھا اور لیلا سننے کے برابر اور کوئی بات اچھی نہین ہوتی اور مہابھارت
ہوجانے پر بھی شریکرشن مہاراج نے پچیس برس تک دُنیا مین رہکر راجا جدھشٹھر سے دو مرتبہ جگ کراکے دنیا مین اُنکو جس دیا تھا

ادھیائے پانچوان ۔ رخصت ہونا بدرجی کا اودھوجی سے اور جانا بدرکاشرم مین اور بدن چھوڑنا اپنا ساتھ جوگ دھارن کے

تسکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اودھوجی نے بدرجی سے کہا کہ اب ہمکو بدا کرو تو ہم بدرکاشرم کو جاوین بدرجی نے یہ بات اودھوجی کی سنتے ہی آنکھون
سے آنسو بہاکر کہا کہ دیکھو شیام سندر نے چندرما کی طرح دُنیا مین روشنی ظاہر کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور دھرم اور گئو اور براہمن کی رچھا کرکے گئو
لوک کو چلے گئے اور ہم لوگون نے اگیان اور ابھاگ سے اُنکا پرتاپ نہین جانا اور ای اودھو تم آٹھون پہر اُنکے پاس رہتے تھے اُنکی یا ایسی زبردست
ہی کہ تمنے بھی اُنکو نہ پہچانا اسلیے یہ بات یقین کرنا چاہیے کہ بنا کرپا مُرلی منوہر کے اُنکے بھید اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جو ہم لوگ تم ایسے بھگتون کی
سیوا اور ٹہل مین رہتے تو جنم ہمارا سپھل ہوجاتا لیکن بنا کرپا اور دیا شیام سندر پیارے کے ہر بھگتون کا ست سنگ نہین ملتا ہم جانتے
ہین کہ ہمارے پچھلے جنم کے پن سہائے ہوئے جو آپکا درشن ملا سوت جی سونک ادک رکھیشور اور تسکدیو جی راجا پریچھت سے کہتے ہین کہ اودھو جی یہ
سب باتین کہکر بدرجی سے بدا ہوئے اور بدرکاشرم مین جاکر شیام سُندر کے دھیان مین لگاکر جوگ بھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کردیا اور بیکنٹھ دھام کو
چلے گئے اور بدرجی سب تیرتھ جاترا کرتے میترے جی سے ملنے کی چاہنا رکھ کر روتے اور سوچ کرتے ہوئے ہردوار مین آکر ٹھہرے اتنی کتھا سنکر تسکدیو
جی نے کہا کہ ای پریچھت اودھو جی نے سب حال انتردھیان ہونے شیام سندر کا بدرجی سے اسواسطے ظاہر کیا کہ جسمین یہ حال سنکر بدرجی اُنکے برہ مین بدن اپنا چھوڑدین

ادھیائے چھٹھوان ۔ پوچھنا بدرجی کا یہ بات میترے رکھیشور سے کہ دنیا کس طرح پیدا ہوئی ہی

تسکدیو جی نے کہا کہ ای راجا بدرجی نے جب ہردوار مین میترے رکھیشور سے بھینٹ کرکے اُنکو دنڈوت کی تب میترے جی نے پوچھا کہ ای بدرجی
تم بہت اُداس دکھلائی دیتے ہو اسکا کیا سبب ہی بدرجی نے حال ملنے اودھو جی اور خبر پانا انتردھیان ہونے شریکرشن جی اور مارے جانے
درجودھن وغیرہ کوروون کا مہابھارت مین اور ناش ہونا سب جدونشیون کا جسطرح اودھو جی سے سُنا تھا میترے رکھیشور سے کہکر کہا کہ شیام سُندر ہماری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے بیکنٹھ جانے کا حال سُنکر ہمارا یہ حال ہوا ہی مین آپسے یہ چاہتا ہون کہ جو کچھ گیان شری کرشن مہاراج کے مُنھ سے آپنے سُنا ہی وہ برنن کیجیے جسمین میرا کام پورا ہو یہ بات سُنکر میتریے جی نے کہا کہ جو کچھ تمکو اچھا ہو وہ بات پوچھو بدُرجی نے کہا کہ آدمی ہمیشہ اپنے سُکھ کے واسطے تدبیر کرتا ہی لیکن سُکھ نہین پاکر اُسکے برخلاف دُکھ اُٹھاتا ہی اُس دُکھ کا دینوالا کون ہی اسکا بھید کہیے اور یہ بھی کہیے کہ پرمیشور سگن اوتار کس واسطے لیتے ہین اور اُنکو سنسار رچنے اور پھر ناش کر دینے سے کیا فائدہ ہوتا ہی اور مین اپنے گیان سے یہ جانتا ہون کہ واسطے پاپ چھوٹنے اور بھوساگر پار اُترنے ہم سب جیودن کے اس بچار سے سگن اوتار لیتے ہین جسمین آدمی اُن اوتارون کی کتھا اور لیلا اُسمین کہہ سُنکر اُسکے پرتاپ سے بھوساگر پار اُترجاوین تیسرے بھی اگیانی لوگ جو پرمیشور کی کتھا اور لیلا سننے مین پریت نہ رکھین اور دن رات سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہووین تو بدیسی اُنکی ہی اسمین پرمیشور کو کیا دوش دینا چاہیے اور یہ بھی تبلایئے کہ پرمیشور کس طرح برھما روپ ہوکر جگت کی اُتپت اور بشن روپ ہوکر جگت کا پالن اور شری مہادیو جی کا روپ رکھکر سب جیودن کا ناش کرتے ہین اور یہ بات بھی کہیے کہ وہ کون سی تدبیر ہی جسکے کرنے سے پرمیشور آدمی سے خوش ہوتے ہین اور اُنکے خوش ہونے سے آدمی دنیا مین اپنا مطلب پاکر مرنے کے بعد مکت ہوتا ہی اور جگت کی ریت ایسی ہی کہ جب کوئی آدمی کسی قصور کے بدلے سزا پاتا ہی تب وہ پھر جلدی ادھرم نہین کرتا اور یہ جیو بُرا کرم اور پاپ کرنے سے چوراسی لاکھ جُون اور نرک مین بہت دُکھ پانے کے بعد تب کہین آدمی کا بدن پاتا ہی پھر یہ جیو پرمیشور کی مایا مین لپٹ کر ادھرم کو کیون نہین چھوڑتا اور سزا پانے پر بھی ایسا کام کیون نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاوے اسکا کیا سبب ہی آپ کرپا اور دیا کرکے ان سب باتونکا حال کہیے کہ میرے من کا سندیہ مٹ جائے۔

ادھیاے ساتوان - برنن کرنا میتریے جی کا استت اور بڑائی شیام سُندر کی۔

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا بدُرجی کی بات سُنکر میتریے جی نے کہا کہ ای بدُرجی تم آپ گیانی ہو اور تمکو لڑکپن سے ہر جُگ مین بھگت پیدا ہوکر کوئی حال تمسے چھپا نہین ہی جو تمنے مجھ سے پوچھا اس سے مین اپنی عقل کے موافق تمسے کہتا ہون جسمین دُنیا کے لوگ بھی یہ حال سُنکر بھوساگر پار اُترجاوین اور تم دھرم راج کا اوتار کورون کے کل مین ہوکر پرمیشور کے سب گُن جانتے ہو اور مانڈبیہ رکھیشور کے شاپ سے تمنے یہ بدن پایا ہی شری کرشن جی مہاراج سب باتون مین تمھاری صلاح لیکر کام کرتے تھے اور تمکو پرمیشور کی بھگت اور پریت ہی اس لیے ہم وہ بھگوت دھرم تمسے کہتے ہین جو پراشر مُن اپنے باپ سے ہمنے پڑھا تھا تم من لگاکر سنو جو آدمی پرمیشور سے بمکھ ہین وہ دُکھ کے سمدر مین پڑے رہکر جنم اور مرن سے چھٹی نہین پاتے اور جو کام اپنے سکھ کے واسطے کرتے ہین اُنکو سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا جو پرمیشور کا بھجن اور اسمرن تھوڑا تھوڑا کرین تو دنیا کے دکھ سے اسطرح چھوٹ جاوین جس طرح دوا کھانے سے بیماری روز روز کم ہوتی جاتی ہی اور آدمی دُنیا مین بھلا یا بُرا کام جیسا کرتا ہی ویسا پھل پاتا ہی اور جس طرح آدمی اپنے لڑکے لڑکی استری وغیرہ سنساری موہ مین پھنسکر اُنسے اپنا سکھ اور بھلا چاہتا ہی اور سوائے دُکھ کے سُکھ نہین پاتا اسیطرح کنوئین کا کیڑا اپنے رہنے اور سکھ کے واسطے جالا جمع کرکے آخر کو اُسی جالا جمع کرنے سے کنوئین مین پھنسکر مرجاتا ہی اور نکل نہین سکتا وہی حال آدمی کا بھی سمجھنا چاہیے اور بغیر کرپا پرمیشور کے اُنکی مایا سے آدمی کا چھوٹنا بہت مشکل ہی اس مایا سے چھوٹنے کے واسطے پرمیشور کی کتھا سُننا اور اُنکے نام کا اسمرن کرنا آدمی کو اُچت ہی اور دنیا کے جھوٹے بیوہار کو سچا جاننا بھی پرمیشور کی مایا ہی سمجھنا چاہیے جب آدمی اندریون کے سکھ کو چھوڑکر من اپنا بھگت کرکے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے تب اُس مایا سے چھوٹ سکتا ہی جس طرح سپنے کا دکھ جاگنے سے نہین رہتا اسی طرح لوک اور پرلوک کے دُکھ ہر بھجن کرنے سے چھوٹ جاتے ہین اور جگت کی اُتپت اس طرح پر ہی کہ جب اس آدی نرنکار جوت کو کہ وہ روپ اُنکا کوئی نہین دیکھ سکتا اس بات کی اچھا ہوتی ہی کہ دنیا پیدا کرکے ہم اپنے روپ کو آپ دیکھین جسطرح کوئی آدمی اپنا منہ آئینے مین دیکھے تب وہ آدی نرنکار پہلے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک جوت پرگٹ کرتے ہین جسکو آدپرش کہا جاتا ہی پھر ایک مہاتو سبکی جڑ پیدا کرکے اُس سے تین گن ست رج تم ظاہر کرتے ہین ستوگن سے دیوتاؤن کے گن اور رجوگن سے پانچون تتو اور تموگن سے پنچ بھوت آتما پیدا کرکے اُسی پانچو تتو سے اندری وغیرہ اور آدمی کا بدن طیار ہوتا ہی اور ایک ایک انگ کے ایک ایک دیوتا مالک ہوتے ہین آنکھ کے دیوتا سورج ناک کے اشونی کمار زبان کے برن اسیطرح سب انگ کے دیوتا ہین انکا حال دوسرے اسکندھ کے دسوین ادھیاے مین لکھا ہی

ادھیاے آٹھوان۔ استت کرنا دیوتاؤن کا نارائن جی کی ۔

میترے جی نے کہا کہ ای بدرجی جب یہ سامان دنیا پیدا کرنیکا ظاہر ہوا تب دیوتاؤن نے دنیا پیدا کرنے کا حکم پاکر اپنا کام کیا جب وہ کام اُنسے پورا نہوا تب دیوتاؤن نے ہار مانکر نارائن جی کا دھیان اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر اس طرح پر کہا کہ ای دینا ناتھ جو آدمی دنیا مین آپکے تیج کا پرکاش سب جیوؤن مین سمجھ کر آپکے چرنون کا دھیان اور پوجن کرتا ہی وہ جگت کی مایا اور دُکھ سے چھوٹ کر سکھ پاتا ہی اور آپ کی کتھا اور لیلا سننے سے اسکے من مین اس بات کا یقین ہوتا ہی کہ سب سے بڑے اور کرتا دھرتا نارائن جی ہین تمھاری کرپا بنا ہم لوگون سے یہ کام دنیا پیدا کرنیکا جو بہت مشکل ہی نہین ہو سکتا ہی تب اُسی آدنرائن نے اُنکے استت کرنے پر خوش ہوکر دیوتاؤن کی طرف جیسے کرپا درشٹ سے دیکھا ویسے ہی وہ پانچون تتو اکٹھے ہوکر ایک مانس کا پنڈ ہوگیا اُسی کا نام آدپرش ہوگیا اُسکے رہنے کے واسطے پاتال لوک اور بھولوک اور بیکنٹھ لوک جسکو تینون لوک کہتے ہین بنگئے اور وہی پرش آنکھ کان ہاتھ وغیرہ اندریون کا مالک ہوا اور اُسی پرش کو براٹ روپ کہتے ہین اور دنیا کے سب بیوہار اُسی روپ مین ہین اُس پرش کی نابھ سے ایک کمل کا پھول نکلا جس پھول مین سے برھما جی پیدا ہوئے اور اُسی آدپرش کی دیا اور کرپا سے برھما جی نے اپنے منھ سے براہمن اور ہاتھ سے چھتری اور جانگھ سے بیش اور پیر سے شودر چارون برن کو پیدا کیا۔

ادھیاے نوان۔ کہنا میترے رکھیشور کا اُپت سب سرشٹ کی ۔

اتنی کتھا سُنکر بدرجی نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ ای مہاراج یہ اوتار آدپرش کا ہوا اور سب دوسرے اوتارون کا حال کسطرح پر ہوا بھی کہیے یہ بات سُنکر میترے رکھیشور نے کہا ای بدرجی جسوقت مہاپرلی ہونے سے چارونطرف جلامئی ہوکر کچھ نہ دیکھ پڑتا تھا اُسوقت وہ آدپرش جسکا حال اوپر کہہ چکا ہون شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے اُنکی نابھ سے ایک پھول کمل کا جسمین بڑا پرکاش تھا نکلا اور اُس پھول کی نال سے برھما جی پرگٹ ہوکر اُس پھول پر آبیٹھے اور بچارا کہ ہمکو کسنے پیدا کیا اور یہ کمل کا پھول کسکی قدرت سے کھڑا ہی اس چنتا مین برھما جی اُس کمل کی نال پکڑے ہوئے ہزار برس تک پانی مین تھاہ لینے کے واسطے چلے گئے جب اُس پھول کی جڑ اُنکو نہ ملی تب ہار مانکر پھر اُسی پھول پر آبیٹھے اور اسی چنتا مین بیاکل تھے اسلیے تم جانو کہ پہلے سب جیو موہ کے رہتے ہین پیچھے نارائن جی کی کرپا سے گیان ہوتا ہی جسوقت برھما جی اسی سوچ مین تھے اُسوقت یہ آکاش بانی ہوئی کہ پرمیشور کا تپ اور دھیان کرو تب تمکو گیان ملیگا یہ آکاش بانی سُنکر جب برھما جی نے پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا تب برھما جی کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوکر اُنکو یہ دیکھ پڑا کہ ایک پرش شیش ناگ کی چھاتی پر شیام روپ بہت سندر چترج بھج کمل جی سہت سوتا ہی اور اُسکی نابھ سے کمل کا پھول نکلکر ہم اُس پھول سے پیدا ہوئے ہین اور اُس پرش نے دنیا پیدا کرنیکا کام ہمکو دیا ہی جب برھما جی کو سب سنساری چیزین اُسی پرش کے روپ مین دکھائی دین تب برھما جی نے ہاتھ جوڑکر یہ استت اُنکی کی کہ ای ترلوکی ناتھ جو آدمی آپ سے بھکتی نہین رکھتا وہ ہمیشہ سنساری مایا موہ مین بیاکل رہتے ہین اور رات کو سوتے وقت اُنکو بہت چنتا لگی رہتی ہی کہ کل ہمکو یہ کام کرنا ہوگا ایک کام سے فرصت پائی تو دوسرے کام کی فکر ہوتی ہی اور آپ کے نام کا اسمرن اور چرن کمل کی بھکت رکھنے والے لوگ آپکی کرپا اور دیا سے اپنے مطلب کا پھل پاکر ہمیشہ خوش رہتے ہین جو کوئی کہے کہ اچھا سادھ اور بشنو کی کس طرح پوری ہو سکتی ہی تو جو لوگ جنگل مین جاکر آپ کا تپ اور جپ کرتے ہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُن کے مَن مین جسوقت اچھا استری اور دُھن اور دنیا کے سُکھ کی ہوتی ہی اُسی وقت آپ کی کرپا سے اُنکو اندر لوک کے سکھ ملجاتے ہین مین چاہتا ہون کہ آپ کے چرنون کے ناخن جو سُوَرج سے زیادہ روشن ہین ہمیشہ میرے ہردے مین بسے رہین جسکی روشنی سے اگیان کا اندھکار میرے انتہ کرن مین نہووے اور آپکا درشن جو گی اور رکھیشورون کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا آپ نے بڑی کرپا کرکے اپنا درشن مجکو دیا یہ سب استت کرکے برھماجی نے اُسی پُرش سے بنے کیا کہ اے سُوامی آپنے مجکو واسطے پیدا کرنے جیودن کے حکم دیا پر مجھسے بغیر شکت اور کرپا آپکے کچھ نہین ہوسکتا کہ دنیا کو پیدا کرون میرے اوپر دیا کیجے تو مین وہ کام کرون پر ایسا نہو کہ اہنکار کے گڑھے مین گر کر ایسا سمجھون کہ جیودن کا پیدا کرنیوالا مین ہی ہون تب اُس پُرش نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے برھماجی کی طرف آنکھ اُٹھا کر کہا کہ جیسا تو چاہتا ہی ویسا ہی ہوگا لیکن تو اپنا من ہر مشیور کے تپ اور اسمرن مین لگائے رہ اور کام کرودھ لوبھ اہنکار سے دُور رہ اور سب اندریون کو اپنے قابو مین رکھ جب یہ عادت رکھنے سے تجکو گیان پیدا ہوگا تب مجکو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا جانکر سب جیودن مین میرے تیج کا پرکاش برابر دیکھیگا جس طرح آگ لکڑی مین رہتی ہی لیکن بغیر تدبیر کیے ظاہر نہین ہوتی اسی طرح تو میرے چرنون کا دھیان لگا کر دنیا کو پیدا کر تجکو غرور نہ ہو کر دھیان کرتے وقت میرے سب انگ کا درشن ملیگا اور بغیر پڑھے سب بدیا یاد ہوجائیگی اور تجکو اپنے پیدا کیے ہوئے کسی جیو کے مرنے کا دکھ نہ ہوگا بے کھٹکے ہو کر دنیا کو پیدا کر۔

ادھیائے دسوان - پیدا کرنا برھماجی کا دیوتا اور پانچوان متو اور برہچ آدک کا نارائن جی کی کرپا سے

میتر ے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی وہ پُرش برھماجی کو دھیان مین درشن اور دھیرج دے کر انتردھیان ہوگئے اور برھماجی نے اُس پرش کی کرپا درشٹ کے دیکھنے سے اپنے مین دُنیا پیدا کرنے کی طاقت پاکر دنیا کا پیدا کرنا شروع کیا پہلے اُنھون نے دیوتاؤن کو پانچون تتو سمیت جسکا برَن اوپر ہوچکا ہی پھر بہت طرح کے درخت اور پشو اور پنچھی پیدا کیے جب برھماجی دیوتا اور درخت وغیرہ کو پیدا کرچکے تب اُنھون نے کئی آدمی جسکو دُکھ اور سکھ دونون برابر لگتے ہین اپنی اچھا سے مانسی سرشٹ پیدا کی اور کمل کے پھول سے چودہ بھون یعنی سات لوک اوپر کے اور سات لوک نیچے کے بنائے اسکے بعد ست جگ ترتیا دواپر کلجگ یہ چارون جگ بناکر برس مہینا گھڑی پل کا حساب کیا جسکے آخر ہونے سے دیوتا اور آدمی اور دیت اور راچھس آدک سب جیودن کی عمر پوری ہوتی ہی اور دیوتا اور دیت اور راچھس اور آدمی کی جون آگے اور پشو اور پنچھی کی جون پیچھے بنائی اور برھماجی کی عمر کا ایکدن چودہ منونتر کا ہوتا ہی اور ایک منونتر مین اکہتر چوکڑی جگ کی گذرتی ہین جس کی سب نوسو چورانوے چوکڑی ہوئین جب وہ آخر ہوجاوین تب برھماجی کی عمر کا ایک دن سمجھنا چاہیے اور اسی دن کے حساب سے تیس دن کا مہینا بارہ مہینے کا برس ہوکر سو برس برھماجی کی عمر ہی اور اُنکی رات بھی اسی دن کے برابر ہوتی ہی برھماجی دن بھر سب جیودن کو پیدا کرتے ہین اور جب برھماجی کا ایک دن گذر کر شام ہوتی ہی تب پرلے ہوکر جگت کے سب جیو ناش ہوجاتے ہین اور جب رات ہوکر پھر صبح ہوتی ہی تب برھماجی سب جیودن کو اُنکے کرم کے موافق ویسی ویسی جون مین پھر پیدا کرتے ہین اسطرح جب پچاس برس کی عمر برھماجی کی ہوجاتی ہی تب اُسکو آدھی پرلے کہتے ہین اور جب سو برس کی عمر برھماجی کی پوری ہوکر اُنکا بدن چھوٹ جاتا ہی تب مہا پرلے ہوکر چارون طرف سوائے پانی کے اور کچھ نہین رہتا ایک وہی آدپُرش ابناشی اکیلے رہجاتے ہین اور یہ حال ایک برھمانڈ کا کہا گیا اور برھمانڈون کا حال گولر کے پھل کی طرح سمجھنا چاہیے اسیطرح کے بہت سے برھمانڈ ہوکر بسکے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے آدپُرش بھگوان ہین وہ چاہین تو کئی ہزار برھمانڈ ایک ساعت مین پیدا کرکے پھر انکا ناش کردیوین اور اسکا بھید کوئی نہین جان سکتا وہ نارائن جی اُسوقت تھے جب کوئی نہ تھا اور جب کچھ نہ ہیگا تب بھی وہ ابناشی پُرش بنے رہینگے اور موت اُنکے پاس نہین آسکتی وہ ہمیشہ ایک روپ رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے کچھ کام نہین رکھتے جو کچھ اس برھمانڈ مین دیکھتے ہو سب اُنکی رچنا ہی جو کام اُنہون یا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مدھم کسی آدمی سے ہوتا ہی سبکا حال وہ جانتے ہین اور اس برھمانڈ کو گولر کی طرح سمجھنا چاہیئے جسطرح گولر کے پھل مین چھوٹے چھوٹے مچھر رہکر اس
پھل کے ٹوٹنے کے وقت اڑجاتے ہین اسیطرح برھمانڈ مین سب جیور ہر پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین جانتا ہی جنکو ست سنگ کرنے سے گیان ملتا ہی
وہ لوگ سنساری بیوہار اور اس بدن کو جھوٹا سمجھکر سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانتے ہین وہ اناشی پرش گولر کے درخت کے مانند ہی جسطرح اس درخت مین ہزارون
پھل گولر کے لگے رہتے ہین اسیطرح نارائن جی کے سب رومین مین ہزارون برھمانڈ بندھے رہتے ہین اس سبب سے سب جیوون مین انھین کا پرکاش سمجھنا چاہیے

ادھیاے گیارھوان ۔ پیدا کرنا برھماجی کا سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو اوتار نارائن جی کے ہین اور رُدر کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی جب برھماجی کو دیوتا اور منکھ ادک جنکا برن اوپر ہوچکا ہی پیدا کرنے پر بھی سنتوکھ نہین ہوا تب انھون نے
سب سرشٹ بڑھنے کے واسطے سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو لوگ اوتار نارائن جی کے ہین اپنے ہردے سے پیدا کیا اور انسے کہا کہ تم لوگ بھی
پرجا کو پیدا کرو اور جو بردان ہمسے مانگو وہ ہم تمکو دیوین انھون نے گیان کی راہ سے اپنے من مین بچار کیا کہ جو مان باپ بھائی ہر بھجن کرنے سے منع کرین
انکو اپنا دوست نہ سمجھنا چاہیے ایسا بچار کر سنت کمار ادک چارون بھائیون نے برھماجی سے کہا کہ ہم لوگ یہی بردان مانگتے ہین کہ ہماری عمر ہمیشہ
پانچ برس کی بنی رہے اور من ہمارا کام کرودھ لوبھ موہ مین نہ پھنسکر نیچ بھوت آتما کے بس نہو اور اپنے من اور اندریون پر ہم لوگ زبردست ہین اور
جوانی اور بڑھاپا ہمپر دخل نکرے کیونکہ پانچ برس کی عمر مین اندریان اپنا زور اثر نہین کرسکتی ہین ہملوگ ہر بھجن کرینگے ہمکو جیسے پیدا کرنیکا
حکم نہ دیجیے دینا چنے سے بھگوت بھجن مین ہرج ہوگا یہ بات سنکر برھماجی نے انکو ایسا بردان دیا کہ تم لوگ ہمیشہ پانچ برس کی عمر کے رہکر سب
اندریون کو اپنے قابو مین رکھوگے لیکن جو تمنے میرے کہنے سے پیدا کرنا جگت کا قبول نہین کیا یہ بہت بچا کیا برھماجی نے یہ کہکر اپنے بیٹون پر
حکم نہ ماننے سے جب غصہ کیا تب انکی دونون بھونہہ مین سے ایک پرش سندر اور شیام رنگ کا پیدا ہوکر رونے لگا اسکو دیکھتے ہی برھماجی نے
پوچھا کہ تو کیون روتا ہی تب اسنے جواب دیا کہ مین چاہتا ہون کہ میرا نام رکھکر مجکو کوئی کام تبلاؤ برھماجی نے کہا کہ تو نے پیدا ہوتے ہی رودیا
اسواسطے مین نے تیرا نام رودر رکھا تو جیوون کو پیدا کر تو سب دیوتاؤن سے اُتم ہوکر دنیا مین شیو شنکر بھولا ناتھ اور مہادیو آدک تیرے بہت سے
نام ہونگے جب رُدر نے برھماجی کے حکم سے راجھس اور بھوت پشاچ آدک جنکے سوبھاؤ مین کام کرودھ لوبھ اہنکار بھرا تھا اپنی اچھا سے پیدا
کیے تب وہ لوگ برھماجی کو اچھے نہ معلوم ہوئے تب برھماجی نے کہا کہ اے رُدر تو کرودھ سے پیدا ہوا ہی جبتک تیرے چت مین ستوگن نہ آویگا
تب تک تیرے پیدا کیے ہوئے جیو ادھرمی ہونگے اسلیے تو پہلے جاکر پرمیشور کا تپ کر جب تیرے سوبھاؤ سے تموگن دور ہوکر ستوگن آویگا تب ستوگن
سے جیوون کو پیدا کرنا تپ کرنے سے تجکو پرمیشور کا درشن ملیگا یہ بات سنتے ہی رُدر نے پیدا کرنا جیوون کا بند کرکے تپ کرنے کو چلے گئے

ادھیاے بارھوان پیدا کرنا برھماجی کا نارد اور دکشہ اور انگرا اور رکھیشور اور سوائمبھوو منو اور ست روپا کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی برھماجی نے اسکے بعد نارد اور دکشہ اور انگرا وغیرہ کئی رکھیشور رشی نام آگے کہے جائینگے پیدا کرکے
سرسوتی نام ایک لڑکی اپنے بچن سے پیدا کی وہ لڑکی بہت خوبصورت اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے ظاہر ہوئی جسکا روپ دیکھتے ہی برھماجی نے
پرمیشور کی مایا سے موہت ہوکر اسکے ساتھ بھوگ کرنا چاہا تب نارد اور انگرا وغیرہ نے یہ ادھرم دیکھکر برھماجی کو سمجھایا کہ اے پتاجی جب تم جگت
گرو ہوکر ایسا پاپ کروگے تب دنیا کے لوگ بھی یہی حال سنکر پاپ کرینگے اس لیے تم کو اپنی لڑکی سے بھوگ کرنا نچاہیے جب برھماجی کو اپنے
لڑکون کے سمجھانے سے گیان ہوا تب انھون نے شرمندہ ہوکر اسیوقت اپنا وہ بدن چھوڑکر دوسرا بدن دھارن کیا اور برھماجی کی لاش سے
ایک اندھیرا اُٹھکر دیہی کہرا دینا مین ظاہر ہوا جو صبح کے وقت دکھلائی دیتا ہی پھر برھماجی نے چارون مکھ سے چار بید پیدا کرکے بنا نا مکان اور بید

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور جگ اور دان اور راگ آدک کا چار طرح کی پدیا اور چارون آشرم پیدا کیے جب برھماجی نے دیکھا کہ اکیلے میرے پیدا کرنے سے جیو بہت نہین بڑھتے تب انھون نے اپنے داہنے انگ سے سوایمبھومن نام ایک پرش اور بائین انگ سے ست روپا نام استری پیدا کرکے ان دونون کا بواہ کردیا اور انسے کہا کہ تم دونون آپسمین بھوگ بلاس کرکے آدمی پیدا کرو یہ بات سنکر سوایمبھومن نے کہا کہ ای برھماجی مین آپکی کرپا سے بہت آدمی پیدا کرونگا لیکن انکے رہنے کے واسطے جگہ چاہیئے چارون طرف پانی بھرا ہوا ہی اور وہ لوگ پانی پر نہین رہسکتے ابھی تک آپنے جنکو پیدا کیا وہ سب کمل کے پھول پر بیٹھے ہین میرے پیدا کرنے سے زیادہ ہوکر کہان رہینگے یہ بات سوایمبھومن سے سنکر برھماجی نے کہا کہ پہلے تم نارائن جی کا تپ کرو پھر آدمی پیدا کرنا مین انکے رہنے کے واسطے جگہ کی تدبیر کرتا ہون

स्वायम्भुवमन

ادھیاے تیرھوان۔ بنی کرنا برھماجی کا نارائن جی سے جیوون کے رہنے کی جگہ کے واسطے اور پربرھم پرمیشور کا باراہ اوتار دھر کر لانا پرتھوی کا پاتال سے

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی جب سوایمبھومن نے پرتھوی ظاہر ہونے کے واسطے کہا تب برھماجی نے آدپرش پرمیشور کا دھیان کرکے پرمیشور سے بنی کیا کہ ای مہاپربھو بغیر کرپا اور دیا آپکے اس جیو کا کوئی کام پورا نہین ہوتا یہ بہت طرح کی اچھا اور ابھلاکھا من مین کرتا ہی جسپر تم دیا کرتے ہو وہ اپنا مطلب پاتا ہی اور مین تمھاری اگیا سے جیوون کو پیدا کرتا ہون لیکن وہ لوگ بدون ادھار کے پانی پر کس طرح رہینگے جتنے جیو اب تک پیدا ہوئے وہ سب پھول پر بیٹھے ہین آپ جیسا حکم دیوین ویسا مین کرون نارائن جی نے یہ بات برھماجی کی سنتے ہی انکو دھیان مین درشن دیکر کہا کہ تم اس بات کا سوچ مت کرو مین ابھی اوتار دھر کر پرتھوی سب جیوون کے رہنے کے واسطے لائے دیتا ہون یہ کہکر پربرھم پرمیشور انتردھیان ہوگئے اور انھون نے بچار کیا کہ پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اٹھا کر پاتال مین لیگیا ہی وہان سے لانا چاہیئے تب پرمیشور کی اچھا سے برھماجی کو چھینک آئی تو انکے داہنے نتھنے سے ایک شوکر بہت چھوٹا مچھر کے برابر جسکو باراہ کہتے ہین گر پڑا جب وہ شوکر ساعت بھر مین ہاتھی کے برابر بڑھ کر اپنی بولی مین گرجنے لگا تب برھماجی پہلے گھبرا کر کہنے لگے کہ یہ کون جیو ہی جو ایسا جلد بڑھ گیا پھر گیان کی راہ سے انھون نے جانا کہ میرے بنی کرنے سے بیکنٹھ ناتھ یہ روپ دھر کر پرتھوی لانے کی تدبیر کرنے آئے ہین نہین تو دوسرے کو کیا سامرتھ ہی کہ جو ایک ساعت مین اتنا بڑھ جاتا یہ بات بچار کر برھماجی نے باراہ جی سے بنی کیا کہ ای مہاراج آپ نے باراہ روپ ایشور ہوکر اپنی بات پوری کی یہ بات برھماجی کی سنتے ہی باراہ جی پھول پر سے پانی مین کود پڑے اور پاتال مین جاکر جب ہرنیاکش دیت کو وہان نہین دیکھا تب باراہ جی نے پرتھوی کو جو دہان پر باون کڑور جوجن لمبی چوڑی رکھی تھی اپنے دانتون پر اس طرح اٹھائی جس طرح ہاتھی اپنے دانتون پر کمل کا پھول اٹھالے جب باراہ جی پرتھوی لیے ہوئے چلے آتے تھے تب راہ مین ہرنیاکش دیت سے جو بڑا زبردست ہوکر کوئی دیوتا اس سے لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا لڑائی ہوئی باراہ جی ہرنیاکش دیت کو مار کر پرتھوی کو پانی کے اوپر لائے برھماجی پرتھوی کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر پربرھم پرمیشور سے بولے کہ جس طرح آپ بڑی کرپا کرکے پرتھوی کو لائے اسیطرح دیا کرکے پرتھوی کو پانی پر رکھکر ٹھہرا دیجیے جسمین سب خوشی سے رہکر پرتھوی پر جگ اور ہوم کرین جب باراہ جی نے پرتھوی کو پانی پر رکھا اور وہ مٹی ہونیسے سے گلنے لگی تب پرمیشور نے کچھ اپنی شکت پرتھوی کو دیکر پانی پر ٹھہرا دیا بششٹھ وغیرہ جو لوگ برھماجی اور سوایمبھومن اور ست روپا سے پیدا ہوئے تھے نارائن جی کی استت کرنے لگے اور اسپر رہکر پرمیشور کا اسمرن جگ ہوم کرنے لگے

हिरण्याक्ष

ادھیاے چودھوان۔ کہنا میترے رکھیشور کا بدرجی سے یہ بات کہ جے بجے بیکنٹھ کے دوار پالک نے دت کے پیٹ مین آکر گربھ باس کیا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اتنی کتھا سنکر بدرجی نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ نارائن جی نے واسطے مارنے ہرنیاکش اور ہرنیکشپ دیت کے آپ کیون اوتار لیا کیا دیوتا لوگ انکو نہین مار سکتے تھے میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی ہرنیاکش اور ہرنیکشپ اوتار جے بجے بیکنٹھ کے دوار پالکون کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہی سوائے نارائن جی کے دوسرا کوئی اُنکو نہین مار سکتا تھا اُنکی کتھا اسطرح پر ہی کہ کشپ پرجاجی کے بیٹے دو استری رکھتے تھے ایک کا نام دت اور دوسری کا نام ادت تھا دیوتا لوگ ادت کے بیٹے اور دیت لوگ دت کے بیٹے ہین جن دنون دیوتا لوگ اندراسن کا راج اور سکھ بھوگ کرتے تھے اُنھین دنون دیتون کی ہان نے اپنے بیٹونکی راج گدی چھوٹ جانے سے کشپ اپنے خاوند کی سیوا کرنا اسلیے شروع کی کہ جیسین یہ خوش ہوکر ایسا زبردست بیٹا مجکو دین جو دیوتاؤن سے راج چھینکر آپ اندراسن پر بیٹھے ایکدن دت نے اپنے خاوند کو خوش دیکھ کر کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے بیٹے ایسے شور سپوت ہون جو ادت کے بیٹون کو لڑائی مین جیت کر اندراسن چھین لیوین دیوتا لوگ دھرماتما تھے اسلیے کشپ جی کو اُنکی ہار مَن مین نہین بھاتی تھی لیکن کشپ جی نے دت اپنی استری کی سیوا کرنے سے شرمندہ اور خوش ہوکر کہا کہ تو چاہتی ہی وہی ہوگا یہ بات سُنکر دت بہت خوش ہوئی اُنھین دنون مین جب دت استری دھرم سے شدہ ہوئی تب اُسنے شام کے وقت بھوگ کرنے کی اچھا سے کشپ جی اپنے خاوند سے کہا کہ اسوقت مجکو کامدیو دکھ دیرہا ہی اور میری سوت کے بیٹے راج سنگھاسن کا سکھ کرتے ہین یہ دُکھ مجھ سے سہا نہین جاتا ہی میرا دُکھ دور کیجیے یہ بات سُنکر کشپ مُن مہیچ کے بیٹے نے کہا کہ اے دت اسوقت تیرے ساتھ بھوگ اور بلاس جو بہت بُرا کام ہی نہین کرسکتا ہون کیونکہ شام سے چار گھڑی رات گذرے تک اور چار گھڑی رات رہے سے صبح تک سوائے لینے نام اور کرنے دھیان پرمیشور کے دوسرا کام کرنا نہ چاہیے کیواسطے کہ ان دونون وقت مین شری مہادیوجی اور شری پاربتی جی بیل پر سوار ہوکر سب جگہ جاتے ہین اُسوقت جو آدمی جاگتا ہوا پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین دکھلائی دیتا ہی اسکو آشیرباد دیکر اُسکی بڑائی کرتے ہین اور جو آدمی سوتا ہوا یا دنیا کے کامون مین لگا ہوتا ہی اُسکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تیرا کام کبھی پورا نہ ہووے اور جو تو یہ بات کہے کہ برہماجی کے بنش مین تم اور وہ دونون پیدا ہوئے ہو اسلیے مہادیوجی ناتے دار ہونے سے تمھارا قصور معاف کرینگے شوجی مہاراج ہمارے مالک اور ایشور کے برابر ہین دھرم کی جگہ اُنکو کسی کا سنکوچ نہین آتا اسلیے تو چار گھڑی اور دھیرج رکھ جیسین پرمیشور کے بھجن اور اسمرن کا وقت گذر جاوے اسوقت دت کامدیو کے نشے مین ایسی متوالی ہورہی تھی کہ اپنے خاوند کے سمجھانے پر بھی اُسنے صبر نہین کیا اور شرم چھوڑکر جب کشپ جی کے بدن کا کپڑا اکپڑا پکڑکر بھوگ کرنے کے واسطے ہٹھ کی تب کشپ جی نے ہار مانکر اُسکے ساتھ بھوگ کرکے کہا کہ اے دت اسوقت جو تو نے یہ ادھرم کیا اس پاپ کرنے سے تیرے دو بیٹے براہمن اور رکھیشور وغیرہ سب جیودن کو دُکھ دینے والے ایسے زبردست پیدا ہونگے کہ کوئی دیوتا یا دیت اُنسے لڑائی مین سامنا کرکے جیت نہ سکیگا نارائن جی مہاراج آپ سگن اوتار لیکر اُنکو مارینگے دت نے یہ بات سنتے ہی بہت اُداس ہوکر اپنے خاوند سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج میری اچھا یہ تھی کہ میرے بیٹے دیوتاؤن کو جیت کر امراوتی پوری کا راج کرکے سکھ پاوین میری یہ کامنا نہین ہی کہ میرے بیٹے ادھرمی ہوکر براہمن وغیرہ سب جیودن کو دُکھ دیوین ایسے پاپی بیٹے لیکر مین کیا کرونگی یہ بات دت کی سُنکر اور اُسکو بہت اُداس دیکھکر کشپ جی نے کہا کہ اے دت اب کیا کرنا چاہیے اسوقت بھوگ کرنے کا یہی پھل ہی اسواسطے مین منع کرتا تھا لیکن لکرم کرنے کے پیچھے جو تو سوچ کرتی ہی برہمن پچھتانے سے ایک لڑکا تیرے ایسا پرم بھگت اور گیانی اور تپسی پیدا ہوگا جسکا نام لینے سے دنیا کے لوگ بھوسا گر پار اُتر جاینگے اور سب دیوتا اور دیت اُسکا گُن گاکر نارد جی اُسکی بڑائی اندر سبھا مین کینگے اور پر برہم پرمیشور اوتار لیکر اُسکی رچھا کرینگے یہ بات اپنے خاوند کی سنتے ہی دت کو کچھ دھیرج ہوا۔

ادھیائے پندرھوان ۔ شاپ دینا سندت کمارجی کا نارائن جی کے جے وجے دواریا لکون کو اور اُنا اُن دونونکا دت کے گربھ مین

میتریہ رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی جسوقت کشپ مُن کا بیج دت کے پیٹ مین پڑا اُسوقت جو بیج کے تیج سے جو گربھ مین آئے تھے مُن دیوتاؤن کا ایسا گھبرایا کہ اُنکے ہردے مین ڈر پیدا ہوکر یہ معلوم ہونے لگا کہ کوئی دشمن ہم لوگون کے مارنے کے واسطے چلا آتا ہی جب بڑی فکر ہونے سے دیوتاؤنکا من کہین نہ لگ کر ہر روز طاقت اُنکی کم ہونے لگی تب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے برہماجی کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج آپ جگت کرتا ہوکر سب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جیوون کے دُکھ اور سُکھ کا حال جو ہونیوالا ہی پہلے سے جانتے ہین ان دنون ہم لوگون کا من بہت گھبرا کر ڈر سے بھرا رہتا ہی اسکا بھید بتلا دیجیے
یہ بات دیوتاؤن کی سُنکر برھما جی نے کہا کہ ای اندر نارائن جی کے دوارپالک جے بجے نے جنم لینے کے واسطے دت کے پیٹ مین باس کیا ہی
اسلیئے اُنکے تپ اور تیج سے تمھاری طاقت کم ہو کر تم لوگون کا یہ حال ہوا یہ بات سُنکر دیوتاؤن نے کہا کہ ای مہاراج ابھی اُنکے گربھ مین آنے
سے ہملوگونکا یہ حال ہوا ہی تو اُن دونون کے پیدا ہونے سے ہمارا کیا حال ہوگا اور ای مہاپربھو بیکنٹھ باسی لوگ تو جنم اور مرن سے رہت ہین پھر اُنھون نے
بیکنٹھ کا سُکھ چھوڑ کر دیت کے تن مین جنم لینا کس واسطے قبول کیا اسکا حال بتلایئے جسمین ہمارا سندیہ چھوٹ جاے تب برھما جی نے کہا کہ اُنکا حال
اسطرح پر ہی کہ ایکدن لچھمی جی بڑے پریم سے بہت داسی موجود ہونے پر نارائن جی کے بدن اور بھجا مین اپنے ہاتھ سے چندن اور عطر لگاتی تھین اور پربرھم
پرمیشور بیکنٹھ مین جہان سب مکان سونے کے جڑاؤ بہت اچھے بنے ہین رتن سنگھاسن پر بیٹھے تھے اسوقت جگت ماتا نے بچار کیا کہ شیام سُندر کی
بھجا دیکھنے مین بہت خوبصورت اور ملائم معلوم ہوتی ہین لیکن مین نے آجتک ان ہاتھونکا زور کبھی نہین دیکھا نہین معلوم ان مین کچھ زور ہی یا نہین
نارائن جی انترجامی نے اُنکے من کا حال جانکر اپنا زور لچھمی جی کو دکھلانیکے واسطے یہ بات بچاری کہ سواے جے بجے کو جو ہمارے دوارپالک ہین دوسرا
کوئی ایک ساعت بھی ہماری بھجا کا بل نہین سہہ سکتا جو ہمارے ساتھ لڑ سکے اسواسطے اُنکو دیت جون مین جو ہمارے دشمن ہین پیدا کرین اور اُنسے
لڑائی کر کے اپنی بھجا کا بل لچھمی جی کو دکھلا دین ایسا بچار کر بیکنٹھ ناتھ نے جے اور بجے کا گیان بدل دیا اسی سبب سے اُنھون نے تین مرتبہ دیت کے
تن مین جنم لیا اُنکے پیدا ہونے کی یہ وجہ ہی کہ ایکدن سنک سنندن سناتن سنت کمار چارون بھائی جنکو کسی وقت اندر جانے کے واسطے روک نہ
تھی نارائن جی کا درشن کرنیکے واسطے بیکنٹھ مین گئے اُسی دن پرمیشور کی اچھا سے جسکا حال اوپر لکھا ہی جے اور بجے دوارپالک چتربھجی روپ نے
ساتوین ڈیوڑھی پر سنت کمار آدک رکھیشورون کو بھیتر جانے سے منع کر کے کہا کہ نارائن جی کے محل مین بغیر پوچھے جانا نہ چاہیئے یہ بات سُنکر سنت
کمار جی نے کرودھ کر کے کہا کہ ای مورکھ ہمکو بیکنٹھ ناتھ نے بھیتر جانے کے واسطے کبھی منع نہین کیا ہوگا کس واسطے کہ وہ ہمیشہ برہمنون کا آدر سنمان
دوسرون سے زیادہ کرتے ہین یہ سب تمھاری شرارت ہی جو ہمکو روکتے ہو بیکنٹھ مین کام کرودھ لوبھ موہ دخل نہین کر سکتا لیکن تمنے ہمارا اپمان کر کے
ہمکو کرودھ دلایا اسلیے ہم پرمیشور سے چاہتے ہین کہ تم دونون مرت لوک مین جہانپر جیو کام کرودھ لوبھ موہ سے بھرے رہتے ہین دیت جون مین پیدا
ہو یہ شاپ سُنتے ہی جے اور بجے کا غرور جاتا رہا تب دوڑ کر سنت کمار جی کے چرنون پر گر پڑے اور روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج ہمنے جانا
کہ اب ہمارے بُرے دن آئے ہین اسلیے ہمسے ایسا پاپ ہوا ہمارا اپرادھ چھما کر کے ایک حد بتا دیجیے کہ دیت جون سے ہمارا کب اُدھار ہوگا یہ دین
بچن سُنکر سنت کمار جی نے کہا کہ ہمارا شاپ کسی طرح پھر نہین سکتا اور نہین معلوم کہ یہ کیونکر ہمارے سوبھاؤ مین غصہ آگیا تم دونون بھائی کو تین مرتبہ
ماتا کے پیٹ سے پیدا ہو کر دیت ہونا پڑیگا اور تینون مرتبہ ترلوکی ناتھ سگن اوتار لیکر جب تمکو اپنے ہاتھ سے مارینگے تب تم اُدھار ہو کر پھر بیکنٹھ مین
اپنی جگہ پر آؤگے جسوقت سنت کمار جی جے اور بجے سے یہ کہہ رہے تھے اُسی سمے بیکنٹھ ناتھ یہ حال سُنکر سنت کمار جی کا آدر سنمان کرنے کے واسطے
ننگے پانون لچھمی جی سمیت باہر نکل آئے اور سنت کمار جی کے چرنون پر گر کر کہا کہ ان دونون دوارپالکون سے بڑا اپرادھ ہوا جو اُنھون نے آپکو روکا
میری لچھمی جی کو آپ سے کچھ پردہ نہین ہی پاپ کی جگہ استری کو پردہ کرنا چاہیے یہ ادھینتائی بیکنٹھ ناتھ کی دیکھ کر سنت کمار جی نے اپنے من مین کہا کہ
دیکھو کیسی بڑائی نارائن جی مین ہی کہ جس پربرھم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برھما جی اور شری شو جی آدک دیوتا اور نارد مُن آدک رکھیشور اور گیانی
لوگ اپنے ہردے مین رکھنے سے بھوساگر پار اُتر کر کرتارتھ ہوتے ہین وہی آدپرش بھگوان تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے جنکا بھجن اور
اسمرن کرنے سے ہمنے یہ بڑائی پائی ہمارے چرنون پر گر کر اتنی ادھینتا کرتے ہین کیون نہ ہو اسی واسطے یہ اپنا نام برھم دیو رکھ کر براہمنون کا ستکار بڑے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پریم سے کرتے ہین نہین تو اونکا کیا کام تھا جو مجھ ایسے غریب براہمن پر اتنی دیا کرتے یہ سب کرپا اسواسطے کرتے ہین جسمین دُنیا کے لوگ یہ حال سُنکر براہمنون کی سیوا اور
سمان کرین ایسا بچار کر سنت کمار جی نے ترلوکی ناتھ سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای دینا ناتھ مین نے کرودھ بس ہوکر آپکے سیوکون کو شاپ یا آپ یا کی راہ سے
میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اپنے چرنون کا دھیان مجکو دیجیے جسمین آپکے چرنون کا دھیان من مین رکھنے سے پھر کرودھ مجکو نہ آوے اور کوئی جیو ہمارے ہاتھ سے دُکھ نپاوے

ادھیائے سوطھوان سنمان کرنا نارائن جی کا سنت کمار کو اور استت کرنا سنت کمار کا نارائن جی کی

میتریے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی سنکادک کے مُنھ سے سب حال سنکر پر برہم پرمیشور بولے کہ ای مہاراج جو بچے میرے دوارپالکون کو اپرادھ
کرنے کے بدلے جو دنڈ آپ نے دیا بہت اچھا کیا اور مین اس شاپ دینے سے بہت خوش ہوا کیونکہ اُنکے دنڈ پانے سے اور کوئی آدمی براہمن اور
رکھیشورونکا اپمان نہ کریگا اور آپکے سوبھاؤ مین کرودھ نہ تھا یہ شاپ میری اچھا سے اُنکو ہوا ہی آپ کسی بات کی چنتا مَن مین نکرین اور مین اسواسطے آپسے
بنتی کرتا ہون کہ یہ دونون میرے دوارپالک تھے اِنکے اپرادھ کرنیکا اجس میرے اوپر ہی اسلیے میرا اپرادھ چھما کیجیے دنیا مین کسیکا نوکر جو کوئی کام
بھلا یا بُرا کرتا ہی تو اُسکے کرنے مین مالک کا نام رکھا جاتا ہی اور جو لوگ سادھو یا مہاتما یا براہمن کا اپمان کرتے ہین اُنکا بدن دشمن ہوکر اُنھین نرک مین
رہنا پڑتا ہی اور نرک کو بھی ایسے آدمی کی سنگت اچھی نہین لگتی تم لوگ براہمن اور رکھیشور ہمارے اشٹ دیوتا ہو تمھارے چرنون کی دھول کا ایسا پرتاپ ہی
کہ لچھمی جی چنچل سوبھاؤ ہونے پر بھی ہمارے پاس دن رات بنی رہتی ہین اور براہمن کو ہم اپنے بدن اور لچھمی اور بیکنٹھ سے بھی ادھک پیارا اور اچھا
جانتے ہین اور دنیا مین ہم براہمن اور اگن کے مُنھ سے کھاتے ہین لیکن جیسا کہ براہمن کو اچھی چیز کھلانے سے ہم خوش ہوتے ہین ویسا اگن مین
ہوم کرنے سے خوش نہین ہوتے براہمنون کو اچھا بھوجن کھلانے سے ہمارا پیٹ تینون لوک کے جیوون سمیت بھر جاتا ہی اس لیے گرہستھ کو براہمن
سامرتھ ہی جو جان سکین آپ سب جیو اور چودھون بھون کے مالک ہین جیسی آپکی اچھا ہوتی ہی ویسا برھما جی آدک دیوتا کرتے ہین اور آپ سے کوئی
بڑا دوسرا نہین ہی انکو بڑا بھاگیمان سمجھنا چاہیئے جنکے ہردے مین آپکی بھگت اور بیکنٹھ کی چاہنا رہتی ہی اور جو لوگ ہر بھگتون سے سُت سنگ کر کے اُنکی سیوا
کرتے ہین اُنکو بیکنٹھ جانے مین کچھ سندیہ نہین رہتا اور آپکا بیکنٹھ کیسا ہی جسمین کام کرودھ لوبھ موہ آدکا دخل نہین ہوتا وہان بہت سے کلپ بِرچھ لگے
ہین جنمین بارھون مہینے ایسے پھل اور پھول لگے رہتے ہین جنکے دیکھنے سے من پرسن ہوکر سب دُکھ اور سوچ دور ہوجاتا ہی اور ہنس اور مور وغیرہ اچھے
اچھے پنچھی وہان رہکر بہت طرح کی میٹھی میٹھی بولیان بولتے ہین اور بہت بڑے مکان سونے کے جواہرات سے جڑے ہوتے بنے ہین اور اسجگہ پہونچنے
سے سب کام آدمی کا پورا ہوجاتا ہی اور سب طرح کے سُکھ اور چیزین آدمی کو وہان ملتی ہین ایسا کہکر سنکادک غسری نارائن جی کے روپ کا دھیان پنچمی
جی سمیت کرکے ایسے پریم مین ڈوب گئے کہ آنسو بے پرمان اُنکی آنکھون سے بہنے لگے اور نارائن جی کا سروپ اسطرح پر ہی کہ شیام رنگ کمل نین چتر
بھج موہنی مُورت کریٹ مکٹ ساجے انگ انگ پر بھوکھن براجے کوستبھ مَن اور بیجنتی مالا پہنے پیتامبر کی لچھنی کاچھے ریشمی اُپرنا اوڑھے چارون
ہاتھ مین شنکھ چکر گدا پدم دھارے شنکھ اور چکر کے دو ہاتھ اوپر کو اُٹھائے اور گدا اور پدم کے دو ہاتھ نیچے کو لٹکائے گھونگھر والے بال مَنڈ مَنڈ
مسکراتے تاپ ہارنی چتون اور بائین طرف لچھمی جی براجمان تھا سُندر استری روپ بجلی کی طرح انگ کی چمک پیتامبر پہنے کانون مین کرن پھول
ہاتھون مین کنگن اور کڑے پیرون مین پازیب اور کنٹھ گلے مین موتی اور رتن کے ہار سر مین چوڑامن ناک مین نتھ پہنے ہوئے ایسے لچھمی
نارائن جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہین جب ایسے روپ کا دھیان سنکادک نے کیا تب بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مانگو یہ بات سنتے ہی سنکادک ہاتھ جوڑکر بولے کہ مہاراج ہم یہی بردان مانگتے ہین کہ آپکے چرنون کی بھکت ہمارے ہردے مین بنی رہکر آپکی کتھا اور لیلا سننے مین ہمیشہ اچھا لگی رہے جب اچھا کے موافق بردان پایا تب سنکادک بیکنٹھ ناتھ کو دنڈوت کرکے بدا ہوکر چلے گئے۔

ادھیاے سترھوان جنم لینا ہرنیاکش اور ہرنیکشپ کا دت کے پیٹ سے اور جانا ہرنیاکش کا برن دیوتا کے استھان پر

میتریے رکھیشور نے بدرجی سے کہا کہ سنکادک کے جانے کے پیچھے جے اور بجے دوار پالک اس اچھا سے بیکنٹھ ناتھ کے سامنے کھڑے رہے جسمین نارائن جی حکم دیوین تو رکھیشور ونکا شاپ ہمکو بھوگنا نہ پڑے ترلوکی ناتھ انترجامی انکے من کا حال جانکر بولے کہ اے جے بجے مین نے اپنی اچھا سے تمھارا گیان بدلکر یہ شاپ برہمنون سے دلوایا ہی نہین تو سنت کمار جی کے سوبھاؤ مین کرودھ نہین ہی ہونیوالی بات بغیر ہوئے نہین رہتی اور سنت کمار رکھیشور کرودھ اپنا چھماکر کے تمھارے اُدھار کی تدبیر تین جنم گذر جانے پر کر گئے ہین سو تمکو تین مرتبہ دیت کی جون مین جنم لیکر دنیا مین ضرور رہنا ہوگا تم اُس بدن مین ہمارا دھیان شتر بھاؤ سے کرنا ہم سگن اوتار لیکر تمکو مارینگے اور تین جنم کے بعد ہم تمکو پھر بیکنٹھ مین بلا دینگے یہ کہکر جے اور بجے کو بیکنٹھ سے گرا دیا انھین دونون بھائیون نے بیکنٹھ سے آکر دت کے پیٹ مین گربھ باس کیا ہی تم لوگ چنتا مت کرو اُنکے پیدا ہونے سے تھوڑے دن تک دیوتاؤن کو دُکھ پہونچے گا پھر نارائن جی اوتار لیکر اُنکو مار ڈالینگے اور تم لوگون کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکو مارنے اور جتنے سکو دیوتا لوگ برہما جی سے یہ حال سُنکر اپنے اپنے مکان پر چلے گئے اور جے بجے دت کے پیٹ مین پلنے لگے اور دت ہمیشہ اس بات کی چنتا کرکے کہتی تھی کہ ایسے ادھرمی اور دکھدائی بیٹے کے پیدا ہونے سے مجکو سوا دُکھ کے سکھ کچھ نہین ہوگا اسواسطے یہ پیدا نہونے تو اچھا تھا پرمیشور کی اچھا سے سو برس تک وہ دونون دت کے پیٹ مین رہکر پیدا ہوئے اُن دونونکے پیدا ہوتے وقت بہت سے اسگن دنیا مین ظاہر ہوکر برہمن اور دیوتاؤن کا کلیجہ مارے ڈر کے کانپنے لگا اگن ہوتریون کی آگ جو کئی پیڑھیون سے کُنڈ مین تھی بجھ گئی اور زمین پر بھوچال آکر سب لچھن کلجگ کے دیکھ پڑنے لگے برہما جی نے اُن دونون کا نام ہرنیاکش اور ہرنیکشپ رکھا ہرنیاکش کا بدن بہت لمبا چوڑا تھا جو جن کا تھا جب وہ دونون بھائی سیانے ہوئے تب برہما جی نے اُنسے کہا کہ تملوگ اپنی ماتا کی اچھا سے جاکر راج کرو یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش اپنے بل کے گھمنڈ مین متوالا ہوکر گدا ہاتھ مین لیے ہوئے اکیلا گھر سے نکلا اور وہ اپنے زور کے سامنے کسیکو کچھ مال نہین گنتا تھا اسلیے کچھ فوج بھی اپنے ساتھ نہ لیکر پہلے برن لوک مین چلا گیا اور برن دیوتا کے دروازے پر جو سمدر وغیرہ نیدیون کے مالک ہین کھڑا ہوا اور سمدر کا پانی اپنی گدا سے پیٹنے لگا اور برن دیوتا کے دوارپالکون سے کہا کہ تملوگ جاکر برن سے کہدو کہ جو دُوزور رکھتا ہو تو آکر ہمارے ساتھ جدھ کرے یہ سندیسا ہرنیاکش کا سنتے ہی پہلے برن دیوتا کو کرودھ ہوا پھر برہما جی کی بات یاد کرکے اور اپنی دشا دھم دیکھکر ہرنیاکش کو یہ بات کہلا بھیجی کہ آگے ہمنے بہت سے دیتونکو لڑائی مین مارا اور جیتا تھا اب ہم بوڑھے ہوئے اسلیے تم ایسے جوان دیت سے نہین لڑسکتے تمھارے ساتھ لڑائی کرنیوالا سوا ے نارائن جی کے دوسرا کوئی نہین ہی تھوڑے دنون مین تم ایسے پاپی اور ادھرمی کے مارنے کیواسطے بیکنٹھ ناتھ اوتار لیکر تمکو مارینگے جب ہرنیاکش نے سُنا کہ میرے ساتھ لڑنے کے واسطے پرمیشور کا اوتار ہوگا تب بہت خوش ہوکر برن کو کہلا بھیجا کہ جو تمنے ہمسے ہار مانی تو جو کچھ اچھا من اور رتن یہان تمھارے پاس ہو وہ ہمکو بھیج دو برن نے ہار مانکر بہت سے رتن اور دھن ہرنیاکش کو بھیج دیے اور اُس سے کہا کہ یہ مکان تمھارا ہی چاہو تم رہو چاہو اور کسیکو دیدو اور مجکو جہان رہنے کا حکم دو وہان مین رہون جب ہرنیاکش نے برن کو اپنے آدھین دیکھا تب بھینٹ لیکر برن کو وہان اپنی طرف سے بساکر کبیر دیوتا کے مکان پر گیا کبیر دیوتا نے بھی اپنے بُرے دن دیکھکر بہت سے اچھے اچھے رتن اور دھن اسکو بھینٹ دیکر کہا کہ جو کچھ مال میرے یہان ہی اسکو اپنا جانکر مجکو جیسا حکم دو ویسا کرون ہرنیاکش کبیر کو بھی اپنے بس جانکر جم پُری مین پہونچا جم پُری کے مالک دھرم راج نے بھی برہما جی کا کہنا یاد کرکے اسکی بنتی کی اور بہت سی بھینٹ دیکر اُسکے ہاتھ سے اپنی جان بچائی جب ہرنیاکش نے دھرم راج کو بھی اپنے آدھین سمجھ لیا تب اندر لوک مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جاکر للکارا اندر نے مارے ڈر کے چھترادر چنور راج سنگھاسن کا اُسکو بھینٹ دیکر اسکا حکم قبول کیا جب ہرنیاکش نے دیکھا کہ تینون لوک مین کوئی ایسا نہین رہا جو میرا سامنا کرسکے اور مین اُسکے ساتھ لڑائی لڑکے اپنی اچھا پوری کرون تب اُسنے اپنے من مین بچارا کہ اب اُسکو ڈھونڈھنا چاہیے جو میرے ساتھ لڑائی کرے ہرنیاکش یہ بات بچار کر اپنے لڑنے والے کو ڈھونڈھتا ہوا خوشی سے چلا جاتا تھا راہ مین اُسنے اچانک نارد جی کو دیکھ کر دنڈوت کرکے پوچھا کہ کہو مُنی تم تینون لوک مین گھومتے رہتے ہو کوئی شور بیر ہمارے ساتھ لڑائی کرنے کو تیار ہُوا نہین تو ہم تمکو مار ڈالینگے نارد جی نے ہنسکر کہا کہ اے کشپ نندن ہم دنیا مین کسیکو نہین دیکھتے جو تمھارے ساتھ لڑ سکے لیکن نارائن جی تمھارے ساتھ لڑ سکتے ہین تب ہرنیاکش نے کہا کہ تم نارائن کا کہین پتا بتلاؤ تو مین اُنسے جاکر لڑائی کرون مین نے سُنا ہی کہ برہمن اور تپسی کے گھر مین وہ رہتے ہین مین نے وہان بھی جاکر بہت سے رکھشورون اور جو گیشورون کو دیکھا لیکن میرے ڈر سے وہ ظاہر نہین ہوئے یہ بات سُنکر نارد مُنی نے کہا کہ اے ہرنیاکش اسوقت نارائن جی بارہ روپ کہ کر پرتھوی لانے کے واسطے پاتال مین گئے ہین جو تمکو لڑنا ہو تو تم وہان جاؤ وہی تمھارے ساتھ لڑینگے یہ بات کہکر نارد جی چلے گئے ۔

اوھیاے اٹھارھوان مارنا ہرنیاکش کو باراہ بھگوان کا

میتریے رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی ہرنیاکش یہ حال نارد جی سے سنتے ہی بہت خوش ہو کر گدا ہاتھ مین لیے ہوئے باراہ جی سے لڑنے کے واسطے پاتال کی طرف چلا راہ مین کیا دیکھا کہ باراہ جی پرتھوی کو اپنے دانتو پر پھول کی طرح لیے ہوئے چلے آتے ہین اُنکو دیکھتے ہی ہرنیاکش نے ہنسکر کہا کہ اے باراہ چور کہان جاتا ہی کھڑا رہ ہمارے ساتھ لڑائی کر جنگل مین ہمنے باراہ کو دیکھا تھا یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ جو پانی مین وہ روپ دکھلائی دیا تو ہمنے نہین ڈرتا کہ ہمارے پُرکھون کی امانت پرتھوی جو پاتال مین رکھی تھی اُسکو چُرا کر لیے جاتا ہی ہمارے ہاتھ سے تیری جان کسیطرح نہین بچیگی اور جس واسطے ہم تجکو ڈھونڈھتے تھے وہ مطلب ہمارا پورا ہوا اور ہمنے پہچانا کہ تو نارائن ہی اسیطرح کتی بار اوتار لیکر تو نے ہمارے بھائی بندون کو مارا ہی آج ہم تجھکو مار کر سب دیتیون کی کسر لیتے ہین تجھکو مار کر پھر جوگی اور رکھیشورون کو مارینگے جتکے ہُوم اور جگ کرنے سے تجکو طاقت ہوتی ہی یہ سب سخت باتین ہرنیاکش کی سُنکر باراہ جی اس لیے تھوڑی دیر تک نہین بولے کہ نیک آدمی کو بدبات کہنے سے بد کہنے والے کی عمر اور تیج اور بل کم ہو جاتا ہی جب باراہ جی نے جانا کہ بُری بات کہنے سے تیج اور بل ہرنیاکش کا جاتا رہا تب پرتھوی کو اپنی مایا سے پانی پر رکھ کر ہرنیاکش سے کہا کہ اے کشپ نندن سچ ہی مین پانی کا سور ہو کر تجھا ایسے گانون کے کُتے کو جو اپنے کو شیر کی طرح سمجھتا ہی ڈھونڈھتا پھرتا ہون اور جسکی موت نزدیک پہونچتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا بچار نہین رہتا ہی اور یہ پرتھوی تیرے پُرکھون کی امانت مین تیرے سامنے جو تو اپنے کو بڑا شور بیر جانتا ہی لاکر سامنے کھڑا ہون پہلے تو اپنی گدا جو ہاتھ مین لیے ہوئے ہی میرے اوپر چلاؤ جب تیری گدا کچھ کام نکریگی تب مین اپنی گدا تجھپر چلاؤنگا اور یہ تو نے سچ کہا کہ ہمنے ہزارون مرتبہ اوتار لیکر دیتیون کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اتارا ہی وہی حال تیرا بھی ہوگا یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش نے بڑے کروہ سے باراہ بھگوان پر اپنی گدا چلائی باراہ جی نے اُسکی گدا روک کر اپنی گدا اُسپر چلائی اسی طرح دونون طرف سے گدا جُدھ ہونے لگا جب لڑتے لڑتے تھوڑا دن رہگیا تب برھماجی نے آکر باراہ جی سے بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ ہرنیاکش کے مارنے مین کسواسطے دیر کرکے اسکو کھیل کھلاتے ہین اس ادھرمی کو مار کر دیوتاؤن کا ڈر چھڑا دیجیے سوائے آپکے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین دیکھتا ہی جو اسکو مار سکے یہ بات برھماجی کی سنتے ہی باراہ جی نے ایک گدا ہرنیاکش کے ایسی ماری کہ وہ گر پڑا جب پھر اُسنے اُٹھکر اپنی مایا سے اندھیارا پیدا کیا تب باراہ جی نے سُدرشن چکر کو جسمین ہزار سورج کے برابر روشنی ہی بلا کر اُسکی مایا ہرلی جب ہرنیاکش نے ترشول چلایا تب سُدرشن چکر نے ترشول اُسکا کاٹ ڈالا پھر باراہ جی نے ایک طمانچہ ہرنیاکش کو ایسا مارا کہ وہ مرکر گر پڑا اُسکے مرنے سے دیوتاؤن نے خوش ہو کر باراہ جی پر پھول برسائے اور اپنا منورتھ سپھل پاکر باجے بجاتے ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے انیسوان۔ آنا برھماجی کا دیوتاؤن سمیت باراہ بھگوان کے پاس اور استت کرنا انکی

میترے جی نے کہا کہ ای بدرجی جب ہرنیاکش مارا گیا تب برھماجی نے دیوتاؤن سمیت باراہ جی کے پاس آکر اسطرح استت کی کہ ای پربرہم پرمیشور آپ نے واسطے رچھا کرنے دیوتا اور براہمن کے جگیہ اوتار لیکر ہرنیاکش ادھرمی دکھ دینوالے کو مار ڈالا اور پرتھوی کو پاتال سے لاکر پانی پر ٹھہرایا آپکی کرپا سے اس پرتھوی پر سب جیو آنند سے رہکر جگت پوجا دان آدک کرینگے ہرنیاکش کے وقت مین دیوتا اور پترون کا بھاگ نہین ملتا تھا اب وہ لوگ جگ اور ہوم اپنا اپنا حصہ پاکر خوشی سے آپکا اسمرن کرینگے جب دیوتا لوگ استت کر چکے تب پرتھوی استری روپ ہوکر باراہ جی کے سامنے آئی اور اسنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ جوت سروپ آپنے دیا کرکے مجکو پاتال سے لاکر پانی پر قائم کیا دنیا کے سب چھوٹے بڑے جیو اپنا پانون میرے اوپر رکھتے ہین اور آپنے آدر کرکے مجھکو اپنے دانتون پر اٹھایا اسلیے مین نے اپنے کو کرتارتھ جانا کسواسطے کہ آپکے چرنون کی چھایا سب دنیا پر پڑتی ہے اور میری چھایا آپکے سر پر پڑی لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتی ہون کہ کلجگ باسی آدمی بڑے پاپی ہوکر اپنا کرم اور دھرم چھوڑکر برا کام کرینگے اور ہر بھکتون سے دشمنی رکھکر آپکی بھکت سے بمکھ رہینگے اور اپنے ماتا پتا بھائی بندھ سے جھگڑا کرکے سالے اور سسرے سے محبت رکھینگے اور استری اپنے پت سے پریت نہ رکھکر دوسرے آدمی کو چاہیگی اور آدمی اپنی استری کا پالن نکرکے بیشیا سے پریت کریگا اور بیٹا اپنے باپ کا مرنا بچار کر یہ چاہیگا کہ کب یہ مرے کب مال ہمارے ہاتھ لگ کر بیشیا مگن کرنا اور جوا کھیلنے کا آرام ملے اور راجا لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑکر پرجا کا مال لیکر پرجا کو دکھ دیوینگے اور سب آدمی اپنے کھانے اور پہننے اور اندریون کو سکھ دینے کی اچھا رکھکر اپنے مطلب کی دوستی رکھینگے اسلیے کلجگ باسیون کو آپس کے برودھ سے بڑا دکھ ہوگا جب ایسے ادھرمی میرے اوپر اپنا پانون رکھینگے تب مین بہت دکھی ہونگی اسواسطے میری رچھا آپکو کرنا چاہیے یہ بات سنکر باراہ جی نے کہا کہ ای پرتھوی تو انسے مت ڈر جب ادھرمیونکے پیدا ہونے سے تجکو دکھ ہوگا تب ہم سگن اوتار لیکر ادھرمیون کو مار کر تجھے سکھ دینگے یہ کہکر باراہ جی بیکنٹھ کو چلے گئے اور سب دیوتا اپنے لوک کو گئے۔

ادھیائے بیسوان۔ کہنا میترے رکھیشور کا بدرجی سے پیدائش دنیا کی۔

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سنکر سوت جی سے پوچھا کہ جب باراہ جی پرتھوی کو پانی پر رکھکر بیکنٹھ کو گئے تو اسکے بعد پھر کس طرح جگت کی اُتپت ہوئی اور میترے رکھیشور اور بدرجی سے کیا باتین ہوئین سوت جی نے کہا کہ جب بدرجی باراہ اوتار کی لیلا سنکر بہت خوش ہوئے تب انھون نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ ای مہاراج پرتھوی قائم ہونے کے بعد برھماجی نے سنساری جیوون کو کس طرح پیدا کیا میترے جی نے کہا جب پرتھوی قائم ہو چکی تب آدنرنکار کی مایا اور اچھا سے چوبیس تتو ظاہر ہوکر ایک پرش جچھ نام پیدا ہوا جب اسکو بھوکھ اور پیاس لگی تب وہ کچھ چیز کھانے کو نہ پاکر برھماجی کو کھانے کے واسطے چلا برھماجی نے کرودھ کرکے اسکو اپنے کھانے سے منع کیا تب برھماجی کے کرودھ کرنے سے ایک پرش تموگنی رچھ نام راچھس پیدا ہوا برھماجی نے ان دونون کو دیکھتے ہی کچھ ڈر مانکر پیدا کرنا جیوون کا بند کر دیا اور اپنے من مین یہ بچار کیا کہ ہمارے اس بدن سے سرشٹ رچنے مین ادھرمی لوگ پیدا ہونگے جب مین دوسرا بدن رکھکر ستوگن سے جیوون کو پیدا کرونگا تب گیانی اور دھرماتما لوگ پیدا ہونگے ایسا بچار کر برھماجی نے وہ بدن اپنا چھوڑکر دوسرا بدن رکھ لیا اور اپنے پہلے شریر کے داہنے انگ سے سوایمبھو من نام ایک پرش اور بائین آدھے بدن سے ست روپا نام استری پیدا کرکے دونون کا بواہ کر دیا جب سوایمبھو من نے برھماجی سے کہا کہ مہاراج مجکو کیا حکم ہوتا ہے تب برھماجی نے بچارا کہ جس بدن سے سوایمبھو من اور ست روپا پیدا ہوتے ہین اس بدن سے پرمیشور کا تپ اور اسمرن نہین کیا بنا ہر بھجن کے دھرماتما اور گیانی آدمی انسے نہین پیدا ہونگے یہ بات سوچکر برھماجی نے سوایمبھو من اور ست روپا سے کہا کہ پہلے تم پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرو تب سنساری جیوون کو پیدا کرو جسمین دھرماتما آدمی پیدا ہون اسیوقت سوایمبھو من اور ست روپا برھماجی کی اگیا سے بن مین تپ کرنے چلے گئے انکے جانیکے بعد

१. यक्ष
२. रक्ष

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

برھماجی نے نارائن جی کا دھیان کرکے اُنسے کہا کہ ای دینیدیال میرا اپرادھ چھما کیجیے اور مجھسے سرشٹ رچنے مین بھول ہوکر یہ مشکل کام نہین بن پڑتا ہی
آپ اسکے پیدا کرنے کی سامرتھ مجھکو دیجئے کہ آپکی اگیا کے موافق جیو پیدا ہون یہ بات سُنکر برھماجی کو دھیان مین نارائن جی نے ایسا اُپدیش کیا ای برھما
اب تمھارا بدن شُدھ ہوا تم جگت کی رچنا کرو دھرماتما اور گیانی آدمی پیدا ہونگے یہ بات بیکنٹھ ناتھ کی سُنکر برھماجی نے خوش ہوکر نارائن جی کی کرپا سے مریچ کشپ
اترا انگرا پلست کرت بھرگ بششٹھ وچھ نارد دس بیٹے پیدا کیئے اُن دسون نے برھماجی سے پوچھا کہ ہمکو جو حکم ہو وہ کرین برھماجی نے کہا کہ تملوگ پہلے
پرمیشور کا تپ کرو پیچھے سے سنساری جیو پیدا کرو اس بات مین نارائن جی اور ہماری دونون کی خوشی ہی یہ بات برھماجی کی سُنکر نارد اور انگرا اور کرت تین آدمیون نے
کچھ جواب نہین دیا اور بھرگ وغیرہ سات بیٹے خوش ہوکر دسون آدمی پرمیشور کا تپ کرنیکے لیے بن مین چلے گئے اور برھماجی کے جس بدن سے سوایمبھو من اور ست روپا
پیدا ہوئے تھے اُس بدن کی ہڈی اور چمڑا جو پڑا تھا اُسمین سے اندھیارا پیدا ہوا اور اس اندھیارے کو جچھ اور رچھ نے جو پہلے برھماجی سے پیدا ہوئے تھے استری سمجھکر لیلیا

ادھیائے اکیسوان۔ درشن دیکر بردان دینا نارائن جی کا سوایمبھو من اور ست روپا اور کردم رکھیشور کو۔

میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی جب سوایمبھو من اور ست روپا نے جنگل مین جاکر دس ہزار برس تک پرمیشور کا دھیان اور تپ کیا تب بیکنٹھ ناتھ نے
درشن دیکر اُنسے کہا کہ ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو سوایمبھو من اور ست روپا نے پربرھم پرمیشور کا درشن پاتے ہی بہت استت اور پوجا کرکے ہاتھ
جوڑکر کہا کہ ای دینا ناتھ انترجامی ہمنے دینا پیدا کرکے راج گدی کا سُکھ پانے کے واسطے تپ کیا سو ہم بھول گئے کہ راج کی اچھا سے تپ کیا مُکت
ملنے کے واسطے تپ اور اسمرن کرنا چاہیئے تھا نارائن جی نے یہ بات سُنکر کہا کہ ای سوایمبھو من جس مطلب کے ملنے کے واسطے تمنے تپ کیا ہی وہ بھی اور
سوائے اسکے اور جس چیز کی چاہنا ہو وہ بھی بردان ہمسے مانگو ہم تمکو دینگے جب ایسی کرپا اور دیا بیکنٹھ ناتھ کی سوایمبھو من اور ست روپا نے اپنے اوپر
دیکھی تب ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہم چاہتے ہین کہ آپ ایسا بیٹا ہمارے پیدا ہو یہ بات سُنکر پربرھم پرمیشور نے کہا کہ ہم ایسا کوئی دوسرا نہین ہی جو تمھارے
یہان پیدا ہوکر تم لوگون کی کامنا پوری کرے اسلیے ہم آپ ہی اوتار لیکر تمھارے ناتی ہو وینگے یہ کہکر نارائن جی انتردھیان ہوگئے اور سوایمبھو من
اور ست روپا برھماجی کے پاس آکر ونڈوت کی اور سوایمبھو من اپنے پتا کے حکم سے سب پرتھوی کا راج کرنے لگے اور سوایمبھو من اور ست روپا سے
دو بیٹے اُتان پاد اور پریہ برت اور تین لڑکیان اکوتی دیوہوتی اور پرسوتی نام پیدا ہوئین اُتان پاد کے دھرو نام بیٹا پیدا ہوا اور پریہ برت
پہلے نارد جی کے گیان سکھلانے سے برکت ہوگئے تھے پھر اُنھون نے برھماجی کے سمجھانے سے ساتو دیپ کا راج کیا اور سوایمبھو من نے
اکوتی کا بواہ پرچ نام رکھیشور سے کردیا اور کردم رکھیشور برھماجی کے بیٹے نے اپنے باپ کے حکم سے دس ہزار برس پرمیشور کا تپ کیا جب بھگوان
نے پرسن ہوکر درشن دیکر اُنسے کہا کہ تم بردان مانگو تب کردم رکھیشور نے ونڈوت اور پوجا اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای جوت سروپ انترجامی مین نے
دینا پیدا کرنے کے واسطے تپ کیا ہی یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہمکو پہلے سے تمھارے من کا حال معلوم تھا ہمنے تمکو اچھا پوربک بردان دیا
اسکے سوائے اور جو کچھ تم چاہوگے وہ بھی تمکو ملیگا اور آج کے دوسرے دن سوایمبھو من تمھارے پاس آکر دیوہوتی اپنی بیٹی کو تمکو بواہ دینگے اور ہم
تمھارے یہان اوتار لینگے تم بواہ کرنے سے انکار نکرنا یہ کہکر بیکنٹھ ناتھ کی آنکھون سے یہ سمجھکر آنسو بہنے لگے کہ دیکھو کردم رکھیشور نے بواہ ہونے
کے واسطے جو ہمیشہ قائم نہین رہتا دس ہزار برس تپ کیا ہی یہ پچھتاؤ کرنے سے جس جگہ پرمیشور کے آنسو گرے تھے وہان بندسر نام تیرتھ ظاہر ہوا
اور یہ تالاب آجتک کرچھیتر کے پاس موجود ہی آنسو گرنے کے پیچھے بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ جو کوئی اس تیرتھ مین نہاوے گا اُسکے سب پاپ چھوٹ کر
دھرم کی طرف من اُسکا لگے گا یہ بات کہکر پربرھم پرمیشور بیکنٹھ کو چلے گئے اور کردم اُنکے آنے کی آسا کرنے لگے تیسرے دن راجا سوایمبھو من ست روپا
اپنی استری اور دیوہوتی اپنی لڑکی سمیت جڑاؤ رتھ پر چڑھکر پہلے بندسر تیرتھ مین گئے وہان نہاکر پھر کردم رکھیشور کے مکان پر جاکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دنڈوت کی کردم جی بڑے آدر بھاؤ سے اُنکو بٹھالکر اُنکی بڑائی کرنے لگے اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ سوایمبھومن اور ست روپا کا من کردم جی کا مکان دیکھنے سے خوش ہوا جب سوایمبھومن اور ست روپا نے آپس مین کردم کو دیو ہوتی اپنی بیٹی بیاہنے کے واسطے بچار کیا تب سوایمبھومن کردم رکھیشور کے سامنے ہو کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای مہاراج جب نارد جی کے مُنہ سے آپکا گُن سنکر دیو ہوتی میری لڑکی کو آپکے ساتھ بواہ کرنے کی چاہنا ہوئی تب اُسنے اپنی ماتا سے یہ حال کہا اور مین اپنی استری سے اُسکا منورتھ سُنکر دیو ہوئی سمیت آپکے پاس آیا ہون میری لڑکی آپکی سیوا مین رہیگی یہ بات سنتے ہی کردم جی بہت خوش ہو کر بولے کہ ای راجا تمھارا کہنا مجکو منظور ہی جو کوئی آدمی اپنی خوشی سے کسیکو کوئی چیز دیوے تو ضرور لینا چاہیے نہین تو پیچھے سے دُکھ ہوتا ہی اسلیے مین آپکے حکم سے باہر نہین ہون لیکن اس شرط پر کہ جب تمھاری لڑکی کے اولاد ہوگی تب مین گرہستی چھوڑ کر برہمچرج کرنے چلا جاؤنگا سوایمبھومن نے کہنا رکھیشور کا مان لیا اور دیو ہوتی ایسی سندر تھی کہ جسپر رت کا مدیو کی استری بچھاور کر ڈالے۔

ادھیائے بائیسوان - بواہ کر دینا سوایمبھومن کا دیو ہوتی اپنی لڑکی کا کردم رکھیشور سے

میتریے جی نے بدر جی سے کہا کہ کردم رکھیشور نے دیو ہوتی کے ساتھ اپنا بواہ کرنا قبول کیا تب سوایمبھومن نے دیو ہوتی کا بواہ کردم جی سے بدھ پوربک کر کے کہا کہ مہاراج آپکو فوج اور دولت جس چیز کی چاہنا ہو وہ مین آپکے یہان پہونچا دون کسواسطے کہ سب راج اور دھن میرا برہمنون اور رکھیشورون کا ہی یہ بات سُنکر کردم جی نے کہا کہ ای راجا ہمکو فوج اور دولت کچھ نہ چاہیئے جب سوایمبھومن اور ست روپا اپنی لڑکی کو کردم جی کے پاس چھوڑ کر راج مندر پر جانے لگے اُسوقت دیو ہوتی بہت روئی راجا اور رانی اُسکو دھیرج دے کر دم جی سے بدا ہوئے اور دیو ہوتی کردم جی کی سیوا مین رہکر سب کام اُنکا پہلے سے بنا کہے کر دیتی تھی جسمین کسی بات کے واسطے اُنکو کہنا نہ پڑے اور راجا سوایمبھومن نے برہمستی پُری مین جہان براہ جی کے روئین گرنے اور کُشا اُگنے اور رکھیشورون کے منتر پڑھنے سے دیت نہین رہسکتے تھے اپنی راجدھانی پر جا کر بچار کیا کہ ہمارے پاس راج اور دولت بہت ہی اور دنیا مین آدمی زیادہ دولت ہونے سے اُسکو بیفائدہ اپنے سکھ کے واسطے جو ہمیشہ نہین رہتا خرچ کرتے ہین اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتے اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ جسکو پرمیشور دولت دیوے وہ اُس دولت کو نارائن جی کے نام پر اچھے کام مین خرچ کرے یہ بات بچار کر سوایمبھومن نے ہر سال بدھ پوربک جگ کرنا اور ہر روز صبح کے وقت بہت گئو اور سونا وغیرہ براہمنون کو دان دینا شروع کیا جب نت نیم سے چھٹی پاوے تب پرمیشور کی کتھا اور لیلا مہاتما اور رکھیشورون سے سُنا کرے اور جسوقت کوئی مہاپُرش اور برہمن نہوا سوقت آپ کتھا اور کیرتن نارائن جی کی کہکر ہر حرفون کا دھیان مَن مین رکھتے اسیطرح اکھتر چوکڑی جُگ تک اُنھون نے راج کیا اور برہمچرج کے پرتاپ سے مرتے وقت تک اُنکی طاقت جیسون کی تیسون بنی رہی کوئی ساعت اُنکی بغیر یاد اور چرچا پرمیشور کے نہین گذرتی تھی اُنکے راج مین جب پرجا لوگ چاہتے تھے تب ہر اچھا سے پانی برس کر بارھون مہینے سب طرح کے پھول اور پھل درختون مین لگے رہتے تھے سب رعیت خوش رہکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کیا کرتی تھی سننے مین بھی کسیکو دُکھ نہوتا تھا۔

ادھیائے تیئیسوان - کردم جی کا اپنے جوگ بل سے ایک بمان بہت اچھا پیدا کرنا اور اُسی مین بیٹھکر دیو ہوتی کے ساتھ بہار کرنا

میتریے رکھیشور نے کہا ای بدر جی دیو ہوتی اپنے پتی کی سیوا اور ٹہل مین ہر روز رہ کر ایکدن اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہوئی اور دیو ہوتی کے من مین گرہستی کا سُکھ اور بلاس کرنے کے واسطے کچھ چاہنا ہوئی تب رکھیشور نے جو اُسکی سیوا اور پتی برتا دھرم سے بہت خوش رہتے تھے اپنے تپ کے پرتاپ سے جان لیا کہ میری استری کو سنساری سُکھ بھوگ کرنے کی اچھا ہوئی ہی یہ حال جانکر من مین بچارا کہ دیکھو اُسنے راجا کی بیٹی ہو کر آجتک کبھی اپنے واسطے کچھ گہنا اور کپڑا نہین مانگا اسلیے اب چاہنا اسکی پوری کرنا چاہیے ایسا سمجھکر کردم رکھیشور نے کہا کہ ای راجا کی بیٹی مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تجھ سے بہت خوش ہون تجکو جو چاہتا ہو وہ بردان مانگ لے اس بات کا سندیہہ مت کر کہ یہ کہان سے لاکر مجکو دینگے نارائن جی کی کرپا سے سب سمرتھ وے سکتے ہین یہ بات سنتے ہی دیوہوتی نے ہنسکر کہا کہ ای سوامی آپ لوک اور پرلوک دونون جگہ کے سکھ دینوالے ہین جب مین نے آپ ایسا مہاتما پت پایا تب مجکو کس چیز کی کمی ہی میرے باپ نے آپکو ایسا مہاتما اور گن وان جانکر مجکو آپکے حوالہ کیا تھا مجکو آپکے ساتھ ایک مرتبہ گرہستی کا سنجوگ ہونا بہت ہی ہمیشہ بھوگ بلاس کی چاہنا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ بات سنکر کردم جی نے کہا کہ تو سنتوکھ رکھ مین تیری اچھا پوری کرونگا دیوہوتی یہ بات اپنے پت کی سنتے ہی من مین اس بات کا سوچ کرنے لگی کہ دیکھو میرے پاس کچھ گہنا کپڑا اور مکان وغیرہ سنساری سکھ بھوگ کرنے کے لائق نہین بدن بھی دھول اور مٹی سے بھرا ہی کس طرح بھوگ وبلاس ہوگا کردم رکھیشور استری جامی نے اسکے من کا حال جانکر اسیوقت ایک بمان سندر اجر اڈابہت لمبا اور چوڑا جسمین چارون طرف موتیون کی جھالر بندھی اور مخملی بچھونے بچھے اور جھاڑ اور فانوس لگے تھے اپنے جوگ بل سے پیدا کیا اور اس بمان مین بہت طرح کے مکان علیحدہ علیحدہ اندر پری کے برابر بنے تھے اور بہت طرح کے پھل اور پھول وہان درختون مین لگے تھے جسپر طرح طرح کے پنچھی اس بمان مین اچھی اچھی بولی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باؤلی بنے تھے اور سب سامان دینا کے سکھ ہونکا اسمین کھا تھا دیوہوتی نے اس بمان کی شوبھا دیکھ کر من مین ایسا بچار کیا کہ دھور بھرا میرا بدن اس بمان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہی یہ سندیہہ دیوہوتی کے من کا جانکر اسیوقت کردم جی نے اپنے جوگ کے بل سے ایک نارائن کنڈ جسمین عمدہ بہت صاف پانی بھرا ہوا تھا اور کمل کے پھولون پر بھونرے گونج رہے تھے پیدا کر کے دیوہوتی سے کہا کہ ای راجا کی بیٹی تو اس کنڈ مین نہالے جب کھیشور کے حکم سے دیوہوتی نے اس کنڈ مین نہایا تب وہ دبیہ روپ بہت سندر دیوکنیا کے برابر بارہ برس کی عمر کی ہوکر جڑاؤ گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اسمین سے باہر نکل آئی اور اسکے ساتھ ہزار داسی بہت سندر بارہ برس کی گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اپنے اپنے ہاتھون مین چنور اور عطردان وغیرہ سب سامان لیے ہوئے کنڈ سے باہر نکلکر بولین کہ ای راجا کی بیٹی ہمکو جو حکم ہو وہ ہم کرین اس وقت راجا کی بیٹی ایسی سندر معلوم ہوتی تھی کہ جسپرت کامدیو کی استری کو نچھاور کر ڈالیے جب کردم رکھیشور نے اس چندر مکھی کا منہ دیکھا تب اپنے بدن کو دیکھ کر من مین بچار کیا کہ مجکو بھی چاہیے کہ اپنا بدن دیوہوتی کے لائق بناؤن ایسا بچار کردم رکھیشور نے اس کنڈ مین نہایا تو وہ بھی دبیہ روپ اشونی کمار کے برابر خوبصورت سولھہ برس کی عمر کے ہوگئے جب نارائن جی کی کرپا سے دونون آدمی جوان ہوگئے تب کردم جی دیوہوتی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑ کر اس بمان پر چڑھ گئے اور سب داسی بھی اس بمان مین جاکر اپنا اپنا کام کرنے لگین جو سامان سکھ اور بلاس کے بیکنٹھ اور اندر لوک مین رہتے ہین وہ سب سامان پرمیشور کی دیا سے اس بمان مین کردم رکھیشور اور دیوہوتی کے واسطے موجود تھے اس بمان پر کردم جی اور دیوہوتی نے بہت دنون تک رہکر گرہستی کا سکھ اٹھایا جسوقت من انکا کیلاس جانے کے واسطے چاہتا تھا اسیوقت وہ بمان ہوا کی طرح اڑتا ہوا بیچ اندر لوک اور برہن لوک اور کبیر لوک اور گندھرب لوک وغیرہ اور مندراچل پہاڑ پر ایک ساعت مین چلا جاتا تھا اور دونون کے بہار کرتے وقت دیوتاؤن کی کنیا اور دیوتا آدک اس بمان کی خوبصورتی اور کاریگری دیکھ کر کردم جی اور دیوہوتی کے بھاگ کی بڑائی کیا کرتے تھے جب اسی طرح کردم رکھیشور کو دیوہوتی سے بھوگ اور بلاس کرتے ہوئے عرصہ گذرا اور نو لڑکیان پیدا ہوئین تب کردم جی نے چاہا کہ سنساری بھوگ اور بلاس چھوڑ کر پھر نارائن کا تپ اور دھیان کرون ایسا بچار کر دیوہوتی سے کہا کہ ای راجا کی بیٹی جو تم کہو تو مین پرمیشور کا بھجن کرنے چلا جاؤن اب میرا من گرہستی مین نہین لگتا ہی یہ بات سنکر دیوہوتی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ مہاراج ہر بھجن کرنا بہت اچھی بات ہی اور مین بھی آجتک سکھ اور بلاس سنساری جھوٹے بیوہار مین بھول کر تمھاری سیوا اور ٹہل کرنے سے بمکھ رہی مجھکو چاہیئے تھا کہ آپ کے چرنون کا دھیان رکھہ کر مکت داتی سنساری سکھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھوگ کرنے سے نو لڑکیان جو پیدا ہوئی ہین اُنکے بواہ کرنے کا سوچ مجھکو ہو رہا ہی انھین بواہ کرمین بھی بندھن سے چھوٹی تو آپکے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کے واسطے چلتی اِن سب لڑکیون کا بواہ کر لیجیے تب مجکو بھی اپنے ساتھ لیچل کر جنگل مین ہر بھجن کیجیے آپکے چلے جانے کے پیچھے مین اُنکا بواہ کرنے کے واسطے کہان لڑکا پاؤنگی ابتک مین نے اپنا سکھ اور بلاس سمجھکر آپکی سیوا کی جو آپکو پرمیشور بھاؤ جانکر سیوا کرتی تو اپنا پرلوک بناکر آواگون سے چھوٹ جاتی مین نے اپنے باپ کے گھر یہ بات سُنی تھی کہ جسنے آدمی کا بدن پاکر ہر بھجن درست سنگ اور تیرتھ جاترا کی اُسی کا اُس جُون مین جنم لینا سپھل ہی اور جو کوئی آدمی کا بدن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسکر خراب ہوا اسکا جنم لینا برتھا ہی پرمیشور کی مایا نے مجھے ٹھگ لیا جو آپ ایسے پت مہا پُرش پانے پر بھی ہر بھجن نہین کیا دُنیا مین جو آدمی سالگرام اور ٹھاکر جی کا بھوگ لگائے بنا بھوجن کرتے ہین اُنکو جیتے ہوئے مُردے کے برابر سمجھنا چاہیے یہ بات سُن کر کردم رکھیشور نے من مین بچار کیا کہ پرمیشور نے میرے یہان اوتار لینے کے واسطے مجھے بردان دیا تھا سو ابتک پیدا نہین ہوئے گرہستی چھوڑنے مین یہ بات رہجائیگی کردم رکھیشور نے یہ بات پرمیشور کی یاد کرکے اپنی استری سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی اپنے من مین کسبلات کی چنتا مت کر تیرے پیٹ سے نارائن اوتار لینگے ایسا کہکر کردم رکھیشور نے دیوہوتی سے بھوگ کیا ہر اچھا سے اُسکے اُسی سمے گربھ رہا۔

ادھیائے چوبیسوان۔ اوتار لینا کپل دیومُن کا دیوہوتی کے پیٹ سے اور چلے جانا کردم رکھیشور کا جنگل مین تپ کرنے کو اسکے واسطے

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی جب دیوہوتی کے پیٹ مین کپل دیومُن نے گربھ باس کیا تب کردم رکھیشور نے اسکے مُنھ کا پرکاش چمکتا ہوا دیکھکر کہا کہ اے راجا کی بیٹی تیرے پیٹ مین پرمیشور اوتار لینے کے واسطے آئے ہین اب تو کسی بات کی چنتا مت کر اب ہم تپ کرنے کے واسطے جائینگے تو میری پرتگیا کر دے یہ بات سنتے ہی دیوہوتی نے خوش ہوکر کہا کہ اے پران ناتھ مین اِن بات کا کس طرح یقین کرون جسوقت دیوہوتی اپنے پت سے یہ کہہ رہی تھی اُسوقت برھا جی وغیرہ دیوتاؤن نے وہان آکر دیوہوتی کو یقین کرانے کے واسطے کہا کہ اے راجا کی بیٹی تیرا جپ اور تپ اور نیم اور دھرم سب سپھل ہوا اب تیرے پیٹ سے پربرھم پرمیشور کپل دیومن نام اوتار لیکر تیرا جس اور کیرت دنیا مین بڑھا دینگے اور اُنکے پیدا ہونے سے تیرا نام دنیا مین ہمیشہ بنا رہیگا اور تیرے من مین جو اگیان کی گانٹھ پڑی ہی وہ اُسکو گیان روپی آگ سے جلا دینگے تو اُنکو اپنا بیٹا مت سمجھنا وہ اچارجون کو سانکھیہ جوگ گیان سکھانے کے لیے اوتار لیتے ہین جب دھرم جاتا رہتا ہی تب وہ دنیا مین اوتار لیکر دھرم کی بڑھتی اور پاپ کا ناش کرتے ہین یہ بات کہکر دیوتا لوگ کردم اور دیوہوتی کی پرکرما کرا اپنے اپنے لوگ مین چلے گئے اور دیوہوتی کو ہر مندر سمجھکر اُسکے درشن کرنے سے بہت خوش ہوئے جب نو مہینے کے پیچھے کپل دیومن نے اوتار لیا تب کردم رکھیشور سب لچھن پرمیشور کے اُنکے بدن مین دیکھکر بہت خوش ہوئے اُسوقت دیوتاؤن نے آنند کے باجے بجا کر آکاش سے پھول برسائے اور گندھربون نے نارائن جی کا جس گایا اور اپسرا لوگ آکاش پر آکر اپنے اپنے بمانون پر ناچنے لگین اور تینون لوک مین منگلاچار ہوکر چارون طرف کا پرکاش ہو گیا جب کردم رکھیشور نے اُنکو پورن برھم جانا تب اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر اسطرح پرستت کی کہ اے آدی پرش بھگوان تمھارا نام لینے اور درشن کرنے سے دنیا کے جیو بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور آپکا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا میرا بڑا بھاگ تھا جو آپنے بیٹا ہوکر میرے یہان اوتار لیا جو اب بھی مین مُکت پدوی کو نہ پہونچون تو مجھکو بڑا ابھاگی سمجھنا چاہیے اور مین نے دیوتاؤن کے مُنھ سے سُنا تھا کہ آپنے گیان اپدیش کرنیکے واسطے اوتار لیا ہی آپنے یاکر کے مجکو ایسا گیان سکھلایئے کہ جس گیان کے پرتاپ سے یہ بدن جو مٹی کا پتلا ہی چھوڑکر بھوساگر پار اُتر جاؤن جسوقت کردم جی یہ ستت کر رہے تھے اُسوقت برھما جی اور سنک سنندن سناتن سنت کمار نے وہان آکر کپل دیومن سے ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ اے مہاراج جو بات آپنے اپنے مکھ سے کہی تھی وہی کرکے ہملوگون کو اپنا درشن دیا مین کپل دیومن آپکا نام کہا جائیگا پھر برھما جی نے کردم جی سے کہا کہ تم اپنی نو لڑکیون کا بواہ نو رکھیشورون سے کردو کردم جی اور دیوہوتی نے برھما جی کی آگیا سے کلا نام لڑکی کی شادی مریچ رکھیشور سے کردی اور آنسویا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی شادی اترمن سے اور سرودھا کی شادی انگرا رکھیشور سے اور ہب کا بواہ پُلست سے اور گتی نام لڑکی کی شادی پلہہ رکھیشور سے اور جو گیہ
بواہ کرت رکھیشور سے اور کھیات نام لڑکی کی شادی بھرگ رکھیشور سے اور اُرندھتی کا بواہ بششٹھ رکھیشور سے اور شانت نام لڑکی کی شادی اتھربن
رکھیشور سے کردی سب جگ کی کریا اتھربن بید کے موافق ہوتی ہی بواہ کرکے سب رکھیشور لوگ اپنی اپنی استری سمیت کردم جی اور دیو ہوتی سے
بداہو کر خوشی سے اپنے اپنے گھر گئے اور برھما جی اور سنکادک رکھیشور بھی کپل دیومن کو دنڈوت کرکے چلے گئے اور کردم جی نے اپنی لڑکیون کو بدا
کرکے کپل دیومن سے کہا کہ ای مہاپربھو دنیا مین یہ جو بار بار پیدا ہونے اور مرنے مین پھنسا رہکر مکت ہونے کی اچھا نہین رکھتا اور بہت طرح کا دُکھ
اُٹھاکر اسی دھرم دُکھ دینوالے کو نہین چھوڑتا اسکا کیا بھید ہی اور مین یہ بھی آپ سے پوچھتا ہون کہ کون تدبیر کرنے سے یہ من جو بیج مایا موہ کل راہ
اور سنساری سُکھ کے پھنسکر خراب ہوتا ہی اس مایا روپی جال سے چھوٹ سکتا ہی یہ بات کردم جی کی سُنکر کپل دیومن نے کہا کہ ای رکھیشور تمھاری
اچھا پوری ہوئی جب آدمی دنیا مین پیدا ہوتا ہی تب اسپر تین قرض یعنی دیورن رکھ رن پتر رن عائد ہوتے ہین تم جگ کرکے دیورن اور بید پڑھکر
رکھ رن اور اولاد پیدا کرکے پتر رن سے اُرن ہو پھر ہر بھجن کرنا تمھارے واسطے بہت اچھی بات ہی اور جو تم اپنا من دنیا سے الگ کیا چاہتے ہو
تو دھیرے دھیرے سادھن کرنے سے سنساری پریت چھوٹ جاتی ہی تم اس بدن کو جھوٹھا جانو جسطرح پانی مین بُلا اُٹھتا ہی اور اسمین مٹی اور پانی
اور آگ اور ہوا اور آکاش کوئی چیز نہین ہوتی اسی طرح اس بدن کو ناقص سمجھکر اسکا غرور مت کرو کسواسطے کہ پران نکلنے کے پیچھے یہ بدن کسی
کام کا نہین رہتا اسلیے اس بدن سے محبت کرنا نہ چاہیئے محبت اُس چیز سے کرنا چاہیئے جو ہمیشہ نبی رہے اور کبھی سکا ناش نہو اور جسکے پرکاش رہنے
سے اس بدن مین چلنے سننے بولنے دیکھنے کھانے پینے کی سامرتھ ہی اُسکا دھیان کرو اور وہ چمتکار سب جیوون کے بدن مین میری شکت سمجھ کر
کسی چیز سے دل نہ لگاؤ اور میرے پرکاش کو ہر روز اپنے بدن مین دھیان دھرکے دیکھو تب تمھارا چت سُدھ ہوجاویگا اور ای تپایہ سب گیان سنساری
جیو بھولکر فقط اپنے بدن اور دولت اور پروار پر گھمنڈ کرتے ہین اسلیے مین نے دھرم اور گیان ظاہر کرنے کے لیے یہ اوتار لیا ہی اور ای رکھیشور کام
کرودھ لوبھ موہ مد متسر چھ دشمن آدمی کے بدن مین رہکر ہی سب سنساری جیوون کو بھلاوا دیکر خراب کرتے ہین انھین کے نشے مین آدمی
اندھا ہوکر ادھرم کرتا ہی اور جو انکے بس مین نہو کر انکو اپنے ادھین رکھے وہ آدمی چاہے جنگل مین رہے چاہے گھر مین رہے اُسکو جیون مکت
سمجھنا چاہیے اور جبتک آدمی اپنے بدن اور استری اور بیٹے اور اپنے پروار کو اپنا جانتا ہی تبتک اُسکو موت اور سب کسی سے ڈر ہی اور جب اسکو
میری اگیا سے گیان ملتا ہی تب وہ کال وغیرہ سب سے بے ڈر رہتا ہی اتنی کتھا سُناکر متسرے رکھیشور نے بدرجی سے کہا کہ کردم جی نے یہ
گیان سُنتے ہی اپنا من برکت کرکے کپل دیو جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج اب کیہے تو مین جنگل مین جاکر آپکے چرنون کا دھیان کرون یہان رہنے
سے میرا من سنساری مایا موہ مین پھنسا رہیگا اور آپ بھی اپنی ماتا کو گیان سُناکر بھوساگر پار اُتار دیجیے گا یہ بات سُنکر کپل دیومن نے کہا کہ ای پتا
جی تم جنگل مین جاکر ہمارے سروپ کا دھیان کرو اور ان سادھو اور مہاتماؤن کی سنگت کرو جنکی منڈلی مین ہمیشہ میری کتھا اور کیرتن کا اسمرن
اور چرچا رہتا ہی اُنکے ست سنگ اور میرے دھیان کے پرتاپ سے پھر من تمھارا سنساری مایا کی طرف نہین دوڑے گا۔

ادھیاے ۳۳ کردم جی کا جنگل مین جانا اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان پرمیشور کے

میتر جی نے کہا کہ ای بدرجی یہ بات کپل دیومن کی سنتے ہی کردم رکھیشور انکو دنڈوت اوتر پرکرما کرکے جنگل مین چلے گئے اور جاتے وقت
دیو ہوتی سے کہا کہ تجکو جن بات کا سندیہہ ہو کپل دیومن سے پوچھ لینا یہ بات سُنکر دیو ہوتی کردم رکھیشور کے چرن پر گرکر ہاتھ جوڑکر بولی کہ آپنے
مجکو کپل دیومن کو سونپ دیا اسلیے مین چلنے سے لاچار ہون اور کردم جی جنگل مین جاکر نارائن جی کے دھیان اور تپ مین لگ گئے اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سب جیو اور سنساری چیزون مین پرمیشور کا پرکاش اوکھ کے رس کی طرح کہ کوئی گانٹھ مٹھائی اور رس سے خالی نہین ہوتی برابر سمجھکر جوگ ابھیاس کے
ساتھ تن اپنا تیاگ کر دیا اور اُنکے جلنے سے دیوہوتی کو بڑا سوچ اور دُکھ ہوا لیکن برھماجی کی بات یاد کر کے گیان کی درشٹ سے چت کو دھیرج دیا اور
کپل دیوجی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بولی کہ مین نے دیوتاؤن سے سُنا تھا کہ آپ آدیپرش بھگوان ہوکر یہ سنسار روپی برچھ جو مایا اور موہ کے پھول درپھل سے
لدا ہوا ہی اسکے کاٹنے والے ہین اب مجکو راجی کی چاہنا نہین رہی اسلیے مجکو اپنی شرن مین جانکر دیا اور کرپا سے ایسا گیان سکھلایئے جسمین میری اگیانتا
چھوٹ جاوے دنیا مین اگیان اندھیرے کی طرح ہی جس طرح آدمی اندھیارے مین راہ بھولکر ٹھوکر لگنے سے گڑھے مین گرکر چوٹ کھاتا ہی اسیطرح
اگیانی آدمی سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہوجاتا ہی اور گیانکا دیپک ہاتھ مین رکھنے والا آدمی اچھی طرح اپنے مطلب کی جگہہ پر پہونچ کر بھوساگر
پار اُتر جاتا ہی اور کام کرودھ لوبھ اہنکار کے گڑھے مین نہین گرتا اسلیے مین چاہتی ہون کہ آپ اس پرکرت کا حال جس سے سب دنیا پیدا ہوتی
ہی اور جس طرح پرکاش پرماتما پُرش کا سب جیودن کے تن مین رہتا ہی کرپا کر کے برنن کیجیے یہ بچن سنکر کپل دیو مُن بولے کہ ای ماتا مین بہ حال پوچھنے
سے بہت خوش ہوا ایسی بات سننے کی اچھا مجھسے جوگی اور رکھیشور لوگ رکھتے ہین اور سنساری مایا جال سے چھوٹنے کے واسطے آدمی کو سوائے
گیان ملنے کے دوسری بات اُتم نہین ہی ای ماتا اور پتا اور بھائی اور بیٹا اور مترا اُسکو کہنا اور سمجھنا چاہیئے جو گیان کی بات بتلاوے اور جو ماتا اور
پتا اوک اپنے پردار کو گیان نہین سکھلاتے اُنکو دوست نہ جانکر دشمن جاننا چاہیے تم تو آپ گیانی ہو تمھارے بھوساگر پار اُترنے مین کچھ سندیہ
نہین ہی لیکن تم یہ بات نشچے کر کے جانو کہ میری کرپا اور دیا ہوئے بغیر کسی کو گیان نہین ملتا نہین تو جو کوئی چاہتا وہ گیانی ہوجاتا اور ہم گیان کا حال
تمسے کہینگے اُسکو جو آدمی پریت سے سنیگا وہ کرتارتھ ہوکر بھوساگر پار اُتر جائیگا سنسار مین گیانی لوگ مکت پلتے اور اگیانی آدمی مکت پدوی
کو نہین پہونچتا اور ای ماتا جو کوئی کام کرودھ لوبھ اہنکار مدمتسر کے بس ہوکر سنساری مایا موہ مین پھنس جاتا ہی اُسکو نرک ضرور بھوگنا پڑتا ہی
اور یہ مَن اُنکی سنگت پاکر اشبھ کرم کرنے سے چوراسی لاکھ جُون مین جنم لیکر بہت طرح کا دکھ اُٹھاتا ہی اور جو آدمی اُنکو اپنے بس مین رکھے وہ اپنے
تن سے اُس پرش کو الگ لکھ سکتا ہی اور گیان پراپت ہوئے بغیر کام کرودھ وغیرہ بس مین نہین ہوسکتے اور جو لوگ برکت ہوکر بیراگ دھارن
کر کے جوگ کا ابھیاس رکھتے ہین اُنکے بس مین بھی کام کرودھ وغیرہ ہوجاتے ہین اور جو لوگ میرے چرنون کا دھیان سچے من سے کرتے ہین اُنکی
مکت ہونے کے واسطے وہ آتندکی راہ ہی اب تم اپنے پتا اور لڑکیون کے جانے کی کچھ چنتا مت کرو گرہستی مین من لگانا یہی سنسار کی پھانسی ہی جو
آدمی جنمی پریت کل پردار اور دھن آدک جھوٹے پدارتھ سے کرتا ہی وہ اتنی پریت سادھو اور مہاتما سے کرے تو مکت پدوی پر وہ پہونچ جاوے اور
ای ماتا مشکل کا تن کچھ دیوتا سے کم نہین ہوتا ہی لیکن گیان ہونا چاہیے گیانوان آدمی دیوتاؤن سے اچھے ہوتے ہین اُنکی برابری دیوتا نہین کر سکتے
اور بھکت جوگ کی پدوی جگ دان تیرتھ برت وغیرہ سب دھرمون سے اُتم سمجھنا چاہیے جبتک سنساری ترشنا نہین چھوٹتی تب تک بھکت
جوگ ملنا کٹھن ہی اور گیان ملنے کے واسطے ست سنگ چاہیے سو بنا کرپا میرے سنت اور مہاتما کی سنگت نہین ملتی یہ بات سنتے ہی دیوہوتی خوش
ہوکر اس اچھا سے چاروں طرف دیکھنے لگی کہ وہ سادھو اور سنت کیسے ہوتے ہین مجکو ملین تو مین اُنکا ست سنگ کر کے بھوساگر پار اُتر جاؤن کپل
دیوجی نے یہ حال اُسکا دیکھ کر کہا کہ ای ماتا سادھو اور سنت اور گیانی کے لچھن ہم تمسے کہتے ہین سنو اُنکو کسی کے بُرا کہنے سے کرودھ نہین
ہوتا نندا اور استت کرنا دونون اُنکے نزدیک برابر ہین کسواسطے کہ وہ سب تن مین پرمیشور کا پرکاش ایک سا دیکھتے ہین اور دُکھی آدمی کو
دیکھ کر ہردے مین دیا آتی ہی اور سب جیودن کے ساتھ محبت رکھ کر کسی سے دشمنی نہین رکھتے اور دن رات ہر چرنون مین اپنا دھیان لگا کر
میری کتھا اور کیرتن سننے کا پریم اُنکو آٹھون پہر بنا رہتا ہی کھانے پہرنے آدک سنساری کامون کو اپنا کیا نہین سمجھتے سب بات بھلی اور بُری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پرمیشور کی اچھا پر مانتے ہین اور سکھ اور دُکھ کو برابر سمجھکر میرے ملنے کی اچھا سے اپنا گھر دُوار کل پروار چھوڑ کر جس جگہ میری کتھا اور کیرتن کا سُمرن اور
چرچا رہتا ہی وہان بڑے آنند سے رہتے ہین اور کتھا سننے سے اُنکو گیان پراپت ہو کر بھکت پیدا ہوتی ہی اور بھکت ہونے سے من اُنکا سنساری
مایا موہ سے الگ ہو کر اُنکو میرا سروپ اپنے ہردے مین گیان کی آنکھ سے دکھائی دیتا ہی اور اُنکا من میرے چرنون مین لگا رہنے سے برسات
اور دھوپ اور جاڑا اُنکو کچھ ستا نہین سکتا ایسے سنتون سے ست سنگ کرنے کے واسطے مجکو ہمیشہ اچھا بنی رہتی ہی لیکن وہ سادھ اور سنت ایسے
سم درشی ہووین جو پشو اور پنچھی وغیرہ سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر بھیتر اور باہر اپنا ایک طرح پر رکھین ایسے گیانیون کی مُکت ہوتی ہی
اور کال سورج چندرما جمراج آگ پانی ہوا وغیرہ سب میرے آدھین رہکر بنا اگیا میرے کچھ کام نہین کر سکتے اور جو کوئی میری شرن مین آتا ہی
اُسکے اوپر کسیکا کچھ بس نہین چلتا یہ بچن کپل دیومن کا سنکر دیوہوتی نے کہا کہ ای مہاراج مجھ استری کو یہ گیان پراپت ہونا بہت کٹھن ہی اپنی بھکت
اور پوجا کی سہج راہ بتلا کر پرکرت کا حال کہیے یہ بات سنتے ہی کپل دیومن بولے کہ ای ماتا تم پہلے پرکرت کا حال جو شریر کہلاتا ہی سنو کہ وہی ستوگن
اور رجوگن اور تموگن تینون ملکر جو ایک جگہ رہتے ہین اُسی کو پرکرت کی جڑ جانکر مایا کو اُس جڑ کی ڈالیان سمجھنا چاہیے اور چوبیس ۲۴ تتو اُن
ڈالیون کے پتے ہین اُسی سے سب جیوون کا شریر بنکر سنسار کی اُتپت ہوتی ہی اور تم آتما کو جسے بولتا پرش کہتے ہو ان چوبیس تتون سے
الگ جانو کیونکہ وہ آتما سدا ایک روپ رکھ کر گھٹنے اور بڑھنے اور مرنے اور پیدا ہونے سے رہت ہی اور چوبیس تتو جس سے بدن طیار ہوتا ہی ہمیشہ
بنتے اور بگڑتے رہتے ہین جو آدمی اپنے تن اور اندریون کے سکھ کو اپنا جانکر اُس سے پریت رکھتا ہی اُسکو اگیانی اور جو آدمی اپنے شریر مین
آتما کو شریر سے ہمیشہ الگ جانتا ہی اسکو گیانی سمجھنا چاہیے اور انھین چوبیس ۲۴ تتو سے دیوتا اور آدمی اور جڑ اور چیتن سب جیوونکی اُتپت ہوتی ہی
اسواسطے پرمیشور کو مالک اور پیدا کرنیوالا جانتے رہنا اُچت ہی ای ماتا اپنے تن مین آتما کو چوبیس تتو سے الگ جانو تب تمکو گیان پراپت ہوگا۔

ادھیائے چھبیسوان۔ کہنا کپل دیومن کا حال پرکرت کا جس سے سب جیوون کا تن بنتا ہی

کپل دیومن نے کہا کہ ای ماتا مین چوبیسون تتو کا لچھن تم سے الگ الگ کہتا ہون جسکے جاننے سے آتما اور شریر کا بھید الگ الگ معلوم ہو سنو
کہ جو پرکاش نارائن جی کا سب جیوون کے تن مین رہتا ہی اُسی کو آتما اور بولتا پرش کہتے ہین اُسکا ناش کبھی نہین ہوتا ہی اور وہی پرش سب جیوون
کا پالن کرتا ہی اُسکا چمتکار جیوون کے تن مین کس طرح پر ہی جس طرح کئی برتن پانی سے بھر کر دھوپ مین رکھ دو تو اُن برتنون مین سورج کی
چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور جب اُس برتن کو توڑ ڈالو تو پھر وہ سورج اُسمین دکھلائی نہین دیتے اور اس برتن کے
ٹوٹنے سے سورج کا ناش نہ ہو کر وہ پرکاش پھر سورج مین ملجاتا ہی اسی طرح آتما کا بھی حال سمجھنا چاہیے جسکو ایسا گیان پراپت ہوتا ہی وہ آدمی
سنساری مایا مین نہین پھنستا سواے اسکے جسطرح لکڑی مین آگ اور تل مین تیل اور دودھ مین گھی ہو کر دکھائی نہین دیتا اسی طرح آتما بھی تن مین ہو کر دکھائی
نہین دیتا لیکن گیان کی راہ سے اُسکو الگ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جبتک وہ بولتا پرش بدن مین رہتا ہی تب تک اُسکا سنگ پاکر یہ شریر اُسی
کی سامرتھ سے جتنے کرم چلنے اور بولنے اور کھانے اور پینے اور اندریون کے سکھ بھوگنے کے ہین سب کام کرتا ہی لیکن اُس سکھ کا بھوگ کرنے والا
اُسی آتما پرش کو جو چھوٹا روپ پرمیشور کے پرکاش کا انگوٹھے کے برابر سب کے شریر مین رہتا ہی سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جب وہ آتما پرش
شریر سے باہر نکلکر الگ ہو جاتا ہی تب وہ بدن مردہ ہو کر سواے گلجانے اور سڑجانے کے پھر اُس بدن سے کچھ کام نہین ہو سکتا اسی بات کو جو
ظاہر ہی بچار کر چوبیس ۲۴ تتو سے آتما کو الگ جاننا چاہیے اسلیے جو لوگ گیانی ہین وہ آتما پرش کو ابناشی اور شریر کو ناش ہونے والا جانکر اُس شریر
سے پریت نہین کرتے اور پرکرت کا روپ پہلے اچھی طرح معلوم نہین ہوتا ستوگن اور رجوگن اور تموگن اُسی مین ملجاتے ہین تب اُسکا سروپ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پرگٹ ہوتا ہی اور پرمیشور کا چھوٹا روپ شریر مین رہنے والا بغیر جوگ ابھیاس کیے اور گیان پراپت ہوئے کسی کو دکھائی نہین دیتا اور وہی پرش دوسرا روپ کال بنکر باہر رہتا ہی اُسی کے جاننے کے واسطے جگ اور تپ اور دان اور دھرم آدک سب شبھ کرم سنسار مین بنے ہین اے ماتا جسنے اس پرش کو پہچانکر اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا وہ سب جگ اور تپ آدک شبھ کرم کرچکا بغیر اُسکے جانے سب سکرم برتھا ہوتے ہین اسکا جاننا کچھ کٹھن نہین ہی وہ سہج مین بھگت اور پریم کرنے سے پہچانا جاتا ہی سو تم بھگت کرکے اس پرش کو جانو پھر تمکو کوئی دوسری بات کرنے کے واسطے کچھ کام نہ رہکر سنساری سوچ تمہارا چھوٹ جائیگا مین چار طرح کی بھگت ساتوکی راجسی تامسی نودھا تمسے کہتا ہون اسکا حال من لگاکر سنو کہ پرمیشور کے ملنے کے واسطے ساتوکی بھگت جل کے سمان نرمل ہی جسمین سوائے مکت پانے کے دوسری کامنا نہین رہتی اور راجسی بھگت استری اور دھن اور پتر آدک سنساری سکھ ملنے کے واسطے سمجھو اور تامسی بھگت اس واسطے ہی کہ میرا دشمن مرجائے اور نودھا بھگت کرنے والے سنساری سکھ اور مکت وغیرہ کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اس طرح کی بھگت مجھکو بہت پیاری معلوم ہوتی ہی اور بھگت اسکو کہتے ہین کہ میرے چرن کمل کا دھیان جو بہت سندر اور اَت کومل ہی بڑی پریت اور سچے من سے اپنے ہردے مین رکھے اور آٹھ پہر میرے نام کا اُچرن کرے اور کسی وقت مجھکو نہ بھلا کر ہاتھون سے میری سیوا اور پوجا اور پیرون سے تیرتھ جاترا کرے اور جو لوگ ساتوکی اور راجسی اور تامسی بھگت کرتے ہین اُنکی اچھا اور کامنا بھی پوری کر دیتا ہون جس مین محنت اُنکی بیکار نہ جاوے لیکن جو آدمی بغیر کسی اچھا کے نودھا بھگت میری کرتے ہین اُنسے مین بہت شرمندہ اور خوش رہتا ہون کہ کون چیز اُنکو دیکر اُنکے بدلے سے اُرن ہوجاؤن اے ماتا تم نودھا بھگت میری کرو تو مکت پدوی پر پہونچوگی پر جو تم اپنے من مین یہ جانتی ہو کہ مین راجا سوامبھو منو اور ست روپا کی بیٹی اور کردم جی کی استری اور راجا اُتان پاد اور پریہ برت کی بہن ہون یہ شریر کا سب ناتا جھوٹھا جانکر ہر بھگت اور سادھو اور سنتون سے ناتا لگاؤ اور سب اندریون کا جو سوادا ور سکھ ہی اسکی چاہنا پرمیشور کو ارپن کیے بنا مت کرو جب اس طرح تم سادھن کروگی تب تمہارے ہردے مین اُس آدپرش کا روپ تم کو آپ سے دکھائی دیگا اور اے ماتا یہ گیان اُس آدمی کو ملسکتا ہی جو اپنے دھرم اور کرم پر ٹھہر کر گیانیون کا ست سنگ رکھے اور جس کام کا پھل بُرا ہی وہ کام نہ کرے اور جو کچھ اُسکو پرارب دھ کے موافق ملے اُسپر سنتوکھ رکھ کر زیادہ لالچ نہ بڑھاوے اور پیٹ بھر نہ کھاوے جسمین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے وقت آلس نہ آوے اور جس جگہ تیرتھ استھان اور گیانیون کا ست سنگ اچھا ہو وہان رہے اور جہان ست سنگ اچھا نہ ہو وہان نہ رہے اور پرماتما کو اپنے شریر اور سب جیو دن مین برابر دیکھ کر بھوکھ پیاس اور دکھ سکھ کو برابر سمجھے ایسے آدمی کو جیون مکت کہتے ہین اور جبتک ایسا گیان پراپت نہو تب تک اپنے برن اور آشرم کے موافق کرم اور دھرم کرتا رہے اسکے کرنے سے دھیرے دھیرے گیان پراپت ہوجاتا ہی

ادھیائے ستائیسوان۔ کہنا کپل دیوجی کا سانکھیہ جوگ گیان دیو ہوتی سے

کپل دیوجی بولے کہ اے دیو ہوتی اب مین سانکھیہ جوگ گیان تمسے کہتا ہون چت لگاکر سنو لیکن تم اس گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے مت کہنا یہ گیان جلدی سب آدمی کو نہین ملتا اور سنساری بیوہار تم جھوٹھا جانکر کبھی بیچ مت سمجھنا جو تمکو یہ سندیہہ ہو کہ جو سنساری بیوہار سب جھوٹھا ہی تو سنسار مین جو جگ اور تپ آدک دھرم اور پاپ آدک کی بات لوگ کرتے ہین وہ بھی جھوٹ ہوگی سو وہ پُن اور پاپ کی بات بیچ مانکر جھوٹ کبھی مت سمجھو جس طرح کوئی آدمی کسی استری سے جاگتے وقت ملنے کی چاہنا رکھ کر اسی دھیان مین سوجاوے اور سپنے مین اُسی استری سے بھوگ کرکے بیچ اُسکا گر پڑے تو بھوگ کرنا اُسکا جھوٹھا اور بیچ گرنا سچ ہوتا ہی اسی طرح یہ سنسار جھوٹھا ہوکر جو پاپ اور پُن آدمی کرتے ہین اُسکے بدلے دُکھ سُکھ ضرور بھوگنا پڑتا ہی اس بات کا ایک اتہاس کہتا ہون سنو کہ ایک آدمی جنگل سے لکڑی کا بوجھ کاٹکر اپنے سر پر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رکھ کر بیچنے کے واسطے لیے جاتا تھا جب وہ دھوپ کی گرمی سے راہ مین تھک گیا تب ایک درخت کے سایہ مین آکر بوجھا سر پر سے اُتار کے ایک
کنوئین کی جگت پر بیٹھ کر پانی پی کر سستانے لگا اُس وقت کیا دیکھا کہ ایک سوار گھوڑا دوڑائے ہوئے اس کنوئین پر پانی پینے کے واسطے چلا آتا
ہی اسکو دیکھ کر لکڑی بیچنے والے نے اپنے من مین کہا کہ جو ہمکو بھی گھوڑا ملتا تو ہم بھی سوار ہو کر چلتے بوجھ اُٹھانے اور پیدل چلنے سے پیر جلنے مین
اسی بچار مین وہ کنوین کی جگت پر سو گیا تو سپنے مین اُسکو گھوڑا ملا جب وہ گھوڑے پر سوار ہو کر اُسکو کُدانے لگا تب گھوڑے پر سے گر پڑا
اسی سوپن اوستھا مین وہ سوتا ہوا اُچھلا تو کنوئین مین جا تارہا اور کنوئین مین گرنے سے ہاتھ پانون اُسکے ٹوٹ گئے ای ماتا اُسکو گھوڑا ملنا
تو جھوٹھا اور کنوئین مین گرنے سے چوٹ لگنی سچی ہوئی اسی طرح سنساری سُکھ جھوٹھا سمجھو اور پاپ کرنے کا دنڈ ضرور ملتا ہی جب اس لکڑی
کو نکالنے کے واسطے لوگون نے تدبیر کی تب اُسنے کنوئین مین سے کہا کہ مین سپنے مین گھوڑے پر چڑھا اُسکا پھل پایا اور جو لوگ ہمیشہ
گھوڑے پر چڑھتے ہین وہ نہ معلوم کیسے گہرے کنوئین مین گر کر کیا سزا پاوینگے ای دیو ہوتی جو آدمی سنسار مین سواری اور گھنا اور کپڑا اور عورت
اور مکان وغیرہ کا سکھ پاکر یہ سمجھتا ہی کہ یہ سب سُکھ مین اپنے پراکرم اور اپنی کمائی سے بھوگ کرتا ہون پرمیشور کی دیا اور کرپا سے اس سکھ کا ملنا نہین سمجھتا
اُسکو ضرور دُکھ بھوگنا پڑیگا اور جو آدمی اس سُکھ کا ملنا پرمیشور کی دیا اور کرپا سے جانکر اسمین زیادہ محبت نہین رکھتا ہی اور اپنے برن اور شریر
کا دھرم سمجھکر اس دولت کے نشہ مین کسی جیو کو دُکھ نہین دیتا اُسکو دنڈ نہین ملتا یہ گیان سُنکر دیو ہوتی بولی کہ ای مہاراج آپ کہتے ہین کہ اس
شریر سے آتما پرش کو الگ سمجھو سو یہ بات بہت مشکل ہی بغیر آنکھ کے دیکھے اس پُرش کو پرکرت سے کس طرح الگ جانون وہ پُرش تو اس شریر
اس طرح ملا ہوا ہی جس طرح دودھ مین گھی اور اگن مین پرکاش رہتا ہی اسکا حال الگ کر کے کہیے یہ بات سُنکر کپیل دیو مُن بولے کہ ای ماتا یہ
گیان کی راہ اور آنکھون سے بھی دیکھ کر بچار کرنا چاہیئے کسواسطے کہ جب آدمی مرجاتا ہی تب ہاتھ پانون وغیرہ سب اندریان اسکی بنی رہتی
ہین لیکن اُس آتما پرش پرمیشور کا چھتکار بدن سے نکلجانے پر پھر اس بدن سے کچھ کام نہین ہوسکتا یہ بات ظاہر مین آنکھون سے دیکھکر جانتا
چاہیئے کہ اس آتما پُرش کے نہ رہنے سے یہ حال بدن کا ہوجاتا ہی سو تم یہ حال آدمی کا دیکھ کر اس شریر سے آتما کو الگ سمجھو اور جس طرح بیشیا
بشی آدمی کے پاس دولت دیکھ کر بہت طرح سے اُسکا دھن اور دھرم دونون لیتی ہی اسی طرح میری مایا دھرماتما پُرش کے پاس جا کر بہت
طرح سے اُسکو چھلتی ہی اور جو لوگ میرے چرنون کی شرن مین رہتے ہین اُنپر اُس مایا کا بس کچھ نہین چلتا کسواسطے کہ گنگا جی میرے چرنون کا
دھوون ہین اُنمین اشنان کرنے سے سب پاپ آدمی کے چھوٹ کر من اُسکا شُدھ ہوجاتا ہی اور جو لوگ ساکشات میرے چرنون کا دھیان
اپنے انتہ کرن مین رکھتے ہین وہ لوگ پھر سنساری مایا موہ مین نہین پھنستے ہین جیسے پارس پتھر پایا ہی وہ کانچ کے جھوٹھے نگ کی چاہ نہین کرتا اور
دنیا مین اُسکی سب کامنا اور اچھا پوری ہو کر مرنے کے بعد پرلوک کا سکھ ملتا ہی جس طرح بیٹے کے بھوجن کرنے سے باپ کا پیٹ نہین بھرتا
اور دولت دوسرے کے پاس رکھی ہوئی وقت پر کام نہین آتی اسی طرح شریر کو آتما سے الگ جانے بنا گیان نہین پراپت ہوتا اور ایسا گیان
رکھنے والے جیون مکت ہوتے ہین یہ سب گیان سُنکر دیو ہوتی بولی کہ ای مہاپربھو مین نے آپکے گیان سکھلانے کے موافق آتما کو پرکرت سے
الگ سمجھا لیکن جلدی اس من کا سنساری جال سے چھوٹنا اور نارائن جی کے چرنون کا دھیان لگانا بہت کٹھن ہی جس دن سے تمھارے
پتاپ کرنے کے واسطے گئے ہین اُسدن سے ایک ساعت مجکو نہین بھولکر من میرا اُنکی یاد اور دھیان مین لگا رہتا ہی کوئی ایسی تدبیر بتلائیے
کہ جس سے سہج مین گیان اور مُکت ملجاے یہ بات سُنکر کپیل دیو مُن بولے کہ ای ماتا ہم سہج سادھ بھکت جوگ کی تم سے کہتے ہین سنو کہ جو کوئی
پرمیشور کے ملنے کے واسطے دھیرے دھیرے من اپنا لگاتا ہی تو اُسکی مُکت بھی ہوجاتی ہی جسطرح کوئی آدمی جگناتھ جی یا متھرا جی یا کسی دوسرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیرتھ کے جانے کی اچھا کرکے گھر سے باہر نکلکر ایک ایک قدم بھی ہر روز راستہ چلے تو وہ ایک دن ٹھکانے پر پہونچ جاتا ہی اور جو راستہ ہی نہ چلے تو کسطرح پہونچے گا اور راہ چلتے وقت مسافر تھک کر کسی سے پوچھے کہ ٹکنے کا ٹھکانہ کتنی دور ہی جو وہ ٹکنے کی جگہہ نزدیک بتادے تو مسافر کو تھکنے پر بھی چلنے کی سامرتھ ہو کر ٹھکانے پر پہونچ جاتا ہی اور ٹکنے کی جگہہ دور بتانے سے آگے نہین جا سکتا ہی اُسی جگہہ ٹک رہتا ہی اسیطرح ہم تمسے کہتے ہین کہ بھکت جوگ پوجا پاٹھ برت نیم پرمیشور کی کتھا اور کیرتن سننا سہج راہ ہی جو لوگ چت لگا کر یہ سب کام کرین وہ بھی مکت پا سکتے ہین لیکن پوجا کئی طرح پر ہی ایک تامسی پوجا ہی جس سے یہ مطلب رکھتے ہین کہ دشمن ہمارا مرجاوے اور بہت آدمی لوگون کے دکھلانے کے واسطے دیتک مالا پھیر کر پوجا کرتے ہین اسواسطے کہ سنساری لوگ دیکھ کر ہمارا بشواش کرین دوسری راجسی پوجا ہی جسمین نارائن جی کے نام پر آدمی سے کپڑا اور روپیہ اور مٹھائی اور سگندھ آدک لیکر اسکو اپنے خرچ مین لاتے اور سالگرام اور لچھمی نارائن جی کی مورت کو سنساری سکھ ملنے کے واسطے پوجتے ہین اور دوسرے کے گھر جو سالگ رام اور ٹھاکر جی ہوتے ہین انسے بھکت اور پریت نہین رکھتے اور تیسری ساتوکی پوجا اور بھکت مکت چاہنے کے واسطے کرتے ہین چوتھی نرگن پوجا وہ ہی کہ جسمین مکت کی بھی اچھا نہ رکھین اور جوگ اور پوجا اور دان اور برت آدک شبھ کرم کرکے پرمیشور کے نام آرپن کردے اور اُسکے بدلے مین کوئی کامنا نہ چاہے اور میری کتھا اور کیرتن سنتے وقت رونے کی جگہہ پر رو دیوے اور خوشی کی جگہہ پر خوش ہو کر میرے دھیان مین مگن رہے ایسے بھکتون سے مین بہت شرمندہ ہو کر یہ بچار کرتا ہون کہ کونسی چیز انکو دون جسمین یہ مجھ سے خوش ہوین اور مین انکی سیوا کے بدلے سے اُرن ہو جاؤن اسطرح بھکت میرے جیون مکت ہین اور چار دن برن مین بید پڑھا ہوا براہمن مجھکو بہت پیارا معلوم ہوتا ہی لیکن جو براہمن پرمیشور سے پریم نہین رکھتا اس براہمن سے شودر بھکت اور سادھ لچھن والے کو مین بہت پیار کرتا ہون ای ماتا تم میرے چرنون مین دھیان لگا کر نارائن کا نام اسمرن کرو تو بھوساگر پار اُتر کر آواگمن سے چھوٹ جاؤگی اور جو کوئی پرمیشور کی بھکت اور پوجا سے بمکھ ہو کر انکا نام کبھی نہین لیتا وہ مرنے کے بعد بہت دنون تک نرک مین دُکھ پا کر شش آدک کی جون مین جنم پاتا ہی اور بہت دن تک اُس جون مین رہکر پھر آدمی کا تن اسکو ملتا ہی ای ماتا پرمیشور کی بھکت اور تپ اور جپ کرنے اور گیان پراپت اور بھوساگر پار اُترنے کے واسطے کیول آدمی کا چولا ہی جسنے اس تن مین پرمیشور کو نہین جانا وہ پیچھے بہت پچھتاتا ہی

ادھیائے اٹھائیسوان۔ کہنا کپل دیو جی کا دیوہوتی سے پیدائش آدمی کی جس دن سے گربھ مین آکر پھر مرتا ہی

میتر جی نے کہا کہ ای بدر جی اتنی کتھا سنکر دیوہوتی نے کہا کہ ای مہاراج جو آدمی پرمیشور سے بمکھ ہو کر نارائن کے بعد کیا حال ہوگا کپل دیو جی بولے کہ ای ماتا سنساری لوگ کل پروار دھن دولت گھر بار کے جال مین پھنسکر عمر اپنی بیفائدہ کھو دیتے ہین اور آدمی جوانی مین کمائی کرکے لوگونکو کھلاتا پلاتا ہی وہی لوگ بڑھاپے مین دشمن ہو کر اُسکو دُکھ دیتے ہین مین حال پیدا ہونے آدمی کا جنم سے لیکر مرنے تک تمسے کہتا ہون سنو کہ جب استری کو پرمیشور کی کرپا سے گربھ رہنا ہوتا ہی اُسدن بھوگ کرنے کے سمے استری اور پرش دونون کا بیج ملکر کھولتا ہی پانچوین دن اسمین بلبلے کی طرح اُٹھ کر دسوین دن بیر کے برابر گانٹھ بندھ جاتی ہی پندرھوین دن وہ گانٹھ مانس کا پنڈ بنکر کچھ گولے کی طرح لمبا سا ہو جاتا ہی ایک مہینے مین ہاتھ اور سر اور سر کا نشان بنتا ہی اور دوسرے مہینے مین انگلیان اور تیسرے مہینے مین چمڑا اور ہڈی اور چوتھے مہینے مین بدن پر روئین اور آنکھ کان وغیرہ سب اندریون کی صورت بنجاتی ہین اور پانچوین مہینے نارائن جی کی کرپا سے جیو آتما کا پرکاش اسمین ہو کر اُسکو بھوک اور پیاس لگتی ہی اور چھٹے مہینے مین سر نیچے اور پانؤن اوپر رہنے کے سبب سے جی اُسکا گھبراتا ہی اور ساتوین مہینے مین اُسکو اپنے کئی جنم اور آٹھوین مہینے سو جنم پیچھے کا حال یاد ہو کر گیان پراپت ہونے سے وہ جانتا ہی کہ مین نے پچھلے جنم مین جیسا کرم کیا تھا ویسا سکھ اور دُکھ پایا تھا یہ بات سمجھ کر وہ پرمیشور کا دھیان کرکے اُنسے بنتی کرتا ہی کہ ای مہاراج مین نے پہلے جنم مین سنساری سکھ اور بلاس اور استری اور پتر کے موہ مین پھنسنے سے خراب ہو کر جنم اور مرن سے چھٹی نہین پائی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور سنت اور مہاتما کا ست سنگ نہین کیا اس لیے اُلٹا لٹک کر دُکھ پاتا ہون اسوقت میرے اوپر سہایتا اور کرپا کر کے اس نرک کنڈ سے مجکو باہر
نکالیے تو اب مین تن اور من سے آپ کے تپ اور سیوا مین مستعد و مصروف رہونگا لیکن ایسی دیا کیجیے کہ یہ گیان مجکو نہ بھولے اور دنیا مین ایسا کام
کرون جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاؤن جب نوان یا دسوان مہینا ہوا تب بایو جسکو پرسوت کہتے ہین زور کر کے اسکو باہر گرا دیتی ہی اور گربھ مین
لڑکی بائین طرف اور لڑکا داہنی طرف کوکھ مین رہکر جب پرتھوی پر گر کر روتا ہی تب پرمیشور کی مایا سے پچھلے جنمون کا گیان اُسکو بھول
جاتا ہی وہ چھوٹا لڑکا بھوکھ اور پیاس لگنے سے دُکھ پاکر سواے رونے کے اور کچھ بول نہین سکتا اور بچھونے پر مل اور موتر کرنے سے جبتک
کوئی اُسکو نہین اُٹھاتا تب تک اُسمین پڑا رہکر دُکھ پاتا ہی اور ماتا اور پتا اُسکے مل اور موتر کو لتا یا پانی سے پوچھنے اور دھونے کے بعد اُسکو
گود مین لیکر خوش ہوتے ہین جب اس عمر سے سیانا ہو کر پانچ برس کا ہوتا ہی تب اُسکے ماتا پتا بدیا سیکھنے کے واسطے اُسکو گرو کو سونپ دیتے
ہین وہان بھی بدیا سیکھنے مین مار پیٹ کھانے سے دُکھ پاکر اپنے من کے موافق کھیلنے نہین پاتا جب سولہ برس کی عمر مین جوان ہو کر اچھا گہنا اور
کپڑا پہنتا ہی تب ابھمان سے کام کرودھ موہ مین پھنسکر اپنے برابر دوسرے کو نہین سمجھتا ہی اور جو دردری اور کنگال ہوا تو دوسرون کو اچھا
گہنا اور کپڑا پہنے اور اچھی چیز کھاتے دیکھ کر ڈاہ کی راہ سے سوچ کرتا ہی اور بواہ ہونے کے پیچھے استری گھر مین آنے کھانے اور کمانے کی
فکر مین دن رات دُکھی رہکر جنم اپنا برتھا کھوتا ہی اور جو آدمی پہلے جنم مین کچھ دان اور دھرم نہین کیے ہوتا ہی وہ آدمی زیادہ کنگال ہو کر آٹھون
پہر پیٹ بھرنے کی چنتا اور دُکھ اُٹھاتا ہی جب لڑکے بالے پیدا ہوتے ہین تب اُنکی پریت مین پھنسکر بہت طرح کے جھوٹھ اور سچ بولنے سے
کمائی کر کے اُنکا پالن کرتا ہی اور جب تک سامرتھ رہتی ہی تب تک استری اور لڑکون کو اپنا سمجھکر اُن کے پالن کرنے کے لیے اپنی جان پر سب
طرح کے دُکھ اُٹھاتا ہی اور اپنے کل اور پروار مین کسی آدمی کے مرنے سے اتنا روتا ہی کہ جسکا برنن نہین ہو سکتا اور اپنی استری کے بس مین
رہکر اپنے ماتا اور پتا کو کٹھور بچن کہنے سے دُکھ دیتا ہی اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اور جیسا آدمی استری کے موہ مین پھنسکر خراب ہوتا ہی ویسی
دوسرے راہ اسکے پرلوک بگڑنے کے واسطے نہین ہی۔

دوہا	اِہ بکھ تو کاٹے چڑھے یہ چتوت چڑھ جاے نار پرائی سین مین بھوگت اَت سُکھ پاے		گیان دھیان اور دھرم کو جڑا مول سے کھاے دھرم اور کام گنواے کے آپ رہے کھسیاے

اسلیے جو آدمی اپنا بھلا چاہے تو استری کے اسنیہ مین نہ پھنسے ای ماتا تم بھی استری ہو میرے کہنے سے بُرا نہ ماننا دھرم شاستر کے موافق یہ گیان
تمسے کہتا ہون اور جب جوانی گذر کر بڑھاپا آتا ہی تب آنکھون سے کم دیکھ کر کانون سے سنائی نہین دیتا اور کمانے کی طاقت نہین رہتی ہی تب گھر
مین پڑا ہوا لمبی لمبی سانسین لیکر پچھتاتا اور کہتا ہی کہ اب مین کس طرح اپنے لڑکون کو پالن کرونگا اور جو کنگال اور دردری ہوا تو وہ اسوقت کھانے
اور پہننے بغیر بہت دُکھ پاتا ہی اور جسکے بیٹے جوان کمانے والے ہوئے تو وہ اپنی استری سمیت اس بوڑھے کو دشمن برابر سمجھتے ہین اس عمر
مین وہ بوڑھا جب اپنے کام اور ٹہل کو کسی سے کچھ کہتا ہی تب وہ اسکو گھڑک کے دُربچن کہتے ہین تو وہ اسوقت بڑا دکھ کر کے کہتا ہی کہ دیکھو
اب مین بوڑھا ہو کر کمانے کے لائق نہین رہا اس سبب سے یہ لوگ جنکو مین نے جنم بھر پالا مجکو بے آدر جانکر کھانے اور پینے کی خبر بھی وقت
پر نہین لیتے جس طرح جب بیل بوڑھا ہو کر بوجھ اُٹھانے کی سامرتھ نہین رکھتا ہی تب بنیے لوگ ناتھ اُسکی کاٹکر جنگل مین چھوڑ دیتے ہین۔

دوہا	دانت کھیانے کھر گھسے پیٹھ بوجھ نالے		ایسے بوڑھے بیل کو باندھے بھس کو دے

ای ماتا اسوقت وہ بوڑھا یہ سب دُکھ دیکھ کر پرمیشور سے اپنی موت مانگتا ہی لیکن عمر پوری ہوئے بغیر موت بھی نہین آتی ہی اور اسکا بیٹا اور پتوہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پہلے آپ بھوجن کرکے پیچھے بھکھاریون کی طرح کچھ اُسکو بھی کھانے کے واسطے دیتے ہین جب بڑھاپے کے وقت مین کچھ بیماری وغیرہ اُسے ہوتی ہی تب کوئی گھر والا آدمی اُسکی سیوا نہ کرکے دو گھڑی بھی اُسکے پاس بیٹھنے کا ساتھی نہین ہوتا اور وہ بچارا اکیلا پڑا رہکر جب کسیکو کھانا یا پانی مانگنے کے واسطے بُلاتا ہی تب جان بوجھ کر چُپ ہوجاتے ہین اور اُسکی بات کا جواب نہ دے کر دُرجن اُسکو کہتے ہین یہ سب تکلیف اور رنج اُٹھا کر جب اُسکے مرنے کا وقت نزدیک آپہونچتا ہی تب کف اور پت اور بات سے گلا اُسکا بند ہو کر سیدھی سانس بھی اُسکی نہین نکلتی اُس وقت ادھرم اور پاپ کرنے والون کو جم دوت کہتے ہین کہ جن کے لیے تونے یہ سب پاپ بٹورا تھا اُن کو آپ اپنی رچھا کرنے کے واسطے بلاؤ جب وہ بول بند ہوجانے سے اسکا جواب دینے اور کسی کو بلا نہین سکتا تب اپنی کرنی یاد کرکے آنکھون سے سب کو دیکھ کر رو دیتا ہی جب جم دوت اپنا بھیانک روپ اُسے دکھلا کر دھمکاتے ہین تب اُنکے ڈر سے اُسکا کل اور مُوتر نکلجاتا ہی لیکن سوائے اسکے دوسرے کو وہ دوت دکھلائی نہین دیتے اُسوقت کُل پروار والے اپنی جھوٹھی پریت جگت کے دکھلانے کو ظاہر مین روتے ہین اِسلیے من اُسکا اور زیادہ گھبراتا ہی اور اُس رونے اور پیٹنے کی آواز سُنکر جم دوت اُسکو بہت دُکھ دیتے ہین اُس وقت پرمیشور کا نام اور کتھا اور کیرتن اُسکو سُنانا اور گنگا جل اور تلسی دل اور سالگرام جی کا چرنامرت اُسکے مُنھ مین ڈالنا اور سادھ اور بشنو کے چرنونکی دھور اُسکے بدن پر لگانا اُچت ہی سو وہ بھی کسی سے نہین ہوسکتا صرف جنجال و دکھ کا رونا چاہتے ہین

ادھیاے انتیسوان-لیجانا جم دوتون کا ادھرمی جیو کو جمراج کے پاس

میتریے جی نے کہا کہ ای بدر جی اتنی کتھا سُنکر دیوہوتی نے پوچھا کہ ای مہاپربھو اِس ادھرمی کا مرنے کے پیچھے کیا حال ہوتا ہی وہ بھی کہیے کپل دیو جی بولے کہ ای ماتا یہ سب دُکھ اُٹھانے کے پیچھے جم دوت لوگ اُس جیو کو مرنے کے بعد انگوٹھے کے برابر بدن اُسکا بناہو کر اندھے لون کی شکت اُس مین ہوتی ہی اپنی پھانسی سے باندھ کر لوہے کے مگدرون سے مارتے ہوئے جم پُری مین جو مرت لوک سے ننانوے ہزار جوجن پر ہی جمراج کے پاس لیجاتے ہین اُسوقت وہ جیو راہ مین بھوکھ اور پیاس لگنے اور دانہ پانی نہ ملنے سے اپنے کیے ہوئے پاپون کو یاد کرکے بہت پچھتاتا ہی اور راستے مین زمین آگ کے برابر جلتی ہوئی ملتی ہی جب وہ اُس زمین پر ننگے پیر اور ننگے سر اور ننگے بدن چلنے سے تھک کر کہین ستانے کو چاہتا ہی یا راہ مین اندھ کار رہنے سے چل نہین سکتا تب جم دوت اُسکو مگدرون سے مار کر دم نہین لینے دیتے اُسوقت وہ مردے کی طرح بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑتا ہی جسطرح یہان دنیا مین راجا لوگ بُرا کرم کرنے والون کو دنڈ دیتے ہین اسی طرح وہان بھی پاپ کرنیوالا آدمی راہ مین تکلیف پاکر پرمیشور کی مایا سے اُس انگوٹھے برابر شریر کو اپنا پہلا بدن سمجھتا ہی اور اُسوقت بہت دُکھی ہو کر کوئی اپنے کُل اور پروار والا دکھائی نہین دیتا تب وہ پھر کر دیکھتا ہی کہ اِس بُرے دُکھ مین کوئی میری مدد کرنے کے واسطے آتا ہی یا نہین جب اُسکو وہان پر کوئی کُل اور پروار والا دکھائی نہین دیتا تب وہ بہت پچھتانے اور رونے کے بعد کہتا ہی کہ دیکھو جنکے پالنے کے واسطے مین یہ سب پاپ بٹورتا تھا اُن مین سے کوئی آدمی اسوقت میری مدد نہین کرتا یہ بات یاد کرکے اُس جیو کو بڑا دُکھ ہوتا ہی لیکن اُسوقت سوائے پچھتانے کے کچھ اور نہین ہوسکتا اور راہ مین سانپ اور بچھو وغیرہ بہت طرح کے جیور ہکر اُسکو کاٹتے ہین جب اس طرح بہت دُکھ دیتے ہوئے جم دوت لوگ اُس ادھرمی کو بیترنی ندی مین جہان مَل موتر لہو پیپ اور کیڑے اور ناخن اور ہڈی اور سڑا ہوا مانس بھرا ہوا چار کوس کا پاٹ بہتا ہی چار گھڑی مین لیجا کر ڈال دیتے ہین تب وہ جیو اُس ندی مین کیڑون کے کاٹنے اور ٹھوکر مارنے اور گدھون کے مانس نوچنے سے بہت دُکھ پاکر اُت بلاپ کرکے کہتا ہی کہ جو کوئی مجکو اس ندی سے پار کر دیتا اُسکا مین بڑا جس مانتا یہ بات سُنکر جم دوت لوگ اُسکو اپنی گدا سے مارتے ہین یہ سب دُکھ اُٹھانے کے پیچھے وہ جیو بیترنی پار اُتر کر جب چار گھڑی مین جمراج کے پاس پہونچتا ہی تب جمراج کی آگیا سے چترگپت اُسکے کرمون کا کاغذ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھ کر جتنے دن جس نرک مین رہنے کا دنڈ دینا اُچت ہوتا ہی وہان اُسکو بھیج دیتے ہین اُس نرک مین جاکر وہ بہت دُکھ پاتا ہی اور میعاد پوری ہو جانے
کے بعد وہ جیو نرک سے نکلکر پھر اشدھ اور کروپ جیونی کی جون مین جنم پاتا ہی اور ہمیشہ روگی رہکر کبھی سُکھ نہین پاتا اسی طرح چوراسی لاکھ جون مین بھرم کر
پھر اُسکو آدمی کا تن ملتا ہی ماتا یہ چنتن چولا آدمی کا ملنا سہج نہین ہوتا اور رورو آدک اٹھائیس نرک مین اُنکا حال پانچوین اسکندھ مین آویگا

ادھیاے تیسوان ۔ کہنا کپل دیوجی کا دیو ہوتی سے کہ یہ پاپ کرنے سے مرنے کے بعد یہ دنڈ ملتا ہی

کپل دیوجی بولے کہ ای ماتا جو پاپ کرنے سے آدمی جم پُری مین جاکر نرک بھوگتا ہی اُن پاپون کے دنڈ ملنے کا حال تمسے الگ الگ
کہتا ہون سنو کہ جو کوئی کسی کا مال زبردستی لے لیتا ہی اُسکو جم دوت بہت اونچے پہاڑ پر چڑھا کر نیچے پتھر کی چٹان پر گرا دیتے ہین تو اُسکا انگ
انگ ٹوٹ جاتا ہی اور بڑے بڑے گدھ اُسکا مانس کھاتے ہین اور رورو نام جیو جو کون کی طرح لوہو پی کر اُس سے کہتے ہین کہ جتنا دھن
تمنے دوسرون کا لیا ہی اتنے کلپ بھر تک تمھارا یہی حال ہوگا یہ بات سُنکر وہ جیو دکھ پانیسے بہت پچھتا کر سوچ کرتا ہی لیکن جان اُسکی نہین نکلتی اور جو
آدمی اچھا کھانا اور کپڑا بنا کر صرف آپ ہی کھاتا اور پہنتا ہی اور اپنے پردار اور ساتھ والون کو نہ دیکر سادھ سنت کی سیوا نہین کرتا اُسکو وہان
بڑی بھوک معلوم ہوتی ہی تب جم دوت اُسی کے تن کا مانس نوچ کر اُسے کھانے کے واسطے دیکر کہتے ہین کہ جس تن کا تمنے پالن کیا تھا اُسی کو
کھاؤ اور جو کوئی سنت اور مہاتما کو دُرجن کہکر اُنکو ٹیڑھی آنکھ سے دیکھتا ہی اُسکی آنکھین گدھ اپنی چونچ سے پھوڑ کر نکال لیتے ہین اور اُسکا مانس
اور سر کا گودا ٹھوکرون سے نکال لیتے ہین اور جو آدمی یا حاکم بنا اپرادھ کسی کو دنڈ دیتا ہی اُسکو جم دوت پتھر کی چٹان پر کھکار کو طھو کی طرح پیرتے
ہین اور جو کوئی کھانے مین زہر ملا کر کیسیکو دیتا ہی یا آگ لگا دیتا ہی اُسکو بہت اونچے درخت پر جسمین تلوار کی طرح پتے ہین چڑھا کر اوپر سے چھوڑ دیتے
ہین تب بدن اُسکا کٹ کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی اور جو آدمی پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی اُسکے بدن سے لوہے کی استری بنوا کر آگ مین
لال کر کے لپٹا دیتے ہین اور جو کوئی دوسرے کی امانت بے ایمانی سے لے لیتا ہی اُسکو آگ کی طرح جلتی ہوئی زمین پر لوٹا کر اور گرم گرم
تیل بدن پر چھڑکنے کے بعد جلتے ہوے تیل کے کڑاہ مین ڈال دیتے ہین تبسپر بھی جان اُسکی نہین نکلتی ہی اور جو آدمی مچھر وغیرہ جیوون کو مار
ڈالتے ہین اُنکو لالا بھچ نام نرک مین جو پیپ اور مُنھ کی لار سے بھرا ہی ڈال کر پانی کی جگہ وہی پلاتے ہین اور جو کوئی بناؤ اور نیایت اور
گواہی مین سچ کر کے جھوٹ بولتا ہی اُسکو بہت گہرے اور اندھیارے کنوئین مین جو سانپ اور بچھو سے بھرا رہتا ہی بار بار ڈالتے اور
نکالتے ہین تب وہ سانپ اور بچھوؤن کے کاٹنے سے بہت دُکھ پاتا ہی ای ماتا اسی طرح جو جیسا پاپ کرتا ہی اُسکو ویسا دنڈ وہان ملتا ہی ۔

ادھیاے اکتیسوان ۔ کہنا کپل دیوجی کا دیو ہوتی سے یہ بات کہ نرک بھوگنے کے پیچھے جیو کا کیا حال ہوتا ہی

کپل دیوجی نے کہا کہ ای ماتا جو لوگ کبھی پرمیسور کا نام نہ لیکر بُرے کرم کے سوائے اچھا کام نہین کرتے اُنھین لوگون کی یہ گت ہوکر پھر وہ
جیو پشو پنچھی وغیرہ کا بدن پاتے ہین اسی طرح چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر پھر آدمی کا تن ملتا ہی لیکن وہ لوگ کانے کبڑے اندھے روگی کروپ اور درودری
کنگال ہوکر دنیا مین سب طرح کا دُکھ اُٹھاتے ہین جو آدمی دنیا مین خوبصورت اور دھرماتما ہر بھکت نیت دان دھنی پاتر دکھلائی دے
اُسکو یہ جانو کہ اُسنے سُرگ سے آکر سنسار مین جنم لیا ہی ای ماتا یہ دونون باتین پرتچھ دیکھ کر سُرگ اور نرک کے آنیوالون کا حال اچھی طرح دنیا
مین گیانی آدمی کو معلوم ہو سکتا ہی جس آدمی کا پاپ اور پُن دونون رہتا ہی وہ جیو اپنے ادھرم کا دنڈ بھوگ کر پھر آدمی کا تن پاتا ہی اور
جسکا صرف پُن ہو کر پاپ نہین رہتا وہ جیو مرنے کے بعد دیوتا اور گندھرب کا تن پاکر دیو لوک اور سُرگ مین سکھ بھوگ کرتا ہی ای ماتا یہ جیو دیوتا
آدمی یا کُتا یا بلی یا سور وغیرہ جس جون مین جنم پاتا ہی پرمیشور کی مایا سے اُسی جون مین ہمیشہ رہنے کی اچھا رکھ کر خوش رہتا ہی اور من اسکا نیز

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیا اور کرپا پرمیشور کے سنسار سے برکت نہین ہوتا اور جس بدن کو اپنا جانکر پالتا ہی وہ بدن اسکا قائم نہین رہتا ستوگن اور رجوگن اور تموگن تین طرح کا سوبھاؤ ہوتا ہی جسکو رجوگن زیادہ ہوتا ہی وہ راجسی کرم کرکے ستّ لوک مین جاتا ہی اور تموگن زیادہ رہنے سے پاپ کرنے والا آدمی پاتال مین نیچ نرک کے پڑتا ہی اور ستوگن کی راہ سے شبھ کرم کرنے والا دیولوک مین پہونچتا ہی اور ای ماتا سب جیون کی گت تین طرح پر جانکر جب تپ دان آدک جو اچھے کرم ہین اُسکو بھی راجسی اور تامسی اور ستوگنی سمجھو جسکا جیسا سوبھاؤ ہوتا ہی اسکا من اُسی بات مین لگ کر وہی کام وہ کرتا ہی اور یہ جیو اپنے سوبھاؤ کے موافق کرم کرکے بار بار سنسار مین جنم لیکر دُکھ بھوگتا ہی اور آواگون سے نہین چھوٹتا جس طرح کنوئین سے پانی بھرنے کے واسطے ایک ہٹ چرخی کا بناکر اُسمین مٹیون کا ہار اوپر سے پانی تک پہناکر اُس رہٹ کو گھماتے ہین اُسمین اوپر کی مٹیا پانی گرجانے سے خالی ہوکر دوسرے مٹیون مین نیچے پانی بھر جاتا ہی اسی طرح اس جیو کی گت سمجھنا چاہیے کہ ایک تن سے نکلکر بہت کرمون کا پھل شبھ یا اشبھ جیسا کیا ہو بھوگنے کے پیچھے دوسرے شریر مین جاتا ہی اور جس تن مین جیسا کرم کرے اُسی کے موافق دوسرا تن پاتا ہی یہ بات سنکر دیوہوتی نے کہا کہ ای مہاراج جو یہی حال ہی تو جیوؤ کا چھٹکارا اس دنیا سے کبھی نہین ہوسکتا تب کپل دیوجی بولے کہ ای ماتا جنم اور مرن سے چھوٹنے کی تدبیر ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سچ بولنا آچار سے رہنا سب جیوؤن کی رچھا کرنا بے مطلب بہت نہ بکنا بدھ کو نہ بگاڑنا بُری سنگت اور بُرے کام سے الگ رہنا سدا اُپر سن چت رہنا جتنا پرمیشور دیوے اُسپر سنتوکھ رکھنا کسیکے پاس دولت دیکھ کر ڈاہ نکرنا شبھ کرم کرکے دُنیا مین نیکنام ہونا کبھی پاپ کی بدنامی نہ لینا کسی پر غصہ نکرنا دھرم سے کمائی کرکے اپنے دن کاٹنا پرمیشور کے چرنون مین پریت رکھنا پرمیشور کو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا اور روزی رزق دینے والا جاننے رہنا کسی جیو کو مار کر دُکھ نہ دینا پر ناری سے پرسنگ نکرنا سادھ سنگت براہمن کی سیوا کرتے رہنا پرمیشور کی کتھا اور کیرتن سننا پرمیشور کے نام کا بھجن کرنا بڑون کی سیوا مین رہکر کبھی آنکا انا ورنہ کرنا بُری اور بھلی سب باتون کو پرمیشور کی اچھا پر سمجھنا اپنے کرم اور دھرم مین لگے رہنا ای ماتا جو جیو آدمی کا تن پاکر اسطرح کے کرم کرتا ہی وہ جیو آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی لیکن یہ سب گیان بغیر ست سنگ کیے اور بغیر کتھا پُران سُنے نہین ملتا ہی اسواسطے آدمی کو مہاتما اور گیانی لوگون سے پریم رکھنا بہت ضروری ہی جتنا زیادہ بہت ستّ سنگ کریگا اُتنا ہی زیادہ فائدہ اُسکو ہوگا ادھرمی لوگون کی سنگت کرنے مین جو پہلے سے کوئی گن اُسمین ہوگا وہ بھی جاتا رہیگا اور جگت مین پراستری گامی اور جواری اور لوبھی اور چور اور شراب پینے والا اور چغلخور اور جھوٹ بولنے والے اور اپنا شریر پالنے والے ہوکر جیونکے واسطے اپنا دھرم چھوڑ دیتے ہین ایسے لوگون کی سنگت کبھی نکرنا چاہیے ایسے لوگون سے یکساعت سنگت کرنے مین بھی عقل خراب ہوجاتی ہی چت کا بنا بہت مشکل ہوکر خراب ہونے مین دیر نہین لگتی اور جو لوگ پرائی استری سے بھوگ کرتے ہین اُنکا گیان اور دھرم دونون خراب ہوجاتے ہین اسلیے اپنی بیٹی اور بہن کے پاس بھی اکیلے مین بیٹھنا نہ چاہیے کسواسطے کہ آدمی کا دل ہر ساعت ایک طرح پر نہین رہتا اور کامدیو ایسا بُرا ہی کہ آدمی کا گیان لیکر اس سے بہت پاپ کراتا ہی ایک سمے برھماجی جو سب جگت اور چارون بید کے پیدا کرنیوالے اور ہمیشہ گیانی ہر بید کے موافق دھرم اور ادھرم کا بچار رکھنے والے ہین سرسوتی نام اپنی بیٹی کے پاس اکیلے بیٹھے تھے پرمیشور کی مایا سے اس لڑکی کی خوبصورتی دیکھکر برھماجی کے من مین پاپ سمایا جب برھماجی کامدیو کے نشے سے متوالے ہوکر اپنی بیٹی کے ساتھ بھوگ کرنے کے واسطے چلے تب لڑکی دھرم روپی انکا یہ حال دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہوکر ہرنی کا روپ رکھکر وہان سے بھاگی اور برھماجی ہرن کا روپ رکھکر اسکے پیچھے دوڑے اسوقت سنکادک اُنکے بیٹون نے جو پرمیشور کا اوتار ہین وہان پر آکر برھماجی کو بہت سمجھایا تب برھماجی نے گیان پراپت ہونے سے بہت شرمندہ ہوکر وہ تن اپنا چھوڑکر دوسرا تن دھرلیا ای ماتا دیکھو برھماجی جنکے بنائے ہوئے رکھیشور اور مُن اور پرجا آدک سب سنساری جیو ہین کامدیو کے بش ہوکر اُنکی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ دُردشا ہوئی تو سنساری جیو جو ہمیشہ اگیان سے بھرے رہتے ہین اُنکی کیا سامرتھ ہی جو کامدیو کے زور کو روک سکین جسطرح آندھی کے چلنے سے درخت کے پتے اور گھاس اور تنکے اُڑتے اور ملنے لگتے ہین اسی طرح جب کامدیو پرمیشور کی مایا سے اپنا زور کرتا ہی تب جوگی اور رکھیشور وغیرہ بھی کیسکا من چلائمان ہوے بغیر نہین رہ سکتا ہی اور میری مایا دو روپ رکھ کر سنسار مین گھستی ہی ایک تو جڑ روپ دولت اور دوسرا چیتن روپ استری انھین دونون روپ مین سنساری لوگ لپٹ کر خراب ہوتے ہین چیتن روپ مایا تو چھوٹ بھی سکتی ہی پر جڑ روپ مایا نہین چھوٹ سکتی ہی اسکے موہ مین سب آدمی پھنسے رہتے ہین جو کوئی پوچھے کہ آدمی چیتن چولا ہو کر جڑ روپ مین کیون پھنستا ہی اُسکا جواب یہ ہی کہ جس طرح اچھا گانیوالا تال اور سُر کا جاننے والا جنگل مین جب الغوزہ بجا کر گاتا ہی تب ہرن وغیرہ جنگلی جانور اُس آواز پر فریفتہ ہو کر اُس گانے والے کے پاس آکر کھڑے ہو جاتے ہین تب وہ اُنکو پکڑ کر بہت دُکھ دیتا ہی اسی طرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور استھرن جو سُکھ کی کھان ہمیشہ کے واسطے چھوڑ کر جڑ روپی مایا سے اپنا سُکھ چار دن کی زندگی کا اچھا جانتے ہین اور مایا روپی جال مین پڑنے سے بہت دُکھ پاکر پیچھے پچھتاتے ہین۔

ادھیائے بتیسوان۔ گیان سمجھانا کپل دیوجی کا دیوہوتی کو تین طرح سے

کپل دیوجی بولے کہ ای ماتا ہمنے تمسے استری اور دولت دونون کو بُرا کہا تھا رے من مین اس بات کا سندیہہ ہوا ہوگا کہ دنیا مین سب جیو استری سے پیدا ہوتے ہین اور دولت سے سب طرح کا سکھ ملتا ہی جو ان دونون کو چھوڑ دے تو دنیا کا کام کس طرح چلے اسکا حال مین تمسے کہتا ہون سنو کہ ہمنے دولت اور استری کو چھوڑ دینا گرہستھ آشرم کے واسطے نہین کہا ہی بلکہ جو لوگ گرہستی چھوڑ کر پرمیشور کے نام پر سادھ اور بیراگی اور سنیاسی ہو کر بن یا تیرتھون مین رہکر جنم اپنا پرمیشور کے دھیان اور یاد مین گذرانتے ہین اُن لوگون کو دولت اور استری کی سنگت کرنا نہ چاہیے اور جو آدمی گرہستھ آشرم اور اپنے بَرن مین رہکر پرمیشور کا بھجن کر کے بھوساگر پار اُترا چاہے وہ اپنی بیاہتا استری سے خوبصورت یا بدصورت جیسی ہو اُسی سے پریت رکھ کر دوسری استری کا پرسنگ نہ کرے اور دوسری استری ملنے کے واسطے چاہنا نہ رکھ کر جتنا دھن تھوڑا یا بہت پرمیشور اسکو دے اُتنے مین اپنا پروار پالن کر کے ادھرم اور پاپ کی اچھا نہ رکھے اور گرہستھ آشرم کو اُچت ہی کہ ہر روز دیوم کرم اور تیرکرم اور ٹھاکر جی کی پوجا اور سیوا کر کے اُنکو بھوگ لگا کر بھوجن کیا کرے اور پرمیشور کے اوتار لینے کی کتھا اور لیلا اور کیرتن سُنکر اُسمین اپنا دھیان لگائے رہے اور اپنے مقدور کے موافق سادھ سنت بیراگی اور براہمن کے کھانے اور کپڑے کی خبر لیا کرے اور جگ اور تپ اور دان اور برت وغیرہ جو کچھ اُتم کرم کرے اسکا پھل پرمیشور کے نام پر ارپن کر دے اور اپنے کل اور پروار کے لوگون کو ایسا جانتا رہے کہ یہ سب میرے واسطے دنیا مین پانو کی بیڑی ہین مجکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اُنکے پھندے سے چھوٹ سکون اس جنجال سے چھوڑانے والے نارائن ہی ہین اسطرح کا بچار اپنے من مین رکھ کر اوپر من سے اُنکی پالنا کیا کرے گرہستھ کو اپنا من برکت رکھنا چاہیئے اور بیراگی اور سنیاسی کو سنساری سُکھ کا چھوڑ دینا اچت ہی اور ہر بھکت گرہستھ کے لچھن ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ جس طرح پانی مین کمل کا پھول پانی سے الگ رہتا ہی اسی طرح ہر بھکت گرہستھ بھی ظاہر مین گرہستھی مین رہکر من اپنا سنساری مایا سے دور رکھے اور من اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگائے رہے تو ایسا گرہستھ بھی مرنے کے بعد سورج منڈل مین ہو کر بیکنٹھ کو جاتا ہی۔ اب اگیان گرہستھون کے لچھن سنو کہ وہ لوگ دیوتا اور پتر اور پوجا اور سیوا اور دان اور پُن کچھ نہ جانکر پرمیشور کے بھجن اور استھرن اور کتھا اور کیرتن مین پریت نہین رکھتے صرف اپنا پروار پالتے اور اندریون کو سکھ دینے مین جنم اپنا گنواتے ہین لیکن بغیر گیان اور بھجن اور بھکت پرمیشور کے اُنکو کچھ سکھ اور آنند نہین ملتا وہ لوگ مرنے کے پیچھے چندر منڈل مین ہو کر پتر لوک کو جاتے ہین کچھ دن وہان رہکر پھر سنسار مین جنم لیکر اپنے کرمون کا پھل پاتے ہین اور اُتر ایں سورج کے شکل بچھ مین دن کے وقت مرنے والا آدمی سورج منڈل مین ہو کر بیکنٹھ کو جاتا ہی اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دھچپنا مین سورج کے کرشن پچھ مین رات کے وقت مرنے والے آدمی چندرمنڈل کی راہ سے دیولوک مین جاتے ہین اور وہان کا سکھ اپنے کرم کے موافق بھوگ کر اُنکو پھر دُنیا مین جنم لینا پڑتا ہی اور پاپی آدمی نرک مین رہنے کے بعد چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر دُکھ بھوگتا ہی جبتک آدمی خواہش اور اندریون کا سکھ نہین چھوڑتا تب تک اُسکا شریر انگوٹھے کے برابر بنا رہکر آداگون مین پھنسا رہتا ہی اور مکت ہوجانے شُدھ شریر اُسکا چھوٹ کر پھر سنسار مین جنم نہین پاتا ہی اور ای ماتا سوائے اسکے اور ایک حال مُکت ہونے کا کہتا ہون سنو کہ میری راجسی بھکت کرنیوالے آدمی کئی جنم مین مُکت ہوتے ہین اور درساتو کی بھکت کرنے والے مرنے کے بعد پہلے برہم لوک مین جاتے ہین اور میعاد ختم ہوجانے کے بعد وہان سے گر کر دوسرے جنم مین مُکت پاتے ہین اور نرگن بھکت کرنیوالے آدمی شریر چھوڑنے کے پیچھے سیدھے بیکنٹھ کو چلے جاتے ہین سوائے اسکے اور تین راہ مُکت کی ہین وہ بھی سنو۔ ایک وہ آدمی جو اپنے برن کے موافق جیسا بید اور شاستر مین سب برنون کا دھرم لکھا ہی کرم کرکے بُرے کرمون سے بچا رہتا ہی دوسرے جو کوئی پرمیشور کی پوجا اور اسمرن ذات پریم کے ساتھ کرتا ہی تیسرے وہ آدمی جو پرمیشور کا چیتکار سب جیون مین برابر دیکھ کر کسی سے دُشمنی نہین رکھتا ہی ایسے لوگ بھی مُکت پدوی پر پہونچتے ہین جسطرح اوکھ کے رس سے مصری اور شکر اور گُڑ بنتا ہی تو جڑ ان تینون کی اوکھ ہی ہی اسی طرح بھکت اور پوجا اور جوگ آدمی کی الگ الگ راہ ہو کر ٹھکانا پہونچنے سب راہون کا نارائن جی کے چرن ہی ہین ای ماتا گرہستھ یا برہم چاری یا بان پرستھ یا سنیاسی یا جوگی یا جتی کوئی ہو جسکو پرمیشور کے چرنون مین پریت ہی وہ مُکت کو پاتا ہی اور جو آدمی پرمیشور سے پریم نہین رکھتا ہی اُسکے پچھلے جنمون کے پاپ اُدے ہوئے جانو کہ امرت کو چھوڑ کر کھاری پانی سمدر کا پی کر اُسمین میٹھا سواد ڈھونڈھتا ہی جسطرح سُور کو گھی شکر کھلاؤ تو اُسکو اچھا نہین لگتا ہی بشٹھا ہی اچھی لگتی ہی اسی طرح جگہ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن ہر بھکت لوگ کہتے ہین اس جگہ سے وہ ادھرمی اُٹھ جاتا ہی اور جہان راگ اور رنگ اور رچنا اور بُرے کرم کرنے والون کی سنگت رہتی ہی وہان خوشی سے من لگا کر بیٹھتا ہی۔

دوہا	تلسی اُجھلے پاپ سے ہر چرچا نہ سُہاے		جیسے جُرکے جُوے سے بھوجن کی رُچ جاے

ای ماتا میرے چرنون مین پریت کرنے والے کا چت دنیا کے بُرے کامون سے جلد الگ ہوکر اپنا بھلا اور بُرا اُسکو دکھلائی دیتا ہی اور مین نے یہ سب گیان جو تمسے کہا اُسکو اچھی طرح یاد رکھ کر کبھی نہ بھولنا اُس گیان کو یاد رکھنے سے تمکو یہ بھان چھوڑنے اور کردم جی اور میرے بچھڑنے کا کچھ نہ جان پڑیگا اور کلجگ باسی یہ گیان سُنکر اسکے موافق کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاوینگے اور اس گیان کے پرتاپ سے تم بھی مُکت پدوی پر پہونچوگی۔

دوہا	یہی گیان اُپدیش کو کہے سُنے چت لاے		بھوساگر سے پار ہو انت مین جدُ راے

اُدھیاے تینتیسوان ۔ جانا کپل دیوجی کا پُوربکی دشا مین اور مکت ہونا دیوہوتی کا سرسوتی کے کنارے بیٹھکر

میتریہ رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی یہ سب گیان دیوہوتی نے سُنکر کپل دیوجی کو دنڈوت کرکے بنتی کی کہ ای دینا ناتھ تمھارے گیان اُپدیش کے پرتاپ سے مجکو سنساری مایا اور موہ کردم جی کے بھوگ کا دُکھ سب چھوٹ گیا اور آپ ایسے جگت کے کرتا ترلوکی ناتھ نارائن جی نے میرے گربھ مین باس کیا اسلیے میرا گیان چھوٹ کر اب مجکو گرہستی کی اچھا نہین رہی مہاپرلے ہونے کے وقت برہما دک دیوتا آپ کی مایا مین سماکر ناش ہوجاتے ہین اور وہ مایا تمھارے روپ مین ملکر رہتی ہی اور آپ ابناشی پُرش مالک روپ انگوٹھے کے برابر ہوکر اکیلے برگد کے پتے پر چھیر سمدر مین سین کرتے ہین اور اوتار دھارن کرنا آپکا کیول اپنی اچھا ہی سے ہی آپ جسوقت جیسا روپ چاہتے ہین ویسا ہی دھارن کر لیتے ہین جس طرح پہلے آپ نے باراہ اور متس اور کچھ اور نرسنگھ اور باون اور ادک اوتار اپنی اچھا سے دھارن کیا اور اپنا سروپ اور لیلا سر بھکتون کو دکھلانے اور سُکھ دینے کے پیچھے بیکنٹھ کو چلے گئے تھے اُسی طرح اب بھی آپنے کرپا اور دیا کرکے میرے گربھ سے پرگٹ ہوکر مجکو گیان سکھلایا اور گیان روپی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوا دیکر سنسار روپی بھاری روگ میرا چھڑا دیا اتنی کتھا سنا کر میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی یہ سب استت دیوہوتی کی سنکر کپل دیوجی بولے
کہ ای ماتا تم اس سورج روپی گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے مت کہنا اور ہمیشہ یاد رکھنا جس طرح سورج کے پرکاش سے اندھکار مٹجاتا ہی اسیطرح
یہ گیان یاد رکھنے سے آدمی کی اگیانتا مٹ جاتی ہی اور گرو اور براہمن اور سادھو اور بشنو اور ہر بھکتون کو یہ گیان سنانا اور ادھرمی اور مورکھ
اور چور اور لالچی اور جھوٹھے اور چغلخور سے مت کہنا اور جو آدمی گرو اور پرمیشور سے بمکھ رہکر دوسرے کا اپکار نہ مانے اور گرو کی بات کا یقین نکرے
اسکو بھی یہ گیان نہ سنانا ادھرمی اور مورکھ لوگون کو گیان سکھلانا کیسا ہوتا ہی جیسے کوئی رسائن یعنی سونا بنانے کی راکھ پانی مین ڈال دے یہ
بات کہکر کپل دیوجی بولے کہ ای ماتا اب مین گنگا ساگر کو جاتا ہون تمکو جس چیز کی چاہنا ہو مانگ لو یہ بات سنکر دیوہوتی نے کہا کہ ای مہاراج جسکے
تمھارے برابر بیٹا پیدا ہوا اسکو پھر کس چیز کی چاہ رہیگی یہ بات اپنی ماتا سے سنکر کپل دیوجی پورب دشا کو چلے گئے اور دیوہوتی نے من اپنا
سنساری مایا سے برکت کرکے بمان وغیرہ کو اسی جگہ چھوڑ دیا اور سرسوتی کنارے بیٹھکر نارائن جی کے چرنون کا دھیان اور انکے نام کا اسمرن
اپنے سچے من سے کرنے لگی دھیان کرتے کرتے بدن اسکا پانی کی طرح بہکر سرسوتی ندی مین ملگیا اور چیتن آتما مکت پدوی پر پہونچا اور جب کپل دیوجی
سمدر کنارے گنگا ساگر پر پہونچے تب سمدر نے بدھ کے ساتھ انکی پوجا اور پرکرما اور استت کرکے انکو بیٹھنے کے واسطے آسن دیا تب وہ اسواسطے
وہان بیٹھکر جوگ ابھیاس کرنے لگے جسمین کلجگ باسی لوگون کو جو جوگ اور تپ نہین کر سکینگے میرے درشن سے جوگ ابھیاس کا پھل ملے سو یہ استھان کپل دیو
کے بیٹھنے کا کلکتہ شہر کے پاس گنگا ساگر مین ابتک موجود ہی بہت لوگ انکے درشن کیواسطے کلکتہ کی راہ سے وہان جاتے ہین اور کپل دیوجی
نے وہان بیٹھکر شک نام رکھیشور آدک کو سانکھیہ جوگ گیان پڑھایا تھا اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جو سانکھیہ جوگ گیان کپل دیوجی نے
دیوہوتی سے برنن کیا تھا وہی گیان مین نے تمکو سنایا اور سانکھیہ جوگ کا تتو (سار) یہی ہی کہ آتما کو ابناشی اور اپنے شریر کا ناش سمجھ کر
من اپنا سنساری مایا مین نہ لگاوے اور میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ مین نے کپل دیو اوتار کی کتھا تمکو سنائی جو کوئی اسکو سچے من
سے کہے یا سنے وہ آدمی دنیا مین چاہا ہوا پھل پاکر انت سمے مکت پدوی کو پاوے گا۔

دوہا	کردم ہوتے ات سرس کرت جیو ابھمان		تجت نہ ٹوٹی جھوپڑی کردم تجے بمان

اسکندھ چوتھا

دچھ پرجاپت کی جگ مین ستی جی کا تن تیاگ کرنا اور ہماچل پربت کے یہان پاربتی نام سے جنم لینا اور دھرو بھکت اور راجہ پرتھو کی کتھا

ادھیاے پہلا

پیدا ہونا اور تپ کرنا اتر من کا اور جنم لینا چندرما اور دتاترے اور دُرباسا رکھ کا اتر من کے یہان

دوہا	نرنارائن گرا پت بیاس دیو شک دیو		بار بار نبودن تمھین ہر دبگھن بدھ دیو

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی اب ہم سنسار پیدا ہونے کا حال کہتے ہین سنو کہ برہماجی سے مریچ نام بیٹا پیدا ہوا اس سے کشیپ اور
کلا نام دو بیٹے پیدا ہو کر اس سے آگے بہت سنتان ہوئی جسکا حال چھٹے اسکندھ مین آویگا اب مین سوایمبھو من کی اولاد کا حال کہتا ہون سنو
کہ راجا سویمبھو من کے دیوہوتی وغیرہ تین بیٹی اور اتان پاد اور پریہ برت نام دو بیٹے پیدا ہوئے دیوہوتی کا بواہ کردم رکھیشور سے ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جسکے یہان کپل دیو بھگوان نے اوتار لیا تھا اُنکا حال مین کہہ چکا اب دونون بیٹون کا حال سنو کہ ایک بیٹی کا بواہ دچھ پرجاپت سے اور دوسری
لڑکی کی شادی رُچ پرجاپت سے جب سوایمبھو مُن نے کردی تب رُچ پرجاپت کے اُس استری سے اَتر نام بیٹا پیدا ہوا اور اُتر سے تین بیٹے
ہوئے اتنی کتھا سُنکر بدرجی نے میتر ے رکھیشور سے کہا کہ ای مہاراج اَتر کے بیٹون کے پیدا ہونے کا حال کہیے تب میتر ے جی نے کہا کہ ای
بدرجی اترنے بھی برھاجی کی اگیا سے دُنیا پیدا کرنے کی اچھا کرکے من مین ایسا بچار کیا کہ میرے لڑکے کو بھی سنساری جیو پیدا کرنے ہونگے اسواسطے
پہلے پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرون جسمین اولاد دھرماتما ہو ایسا بچار کر اتر من اپنی استری ان سویا سمیت تپ کرنے لگے لیکن کسی
دیوتا کا نام نہ لیکر کرتا کہکر تپ کرنے لگے جب سولہ برس تپ کرتے ہوئے بیت گئے تب برھما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن نے آکر اتر من
کو درشن دیا اتر مُن نے تینون دیوتاؤن کی پوجا اور استت کرکے کہا کہ ای مہاراج مین نے تو ایک دیوتا کا تپ کیا تھا آپ تینون دیوتاؤن
نے کسواسطے مجکو درشن دیا اب مین اپنی کامنا کس سے مانگون یہ بات سنکر بشن جی نے اتر من کو یہ جواب دیا کہ تم تپ کرتے وقت کرتا کا نام لیتے
تھے سو ہم تینون کرتا ہین ایک ایک کام اُتپت اور پالن اور ناش دُنیا کا کرتے ہین اور ہم لوگون نے آدی نرگن جوت کی اچھا سے جنم لیا ہی
اور وہ نرگن نرنکار کچھ روپ اور ریکھا نہ رکھکر کسی کو اپنا درشن نہین دیتے اور اُنکو کوئی آنکھ سے دیکھ نہین سکتا لیکن سب کام دنیا کا اُنکی آگیا سے
ہوکر ہم لوگ اپنے اپنے کام پر جسکا برن اوپر ہو چکا ہی اُنکی طرف سے موجود ہین جو تم کو اچھا ہو ہملوگون سے وان مانگ لو ہم تم کو دینگے یہ بات
سنتے ہی اتر مُن نے دنڈوت کرکے اُنسے کہا کہ ای مہاراج مین بھاگوان اور دھرماتما سنتان چاہتا ہون تب برھما اور بشن اور مہادیو جی
اتر مُن کو اُنکی اچھا کے موافق بردان دیکر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور اتر مُن کے یہان دتاتر ے تو بشن بھگوان کی کرپا سے اور دُرباسا شری
مہادیو جی کے آشربار سے اور چندرما برھماجی کی دیا سے ان تینون نے جنم لیا اُن مین دُرباسا بڑے کرودھی آنکھ کھولے ہوئے پیدا ہوئے پھر
دُرباسا اور دتاتر ے اور چندرما سے بہت اولاد ہوئی اُنکے نام سنسکرت بھاگوت مین لکھے ہین اتنی کتھا سُنا کر میتر ے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی
یہ سوایمبھو مُن کی دوسری لڑکی جو رُچ پرجاپت کے ساتھ بیاہی گئی تھی اُسکی سنتان کا حال تمکو سُنایا اب تیسری لڑکی جو دچھ پرجاپت کے ساتھ
بیاہی گئی تھی اُسکی سنتان کا حال سُنو کہ دچھ پرجاپت کی اُس استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا ہوکر اُنمین ستی نام لڑکی کا بواہ شری مہادیو جی سے ہوا تھا

ادھیائے دوسرا۔ برہما نا دچھ پرجاپت کا مہادیو جی سے اور شاپ دینا شری مہادیو جی کو

بدرجی نے اتنی کتھا سُنکر میتر ے رکھیشور سے پوچھا کہ ای مہاراج ستی جی نے اپنا تن کس طرح تیاگ دیا تھا اسکا حال برن کیجیے میتر ے
رکھیشور نے کہا کہ ستی جی کا بواہ ہونے کے بعد ایک دن مہادیو جی بہت دیوتا اور رکھیشورون سمیت برھماجی کی جگ کرنے کی سبھا مین بیٹھے تھے
اُسوقت دچھ پرجاپت وہان پہنچے تو سبنے اُنکو بڑے ادر بھاو سے بٹھالا لیکن اُسوقت مہادیو جی جو اپنی آنکھ بند کیے ہوئے پرمیشور کے دھیان
مین ڈوبے ہوئے تھے نہین اُٹھے اور مہادیو جی نے دچھ پرجاپت کو دنڈوت بھی نہ کی اسلیے دچھ نے کرودھ کرکے کہا کہ اِنکو لوگ گیانی اور تپسی
اور سنت بادی جو کہتے ہین سو جھوٹھ ہی انکا نام دیوتاؤن نے برتھا مہادیو رکھا ہی ہمنے بھولکر برھماجی کے کہنے سے اپنی بیٹی کا بواہ مہادیو جی سے
جو ایک لوکپال کے برابر ہین کیا یہ اِس بواہ کے لائق نہ تھے میری لڑکی بیاہنے سے دیوتاؤن مین انکی عزت بڑھ گئی اس سے انکو ایسا غرور
پیدا ہوا کہ میرے داماد ہوکر مجھے دنڈوت بھی نہین کرتے مین نے ستی ایسی لڑکی مہاسندری اور مرگ نینی مہادیو ایسے بھوتون کے راجا کو جو دن رات
مرگھٹ پر بیٹھے رہتے ہین بیاہ دی جس طرح کوئی آدمی شودر کو بید پڑھا دے یہ دُربچن کہنے کے پیچھے دچھ پرجاپت نے اسی سبھا مین کھڑے
ہوکر برھماجی وغیرہ دیوتا اور رکھیشورون کے سامنے مہادیو جی کو یہ شاپ دیا کہ آج سے کوئی جگ مین مہادیو جی کا حصہ نہ نکالے شری مہادیو جی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ شاپ سننے پر بھی کچھ جواب نہ دیکر اُسی طرح چپ چاپ پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے رہے جب دچھ پرجاپت ایسا شاپ دیکر اپنے گھر چلا گیا تب نندی گن نے بچار کیا کہ دیکھو اس براہمن نے ہمارے سوامی شیو شنکر بھولا ناتھ کو بے اپرادھ ہی شاپ دیا ہی اس سے مین بھی براہمن کو شاپ دونگا ایسا بچار کر نندی گن نے سب سبھا والون کو سُنا کر کہا کہ ای دچھ مین نجکو اور سب براہمنون کو یہ شاپ دیتا ہون کہ براہمن لوگ بید اور پُران پڑھنے پر بھی اپنے پرلوک کا سوچ نہ رکھین اور اپنا جپ تپ پوجا پاٹھ کا پھل آدمی کے ہاتھ پیسا اور روپیہ لیکر بیچین اور بغیر پالا گن کے سبکو سکھ دین اور سب جگہ بھوجن کرین دھرم ادھرم کا بچار نہ کرین یہ شاپ نندی گن کا سنکر بھرگ رکھیشور نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے کہا کہ ای نندی گن تمنے دچھ پرجاپت نام ایک براہمن کے اپرادھ کرنے کے بدلے مین سب براہمنون کو برتھا شاپ دیا اسلیے مین بھی مہادیو جی کے بھکت اور سیوکون کو شاپ دیتا ہون کہ وہ لوگ شراب پی کر پرلوک کا ڈر نہ رکھین اور اپنے بدن مین راکھ ملکر کانون مین بڑا بڑا چھید کرین اور مہادیو جی کی طرح جوگیون کا بھیس بنا دین اور پوجا اور پاٹھ کرنے کا پھل اُنکو نہ ملے جب شاپ ہو چکا تب دچھ پرجاپت اپنے مکان پر آئے اور مہادیو جی بھی یہ جھگڑا نندی گن اور بھرگ رکھیشور کا دیکھتے ہی نندی بیل پر چڑھ کر کیلاس کو چلے گئے اور سمادھ لگا کر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے اور سب دیوتا اور رکھیشور آدک بھی یہ حال دیکھنے سے اُداس اور دُکھت ہو کر اپنے اپنے گھر چلے گئے اور دچھ پرجاپت نے اپنے گھر پہونچکر یہ بچار کیا کہ مین نے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین ایسا شاپ دیا کہ کوئی مہادیو جی کا بھاگ جگ مین نہ نکالے لیکن اس بات کو پہلے مجھی کو شروع کرنا چاہیئے جب مین اپنے گھر جگ کرکے سب دیوتا اور رکھیشورون اور براہمنون کو بلا کر مہادیو کا بھاگ جگ مین نہ دونگا تب زیادہ ابھمان ہو کر کوئی آدمی بھی اُنکا بھاگ جگ مین نہ نکالیگا ایسا بچار کر دچھ پرجاپت نے اپنا تیج اور پرکاش بڑھنے کے واسطے جگ کی تیاری کرکے سب دیوتا اور دیت اور رکھیشور اور تیسی اور گندھرب اور کنر وغیرہ کو نیوتا بھیج دیا۔

ادھیائے تیسرا۔ جانا سب دیوتا اور گندھرب آدک کا اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کر دچھ پرجاپت کی جگ مین اور دیکھنا ستی جی کا کیلاس پربت سے

میترے جی بولے کہ ای بدر جی جب دچھ پرجاپت کے نیوتا بھیجنے سے سب دیوتا اور دیت رکھیشور منیشور براہمن گندھرب کنر وغیرہ سب اپنی اپنی استریون سمیت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اور تیاری کرنے کے بعد اچھے اچھے بمانون پر چڑھ کر ہنستے کھیلتے گاتے بجاتے دچھ کے جگ مین نیوتا کھانے چلے تب ستی جی نے کیلاس پربت پر مہادیو جی کے پاس بیٹھے ہوئے اُنکے جانے کی آواز سُنکر لوگون سے پوچھا کہ آج آکاش مارگ مین بھیڑ دکھلائی دینے کا کیا سبب ہی یہ بات سُنکر مہادیو جی کے گن بولے کہ تمھارے پتا دچھ پرجاپت کے یہان جگ ہی اس سے سب دیوتا اور رکھیشور آدک اپنی اپنی استریون سمیت وہان نیوتا کھانے جاتے ہین یہ سُنتے ہی ستی جی نے من مین اُداس ہو کر کہا کہ دیکھو میرے باپ نے اپنی جگ مین اور لوگون کو نیوتا بھیجا اور مجکو اور مہادیو سوامی کو نہین بلا کر میرا اپمان کیا جو کام کاج کی بھیڑ مین وہ بھول گئے ہونگے تو ماتا اور پتا اور گرو اور متر کے گھر اتسو ہونے پر بنا بلائے بھی جا کر کام اور ٹہل کرنا چاہیے اسمین کچھ اپمان نہوگا اسلیے وہان جا کر سب سنے بھیٹ کر آنند دیکھنا چاہیئے اور میرے نہ جانے سے دیوتا آدک کی استریان وہان اکٹھی ہو کر آپس مین کہینگی کہ کیا بھید ہی جو دچھ پرجاپت نے ستی جی کو نہین بُلایا اسمین میرے ماتا پتا کی نام دھرائی ہوگی اور میرا اپمان ہو کر مرتے دم تک اس بات کا پچھتاوا من مین رہے گا ایسا بچار کر ستی جی نے مہادیو جی سے بنے کیا کہ ای مہاپربھو میرے پتا کی جگ مین سب دیوتا آدک اپنی اپنی استری ساتھ لیکر نیوتا کھانے جاتے ہین جو میرے ماتا اور پتا نے کام کاج کی بھیڑ مین بھولکر آپ کو اور مجکو نہین بُلایا تو میرا اور اُنکا ایک واسطہ ہی بنا بلائے جانے مین کچھ لاج

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہین ہی سسر کو باپ اور گرو کے برابر جانکر بغیر بلائے بھی اُس جگہ مین جانا اچت ہی وہان میری سب بہن اپنے اپنے پت کے ساتھ آوینگی بہت دنون سے یہ ابھلاکھا تھی کہ کوئی کام خوشی کا میرے باپ کے گھر ہو تو مین بھی وہان تمھارے ساتھ جاؤن آپ دیا کرکے مجکو اپنے ساتھ لیکر وہان چلیئے سب سے بھینٹ ہوکر بڑا آنند دکھلائی دیگا یہ بات ستی جی کی سُنتے ہی مہادیو جی نے پرجاپت کی دشمنی کا سب حال سُناکر کہا کہ ای ستی جی تمھارا باپ ہمسے دشمنی رکھتا ہی جو وہ ہمسے بُرا نہ مانتا تو بغیر بُلائے بھی ہم چلے جاتے اور جو بغیر بلائے اُسکے یہان جاوین اور وہ ہمکو دیکھ کر آدر نہ کرے یا اپنا مُنھ پھیر لیوے یا کوئی کٹھور بچن کہے تو اُسمین اچھا نہ ہوگا کسواسطے کہ تیر اور تلوار کے گھاؤ تو مرہم سے بھی اچھے ہوجاتے ہین مگر زبان کا گھاؤ جو کسی کے دُربچن کہنے سے کلیجے مین پڑجاتا ہی وہ کسی طرح اچھا نہین ہوتا اُسکا علاج ملنا مشکل ہی اِس لیے ہم تمھارے پتا کی جگ مین نہین جاینگے جب مہادیو جی نے جانا منظور نہین کیا تب ستی جی بنتی کرکے بولین کہ اگر آپ نہین جاتے تو مجکو اگیا دیجیئے مجکو اپنے ماتا اور پتا کے گھر بغیر بلائے جانے مین کچھ شرم نہین ہی یہ بات سُنکر مہادیو جی نے کہا کہ ای ستی جی دچھ پرجاپت اپنے راج اور دولت کے غرور مین بھرا ہوا ہی ہماری دشمنی سے تمھارا بھی اپمان کریگا تب تم بہت دُکھ اُٹھاؤگی اور تمھارا نرادر ہونے سے ہمکو بھی کرودھ پیدا ہوگا ہماری جان مین تمھارا جانا کسی طرح اچھا نہین ہی پرمیشور کی اِچھا سے ستی جی نے اُنکے سمجھانے پر بھی نہ مانکر پھر مہادیو جی سے کہا کہ میرے وہان نہ جانے سے میری ساٹھ بہنون کے نزدیک میرا نادر ہوگا اور وہ مجکو طعنہ مارینگی اِسلیے میرے بغیر گئے بات نہین بنتی ہی مجکو اگیا دیجیے کہ مین جلد جاؤن شیو جی نے یہ بات سُنتے ہی اپنے من مین بچار کیا کہ دیکھو آج تک ستی جی نے کوئی کام ہماری اگیا کے بغیر نہین کیا تھا اور آج یہ جانے کے واسطے ایسا ہٹھ کرکے ہمارا کہنا نہین مانتی مین اِس سے ہمکو جان پڑتا ہی کہ اِنکے وہان جانے مین اچھا نہ ہوگا ہونہار پربل ہوکر پرمیشور کی اچھا مین کسی کا کچھ بس نہین چلتا یہ بچارکر مہادیو جی نے ستی جی سے کہا کہ تم چاہو چلی جاؤ تمھاری خوشی مگر اسکا پھل دیکھوگی سے

ادھیاے چوتھا۔ جانا ستی جی کا اپنے پتا کے گھر اور تن تیاگ کرنا اپنا اُسی جگ مین

میتر ے جی بولے کہ ای بدر جی جب شیو جی کے منع کرنے پر بھی ستی جی اپنے پتا کے گھر چلنے لگین تب مہادیو جی نے کئی گن اپنے اس بچار سے اُنکے ساتھ کردیے کہ دیکھین وہان کیا دشا ہوتی ہی اور ستی جی کے جو کھلونے اور پٹاری وغیرہ تھین اُسے بھی گنون کے ہاتھ بھیج دیا جسمین ستی جی کے تن تیاگ کرنے کے بعد وہ سب چیزین دیکھ کر ہمکو سوچ نہ ہو۔ جب ستی جی دچھ پرجاپت کی جگ مین پہونچین تب دچھ پرجاپت ستی جی کو دیکھتے ہی مُنھ اپنا پھیر کر اُنسے کچھ نہ بولا یہ دشا اپنے باپ کی دیکھ کر ستی جی بڑے سوچ سے اپنے من مین کہنے لگین کہ دیکھو مین نے بُرا کام کیا جو مہادیو سوامی کی اگیا بنا یہان چلی آئی جیسا اپنے پت کا کہنا نہ مانا ویسا پھل آنکھون سے دیکھا اب کوئی ایسا بہانہ اور سبب ہو جاے جسمین جلد یہان سے پھر شیو جی کے پاس چلی جاؤن سواے ستی جی کی ماتا اور جتنی استریان اُس جگ استھان مین آئی تھین دچھ پرجاپت کے بُرا ماننے کے ڈر سے کوئی ستی جی کے ساتھ پریت پُورک نہین بولین ستی جی یہ حال دیکھ کر دُکھ کے سمدر مین ڈوبی ہوئی جگ شالا مین بیٹھی تھین جب آہُت دینے کا وقت آیا اور جگ کرانے والون نے دچھ سے مہادیو جی کے نام پر آہت دینے کے واسطے پوچھا تب دچھ پرجاپت نے شیو جی کو دُربچن کہکر اُنسے کہا کہ ہمنے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین مہادیو کو شاپ دیا ہی کہ کوئی جگ مین اُنکا بھاگ نہ نکالے اِسلیے تم مہادیو جی کے نام پر آہُت مت دو ستی جی یہ دربچن سُنکر اور شیو جی کا بھاگ نہ دیکھنے سے جگ شالا کے دکھن طرف مین بیٹھی ہوئی کرودھ سے بھر گئین جب اُنسے وہ کرودھ روکا نہین گیا تب اُنھون نے دچھ سے کہا کہ ای پتا اگیان تم شیو جی کی بڑائی اور مہا نہین جانتے وہ سب دیوتاؤن سے بڑے ہین کسی کے ساتھ دشمنی نہین کرتے تم برتھا اپنی اگیانتا سے بغیر سمجھے اُنکے ساتھ بیر رکھتے ہو مہاتما لوگ گُن کو لیتے ہین اوگن کی طرف نہین دیکھتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور شیوجی سب گنون سے بھرے ہوئے صرف دنیا کے لوگون کو دکھلانے کے واسطے اپنا رُوپ بھیانک بنائے رہتے ہین اُسیکو تمنے دیکھا اور اُنکے
گنون کو نہین جانا سُنک ادِک اور نارد ادک اُنکے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین تمھاری بدی ایسی نہین ہی جو تم اُنسے برابری
کرسکو تم اُنکو جو تینون لوک کے جیودُن مین سریشٹھ ہین سبھا مین بیٹھکر دُرجن کہکر انادر کرتے ہو ایسا نہ چاہیئے اور تمھین کیا کہون تم میرے
پتا ہو لیکن مین تمھارے آگے کرودھ مین یہ تن اپنا (افضل ۱۲) چھوڑے دیتی ہون جسمین تم ایسے ادھرمی اور اگیانی کے ساتھ شوجی کا ناتا نہ رہے تکو
اُنکے ساتھ ناحق دشمنی کرنے کا حال جان پڑے گا یہ بات کہکر ستی جی نے اُس جگہ اُتر مُنھ بیٹھکر تن اپنا جوگ ابھاس کی آگ سے جلا دیا جب
شوجی کے گنون نے جو ساتھ آئے تھے یہ حال ستی جی کا دیکھا تب کرودھ کرکے اپنے اپنے ہتھیار لیکر چاہا کہ جو لوگ یہان ہین اُن کو مار پیٹ
کرکے دچھ پرجاپت کی جگ بگاڑ ڈالین اُس وقت بھرگ رکھیشور نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے اُن گنون کی اچھا جان کر جگ کی رچھا کرنے
کے واسطے کچھ منتر پڑھکر اگن کنڈ مین جسے آہت ڈالی ویسے ہی اگن پُرش اور ہتیال اور بیر بھدر تین شخص اُس کنڈ سے نکلکر بولے کہ ای
رکھیشور ہمکو جو آگیا ہو وہ کرین تب بھرگ رکھیشور نے کہا کہ مہادیو جی کے گن یہ جگ مٹانا چاہتے ہین تم لوگ اُنکو باہر نکال دیو یہ بات
سنتے ہی اُن تینون نے مہادیو جی کے گنون کو دھکا دے کر جگ شالا سے باہر نکال دیا۔

اُدھیائے پانچوان۔ مہادیو جی کے پاس نارد من کا آنا اور ستی جی کے تن چھوڑنے اور گنون کے نکالے جانے کا حال کہنا

میتریے جی نے بدرجی سے کہا کہ جسوقت ستی جی نے تن اپنا تیاگ کیا اور مہادیو جی کے گن سبھا سے نکالے گئے اُسوقت نارد مُن یہ سب
حال دیکھ کر شوجی کے پاس کیلاس پربت پر پہونچے شوجی نے نارد مُن کو دیکھتے ہی دنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالکر پوچھا کہ مُن ناتھ کہان
سے آنا ہوا نارد جی نے کہا کہ ای مہاراج آپ کو یہ بات معلوم ہی یا نہین کہ آج ستی جی نے دُچھ پرجاپت کی جگ مین آپ کی نندا سنکے
تن اپنا تیاگ کردیا اور بھرگ رکھیشور کے منتر پڑھنے سے آپ کے گن لوگ بھی نرادر ہوکر اُس سبھا سے نکالے گئے اُسکی کچھ تدبیر کرنا چاہیئے ایسا
نارد مُن چلے گئے اور شوجی نے ستی جی کا مرنا سنتے ہی کرودھ کرکے اپنی جٹا کا بال نوچ کر جیسے پرتھوی پر پٹکا ویسے ہی ایک شخص بیر بھدر نام مہابل
اُس جٹا سے پیدا ہوکر ہاتھ جوڑکر بولا کہ مجھے جو آگیا ہو سو کرون شوجی نے اسکو دیکھکر کہا کہ تو ابھی بہت جلد دچھ پرجاپت کی جگ مین چلا جا اور
سر اسکا کاٹکر اگن کنڈ مین ڈال دے اور جو لوگ اُس سبھا مین بیٹھے ہون اُن سب کو وہان سے باہر نکال دے یہ بات سنتے ہی بیر بھدر
جسکا بدن پہاڑ کی طرح پڑا تھا ترشول باندھے ہوئے بھوت پریت کی فوج ساتھ لیکر وہان سے چلا اور ساعت بھر مین جگ شالا مین پہونچ
گیا اور دچھ پرجاپت کا سر کاٹ کر اگن کنڈ مین ڈال دیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی نوچ ڈالی اور اور دیوتا اور رکھیشور اور گندھرب اور کنر اور
براہمن لوگ جو اُس سبھا مین تھے اُنکو مار پیٹ کر سب کا انگ بھنگ کر ڈالا اور وہان سے سب لوگون کو باہر نکالکر جگ شالا کا مکان توڑ کر
ہوم وغیرہ جگ کا سب سامان پھینک دیا جب سر کاٹنے پر بھی دُچھ پرجاپت کا پران نہین نکلا تب مارے پکون کے اُسے مار ڈالا اُس وقت
جتنے استری پُرش دُچھ کے یہان نیوتا کھانے آئے تھے سب گھبراکر باہر نکل بھاگے اور آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو دُچھ مہامورکھ نے مہادیو
مہاتما پُرش کا جو سب دیوتا دُن مین سریشٹھ ہین جیسا اپمان کیا ویسا پھل پایا اسی طرح سب چھوٹے اور بڑے دُکھ پاکر دُچھ کو گالیان دیتے
لگے اور جب بیر بھدر نے سب جگ کو بدھونس کرکے شوجی کے پاس آکر سب حال کہا تب بھولا ناتھ نے ستی جی کا مرنا
پرمیشور کی اچھا پر سمجھ کر کرودھ اپنا چھاکیا اور وہ آنند مورت پھر پرسن چت بیٹھکر اپنے چیلون کو گیان سکھلانے لگے اور وشن بھگوان
اور برھما جی انترجامی پہلے سے جگ بدھونس ہونے کا حال جانتے تھے اِس لیے دونون وہان نہین گئے تھے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُدھیائے چھٹھوان - جانا بھرگ آدرکھیشور اور دیوتاؤن کا برھماجی کے پاس اور کہنا حال بیر بھدر کا

میتریے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی جب بیر بھدر نے بھرگ اور دیوتا ادک کو مار پیٹ کر کے جگیہ شالا سے باہر نکال دیا تب سب کسی نے روتے ہوئے برھماجی کے پاس جا کر اپنا اپنا حال اُنسے کہا برھماجی اُنکا حال سُنکر بولے کہ تم لوگون نے بہت بُرا کام کیا جو جگ مین بیٹھ کر شوجی کی نندا اپنے کانون سے سنتے رہے اور مہادیو جی کا بھاگ جگ مین سے بند کر کے اپنا اپنا انش تم لوگون نے لیا ایسا ادھرم کرنا تمکو مناسب نہ تھا جیسا کچھ ارادھ شوجی کا تمنے کیا ویسا پھل پایا سنو مہادیو جی سب دیوتا بلکہ تینون لوک کے جیوؤن مین سریشٹھ اور پرمیشور کے برابر ہین اُنکا کچھ مین نہین کر سکتا تم سب کوئی میرے ساتھ اُنھین کی شرن مین چلو کہ مین بنتی اور استت کر کے تمھارا ابرادہ اُنسے چھما کراؤن یہ بات کہکر برھماجی سب دیوتا اور رکھیشورون کو ساتھ لیکر کیلاس پربت پر گئے اُس پہاڑ پر پتھر کی جگہ لعل وہیرا اور پنّا وغیرہ بہت طرح کے رتن ہو کر وہ پہاڑ سولہ کوس اونچا اور بارہ کوس کے گھیر مین ہے اور وہان برگد وغیرہ بہت سے درخت لگے ہونے سے دُھوپ کا پرکاش نہین ہوتا ہے اور ہمیشہ ٹھنڈی ہوا بنی رہتی ہے اور بہت طرح کے پھول ایسے لگے ہین جنکی خوشبو کوسون تک اُڑتی ہے اور بہت طرح کے پھل بارھون مہینے لگے رہتے ہین جو امرت کا سوا د دیتے ہین اور وہان پر تالاب اور باولی اور نہر اور جھرنے پانی کے ایسے نرمل بھرے ہین جنکے دیکھنے سے آنکھون مین طراوٹ آتی ہے اور تالاب اور باولی کے کنارے اچھے اچھے پنچھی مہا سندر میٹھی میٹھی بولی بولنے والے طوطا مینا کوکلا مور وغیرہ بیٹھے ہوئے چہچہے مچاتے ہین اور اس جگہ دیو کنیا اور گندھرب وغیرہ آکر جس چیز کی اچھا کرتے ہین وہ مطلب اُنکا پورا ہو جاتا ہے اور وہان کی شوبھا دیکھ کر من اُنکا موہت ہو جاتا ہے اور وہ لوگ پیت گنگا مین جو دھارا ہما چل پہاڑ سے گر کر وہان آئی ہے اسنان کر کے خوش ہو جاتے ہین اُسی پہاڑ پر ایک درخت برگد کا جو چوراسی کوس اونچا اور تین کوس چوڑا ہے اُسکے نیچے شری مہادیو جی جس وقت مرگ چھالا پر بیٹھے تھے نارد مُن اور سنکادک اپنے اپنے چیلون سمیت پرمیشور کے گُن برنن کر رہے تھے اور جوگ اور تپ اور بید اپنا اپنا روپ دھارن کیے ہوئے شوجی کے سامنے رہکر کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا تھا کہ دم مار سکے اسی وقت برھماجی سب رکھیشور اور دیوتاؤن سمیت وہان پر جا پہونچے شری مہادیو جی نے برھماجی کو دیکھتے ہی دنڈوت کر کے بڑے آدر بھاؤ سے جب اُنکو اپنے پاس بیٹھالا تب برھماجی شری مہادیو جی کو نمسکار کر کے اُنکے سامنے بیٹھے اور دیوتا ادک جو برھماجی کے ساتھ گئے تھے شوجی کو دنڈوت کر کے جتھا جوگ استھان پر چارون طرف بیٹھ گئے مہادیو جی مہاتما کے من مین پرجاپت کی دشمنی کا کچھ سوچ اور ستی جی کے تن تیاگ کرنے کا کچھ دکھ نہ تھا وہ سب باتون کو پرمیشور کی اچھا پر سمجھ کر اُس وقت ہر ہر چا مین مگن تھے کہ اُنکو اس بات کا کچھ دھیان بھی نہوا کہ برھماجی دیوتا ادک کا ابرادہ چھما کرانے کے واسطے آئے ہین اور بیر بھدر نے رکھیشور اور دیوتاؤن کو بھی مار پیٹا ہے اسواسطے شری مہادیو جی برھماجی کے آنے پر بھی سب کسی سے ہر چرچا ہی کہتے رہے تب برھماجی نے شری مہادیو جی کی بہت استت کر کے اُنسے بنے کیا کہ آپ سب یوتاؤن کے مالک ہین اس سے آپ کا نام مہادیو ہوا دچھ نے آپ کی پربھتائی نہ جان کر جیسا ایمان آپکا کیا ویسا پھل پایا اُسکے نرادر کرنے سے کچھ آپ کی بڑائی کم نہین ہو گئی جس طرح کوئی آدمی چندرما پر تھوکے تو وہ تھوک چندرما پر نہین پڑتا اسی تھوکنے والے کے مُنہ پر گرتا ہے وہی حال دچھ کا ہوا آپ میرے بنے کرنے سے دیال ہو کر دچھ کا ابرادہ چھما کیجیے اور دیوتا اور رکھیشور ادک جو اس سبھا مین تھے اُنکو آپ کے بیٹے بیر بھدر نے بہت دُکھ دیا کسیکا ہاتھ کسیکا پانون توڑ کر کسنون کی آنکھ پھوڑ ڈالی ہے وہ لوگ بھی آپکے ڈر سے گھبرا رہے ہین اسلیئے اُنکو دھیرج دے کر ایسا اشیرباد دیجیے کہ جسمین اُنکا گھائل بدن اچھا ہو کر وہ لوگ جیؤن کے تیؤن ہو جاوین اور دچھ پرجاپت جو مر گیا ہے پھر آپ کی کرپا سے جی اُٹھے اور اپنی جگ بدھ کے موافق پوری کرے اور سب دیوتا اور رکھیشور لوگ بھی وہان آکر اپنا اپنا بھاگ جگ مین پاوین اور آپ بھی میرے ساتھ وہان چلیئے مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نارائن جی کو بھی بنتی کر کے وہان سے آؤنگا اور جگ کرنے مین جو سا کلپتہ بچ رہتی ہی وہی سا کلپتہ آپ کا بھاگ ہوگا یہ سب بات برھما جی کی سنکر شو جی نے کہا کہ مین کسی سے دشمنی نہین رکھتا اور اگیانی کے کہنے کا کچھ بُرا نہین مانتا ستی جی کے پران دینے کا حال سنکر مجکو بظاہر غصہ آگیا تھا دچھ پرجاپت اپنی کرنی کو پہونچا اور ستی جی کے نصیب مین اسی طرح تن تیاگ کرنا لکھا تھا جو کچھ اچھا پرمیشور کی تھی وہ ہوئی اب جو کچھ اگیا دو وہ مین کرون کیونکہ جو کوئی بڑون کا کہنا نہین مانتا ہی وہ پیچھے سے دُکھ پاتا ہی۔

ادھیاے ساتوان۔ جانا مہادیو جی اور برھما جی وغیرہ دیوتاؤن کا دچھ پرجاپت کی جگ شالا مین

میتریے جی بولے کہ اے بدرجی جب کیلاس پربت سے مہادیو جی اور برھما جی سب دیوتا اور رکھشورون کو ساتھ لے کر دچھ پرجاپت کے جگ شالا مین گئے اور جو دیوتا وغیرہ بیر بھدر کے ڈر سے بھاگ گئے تھے وہ بھی وہان پر آئے تب شری شو شنکر بھولا ناتھ نے جن دیوتا اور رکھشورون کا بدن بیر بھدر کی مار پیٹ سے گھائل ہو گیا تھا اُنکا بدن اپنی کرپا درشٹ سے اچھا کر دیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی کے بال بکرے کی داڑھی لگانے سے پھر اُسی طرح پر ہو آئی اُسوقت برھما جی نے شو جی سے کہا کہ اے مہاراج دچھ پرجاپت کی لوتھ جو پڑی ہی اُسکو بھی جلا دیجئے تب مہادیو جی بولے کہ دچھ پرجاپت کا سر تو اگن کنڈ مین جل گیا وہ اب نہین بن سکتا کہو تو جگ کے بکرے کا سر دچھ پرجاپت کے دھڑ سے لگا کر اُسکو جلا دیون جب برھما جی نے اس بات کو مان لیا تب شری مہادیو جی نے بکرے کا سر دچھ پرجاپت کے دھڑ سے لگا کر اُسکو جلا دیا اور شری مہادیو جی کی کرپا سے جگ کا مکان بھی جیونکا تیون درست ہو گیا اور دچھ پرجاپت نے شری مہادیو جی کو دیکھتے ہی دنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر بڑی ادھینتائی سے بنے کیا کہ اے مہاپربھو مین نے آپ کی بڑائی اور ماہاتم کو نہین جانا جیسی کرنی آپکے ساتھ کی ویسا پھل پایا اور آپ نے بڑائی سمجھ کر کرپا کر کے یہان آئے اور مجکو اپنی پربھتائی سے پھر جلا دیا اور مجھ اگیان کا اپرادھ چھما کیا سچ ہی جنکو پرمیشور نے بڑائی دی ہی وہ چھوٹون اور مورکھ آدمیون کی بات پر کچھ دھیان نہین کرتے اور جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گندھرب اور کنر وغیرہ استری اور پرش دچھ کے یہان نیوتا کھانے آئے تھے وہ لوگ بھی مہادیو جی کی یہ مہما دیکھ کر اسی طرح اُنکی استت کرنے لگے جب مہادیو جی کی اگیا سے دچھ پرجاپت پھر جگ کرنے بیٹھے تب برھما جی اور مہادیو جی اور وشن بھگوان نے سب دیوتا اور رکھیشور سمیت اُس سبھا مین بیٹھ کر شاستر کے موافق دچھ سے اُس جگ کو پھر شروع کرایا جگ پوری ہوتے ہی اُس اگن کنڈ سے جگ بھگوان نے چترببھجی مورتی دھارن کیے اور بیجنتی مالا اور کوستبھ مین اور پھولون کے ہار گلے مین پہنے گرڑ پر سوار پرگٹ ہو کر درشن دیا اُنکو دیکھتے ہی جتنے چھوٹے بڑے وہان بیٹھے تھے اُٹھ کھڑے ہوئے اور سبھون نے اُس پرش کو شاشٹانگ دنڈوت کی اور دچھ پرجاپت ہاتھ جوڑ کر جگ بھگوان سے بولا کہ اے سچیدانند ناتھ اس جگ کے شروع مین مجھ سے مہادیو جی کا اپمان ہوا تھا اس سے یہ جگ میری بگڑ گئی تھی اور اب میرا بھاگ اُدے ہوا جو آپ نے مجکو درشن دیکر کرتارتھ کیا اور آپ کی کرپا سے میری جگ اسی طرح پوری ہوئی اب دیا کر کے ایسا بردان دیجیے کہ جس سے مجکو پھر درُدھ نہ بیاپے پھر بھرگ رکھیشور بولے کہ اے دینا ناتھ مین نے تپسی اور براہمن ہونے پر بھی اپنے کرودھ کو بس نہین کیا اس سبب سے مجکو یہ دنڈ ملا آپ دیال ہو کر ایسا آشیرباد دیجیے کہ جسمین کرودھ میرا چھوٹ جائے کسواسطے کہ جبتک کام کرودھ لوبھ موہ اپنے بس نہین ہوتا تب تک آپ کی بھگتی نہین ملتی ہی جب اسی طرح برھما جی اور مہادیو جی اور اندر اور گندھرب اور لوکپال اور کنر وغیرہ سب دیوتا اور رکھیشورون نے اُن کی بہت استت کی تب جگ بھگوان نے دچھ سے کہا کہ تمنے بہت بُرا کیا جو مہادیو جی کا اپمان کیا سنو برھما اور وشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن کو تم برابر جانو اور جس آدنرنکار جوت کا نام لوگ جپ کر کے اُنکو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا جانتے ہین اُسی کے دھیان مین تم بھی لگے رہو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تب تمکو گیان پراپت ہوگا جس وقت یہ بات جگت پرش نے کہی اُس وقت آکاش سے اُنپر پھولون کی برکھا ہوئی اور سب لوگون نے جے جے کار کیا تب جگ پرش سبکو من مانا بردان دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اور برھما دک دیوتا اور رکھیشور اپنے اپنے استھان کو گئے اور دچھ پرجاپت اپنے سے شوجی کو اپنا ایشور جانکر اُنکی سیوا کرنے لگا اتنی کتھا سُناکر میتریے جی بولے کہ ای بدرجی دھرم مرکھیا نام استری سے کردہ اور لوبھ اور مرت ایک بہت لوگ پیدا ہوئے اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی جو کوئی اس ادھیاے کو چت لگاکر کہے اور سُنے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر پرم پد پاویگا

ادھیاے آٹھوان جنم لینا ستی جی کا ہماچل کے یہان پاربتی نام سے اور بواہ ہونا اُنکا مہادیو جی کے ساتھ

میتریے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی اب ہم ستی جی کی کتھا جس طرح وہ دوسرا جنم پاربتی کا لیکر مہادیو جی کو ملی تمھین برنن کرتے ہین سنو کہ ستی جی نے تن تیاگ کرنے کے سمے مہادیو جی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر یہ پرن کیا تھا کہ اب میرا پھر جنم ہو تو مین شوجی کی شیوا مین ایک ساعت اُنکا ساتھ نہ چھوڑونگی اُنھون نے تن چھوڑنے کے پیچھے ہماچل پربت کے یہان پاربتی نام سے جنم لیا جب وہ سیانی ہوئین تب ہماچل نے پاربتی جی سے پوچھا کہ تیرا بواہ کسکے ساتھ کرون پاربتی جی کو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد تھا اسلیے وہ ہماچل سے بولین کہ میرا بواہ مہادیو جی کے ساتھ کردو تب ہماچل نے کہا کہ مہادیو جی سب دیوتاؤن کے مالک ہین وہ میری کنیا کو کیون لینگے تب پاربتی جی نے جواب دیا کہ مین سواے مہادیو جی کے دوسرے سے بواہ نہین کرونگی وہ مجکو قبول کرین تو میرے پت ہو دین نہین تو مین جنگل مین جاکر تپ کرکے اپنا تن تیاگ کردونگی یہکر پاربتی جی نے اِس اچھا سے کہ مہادیو جی کے ساتھ میرا بواہ ہو تپ کرنا شروع کیا ایک دن نارد جی نے پاربتی کی پریت کی پرچھا لینے کے واسطے وہان جاکر پوچھا کہ ای گرراج کماری تم اِس جنگل مین کس چاہنا سے تپ کرکے دُکھ اُٹھاتی ہو پاربتی جی نے نارد جی کو پرمیشور کا پرم بھگت جانکر دنڈوت کرکے کہا کہ ای مُن ناتھ مہادیو جی کے ساتھ بواہ ہونے کی اچھا سے تپ کرتی ہون یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای پاربتی تم بڑی اگیان اور مورکھ ہو مہادیو جی اپنے بدن مین راکھ اور دھول لگائے سانپ اور بچھو لپیٹے مُنڈون کی مالا گلے مین ڈالے بھوت پساچ اپنے ساتھ رکھتے ہین اُنکو تو سب لوگ دیکھکر مارے ڈر کے بھاگ جاتے ہین تم اُنسے بواہ ہونے کی اچھا کیون رکھتی ہو یہ بات سُنکر پاربتی نے کہا کہ وہ چاہین جتنے اوگنون سے بھرے ہون لیکن میرا چت اُنھین سے پرسن ہی یہ سُنکر پھر نارد جی بولے کہ ای پاربتی اندر اور گندھرب اور کبیر اور برن ادک اچھے اچھے دیوتاؤن کو تم کیون نہین چاہتی ہو یہ بات سُنکر پاربتی جی نے ہنسکر کہا کہ ای مُن ناتھ مَن تو ایک ہی ہی دو چار نہین ہوتے سو وہ من میرا شیو جی کے چرنون مین جا لگا وہان سے وہ نکل نہین سکتا جو دوسرے کی طرف لگاؤن اب میری اچھا شوجی ہی پوری کرینگے دوسرے کی چاہنا مجکو نہین ہی یہ بات سُنکر نارد جی بہت خوش ہوئے اور پاربتی جی کو آشیرباد دیکر بولے کہ تمکو مہادیو جی ضرور ملینگے تم کسی کے کہنے اور بھلا دینے مین مت آنا جب نارد جی نے سچی پریت پاربتی جی کی دیکھی تب اُسیوقت شوجی کے پاس جاکر پاربتی جی کا منورتھ اور پریم برنن کیا جب مہادیو جی نے سُنا کہ ستی جی ہماچل کے گھر جنم لیکر ہمارے ساتھ بواہ ہونے کے لیے تپ کرتی ہین تب اُنکو پریت دس گنی زیادہ ہو گئی اسلیے مہادیو جی نے ہماچل سے کہا کہ تم اپنی لڑکی کا بواہ ہمارے ساتھ کردو ہماچل نے یہ بات سنتے ہی بڑی خوشی سے مان لیا اور یہ سندیسا پاربتی جی سے جہان وہ بھی تپ کرتی تھین جاکر کہا یہ بات سُنکر پاربتی جی بہت خوش ہوئین اُسیوقت ہماچل نے پاربتی جی کو جنگل سے بُلاکر بدھ کے موافق شوجی کے ساتھ بواہ کردیا اور بہت سا رتن ادک سامان جہیز مین دے کر برا اور کنیا کو بدا کیا تب سے پاربتی جی ایک ساعت مہادیو جی سے الگ نہو کر اُنکی ارد ھنگی بنی رہتی ہین —

ادھیاے نوان — راجا اُتان پاد کے بیٹے دھرو جی کا تپ کرنے کے لیے بن کو چلے جانا

میتریے جی بولے کہ ای بدرجی راجا سوایمبھو مُن کی تینون لڑکیون کا حال مین نے تمسے کہا اب اُنکے لڑکون کا حال کہتا ہون سنو کہ سنوا میمھو مُن کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دو بیٹے اُتان پاد اور پریہ برت پیدا ہوئے پریہ برت کے سُنتان کی کتھا پانچوین اسکندھ مین آویگی اور اُتان پاد کے بیٹون کی کتھا اس طرح پر ہی کہ
سوا یمبھو مُن کے تن تیاگ کرنے کے بعد اُنکا بیٹا اُتان پاد راجا ہوا جو کوئی اس بات کا سندیہ کرے کہ سوا یمبھو مَن کی راج گدی پر پریہ برت نے
راج کیا اُتان پاد کس طرح راجا ہوا اُسکا حال اس طرح پر ہی کہ پریہ برت راجا سوا یمبھو مَن کی نج راج گدی پر بیٹھا اور اُتان پاد اُنھین کے دیش مین دوسرے
نگر کا راجا ہوا تھا اور اُسکے دو استری سُنیت اور سُرچ نام تھین راجا کے دونون استریون سے اولاد پیدا ہو کر بڑی رانی کے بیٹے کا نام دُھرو اور چھوٹی
رانی کے بیٹے کا نام اُتم تھا راجا چھوٹی رانی اور اسکے بیٹے سے بہت پریت اور بڑی رانی اور اُسکے بیٹے سے کم پریت رکھتا تھا ایکدن راجا اپنی
چھوٹی رانی سمیت راج سنگھاسن پر بیٹھا ہوا اُتم اُسکے بیٹے کو گود مین لیے پیار کرتا تھا اُسیوقت بڑی رانی کا بیٹا دُھرو جو پانچ برس کا تھا کھیلتا
ہوا وہان پہونچا اور اُسنے چاہا کہ ہم بھی راجا کی گود مین بیٹھ کر اُتم اپنے بھائی کے برابر بیٹھین راجا نے دھرو کی ماتا پر کم پریت رکھنے اور چھوٹی رانی
کے ڈر سے کہ وہ اُسوقت وہان بیٹھی تھی دُھرو کو اپنے پاس نہین بٹھلایا یہ دیکھ کر چھوٹی رانی نے دھرو سے کہا کہ تو نے پچھلے جنم مین تپ اور
اسمرن نارائن جی کا نہین کیا اس سے تو ابھاگی پیدا ہوا جو تو پچھلے جنم مین تپ کرتا تو میرے پیٹ سے پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنے کے لائق
ہوتا تجھکو اس جنم مین راج سنگھاسن پر بیٹھنا بہت مشکل ہی اب بھی تو جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر جب تیرا بھاگ اُدے ہو تب میرے پیٹ
سے پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنا کسواسطے کہ مَین پٹ رانی ہون سوائے میرے بیٹے کے دوسری رانی کا بیٹا راج سنگھاسن پر نہین
بیٹھ سکتا راجا اُتان پاد نے بھی جب یہ بات رانی کی سُنکر دھرو کا کچھ آدر نہین کیا تب دھرو کو یہ بات سوتیلی ماتا کی تیر کے برابر کلیجے مین لگی اسلیے
دھرو روتے ہوئے اپنی ماتا کے پاس آئے سُنیت اُنکی ماتا نے دھرو کو روتے ہو دیکھ کر اپنی گود مین اُٹھا لیا اور کہنے لگی کہ ای بیٹا تجھے
کسنے مارا جو اتنا روتا ہی دھرو کو زیادہ رونے سے ایسی ہچکی لگی تھی کہ تھوڑی دیر تک اُس سے بولا نہین گیا جب اُسکا رونا کم ہوا تب دھرو اپنی ماتا
سے بولا کہ اسوقت ہم راجا کے پاس گئے تو وہ اُتم ہمارے بھائی کو گود مین لیے ہوئے بیٹھے تھے ہمنے بھی چاہا کہ ہم بھی اُنکی گود مین جاکر بیٹھین
لیکن راجا نے ہمکو اپنی گود مین نہین بٹھالا تب اُتم کی ماتا نے ہمسے کہا کہ تو نے پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ بھجن اور اسمرن نہین کیا اس سے تو
کم نصیب پیدا ہو کر راجا کی گود مین بیٹھنے کے لائق نہین ہی اب بھی تو جاکر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کر کے میرے پیٹ سے پیدا ہو تب راجا کی
گود مین بیٹھنا سُنیت یہ بات سُنکر بولی کہ ای بیٹا راجا کی چھوٹی رانی سچ کہتی ہی جو تو پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ کیے ہوتا تو میرے پیٹ سے
جنم نہ لیتا اسلیے اب بھی تو نارائن جی کا تپ اور اسمرن کر کے اُنکی شرن مین جا تو تیرا منورتھ پورا ہوگا پہلے برھما جی تیرے پردادا سے بھی کٹھن کام
دنیا پیدا کرنے کا نہین ہو سکتا تھا جب اُنھون نے نارائن جی کا تپ اور دھیان کیا تب پرمیشور کی کرپا سے اُنکو گیان پراپت ہوا اور گیان
کے پرتاپ سے برھما جی نے جگت کو پیدا کیا اور سوا یمبھو مَن تیرے دادا نے پرمیشور کا تپ کر کے دھرما تما سنتان پایا سو سب منورتھ آدمی
کا پرمیشور کی کرپا سے پورا ہوتا ہی پرمیشور کا تپ کرنے سے تیری منو کامنا بھی پوری ہوگی راجا مجکو اپنی داسی کے برابر بھی نہین سمجھتے جو بات میری
سوت کہتی ہی وہی کرتے ہین مین جانتی ہون کہ راجا کے نہ رہنے کے بعد میری سوت مجکو دیش سے نکال دیگی یہ بات سنتے ہی دھرو نے بہت
شرمندہ ہو کر پرمیشور کے کھوج مین گھر سے نکل کر جنگل کا راستہ لیا لیکن وہ مَن مین اس بات کا سوچ اور بچار کرتا جاتا تھا کہ مین اگیان بالک ہون
پرمیشور کا پتا کس طرح پاؤن جو اُنکی شرن مین جاکر اپنے منورتھ کو پاؤن اُسیوقت راہ مین نارد جی نے آگے سے آکر من مین یہ بچار کیا کہ یہ لڑکا
تھوڑی سی بات پر اپنی ماتا کے کہنے سے دُکھی ہو کر پرمیشور کو ڈھونڈھنے نکلا ہی ہم اسکی پریچھا لیوین کہ یہ اپنے ارادے پر مضبوط ہی یا نہین
ایسا بچار کر نارد جی بولے کہ ای راجکمار اگیان تو کسواسطے اپنے گھر سے نکلا یالڑکپن مین تجکو ایسا کرودھ کرنا نہ چاہیے بالک کو کوئی دُرجن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہکر پھر پیار سے بلاوے تو وہ اُسکے پاس چلا جاتا ہی تو نے لڑکون کا سوبھاؤ چھوڑ کر جنگل کا راستہ لیا ایسی بات کرنا اُچت نہین ہی ہم تجھ کو تیرے
باپ کے پاس لیے چلتے ہین راج گدی یا جس چیز کی تجکو اچھا ہو وہ ہم دلا دینگے اور جو تو پرمیشور کو ڈھونڈھتا ہی سو اُنکا ملنا تو سہج نہ سمجھنا بہت سے
جوگیشور اور تپسی لوگون نے پرمیشور کے کھوج مین تپ اور جپ کر کے بدن اپنا جلا دیا تسپر بھی اُنکو نہین پایا تو برتھا اُنکو ڈھونڈھنے کیون جاتا ہی
اور ہم نارد مُن پرمیشور کے بھکت اور سیوک ہین تجکو تیرے باپ کے پاس لیجا کر جو کچھ ہم کہین گے وہ سب بات ہماری تیرا باپ مانیگا دھروجی
نے یہ بات نارد مُن کی سُنکر بچار کیا کہ مین نے سُنا تھا کہ نارد جی پرم بھکت پرمیشور کے ہین دیکھو مین ابھی پرمیشور کے کھوج مین گھر سے نکلا ہون
سو ایسے مہاتما اور ہر بھکت کا درشن پایا جب مین پرمیشور کے تپ اور اسمرن مین لین ہونگا تب نہ معلوم مجکو کیسے اچھے پدارتھ ملینگے یہ بات بچار کر
دھروجی نے نارد مُن کو ڈنڈوت کر کے بنے کیا کہ ای مہاراج آپ پرمیشور کے پرم بھکت ہین اسلیئے میری سہایتا کیجیے جسمین پرمیشور کے چرنون تک
جلد پہونچ جاؤن آپ کو پرمیشور کی راہ پر جانے سے مجھے پھیرنا اُچت نہین ہی جو راستہ پرمیشور کے ملنے کا ہو وہ مجکو دکھلا دیجیے اور مین چھتری کا بیٹا
ہون اب بنا درشن کیے پرمیشور کے اپنے گھر نہ جاؤنگا جب نارد جی نے دیکھا کہ یہ لڑکا پرمیشور کی بھکت مین سچا اور گیان سکھلانے جوگ ہی
تب نارد مُن نے دھروجی سے کہا کہ ای بیٹا تجکو اور تیرے گیان کو دھن ہی ہم تیری پریچھا لیتے تھے اب تجکو پرمیشور کے ملنے کی راہ دکھلاتے
ہین سُن تو یہان سے متھرا پُری جا کر جمنا کنارے جہان شری کرشن جی ترلوکی ناتھ آٹھو پہر رہتے ہین کُشا کا آسن بچھا کر اُتر مُنھ بیٹھ کر جمنا جی کی مہما اور
بڑائی بیکنٹھ سے زیادہ ہی اس سے تو ہر روز جمنا جی مین تینون وقت اسنان کرنا وہان نہانے سے تیرے سب پاپ جنم جنمانتر کے چھوٹ جائینگے
اور نارائن جی کے دھیان مین ہر وقت لین رہنا اور سروپ اُنکا اس طرح پر ہی کہ شیام رنگ کمل نین چتر بھج جڑاؤ مکٹ پہنے مکرا کرت کنڈل
پہنے چندرما کی طرح شوبھائمان بیجنتی مالا اور کوستبھ مَن گلے مین ڈالے مند مند مسکراتے ہین سو تو ہر روز اسنان کر کے آسن پر بیٹھ کر ایسے روپ کا دھیان
من لگا کر کرنا اور پھل یا دوب یا جل جو کچھ ملے اُسی سے دھوپ دیپ آدک پرمیشور کو کر دینا اور بارہ اچھر کا منتر نارد مُن نے دھروجی کو اُپدیش
کر کے کہا کہ اسی منتر کو جپنا اور بھوجن کم کر کے پانی بھی کم پینا شری نارائن جی دیال ہو کر تجکو درشن دینگے اور تیری کامنا پوری کر کے بڑی
پدوی پر پہونچا دینگے ہر بھجن کرنے سے سنسار اور پرلوک دونون جگہ کا سُکھ ملتا ہی دھروجی نے نارائن جی کا سروپ اور دھیان اور منتر جپنے
کی ریت نارد مُن سے سُنکر بہت خوش ہو کر کہا کہ آپ نے بڑی دیا کر کے پرمیشور کے ملنے کا سہج راستہ مجھے دکھلا دیا مین تو جانتا تھا کہ نارائن جی کا
گھر کسی شہر یا گانون مین نہ معلوم کتنی دور ہوگا وہان جا کر ڈھونڈھتا سو آپ نے اسمرن اور دھیان کرنا اُنکا میرے ہردے مین تبلا دیا اب مین تمھاری
آگیا کے موافق جپ اور دھیان کر کے پرمیشور کو ملونگا دھروجی یہ بات کہکر نارد مُن کو ڈنڈوت کر کے متھرا پُری کو چلے گئے اور نارد جی نے وہان سے چلکر
راجا اُتان پاد کے پاس آ کر کیا دیکھا کہ راجا اور دھروجی کی ماتا دونون روتے اور چنتا کرتے ہین کہ ہم لوگون نے اپنے پانچ برس کے بیٹے کو جو کچھ گیان نہین
رکھتا تھا تپ کرنے کا اُپدیش دیکر جنگل مین بھیج دیا نہ معلوم وہ بچارا کہان گیا اور اُسکی کیا گت ہوئی ہوگی بڑے بڑے جوگیشور اور گیانیون کو پرمیشور کا ملنا
کٹھن ہی اُس اگیان کو بھگوان کس طرح ملینگے اور راجا اپنی چھوٹی رانی پر کرودھ کر کے کہتا تھا کہ تو نے کٹھور بچن کہکر میرے بیٹے کو بن باس دیا اتنے مین نارد جی وہان
پہونچے راجا نے ڈنڈوت کر کے بڑے آدر سے اُنکو بٹھا لکر پوچھا کہ ای مہاراج آپ کہان سے آتے ہین نارد مُن نے کہا کہ ہم اپنا حال پیچھے کہینگے لیکن اس وقت
تمکو ہم بہت چنتا اور اُداسی مین دیکھتے ہین اسکا کارن کہو راجا بولا کہ ای مُن ناتھ میری چھوٹی رانی نے میرے بیٹے دھرو کو جو مہا اگیان بالک
تھا ایسی لگتی بات کہی کہ وہ دُکھت ہو کر نہ معلوم کہان نکل گیا مین اُسی کے سوچ مین بیاکل ہون نہ معلوم اُس بالک کی کیا دشا ہوئی ہوگی شیر اور
ریچھ وغیرہ اُسکو کھا لینگے مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو استری کے بس ہو کر اُسکا نرادر کیا یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای راجا تم چت اپنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُداس مت کرو تمھارا بیٹا مجکو راہ مین ملا تھا مین نے اُس سے بہت کہا اور سمجھایا کہ تو اپنے گھر میرے ساتھ پھر چل لیکن اُسنے نہین مانا جب مین نے
دیکھا کہ پرمیشور کے تپ اور اسمرن مین اُسکا پریم سچا ہی تب مین نے اُسکو نارائن جی کے ملنے کا اُپائے بتلا کر تمھارے پُری کی طرف بھیج دیا اُسکی تم کچھ
چنتا مت کرو وہ ایسی پدوی کو پہونچیگا کہ آج تک تمھارے پُرکھون کو نہین ملی ہی اور دھرو نے نارائن جی کی شرن لی ہی اب اُسکو کوئی دُکھ نہین دیسکتا اور
تمنے اپنی اگیانتا سے استری کے بس ہوکر لڑکے کا نراد رکیا نارد جی یہ بات کہکر برہم لوک کو گئے اور راجا کو نارد مُن کے کہنے سے دھیرج ہوا لیکن
مَن اُسکا دھرو کی طرف لگا رہتا تھا راج کاج مین نہین لگتا تھا اور دھرو جی متھرا جی مین جاکر جمنا کنارے کُشا کے آسن پر بیٹھے اور نارد جی کے اُپدیش
کے موافق پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے پہلے دھرو جی تیسرے دن ایک وقت بھوجن کرتے تھے ایک مہینے تک اسی طرح نیم رکھ کر پھر سات دن
دن تھوڑا سا کھانے لگے پھر تین مہینے تک درخت کی پتی کھا کر رہے چوتھے مہینے پتی کھانا بھی چھوڑ کر پانی ہی پی کر رہے پانچوین مہینے پانی
پینا بھی چھوڑ کر جتنی ہوا مُنھ مین جاتی تھی اُسیکے اہار پر رہے اور پانچ مہینے تک ایک پیر سے کھڑے رہکر اُسی منتر کو جپ کر نارائن جی کے سروپ کا
دھیان کرتے رہے دھرو جی کا بدن لکڑی کی طرح سوکھ گیا لیکن مُنھ اُنکا سورج کی طرح چمکنے لگا چھٹھوین مہینے دھرو جی پرمیشور کے دھیان مین مگن ہونا
بند کرکے ایسے لولین ہوئے کہ انتہ کرن اُنکا شیام سندر کے سروپ سے بھر کر سانس لینے کی بھی جگہ نہ رہی جب دھرو جی نے اسطرح تپ کرکے اپنی سانس کو روک لیا جب
تینون لوک مین ہوا کا چلنا بند ہو گیا جب ہوا نہ چلنے سے سب جیو دُکھی ہوئے تب برھما جی نے سب دیوتاؤن سمیت نارائن جی کے پاس جاکر بنے کیا کہ اے پربھو تینون
ہوا بند ہونیکا کیا کارن ہی شیام سندر بولے کہ دھرو جی نے اپنے تپ کے بل سے ہوا کو باندھ لیا اسلیے یہ شاہوئی ہی اب ہم جاکر دھرو کو درشن دیکر ہوا کو چھڑا دینگے

ادھیائے دسوان ۔ درشن دینا شیام سندر کا دھرو جی کو نارائن روپ دھارن کرکے

میتھرے جی نے کہا کہ اے بدر جی پرمیشور یہ بات دیوتاؤن سے کہکر جس روپ کا دھیان دھرو جی کرتے تھے اُسی روپ سے گرڑ پر سوار دھرو جی کے
سامنے آکر ساعت بھر کھڑے رہے لیکن دھرو جی اسوقت اپنی آنکھ بند کیے پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین تھے کہ پرمیشور کے آنے کا حال نجانکر اپنی آنکھ
نہین کھولی تب شیام سندر نے اپنا سروپ دھرو جی کے اُنتہ کرن اور دھیان مین سے باہر کھینچ لیا جب دھرو جی نے پرمیشور کا روپ اپنے ہردے مین
نہ دیکھا تب گھبراکر آنکھ کھول دی تو کیا دیکھا کہ جس روپ کا دھیان مین ہردے مین کرتا تھا وہی روپ سانولی صورت موہنی مورت میرے سامنے کھڑا ہی تب دھرو جی
نے اُس پر برھم پرمیشور کی پرکرما کرکے دنڈوت کی اور اُنکے چرنون پر سر رکھ کر چاہتے تھے کہ پرمیشور کی استت کرین پھر من مین بچار کیا کہ جنکی مہما برھما جی
اور شیش جی اور گنیش جی نہین کہ سکتے ہین مین اگیان بالک کس طرح اُنکی استت کرون اسی بچار مین دھرو جی چپ چاپ ہاتھ جوڑے پرمیشور کے سامنے کھڑے
رہے اور مکھار بند اُنکا بڑے پریم سے دیکھنے لگے تب نارائن جی نے جانا کہ ابھی تک دھرو کو اتنا گیان نہین ہی کہ جو میری استت کر سکے یہ بچار کر تر لوکی ناتھ نے
کرپا اور دیا کی راہ سے جب اپنا شنکھ دھرو جی کے مُنھ اور کانون سے چھوا دیا تو اُسکے چھواتے ہی دھرو جی کے ہردے مین گیان اور بُدھ کا پرکاش ہو کر سب بدیا
آگئی تب دھرو جی نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ جبتک آپکی کرپا اور دیا نہو تب تک کوئی آپکے چرنون کا درشن نہین پا سکتا برھما دکے دیوتاؤن کو بھی
سامرتھ نہین ہی جو آپکا گُن برنن کر سکین اور آپ استت کرنے کی کچھ اچھا نہ رکھ کر اپنی مایا سے اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا کرتے ہین اور سب جیو برھما
لیکر چیونٹی تک آپکی مایا سے تینون لوک مین پیدا ہوئے لیکن سبکے مالک پر برھم تر لوکی ناتھ آپ ہین برھما جی بھی آپکے بھید کو نہین پہونچ سکتے جو کچھ استت آپکی
کر سکین اور دُنیا مین استری اور پُتر کا موہ بُول کا درخت ہی اور آپکے چرنون کی بھگتی کلپ برچھ کے برابر سمجھنا چاہیے جس سے سب کامنا آدمی کی پوری ہوتی
ہین اور مین ماتا اور پتا سے دُکھت ہوکر اپنے ارتھ کے واسطے آپکی شرن مین آیا تھا سو آپنے دیال ہوکر اپنا درشن دیکر کرتارتھ کیا بڑا بھاگ اُن لوگون کا
ہی جو نہکام آپکا جپ اور تپ کرتے ہین اور بنا دیے آپ کے کسیکو گیان نہین ملتا جب اسطرح دھرو جی نے بہت استت نارائن جی کی کی تب شیام سندر بولے کہ اے دھرو ہم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بہت خوش ہوئے کچھ بردان مانگو یہ بات سُنکر دھرو جی نے کہا کہ ای دینديال جب آپکے چرنون کا درشن مین نے پایا تب دوسری کون چیز مجکو مانگنے کو باقی رہی کیول آپکے چرنونکی بھکت اور پریم چاہتا ہون یہ بات سُنکر نارائن جی نترجامی نے کہا کہ تمنے راجگدی ملنے کے واسطے میرا جو تپ کیا ہی سو ہمنے راج سنگھاسن تمکو دیا اب تم ہماری اگیا سے اپنے نگر مین جاؤ اور جسنے تمکو طعنہ مارا تھا اُسکے سامنے چھتیس ہزار برس تک راج کرو تمکو ابھاگی کہتی تھی وہ اور اُتم اُسکا بیٹا جسکے پاس تمکو راجا نے گود مین نہین بٹھالا تھا تمھاری سیوا کرینگے اور تمھارا باپ تمکو راجگدی پر بٹھا کر تپ کرنیکے واسطے جنگل مین چلا جائیگا اور اُتم تمھارے بھائی کو شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک چھوٹے کبیر دیوتا کا نوکر مار ڈالے گا اُسی چنتا مین اُتم کی ماتا بھی جنگل مین جلکر مر جائیگی اور جب تم اپنا شریر چھوڑوگے تب ہم برہم لوک سے بھی اونچے دھرو لوک مین تمکو رہنے کے واسطے استھان دینگے وہان تم مہا پرلے تک استھر رہوگے اور چندر اور سورج اور سب تارے تمھاری پرکرما کیا کرینگے اور مہا پرلے کے انت مین تمھاری مکت ہوگی اور میرے بھکتونکی کوئی برابری نہین کر سکتا اور اُنکی کوئی اچھا بھی باقی نہین رہتی اور تم ہمیشہ کتھا سُنکر پچھلے دھرمانتر راجون کا حال جانتا جس سمے بھگوان نے یہ بردان دیا اُسوقت دیوتا لوگون نے خوش ہوکر نارائن جی اور دھرو جی کے اوپر پھول برسائے اور دھرو جی کے بھاگ کی بڑائی کی جب نارائن جی یہ بردان دیکر برہم لوک سدھارے تب پھر ہوا چلنے لگی اور تینون لوک کے جیُوون نے ہوا چلنے سے سکھ پایا اور دھرو جی وہانسے گھر کو چلے لیکن راہ مین یہ چنتا اور بچار کرتے تھے کہ مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو نارائن جی کا درشن پاکر پھر مین نے راج گدی قبول کی مجکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ دیوتاؤن نے بھلاوا دیکر میرا گیان ہر لیا ہمین یہ برکت ہو کر نارائن جی کی شرن مین نرہے یا پترون نے بھی یہی بات سمجھی ہو کسواسطے کہ یہ بات دینا مین ظاہر ہی کہ جب کوئی آدمی پرمیشور کے دھیان مین لین ہوتا ہی تب اندر اوک دیوتا اُسکے بھجن اور اسمرن مین بگھن ڈالتے ہین اسیطرح چنتا کرتے ہوئے دھرو جی اپنے نگر کے پاس ایک باغ مین پہونچکر ٹھہرے تو وہان کے مالی نے جاکر راجا سے کہا۔ راجہ اُسکے کہنے کا بشواس نکر کے بولا کہ دھرو بہت اُداس ہوکر پرمیشور کا تپ کرنے کے واسطے گھر سے باہر نکلا تھا وہ کیون آیا ہوگا کہ اتنے مین نارد جی نے وہان آکر کہا کہ ای راجا دھرو تمھارا بیٹا نارائن جی کا درشن پاکر اپنے منورتھ کو پہونچ گیا تمکو یہان بیٹھے رہنا اُچت نہین ہی چلو اسکو آدر بھاؤ سے لے آوین نارد مُن کے کہنے سے راجا کو بشواس ہوکر بڑا آنند ہوا اور راجا نے ایک ہار رتنون کا مالی کو دیکر اُسیوقت اُتم اپنے بیٹے اور دونون رانی اور نارد جی سمیت باغ مین جانے کی تیاری کی اور خوشی کے باجے بجواتے ہوئے بڑی دھوم دھام سے دھرو جی کے پاس چلے جب نگر کے لوگون نے سُنا کہ دھرو جی پرمیشور سے مل آئے اُنکا درشن کرنا بڑا پُن ہی تب اُس نگر کے استری پُرش چھوٹے بڑے اپنی اپنی تیاری کر کے گاتے بجاتے ہوئے دھرو جی کے درشن کو چلے جب سب لوگ وہان پہونچے تب اُنھون نے سواریون سے اُتر کر دھرو جی کا درشن جو اپنے بدن اور سر کے بالون مین راکھ اور دھور لگائے جٹا بڑھائے بیٹھے تھے کیا جب دھرو جی نے اُن لوگون کو دیکھا تب نارد مُن اور راجا کے چرنون پر گر کر دنڈوت کی اور راجا نے بڑے پریم سے دھرو جی کو گود مین اُٹھا کر چھاتی سے لگایا اور اپنے آنسوؤن سے اُنکے مکھ کو دھویا پھر دھرو جی نے پہلے چھوٹی رانی کے پاس جسنے اُنکو طعنہ دیا تھا جا کر شاشٹانگ دنڈوت کر کے کہا کہ ای ماتا تمھارے اُپدیش سے مین نکل گیا تھا سو نارائن جی کے درشن ملنے سے سب منورتھ میرے پورن ہوئے پھر دھرو جی نے سُنیت اپنی ماتا کو دنڈوت کر کے جتنے چھوٹے بڑے پُرباسی اُنکے درشن کے واسطے آئے تھے تھا جوگ سبکا ششٹانگ پرنام کیا پھر راجا اُتان پاد دھرو جی کو اپنے ساتھ ہاتھی پر بٹھا کر برہمنون اور جاچکونکو دان اور دچھنا دیتے اور دریہ لیتے ہوئے راج مندر مین لے آئے اور حجامت بنوا کر اسنان کرا کر بہت اچھے گہنے اور کپڑے اُنکو پہنائے اور نارد جی وہانسے برہم لوک کو گئے اور راجا نے لاکھون برہمن بُلا کر بڑی خوشی منائی اور پُرباسیون نے اپنے اپنے گھر آنند مچایا اور سُنیتا دھرو کی ماتا کو بڑا آنند ہوا اتنی کتھا سُنا کر میتریے جی نے کہا کہ ای بدر جی جسکے اوپر پرمیشور خوش ہوتے ہین اُس سے سب خوش رہتے ہین اور شام سندر سے بکھ رہنے مین باپ اور بھائی دشمن ہو جاتے ہین اور دھرو جی کا چت دھرم مین لگا دیکھ کر راجا اُنسے بہت خوش رہتا تھا کچھ دن بعد راجا نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہردے مین بچارا کہ دھرو اب راج کرنے جوگ ہوا اب اسکو راج گدی دیکر مین پرمیشور کا تپ کرتا تو میرا پرلوک بنتا ایسا بچار کر راجا نے اپنے منتریون سے
پوچھا جب سب کسیکو یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب راجا نے اچھا مہورت پوچھ کر دھروجی کو راج سنگھاسن پر بیٹھال دیا اور سب راج کاج انکو سونپ کر بن مین جاکر
نارائن جی کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور دھروجی نے راج گدی پر بیٹھ کر ساتون دیپ کا ایسا راج کیا جنکے دھرم اور انصاف سے سب پرجا آنند مین رہکر
شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور کوئی انکے راج مین دکھی اور دلدری نہو کر پرجا کے مانگنے کے وقت پانی برستا تھا اور دھروجی نے اتم اپنے
بھائی کو راج کاج کا ادھکار دیا تھا اور اتم بھی دھروجی کی اگیا کے موافق سب کام کرکے بڑے پریم سے انکی سیوا کرتا تھا ایکدن اتم دھروجی سے آگیا
لیکر جنگل مین شکار کھیلنے گیا جب ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑاتا ہوا کبیر دیوتا کے بہار کی جگہ پر جا پہونچا اور اسکے ساتھیون نے وہ جگہ مل اور
موتر کرکے خراب کردی تب جچھ لوگ کبیر دیوتا کے نوکر بولے کہ تم سنساری منکھ ہوکر دیولوک مین کسواسطے آئے ہو اسی بات پر اتم بھی اپنے راج کے ابھمان
سے کچھ دربچن بولا اسواسطے ایک جچھ نے جو بلوان تھا اتم کو مار ڈالا جب اسکے ساتھیون نے آکر یہ حال دھرو سے کہا تب دھروجی کرودھ مین آکر اپنی فوج
لیکر جچھ سے لڑنے چلے اور سرچ اتم کی ماتا یہ حال سنکر روتی اور بلاپ کرتی اسکی لوتھ ڈھونڈھنے کو جنگل مین گئی سو وہ آگ لگنے سے جل مری اور جسوقت
راجا دھرو اپنی فوج سمیت جچھون کے جنگل مین پہونچا اسوقت کبیر دیوتا کے نوکر ایک لاکھ تیس ہزار جچھ اپنے اپنے ہتھیار لیکر دھروجی سے لڑنے کو آئے
تب راجا نے سینا پتیون سے کہا کہ تم لوگ پہلے الگ کھڑے ہوکر لڑائی کا تماشا دیکھو ہمکو لڑنے دو ایسا کہکر دھروجی اپنا ارتھ جچھون کے سامنے لیگئے
تب جچھون نے راجا کو دیکھ کر اپنے اپنے ہتھیار انپر چلائے دھروجی نے انکا سب وار بچایا اور اپنا دھنکھ چڑھا کر ایسے بان جچھون کو مارے کہ انمین سے کچھ
مارے گئے اور باقی گھائل ہوکر گر پڑے اور فتح راجا دھرو کی ہوئی یہ حال جچھون کا دیکھ کر ایک جچھ نے کبیر سے جاکر سب حال کہا جب کبیر نے اپنے نوکرون کے
گھائل ہونے اور مارے جانیکا حال سنا تب اپنی فوج ساتھ لیکر لڑنے کے واسطے سنگرام بھوم مین آیا اور کبیر نے دھروجی سے کہا کہ تم آدمی ہوکر دیوتاؤن
کو دکھ دیتے ہو مین تمکو ابھی مار ڈالونگا دھروجی بولے کہ مین کیول پرمیشور کو دیوتا اور مالک جانتا ہون جنکے بنائے ہوئے دیوتا اور آدمی سب جیو ہین دوسرے
کو کچھ مال نہین سمجھتا پھر کبیر نے بہت سے بان دھروجی کو مارے دھروجی نے ان سب باتون کو اپنے بانون سے کاٹ ڈالا تب کبیر نے دھروجی
سے کہا کہ تمھارا گرودھن ہے جسنے تمکو ایسی بدیا پڑھائی تم بتاؤ کہ تم کسکے چیلے ہو دھروجی نے کہا کہ جنکے پرتاپ سے تم دیوتا ہوئے ہو وہی میرے
گرو اور مالک ہین یہ بات سنتے ہی جب کبیر نے کرودھ کرکے نارائن اشتر دھروجی کو مارنے کے واسطے نکالا اور دھروجی نے بھی نارائن اشتر
اٹھایا تب برہما جی نے بچار کیا کہ نارائن اشتر چلنے سے بڑا انرتھ ہوکر سنساری جیو مارے جائینگے اور دھروجی پرمیشور کے بھگت کبیر جی دیوتا
ہین ان دونون مین کوئی نہین مرسکتا ایسا بچار کر برہما جی نے سوایمبھو منو دھروجی کے دادا اور نارد جی سے کہا کہ تم لوگ جاکر کبیر دیوتا اور دھروجی
کو سمجھا کر ان دونون مین صلح کرادو اسی ساعت وہ رن بھوم مین جہان دھروجی لڑتے تھے جاکر انکو پریم سے پکارنے لگے جب دھروجی نے
دیکھا کہ سوایمبھو منو ہمارے دادا آئے تب سب لڑائی چھوڑ کر رتھ پر سے اتر پڑے اور سوایمبھو منو کو شاشٹانگ ڈنڈوت کی

ادھیائے گیارھوان - ملاپ کرلینا دھروجی کا کبیر دیوتا سے اور اپنے بیٹے کو راج دیکر جنگل مین تپ کرنیکو چلے جانا

میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب دھروجی نے سوایمبھو منو کو ڈنڈوت کی تب سوایمبھو منو بولے کہ ای دھرو تم بیشنو اور پرمیشور کے بھگت ہو
اور ہر بھگتون کو کرودھ کرنا نہ چاہیے کرودھ کرنے والے آدمی اپنے کو جو سادھو اور بیشنو کہین تو یہ کہنا انکا جھوٹھا سمجھو کرودھ کرنے سے بہت پاپ
ہوتا ہے ای دھرو تمنے بیشنو اور راجا ہونے پر بھی کچھ نیاؤ نہین کیا کیونکہ اتم تمھارے بھائی کو کہ اسکی موت ہی آئی تھی ایک جچھ نے مار ڈالا اسکے
بدلے تمنے ایک لاکھ تیس ہزار جچھون کو گھائل کرکے دکھ دیا ان مین کتنے لوگ مر بھی گئے یہ بات تمنے اچھی نہین کی راجا کو نیاؤ نکرنیسے ادھرم ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور سب کوئی اپنی موت سے مرتے ہین ایک بہانہ اور اجس دوسرے کو ہوتا ہی اسکا ایک اتہاس ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سارسوت اوکلپ مین
سنساری جیو بہت پیدا ہوئے اور تب تک موت نہین پیدا ہوئی تھی اسلیے جب پرتھوی سنساری جیوون کے بوجھ سے پانی مین ڈوبنے لگی تب برہماجی
نے ایک کنیا نام موت پیدا کرکے اُسکو سمجھا کر کہا کہ تو دنیا مین جاکر بوڑھے اور روگی آدمی کو مار ڈال لیکن وہ لڑکی یہ بات قبول نکرکے پرمیشور کا تپ
کرنے لگی تب نارائن جی نے اُس مرت روپی لڑکی سے کہا دنیا مین جاکر عمر آخر ہونے پر سب جیوون کو مار تجکو کچھ اجس نہوگا کوئی کہے گا کہ تپ ادک روگ
سے مرا کوئی کہیگا کہ سانپ کے کاٹنے سے مرگیا ایسے ہی بہت طرح سے دوسرے کو دوش لگا دینگے یہ بات نارائن جی کی سنتے ہی جب اُس لڑکی نے دنیا مین
آکر لوگون کو مارنا شروع کیا تب پرتھوی کا بوجھ ہلکا ہوا تمنے پرمیشور کا بھجن کیا ہی پھر اُنکی سرشٹ کو مار کر کیون اپرادھ لیتے ہو دھروجی نے یہ بات
سنتے ہی شرمندہ ہوکر لڑائی بند کرکے سوایمبھو منُ سے بنے کیا کہ ای مہاراج مجھ سے اپرادھ ہوا یہ بات سنکر سوایمبھو منُ بولے کہ ای دھرو اب تم اس
بات کی چنتا مت کرو ان لوگون کو اسطرح مرنا اور دکھ پانا لکھا تھا ہونی پربل ہوکر پرمیشور کی اچھا کے موافق سب بات ہوتی ہی اور نارد منُ نے
کبیر کو سمجھایا کہ دیکھو دھروجی نے سوایمبھو منُ کے کہنے سے لڑائی کرنا چھوڑ دیا تم بھی اپنا کرودھ چھما کرو سو کبیر نے بھی لڑنا بند کردیا پھر سوایمبھو منُ اور
نارد منُ نے کبیر سے کہا کہ پہلے تمھارے نوکرون نے دھروجی کے بھائی اتم کو ناحق مارا تھا اس لیے تم اپنے سیوکون کا اپرادھ اُنسے چھما کراؤ
کبیر نے یہ بات سنکر بنتی کرکے دھروجی سے کہا کہ ای راجا ہمارے نوکرون سے اپرادھ ہوا جو تمھارے بھائی کو مارا اُسکے بدلے جو چاہو ہمسے ڈنڈ لیکر اپرادھ
اُنکا چھما کرو دھروجی نے کہا کہ آپ دیوتا ہین ہمکو ایسا آشیرباد دیجیے جسمین ہمکو کرودھ نہ ہوکر پرمیشور کے چرنون مین بھگت بنی رہے اتم کے نصیب
مین اسیطرح مرنا لکھا تھا کبیر نے دھروجی کو اچھا پوربک بردان دیکر آپس مین ملاپ کرلیا اور سوایمبھو منُ اور نارد جی اُن دونون مین ملاپ کرکے
جہان سے آئے تھے وہان چلے گئے اور کبیر جی اپنے استھان کو گئے اور دھروجی نے اپنے گھر آکر بچار کیا کہ یہ راج اور دھن اور استری اور پتر سنساری
بیوہار سپنے کی طرح جھوٹھا ہی اور راج گدی پر رہنے سے کام کرودھ لوبھ موہ سمے پاکر سوبھاؤ مین گھس آتے ہین اسلیے ان سب سے الگ رہکر ہر بھجن کرنا
اچت ہی ایسا بچار کر دھروجی نے اتکل[1] اپنے بیٹے کو جو الا[2] نام استری سے بہت سندر پیدا ہوا تھا راج گدی پر بیٹھال دیا اور اپنی استری سمیت بدرکاشرم
مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوئے اتنی کتھا سناکر شکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھت راجا جدھشٹر تمھارے دادا کی جگ مین کسی براہمن نے
سونے کا تھال چرایا تھا لوگون نے کہا کہ اس براہمن کا ہاتھ کاٹ ڈالو یہ بات سنکر راجا جدھشٹر نے اُس براہمن کو راجا بل کے پاس نیاے کرنیکے واسطے
بھیج دیا تب راجا بل نے کہا کہ جس راجا کے دیش مین یہ براہمن رہتا ہی اُس راجا کو ڈنڈ دینا چاہیے کیونکہ راجا نے اُس براہمن کو کسواسطے اتنا دان نہین
دیا جسمین اُسکو چوری کرنے کی اچھا نہوتی ای پریچھت راجون کو اسی طرح پر دھرم رکھنا چاہیے اس براہمن کا حال مہابھارت مین بدھ پوربک لکھا ہی۔

ادھیاے بارھوان جانا دھروجی کا اپنی دونون ماتا سمیت دھرولوک مین

میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب دھروجی کے تن تیاگ کرنے کا سمے آپہونچا تب شری نارائن جی کے گنون نے ایک بمان بہت اچھا
لاکر دھروجی سے کہا کہ شری نارائن جی نے یہ بمان تمھارے واسطے بھیجا ہی اسپر بیٹھ کر دھرولوک مین چلو یہ بات سنکر دھروجی نے بچار کیا کہ سچ میری
چھوٹی ماتا جسکے طعنہ مارنے سے مین پرمیشور کا تپ کرکے اس پدوی پر پہونچا وہ گرو کے برابر ہوئی اور مجکو کٹھور بچن کہنے سے نرک بھوگتی ہی وہان میرے
اکیلے جانے سے کیا دھرم ہوگا کہ مین سکھ کرون اور میری ماتا دکھ بھوگے دھروجی اسی سوچ مین تھے کہ گن لوگ اُنکے من کا حال جانکر بولے کہ تم
کس چنتا مین ہو دھروجی نے کہا کہ جس ماتا کے طعنہ مارنے سے مین نے یہ پدوی پائی ہی مین چاہتا ہون کہ نارائن جی سے کہکر اُسکی مکت کراؤن گن
لوگ بولے کہ بھگوان نے اگیا دی ہی کہ دھروجی کو اُنکی دونون ماتا سمیت بمان پر بٹھا لیکر لے آؤ وہ دونون تمسے پہلے وہان پہونچینگی یہ بات سنتے ہی دھروجی

१ उत्कल
२ इला

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بہت خوشی سے اپنی استری سمیت دیبیہ ہو کر بمان پر چڑھ کر دھرولوک مین چلے گئے یہ حال دیکھ کر دیوتاؤن نے دھروجی کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور
نارد جی اُس سمی پراچین برہش پرچیتون کے باپ کو جگ کراتے تھے سو وہ دھروجی کا بمان دیکھ کر مارے خوشی کے ناچنے لگے پھر نارد جی نے جگ کرانے
کے بعد دھرولوک مین جا کر کہا کہ ای دھرو تیرا سب منورتھ پورا ہوا دھروجی نے نارد جی کے چرنون پر گر کر ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای من ناتھ یہ سب بڑائی مجکو آپکی
دیا اور کرپا سے ملی تب نارد مُن بولے کہ جیسی کرپا تجھپر نارائن جی نے کی ایسی اچل پدوی دوسرے کو ملنا مشکل ہی یہ بات کہکر نارد جی برہم لوک کو چلے گئے اور
دھروجی خوشی اور آنند سے رہکر وہان سکھ بھوگنے لگے اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای من ناتھ پرچیتا لوگ کون تھے اُنکا حال بھی برنن
کیجیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا جب دھروجی بدرکاشرم کو گئے تب اتکل اُنکے بیٹے نے بہت دنون تک ساتون دیپ کا راج کر کے سب پرجا کو
خوش رکھا پھر اُنھون نے بھی ایسا بچار کیا کہ راج اور دھن اور کل اور پروار آدک سنساری سکھ سپنے کے برابر ہین جسطرح راجا دھرو میرا باپ برکت
ہو کر نارائن جی کی شرن مین جا کر کرتارتھ ہوا اسی طرح مین بھی اس مایا جال سے چھوٹ کر پرمیشور کا بھجن کرتا تو کیا اچھی بات تھی لیکن گھر والے بیراگ
لینے اور گھر چھوڑنے کے وقت منع کرینگے اسلیے بہتر یہی ہی کہ مین اپنے کو سڑی دیوانہ بنا لون جب سب لوگ یہ جانینگے کہ یہ راج کرنے کے لائق نہین
ہی تب اُنکے ہاتھ سے پران اپنا چھوڑا کر مین پرمیشور کا تپ اور اسمرن اچھی طرح کرونگا ایسا بچار کر راجا اتکل نے اپنے کو باؤلا بنا لیا اور بے پرمان باتین
کہنے لگا یہ حال اُسکا دیکھ کر گھر والے اور کامدارون نے جانا کہ یہ دیوانہ ہو گیا ہی راج کرنے کے لائق نہین رہا تب سب کسی نے صلاح کر کے تبسر نام چھوٹے
بھائی کو جو دھروجی کی دوسری استری سے پیدا ہوا تھا راج سنگھاسن پر بیٹھا لا اور اتکل بوڑھون کی طرح گھر مین رہنے لگا کچھ دن اسیطرح پر بیتے جب اتکل
نے دیکھا کہ اب راج گدی کا کام چل نکلا تب اُسنے ایک دن بغیر کہے گھر سے نکلکر جنگل کا راستہ لیا اور جنگل مین جا کر پرمیشور کا دھیان کر کے تن اپنا تیاگ کر دیا۔

ادھیاے تیرھوان ۔ پیدا ہونا بین کا راجا انگ کے یہان دھروجی کے کل مین

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اب ہم دھروجی کے بنش کا حال جو اُنکے راجا ہوئے کہتے ہین سنو کہ دھروجی کے بنس مین کئی پیڑھی
کے بعد جنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی انگ نام راجا ہوا اُسکے کوئی بیٹا نہ تھا اسلیے اُسنے دکھت ہو کر براہمن اور رکھیشورون سے کہا کہ کوئی ایسا اُپاے کرو
جسمین میرے لڑکا پیدا ہو رکھیشورون نے راجا سے جگ کرا کے پرساد اُسکا راجا کو دیکر کہا کہ تم پرساد اپنی استری کو کھلا دو راجا نے سنتھیا اپنی رانی کو کھلا دیا
اُس پرساد کے پرتاپ سے اُسکے گھر لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام براہمنون نے بین رکھا جب راجا نے اُس بالک کو بہت بدصورت شودر کی طرح دیکھا اور گرہ
اُسکے معلوم ہوئے تب براہمنون سے پوچھا کہ آجتک ہمارے کل مین کوئی لڑکا ایسا نہین پیدا ہوا ہی سب دھرماتما اور سندر ہوتے آئے ہین کیا سبب ہی کہ یہ لڑکا ایسا
بدصورت پیدا ہوا براہمن بولے کہ جگ کا پرساد بھوجن کرتے سمی تمھاری استری نے مرت نام اپنی ماتا اور ادھرم نام اپنے پتا کو یاد کیا تھا اس سے یہ لڑکا
اپنے نانا اور نانی کے سبھاؤ پر بدصورت اور بدنصیب پیدا ہوا ہی یہ بات سنکر راجا کو چنتا ہوئی لیکن پرمیشور کی اچھا اسیطرح پر سمجھ کر اُس بالک کو پالنے لگا
جب بین سیانا ہوا تب شکار کھیلنے کے واسطے بن مین جا کر اُن جانورونکو جنکا مارنا ادھرم ہی راجا کے منع کرنے پر بھی مارنے لگا اور شہر کے لڑکون کو اپنے ساتھ نہانے
کے واسطے ندی کنارے لیجا کر پانی مین ڈوبا کر مار ڈالتا اور کبھی جنگل مین لیجا کر گھونسا اور لات مار مار کر اُنکی جان لے لیتا تھا جب وہ ایسا ادھرم کرنے لگا تب وہان کی
رعیت نے جا کر یہ حال راجا سے کہا کہ راجکمار نے ہمارے لڑکون کو بنا اپرادھ مار ڈالا راجا نے کئی مرتبہ رعیت کو سمجھا بجھا کر بدا کر دیا اور بین اپنے بیٹے کو
بہت طرح سے سمجھایا لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ اپدرو کرنے لگا تب ایک دن پھر اُس نگر کی رعیت نے جا کر راجا سے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ ہم ایسی اُتپت
ہونیسے آپکے دیش مین نہین رہ سکتے جب راجا نے پرجا کو بہت دکھی دیکھا تب بین کو بہت ڈانٹ کے سمجھایا کہ تو پرجا کو دکھ مت دے تسپر وہ
نہ مانکر روتا ہوا اپنی ماتا کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ راجا مجکو ناحق دھمکاتا ہی میرا کچھ آدر نہین کرتا اسلیے مین گھر سے باہر نکلجاؤنگا سنیتھا اُسکی ماتا بھی

१. प्राचीन बर्हिष
२. प्रचेता
३. वत्सरा
४. बेन
५. अंग
६. सुनीथा

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُدھرمنی تھی اس کارن وہ بینؔ کی بات سُنکر بولی کہ ای بیٹا تیرے باپ کی عقل بوڑھے ہونے سے ماری گئی ہی اُسکو بکنے دے جو تیرا دل چاہے سو کر سُنیتھا اس طرح اپنے بیٹے کو دھرج دیکر اُسکی طرف ہوکر اپنے پت سے لڑنے لگی تب راجا نے دُکھت ہوکر سوچا کہ دیکھو بین پرتھوی پت ہون سب راجا میرے ادھین رہتے ہین چاہون تو بینؔ کو اُسکی ماتا سمیت اپنے دیش سے نکال دُون لیکن اسمین بھی میری ہنسی ہوگی اور آدمی انھین استری اور پتر کے موہ مین پھنسا رہکر ہرِ بھجن اور پرلوک کا سوچ نہین کرتا سو یہی لوگ بھلی بات سمجھانے سے بُرا مانتے ہین سو مین کسواسطے اپنا جنم برتھا کھوؤن میرے پچھلے جنم کا پاپ اُدے ہوا جو ایسے ادھرمی بیٹے نے میرے یہان جنم لیا اسکے پاپ کرنے سے مین بھی نرک بھوگونگا جسکی ماتا دھرم ادھرم کا بچار نہین کرتی اُسکا بیٹا کس طرح پاپی نہو اب ایسے ادھرمیون کی سنگت مین رہنا نہ چاہیے بُری سنگت مین رہنے سے کچھ سکھ نہین ملتا اس لیے جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرنا اُچت ہی میرے پیچھے جیسا چاہے ویسا ہو راجا نے یہ بچار کر منا بنا برکت کر لیا اور آدھی رات کے وقت رانی کو سوتے ہوئے چھوڑ کر بغیر کہے جنگل مین چلا گیا اور پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور اُس دن راجا کے نکلجانے کا حال کسی نے نہین جانا۔

ادھیاے چودھوان بیٹھنا راج گدی پر بین کا اور منع کرنا رکھیشورون کو ہرِ بھجن کرنے سے

میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب راجا انگ بنا کے جنگل مین چلا گیا تب صبح کے وقت منتریون کو یہ حال سُنکر بڑا دکھ ہوا اور بہت ڈھونڈھنے پر بھی راجا کا پتا نہ پایا اور بغیر راجا کے اُس دیش مین چور اور ٹھگ پدرو کرنے لگے جب برہمنون اور رکھیشورون نے بغیر راجا کے پرجا کو دُکھی دیکھا اور دوسرے کسی راج پُتر کو انگ کے بنش مین نہ پایا تب لاچاری سے آپس مین صلاح کر کے بینؔ کو راج گدی پر بیٹھا لایے بینؔ نے راج گدی پر بیٹھتے ہی ڈاکو اور چورون کو پکڑ کر مارنا شروع کیا اُسکے راج مین چوری اور ڈاکے کا نام نہ رہا اور سب ادھرمی لوگ اُسکے راج سے ایسے نکل بھاگے جیسے سانپ کے ڈر سے چوہے بھاگ جاتے ہین اور جو راجا لوگ اپنے دیش کا پیسا انگ کو نہین دیتے تھے وہ بھی راجا بینؔ کے حکم ماننے لگے جب بین سا تون دیپ کا ایسا پرتاپی راجا ہوا کہ جسکا سامنا کرنے والا کوئی دوسرا دنیا مین نہ رہا تب اُسنے راج اور دولت کے غرور سے اندھا ہوکر یہ بات بچاری کہ دوسرے دیوتا کے نام پر جگت اور دان اور جپ اور تپ وغیرہ کسی کو کرنا نہ چاہیے سب کوئی دیوتا اور تپسی کی جگہ پر ہماری پوجا کیا کرین کسواسطے کہ سبکو کھانا اور کپڑا دے کر مین ہی پالتا ہون ایسا بچار کر وہ پرمیشور کو بھول گیا اور اُسنے اپنے راج بھر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی آدمی جگت اور پوجا اور شرادھ اور ہوم اور دان وغیرہ پرمیشور اور پترون کے نام پر نکرے جسکو کرنا ہو وہ میری پوجا پرمیشور اور دیوتا اور پترون کی جگہ کیا کرے جو کوئی ایسا کریگا اُسکو ہم دنڈ دینگے اسطرح ڈھنڈھورا پٹوانے کے بعد راجا بین اپنی فوج ساتھ لیکر دوسرے راجاؤن کے دیش مین جگ بجے کرنے کو چلا جہان وہ پہونچتا تھا وہانکے راجا بہت طرح کی چیزین لیکر اُسکو بھینٹ دیتے تھے تب راجا بین اُنسے کہتا تھا کہ تم ہماری آگیا مانکر اپنے راج بھر مین یہ کہدو کہ کوئی آدمی جگت اور دان اور جپ اور تپ وغیرہ کسی دیوتا کے نام پر نکرے جسکو کرنا ہو وہ ہماری پوجا کرے یہ سُنکر وہ سب لاچاری سے اپنے پران اور دھن جانے کے ڈر سے اُسکی آگیا کو مان لیتے تھے جب راجا بین کے ڈر سے ساتون دیپ مین جگ اور دان آدک سبھ کرم کرنا لوگون نے چھوڑ دیا تب دھرم اور پاپ ہونے سے برہمن اور رکھیشورون کا کرم اور دھرم چھوٹنے لگا جب یگ شیش ہوا اور بھرگ آدک رکھیشورون نے راجا بین کا ادھرم ایسا دیکھا اور اپنے جپ اور پوجا مین بگھن سمجھا تب سرسوتی کنارے بیٹھ کر آپس مین یہ بچار کیا کہ جس دیش مین راجا نہین رہتا وہان کی رعیت اپنے من مانا پاپ کرتی ہی کسی کا ڈر نہین رکھتی اور چور اور ادک ادھرمی لوگ سبکو دُکھ دیتے ہین اس کارن دھرم کی ہان اور پاپ کی بڑھتی ہوتی ہی اور سب ادھرمی اور پاپیون کو دنڈ دینے اور دھرم کی رچھا کرنے والے راجا ہوتے ہین سو یہ راجا ایسا ادھرمی پیدا ہوا جسنے سب دھرم دنیا سے اُٹھا دیا اسکا کیا اُپاے کرنا چاہیے ایسا بچار کر رکھیشورون نے آپس مین کہا کہ ہم لوگون نے اسلیے راج سنگھاسن پر بٹھا لا ہی اس واسطے ایک مرتبہ چلکر اس کو سمجھانا چاہیے جو ہمارے منع کرنے سے اُسنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اودھرم کرنا چھوڑ دیا تو اچھی بات ہی نہین تو دوسری تدبیر کرینگے یہ صلاح کرکے بھرگ اور بششٹھ اوک بہت سے رکھیشور اور براہمن اکٹھا ہوکر رانی مندر پر گئے جب راجا نے انکو دنڈوت کرکے بٹھلا تب رکھیشور بولے کہ ای راجا ہم تجھسے ایک بات کہنے اور سمجھانے آئے ہین اُسکے ماننے مین تیرا بھلا ہی نہین تو خراب جائیگا راجا نے پوچھا کہ وہ کون سی بات ہی کہو تب رکھیشور بولے کہ ای راجا ہم لوگون کو تم جگ اور تپ اوک کرنے سے کیون منع کرتے ہو اور سنساری آدمیون کو شبھ کرم کرنے سے منع کرکے کہتے ہو کہ دیوتا اور پترون کی جگہ ہماری پوجا کرو یہ بات کسی کو اچھی نہین لگتی ہم لوگون کا یہی دھرم ہی کہ جگ اور ہوم اور دھیان نارائن جی کا کیا کرین یہ بات سُنکر راجا بولا کہ تمھارے بید اور پُران مین لکھا ہی کہ راجا نارائن جی کا روپ ہی اسلیے تمکو ہماری آگیا ماننا چاہیے اور اگر ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم تم لوگون کو دنڈ دینگے رکھیشورون نے یہ بات سُنی تب آپس مین صلاح کی ایسے پاپی اور ادھرمی راجا کو مار ڈالنا اُچت ہی ایسا بچار کر کسی رکھیشور نے کُشا اور کسی نے جل ہاتھ مین لیکر کچھ منتر پڑھ کر ایسا شاپ دیا کہ راجا بین اُسی ساعت مرگیا اور رکھیشور لوگ اپنے اپنے گھر چلے گئے اور سُنیتھا راجا بین کی ماتا نے یہ حال سُنکر بہت بلاپ کیا اور اس بچار سے لوتھ اُسکی نہین جلائی کہ رکھیشور اور براہمن کو سب سامرتھ ہی شاید کبھی خوش ہوکر پھر اسکو جلا دیوین اسی آسرے آنیتن نکلوا کر پیٹ اُسکا دُھلوا ڈالا اور مصالحہ بھروا کر لوتھ اُسکی تیل مین رکھ چھوڑی جسمین سڑے گلے نہین راجا بین کے مرنے کے پیچھے جگ اور ہوم آوک شبھ کرم دنیا مین پھر ہونے لگے لیکن راجا کے نہونے سے چور اور ٹھگ رعیت کو پھر دُکھ دینے لگے اور ادھرمیون نے نڈر ہوکر من مانا پاپ کرنا شروع کیا یہ حال دیکھ کر پھر رکھیشورون اور براہمنون نے آپس مین بچار کیا کہ بغیر راجا کے دنیا مین دھرم نہ رہکر سب لوگ ادھرمی ہوجائینگے اور راج نیت مین لکھا ہی کہ جس دیش مین راجا نہ ہو یا جہان کا راجا ادھرمی اور مورکھ ہو یا جس دیش مین استری راج کرے یا ایک ذات ۱۲ جس جگہ پر گئی راجا ہون وہان بسنے سے دھرم نہین رہتا ایسی جگہ رہنا اُچت نہین ہی اس لیے دوسرے راجا کی تدبیر کرنا چاہیئے بغیر راجا کے پرجا سُکھ نہین پاویگی اور نارائن کی کرپا سے راجا بین بھی جی سکتا ہی لیکن وہ اپنے ادھرم کو نہین چھوڑیگا اسلیے اُسکا جلانا اُچت نہین ہی اُسکو جلانا کیسا ہی جیسے کوئی سانپ کو دودھ پلا دے لیکن یہ دھرم وبھگت کے کل مین راج گدی تھی اسلیے بین کی لوتھ مین بھی کچھ اُسکے دھرم کا انش ہوگا اسواسطے اُس لوتھ مین سے ایک لڑکا پیدا کرکے راج سنگھاسن پر بیٹھالنا چاہیے جسمین رعیت سکھ پاوے اور دھرم کی رچھا ہو اسلیے چلکر راجا بین کی لوتھ کو دیکھنا چاہیئے یہ بات آپس مین بچار کر بھرگ آدر رکھیشورون نے جنکو پرمیشور کا تپ اور جپ کرنے سے سب سامرتھ تھی جاکر سُنیتھا سے پوچھا کہ راجا بین کی لوتھ کہان ہی یہ بات سنتے ہی سُنیتھا نے رکھیشورون کو دنڈوت کی اور بڑی خوشی سے راجا بین کی لوتھ اُنکے سامنے لائی تب رکھیشورون نے کچھ منتر پڑھ کر راجا بین کی جانگھ متھانی سے وہی کی طرح متھی جس طرح وہی متھنے سے مکھن نکلتا ہی اسی طرح جانگھ متھنے سے ایک پُرش ناٹا اور کالا رنگ بہت بدصورت پیدا ہوکر بولا کہ ای رکھیشورو مجھکو کیا آگیا دیتے ہو جب رکھیشورون نے دیکھا کہ یہ راج کرنے کے لائق نہین ہی تب اُس سے کہا کہ تو جنگل مین جاکر بھلّو نکار راجا ہو سو وہ اُنکی آگیا سے جنگل مین جاکر بھلّو نکار راجا ہوا اسکے بنش مین ملاح اور مُسہر وغیرہ پیدا ہوکر آج تک دنیا مین موجود ہین اور اُس پُرش کے نکلنے سے سب پاپ سُنیتھا کا بین کے شریر سے باہر نکلگیا۔

ادھیائے پندرھوان۔ پیدا کرنا رکھیشورون کا اُسکے دہنے ہاتھ سے راجا پرتھ اور اُرچ نام استری کو

میتریے جی بولے کہ ای بدرجی پھر رکھیشورون نے بہت سُندر اور نیت مان راجا پیدا ہونے کے واسطے راجا بین کی دہنی بھجا متھی تو اسمین سے ایک پُرش بہت سندر اور تیج وان بشال شریر لمبی بھجا اور ایک استری روپ وتی دو آدمی پیدا ہوے رکھیشورون نے اُس پُرش کا نام پرتھ اور استری کا نام آرچ رکھکر اُن کا بواہ آپس مین کرکے پرتھ سے کہا کہ تم ساتون دیپ کا راج کرو رکھیشورون نے اپنے گیانکی درشٹ سے جانا کہ یہ دونو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لچھمی نارائن کا اوتار ہین یہ بات سمجھتے ہی رکھیشورون نے بڑے آنند سے پرتھو کو راج سنگھاسن پر بٹھانا چاہا تب کبیر دیوتا کو بلا کر کہا کہ جس سنگھاسن پر ہمین ادھرمی بیٹھا تھا وہ راجا پرتھو کے بیٹھنے کے لائق نہین ہی اسلیے تم دوسرا سنگھاسن بہت اچھا پرتھو کے بیٹھنے کے لائق لاؤ اُس وقت کبیر دیوتا ایک سنگھاسن جڑاؤ بہت اچھا لے آئے رکھیشورون اور دیوتاؤن نے پرتھو کو راج سنگھاسن پر بٹھا کر دنڈوت کی اور برن دیوتا نے چنور اور ناگ دیوتا مان اور پرتھوی نے کھڑاؤن اور سرستی نے موتیون کا ہار اور شری مہادیو جی نے سُدرشن چکر اور پاربتی جی نے ڈھال اور تشٹا دیوتا نے رتھ اور اگن دیوتا نے دھنکھ بان اور سمدر نے شنکھ لاکر راجا پرتھو کو بھینٹ دیا اسیطرح سب دیوتاؤن نے بھی اچھی اچھی چیزین اندر پری کے برابر لاکر راجا پرتھو کو بھینٹ دین اور اندر پری سے اپسراؤن نے آکر راجا کو ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور سدھ اور چارن لوگون نے آکاش سے استت کر کے راجا پر پھول برسائے اور بھاٹون نے آکر راجہ پرتھو کی بڑائی مین بہت پڑھ کر پچھلے پرتاپی راجون کی اُپمادی لگا بچن سُنکر راجا نے بھاٹون سے کہا کہ ابھی تک مین نے کوئی کام ایسا بڑائی کا نہین کیا جو تم اتنی استت کرتے ہو جس کسی مین کچھ گن نہین ہوتا اُس آدمی کی بھی بڑائی بھاٹ لوگ اپنے فائدہ کے واسطے اندر کے برابر کرتے ہین یہ بات اُچت نہین ہی اور جو آدمی اسطرح کی بڑائی اپنی سُنکر خوش ہوتا ہی اُس کو مورکھ سمجھنا چاہیے اور جس بات کا اپنے مین گن نہو اور اُس بات کی کوئی بڑائی کرے تو نہ سنہ یہ جاننا چاہیئے کہ یہ ہماری ہنسی کرتا ہی ای بھاٹو جب ہم کچھ اچھا کام کرین تب تم ہماری استت کرنا ابھی چپ رہو آدمی استت کرنے جوگ نہین ہی نارائن جی کی استت کرنا چاہیئے جنھون نے آدمی کو پیدا کر کے بڑائی دی ہی اور جب وہ اُسکے ہاتھ سے اچھا کام کراتے ہین تب آدمی استت کے لائق ہوتا ہی اور آدمی جو کسیکو ایک برس یا دس برس تک کھانا کپڑا دے تو اُسکو دُکھ معلوم ہوتا ہی استت کے لائق بھگوان ہی ہین جو سبکو پالن کر کے لوک کا سکھ دیتے ہین یہ بات سُنکر سب کسی نے راجہ کی بڑائی کی ۔

اُدھیائے سوطھوان - بدا ہونا بھاٹون اور پنڈتون کا راجا پرتھو کی جنم کنڈلی کا پھل کہکر

میتریے جی نے بدر جی سے کہا کہ بھاٹون نے راجا کا بچن سُنکر بنے کیا کہ ای پرتھوی ناتھ آپ نارائن جی کا اوتار ہین آپکی بڑائی کرنا بھگوان کی استت کے برابر ہی اسلیے اپنی بانی پوتر کرنے کے واسطے ہم آپکی استت کرتے ہین کسواسطے کہ لوگون نے اپنا پیٹ پالنے کے واسطے جھوٹھ اور سچ بہت سی بڑائی اور لوگون کی کی ہی اور آپ ایسے ایسے اچھے کام کرینگے کہ آجتک کسی راجا نے ایسے کام دنیا مین نہین کیے جب بھاٹ لوگ یہ بات کہکر راجا سے دَرب لیکر اپنے اپنے گھر چلے گئے تب جوتشی پنڈتون نے راجا کی جنم کنڈلی بنا کر گرہون کا پھل اس طرح برنن کیا کہ یہ ساتون دیپ کے راجا ہونگے اور اپنی بھجا کی سامرتھ سے سب پرتھوی کے راجون کو جیت کر اوسے استت کرینگے اور پرتھوی کو گئو کی طرح دُہکر اُسکو لڑکی کے برابر اور پرجا کو لڑکے کے برابر سمجھینگے اور برہمن اور رکھیشور اور سادھ اور سنت کو نارائن روپ جانینگے اور آٹھ مہینے رعیت سے پرتھوی کا دین لیکر چار مہینے برسات مین اپنے پاس سے انکو کھانا اور کپڑا دینگے اور بنا اپرادھ کسیکو دنڈ نہ دینگے جب اندر ڈراہ سے اُنکے راج مین پانی نہین برساویگا تب راجا پرتھو کے پرتاپ سے رعیت کی چاہنا کرنے کے سمے برکھا ہوگی اور راجا پرتھو سو اشومیدھ جگ بھگوان کے خوش ہونے کے واسطے بغیر کسی اچھا کے کرینگے جب ننانوے جگ اُنکی پوری ہو کر سنتانوین جگ شروع ہوگی تب راجا اندر اپنے اندراسن لینے کے ڈر سے جوگی روپ بنا کر شیام کرن گھوڑا اُنکا چرا لیجاویگا جب بیٹا راجہ پرتھو کا اندر سے گھوڑا چھین لے آویگا تب اندر اس سے ہار مانکر چھل کرنے کے واسطے بہت طرح کا روپ دھارن کریگا اُسکے روپ دھارن کرنے کا حال سُنکر کلجگ باسی مورکھ بھی دوسرون کو ٹھگنے کے واسطے بہت طرح کا روپ دھرینگے اور نارائن جی جگ شالا مین پرگٹ ہو کر راجا پرتھو کو درشن دینگے اور سنکاک رکھیشور راج مندر پر آکر اُسکو گیان سکھلاوینگے اور یہ راجا پرائی استری کو ماتا اور پرائے دھن کو مٹی کے برابر سمجھکر سدا پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین لین ہونگے ایسا کہکر جوتشی لوگ راجا سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وچھائے کر اپنے اپنے گھر چلے گئے اور بھرگ ادک رکھیشور اور دیوتا راجا کو آشیرباد دیکر اپنے اپنے استھان کو پدھارے۔

ادھیائے ستر ھوان۔ کردھ کرنا راجا پرتھ کا دھرتی پر پرجا کے دکھ پانے سے

میترے جی نے کہا کہ اے بدرجی جب دیوتا رکھیشور براہمے گئے تب راجا پرتھو دھرم اور نیت کے ساتھ راج کاج کرنے لگا ایک دن سب رعیت نے اُسکے پاس آکر بنے کیا کہ اے مہاراج آپ ہمارے راجا اور مالک ہین شاستر کے موافق آپکو ہماری پالنا جو بھوکھ کے مارے مرتے ہین کرنا چاہیے جسطرح درخت اندر سے کھوکھلا ہوجاتا ہی اسی طرح ہم لوگون کا کلیجہ اور پیٹ مارے بھوکھ کے خالی ہوکر جل رہا ہی اور پھل کھانے سے سب لوگ جیتے ہین سو تو راجا ہین کے پاپ اور نیت کرنے سے پرتھوی نے سب اناج اور پھل اپنے چرا لیے جو اناج ہم لوگ پرتھوی پر بوتے ہین وہ نہین اُگتا ہی اور جو درخت پہلے سے اُگے ہوے ہین اُنمین پھل نہین لگتے اسلیے ہم لوگ اپنے لڑکے بالون سمیت کھانے بغیر مرتے ہین سو آپ کو دھرماتما راجا سمجھ کر اپنا دُکھ کہا کوئی ایسا اُپاے کیجیے جسمین پہلے کی طرح اناج اور پھل بھر پرتھوی سے پیدا ہوا کرین یہ بات سُنتے ہی راجا نے پرتھوی پر کردھ کرکے دھنکھ بان اُٹھا لیا اور بان چڑھا کر چاہا کہ ابھی ایک تیر مار کر پرتھوی کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالون پرتھوی راجا کو ایسے کردھ مین دیکھ کر اُسی سمے گئو کا روپ دھر کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی سامنے آئی اور راجا نے اپنے گیان سے پہچان لیا کہ یہ گئو روپ پرتھوی ہی تس پر بھی راجا نے مارے کردھ کے دھرم اور ادھرم کا کچھ بچار نہ کرکے جب تیر مارنے کی اچھا کی تب گئو روپ پرتھوی وہان سے بھاگ کر سب لوکون مین دوڑتی پھری اور راجا بھی دھنکھ بان لیے ہوے رتھ پر سوار اُسکے پیچھے کھدیڑے جاتا تھا پرتھوی نے کسی جگہ اپنے پران کا بچاؤ نہین دیکھا تب راجا کے سامنے کھڑی ہوکر بولی کہ اے پرتھوی ناتھ آپ نہین جانتے کہ بید اور شاستر مین گئو مارنا بڑا پاپ ہی راجا نے جواب دیا کہ شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جس کسی سے سنساری جیو دُکھ پاوین اُسکا مارنا پاپ نہ ہوکر دھرم سمجھنا چاہیے برھما جی نے جو اوکھد اور اناج سنساری جیوون کے پالنے کے لیے پیدا کیا ہی اُسکو تو نے چھپا لیا راجون کا یہی دھرم ہی کہ جو اُنکی پرجا کو دُکھ دیوے اُسکو مار ڈالین یہ بات سُنکر گئو روپی پرتھوی نے پھر کہا کہ اے راجا جب مجکو ہرنیاکش دیت پاتال مین لے گیا تھا اور جیوون کے رہنے کے واسطے جگہ نہ تھی تب نارائن جی باراہ اوتار دھارن کرکے مجکو پاتال سے لائے اور پانی پر استھت کرکے سب جیوون کو میرے اوپر بسایا جو تم مجکو مار ڈالنا چاہتے ہو تو سب پرجا کو کہان رکھوگے راجا نے کہا کہ مجہ مین اتنی سامرتھ ہی کہ تیرے مارنے کے پیچھے اپنے تپ کے بل سے اور نارائن جی کی کرپا سے مہا پرلے کے پانی پر پرجا کو بسا دونگا گئو نے یہ بات اپنے گیان سے جان لی کہ یہ راجا بڑا پرتاپی اور پرمیشور کا اوتار ہی جو چاہے گا سو کر ڈالے گا اب بنا اسکی شرن گئے میرا اور بچنا کٹھن ہی ایسا بچار کر پرتھوی نے راجا سے بنتی کرکے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ آپ کرتا پُرش پرمیشور کا اوتار ہین سب کچھ کرسکتے ہین مجکو جو کچھ آپ آگیا دیوین وہ مین کرون۔

ادھیائے اٹھارھوان۔ نکالنا راجا کا سب اناج اور اوکھد گئو روپی پرتھوی کو دھکمہ

میترے جی بولے کہ ہے بدرجی گئو روپی پرتھوی نے راجا سے کہا کہ اے مہاراج مین نے راجا ہین کے ادھرم کرنے سے اناج اور اوکھد اسواسطے اپنے مین چھپا لی تھین کہ راجا ہین کے راج مین سنساری لوگ ہوم اور دان کرنا چھوڑ کر سب اناج اپنے ہی خرچ مین لاتے تھے اور دیوتا اور اگن کا بھاگ دینا بند کر دیا تھا اسلیے مین نے ادھرمی لوگون کا پالن کرنا اُچت نہین جانا اب تم دھرماتما راجا اوتار لے کر پہلے کی طرح اناج اور پھل پیدا ہونا چاہتے ہو تم بید کا منتر پڑھ کر جو گ ابھیاس کے ساتھ گئو کی طرح مجکو دُہو تو جو کچھ مین نے گپت کر لیا ہی وہ اور جس چیز کی اچھا تمکو ہوگی سب کچھ مجھ مین دودھ کی طرح نکلے گا اور پہاڑون کا بہت بوجھ میرے اوپر بے ٹھکانے رکھا ہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آپ اُسکو اُٹھا کر ایک طرف رکھ دیجیے تو بہت سی جگہ خالی ہو جاے اور بہت سی جگہ اونچی نیچی گڑھے کی طرح ہو رہی ہی اُسکو پاٹ کر برابر کرا دیجیے تب میرے اوپر سب جیو آرام سے رہکر کھیتی وغیرہ بیاپار کر کے بڑا سُکھ پاوینگے اور کسی کو دُکھ نہوگا اور برسات گذر جانے کے پیچھے سب جیوون کے پلنے اور کھیت وغیرہ سینچنے کے لیے سب جگہ پانی بنا رہیگا راجا پرتھ نے یہ بات سُنتے ہی اپنی کمان کی نوک سے پہاڑون کو جو بیچ مین جگہ روکے تھے اُٹھا کر اُتر دشا مین رکھ دیا سو پرتھوی تین طرف خالی ہو گئی اور جس جگہ گڑھے تھے وہان چھوٹے چھوٹے پہاڑون کو رکھ کر اپنی کمان سے ٹھونک دیا جب سب زمین برابر ہو گئی تب راجہ پرتھ نے بہت جگہ شہر اور قلعہ اور گانؤن جہان جیسا مناسب جانا تیار کرا کے وہان رعیت کو بسایا اور جہان کہین کنوان اور باؤلی اور تالاب وغیرہ کا کام تھا بنوا دیا جس مین سب جیوون کو سُکھ ملے تب گئو روپی پرتھوی نے خوش ہو کر کہا کہ ای پرتھوی ناتھ اب مجھے دُہو لیکن دُہنے کا برتن اور بچھڑے کی صورت بہت چیزون کے نکالنے کے لیئے الگ الگ بناؤ جسمین سب پدارتھ مجھ مین سے نکلین پہلے بھرگ اور دُرباسا ادک رکھیشورون نے گئو روپی پرتھوی کو دُہا تو اُسمین سے بید نکلا تو براہمنون نے خوش ہو کر کہا کہ ہم لوگون کو یہی چاہیئے پھر دیوتا اور گندھرب اور دیت اور راجا پرتھ وغیرہ نے اُس گئو کو دُہکر بہت طرح کے پھل اور اناج اور اوکھد وغیرہ سب چیزین مطلب کی اُسمین سے باہر نکالین لیکن دُہنے کا برتن اور بچھڑے کا روپ الگ الگ بنا تھا ای بدرجی پرتھوی کا مدھین کے برابر ہی اسلیے سب کسی نے اپنی اپنی اچھا کے موافق گئو روپی پرتھوی کو دُہکر سب طرح کی چیزین نکال لین اور دیوتا اور رکھیشورون نے پرتھوی کو آشیرباد دیا کہ پہاڑ اور سمدر وغیرہ کا بوجھا تجکو کچھ نہ معلوم ہوگا لیکن ادھرمی اور پاپی لوگ سادھ اور براہمن کو دُکھ دینے والے جب تیرے اوپر اپنے چرن رکھینگے تب تو اُنکے بوجھ سے دُکھی ہوگی اُس سمے نارائن جی اوتار لیکر ادھرمیون کو مار کر تیرا بوجھ دور کرینگے یہ بردان دیوتا اور رکھیشورون کا سُنکر پرتھوی اپنا نج روپ دھر کر راجا پرتھ کو آشیرباد دے کر اپنے استھان کو چلی گئی اور سنساری جیو اناج اور پھل پیدا ہونے سے خوش ہو کر اپنے دھرم اور کرم مین لین ہو کے اور شہر اور گانؤن مین سُکھ کے ساتھ رہکر راجا پرتھ کو آشیرباد دینے لگے۔

ادھیاے اُنیسوان۔ سو اشومیدھ جگ کرنا راجہ پرتھ کا

میترے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب سب پرجا راجا پرتھ کی آنند اور خوش ہوئی تب راجا نے رکھیشورون اور براہمنون کو بلا کر سنکلپ سو اشومیدھ جگ کا کیا اور برہماورت مین سوایمبھو منُ کے استھان پر نہکام جگ کرنے لگا راجا پرتھ کے نیت اور دھرم کرنیسے گھی اور دودھ اور دہی کی ندی سنسار مین پرکٹ ہو کر بہنے لگی اور موتی اور سونا اور چاندی اور تانبا وغیرہ کی کھان سمدر اور پہاڑون سے بغیر کھودے پرکٹ ہو گئین اسلیے اُنکے راج مین کوئی دردری اور دُکھی نہ تھا جب راجا نے شاستر کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑ کر اپنی فوج اُسکے ساتھ کر دی تب وہ گھوڑا سا تو دیپ مین پھر کر چلا آیا کسی دوسرے راجا کو ایسی سامرتھ نہ ہوئی جو راجا پرتھ کا گھوڑا باندھ سکے سب راجا اُسکے ادھین ہو کر اپنے اپنے دیش کا پیسا اُسکو دیتے تھے جب اسی طرح راجا نے ننانوے ۹۹ جگ پوری کر کے سوین جگ شروع کر کے شیام کرن گھوڑا چھوڑا تب اندر نے چنتا کر کے بچار کیا کہ سوین جگ پوری ہو جانے پر راجا پرتھ میرا اندراسن چھین لیگا اس لیے یہ گھوڑا لینا چاہیئے جس مین سو جگ پوری نہونے پاوین ایسا بچار کر اندر اپنے بیٹے سے بولا کہ تو جا کر یہ گھوڑا کسی طرح پکڑ کر ہمارے پاس لے آ جب اندر کا بیٹا گھوڑا پکڑنے کے واسطے آیا تب اُسکے ساتھ بڑے بڑے جودھا دیکھ کر مارے ڈر کے گھوڑے کو نہ پکڑ سکا اور اندر کے پاس جا کر کہا کہ مجھ مین سامرتھ نہین ہی جو اُس گھوڑے کو پکڑ سکون تمکو سامرتھ ہو تو پکڑ لاؤ یہ بات سُنکر اندر نے بچار کیا کہ راجا پرتھ بڑے دھرماتما اور بلوان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہین اُنسے سنگھ لڑائی کرکے ہم گھوڑا نہین لاسکتے کچھ چھل کرکے گھوڑا لانا چاہیئے ایسا بچار کر راجا اندر جوگی کا روپ بنکر گھوڑے کے پاس گئے جب راجا کے نوکرون نے جوگی سمجھ کر اُنکو وہان جانے سے منع نہین کیا تب اندر اُس گھوڑے کی باگ پکڑکر آکاش کی راہ سے اپنے لوک کو لیچلے جب راجا کے نوکرون نے جو اُڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے تھے یہ حال دیکھا تب راجا سے کہا کہ ای مہاراج ایک آدمی جوگی روپ بن کر گھوڑے کو آکاش مین اُڑا لیگیا یہ بات سُنتے ہی راجا نے براہمنون سے پوچھا کہ تم لوگ اپنی گیان درشٹ سے بچارو کہ یہ جوگی کون تھا جو گھوڑا ہمارا لیگیا براہمنون نے دیو درشٹ سے دیکھ کر کہا ای راجا گھوڑا تمھارا راجا اندر اِس ڈر سے اپنے لوک مین لیے جاتے ہین کہ سَتو جگ پوری ہوجانے سے اندر اسن میرا لے لیگا یہ بات سُنکر راجا پرتھ بولے کہ مین اندر لوک لینے کی کچھ اچھا نہین رکھتا لیکن اندر جو ہماری جگ بند کرنا چاہتا ہی اس لیے اُس گھوڑے کو ضرور منگوانا چاہیے یہ بات براہمنون سے کہکر راجا نے بجتا شوا اپنے بیٹے کو آگیا دی کہ تو ابھی جاکر گھوڑے کو لے آ۔ اور اِترمُن کو اُسکے ساتھ کردیا جب وہ دونون وہان سے اُڑتے ہوئے اندر لوک کے پاس پہونچے تب رکھیشور نے گھوڑا لیے جاتے ہوئے دیکھ کر بجتاشو کو دکھلا دیا راج کمار نے اندر کو گھوڑے سمیت دیکھتے ہی سرونت نام بان دھنکھ پر چڑھا کر جیسے چاہا کہ اندر کی چھاتی مین مارین ویسے ہی اندر اپنے پران کے ڈر سے گھوڑا وہان چھوڑکر انتردھیان ہوگئے اور بجتاشو نے گھوڑے کو راجا پرتھ کے پاس لاکر حال بھاگ جانے اندر کا کہدیا جب اندر گھوڑا چھین جانے سے بہت شرمندہ ہوئے تب اپنی مایا سے اندھیا لا پیدا کر کئی مرتبہ دھوکھا دیکر گھوڑا چُرا لیگئے لیکن راجہ پرتھ کا بیٹا بجتاشو جاکر چھین چھین لایا جب اندر نے کئی مرتبہ گھوڑا چھن جانے پر بھی چرانا اُسکا نہ چھوڑا تب راجا پرتھ نے کرودھ کرکے دھنکھ بان اندر کے مارنے کو اُٹھایا اُس وقت جگ کرانے والے رکھیشورون نے راجا کو سمجھایا کہ ای پرتھوی ناتھ آپنے سوا شو میدھ جگ کا سنکلپ کیا ہی کرودھ کرنے سے سنکلپ مین وگھن ہوگا اور اندر امرت پینے سے کسی طرح مرنہین سکتا جب رکھیشورون کے سمجھانے سے راجا کا کرودھ شانت ہوا تب برھماجی نے نارد مُن سمیت جگ شالا مین آکر کہا کہ ای راجا تم اندر کے مارنے کی اِچھا مت کرو تمھارے ہاتھ اُسکی موت نہین ہی جو تمکو اندر اسن لینے کی اچھا ہو تو اُسکو اندر پُری سے نکالکر وہان کا راج کرو اور جو مُکت کی اچھا رکھتے ہو تو شتوین جگ مت کرو جتنی جگ تمنے کی ہین اُنھین جگ کے کرنے سے پرمیشور تمکو درشن دیکر مُکت پدوی دینگے اور تمھارے جگ کرنے کا حال سنساری لوگ سُنکر شبھ کرم کرینگے اور اندر کے بھلاوا دینے کا حال سنکر کلجگ باسی پاکھنڈ رچین گے جب برھماجی کے سمجھانے سے راجا پرتھ نے اپنا کرودھ چھما کیا تب برھماجی نارد من سمیت اپنے لوک کو گئے تب راجا پرتھ براہمنون سے بولا کہ مین اندر لوک کی کچھ اچھا نہین رکھتا تو بے جگ اچھی طرح سمپورن ہو مین ایک جگ جو باقی ہی وہ مین نہین کرونگا یہی پورن آہت اگن کُنڈ مین ڈال دو جیسے رکھیشورون نے منتر پڑھ کر پورن آہت کیا ویسے ہی برھماجی نے نارائن جی کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج ایک راجا اندر کے سلمنے دوسرا کوئی سَتو جگ نہین کرسکتا اور راجا پرتھ پرم بھگت کا سنکلپ جھوٹھا نہونا چاہیے اور آپ سب باتون کے مالک ہین جیسا اُچت ہو وہ کیجیے یہ بات سنتے ہی پرمیشور ترلوکی ناتھ برھماجی اور اندر کو اپنے ساتھ گرڈ پر بٹھال کر پورن آہت ڈالنے کے سمے اُس جگ شالا مین آپہونچے اُنکو دیکھتے ہی راجا پرتھ اور سب براہمن اور رکھیشور کھڑے ہوکر بیکنٹھ ناتھ کو دنڈوت کرکے استت کرنے لگے۔

ادھیائے بیسوان - بُلانا راجا پرتھ کا سب راجون کو اپنے مکان پر

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت نارائن جی نے راجا پرتھ کی استت کرنے سے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای راجا تمھاری سَتو جگ سمپورن

۱۔ विजिताश्व

۲۔ सरवन्त

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہو مین ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو اور تم اندر کا ارادھ چھما کر کے اُس سے کسی بات کا بروادھ نہ رکھو کسواسطے کہ آتما کو آتما سے دشمنی کرنا نچاہیئے سب چھوٹے بڑے جیوون مین آتما ایک ہو کر شبھ اور اشبھ کرم کرنے سے بھلا اور بُرا کہلاتا ہی سو تم دیا اور دھرم سے رہکر پرجا کا پالن کرو تمکو سنکا وک رکھیشور آگر گیان اُپدیش کرینگے یہ بات ترلوکی ناتھ کی سُنکر راجا پرتھ نے بدھ پور بک اُنکی پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دین دیال مین کسی کے ساتھ دشمنی نہین رکھتا اور اندر لوک یا کسی دوسری چیز کے لینے کی کچھ چاہنا نہین رکھتا کیون یہی چاہتا ہون کہ آپکے چرنون کی بھکت اور پریت میرے ہردے مین بنی رہے اور آپ کا جس اور گن مجکو دس ہزار کانون کے برابر سُن پڑے اور آپ شری لچھمی جی سے بھی اُدھک پیارا اپنے بھکتون کو جانتے ہین جسنے آپ کی بھکت کا سُکھ پایا وہ آدمی موہ جال مین نہین پھنستا مجکو آپ کے چرنون کی بھکت اور پریت چاہیے یہ بات سُنتے ہی نارائن جی خوش ہو کر بولے کہ اے راجا تم میرے پرم بھکت ہو تمھاری سب اچھا پوری ہوگی جب ترلوکی ناتھ ایسا کہکر بیکنٹھ کو پدھارے اور برھما جی بھی اپنے استھان کو گئے اور راجا کی جگت سمپورن ہوئی تب براہمن اور رکھیشورون کو بہت دان اور دچھنا دے کر بدا کیا اور اندر سے پریت رکھ کر دھرم کے ساتھ پرجا کو پالنے اور راج کرنے لگے اُنکے راج مین براہمن اور رکھیشورون نے کبھی کسی پر کرودھ نہین کیا اور سب چھوٹے اور بڑے خوش اور چین سے رہنے لگے کچھ دن گئے راجا نے بچار کیا کہ ہمارے راج بھر مین سب چھوٹے بڑے چارون برن پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے اور ہر کتھا سنتے اور بُرے کرمون سے بچکر سادھ اور براہمن کی سیوا کرتے تو بہت اچھا ہوتا ایسا بچار کر راجا نے ساتون دیپ کے راجا اور رکھیشور اور براہمن اور مہاتما اور چارون برن کے لوگون کو نیوتا بھیج دیا سو تھوڑے دنون مین سب راجا پرتھ کے یہان آکر اکٹھا ہوئے راجا نے اُنکا ایسا ادر سمان کیا کہ سب خوش ہو گئے۔

ادھیائے اکیسوان ۔ کہنا راجا پرتھ کا سب راجون سے واسطے پھیلانے بھگوت بھجن کے اپنے اپنے راج مین

میتریے جی نے بدرجی سے کہا کہ جب راجا پرتھ سب راجون کا شتکار کھلانے پلانے ناچ رنگ کھلانے سے کر چکے تب سب راجا اور پرجا اور رکھیشورون کو سبھا مین بٹھا کر بولا کہ ایک چیز ہم تم لوگون سے مانگتے ہین لیکن دُباؤ ڈال کر نہین مانگتے تم لوگ دیا کر کے اپنی خوشی سے ہمکو دو تو تمھارا بڑا احسان ہوگا یہ بات سُنکر سب راجون نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے پرتھوی ناتھ ہمارا تن دھن استری پتر سب آپکے اوپر نچھاور ہین جو آگیا دیجیے وہ کرین تب راجا پرتھ بولے کہ ہم چاہتے ہین کہ ساتون دیپ مین جتنے چھوٹے بڑے پرش اور استری چارون برن کے ہین وہ سب نارائن جی کی بھکت تو جا جپ تپ نام کا اسمرن کیا کرین جس راجا کے دیش مین پرجا لوگ جو کچھ پُن یا پاپ کرتے ہین اُسکا چھٹھوان حصہ راجا کو پہونچتا ہی پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنا اور اُنکے چرنون مین بھکت اور پریت رکھنا اور اوتارون کی کتھا اور لیلا سُننا چارون برنون کو ضرور چاہیئے ہر بھجن اور بھکت کرنا کسی خاص برن کے واسطے الگ کر کے نہین بنایا گیا ہی چارون برنون مین سے جو کوئی سچے من سے اسمرن اور بھکت کرتا ہی اُسپر پرمیشور دیال ہو کر ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ اُسکو دیتے ہین دیکھو شوری بھیلنی کا جوٹھا بیر دیا ہوا پرمیشور نے بڑے پریم سے کھایا تھا اسی طرح بہت آدمی ہر بھکت پدوی کو پہونچے ہین دوسرے راجون کے وقت مین برن اور اشرم کے اور اور دھرم سچے تھے اور ہماری یہ اچھا ہی کہ ہمارے وقت مین پرمیشور کا نام لینا اور اُن کی بھکت کرنا راجی ہو جاوے سو تم لوگ اپنی اپنی پرجا کو اسی دھرم کا اُپدیش کرو جو اناج کھیت مین پیدا ہوتا ہی اُسکا چھٹھوان حصہ راجا کو پرجا سے لینا چاہیئے سو وہ ہمنے اپنا چھٹھوان حصہ پرجا کو چھوڑ دیا اسی مین سب لوگ ہوم اور دان کیا کرین سوائے اس کے اور کسی کو جس چیز یا روپیہ کی چاہنا ہو وہ ہمارے یہان سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لیجا کر شبھ کرم مین خرچ کیا کرے ہم اسمین بہت خوش ہین جو دھن دھرم مین خرچ ہو یا دوسرے کے کام آوے اسی کو سپھل جاننا چاہیے اور
پرمیشور کی بھکت کرنے سے آدمی کی سب کامنا پوری ہو کر مرنے کے بعد بیکنٹھ کا سکھ ملتا ہی جس طرح آگ لکڑی مین رہکر پاچے کیے بنا
نہین نکلتی اسیطرح پرمیشور سب کے ہردے مین رہکر بنا بھکت کیے اور گیان پراپت ہوئے دکھلائی نہین دیتے اور پرمیشور کا جڑ ٹھکھ اگن اور
چیتن سکھ براہمن ہی پرمیشور جنبا براہمن کو کھلانے سے خوش ہوتے ہین اُتنا اگن مین حکمّ ہوم کرنے سے خوش نہین ہوتے سو مین
انھین براہمنون کے چرنون کی دھول اپنے ماتھے پر چڑھاتا ہون جنکی سیوا کرنے سے آدمی جلد اپنا منورتھ پاتا ہی جس آدمی سے براہمن
خوش ہو اُسکو سمجھنا چاہیے کہ پرمیشور اس سے خوش ہین اور جسپر براہمن کرودھ کرے اُسکو پرمیشور کا دشمن جاننا چاہیے یہ بات سنتے ہی
سب براہمن اور رکھیشورون نے راجا کو آشیرباد دیکر کہا کہ جب ایسا دھرماتما راجا ہم لوگون نے پایا تب سب دکھ ہمارے چھوٹ گئے
تب تو سب راجون اپنے اپنے دیش مین آگیا راجا پرتھ کی آگیا کے موافق دھرم کا راج کر دیا جب راجا پرتھ کے اُپدیش
سے سب لوگ سنساری ساتون دیپ مین پرمیشور کے چرنون کی بھکت اور اُنکے نام کا اسمرن کرنے لگے تب دیولوک مین یہ سما چار سنکر
ایک دن سنکادک رکھیشورون نے برھماجی کی سبھا مین کہا کہ مرت لوک مین راجا پرتھ ایسا دھرماتما پیدا ہوا ہی کہ جسکے اُپدیش سے ہر جن ہر
بھگوت دھرم کر کے سب لوگ کرتارتھ ہونگے سو ہم بھی راجا کو دیکھنے جاتے ہین ایسا کہکر وہ چارون بھائی راجا پرتھ سے ملنے کے واسطے
راج مندر پر آئے ان سبکو آکاش کی راہ سے سورج کی طرح آتے دیکھ کر راجا اپنی سبھا سمیت اُٹھ کھڑا ہوا اور دنڈوت کر کے بڑی خوشی اور
آدر سے سنگھاسن پر بٹھال کر چرن اُنکا دھویا اور بدھ پوربک پوجا کر کے اور چرنامرت لینے کے پیچھے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای مہاراج میرے
پچھلے جنم کا پُن اُدے ہوا جو آپنے بنا بُلائے اپنا درسن دیکر مجھے کرتارتھ کیا یہ دین بچن سُنکر سنت کمار جی بولے کہ ای راجا پرمیشور مین
تیری بھکت سُنکر ہم تجکو دیکھنے آئے ہین راجا نے بہت دیا اُنکی اپنے اوپر دیکھ کر پوچھا کہ ای دین بندھو سنساری آدمی جنم اور مرن سے کس طرح
چھوٹے ہین سنت کمار جی نے کہا کہ ای راجا تمنے سنسار کا بھلا کرنے کے واسطے یہ بات پوچھی ہی سو اسکی تدبیر ہم تمسے کہتے ہین سو تو جو
کوئی آدمی کاتن پاکر انتھ کرن سے شیام سندر کے چرن اور سروپ کا دھیان اور زبان سے اُنکا اسمرن اور ہر ہر چار کر کے کرکانون سے
اُنکی کتھا اور لیلا پریت کے ساتھ سُنا کرتا ہی وہ آدمی جنم مرن سے چھوٹ جاتا ہی اور پریت پرمیشور مین دڑھ ہو جانے سے پھر کرم نہین ہو جاتی
اور سادھ اور مہاتما کے ملنے مین دونون کو لابھ ہوتا ہی اور دُنیا مین اپنے شریر اور گھر اور استری اور پتروں کو اپنا سمجھ کر اُنسے پریت رکھنا
یہی دُکھ کی جڑ جانو اور پرمیشور کے چرنون کا دھیان کرنے سے گیان پراپت ہوتا ہی اور کام کرودھ لوبھ موہ مین چت لگانے سے گیان
نہین رہتا یہ بات بچار کر آدمی کو واجب ہی کہ بُری سنگت سے الگ رہکر سنت اور مہاتما کی سیوا کیا کرے جسمین اُسکا بھلا ہو سوائے
اسکے دوسری کوئی تدبیر مکت ہونے کے واسطے نہین ہی یہ گیان سُنکر راجا نے بنے کیا کہ ای تارن ترن مہاراج جس طرح کرپا کر کے
آپ یہان آئے ہین اُسی طرح دیال ہو کر ایسا آشیرباد دیجیے جسمین سب پرجا میری ہر بھکت ہو جاوے اور یہ گیان جو آپنے مجھکو
اپدیش کیا اُسکے بدلے مین آپ کو کون سی چیز دون جو مین اپنا سرودن تو اُس گیان کی برابری نہین رکھتا اور جب مین نے سر جھکا کر آپکو
دنڈوت کی تب سر دینے مین کچھ باقی نہ رہا اور سب دھن اور راج اپنا مین براہمن اور بشنو کا سمجھ کر اُن لوگون سے جو بچتا ہی
اُسکو اپنے کام مین لاتا ہون اس لیے آپ کو کچھ نہین دے سکتا آپ کارنی (قرضدار) ہون آپ دیا کر کے کوئی ایسی
تدبیر کیجیے جسمین اس رن سے مین اُرن ہو جاؤن سنت کمار جی نے کہا کہ ای راجا جس طرح کوئی کسی کا رنیا ہو اور پانے والا رن کا کہے
قرضہ ۱۲

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ ہمنے اپنا رن تجکو چھوڑ دیا تو وہ اُرن ہوجاتا ہی اسی طرح ہمنے بھی رن چھوڑ کر اُرن کر دیا سنکادک یہ کہکر برہم لوک کو چلے گئے

ادھیائے بائیسوان جانا راجا پرتھ کا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین اُرچ اپنی استری سمیت

میترے جی نے کہا کہ ای بدرجی سنکادک کے جانے کے پیچھے راجا پرتھ نے اُسی طرح دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ بہت دنون تک راج کیا لیکن وہ سدا سادہ اور براہمن کی سیوا اور ہرِبھجن کرکے نارائن جی کتھا اور کیرتن سنا کرتا تھا اور ساتو دیپ مین بھگوت بھجن ہوتا تھا جب راجا کے اُرچ نام استری سے بجتا شوادک پانچ بیٹے پیدا ہوئے تب راجا نے کچھ دن پیچھے بچار کیا کہ دیکھو یہ راج اور دھن سدا بنا نہ رہکر مرنے کے پیچھے ساتھ نہین جاتا اسلیے اُتم ہی کہ مین اس سے الگ ہوکر جنگل مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرون جسمین میرا پرلوک بنے راجا پرتھ نے یہ بات بچار کر راج گدی اپنے بڑے بیٹے بجتا شو کو جو چھتیس ۳۶ گن ندھان تھا دے دی اور من اپنا سنساری مایا سے برکت کرکے اُرچ اپنی استری سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا راجا پرتھ کے چلے جانے سے سب پرجا نے دُکھ بہت کیا۔ ۱-विजिताश्व

ادھیائے تیئیسوان۔ تن تیاگ کرنا راجا پرتھ کا ساتھ جوگ ابھیاس کے اور ستی ہونا اُرچ اُنکی استری کا

میترے جی بولے کہ ای بدرجی راجا پرتھ نے جنگل مین جاکر گرمی مین پنچ اگن تاپا اور برسات مین میدان مین بیٹھے رہے اور جاڑے مین پانی کے بھیتر کھڑے رہکر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کیا جب اسی طرح استری سمیت تپ کرتے ہوئے کچھ دن بیت گئے تب ایک دن راجا نے بچار کیا کہ اب یہ تن چھوڑ کر بیکنٹھ مین جانا چاہیے یہ بات ٹھان کر مدھیان سمے راجا پرتھ نے آدنرنکار جوت کے دھیان مین جوگ ابھیاس کے ساتھ بیٹھکر برہمانڈ کی راہ سے پران اپنا نکال دیا تب اُرچ اُنکی استری نے یہ حال راجا کا دیکھ کر پہلے بہت سوچ کیا پھر من کو دھیرج دیکر اٹھی اور جنگل سے لکڑی بٹور کر چتا بنائی اور اُسپر راجا کی لُوتھ رکھ کر آگ لگا دی اور اپنے پت کے چرن دیکھتے ہوئی ساتھ پرکرما اُس چتا کی دی اور ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای مہاراج مین تمھارے بنا دوسری جگہ نہین رہ سکتی مجکو اکیلے چھوڑ کر کہان چلے جہان آپ جاتے ہین وہان مجکو بھی اپنے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کو لے چلیے جسمین آپ کی سیوا کرنے سے میرا پرلوک بنے یہ بات کہکر رانی بھی اُس چتا مین کود کر راجا کے ساتھ ستی ہوگئی اُسوقت ایک بمان بہت اچھا جڑاؤ جسمین مخملی بچھونا بچھا تھا اور موتیون کی جھالر لگی تھی بیکنٹھ سے وہان پر آیا راجا پرتھ اپنی استری سمیت اُسپر بیٹھکر بیکنٹھ کو چلے گئے۔

ادھیائے چوبیسوان۔ استت کرنا دیوتاؤن کا راجا پرتھ کی اور راج کرنا بجتا شو کا ساتھ دھرم کے

میترے جی بولے کہ ای بدرجی جسوقت راجا پرتھ اپنی استری سمیت بمان پر بیٹھکر بیکنٹھ مین پہونچا اُسوقت دیوتاؤن نے اُنکی استت کی اور آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو آج تک اس طرح کا راج اور پرجا پالن اور تپسیا کسی راجا نے نہین کی اور ایسی پت برتا استری اُرچ کی طرح دوسری نہ ہوگی اور راجا نے اپنی راج گدی کے سمے ایسا دھرم بڑھایا کہ ساتون دیپ مین سنساری لوگ ہر بھگت ہوگئے اور وہ اسلیے راج کاج کرتے تھے جسمین ادھرمی اور پاپیون کو دنڈ دینے سے پُن پراپت ہوا اور راجا پرتھ جو نارائن جی کا اوتار تھے سنساری راجون کو دھرم اُپدیش کرتے اور پرتھوی پرنگر اور گانون اُدک بسا کر جیوؤن کو سُکھ دینے کے واسطے منکو کا شریر دھارن کیا تھا اتنی کتھا سنا کر میترے جی بولے کہ ای بدرجی جب راجا پرتھ کا بڑا بیٹا بجتا شو راج گدی پر بیٹھا تب اُسنے اپنے چارون بھائیون کو چارون دشا کا راج بانٹ دیا اور نج راج گدی پر آپ بیٹھ کر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا اس کے راج مین بھی سب رعیت خوش رہتی تھی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت ایکبار بششٹھ جی نے تین طرح کی اگن کو ایک جسمین براہمن لوگ ہون کرتے ہین دوسری رسوئین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بنانے کی تیسری جو لکڑی مین رہتی ہی شاپ دیا تھا کہ تم مرت لوک مین جاکر آدمی کے تن مین جنم لو اس شاپ سے تینون اگن نے سنسار مین آکر
راجا بجتاشو کے یہان شکھنڈنی نام استری سے جنم لیا راجا نے انکا نام پاوک اور پومان اور سنج رکھا وہ لوگ تھوڑے دن دنیا مین رہکر
تن تیاگ کرنے کے پیچھے پھر اگن دیوتا ہو گئے اور راجا بجتاشو کی پرسوت نام دوسری استری سے ہبر دھان نام بیٹا پیدا ہوا جسکا. لواہ
ہبر دھانی نام اگن کی کنیا سے ہوا ہبر دھان کو اسی استری سے پراچین برہکھ وغیرہ چھ بیٹے پیدا ہوئے پراچین برہکھ کے یہان ست دتی
نام استری سے جو بہت سندر تھی دس لڑکے ایک صورت کے جنکو پرچیتا کہتے ہین پیدا ہوئے بدن انکا دس لڑکون کی طرح الگ الگ تھا
پر روپ اور گیان سبکا ایک تھا اسواسطے دسون کا نام پرچیتا رکھا جو ایک کو بلاؤ تو دسون بولین اور انمین جو ایک کام کرے وہی دسون
کرین ایک کے بیمار ہونے سے دسون بیمار ہو جاوین دیکھنے مین وہ دسون الگ الگ تھے پر بدھ اور پرارپدھ اور کرم اور موکت
اور جنا سبکا ایک ساتھ جب انھون نے اپنے باپ کی آگیا سے بن مین جاکر دس ہزار برس پرمیشور کی تپسیا کی تب مہادیو جی اونسے بہت گیان چرچا ہوئی

ادھیاے پچیسوان ۔ شری مہادیو جی اور پرچیتون کی بات چیت ہونا

بدر جی نے اتنی کتھا سنکر میتریے رکھیشور سے پوچھا کہ جو کچھ گیان چرچا شری مہادیو جی اور پرچیتون سے ہوئی تھی وہ برن کیجیے میتری
جی نے کہا کہ جب پرچیتا لوگ پیدا ہوئے تب پراچین برہکھ نے اُن دسون لڑکون کو آگیا دی کہ پہلے تم لوگ جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ کرو
بھگوان کا درشن ہونے کے پیچھے نارائنی سرشٹ دنیا مین پیدا کرنا پرچیتا لوگ یہ بات سنتے ہی گھر سے نکلکر پچھم طرف سمدر کے نزدیک
چلے گئے انکو وہان ایک استھان بہت رمنیک تالاب کے کنارے دکھلائی دیا انھون نے وہان بیٹھ کر آپس مین بچار کیا کہ ہم نہین جانتے کہ
نارائن جی کون ہین اور کس طرح انکا تپ اور اسمرن کرنا چاہیے وہ لوگ اسی چنتا مین بیٹھے تھے کہ اتنے سمے کچھ بولی آدمی کی سنائی دی
تب انھون نے آپس مین کہا کہ یہان کوئی دکھلائی نہین دیتا یہ کون بولتا ہی سہی کہہ رہے تھے کہ اتنے مین شری مہادیو جی اسی تالاب سے
نکلکر وہان آئے انکے ساتھ دیوتا لوگ استت کرتے اور گندھرب لوگ گاتے تھے جب پرچیتا لوگ انکو نہ پہچانکر اسی طرح بیٹھے رہے
تب شری مہادیو جی نے کہا کہ ای پرچیتاہم مہادیو جی ہین تم لوگون کو گیان سکھلانے کے واسطے یہان آئے ہین کہ تم لوگ نارائن جی کا بھجن
اور اسمرن اسطرح سے کرو کہ جسمین تمکو انکا درشن ملے اور جس طرح نارائن جی مجکو پیارے ہین اسی طرح نارائن کے بھگت مجکو پیارے ہین
مین تمکو بھگت سمجھکر گیان سکھلانے آیا ہون یہ بات سنکر پرچیتون نے بڑی خوشی سے کھڑے ہو کر شری مہادیو جی کو دنڈوت کی
اور بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھا کر بنے پورک انکی استت کرنے لگے تب شری مہادیو جی نے ہنس گیت استوتر نارائن استت کا پرچیتون ٤. हंसगुह्य
کو سکھلا کر کہا کہ تم لوگ نت پراتہ کال اور سندھیا سمے اشنان کر کے یہ استت پڑھ کر نارائن جی کے چترتھ بھجی روپ کا دھیان کیا
کرو پرمیشور تم کو جلد ملینگے ای پرچیتا مین دن رات یہی کام رکھ کر بھگت اور گیانیون کا درشن کیا کرتا ہون اور جو لوگ اپنے اگیان
سے پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین چاہنا نہین رکھتے انکو گیان سکھلا کر کرتارتھ کر دیتا ہون سو جنم تک جو کوئی اپنے برن اور آشرم
کے دھرم مین جیسا کہ براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر کے واسطے بید اور شاستر مین لکھا ہی ڈر رہکر اسی کے موافق کرم کرتا
رہتا ہی اور پاپ اور ادھرم کے پاس نہین جاتا ہی وہ آدمی سو برس تک مہادیو رہکر پھر چترتھ بھجی روپ پرمیشور کا پاتا ہی اس طرح
کا دھرم اور بھگت کرنے والا آدمی دوسری بات سے کچھ پریوجن نہین رکھتا شری مہادیو جی یہ گیان پرچیتون کو سکھلا کر
کیلاس پربت کو چلے گئے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُدھیائے چھبیسوان ۔ بھینٹ کرنا نارد جی کا پرچیتون کے باپ پراچین برہکھ سے

دوہا

سادھن جگ انیک سے سرے نہ ایکو کام
بنا بھگت بھگونت کے جیونہ لہے بشرام

میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی پرچیتا لوگ سادھ اور بشنو کی بڑائی اور پرمیشور کے ملنے کی تدبیر شری مہادیو جی سے سنکر استوتر پڑھنے لگے اور نارائن جی کے دھیان کرنے مین لین ہوئے جب اُنکو دس ہزار برس ہر بھجن کرتے بیت گئے تب پرمیشور نے پرسن ہو کر اور درشن دیکر بڑی خوشی سے اُنکو بردان دیا تب بھی وہ لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھ کر اسی طرح پرمیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہے اور پراچین برہکھ اُنکے باپ نے بہت دنون تک سنساری سکھ اور راج بھوگ کر یہ بات بچار کی کہ راج اور دھن بھگوان کی کرپا سے پاکر سنساری سکھ مین خرچ کرنا اچھا نہین ہوتا اُسکو دان اور جگ ادک مین خرچ کر کے اپنا پرلوک بنانا چاہیے ایسا بچار کر راجا نے اتنا دان اور جگ کرنا شروع کیا کہ شاستر کے موافق بھرت کھنڈ کے دیش مین جس جس جگہ جگ کرنا اُچت تھا کوئی جگہ جگ کرنے سے باقی نہین رہی لیکن راجا کا من برکت نہ ہو کر سورگ اور اندر لوک کے سکھ کی چاہ بنی رہی یہ حال اُسکا دیکھ کر نارد جی نے بچار کیا کہ دیکھو راجا کی عمر صرف جگ ہی کرتے کرتے بیتی جاتی ہے اور کیول جگ کرنے سے اسکا پرلوک نہین بنے گا راجا دھرماتما کے کل مین یہ پیدا ہوا ہے اسواسطے اسکو کچھ گیان سکھلا کر بھوساگر پار اُتار دینا چاہیئے یہ بات بچار کر نارد منی مرت لوک مین راجا کے پاس آئے راجا نے اُنکو دیکھتے ہی بڑی خوشی سے دنڈوت کر کے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھا کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج میرا بڑا بھاگ اُدے ہوا جو آپ ایسے مہاتما پرش نے کرپا کر کے مجکو درشن دیا نارد جی ہنسکر بولے کہ ای راجا سچ بات ہے تیرا بڑا بھاگ تھا جو تو آدمی کا تن پاکر بھرت کھنڈ کی پرجا کا راجا ہوا اور تو نے اس بھرت کھنڈ مین جو کرم بھوم ہے جگ وغیرہ بہت سے دھرم اور کرم کیے پرجہان پہونچنے کی اچھا کر کے راستہ چلے تو اُس ٹھکانے پر پہونچنا چاہیئے اور جو چلے ہی چلے راہ مین عمر پوری ہو جائے اور اُس ٹھکانے پر نہ پہونچے تو اُس راہ چلنے سے سوائے تھکنے کے اور کیا لابھ ہوگا یہ بات نارد منی کی سنکر راجا نے بڑا آشچرج مانکر من مین کہا کہ دیکھو بید اور پُران مین جگ اور دان کرنے کا بڑا پُن کہا ہے اس سے بڑھ کر دوسرا دھرم نہین لکھا ہے اور نارد جی ایسا کہتے ہین اسکا کیا بھید ہے ۔ راجا یہ بات بچار کر چنتا کرنے لگا ۔

اُدھیائے ستائیسوان ۔ دیکھنا راجا پراچین برہکھ کا اُن جیودن کا سورو پ جنکو مار کر جگ مین ہون کر دیا تھا

نارد جی نے راجا کے من کی بات اپنے گیان سے جانکر بچار کا کہ جبتک کچھ ڈر راجا کو نہ دکھلاؤنگا تب تک من اسکا جگ کرنے سے نہین پھریگا ایسا بچار کر نارد منی نے اپنے جوگ بل سے جتنے جانور راجا نے جگ مین مارے تھے اُن سبکو آکاش مین راجا کے سامنے لاکر کھڑا کر دیا جب وہ سب جیو راجا کو گھورنے لگے تب نارد جی بولے کہ ای راجا یہ سب جانور تمکو دیکھ رہے ہین جیسے راجا نے آکاش کی طرف آنکھ اُٹھا کر اُنکو کرودھ سے اپنی طرف گھورتے دیکھا ویسے مارے ڈر کے کانپتا ہوا نارد جی سے بولا کہ ای منی ناتھ مین نے ان سب جانورون کو مار کر اپنے جگ مین ہون کر دیا تھا سو یہ سب مجکو کسواسطے کرودھ سے دیکھتے ہین آپ کرپا کر کے اس کا کارن برنن کیجیے جسمین میرا ڈر اور سندیہ چھوٹ جاوے یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ ای راجا جسطرح تمنے ان جیودن کو مار کر جگ مین ہون کیا تھا اسی طرح تمکو بھی یہ سب جانور ایک ایک جنم مین مار کر بدلا لینگے یہ بات سنتے ہی راجا کو بڑا سوچ اس بات کا ہوا کہ جتنے جیو مین نے مارے ہین اُتنے ہی جنم مجھکو لینے پڑینگے تب مین اُنکے بدلے سے اُرن ہونگا مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو اتنے جیودن کو مار کر ہون کیا ایسا بچار کر راجا بولا کہ ای مہاراج جتنے پنڈت اور پروہت اور منتری میرے یہان ہین اُن سبھون نے مجکو یہ مت دی تھی کہ جگ کرنے سے بڑھ کر دوسرا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دھرم نہین ہی اور آپ مجکو اسمین ڈر بتلاتے ہین اسکا کارن کیہے اسوقت راجا کے نزدیک ایک پنچرڑا مینا کا اور ایک پنچرڑا طوطے کا رکھا ہوا
نارد جی نے دیکھکر کہا کہ ای راجا یہ طوطا اس مینا سے بار بار کہتا ہی کہ جو تو مجکو اس پنچرڑے سے نکال دے تو مین قید سے چھوٹکر جنگل مین
پنچھیون کے ساتھ بہار کرون اور مینا کہتی ہی کہ ای طوطے مین بھی چاہتی ہون کہ کوئی مجکو اس پنچرڑے سے باہر نکال دیتا تو اپنے ساتھیون مین
جاکر خوشی مناتی دونون آپس مین ایک دوسرے سے کہتے ہین کہ پہلے تم اڑو لیکن اڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے جو دوسرے کو پنچرڑے
سے باہر نکال سکے یہ بات سنکر راجا بولا کہ ای من ناتھ یہ دونون آپ پنچرڑے مین بند ہین کسطرح ایک دوسرے کو نکال سکے جب ان مین سے
ایک پنچرڑے سے باہر ہو تب دوسرے کے نکالنے کی تدبیر کرے نارد جی بولے کہ ای راجا اسیطرح تمہارے پنڈت اور پروہت اور منتری لوگ
بھی سنسار روپی مایا جال کے پنچرڑے مین پڑے رہکر کیا سامرتھ رکھتے ہین جو تمکو اس سنسار روپی جال سے باہر کرسکین یہ بات سنکر راجا سمجھا
کہ آجتک ایسا گیانی مجکو کوئی نہین ملا جسکا بچن سننے سے مجکو گیان پراپت ہوتا ایسا بچار کر راجا نے بنے کیا کہ ای مہاراج کوئی تدبیر آپ بتلائیے
جس سے ان جیوون کے ہاتھ سے بچکر مکت پدوی کو پاؤن یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ ای مہاراج ایک اتہاس ہم کہتے ہین سنو کہ ایک
پرنجن[2] نام راجا ابگیات اپنے متر سے بڑی پریت رکھتا تھا اور کسی دوسرے کو یہ بات معلوم نہ تھی اور ابگیات سبطرح سے راجا کے کھانے
اور پہرنے اور سکھ اور آرام کی سدھ لیتا تھا ایک سمے راجا پرنجن اپنی اچھا سے ابگیات کا ساتھ چھوڑکر کسی دوسری جگہ جانے کے واسطے
اچھا کرکے چلا سو وہ پورب اور پچھم اور اتر تینون دشاؤن مین ڈھونڈھتا اور گھومتا ہوا بہت دنون تک بیاکل رہا اچھا پوربک کوئی جگہ
رہنے کے لائق اسکو نہ ملی جب وہ دکھن دشا مین پہونچا تب ایک مکان قلعہ کے برابر بہت اچھا دروازے کا دکھلائی دیا اسکے چارون طرف
نہر اور باغ اور پھل اور پھول اور میوون کے درخت تھے جنپر بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولی بولنے والے میٹھے ہوتے چہچہا رہے تھے وہان
سب طرح کا سکھ دیکھکر راجا پرنجن اس مکان مین رہنے کے واسطے اچھا کرکے بھیتر چلا تو دروازے پر پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک جوان استری
بہت سندر طرح طرح کے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے وہان ٹہل رہی ہی اور دس سہیلیان اسکے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کے واسطے موجود ہین
اور اس سے تھوڑی دور آگے ایک سانپ پانچ پھن کا دروازے پر بیٹھا ہوا دکھلائی دیا راجا پرنجن اس استری کو دیکھتے ہی اسکے روپ پر موہت ہوگیا۔

ادھیاے اٹھائیسوان ۔ بواہ کرکے سکھ اور بلاس کرنا راجا پرنجن کا اس استری سے

نارد جی بولے کہ ای پراچین برہی جب راجا پرنجن کا چت اس استری پر موہت ہوگیا تب اسکے پاس جاکر پریم سے پوچھا کہ ای سندری
تم دیو کنیا اور لچھمی جی کے برابر سندر کسکی بیٹی اور کسکی استری ہو اور کس اچھا سے یہان بہلتی ہو تمہاری آنکھون کے بان سے پرشون کا من گھایل
ہوجاتا ہی اور یہ مکان کسنے بنایا ہی اور اسمین کون رہتا ہی یہ میٹھے بچن سنکر وہ استری مسکراکر بولی کہ ای راجا مین اپنی ماتا اور پتا کا نام
نہین جانتی کہ مین کسکی بیٹی ہون اور ابھی تک میرا بواہ نہین ہوا اس لیے مجکو بواہ کرنے کی اچھا ہی اور یہ نہین معلوم کہ یہ مکان کسنے
بنایا ہی لیکن مین یہان رہتی ہون جو کوئی میرے ساتھ بواہ کرے وہ بھی اس قلعہ مین رہے اور یہ سانپ میرے دروازے پر رچھا کرنے
کے واسطے رہتا ہی یہ بات سنتے ہی راجا پرنجن نے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای پران پیاری تم مجکو قبول کرو تو مین تمسے بواہ کرنے مین بہت خوش ہون
تمہارے ساتھ بواہ کرکے مین اسی مکان مین رہکر بھوگ اور بلاس کرونگا تب وہ سندری ہنسکر بولی کہ ای راجا تمہارا ایسا سندر روپ دیکھکر
کون استری موہت نہین ہوگی جب اسطرح دونون سے بات چیت ہوئی تب راجا پرنجن اسکے ساتھ قلعہ مین جاکر گندھرب بواہ اسکے
ساتھ کرکے بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور راجا اسکے بس ایسا ہوگیا کہ دن رات اسکی اگیا مین رہکر بنا پوچھے اس کے کوئی کام

[2] १. पुरंजन
२. अविज्ञात

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کام نہین کرتا تھا جب پرنجن کے اُس استری سے بہت بیٹے اور بیٹی پیدا ہوئے تب راجا اُنکا بواہ کرکے ایک دن بنا پوچھے اُس استری
کے رتھ پر سوار ہوکر شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین جاکر بہت سے پشُ مارے اسلیے رانی کرودھ مین بھر کر میلی دھوتی پہنکر کوپ بھون مین
پڑی رہی جب راجا شکار مین دوڑ دھوپ کرنے سے پیاسا ہوکر اپنے مکان پر آیا تب اُس نے پانی پی کر داسیون سے رانی کا حال پوچھا تو
انھون نے کہا کہ نہ معلوم کونسا دُکھ رانی کو آج پیدا ہوا جو گہنا اور کپڑا اُتار کر پرتھوی پر پڑی ہی یہ بات سنتے ہی راجا بڑے ڈر اور سوچ مین
ہوکر رانی کے پاس دوڑا ہوا گیا اور پاس جاکر بڑے پریم سے پکارا جب وہ مارے کرودھ کے کچھ نہ بولی تب راجا بڑی بنتی سے اُسکے چرن
داب کر کہنے لگا کہ ای پران پیاری تم کسواسطے مجھ سے نہین بولتی ہو مین نے کونسی چیز تمکو نہین دی اور کس بات مین تمھارا کہنا نہین مانا جو تم اتنا
دُکھ اُٹھاتی ہو تمھاری یہ دشا دیکھنے سے میرا کلیجا پھٹا جاتا ہی تمکو میری سوگند ہی جلد سچ سچ کہدو جو تمکو کسی نے دُربچن کہا ہو تو مین اُسکو
بھی ڈنڈ دون یہ بات سنتے ہی رانی کرودھ سے بولی کہ یہ سب تمھارا قصور ہی جو تم بغیر پوچھے شکار کھیلنے چلے گئے تھے اسی سے مین اُداس
ہون تب راجا پرنجن رانی کے پانون پر گر کر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجھ سے قصور ہوا جو بغیر پوچھے چلا گیا اب تمھاری آگیا بغیر کہین نہ جاؤنگا
مجھے اپنا داس سمجھکر اس مرتبہ میرا قصور معاف کرو مین تمھارے اوپر نچھاور ہوتا ہون تم اپنے ہاتھ سے مجھکو باندھ کر جو چاہو سو ڈنڈ
دو جب ایسی بنتی کرنے سے رانی اُٹھی تب راجا نے اپنے ہاتھ سے مُنھ اُسکا دُھوکر بدن کی دُھور جھاڑ دی اور اُسکو گہنا اور کپڑا پہنا کر
بہت دن تک اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا لیکن من مین مایا روپی جگت سے برکت نہین ہوا جس طرح مجھکو سنساری
چاہنا بنی ہی اُسی طرح راجا پرنجن کو بڑھاپا آنے اور اندریان شتھل ہونے پر بھی سنسار کا موہ لگا تھا اتنا حال راجا پرنجن کا سُنا کر نارد مُن بولے
کہ ای پراچین برہکھ مرت نام کال کی بیٹی اپنا پت ڈھونڈھنے کے واسطے سب جگہ جاتی تھی لیکن اُسکو موت جان کر کوئی قبول نہین
کرتا تھا سو وہ ایک دن میرے پاس آکر کہنے لگی کہ تم میرے ساتھ اپنا بواہ کرو جب مین نے نہین مانا تب اُسنے کرودھ کرکے مجھکو
یہ شاپ دیا کہ تم ایک مہورت سے زیادہ کسی جگہ نہ رہکر دن رات پھرتے گھومتے رہو تم اڑھائی گھڑی سے سواے کہین ٹھہروگے تو تمھارا
سر دُکھے گا جب اُسنے مجھکو ایسا شاپ دیا تب مین نے اُسکو یہ تدبیر بتلائی کہ تو جاکر پرجوار نام گندھرب کی بہن ہو جا اُسکی فوج بہت
ہی وہ ہر روز ایک پُرش پکڑ کر تجھے بھوگ کرنے کے واسطے دیا کریگا یہ بات سنتے ہی وہ مرت پرجوار گندھرب کے پاس جاکر بولی کہ
مین تمھاری بہن ہونے کے واسطے آئی ہون گندھرب بولا کہ بہت اچھا تم یہان رہو پرجوار نے جرا نام کٹنی کو بلا کر کہا کہ تو اسکے واسطے
ایک آدمی جوان اور خوبصورت ٹھہرا دے تو ہم اسکی شادی اُسکے ساتھ کردین اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو کوئی کسیکو
کچھ چیز اپنی خوشی سے دے اور وہ نہ لیوے یا دھن پاکر دان اور پُن نکرے تو وہ آدمی پیچھے سے دُکھ پاتا ہی اور پرمیشور نے اسواسطے
موت کی حد نہین رکھی کہ جو آدمی کو اپنی موت کا حال معلوم ہو جاے گا تو وہ ادھرم کرنا چھوڑ کر برکت ہو جاے گا اس لیے اپنی مایا سے
یہ بات پرمیشور نے گپت رکھی ہی۔

ادھیاے اُنتیسوان ۲۹ - جانا پرجوار کا اپنی فوج لیکر پرنجن کے مارنے کے واسطے

نارد جی بولے کہ ای راجا جب جرا نام کٹنی نے جاکر پرجوار گندھرب سے کہا کہ راجا پرنجن اسلیے بواہ کرنے جوگ ہی تب پرجوار نے
تین سو ساٹھ گندھرب اور تین سو ساٹھ گندھربنی اپنی فوج کو ساتھ لیکر راجا پرنجن سے لڑنے کے واسطے جاکر اسکا قلعہ گھیر لیا تب وہ
سانپ جو پانچ پھن کا دروازے پر رہتا تھا گندھربون سے لڑائی کرنے لگا اور اُسکو بھیتر جانے نہین دیا جب وہ سانپ اکیلے

१ प्रज्वार

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لڑتے لڑتے تھک گیا تب اُداس ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو مین اتنے دنون تک دشمن سے لڑا لیکن میرا مالک بھوگ اور بلاس مین ایسا بیہوش ہی
کہ جسنے کچھ بھی میری مدد نہ کی جب اس طرح سوچ کرنے سے وہ سانپ تھک گیا تب ایک کھوکھلے درخت مین جا چھپا تب پرجوار گندھرب
اُس قلعہ مین آگ لگا کر بھیتر چلا گیا جب آگ لگنے سے پُرنجن بیاکل ہو کر اپنا پران بچا نہ سکا تب اپنے کُٹمب کی رچھا کیونکر کریگا اُسوقت
پُرنجن نے اُداس ہو کر بچار کیا کہ کسی طرح میرا پران بچتا تو اچھا تھا پرنجنی کا بچنا تو بہت مشکل ہی اسی چنتا مین راجا پُرنجن جلکر مر گیا سو وہ ملے[1]
دیش مین راجا بدربھ[2] کی بیٹی ہوا اور کارن استری ہونے کا یہ ہی کہ مرتے وقت پرنجنی مین اُسکا دھیان لگا تھا اسلیے استری کا تن پایا اور
پانچال[3] دیش مین ملے دھوج[4] راجا کے ساتھ جو بڑا دھرماتما تھا اُسکا بواہ ہوا سو اُس نے بہت دنون تک گرہستی کا سُکھ اُٹھایا
اور سات بیٹے اور کئی پوتے پیدا ہوئے۔

१. मलय
२ विदर्भ
३ पाञ्चाल
४ मलय ध्वज

ادھیاے تینسوان مرنا راجا ملے دھوج کا اور بھینٹ ہونا پُرنجن کا ابگیات اپنے متر سے

نارد جی نے کہا کہ ای پراچین برہکھ بہت دنون تک راجہ ملے دھوج راج کر کے اگست مُن سے گیان سیکھ کر سنساری مایا سے برکت
ہو گیا اور راج گدی اپنے بیٹے کو دیدی اور استری سمیت جنگل مین جا کر بہت دنون تک ہر بھجن کر کے جب تن اپنا تیاگ کیا تب رانی چتا بنا کر
اور راجا کی لوتھ اُسپر رکھ کر جلانے کے واسطے تیار ہوئی لیکن موہ کے بس ہو کر آگ نہین لگا کر بہت بلاپ کرنے لگی تب ابگیات اُسکے پرانے
متر نے وہان آکر اُسکو پہچانا کہ وہی پُرنجن ہی جسنے میرا ساتھ چھوڑ کر پُرش سے استری کا تن پایا یہ دشا اُسکی دیکھ کر ابگیات نے دیا کر کے
جب استری روپ پُرنجن سے پوچھا کہ تو کس واسطے اتنا روتی ہی اور یہ تیرا کون تھا جو مر گیا مجھکو تو نے پہچانا یا نہین تب رانی بولی کہ مین تمکو
نہین پہچانتی ہون اور یہ میرا پت مر گیا ہی جسکے سوچ سے مین روتی ہون یہ بات سُنکر ابگیات نے کہا کہ تو پہلے جنم مین پُرنجن پُرش تھا
اور مین ابگیات نام تیرا متر ہون تو میرا ساتھ چھوڑ کر گھر سے نکل آیا اور ایک استری کے ساتھ بھوگ اور بلاس سنساری سکھ مین لپٹکر
مجھے بھول گیا اس لیے تو نے استری کا تن پایا اسکے مرنے کا سوچ چھوڑ کر پُرش کا تن ملنے کی تدبیر کرنا چاہیے اور ہم اور تم دونون
ہنس روپی جیو آتما اور پرماتما مان سرو در کنارے کے رہنے والے ہین سو تم سنساری موہ مین پھنسکر خراب ہو گئے یہ جیو میری مایا
سے چوراسی لاکھ جون مین بہت طرح کا تن پاتا ہی یہ بات سُنتے ہی جب استری روپ پُرنجن کو گیان ہوا تب اُسنے پت کا سوچ چھوڑ کر لوتھ
اُسکی جلادی اور ابگیات کی اگیا کے موافق ہر بھجن مین لین ہو کر اور وہ تن چھوڑ کر پُرش کا تن پایا اور ابگیات اپنے متر سے جا ملا اتنی کتھا سُنکر
پراچین برہکھ نے نارد جی سے پوچھا کہ ای مہاراج مین سنساری جیو اتنا گیان نہین رکھتا جو اس کتھا کا ارتھ سمجھ سکون آپ دیال ہو کر
بستار پوربک اسکا حال برنن کیجیے تب میری سمجھ مین آوے یہ بات سنکر نارد جی بولے کہ ای راجا وہ پُرنجن جیو ہی اور ابگیات نام متر پرمیشور
کو سمجھنا چاہیے جو اس جیو کی رچھا سب جگہ نرک اور گربھ ادک مین کرتے ہین لیکن کسی کو دکھلائی نہین دیتے اور یہ جیو پرمیشور کا اسمرن
اور دھیان چھوڑ کر سنساری سُکھ مین پھنستا ہی اور اپنے اگیان سے جیسا جیسا کرم کرتا ہی ویسا ویسا جنم چوراسی لاکھ جون مین پا کر
من مانا سُکھ اُس تن مین نہین پاتا ہی اسی طرح پُرنجن بھی ابگیات کا ساتھ چھوڑ کر چوراسی لاکھ جون مین بہت دنون تک بھرمتا رہا جس طرح
یہ جیو آدمی کا تن پا کر خوش ہوتا ہی اسی طرح پرنجن بھی اُس قلعہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوا تھا اور جیسے اُس قلعہ مین نو دروازے
تھے ویسے آدمی کے تن مین ناک اور کان ادک نو چھید اندریون کے ہین اور تن آدمی کا رتھ کی طرح ہی جسپر پُرنجن بیٹھ کر شکار کھیلنے
گیا تھا اُس رتھ کے گھوڑے اندریون کو سمجھنا چاہیے جس طرف من وغیرہ اندریان چاہتی ہین وہی کام آدمی کرتا ہی اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آدمی کے اہنکار کو وہ سانپ جو پرنجن کے قلعہ کے دروازے پر دیکھا تھا سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ آدمی بڑھاپے کے وقت بھی اپنا اہنکار نہ چھوڑکر کہتا ہی کہ ہم مرتے دم تک بھی اپنے لڑکے بالون کو پالین گے اور یہ بات نہین جانتا کہ بسکے پالنے والے پرمیشور ہین اور آدمی کی بدھ کو وہ استری جسپر پرنجن موہت ہوا تھا سمجھنا چاہیے جس طرح مرتے دم تک بدھ آدمی کے ساتھ رہکر اپنی اچھا کے موافق اُس سے کام کراتی ہی اُسی طرح پرنجن نے بھی اُس استری کے بس ہوکر عمر اپنی گذران دی اور جس طرح اگیانی آدمی اپنی بدھ اور کرتب کے برابر کسی کو نہ سمجھ کر پرمیشور تر لوکی ناتھ پیدا اور پالن کرنے والے کو بھول کر اور پران کی باتون پر بسواس نہ رکھنے سے آخر کو دکھ پاتا ہی ویسے ہی پرنجن بھی ابگیات اپنے متر کا ساتھ چھوڑنے اور بدھ روپی استری کا سنگ کرنے سے بہت دکھی ہوا تھا اور جس طرح آدمی محنت کرنے پر بھی اپنے منورتھ کو نہ پاکر پچھتاتا ہی اُسی طرح پرنجن نے بھی جلنے اور مرنے کے سمے چنتا کی تھی اور آدمی کے بدن مین کام کرودھ لوبھ موہ ادک جو بھرا رہتا ہی اُسکو پردار پرنجن کا سمجھنا چاہیے جس طرح بڑھاپا مرنے والے کی خبر کال کے یہان جاکر دیتا ہی کہ اُسکو مار لو اسی طرح جرا نام کنیا نے بھی پرنجن کا بڑھاپا دیکھکر پرجوار گندھرب سے اُسکے مارنے کے واسطے کہا تھا اور وہ کال کی بیٹی موت ہوکر پرجوار گندھرب کو انت سمے کا بکھم جور جاننا چاہیئے اور اُسکے ساتھ جو تین سو ساٹھ گندھرب تھے اُنکو دن اور گندھربنیون کو رات جانکر یہی کال کی فوج سمجھو جس دن اور رات کے گذرنے سے عمر پوری ہونے کے بعد کال مار لیتا ہی اور جس بڑھاپے کے وقت اندریون مین سامرتھ نہ رہکر لوہو اور مانس بدن کا سوکھ جاتا ہی اُسی طرح پرجوار گندھرب کی سینا نے جاکر پرنجن کا قلعہ جلا دیا تھا اور مرتے وقت جس چیز مین دھیان آدمی کا لگا رہتا ہی مرنے کے بعد وہی تن پاتا ہی پرنجن کا چت مرتے وقت پرنجنی مین لگا تھا اس لیے وہ استری ہوا سو وہ استری ہونے سے پنے پت کی اگیا مین رہکر دن کاٹنے پڑتے ہین اور جبتک اِس جیو کی مکت نہین ہوتی تب تک اسی طرح چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر دکھ سے نہین چھوٹتا وہ ابگیات نام متر جو پرمیشور ہی دیا کرکے آدمی کے تن مین کسی سادھ اور مہاتما سے بھینٹ کرادے اور اُس مہاتما کے اُپدیش کرنے سے آدمی ہر کتھا اور کیرتن سُنکر اگیان چھوڑکر ہر چرنون مین پریت کرے تب ایشور کا بھجن اور اسمرن کرکے جنم اور مرن سے چھوٹے جس طرح پرنجن ابگیات متر کی کرپا سے اپنا پہلا تن پاکر مکت ہوا تھا ای راجا بغیر دیا پرمیشور کے سادھ اور مہاتما کا درشن اور ست سنگ ملنا کٹھن ہی اور آدمی بنا ست سنگ اور سیوا کرنے ہر بھکتون کے سنساری جال سے نکل نہین سکتا سو تمنے بہت دنون تک راج گدی پر بیٹھکر سنساری سکھ بھوگا اور بہت جگیہ اور دان کرکے جس طرح اب تمکو اچت ہی کہ من اپنا برکت کرکے ہر چرنون مین پریت لگاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرو جسمین تمھارا پرلوک بنے اور جب تک سنساری مُوہ چھوڑکر ہر چرنون مین پریت نہ کروگے تب تک آواگون سے چھوٹنا بہت مشکل ہی جب تم پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُنکر سادھ اور مہاتما سے ست سنگ کروگے تب تمھارا اشٹہ کرن شدھ ہوگا اور اس دان اور جگ کرنے سے سنساری لوگ تھوڑے دن دیولوک مین رہکر سُکھ بھوگ کر پھر جنم لینے سے دُکھ پاتے ہین اور برکت ہونے اور ہر بھکت کرنے سے بیکنٹھ کا سُکھ ملتا ہی سو تم کو بھکت کرنا چاہیے یہ بات سُنکر راجا نے ہاتھ جوڑکر نارد جی سے کہا کہ ای مہاراج آپ نے یہ گیان بہت اچھا بتلایا لیکن ابھی تک ہمارے بیٹے جو تپ کرنے کو گئے ہین نہین پھرے وہ لوگ آوین تب راج گدی دیکر مین جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرون۔

ادھیاے اکتیسوان ۳۱۔ دکھلانا نارد مُن کا ایک ہرا باغ ہرن سمیت اپنے جوگ بل سے پراچین برہکھ کو

میتریے رکھیشور نے کہا کہ ای بدرجی نارد من نے یہ بات سُنکر آشچرج مانکر بچارا کہ دیکھو مین نے اتنا گیان راجا کو سکھلایا لیکن برکت نہو کر

ابھی تک اسکو راج گدی کا موہ لگا ہی ایسا بچار کرنا رد من اپنے جوگ بل سے ایک باغ آکاش مین تیار کرکے بولے کہ ای راجا تمکو ایک بڑا اچمبھا معلوم ہوتا ہی ذرا اوپر تو دیکھو جیسے راجا نے آنکھ اٹھاکر دیکھا تو آکاش کی طرف ایک باغ بہت اچھا پھل اور پھول لگا ہوا چار دروازے کا دکھائی دیا اور ایک ہرن جنگلی ہریالی دیکھ کر کودتا اور چوکڑی بھرتا ہوا جب اُس باغ مین آکر پھل اور گھاس کھانے لگا تب ایک بہیلیا سب سامان شکار کا ساتھ لیے اُس ہرن کو پکڑنے کے واسطے باغ مین پہونچا اور اُسنے ایک دروازے پر جال لگاکر دوسرے دروازے پر کتے کو للکارا اور تیسرے دروازے پر آگ لگاکر چوتھے دروازے مین آپ دھنکھ اور بان سادھ کر کھڑا ہوا اور وہ ہرن یہ حالت دیکھنے پر بھی کچھ ڈر نہ مانکر خوشی سے پتی اور پھل کھاتا تھا راجا اُس باغ اور بہیلیا اور ہرن کو دیکھ کر بولا کہ ای مُن ناتھ ایک بات بڑے آشچرج کی دکھلائی دیتی ہی کہ چارون دروازون پر اس ہرن کے مرنے کا سامان نزدیک آپہونچا ہی تبسپر بھی یہ ہرن مرنے کا ڈر نہ مانکر بڑے آنند سے چر رہا ہی اس چرنے سے اسکو کیا فائدہ ہوگا یہ بات سنتے ہی نارد مُن مُسکرا کر بولے کہ ای راجا تیرا بھی یہی حال ہی بڑھاپا آنے سے تیری سب اندریون کی سامرتھ جاتی رہی اور مرنے کا وقت نزدیک آپہونچا اور پہلے جو کچھ تجھکو جوانی سے اُمید تھی وہ نر ہکر اب بڑھاپا جلا جاتا ہی یہ درشا اپنی دیکھتے ہی نارد من کے چرنون پر گر کر بولا کہ ای مہاراج آپنے بڑی کرپا کرکے مجھکو سنساری پھندے سے باہر نکالا نہین تو مین اس مایا موہ کے مہاجال مین پھنسا رہتا یہ بات کہکر راجا نے بدھ کے ساتھ نارد جی کی پوجا کی اور اُسی جگہ سے سنساری موہ چھوڑ کر بدری کیدار کی طرف چلا گیا اور وہان پہونچکر کے مکت پدوی کو پہونچا اور نارد من وہان سے چلے گئے اسکے بہت دنون بعد نارائن جی پر چیتون کے تپ اور اُسمرن کرنے سے خوش ہوئے تب اپنے چترُبھجی روپ کا درشن دیکر اُنسے کہا کہ تم لوگ بردان مانگو تب پرچیتون نے دنڈوت اور استُت کرکے کہا کہ ای مہاراج ہم یہ بردان مانگتے ہین کہ ہم لوگ سنساری مایا مین نہ پھنسین اور سادھو اور مہاتماؤن کا ست سنگ ہکر آپ کے چرنون مین ہماری بھکت بنی رہے شام سُندر تری ناتھ نے اچھا پورب بردان دیکر کہا کہ تم لوگ گرہستھ ہوکر انت سمے مکت پدوی کو پاؤگے جب ایسا بردان پاکر وہ اپنے گھر کو چلے تب راستے مین کیا دیکھا کہ جونگر اور گانون بسا تھا وہ سب اُجڑ کر جنگل ہوگیا یہ حال دیکھکر پرچیتون نے کہا کہ جنگل کے دیوتون نے ہمارا راج اور دیش اُجاڑ دیا سو جوگ کی آگ سے اُنکو جلا دینا چاہیے جبین اپنے کیے کا پھل پاوین یہ بچار کر جب پرچیتاؤن نے جنگل کی طرف کرودھ سے دیکھا تب وہ جنگل جلنے لگا اور وہان کے دیوتا اپنا پران لیکر بھاگے اور برھما جی کے پاس جاکر یہ حال کہا تب چندرما برھما جی کی اگیا سے پرچیتون کے پاس آکر بولے کہ تم لوگون نے ہر بھکت ہوکر دس ہزار برس تک پرمیشور کا تپ کیا ہی تمکو بیقصور ایسا غصہ کرنا نہ چاہیے اس جنگل سے سب رکھیشور اور مُنیشور اور اپسرا در پرچیتون کو بھوجن ملکر بہت سے جیو دن کی ترپتی ہوتی ہی اسکے جلانے سے تمکو بڑا پاپ ہوگا اور تمنے سنسار پیدا کرنے کی اچھا سے پرمیشور کا تپ کیا ہی سو تم لوگ تم لوچا نام کنیا سے جو درختون کی بیٹی ہی اپنی شادی کرو اس سے تمھارے بہت سنتان ہوگی یہ بچن چندرما کا سنتے ہی جنگل کے دیوتا وہ لڑکی پرچیتون کے پاس لے آئے اور چندرما کے سمجھانے سے پرچیتون نے کرودھ اپنا چھما کیا اور آگ جنگل کی بجھا دی تب

१. निसोचा

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پرچیتا لوگ اُس لڑکی سے گندھرب بواہ کرکے استری سمیت ماہکھ متی اپنے باپ کی نگری مین پہونچے اور راج کاج کرنے لگے اور چندرما خوش ہوکر اپنے لوک مین گئے سو اُسی لڑکی سے پرچیتون کے دچھ نام بیٹا پیدا ہوا جسنے پرمیشور کا تپ کرکے میتھن دھرم کرنے سے بہت سے جیو پیدا کیے جب کچھ دنون بعد پرچیتا لوگ اپنے بیٹے کو راج دے کر پرمیشور کا تپ کرنے کے واسطے پچھم طرف چلے گئے تب راہ مین اُنکو نارد جی ملے سو اُنکے اُپدیش سے پرچیتا لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر گئو لوک مین پہونچے اتنی کتھا بدر جی میترے رکھیشور سے سُنکہا ستناپور کو چلے گئے۔

دوہا	پت کی نندا سُنت ہی تجی ستی نج دیہہ جو چوتھے اسکندھ کو کہے سُنے چت لاے	لاکھن گاری دیت اب پت کو تیاگ سنیہہ لہے گیان سُکھ سمپدا پاپ پہاڑ بلاے

پانچوان اسکندھ

راجہ پریہ برت اور جڑ بھرت کی کتھا اور ساتو دیپ اور نو کھنڈ اور چودھون بھون اور سب نرکون کا حال

دوہا	شیش شاردا بنے کر گوبند پد سر دھار	یہ پنجم اسکندھ کی کتھا کہون بستار

کبت

چڑھ گجراج چترنگنی سماج سنگ جیت چھت پال سُرپال سون سجت ہین تین کال مین نہاے اندریونکو بس لاے کرین باس بن بکھے باسنا تجت ہین	بدیا اپار پڑھ تیرتھ انیک کر جگ اور دان بہہ بھانت سون کرت ہین جوگ اور جگ جپ تپ ہو انیک کرے بنا بھگونت بھگت بھونا ترت ہین

ادھیاے پہلا۔ پوچھنا راجہ پریچھت کا شکدیو جی سے حال راجا پریہ برت کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے بنے کیا کہ ای مہاراج آپنے تیسرے اسکندھ مین کہا ہی کہ پریہ برت سوایمبھو مُن کے بیٹے نے نارد مُن کے اُپدیش سے لڑکپن مین برکت ہوکر جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ کیا تھا پھر گرہستھ ہوکر راج بھوگ کرنے کے بعد تپ کرکے مکت پدوی پائی ای برہم مورت گیان پراپت ہونے پر پھر وہ کسواسطے گرہستھی مین پھنسا جبتک آدمی سنساری موہ مین پھنسا رہ کر استری اور پتر اور دھن کو اپنا جانتا ہی تب تک وہ گیانی نہین ہوتا اور جس کے گیان پراپت ہونے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی وہ پھر کسواسطے جان بوجھ کر مایا جال مین پھنسے گا یہ سندیہہ میرا مٹا دیجیے شکدیو جی ہر چرنون کا دھیان کرکے بولے کہ ای راجا تمنے بہت اچھی بات پوچھی حال اسکا اس طرح پر ہی کہ راجا پریہ برت گیانی ہونے پر بھی پچھلے جنم کے سنسکار سے دیکھنے مین راج کاج کرتا رہا لیکن وہ گرہستھ آشرم مین بھی برکت رہکر راج اور دھن اور استری اور پتر ادک کے موہ مین نہین پھنسا کچھ دنون کے بعد راج گدی چھوڑ کر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا آزاد ۱۲ اور جب پہلے نارد مُن کے اُپدیش سے پریہ برت گیانی ہوکر مندراچل پہاڑ پر تپ کرنے کو چلا گیا تھا تب راجا سوایمبھو مُن نے وہان جاکر پریہ برت سے کہا کہ ای بیٹا تو راج اور بواہ کرکے اولاد پیدا کر۔ اُس نے جواب دیا کہ ای پتا بواہ کرنے اور اولاد پیدا ہونے سے آدمی دھن اور پروار کے موہ مین پھنسکر نرک مین پڑتا ہی اسلیے مین راج گدی اور سنساری سُکھ نہین چاہتا مجھکو پرمیشور کا اسمرن اور دھیان اچھا معلوم ہوتا ہی جب پریہ برت نے سوایمبھو مُن کا کہنا نہین مانا تب وے اُداس ہوکر بیٹھے تھے کہ اُسی وقت برہما جی سنکادک رکھیشور اور دیوتاؤن کو ساتھ لیے ہوئے ہنس پر سوار ہوکر وہان آئے جب سوایمبھو مُن اور پریہ برت نے اُنکو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دنڈوت کرکے آدر سمیت بیٹھا تب برہماجی نے کہا کہ ای پرتھ یہ برت تم بواہ کرنا اور راج گدی پر بیٹھنا کیون نہین قبول کرتے نارائن جی کی اگیا اس طرح پر ہی کہ چھتری لوگ راج کرین سو تمکو اُنکی اگیا مانکر سنساری جیوؤن کو بڑھانا چاہیے جس طرح ہم نارائن جی کی اگیا کے موافق سنسار کو پیدا کرتے ہین اسیطرح تم بھی اُنکی اگیا مانکر راج گدی پر بیٹھو اور بواہ کرکے چھتریون کو پیدا کرو ہم دیکھتے ہین کہ کوئی جیو اُنکی اگیا سے باہر نہین رہتا ہی جو کچھ جسکے نصیب مین لکھا ہی وہی ہوتا ہی شیام سُندر نے جسے جو کام سونپا ہی اُسکے سوائے دوسرا کام وہ نہین کرسکتا ہی جس طرح بیل کی ناک مین رسی ناتھ کر جدھر چاہتے ہین اُدھر لے جاتے ہین اُسکا کچھ بس نہین چلتا اسی طرح جڑ اور چیتن سب جیوون کی گت سمجھنا چاہیئے کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ جو پرمیشور کی اگیا مین تل بھر گھٹا بڑھا سکے اس لیے جیو کی اگیا کے موافق سب کام کرنا اُچت ہی اور ای پرتھ برت گرہستھ آشرم کچھ بُرا نہین ہوتا جو آدمی کام کرودھ لوبھ موہ آہنکار اور من اور اندریون کو اپنے ادھین رکھ کر اُنکے بس مین نہین ہوجاتا اُس کو جنگل اور گرہستھی دونون جگہ کا رہنا برابر ہی اور جس نے اُنکو اپنے بس نہین کیا اُسکو گرہستھی چھوڑ کر جنگل مین جا بیٹھنے سے کیا لابھ ہوگا کیونکہ دشمن زبردست تو اپنے ساتھ ہی رکھتا ہی جب تک آدمی کام کرودھ ادک کو اپنے بس نہین کرتا تب تک پرمیشور اُسکو نہین ملتے اور آدمی کے اوپر تین رن یعنی رکھ رن دیو رن اور پتر رن رہتے ہین جبتک ان تینون رن سے اُرن نہ ہو تب تک اُسکو برکت نہ ہونا چاہیئے اور جب آدمی سنساری سکھ بھوگ کر اُسکا سوادد دیکھ لیتا ہی تب پھر وہ اُس سکھ کی چاہنا نہین رکھتا سو تم پہلے راج کرکے پھر بیراگ دھارن کرنا جب اسطرح سمجھانے سے پرتھ برت نے بواہ کرنا اور راج گدی پر بیٹھنا قبول کیا تب برہماجی اور سوائمبھو منو نے بڑی خوشی سے پرتھ برت کو ماکھ متی مین لاکر راج گدی دی شکدیو جی نے کہا کہ ای پرچھت اسطرح پرتھ برت راج سنگھاسن پر بیٹھکر ہر چرنون مین دھیان لگاکر راج کرنے لگا جب اُسنے اپنا بواہ بشوکرما کی بیٹی برہسپتی سے کیا تب اُس استری سے اگنی دھر ادک بیٹے اور جب دتی نام بیٹی ہوئی اُن مین تین لڑکے بال جتی ہوگئے بید پڑھ کر پرم منیسون کا ست سنگ رکھا اور دوسری استری شانتی[۲] نام جو دیوتاؤن نے لاکر راجا پرتھ برت کو دی تھی اُس سے اُتم اور تامس اور ریوت نام تین لڑکے پیدا ہوکر چودھون منوںترون مین اُنکی گنتی ہوئی راجا پرتھ برت نے ہزارون برس تک دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج بھوگ کر پرجا کو پتر کی طرح سکھ دیا اور ہر اچھا سے اُنکی اندریون کا پراکرم کم نہین ہوا کچھ دن بیتے راجا نے بچار کیا کہ سورج کا رتھ آٹھون پہر پھرنے سے دن اور رات ہوتی ہی سُمیر پربت کی اوٹ مین جانے سے رات ہوجاتی ہی اور رات کو سندھیا پوجا ترپن تپ دان ادک اچھے کرم کرنے مین بگھن ہوتا ہی اور اندھیارے مین بُرا کرم کرنے سے پاپ ہوتا ہی اسلیے ہمارے راج مین آٹھون پہرون کے برابر پرکاش بنا رہکر رات نہوتی تو اچھا تھا یہ بات بچار کر راجا پرتھ برت نے ایسا رتھ ایک پہیے کا سورج کی طرح پرکاش والا بنوایا جس رتھ کے پرکاش سے آٹھون پہر اُنکے راج مین اُجیالا رہکر رات ہونا بند ہوگیا اور راجا پرتھ برت ایسے پرتاپی ہونے پر بھی آٹھون پہر نارائن جی کے چرنون مین چت لگائے رہتا تھا جب راجا نے اُس رتھ پر بیٹھ کر پرتھوی کے چارون طرف سات بار پرکرما کرکے ایک چھتر راج کیا تب اُس رتھ کے گھومنے سے جو ایک پہیے کا تھا پرتھوی پر ساتون سمُدر ساتون دیپ پرکٹ ہوگئے پہلے جمبو دیپ ایک لاکھ جوجن کے گھیر مین ہوا اور ایک جوجن چار کوس کا سمجھنا چاہیے اور بھرت کھنڈ ادک اسی دیپ مین ہین اس دیپ کے چارون طرف کھاری پانی کا سمدر ہی۔ دوسرا پاکر دیپ دو لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُس کے چارون طرف اوکھ کے رس کا سمدر ہی تیسرے شالمل دیپ چار لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اسکے چارون طرف مدرا کا سمدر بھرا ہوا ہی چوتھا کش دیپ آٹھ لاکھ جوجن کے گھیر مین

[۲] शान्ती

[۲] शान्ति

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہی اُسکے چارون طرف گھی کا سمدر بھرا ہوا ہی پانچوان کرونچ دیپ سولہ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف دودھ کا سمدر ہی
چھٹھوان شاک دیپ بتیس لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف مٹھے کا سمدر ہی ساتوان پشکر دیپ چونسٹھ لاکھ جوجن کے گھیر مین
ہی اُسکے چارون طرف میٹھے پانی کا سمدر بھرا ہوا ہی دیکھو پرمیشور کی مہما سے اتنی بڑی لمبائی اور چوڑائی اس پر تھوی کی ہی اگیان آدمی کیا
سامرتھ رکھتا ہی جو اُنکی استت کر سکے سو راجا پریہ برت نے ایک ایک دیپ کا راج اپنے بیٹون کو بانٹ کر جیوتی نام اپنی لڑکی کا بواہ
شکر اچارج سے کر دیا جسکے پیٹ سے دیوجانی نام لڑکی پیدا ہوئی جب کہ رات ہونا اُسکے راج مین بند ہو گیا تب سوامبھو من اور برہماجی
نے راجا پریہ برت کو سمجھایا کہ جو بات پرمیشور کی مرجادا سے بنائی گئی ہی اُسکو مٹانا نہ چاہیے تب راجا پریہ برت نے رتھ کا پھرانا
بند کر دیا اتنی کتھا کہکر شکدیو جی بولے کہ اے پرچھت ان ساتون دیپ کا راجا اور مالک پریہ برت تھا اُسنے اتنے بڑے راج کو
جھوٹھا سمجھکر ایکدن برہشمتی نام اپنی استری کو رتھ پر بٹھالکر کہا کہ ایک اتہاس ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ ایک لڑکا اگیتان دروڑی
اپنے گھر سے نکلکر کسی رکھیشور کے استھان پر گیا اُس رکھیشور نے دیا کی راہ سے اُس لڑکے کو ایسی بدیا پڑھائی کہ اُسکو دیہ درشٹ
ہو کر پرتھوی کا گڑا ہوا دھن اور سو کوس کے جیو دکھلائی دینے لگے کچھ دن کے بعد اُس لڑکے کے مان باپ اُسکو ڈھونڈھتے ہوئے
وہان پہونچکر جب اُسکو پکڑ کر گھر لانے لگے تب وہ سمجھا کہ گھر جانے سے یہ گن میرا جاتا رہیگا ایسا بچار کر وہ اپنے گھر نہین جاتا تھا لیکن اُسکے
مان باپ نے بیٹھ کر کے گھر پر لاکر اُسکا بواہ کر دیا تب وہ لڑکا سب گن اپنا بھولکر سنساری جال مین پھنسنے سے ایسا خراب ہوا کہ بوجھا
ڈھو کر پیٹ اپنا پالنے لگا اتنی کتھا سُنکر برہشمتی بولی کہ وہ اپنا ایسا گن چھوڑ کر گرہستھی کے جال مین کیون پھنسا تب پریہ برت نے کہا
کہ یہی حال میرا بھی ہی کہ نارد من کا گیان چھوڑ کر سنساری جال مین پھنسا ہون یہ بات سُنکر برہشمتی بولی کہ مہاراج اب برکت ہونا چاہیے
پریہ برت نے جیسے یہ بات اپنی استری سے سُنی ویسے ہی راج اپنا سب بیٹون کو دے کر سنساری مایا چھوڑ دی اور استری سمیت بن مین
جاکر برہم بھجن کر کے مُکت ہوا جو لوگ اپنے کو نارائن جی کی شرن مین لیجاتے ہین اُنکو سُکھ ہی ہوتا ہی۔

ادھیائے دوسرا۔ پریہ برت کے بیٹے اگنی دھر کا راجا ہونا اور بواہ اپنا پورب چتی اپسرا سے کرنا۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے پرچھت جب راجا پریہ برت تپ کرنے کے واسطے جنگل مین چلا گیا تب اگنی دھر اُسکے بڑے بیٹے نے راجگدی پر
بیٹھ کر بچارا کہ پہلے پرمیشور کا تپ اور اسمرن کر کے پیچھے سے بواہ کرون جسمین سنتان دھرما تما پیدا ہو اور بید اور شاستر مین بھی ایسا لکھا ہی
کہ چوبیس ۲۴ برس کی عمر تک استری سے بھوگ کرنا نہ چاہیے ایسا بچار کر وہ گھر سے باہر نکل کھڑا ہوا اور مندراچل پہاڑ پر جاکر ایک اچھی جگہ
پر بیٹھکر پرمیشور کا تپ کرنے لگا جب بہت دن اسکو تپ کرتے گذرے تب راجا اندر نے اپنا راج سنگھاسن چھن جانے کے ڈر سے
پورب چتی نام اپسرا کو جو بہت سُندر تھی اُسکا تپ بھنگ کرنے کو بھیجا جب وہ اپسرا اپنا ساج سماج لیے ہوئے جس جگہ پر اگنی دھر بیٹھا
ہوا تپ کرتا تھا جا کر ناچنے اور گانے لگی اور اُسکے گانے اور ناچنے کی آواز سُنتے ہی اگنی دھر کا دھیان چھوٹ کر آنکھ کھل گئی تب اُسکے
روپ پر موہت ہو کر دیوانہ کی طرح اُس سے پوچھنے لگا کہ اے من تم کس جنگل مین تپ کرتے ہو اور وہان پر کیسے پھول اور پھل ہوتے ہین
تمھارے سر کے بال بہت سندر ہین اور تمھاری چھاتیون پر دو انار ایسے اونچے اونچے یہ کیا دکھلائی دیتے ہین پورب چتی جو اپنے بانون
بھول گئی تھی اُس سُگندھ پر بھنورے گونجتے ہوئے دیکھ کر راجا بولا کہ یہ سب تمھارے چیلے بید پڑھنے کے واسطے آئے ہین
اور ناچتے وقت گھونگھرو کی جھنکار سُنکر کہنے لگا کہ تم بیدون کا سُور بہت اچھا اُچارن کرتے ہو اور اُس اپسرا کے بدن مین اگر اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چندن اوک مسکندھ لگی دیکھ کر بولا کہ تمھارے پتو بن مین ندی کی مٹی اسی طرح ہوتی ہی جو تم اپنے بدن مین لگائے ہو جسکی مہک سے میرا سب استھان بھر گیا اور اُس جنگل مین اُسی روپ کے سب رکھ اور مُن رہتے ہین مجھکو تمھارے استھان دیکھنے کی ابھلاکھا ہی سو کرپا کر کے مجھکو دکھلا دو اور میری جان مین تم لچھمی نارائن جی کی مایا ہو جو یہان آکر اپنی آنکھون کا بان چلا کر مجھ ایسے ہرن کو مارا چاہتی ہو پرمیشور نے بڑی کرپا کر کے تمھارا درشن دیا تمھارا موہنی روپ مجھکو بہت پیارا معلوم ہوتا ہی مین تمھارا پیچھا نہین چھوڑونگا جب یہ بات راجہ کی سُنکر پورب چتی نے جانا کہ راجہ میرے اوپر بہت موہت ہوا ہی تب وہ مُسکرا کر بولی کہ اوراجا ہمارے پتو بن مین اسی روپ کے سب رکھ اور مُن رہتے ہین اور وہان ایسے کندمول ہوتے ہین کہ جنکے کھانے سے آدمی ہمیشہ جوان اور روپ وان اور کومل بنا رہتا ہی جب تم اپنی راجگدی پر چلکر کچھ دن میرے ساتھ رہوگے تب مین اپنا استھان تمکو دکھاؤنگی یہان پہاڑ پر تمھارے ساتھ مین نہین رہ سکتی یہ بات سنتے ہی راجا پرمیشور کا تپ اور دھیان چھوڑ کر اُس اپسرا سمیت اپنے راج مندر پر چلا آیا اور اُسکے ساتھ بواہ کر کے دس ہزار برس تک بھوگ اور بلاس اور دھرم کے ساتھ راج کاج کرتا رہا جب راجا کو اُس پورب چتی اپسرا سے نابھ اور الابرت وغیرہ نو بیٹے پیدا ہوتے ہی اپنی ماتا کے آشیرباد سے جوان اور تیج وان اور بلوان ہو گئے تب پورب چتی اُنکا بواہ کر کے اندر لوک کو چلی گئی اور راجا نے اس جمبودیپ کے نو حصے کر کے ایک ایک حصہ جسکو نو کھنڈ کہتے ہین اپنے نو بیٹون کو بانٹ دیا اور آپ جنگل مین جا کر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا بھرت کھنڈ جسمین بہت سے دیش اور نگر ہین نابھ بڑے بیٹے نے پایا اور راجا کو پورب چتی کے بچھڑنے کا ایسا سوچ ہوا کہ اُسی مین اپنا تن تیاگ کر دیا اور گندھرب کا تن پا کر اُس سے جا ملا۔

ادھیائے تیسرا - اوتار لینا رکھبھ دیو جی کا راجا نابھ کے یہان

سُکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت جب راجا اگنی دھر تپ کرنے کو جنگل مین چلا گیا تب نابھ آدک اُسکے بیٹے اپنے اپنے کھنڈ مین ساتھ دھرم اوپر جا پالن کے راج کرنے لگے کچھ دن کے بعد راجا نابھ بڑے بیٹے نے میرو دیبی اپنی استری سمیت سنتان کی اچھا سے جنگل مین جا کر بہت دن تک پرمیشر کا جپ کیا پھر رانی سمیت اپنے گھر آکر براہمن اور رکھیشورون کو بُلا کر جگت کرنے لگا جب جگت اچھی طرح سمپورن ہوئی تب نارائن جی سانولی صورت موہنی مورت نے سنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے کریٹ مکٹ کنڈل بیجنتی مالا پہنے ہوئے تاپ ہارنی چتون مندمند مسکراتے ہوئے اگن کنڈ سے نکلکر درشن دیا اُنھین دیکھتے ہی راجا نابھ اور رکھیشورادک جتنے آدمی جگت شالا مین بیٹھے تھے دنڈوت کر کے کھڑے ہو کر اُنکی استُت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے آکاش سے اُپر پھول برسائے اور راجا نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای ترلوکی ناتھ آپ نے مجھ غریب کی اچھا پوری کرنے کے واسطے دیال ہو کر درشن دیا کسکی ایسی سامرتھ ہی جو تمھاری مہما برنن کر سکے ہر حرپون مین بھگت کرنے والون کو چارون پدارتھ ملتے ہین سو مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جسمین تم سا بیٹا میرے یہان پیدا ہو یہ بات سنتے ہی جگت بھگوان خوش ہو کر بولے کہ ای راجا تمنے مجھ ایسا بیٹا پیدا ہونے کے واسطے چاہنا رکھ کر تپ اور جگ کی ہی سو ہم تمھارے گھر اوتار لینگے یہ کہکر بھگوان بیکنٹھ کو پدھارے اور راجا نے براہمن اور رکھیشورون کو دچھنا دے کر بدا کیا اور جیسے چرپرساد جگت میرو دیبی اپنی رانی کو کھلایا دیسے ہی اُس کے گربھ رہا تب برھما جی نے دیوتاؤن سمیت گربھ استُت کرنے کے لیے راج مندر پر آکر کہا کہ ای راجا تیرا بھاگ اُدے ہوا جو ادبھُت بھگوان تیرے یہان پُتر ہو کر اوتار لینگے جب برھما جی وغیرہ سب دیوتا گربھ استُت کر کے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب دسوین مہینے پر برھم پرمیشور نے رانی کے گربھ سے اوتار لیکر جیسے ہی اپنی سانولی صورت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چتربھجی مورت کریٹ کنڈل مکٹ ساجے نورتن بھج بند اور بن مالا براجے کو سبتھ مُن بچنتی مالا گلے مین پہنے راجا نابھ اور میرودیبی کو درشن دیا
تب وہ بڑے آنند مین ہوکر دنڈوت کرکے اُنکی اُستت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے اپنے بمانون پر بیٹھ کر آکاش سے اُنپر پھول برسائے
اور اپسراؤن نے ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سُنایا اور برھماجی نے آکر رکھبھ دیوجی اُنکا نام رکھا جب برھماجی وغیرہ سب دیوتا دنڈوت
اور اُستت کرکے وہان سے چلے گئے تب پربرھم پرمیشور بالک روپ ہوکر رونے لگے۔

ادھیائے چوتھا۔ راجا نابھ کا اپنی استری سمیت بن مین جاکر تپ کرنا اور رکھبھ دیوجی کا راج گدی پر بیٹھنا

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت رکھبھ دیوجی چھتیس ۳۶ گن ندھان آدپرش بھگوان نے راجا نابھ کے یہان جنم لیا تب راجا نے انکو پرمیشور
کا اوتار سمجھ کر بڑی خوشی سے براہمنون اور جاچکون کو اتنا دان اور دچھنا دیا کہ اُس کے راج مین کوئی آدمی کنگال نرہکر سب دھن وان ہوگئے
اور راجا اور رانی رکھبھ دیوجی کی بال لیلا کا سُکھ دیکھنے سے اپنا جنم سپھل جانکر مارے خوشی کے جامہ مین نہین سماتے تھے جب رکھبھ دیوجی
سیانے ہوکر راج گدی پر بیٹھنے کے قابل ہوئے تب راجا نے اپنے منتری اور پرجا کو اُنسے خوش دیکھ کر بچار کیا کہ اب انکو راج گدی پر
بیٹھا لکر مجھکو پرمیشور کا بھجن کرنا چاہیے ایسا بچارتے ہی راجا نے جوتشیون سے اچھی ساعت پوچھ کر رکھبھ دیوجی کو راج گدی پر بیٹھال دیا اور
آپ استری سمیت بدری کیدار مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا کچھ دن بعد جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بھوساگر
پار اُتر گیا اور رکھبھ دیوجی نے دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ ایسا راج کیا کہ جنکے راج مین باگھ اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور
کوئی رعیت کنگال اور دُکھی نہ تھی اُنکی استت دیولوک مین دیوتا کیا کرتے تھے جب اندر نے سب چھوٹون اور بڑون کے مُنھ سے اُنکا جس اور
پرتاپ سُنا تب ڈاہ سے اُنکے راج یعنی بھرت کھنڈ مین پانی نہین برسایا جب رکھبھ دیوجی کو یہ حال معلوم ہوا تب اُنھون نے اندر کے اگیان
پر ہنسکر اپنے جوگ بل سے ایسا کر دیا کہ اُنکے راج مین پرجا لوگ جسوقت پانی چاہتے تھے اُسیوقت نارائن جی کی کرپا سے پانی برستا تھا جب
اندر نے یہ مہما اور پرتاپ رکھبھ دیوجی کا دیکھا تب اُنکو پرمیشور کا اوتار جانکر اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے جینتی نام اپنی بیٹی اُنکو بواہ
دی تب رکھبھ دیوجی کے اُسی استری سے سو لڑکے پیدا ہوکر اُنمین سے نو بیٹے برکت ہوگئے اور جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان
کرنے لگے اُنھین نو نو جوگیشور کہتے ہین جنھون نے راجا جنک کو گیان اُپدیش کیا تھا اُسکی کتھا گیارھوین اسکندھ مین آویگی اور نو بیٹے نو کھنڈ کے
راجا ہوئے بھرت نام اُنکا بڑا بیٹا اپنے باپ کی خاص راجگدی پر بیٹھا اور اکیاسی بیٹے براہمنون کے سمان بید پڑھنے اور تپ کرنے لگے
ایک سمے رکھبھ دیوجی نے سب پرجا کو جگ مین بیٹھا لکر اپنے بیٹون کو یہ گیان اُپدیش کیا کہ ای بیٹے دنیا مین جتنے جیو جڑ اور چیتن دیکھتے ہو ایکدن
سبکا ناش ہوکر کیول نارائن جی ابناشی پُرش استھر رہینگے اور اُنھین کی شکت شریر مین رہنے سے سب جیو چلتے پھرتے ہین سو تم لوگ
اُسی پرمیشور کا دھیان ہردے مین رکھ کر سنساری جیوؤن سے موہ توڑ کر گیانی اور مہاتما لوگون کا ست سنگ رکھو جسمین تمھاری مکت
ہو بُری سنگت کرنے سے آدمی جلدی خراب ہوجاتا ہی اس سے بُری سنگت مت کرو آدمی جبتک سنساری سُکھ سپنے کی طرح جھوٹھا نہین
سمجھتا تب تک اُسکو سکھ ملنا کٹھن ہی دنیا مین دربیہ اور استری دو رسی مایا روپی ایسی پھیلی ہین جسمین سب دنیا بندھ کر خراب ہوئی ہی جو آدمی
ان دونون سے الگ رہے وہ اس مایا جال سے چھوٹ سکتا ہی لیکن ان دونون سے بچنا اور سنساری مایا چھوڑ کر پرمیشور مین چت لگانا
سہج نہین ہوتا لیکن اسکی ایک تدبیر ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سنت اور مہاتما کی سنگت کرنا یہی اسکی جڑ ہی بغیر ست سنگ کے گیان ملنا اور
سنسار کو جھوٹھا جاننا اور پرمیشور کے چرنون مین پریت ہونا بہت کٹھن ہی سادھو اور مہاتماؤن کی سنگت کرنے سے دھیرے دھیرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آدمی کا من برکت ہو کر پرمیشور کی طرف لگجاتا ہی سوائے اسکے ایک بات مکھیہ کہتا ہون اسکو تم بشواس کر کے جانو کہ دنیا مین نرک اور موکش کے دو دروازے ہین سنت اور مہاتما کی سنگت اور سیوا کرنا موکش کا دروازہ ہی اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور چوری اور جواری اور بشئی اور شراب پینے والے کا سنگ کرنا نرک کا دروازہ ہی۔

اودھیائے پانچوان۔ رکھبھ دیوجی کا اپنے بیٹون کو گیان سکھلانا اور سنت اور مہاتما ون کے لچھن کہنا

رکھبھ دیوجی نے کہا کہ ای بیٹا جن سنت اور مہاتما ون کی سنگت اور سیوا کرنے سے موکش کا دروازہ کھلجاتا ہی اسکے لچھن سنو کہ من اُنکا سدا ایک رس رہکر کسی کے درب کہنے سے اُنکو کرودھ نہین ہوتا بھیتر اور باہر اُنکا ہمیشہ برابر رہکر ہردے مین کپٹ نہین رہتا اور نہ بھکتون سے بہت پریت رکھتے ہین رات دن ہر کتھا اور چرچا کہنے اور سننے مین اُنکو سنتوکھ نہ ہو کر آلس نہین آتا ہی اپنے گھر اور پریوار مین ایتھ کی طرح رہکر کیول اپنا پیٹ بھرنے اور ارتھ نکال لینے سے کام رکھتے ہین لابھ اور ہان ہونے سے کچھ خوشی اور فکر نہین کرتے ایتھ کا ایک لچھن یہ ہی کہ جس طرح کوئی کنگال پردیسی دوسرے شہر یا گانون مین پہونچے اور ایک دن کسی کے گھر بھوجن کر کے دوسرے دن وہان سے چلا جائے تو بھوجن دینے والے سے اُسکو کچھ موہ پیدا نہین ہوتا دوسرا لچھن ایتھ کا یہ ہی کہ جیسے کوئی پنچھی کسی مکان مین گھوسلا بنا کر دانہ پانی کھا کر وہان رہتا ہی لیکن اُس گھر کے گرنے اور بننے اور جل جانے کا سوچ اُسکو نہین ہوتا ہی تیسرا لچھن ایتھ کا یہ ہی کہ جس طرح کھیرے کا پھل اوپر سے ایک ہو کر اُسکے بھیتر تین چار پھانک الگ الگ ہوتی ہین اسیطرح ایتھ گیان والا اگرچہ بھی دیکھنے مین استری اور پتر کا موہ رکھ کر اُنھون کرن سے اُنکو دشمن اپنا جانتا ہی ایسے برکت گرہستھ کو بھی جو کسی جیو کو دکھ نہین دیتا سادھ اور مہاتما سمجھنا چاہیے سو تم براہمن کو بہت بڑا اور اُتم جانکر دیا پور بک پرجا کو پالن کرو اس طرح کا گیان رکھنے والا جم دوتون کی پھانسی مین نہین باندھا جاتا رکھبھ دیوجی نے یہ گیان اپنے بیٹون کو سکھلا کر کچھ دن کے بعد بچار کیا کہ انت سمے یہ راج اور پریوار میرے ساتھ نہ جا کر سب میرا ساتھ چھوڑ دینگے اسلیے پہلے ہی سے انکا ساتھ چھوڑ دینا چاہیئے ایسا بچار کر بھرت نام اپنے بڑے بیٹے کو راج گدی پر بیٹھال دیا اور برکت ہو کر جڑ بھرت کا روپ بنالیا اور پہاڑ پر جا کر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنے لگے لچھن جڑ بھرت کا یہ ہی کہ بل اور موتر کرنے پر بھی نہ اور اچار اسنان ادک کا کچھ نہ رکھتے اور بھوجن اور بستر کا اُپائے چھوڑ دیوے کبھی جو کوئی کچھ کھلاوے تو کھالیوے نہین تو بیفکر بیٹھے رہکر اپنے کپڑے کی بھی خبر نہ رکھے سو رکھبھ دیوجی نے یہی لچھن رکھ کر اسنان اور پوجا ادک سب چھوڑ دی تب بھی اُنکا روپ دیکھکر دیکھنیا موہت ہو جاتی تھین اور چالیس کوس تک اُنکے مل اور موتر کی سُگندھ پہونچتی تھی اُسی سمے اشٹ سدھیون نے اُنکے پاس آ کر اپنے اپنے گنون کو برنن کیا لیکن رکھبھ دیوجی نے اُنکی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہین دیکھا۔

اودھیائے چھٹھوان۔ پرکٹ کرنا آدمیون کا سراوگی دھرم رکھبھ دیوجی کا چلن دیکھکر

راجا پرچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ ای مُن ناتھ رکھبھ دیوجی جو نارائن کا اوتار تھے اُنھون نے آٹھو سدھیون کا من اپنی طرف کھینچکر اُنکو برکت کیون نہین کر دیا جو آدمی کرودھ لوبھ موہ من اور اندریون کو اپنے بس مین نرکھتا ہو اسکو اشٹ سدھ کی طرف دیکھنے سے ڈر اور کھٹکا ہی سو رکھبھ دیوجی تو اُن سبکو اپنے بس مین کیے تھے اُنھون نے کسواسطے اشٹ سدھ کی طرف نہین دیکھا یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا یہ من چنچل ہی اور کام کرودھ ادک بہت بلوان ہین بڑی سنگت پانے سے بس مین نہین رہتا اُنمین ایک کامدیو ایسا زبردست ہی کہ جسکے نشہ مین آدمی اندھا ہو کر اپنا بھلا اور برا نہین سمجھتا اور یہی کامدیو بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کے تپ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور دھیان مین بگھن ڈالکر ہزارون برس کا تپ ایک ساعت مین بگاڑ دیتا ہی یہ من چنچل بجلی اور پارے کی طرح کبھی ایک ٹھکانے پر نہین رہتا اسلیے اس من کا بشواس نہ رکھنا چاہیئے جس طرح بدکار عورت اپنے خاوند کو بھلاوا دے کر دوسرے مرد کے پاس جاتی ہی اسی طرح من اور اندریان آٹھ سدھیون کا سنگ پانے سے چیتن ہو کر برا کرم کرنے کی اچھا کرتی ہین یہ بچار کر انکی طرف رکھبھ دیوجی نے نہین دیکھا جسمین کامدیو کو روکنا نہ پڑے جڑ بھرت روپ رہنے مین شاستر کے موافق دھرم رکھنے اور کھٹ کرم کرنے کا کچھ کام نہین رہتا اسلیے بہت آدمیون نے رکھبھ دیوجی کے چلن دیکھ کر اسنان کرنا اور بید پڑھنا چھوڑ دیا اسوقت سے اوس[1] وال اور سراوگی کا مت جو لوگ بید اور شاستر کو نہین مانتے دنیا مین پھیل گیا وہی لوگ جین دھرمی کہلا کر مرنے کے پیچھے ضرور نرک بھوگتے ہین سو رکھبھ دیوجی آگ لگنے سے جلکر اسی اوستھا مین پرم دھام کو گئے۔

१. ओसवाल

ادھیاے ساتوان۔ رکھبھ دیوجی کے بیٹے بھرت جی کا راجا ہونا اور پھر جنگل مین تپ کرنے کے واسطے جانا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت رکھبھ دیوجی کے بڑے بیٹے بھرت انکی جگہ پر راجا ہوئے اور انھون نے دھرم کے ساتھ راج کرکے پرجا کو بیٹے کی طرح جانا اور بواہ اپنا پنچ جنی[2] نام بشوروپ کی بیٹی سے کیا اور راجا بھرت کے اسی استری سے دھومرکیت وغیرہ پانچ بیٹے بہت سندر اور پرتاپی پیدا ہوئے جب راجا نے بہت سی جگ کرکے پھل اسکا پرمیشور کو ارپن کر دیا تب انکو پرمیشور کی چتربھجی مورت کا درشن دھیان مین ہونے لگا اسی طرح دس ہزار برس تک راج اور سکھ بھوگ کر سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھا اور برکت ہو کر راج گدی بیٹون کو سونپ دی اور آپ جنگل مین جا کر پلہاشرم[4] نام ندی کے کنارے جہان پر نارائن جی شالگرام سروپ سے رہتے ہین بیٹھکر بھگوت بھجن کرنے لگے وہ پتون کی کٹی مین کند مول کھا کر جیسے آنند مین رہتے تھے ویسا سکھ انکو راج گدی مین نہین ملتا تھا بید کی اگیا کے موافق براہمن چھتری کو شالگرام جی کی پوجا ہر روز کرنا واجب ہی ایک دن راجا بھرت دوپہر کے وقت ندی کے کنارے بیٹھے ہوئے سورج دیوتا کا دھیان کر رہے تھے اسوقت ایک ہرنی گربھ وتی اپنے غول سے پھوٹ کر جیسے وہان پانی پینے لگی ویسے ہی ایک شیر گرجا ہرنی اسکی آواز سنتے ہی بھاگی تو ندی کا سوتا پھاندتے وقت بچہ اسکا پیٹ سے گر پڑا سو وہ بچہ اپنا جیتا ہوا چھوڑ کر اسی جگہ مر گئی راجا بھرت نے یہ حال دیکھ کر بچار کیا کہ یہ بچہ وہان پڑا رہنے سے کوئی جانور اسکو کھالے یا مارے بھوکھ پیاس کے مر جائے تو مجھکو پاپ ہوگا اسکا بوجھ میرے اوپر ڈال دیا اسلیے مجھکو اسکی رچھا کرنا چاہیئے ایسا بچار کر راجا دھرم اور دیا کی راہ سے اس بچہ کو اٹھا لایا اور پانی سے دھو کر اپنی کٹی مین رکھا اور گئو کا دودھ پلا کر اسکو پالنے لگا۔

२. पंचजनी

३. धूम्रकेतु

४. पुलहाश्रम

ادھیاے آٹھوان۔ کھو جانا اس بچے کا اور تن تیاگ کرنا راجا بھرت کا اسی کے سوچ مین

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب اس بچے کو پالنے سے بھرت جی کو بہت موہ پیدا ہوا تب وہ اپنے ہاتھ سے ہری ہری گھاس چھیل کر اسکو کھلانے اور اپنے پاس سلانے لگے جب دسا پھرنے اور اسنان کرنے کے واسطے کہین باہر جاتے تھے تب اسکو اپنے ساتھ رکھتے تھے اور پوجا اور تپ کرتے وقت بھی اسکو اپنے پاس بٹھائے رہتے تھے ہر روز بھرت جی نے اتنی پریت اس بچے سے بڑھائی کہ انکے جپ اور دھیان مین بادھا ہونے لگی جب وہ بچہ کہین چلا جاتا تھا تب وہ اسکے سوچ مین بہت اداس ہوتے تھے ایک دن وہ بچہ چھوٹ کر جنگل مین چلا گیا اور اپنے غول مین ملجانے سے پھر کٹی پر نہ آیا جب راجا بھرت نے بہت ڈھونڈھنے پر بھی نپایا تب وہ سوچ کرکے کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو مین نے اسکو اکیلا چھوڑ دیا اسی سے وہ بھاگ گیا جو مین ایسا جانتا کہ وہ بچہ میرا چلا جائیگا تو کسواسطے اسکو اکیلا چھوڑ دیتا پرمیشور مجھپر دیال ہو کر میرا بھاگ ادے کرین جسمین وہ بچہ میرا پھر میرے پاس چلا آوے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ بچہ ڈانٹنے سے نہیں ڈرتا تھا اور ای پر تھوی تو اُسکو اکیلا دیکھ کر اُٹھا لیگئی ہی سو تو میرے بچے کو تبلاوے جب وہ بچہ ڈانٹنے سے نہیشو ردن کے بالک کے سمان ڈرتا تھا اور ای پر تھوی تو اُسکو اکیلا دیکھ کر اُٹھا لیگئی ہی سو تو میرے بچے کو تبلاوے جب سوچ اور بلاپ کرتے رات ہو گئی تب کہا کہ ای چندرماتم اُس بچے کو ضرور دیکھتے ہوگے جہان میرا بچہ ہو تم کرپا کرکے تبلاد و جسمین وہ بلجائے نہین تو میرا پران نکلا چاہتا ہی جیسا سوچ کوئی اپنے بیٹے کے مرنے کا کرتا ہی ویسا ہی سوچ بھرت جی نے اُس بچے کے واسطے کرکے اُسدن اسنان اور پوجا اور بھوجن کچھ نہین کیا اور اُسی سوچ مین اپنا تن تیاگ کر دیا سو مرتے وقت دھیان اور پران اُنکا اُس بچے مین لگا تھا اِس سبب سے وہ تن چھوڑ کر ہرن کا تن پایا۔

اُدھیاے نوان۔ تیاگ کرنا بھرت جی کا ہرن کے تن کو اور پیدا ہونا ایک براہمن کے گھر

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت بھرت جی ہرن کا جنم پاکر جنگل مین رہنے لگے لیکن ہرجن کے پرتاپ سے وہ اپنے پورب جنم کا حال جانتے تھے اِسلیے اپنی اگیانتا سمجھ کر من مین کہا کہ دیکھو مین نے ہر چرنون کا دھیان چھوڑ کر جیسی پریت اُس بچے سے کی ویسی اپنی استری اور پتر کی کبھی نہین کی تھی اور اُسکے موہ مین پھنسکر ایسا خراب ہوا کہ آدمی سے ہرن کا تن پایا بھرت جی پچھلی بات سوچ کر کسی ہرنی وغیرہ سے کچھ پریت نہ رکھ کر کہتے تھے کہ نہ معلوم اِنکی سنگت کرنے سے پھر میری کیا گت ہوگی یہ بات سمجھ کر بھرت جی نے کسی جیو کو دُکھ دینا اور ہری گھاس کھانا چھوڑ دیا جو پھل اور پتا سوکھ کر گر پڑتا تھا اُسی کو کھا کر ہرن کے تن مین بھی پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے تھے اپنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ راجہ موت سے ہر ساعت آدمی کو ڈرنا چاہیے نہ جانے کسو وقت موت آجاوے اور ایک ہرن کے بچے سے موہ کرنے سے ایسے مہاتما کی یہ گت ہوئی تو دوسرا کون گنتی مین ہی جو پرمیشور کا دھیان چھوڑ کر مایا روپی جال مین پھنسے گا اُسکی یہی گت ہوگی سو بھرت جی اُسی تن مین دن رات اس بات کا سوچ کرتے تھے کہ جلدی یہ شریر میرا چھوٹے تو آدمی کا شریر پاکر پرمیشور کا بھجن کرون اسطرح کچھ دن بسر کرکے ایک دن ندی کے کنارے پر جاکر پار جانا چاہا تو سوکھے پتے کھانے سے بدن مین کچھ طاقت نرہی تھی اس سے سوتا پھاند وقت پُلہا شرم ندی مین ڈوب کر مر گئے تو وہ تن چھوڑ کر ہر بھجن کے کرنے کے پرتاپ سے کرچھیتر مین آکر انتر بن بید پڑھنے والے براہمن کے بیٹے ہوئے اور نام اُنکا بھرت ہوا جب سیانے ہوئے تب پہلے جنم کا حال یاد کرکے سنساری موہ مین نہین پھنسے اور درات پرمیشور مین دھیان لگائے رہے اپنے باپ کے ڈانٹنے پر بھی پڑھنے مین جی نہین لگاتے تھے تب اُس براہمن نے انت سمے دوسرے بیٹون سے جو پڑھے تھے کہا کہ ای بیٹا مین نے بہت چاہا کہ بھرت تمھارا بھائی کچھ پڑھے لیکن اُسنے پڑھنے مین چت نہین لگایا اِس کارن مُورکھ بنا رہا سو تم لوگ میرے انت سمے کی بات مانکر ایسی تدبیر کرنا جسمین وہ پڑھ کر ہوشیار ہو جائے جب وہ براہمن یہ کہکر مر گیا تب اُسکے بیٹون نے بھرت جی کے پڑھنے کے واسطے بہت اُپاے کیے لیکن بھرت جی کچھ نہ پڑھے اور جڑ بھرت روپ بنکر ایسا چلن پکڑا کہ جب کوئی کچھ کھلا دے تو کھا لیوین اور پلا دے تو پی لیوین نہین تو کچھ سوچ نہ رکھ کر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہین اِس سمے مین بھی ایسا چلن رکھنے سے جڑ بھرت کہلاتے ہین بھرت جی کے بھائیون نے یہ حال دیکھ کر اُنسے من اپنا ہٹا لیا لیکن کبھی کبھی بھوجن اُنکو دیدیا کرتے تھے جب اُنھون نے دیکھا کہ یہ کوئی کام گھر گرہستھی کا نہین کرتا ہی مفت مین کھاتا ہی تب اُنھون نے اپنا کھیت رکھانے کے واسطے بٹھا لکر کہا کہ تم دیکھا کرو جسمین کوئی اِس کھیت کا اناج نہ لیجانے پاوے اور پشو پنچھی بھی نہ کھانے پاوین جڑ بھرت نے کچھ رکھواری اُسکی نہ کی وہان آنند سے بیٹھ کر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرنے لگے بھلون کا ایک راجا جو اُس دیش مین رہتا تھا اُسنے یہ منت مانی کہ ای بھدر کالی جو میرے بیٹا ہو تو مین تم کو آدمی کا بلدان چڑھاؤن جب بھدر کالی کی کرپا سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسکے پیدا ہوا تب اُسنے ایک بالک بلدان دینے کے واسطے مول لیکر پالا جب وہ لڑکا اپنے بلدان دیے جانے کا حال سُنکر بھاگ گیا تب
راجا اپنے نوکرون سے بولا کہ کچھ روپیہ دے کر ایک آدمی بلدان دینے کے واسطے ڈھونڈھ لے آؤ جب وہ لوگ ڈھونڈھتے ہوئے رات کے
وقت اُس کھیت پر پہونچے تب اُنھون نے وہان جڑ بھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر بلدان دینے کے واسطے پکڑ لیا اور رسّی گلے مین باندھ کر
راجا کے مندر پر لیگئے وہ راجا جڑ بھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر خوشی سے بولا کہ تم ایسا اچھا آدمی بلدان دینے کے واسطے لائے ہو کہ جو اپنے مرنے
کا کچھ ڈر نہ رکھ کر آنند مورت دکھلائی دیتا ہی بھدر کالی اسکا بلدان پاکر بہت خوش ہوگی اور راجا کے پروہت اور براہمن مہا مورکھ بید اور
شاستر کا حال کچھ نہ جانتے تھے کہ براہمن کا بلدان دیا جاتا ہی یا نہین سو راجا نے اس بات کا بچار نہ کر کے جڑ بھرت کی حجامت بنوائی
اور اُبٹن اور پھلیل لگا کر اسنان کرایا اور بلدان دینے کے واسطے اُسکو نیا کپڑا اور گہنا پہنایا اور عطر اور چندن بدن مین مل کر بہت اچھا
بھوجن اُسکو کھلایا اُسوقت جڑ بھرت نے خوش ہو کر اپنے من مین کہا کہ جب سے میری ماتا اور پتا مرے ہین تب سے مجھے کسی نے
ایسا بھوجن نہین کھلایا تھا آج مجھکو بہت اچھا کھانا یہ لوگ بڑے پیار سے کھلاتے ہین جب بھوجن کرانے کے پیچھے جڑ بھرت کے
گلے مین اچھا پھولون کا ہار پہنا کر اُسکو بھدر کالی کے سامنے لا کر کھڑا کیا تب براہمنون نے راجا کے ہاتھ مین ننگی تلوار دے کر کہا کہ اسکو
مارو جیسے راجا نے تلوار مارنے کو ہاتھ اُٹھایا ویسے جڑ بھرت نے یہ بات بچار کر سر اپنا اُسکے سامنے جھکا دیا کہ پوری اور مٹھائی کھانے کے
وقت مین نے اپنا منھ پھیلایا تھا اب تلوار کھانے کے وقت گردن سامنے سے ہٹانا اُچت نہین ہی بھدر کالی نے اسکو سر جھکاتے دیکھ کر بچار
کیا کہ یہ سب براہمن ایسا گیان نہین رکھتے جو راجا کو بلدان کرنے سے منع کرین اور اس براہمن ہر بھکت کے دُکھ دینے مین ایسا نہ ہو کہ
نارائن جی مجھکو ڈنڈ دیوین جو مین اسکی رچھا نہین کرونگی تو مجھکو پاپ ہوگا کسواسطے کہ جو کوئی آدمی اپنے سامنے کسی کو بنا اپرادھ دُکھ دیوے
تو اُسکی رچھا کرنی چاہیے نہین تو دیکھنے والے کو پاپ لگتا ہی ایسا بچار کر بھدر کالی نے بڑا کرودھ کیا اور تلوار اور کھپر ہاتھ مین لیے ہوئے
چلا کر ایسا ڈپٹا کہ راجا وہ آواز سنتے ہی اپنے پروہت سمیت بہرا ہو کر ایسا بیہوش ہو گیا کہ تلوار ہاتھ سے گر پڑی تب بھدر کالی نے
اُسی تلوار سے راجا اور پروہت کا سر کاٹ لیا اور دونون کا سر گیند کی طرح اُچھالکر اس اچھا سے ناچنے لگی کہ جسمین جڑ بھرت خوش ہو کر
مجھکو کرپا اور دیا کی درشٹ سے دیکھے تو میرا بھلا ہو اور اُنکے دُکھی رہنے سے میرا بھلا نہ ہوگا جب بھدر کالی کے ناچنے پر بھی وہ اسیطرح
سر جھکائے کھڑے رہے تب بھدر کالی نے استت کر کے اُنسے کہا کہ ای برہم دیو آپ کرپا کر کے میرا اپرادھ چھما کرین کسواسطے کہ جب
کسیکا بھکت یا سیوک دوسرے کا اپرادھ کرتا ہی تب اُسکے مالک کا نام دھرا جاتا ہی سو آپ ایسا نہ سمجھین کہ یہ راجا بھدر کالی کا بھکت تھا
یہ میرا بڑا دشمن تھا جسنے آپ ایسے مہاتما کو دُکھ دینا چاہا اور راج اور دھن کے نشے مین اندھا ہو کر تمکو نہین پہچانا جڑ بھرت نے یہ
بات سنتے ہی مسکرا کر کہا کہ آتما کا ناش کبھی نہین ہوتا اس لیے مین اپنا سر کٹنے سے نہین ڈرتا لیکن تیرا بھکت اس پاپ کے بدلے
نرک بھوگے گا یہ سوچ مجھکو ہی جڑ بھرت یہ کہکر وہان سے چلا آیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا تم سچ کر کے جانو کہ جو آدمی
من اپنا پرمیشور مین لگائے رہتا ہی اُسکو کوئی دکھ نہین دے سکتا۔

ادھیاے دسوان۔ راجا رگھوگن کا جڑ بھرت کو پکڑ کر اپنے سکھپال مین لگانا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دوسرا حال جڑ بھرت کا سنو کہ راجا رگھوگن سندھ سبیر اپنے نگر سے پالکی پر چڑھ کر کپل دیو مُن کے
پاس گیان سیکھنے جاتا تھا راہ مین ایک کہار اُسکی سواری کا بیمار ہو گیا اُسی طرف کہین جڑ بھرت بھی پرمیشور کے دھیان مین آنند سے

१. रघूगण
२. सिंधसुवीर

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیٹھے تھے دوسرے کہارون نے جڑبھرت کو موٹا تازہ دیکھ کر پکڑ لیا اور پالکی مین لگا دیا جڑبھرت خوشی سے راجا کی پالکی اُٹھائے چلے جاتے تھے اور اپنے اِس اپمان کا کچھ سوچ اُنکو نہ تھا لیکن زمین کو دیکھتے ہوئے چیٹی وغیرہ جیوُون کو دبنے سے بچاتے ہوئے پانوُن رکھتے تھے اِس سبب سے جب کئی مرتبہ پالکی ہلی تب راجا نے کرودھ کر کے کہارون کی طرف دیکھکر کہا کہ تم لوگ پالکی کیون ہلاتے ہو کہار بولے کہ ای مہاراج ہمارا کچھ قصور نہین یہ نیا کہار پالکی ہلاتا ہی یہ بات سنکر راجا نے جڑبھرت سے کہا کہ ای کہار تو اتنا موٹا تازہ دیکھ پڑتا ہی ابھی اتنا راستہ نہین چلا جو تھک گیا اپنے پران کا ڈر نہ رکھ کر مرنے کی اچھا رکھتا ہی جو پالکی ہلاتا ہی اچھی طرح نہین لے چلتا جڑبھرت یہ بات سُنکر چپ ہو رہے اور کچھ جواب راجہ کو نہ دیکر اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو اس شریر کو کرم کے موافق سُکھ دُکھ ملتا ہی اور پرماتما ان دونون سے الگ رہکر ہمیشہ ایک طرح پر رہتا ہی جب جڑبھرت چپ ہوئے تب راجا پھر کرودھ کر کے بولا کہ ای کہار تو ہماری بات کا جواب کیون نہین دیتا یہ بات سُنکر جڑبھرت نے بچار کیا کہ یہ اپنے کو بڑا گیانی سمجھتا ہی اِسلیے اسکا اَبھمان توڑنا چاہیے ایسا بچار کر جڑبھرت ہنسکر بولے کہ ای راجا تمنے کہا کہ تو بہت راہ نہین چلا اور تھک گیا جو آدمی بیفائدہ پھرتا ہی وہ تکلیف پانے سے ضرور ماندہ ہوگا کیون ایسا کرم نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جائے اور تمنے کہا کہ تو دُبل نہ ہو کر موٹا تازہ دکھلائی دیتا ہی سوائے راجا پرماتما جسکو جیو کہتے ہین وہ ہر ساعت چیتن رہکر نہ موٹا ہی ہوتا ہی نہ دُبلا ہی ہوتا ہی ہمیشہ برابر رہتا ہی جو اُسکو دُبلا کہو تو وہ ایسا باریک ہی کہ کسیکو دکھلائی نہین دیتا اور جو اُسے موٹا سمجھو تو اُسکے بِراٹ روپ مین سارا سنسار اور چودھون لوک موجود ہین اور یہ شریر ناش ہونے والا کبھی موٹا اور کبھی دُبلا رہتا ہی جسنے اِس انیتہ شریر مین پریت لگائی اُسکو ان باتون کا بچار کرنا چاہیئے اور جو تمنے کہا کہ تو مرنے کی اچھا رکھتا ہی سو میرے نزدیک جینا اور مرنا دونون برابر ہین بے موت آئے کوئی نہین مرتا اور ای راجا پرمیشور کا پرکاش میرے اور تمھارے اور سب جیوُون کے تن مین برابر ہی اس سے مین سوامی اور سیوک کو برابر جانتا ہون اور تم اسی شریر تک راجا ہو مر جانے کے بعد ہم اور تم دونون برابر ہو جائینگے اِسلیئے تمکو یہ سامرتھ نہین ہی کہ جو آتما اپنا شی پرش کو دُکھ دے سکو اس جھوٹھی کایا کو جو چاہو سو دنڈ و دکھ اور سُکھ اور خوشی اور رنج شریر کو ہوتا ہی اور پرماتما شریر مین الگ رہکر دُکھ اور سکھ سے کچھ کام نہین رکھتا یہ بات سُنکر جب راجا کو گیان پراپت ہوا تب وہ پالکی سے اُتر پڑا اور جڑبھرت کو دنڈوت کر کے بولا کہ ای مہاراج مین نے سنساری جال مین پھنسے رہنے سے تم کو نہین پہچانا سچ بتاؤ تم کوئی رکھیشور یا مہاپُرش کا اوتار ہو کر اودھوتون کی طرح اپنا بھیس بدلے پھرتے ہو کرپا کر کے اپنا بھید بتلاؤ اور مجھکو گیان سکھلا کر بھوساگر پار اُتارو مین شری مہادیو جی کے ترشول اور جمراج اور چندرما اور سورج اور اگن وغیرہ کسی دیوتا سے اتنا نہین ڈرتا جتنا براہمن کے شاپ سے ڈرتا ہون سو اپراد ہ میرا چھما کرو یہ بات سنکر جڑبھرت نے کہا کہ ای راجا یہ جیو اپنی کرنی سے کبھی دیوتا ہوتا ہی کبھی آدمی اور آدمی کے تن مین کبھی راجا کبھی بھکھاری ہوتا ہی یہ گت اس شریر کی سمجھ کر پرماتما کو جسے جیو کہتے ہین ان سب سے الگ جاننا چاہیئے اتنا گیان کہنے کے پیچھے جڑبھرت نے سب حال اپنے پورب جنم کا راجا رگھوگن سے بران کیا۔

اَدھیاے گیارھوان - گیان اُپدیش کرنا جڑبھرت کا راجا رگھوگن کو

جڑبھرت نے کہا کہ ای راجا تم آدمی کے اگیانتا کو دیکھو کہ وہ اپنے کانون سے جن استری اور پُتر آدک کا دُرجن سُنکر دُکھ پاتا ہی اُنکی طرف سے اُسکا چت تِلبھر بھی نہین ہٹتا اور جھوٹھ اور سچ بول کر کسی طرح دس روپیہ کما کر اُنھین لوگون کو پالتا ہی اور چھل چوری اور ٹھگ آٹھوپہر آدمی کے ساتھ رہکر اس طرح اُسکے اچھے کرمون کو چُرا لیتے ہین جسطرح راہ مین چور اور ٹھگ دولتمند کے ساتھ لگ کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اوسر باکر اُسکو لوٹ لیتے ہین اور چوہا گھر مین رہنے سے کھانے پینے پر بھی کپڑا وغیرہ کاٹ ڈالتا ہی اور جس کے گھر مین چوہا نہو اُسکی چیز خراب نہین ہوتی ہی - اُن چھوؤن مین سے ایک چور من کو سمجھو جسکے چلا ثمان ہونے سے آدمی بُرا کرم کر کے خراب ہوتا ہی اور دوسرے پانچ چور اور ٹھگ کام کرودھ لوبھ موہ اور اندریان ہین جنکے بس ہو کر بُرا کرم کرنے سے آدمی کا دھرم جاتا رہتا ہی اسلیے آدمی کو چاہیے کہ ان چھوؤن چور اور ٹھگ کو اپنے بس رکھ کر آپ اُنکے بس نہو جائے جب جڑ بھرت نے یہ بات راجا رگھوگن سے کہی تب راجا نے پھر اُنکو دنڈوت کی

ادھیائے بارھوان - تعریف کرنا راجا رگھوگن کا منکھ تن کی -

راجا رگھوگن نے جڑ بھرت سے اِتنا گیان سنکر بنے کیا کہ ای مہاراج منکھ تن سے بڑھ کر دوسرا چولا تم نہین ہوتا جس سے تم ایسے گیانی اور مہاتما کا درشن مجھکو ملا اور منکھ کا جنم دیوتاؤن سے بھی اچھا سمجھنا چاہیے جو دیوتا پرمیشور کا تپ کرے تو سوائے مُکت کے دوسرا منورتھ اُسکو نہین مل سکتا اور بھرت کھنڈ کا آدمی جس مطلب کے واسطے ہر بھجن کرے وہی پھل اُسکو پراپت ہوتا ہی اس لیے مین منکھ تن کو دیوتاؤن سے اُتم جانکر دنڈوت کرتا ہون جڑ بھرت یہ بات سُنکر بولے کہ ای راجا یہ سب بات مین نے تجھ سے کہی اسکا رتھ تو نے سمجھا یا نہین راجا بولا کہ ای مہاراج مین سنساری جیو بہت مورکھ اور اگیان ہون اس سے یہ گیان اچھی طرح نہین سمجھا آپ دیال ہو کر بستار پورک کہیے تب مین سمجھ سکتا ہون یہ بات سُنکر جڑ بھرت ہنسکر بولے کہ ای راجا یہ بات مشکل ہی ایسا گیان جگ اور پوجا اور تپ کرنے اور برکت ہونے اور بن باس کرنے اور پنچ اگن تاپنے اور جل مین بیٹھنے اور دان دینے سے بھی نہین ملتا ہی بلکہ ان سب کرمون کے کرنے سے آدمی کو اس بات کا اہنکار ہوتا ہی کہ مین نے ایسے اچھے کام کیے مین میرے برابر دوسرا کون ہوگا شبھ کرم کرنے سے بھی وہ اہنکار کرنے سے خراب ہو جاتا ہی اور جبتک آہنکار چھوڑ کر سنت اور مہاتما کے چرنون کی دھور اپنے ماتھے پر نہین لگاتا تب تک یہ گیان اُسکو نہین ملتا اور مہاتما کا درشن دُرلبھ ہی اور ای رگھوگن تم سمجھے ہو کہ مین راجا ہون سو مین بھی پچھلے جنم مین بھرت نام ساتون دیپ کا راجا تھا لیکن وہان رہنے مین اپنا بھلا نہ سمجھ کر راجگدی چھوڑ دی اور بن مین جا کر نارائن جی کی شرن مین ہو کر ہر بھجن کرنے لگا سو تمکو ابھی تک اپنی راج گدی کا ابھمان بنا ہی اس سے دوسرے جیوؤن پر دیا نہین رکھتے جس طرح پرکاش پرمیشور کا تمھارے تن مین ہی اسی طرح پرمیشور کا پرکاش ان کہاروں مین بھی سمجھنا چاہیے اور گیان کی درشٹ سے یہ لوگ اور تم جیسے پرمیشور کے تمھارے برابر ہین سو تم اپنے شریر کے سُکھ کیواسطے اُنکو دُکھ دیتے ہو سو بہت نامناسب ہی یہ گیان سنتے ہی راجا رگھوگن ڈر کے کانپنے لگا اور جڑ بھرت سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاراج مین براہمن کے شاپ سے بہت ڈرتا ہون ایسا نہو کہ آپ کرودھ کر کے مجھکو کچھ شاپ دین

ادھیائے تیرھوان - کہنا جڑ بھرت کا ایک دھنی بنیے کا حال راجا رگھوگن سے

راجا رگھوگن کی بات سنکر جڑ بھرت نے کہا کہ ای راجا تو مت ڈر مین تجھکو شاپ نہین دونگا سُن گیانی اور مہاتما لوگ سنساری سکھ سپنے کی طرح جھوٹھا سمجھ کر اس شریر سے پریت نہین رکھتے اور پرماتما شریر سے اس طرح الگ ہی جسطرح بیچھی برچھ پر بیٹھا ہوا اور اُس برچھ کے کاٹنے سے بیچھی کو دُکھ نہین ہوتا جو بیچھی بیفائدہ اُس درخت کو اپنا جانکر رووے تو سوچ کرنا بیکار ہی جو کوئی اس شریر کو اپنا سمجھکر سنساری سکھ مین من لگاتا ہی اُسکو سوائے دُکھ کے سکھ نہین ہوتا جب وہ برکت ہو کر پرمیشور مین دھیان لگاتا ہی تب اُسکو سکھ ملتا ہی اور پرمیشور کی بھکت کرنے سے ہردے مین گیان کا دیپک روشن ہو کر کام اور کرودھ کا اندھیارا اُسکے بھیتر سے ہٹ جاتا ہی یہ گیان سُنکر راجا رگھوگن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین نے آپ کو پہچانا کہ آپ براہمن ہین جس طرح روگی کا دُکھ امرت پینے سے چھوٹ جاتا ہی اسیطرح آپ سنساری منکھون کو جو مایا اور موہ مین پھنسکر خراب ہو رہے ہین اپنا درشن دیکر کرتارتھ کرتے ہین سو مجھکو بھی اپنا داس سمجھ کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

درشن دیا یہ بات سُنکر جڑبھرت بولے کہ ای راجا مین ایک اتھاس کہتا ہون تو اُسکے سننے سے بھوساگر پار اُتر جائے گا سُن ایک بنیا
بہت دھن والا بہت سی چیزین بیاپار کی اپنے ساتھ لیکر کسی دساور کو چلا اور اُسنے مارے کنجوسی کے مال کی نگہبانی کے واسطے کوئی
نوکر اپنے ساتھ نرکھا اِسلیے چھ چور اُس کے ساتھ ہوگئے اور اُن چورون کے مددگار اور بھی اُسکے پیچھے پیچھے چلے جاتے تھے تھوڑی دور
شہر سے باہر جاکر وہ بنیا راہ بھول کر ایسے جنگل مین پہونچا جہان کوسون تک بستی نہ تھی جب جنگل مین شیر اور ریچھ اور کٹیلے درخت اور
ندی نالے بہت ہونے سے اُسکو راہ چلنا مشکل ہوگیا تب وہ بنیا مارے ڈر کے اُس جنگل سے پار ہونے کے لیے شام تک برابر چلا
گیا لیکن بستی نہ ملی اور اُسی جنگل مین رات ہوگئی جب بنیا رات کو ایک نالے مین اپنے مال سمیت پہونچا تب وہی چھ چور اور اُنکے حمایتی
مددگار سب مال اُسکا لوٹنے لگے اُسوقت اُس بنیے نے رو کر اپنے مَن مین کہا کہ اگر کچھ بھی مال بچ جاتا تو اُسکو بیچکر پھر بیاپار کرتے وہ بنیا
ایسا بچار کر جس چیز کا بچاؤ کرتا تھا اُسی کو وہ سب چور لوٹتے تھے جب سب مال اُسکا چور لوٹ لیگئے تب وہ بنیا گھبراکر اُس جنگل مین اپنے
ٹکنے کی جگہ ڈھونڈھنے لگا لیکن کوئی جگہ اُسکو رہنے کے واسطے نہ ملی اور وہ شیر اور ہاتھی وغیرہ کی بولی سُنکر ڈر سے کانپتا ہوا راہ چلا جاتا
تھا جب کہین زمین پر سانپ اور بچھو دیکھتا تھا تب ٹھوکر کھاکر گر پڑتا تھا اور کہین پیر مین کانٹے چبھنے سے دُکھ پاتا تھا اگر کسی درخت کے
نیچے سستانے لگتا تھا تو درخت پر اُلّو کی آواز سُنکر وہان سے بھی بھاگ جاتا تھا کبھی جنگل مین آگ لگی دیکھ کر اُسکے ڈر سے دوسری طرف
دوڑتا پھرتا تھا اسی بیچ مین بھاگتا ہوا ایک سوکھے کنوین مین گر پڑا اُس کنوئین پر ایک برگد کا درخت تھا ایک ڈالی اُسکی اُس کنوئین مین
لٹکتی تھی جب وہ بنیا آدھے کنوئین مین پہونچا تب وہ ڈالی اُسکے ہاتھ لگی اُسکو پکڑکر لٹک گیا اور اُس کنوئین مین ایک سانپ نیچے بیٹھا تھا اور
اندھیاری رات مین بجلی چمکنے سے اُسنے دیکھا کہ کنوئین مین ایک سانپ نیچے نکلے بیٹھا ہی اور جس ڈالی کو وہ پکڑے تھا اُس ڈالی کو اوپر سے دو
چوہے سیاہ اور سفید رنگ کے کاٹ رہے تھے تب بنیے نے بچارا کہ جو مین کنوئین مین کود پڑون تو سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤنگا اور جو نہین
کودتا تو ڈالی کے کٹ جانے سے گر کر سانپ کے مُنہ مین جا پڑونگا یہی سوچ اور بچار بنیا کر رہا تھا اور اُسی برگد کے درخت مین ایک شہد کا
چھتا لگا تھا ڈالی ہلنے سے ایک ایک بوند شہد کی ٹپک کر جو اُس بنیے کے مُنہ مین گرتی تھی تو وہ بنیا ایسی بپت مین وہ شہد چاٹ کر
بہت خوش ہوتا تھا اسی طرح اُس بنیے کی عمر اُس کنوئین مین لٹکتے ہوئے بیت گئی اور کوئی اُسکو نکالنے والا وہان نہین پہونچا جب ایک
دن اُن دونون چوہون نے اوپر سے ڈالی کاٹ دی تب وہ بنیا اُسی کنوئین مین گر کر سانپ کے کاٹنے سے مرگیا اتنی کتھا سُنکر راجا
جڑبھرت سے کہا کہ ای مہاراج مجھکو بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہی کہ وہ بنیا ایک بوند شہد کھاکر خوش رہا اور ڈالی پکڑکر اوپر کیون نہین چڑھ
آیا یہ بات سُنکر جڑبھرت بولے کہ ای راجا ایسا ہی حال تمہارا اور سب سنساری لوگون کا ہی کہ سب لوگ بہت طرح کا اُدم کرکے اپنے
کٹمب کو پالتے ہین لیکن گھر والون کو کسی طرح کا سنتوکھ نہوکر ہر روز اور لالچ بڑھتا جاتا ہی اور اپنے اُدم سے اُنکو ایکساعت بھی
چھٹی نہین ملتی جو دو گھڑی اپنے پیدا اور پالن کرنے والے پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرین جب کوئی اُنسے ہرِبھجن کرنیکا ذکر کرتا ہی تب
وہ کہتے ہین کہ ہمکو اپنے اُدم سے چھٹی نہین ملتی کسوقت پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرین سوائے راجا اس جیو کو بنیا سمجھو اور کام کرودھ لوبھ
موہ مَد اور اندریان یہی چھ چور آٹھون پہر آدمی کے ساتھ رہتے ہین اور پروار والون کو ان چھ ؤن کا حمایتی سمجھو اور جیو کو اِسلیے
بنیا کہا کہ اِسنے دھرم اور گیان بڑھانے کے لیے اس بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پایا ہی جس طرح یہ جیو پیدا ہوکر سادھ مہاتما کا سنگ
اور ہرِبھجن نہ کرکے سنساری مایا جال مین پھنس گیا اِس کارن اُسکے پورب جنم کا دھرم جو کچھ تھا وہ بھی پروار والون نے چرا لیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسی طرح بنیے نے اپنے مال کی رچھا کرنے کے واسطے نوکر نہین رکھا اسلیے چور دن نے اُسکو لوٹ لیا جو وہ جو بھرت کھنڈ مین جنم لیکر سادھ اور مہاتما کا سنگ کرکے گیان سیکھتا تو کسواسطے بنیے کی طرح مایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا جیسے وہ بنیا اپنے ٹکنے کے واسطے جگہ ڈھونڈھتے وقت شیر وغیرہ کے ڈر سے بھاگا تھا ویسے ہی سنساری سکھ چاہنے والے دُکھ بھوگتے ہین اور آدمی اپنے کٹمب کی بیماری اور مرنا دیکھنے اور اپنے شریر کے رُوگ سے اور کبھی دھن ملنے کے واسطے دُکھ پاکر آٹھون پہر چنتا مین پھنسا رہتا ہی جس طرح اُلو اور باگھ وغیرہ بینے کو ڈراتے تھے اُسی طرح جب پروار والے جھگڑا کرکے گھڑکتے ہین تب آدمی بڑا دکھ پاتا ہی اور استری کی سنگت اندھ کار سمجھنا چاہیئے جہان گیان اور بید پُران کا بچن سب بھُول جاتا ہی اور جب آدمی بوڑھا ہو کر کچھ کمائی نہین کر سکتا تب پروار والے اُس کو دُر بچن کہکر کھانے اور کپڑے کا دُکھ دیتے ہین اور کچھ اُس کا آدر نہین کرتے جس طرح آدمی بہت دُکھ پانے مین بھی مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھ کر دن رات کمانے کا سوچ کیا کرتا ہی اسی طرح وہ بنیا کنوئین مین سانپ اور چوہے دیکھنے پر بھی مرنے کا ڈر نہین رکھتا تھا سو آدمی کے واسطے سنسار اور پردار مین رہنا اندھیارا کنوان سمجھو اور جیسے کرم پچھلے جنم مین کیے ہین اُسی کو برگد کی جڑ سمجھو جسکو پکڑ کر جیتا ہی اور دو چوہے کالے اور سفید جو جڑ کاٹتے تھے وہی دن اور رات ہین جنکے بیتنے سے عمر کٹتی ہی اور بنیے نے جو سانپ کنوئین مین دیکھا تھا اُسکو کال سمجھو اور جس طرح ایک بند شہد چاٹ کر بنیا خوش ہوتا تھا اُسی طرح اگیان آدمی بڑھاپا اور سب طرح کا دُکھ ہونے پر بھی اپنے کٹمب مین بیٹھکر خوش ہوتا ہی وہی شہد کی بوند سمجھو اور راجا دینا کو وہی بن دُکھ دینے والا جانو سنساری مایا جال مین پھنسنے والا اُسی بنیے کے برابر دُکھ پاکر خراب ہوگا جس طرح جو جگت کی مایا مین لپٹا ہی اسی طرح وہ بنیا استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر خراب ہوا تھا جو کوئی بید اور شاستر کے موافق چلے وہ اپنا منورتھ پا سکتا ہی نہین تو سب چھوکے بڑے اسی مایا روپی جنگل مین بھولے ہوئے خراب ہو رہے ہین بغیر ست سنگ کیے اس موہ روپی جنگل سے باہر نکلنا بہت مشکل ہی۔

اُدھیائے چودھوان - خوش ہونا راجا رگھوگن کا یہ گیان سُنکر اور چلے جانا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین

جڑ بھرت نے جب اس طرح کا گیان راجا رگھوگن کو بتلایا تب راجا خوش ہوکر جڑ بھرت کے چرنون پر سر رکھ کر بنتی کرکے بولا کہ آپنے بڑی دیا کرکے مجھکو جو مایا مین بھُول رہا تھا یہ گیان روپی راہ دکھلائی یہ بات سُنکر جڑ بھرت بولے کہ تم اس گیان کے پرکاش سے سنساری جال مین نہ پھنسوگے یہ بات سنتے ہی راجا نے برکت ہوکر اُسی جگہ پالکی چھوڑ دی اور جنگل مین جاکر ہرِ بھجن کرکے مُکت ہوا اور جڑ بھرت اپنا شریر جوگ ابھیاس کے ساتھ تیاگ کر پرم دھام کو چلے گئے اور جڑ بھرت کے بیٹے سُمت نے راج گدی پر بیٹھکر جین دھرم کا مت سنسار مین پھیلایا اُنکے بنش مین پرت ہار اَدِک پیدا ہوکر شبھ کرم کرکے پرم پد کو پہونچے۔

اُدھیائے پندرھوان - کہنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے بستار پرتھوی اور دیپ کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ ای سوامی آپ دیال ہوکر پرتھوی اور سورج وغیرہ لوکون کا حال بستار پورک برنن کیجیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پہلے حال ساتون دیپ کا سنچھیپ سے کہا ہی اب پھر بستار کرکے کہتے ہین سنو کہ اس پرتھوی کے سات دیپ ہین اور ساتون دیپون کی پرتھوی الگ الگ بٹی ہی اس مین جمبو دیپ لاکھ جوجن کا ہی اور سب پرتھوی ساتون دیپ کی پچاس کروڑ جوجن ہی اس سے چوتھائی پرتھوی لوکالوک پربت کے نیچے دبی ہی نین حصّون مین ساتون دیپ اور سمدر ہین راجا پریہ برت ان ساتون دیپ کے مالک نے ایک ایک دیپ اپنے ساتون پتّون کو بانٹ دیا اور آپ بن مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور پریہ برت کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اگنی دھر بیٹے نے جمبو دیپ کے نو کھنڈ کر کے ایک ایک کھنڈ اپنے نو بیٹون کو بانٹ دیا اور جو جو نام اُنکے بیٹون کے تھے وہی نام اُن کھنڈون کے رکھے گئے پہلا[1] اتکل دوسرا[2] ہرن مے کھنڈ تیسرا[3] بھدراشو کھنڈ چوتھا[4] کیت مال کھنڈ پانچوان[5] الادرت کھنڈ ہی اِس کھنڈ کے بیچ مین ایک سونے کا پہاڑ سمیر نام لاکھ جوجن اونچا اور سولہ ہزار جوجن لمبا اور آٹھ ہزار جوجن چوڑا اور بتیس[32] ہزار جوجن کے گھیر مین ہی چھٹھوان[6] نابھ کھنڈ ساتوان[7] کم پرش کھنڈ آٹھوان[8] بھرت کھنڈ نوان[9] نرہر کھنڈ ہی اور برھمانڈ کمل کے پھول کی طرح گول ہی ایک ایک پہاڑ نودن کھنڈون کے سوالے پربتمان ہی اور سمیر پربت کے چارون طرف چار پہاڑون پر دودھ اور شہد اور پانی اور رس کا کنڈ بھرا ہی اور کیسر اور مہادیو جی اور اندر اور برن دیوتاؤن کے چار باغ بہت اچھے پھل اور پھول لگے ہوئے دہان ایسے بنے ہوئے ہین کہ جہان جانے اور اسنان کرنے سے دیوتاؤن کی استریان جوان ہوجاتی ہین اور سمیر پربت کی چوٹی پر برھم پری دس ہزار جوجن لمبی اور چوڑی جڑاؤ بنی ہی دہان پر طرح طرح کے نیچی نیچی میٹھی بولیان بولتے ہین اے راجا دہان کی شوبھا ہم تمسے کہان تک کہین دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی۔

ادھیائے سولھوان - کہنا شکدیو جی کا راجا پرچھیت سے کتھا لوکا لوک کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اس طرح جمبو دیپ مین نو کھنڈ ہو کر ہر ایک کھنڈ کے رہنے والے سب اوتارون کی پوجا الگ الگ کرتے ہین اور ان ساتون دیپ کے باہر لوکا لوک پربت ہی اُسکے اُس طرف اندھیالا رہتا ہی سورج اور چندرما کا پرکاش دہان نہین پہونچتا ہی دہان پر جو گی لوگ جا سکتے ہین اور سنساری لوگ دہان جانے کی سامرتھ نہین رکھتے اور آٹھ ہاتھی بڑے بلوان دگجو دگپال کہتے ہین سب پرتھوی کے آٹھون طرف رہ کر پرتھوی کو اپنے نیچے ایسا دبائے ہین کہ ہلنے نہین دیتے اور سمیر پربت پر چار پوری کیسر پوری برن پوری اندر پوری جم پوری ہین اور سورج کا رتھ دو دو پہر پیچھے ان چارون پوری مین صبح اور دوپہر اور شام اور آدھی رات کے وقت ایک ایک جگہ پہونچتا ہی اور برھما جی کی پوری سے گنگا جی نکلکر سمیر پربت کے نیچے ہوکر گنگوتری مین آئی ہین

ادھیائے سترھوان - کہنا شکدیو جی کا مہاشری گنگا جی کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت اب مین شری گنگا جی کی اُتپت بستار کر کے کہتا ہون سنو کہ جب نارائن جی نے بارن اوتار لیکر تین پگ پرتھوی راجا بلی سے دان لی تب براٹ روپ دھر کے ایک پگ مین ساتون لوک نیچے کے اور دوسرے پگ مین ساتون لوک اوپر کے ناپ لیے تب برھما جی واہنا چرن پرمیشور کا اپنی پوری مین پہونچتے ہی تربکرم اوتار ہوا جانکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور برھما جی کے کمنڈل مین سے پانی برجاندی کا جو پر برھم پرمیشور کے آنسو گرنے سے بیکنٹھ مین پرکٹ ہوئی تھی لیکر اُن چرنون کو دھویا اور چرنامرت لیکر وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگایا اور وہ چرن دھوتے وقت جو پانی سمیر پربت پر گرا تھا وہ نیچے آکر مندراچل پہاڑ کے سوالے پر تھم رہا پھر وہان سے وہ جل چار دھارا ہوکر بہا تو ایک دھارا سمیر کے پچھم اور دوسری سمیر کے دکھن اور تیسری سمیر کے اُتر و شاہکر سمندر مین ملگئی چوتھی دھارا جو پورب کو بہی تھی وہ بھاگیرتھ کے تپوبل سے الادرت کھنڈ کو بائین طرف چھوڑتی ہوئی نرنارائن پربت سے اُتر کر گنگوتری سے ہوکر بھرت کھنڈ مین آئی اسی دھارا کا نام سنسار مین گنگا جی پرکٹ ہوا اور مہاتم گنگا جی کا اسطرح پر ہی کہ جو کوئی گنگا اسنان یا جل پان یا درشن کرنے کے واسطے اپنے گھر سے جانے کی اچھا کرتا ہی اُسکے کروڑون جنم کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اور وہ آدمی اُس اچھا سے جتنے قدم چلکر گنگا جی تک پہونچتا ہی ایک ایک قدم رکھنے کے بدلے اُسکو نتو نتو راجسوئے جگ اور اشومیدھ جگ کے پھل ملتے ہین یہ بات سُنکر راجا پرچھیت نے سندیہہ مانکر شکدیو جی سے پوچھا کہ اے مہاراج جب آدمی کو گنگا اسنان کرنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے لیے صرف جانے سے جگنون کے پھل ملتے ہین تو جدھشٹھر ہمارے دادا نے کسواسطے اتنا روپیہ خرچ کرکے جگت کیا تھا اور دوسرے راجا لوگ
کیون جگت کرتے ہین یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا ہم ایک اتہاس کہتے ہین سنو کہ ایک سمے شری مہادیو سوامی شری پاربتی جی کو ساتھ
لیکر کر مہینے مین گنگا اسنان کرنے کے واسطے پریاگ راج کو جاتے تھے جب راہ مین شری پاربتی جی نے بہت لوگون کو جاتے ہوئے دیکھ کر
شری مہادیو سوامی سے گنگا اسنان کا ماہاتم پوچھا تب شری مہادیو جی نے کہا کہ ای پاربتی جی جو کوئی گنگا اسنان کرنے کو اپنے گھر سے چلتا ہی
اُسکو ایک ایک قدم چلنے مین سو اسومیدھ جگ کا پھل ملکر کروڑون جنم کے پاپ چھوٹ جانے سے وہ منکھ دیوتا اُون کے برابر ہو جاتا ہی
یہ بات سُنکر اور جاتریون کو دیکھ کر پاربتی جی نے یہ سندیہ کیا کہ دیکھو لاکھون آدمی نیچ ذات گنگا جی سے نہا نہا کر چلے جاتے ہین مگر ان لوگون
کی بدصورتی تک گنگا نہانے سے نہین مٹی تو پھر دیوتا کیسے ہو جاوین گے اور مہادیو جی ایسا کہتے ہین اتنے جاتریون کو ایسا پھل
کس طرح ملیگا ایسی شنکا مان کر پاربتی جی پھر بنے پور بک بولین کہ ای مہاراج آپ نے گنگا اسنان کا ماہاتم اس طرح برن کیا پرنتُ
ان اسنان کرنے والون کا روپ دیکھنے سے مجھے اس بات کی پرتیت نہین ہوتی ہی مہادیو جی بولے کہ اسکا بھید ہم تم سے کیا کہین چلو آنکھ سے
دکھلا دیوین ایسا کہکر جب مہادیو جی گنگا جی کے نکٹ جس راہ پر جاتری لوگ چلے جاتے تھے پہونچے تب وہان کوڑھی کا روپ بن کر بیٹھ گئے
اور پاربتی جی سے کہا تم دیبی روپ بہت سندر ہو کر میرے بدن کی مکھیان اُڑاؤ اور جو کوئی اسنان کرنے والا تم سے پوچھے تو اُس سے
یہ بات کہنا کہ یہ ہمارا پتی کوڑھی ہو گیا ہی اور ایک پنڈت نے کرم بپاک کی پوتھی دیکھ کر بتلایا ہی کہ جس کسی نے سنو اشومیدھ جگت کی
ہون وہ انکو اپنے ہاتھ سے چھودے تو انکا کوڑھ چھوٹ جاوے یہان لاکھون آدمی نہانے کے لیے آتے ہین اسواسطے انکو یہان لاکر
بیٹھی ہون کہ جنسے سو جگ کی ہون وہ انکو چھو دینے تو یہ تن انکا اچھا ہو جاتے جب پاربتی جی دیوکنیان کے برابر بنکر مکھی اُڑانے اور یہ بات
کہنے لگین تب بہت سے جاتری اُنکا روپ دیکھ کر موہت ہو کر اُنکے چارون طرف ہو گئے اُن مین کوئی پاربتی جی کو اپنے ساتھ چلنے کے
واسطے کہتا تھا کوئی اُنسے ہنسی ٹھٹھا کرتا تھا کوئی بہت طرح کا لالچ اور لالچ اُنکو دکھلاتا تھا اور گیانی لوگ کہتے تھے کہ یہ استری دھن ہی جو ایسی
دشا مین بھی اپنے پتی کی سیوا نہین چھوڑتی ہی جو استری اپنے پتی کو کانا کبڑا لنگڑا اندھا کوڑھی درد ری بدصورت کیسا ہی ہو پرمیشور کے
برابر جانکر آنند پوربک اُس کی سیوا کرے اور پرلئے پُرش کو کبھاؤ سے نہ دیکھے اُسے پتی برتا کہنا چاہیے۔ اُسی سمے ایک کنگال برہمن
ورُبل اُنکو دیکھتے ہی پاس آکر دنڈوت کر کے پاربتی سے بولا کہ ای ماتا تم کسواسطے بھیڑ مین یہان بیٹھی ہو کہین ایکانت مین لیجا کر اپنے
پتی کی سیوا کرو جسمین مکھی وغیرہ بیٹھنے سے یہ دُکھ نہ پاوین یہ سُنکر پاربتی جی بولین کہ میرے پتی کے کرم بپاک مین ایسا نکلا ہی کہ
جنسے سو اشومیدھ جگ کی ہون انکو چھو دیوے تو انکا بدن اچھا ہو جاتے اسی اچھا سے مین انکو یہان لاکر بیٹھی ہون کہ اس پرب
مین لاکھون آدمی آوینگے کسی نے تو سنو اشومیدھ جگت کی ہونگی جسکے چھونے سے ہمارے سوامی کے بدن کا روگ چھوٹ
جاے یہ بات سُنکر وہ براہمن بولا کہ یہ کون بڑی بات ہی تم صرف سنو اشومیدھ جگ کرنے والے کو ڈھونڈھتی ہو اور مین نے لاکھون
اشومیدھ جگت کی ہین جنکی گنتی تم بھی نہین کر سکتی ہو یہ بات سنتے ہی پاربتی جی بنے پُور بک بولین کہ ای مہاراج آپ دیا کر کے انکو چھو دیجے
جیسے اُس براہمن نے شری شیو جی کے بدن سے اپنا ہاتھ لگایا ویسے ہی مہادیو جی دیبی روپ اشونی کمار کے برابر ہو گئے
یہ حال دیکھ کر پاربتی جی اور سب جاتریون کو اس بات کا سندیہ ہوا کہ یہ براہمن تیس ۳۰ برس کا اور کنگال ہی اور سو اشومیدھ جگ
کرنے مین سو برس اور بہت سا روپیہ اور سونا دوسرے راجون کو جیتنے کے واسطے چاہیے اسنے سو جگ کسطرح کی ہونگی شو جی استر جامی نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُنکا سندیہ مٹانے کے واسطے جاتریون کے سامنے اُس براہمن سے پوچھا کہ ای مہاراج تمنے اتنی عمر مین لاکھون جگ کس طرح کی ہونگی تب وہ براہمن بولا کہ سنیئے مہاراج جگ کی بدھ اور اسکا پھل شاستر کے موافق ہوتا ہی اور اُسی شاستر مین گنگا اسنان کا پھل ایسا لکھا ہی کہ جو کوئی گنگا اسنان کرنے کو اپنے گھر سے چلتا ہی اُسکو ایک ایک قدم چلنے مین سو سو اشو میدھ جگ کا پھل ملتا ہی سو مین اپنے گھر سے ہر روز گنگا اسنان کرنے کو کوس بھر ہزارون قدم چلکر آتا ہون لاکھون کی کون گنتی ہی کئی کروڑ اشو میدھ جگ مین کرچکا ہوگا اس لیے آپتجرج کیا ہی یہ بات سُنکر شری شوجی نے پارتبی جی اور جاتریون سے کہا کہ یہ براہمن سچ کہتا ہی ایسا کہکر شری شوجی اپنے استھان کو چلے اور راہ مین پارتبی سے بولے کہ دیکھو تمکو جو سندیہ تھا سو وہ ہمارے کہے پرمان اس براہمن کو گنگا اسنان کے پھل ملتے ہین اور سب جاتری لوگ بید کے بچن پر لبھو اس نہین رکھتے اس سے وہ پھل اُنکو نہین مل سکتا اسی واسطے بید اور شاستر سنکر اُسپر لبھو اس کرنا چاہیئے جسکے سننے اور پڑھنے سے آدمی کو شبھ اور اشبھ کرم کا گیان ہوتا ہی ای پرچھیت راجا جدھشٹھر تمھارے دادا کو بید اور شاستر سنکر اُسپر لبھو اس تھا لیکن اُنکو بہت روپیہ ہونے سے یہ اچھا ہوئی کہ اسی بہانے سے شیام سندر کو اپنے یہان رکھکر رکھیشورون اور منیشورون کا ست سنگ کرون اور روپیہ میرا اچھے کرم مین خرچ ہوکر مجھکو جس ملے اس کارن جگ کی تھی

ادھیائے اٹھارھوان ۔ کہنا شکدیو جی کا یہ بات کہ کون کون کھنڈ مین کس کس اوتار کی پوجا ہوتی ہی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھیت ہمنے نو کھنڈ کی کتھا تمسے برنن کی اب پرمیشور کے اوتارونکا حال جس جس کھنڈ مین جو جو اوتار نارائن سوامی نے لیے تھے اور وہان کے سب لوگ اوتار پر بہت پریت رکھ کر اُنکی پوجا کرتے ہین سنو کہ بھدراشو کھنڈ مین برند شرو انام راجا تھا وہان پرمیشور نے ہری گریو اوتار دھارن کیا تھا سو اُس کھنڈ مین راجا اور پرجا سب اُسی روپ کی پوجا اور اُسی کا منتر پڑھ کر استت کرتے ہین اور نرہر کھنڈ مین نرسنگھ اوتار نارائن جی نے لیا تھا وہان نرہر برکھ نام راجا اپنی پرجا سمیت اُس روپ کی پوجا کرتا ہی اور پرہلاد بھگت اُنکے پوجاری نے منتر سہت استت کرکے نرسنگھ جی سے یہ بردان مانگا کہ ای مہاراج آپ اپنے جیوُون کو چاہے جس جون مین جنم دین پر آپ ایسی کرپا رکھین کہ اُنکو اُسی جون مین آپ کے چرنونکا دھیان بنا رہے یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ ای پرہلاد تم اپنے واسطے جو چاہو سو مانگ لو لیکن سنساری جیوُون کے واسطے جو مایا موہ مین پھنسے ہین ایسا بردان مت مانگو تب پرہلاد جی ہاتھ جوڑکر پھر بولے کہ ای مہاراج جو لوگ دنیا مین بُرے کرم کرتے ہین اُنکے ادھرم اپنی دیا سے مٹا دیجے اور اپنے چرنونکی بھگت دیکر اُنکو بیکنٹھ مین بُلا لیجے یہ بات سُنکر نرسنگھ جی نے کہا کہ ای پرہلاد سب جیودن کو بیکنٹھ کی چاہ نہین ہوتی جس کو ست سنگ پیارا ہوتا ہی اُسیکو گیان ملتا ہی اور کلجگ باسیونکو ست سنگ اچھا نہین لگتا وہ سنساری مایا مین پھنسے رہتے ہین اور جو پرمیشور کی بھگت رکھتا ہی اُسکے پاس سب گُن آپ سے آپ اسطرح آجاتے ہین جس طرح نیچی زمین پر پانی بہکر اکٹھا ہو جاتا ہی یہ بات سُنکر پرہلاد جی نے کہا کہ ای مہاراج دنیا مین کوئی آدمی ایسا بھی مورکھ ہوگا جسکو بیکنٹھ جانے کی چاہ نہوگی آپ بیکنٹھ اپنا کسیکو دینا نہین چاہتے ہین لالچ کرتے ہین مجھے اس بات مین شرم آتی ہی کہ سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ پرہلاد کے سوامی لالچی ہین یہ بات سُنکر نرسنگھ جی ہنسکر بولے کہ ای پرہلاد تم شہر مین جاکر جسکو بہت دُکھی پاؤ اُسے بیکنٹھ چلنے کے واسطے کہو دیکھو وہ کیا کہتا ہی جب نرسنگھ جی کے کہنے سے پرہلاد جی شہر مین آکر کسی دُکھی جیو کو ڈھونڈھنے لگے تب اُنکو ایک شوکر بہت روگی کیچڑ مین پھنسا ہوا دیکھ پڑا اُسکو بہت دُکھی دیکھکر پرہلاد جی نے کہا کہ تو یہان رہکر اتنا دُکھ کیون اُٹھاتا ہی بیکنٹھ کو چل وہان تجھکو بڑا سکھ ملیگا مین نرسنگھ جی کی آگیا سے تجھکو بُلانے آیا ہون یہ بات سنکر شوکر نے پوچھا کہ بیکنٹھ مین کیا سُکھ ہی جب پرہلاد جی نے بیکنٹھ کا سُکھ بتلایا تب وہ شوکر بولا کہ مین اکیلا نہین جاسکتا کٹمب سمیت کہو تو چلون تم نرسنگھ جی سے پوچھ آؤ یہ بات پرہلاد جی نے جاکر نرسنگھ جی سے پوچھی تو نرسنگھ جی بولے کہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بہت اچھا سبکو لے آؤ جب پرہلاد جی نے آکر اُس شوکر سے پروار سمیت چلنے کے واسطے کہا تب اُس شوکر کی استری نے پوچھا کہ بیکنٹھ مین
بشٹا ہمارے کھانے کے واسطے ہی یا نہین پرہلاد جی نے کہا کہ وہان نرک نہین ہی اور سب اچھے پدارتھ بھوجن کرنے کے واسطے موجود ہین تب شوکر اور
غلیظ ۱۲
شوکری آپس مین صلاح کرکے بولے کہ ہمکو یہان بڑا سکھ ہی ہم لوگ بیکنٹھ مین نہ جاوینگے یہ بات سنکر پرہلاد جی نے کہا کہ تم بڑے مورکھ ہو جو بیکنٹھ
مین نہین چلتے جب یہ بات سنکر وہ شوکر پرہلاد جی کی طرف گھورنے لگا تب پرہلاد جی دوسرا جیو بیکنٹھ مین جانے کے واسطے تلاش کرنے لگے
ایک بوڑھے آدمی کے پاس جاکر کہنے لگے کہ اب تم بوڑھے ہوئے بیکنٹھ مین چلکر وہان کا سکھ بھوگو یہ بات سنکر وہ بولا کہ ابھی مجھکو دنیا مین جی کر
اپنے بیٹون کا مونڈن اور بواہ کرکے ناتی اور پوتے دیکھنے ہین تمھارے کہنے سے ابھی مرجاؤن تم یہان سے چلے جاؤ ہمارے بیٹون کے
سامنے جو ایسی بات کہتے تو وہ تمکو دنڈ دیتے جب پرہلاد جی نے اُس بوڑھے کی بات سنکر ہار مانی تب نرسنگھ جی کے پاس جاکر بنے کیا
کہ ای مہاراج دنیا مین سب چھوٹے اور بڑے اپنے اگیان سے مایا موہ کے جال مین پھنس رہے ہین اس لیے کوئی آدمی بیکنٹھ مین جانے کی
چاہ نہین کرتا یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ ای پرہلاد جگت مین جس جیو نے جو تن پایا ہی وہ اُس تن مین خوش رہتا ہی اور اچھا اُس کی کسی طرح
پوری نہین ہوتی آنکھ کان وغیرہ سب اندریان شتھل ہوجاتی ہین لیکن من اُسکا سنسار چھوڑنے کے واسطے نہین چاہتا یہ بات سنکر پرہلاد جی
نے نرسنگھ جی کو دنڈوت کرکے بنے کیا کہ ای مہاراج یہ سب آپ کی مایا ہی جسکو آپ دیا کرکے گیان دیتے ہین وہ آدمی بیکنٹھ جانے کی چاہ رکھتا
ہی نہین تو سب کسی کو گیان ملنا بہت کٹھن ہی اور کیت مال کھنڈ مین کامدیو بھگوان نے اوتار لیا تھا وہان پرلچھمی جی پرجا سمیت منتر پڑھ کر انکی
استت اور پوجا کرتی ہین اور رمنک کھنڈ مین پرمیشور نے متس اوتار دھارن کیا تھا وہان رمنک نام راجا اپنی پرجا سمیت متس روپ کی پوجا کرتا
ہی اور ہرنیہ می کھنڈ مین کچھپ اوتار نارائن نے لیا تھا وہان ہرنیہ می نام راجا اپنی پرجا سمیت اُسی روپ کی پوجا اور استت منتر پڑھ کر کرتا ہی
اور کرو کھنڈ مین بھگوان نے باراہ اوتار دھارن کیا تھا وہان کرو نام راجا اپنی پرجا سمیت اُسی روپ کی پوجا منتر پڑھ کر کرتا ہی اور
پرتھوی وہان پوجاری ہوکر کہتی ہی کہ آپ ہرنیاکش دیت کو مار کر مجھے پاتال لوک سے لے آئے ہین۔

ادھیائے اُنیسوان۔ کہنا شکدیو جی کا حال باقی کھنڈون کا راجا پریچھت سے

شکدیو جی بولے کہ ای راجا کم پرش کھنڈ مین شری رام چندر جی براجتے ہین اور ہنومان جی وہان پر پوجاری ہوکر رگھناتھ جی کے
منتر سے اُنکی پوجا اور استت کرکے کہتے ہین کہ آپ نے کیول سنساری جیوؤن کو شبھ مارگ دکھلانے اور کرتارتھ کرنے کے واسطے نرتن دھارن
کیا ہی کچھ راون اوک کے مارنے کو اوتار نہین لیا ہی آپ چاہتے تو اپنی اچھا سے راچھسون کو مار ڈالتے اور آپ نے جنگل مین شری جانکی جی مہارانی
کے بجوگ مین بلاپ کیا تھا سو وہ سنساری جیوون کو یہ دکھلایا ہی کہ جب مجھ ایسے پربرہم پرمیشور کو گرہستھی کرنے مین دکھ ہوا تو دنیا مین جتنے جیو
ہین سبکو استری اور پتر اوک سے دکھ ملیگا اور آپ نے نرتن اسواسطے دھارن کیا کہ جسمین آپ کی شرن آنے والا ایسا سندر روپ چھوڑ کر دوسرے
کو کسواسطے بھجے گا اور پرمیشور نے بھرت کھنڈ مین یہ بات بچار کر نرنارائن کا اوتار لیا کہ اس کھنڈ کے پرجا لوگ کلجگ مین تپ اور جپ نہین
کرسکینگے اسواسطے مین تپسی روپ ہوکر بدری کیدار مین بیٹھا رہون جو کوئی میرا درشن کریگا اُس کو اپنے درشن سے تپ کا پھل دے کر
اور پوتر کرکے مکت پدوی دونگا اس لیے آجتک بدر کا شرم مین بیٹھے ہوئے تپ کرتے ہین اور وہان نارد جی پوجاری سانکھیہ جوگ
سے منتر پڑھ کر پوجا اور استت کرکے کہتے ہین کہ ای دینا ناتھ سب جگت کی اتپت اور پالن اور ناش کرنے والے آپ ہی ہین اور ساتون
دیپ مین بھرت کھنڈ مدھ دیش سب پرتھوی کی جڑ اور بہت پوتر ہی اس کھنڈ مین جو جیو جیسا کرم کرتا ہی ویسا پھل دوسرے لوک مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جاکر بھوگتا ہی اس لیے بھرت کھنڈ کرم بھوم کا کیا ہوا پاپ اور پُن کھیت کی طرح بڑھتا ہی اور سوائے بھرت کھنڈ کے دوسرے جو آٹھ کھنڈ وہان ہیمشہ ترتیا جگ کے برابر رہ کر کلجگ اپنا پرویش نہین کرسکتا وہان کے رہنے والے دیوتاؤن کی طرح اپنی استریون کو ساتھ لیکر بھوگ اور بلاس کیا کرتے ہین وہان سدا بسنت رت اور اندر لوک کے برابر سکھ بنا رہکر کسی بات کا دُکھ نہین ہوتا ہی اور چارون برن کا بچار کیول بھرت کھنڈ ہی مین ہی پر دوسرے کھنڈ کے لوگ اتنا سکھی ہونے پر بھی بھرت کھنڈ کے لوگون کو اپنے سے اچھا اور بھاگمان جانتے ہین بھرت کھنڈ کے جیو تھوڑا اسمرن اور بھجن نارائن جی کا کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور دوسرے کھنڈ اور دیپون مین یہ بات پراپت نہین ہوتی آپنے بڑی کرپا کرکے کلجگ باسیون کو اپنا درشن دینے کے واسطے اس کھنڈ مین اوتار لیا ہی تسپر بھی کلجگ کے آدمی ایسے کپٹ اور آلس اور ابھمان مین بھرے رہینگے کہ انکو سنساری مایا مین پھنسے رہنے سے آپ کے درشن کرنے کی چھٹی نہین ملیگی جسپر آپ کرپا کرینگے وہی آپکے چرنون کو آکر دیکھے گا اسی پر بچھیت جب دیوتا لوگ سُرگ سے اپنے اپنے بمانون مین بیٹھ کر مندراچل پربت پر بہار کرنے کے واسطے آتے ہین تب بھرت کھنڈ کے آدمیون کو دیکھ کر اپنے کو تچھ سمجھ کر کہتے ہین کہ ہم لوگون کو یہ سامرتھ نہین ہی جو اس سے اُتم پدوی کو پہونچ سکین اور بھرت کھنڈ کے جیو شبھ کرم کرنے سے جتنی بڑی پدوی کو چاہین پہونچ سکتے ہین سوائے راجا جسنے بھرت کھنڈ مین آدمی کا جن پاکر جنم اپنا سنساری مایا مُوہ مین کھو دیا اور بھجن نہین کیا اُسکا جنم لینا اکارتھ ہوا اُس آدمی کی وہ گت سمجھنا چاہیے جیسے کوئی دولت ملنے کے واسطے بڑی بڑی محنتون سے بڑے اونچے پہاڑ پر چڑھ کر دولت کے پاس پہونچ جائے اور پھر بغیر ملنے دولت کے پہاڑ سے نیچے اپنے کو گرادے تو سب محنت اُسکی اکارتھ ہوکر ہاتھ پانون بھی اُسکے ٹوٹ جاوین تب سوائے پچھتانے کے پھر اُس بوند سے بھینٹ نہین ہوتی ہی اس لیے اُچت ہی کہ جو بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاوے وہ بھجن کرکے بھوساگر پار اُتر جاوے اور جو کوئی اپنے اگیان سے ایسا نہین کرتا ہی وہ پیچھے سے بہت دُکھ پاتا ہی اس بھرت کھنڈ مین چتر کوٹ اور گوبردھن ادک بت پربت اور کوشکی اور سُرستی وغیرہ ندیان بھی بہت ایسی ہین کہ جن کا نام لینے اور درشن کرنے اور نہانے سے سب پاپ آدمی کا چھوٹ کر کایا اُسکی شُدھ ہوجاتی ہی اس کارن دیوتا لوگ کہتے ہین کہ بھرت کھنڈ کے جیوون نے پچھلے جنم کے پُن سے یہان جنم پایا جس کھنڈ مین جنم لینے اور پرمیشور کا بھجن کرنے سے آدمی جلد مکت ہوجاتا ہی اور الابرت کھنڈ کی کتھا نوین اسکندھ مین آویگی اُس کھنڈ مین شری مہادیو جی شری پاربتی جی کو ساتھ لیکر سولہ ہزار سہیلون سمیت ہمیشہ بہار کرکے شیش بھگوان کی پوجا اور ستت منتر پڑھ کر کرتے ہین اور نابھ کھنڈ بھرت کھنڈ مین ملا ہی

ادھیائے بیسوان - کہنا شکدیو جی کا بلستار پور بک کتھا ساتون دیپ کی راجا پریچھت سے

شکدیو جی بولے کہ ای راجا نو کھنڈون کی کتھا ہمنے تمسے برنن کی اب ساتون دیپ کا حال سنو کہ جمبو دیپ مین نو کھنڈ ہین اور اس دیپ مین ایک درخت جامن کا بڑا لاکھ جوجن اونچا ہی اس سے اسکا نام جمبو دیپ ہوا اور اس درخت کا سایہ لاکھ جوجن کے گھیر مین پڑتا ہی اور اسکے پھل کالے کالے ہاتھی کے برابر بڑے ہوتے ہین اور اُسکا پھل زمین پر گرنے سے سورج کا تیج پاکر سونا ہوجاتا ہی اور اس دیپ کے چارون طرف کھاری پانی کا سمدر ہی اور نو کھنڈ کے جو راجا تھے اُنھون نے ایک ایک کھنڈ کے کئی کئی حصے کرکے اپنے اپنے بیٹون کو بانٹ دیا اور نو کھنڈون کی حد پر ایک ایک پہاڑ بیچ مین ہوکر سُمیر پربت کے نیچے رس اور شہد اور گھی کی تین ندیان بہتی ہین دیوتا اور گندھرب لوگ کی استریان اُن ندیون مین جاکر اسنان کرکے وہ رس پیتی ہین تو اُنکو کم طاقتی اور بڑھاپا نہین ہوتا اور جمبو دیپ مین راجا سگر کے ساٹھ ہزار بیٹون نے شیام کرن گھوڑا جگ کا ڈھونڈھنے کے واسطے جو زمین کھودی تھی اُس کھودنے سے سنگھل دیپ وغیرہ سات تا پو اور پرکٹ ہوئے۔ دوسرا پاکر دیپ ہی اسمین ایک درخت پاکر کا دو لاکھ جوجن اونچا اُسکے پھل بڑے ہوکر اُسکی چھایا اور دو لاکھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے گھیر مین پڑتی ہی اِس سے اسکا نام پاکر دیپ ہوا اسکے چارون طرف رس کا سمدر بھرا ہی جو کوئی اس درخت کے نیچے جاکر گہنا اور کپڑا اور کھانا وغیرہ جس چیز کی اچھا کرتا ہی وہ چیز اُسکو اُس درخت سے اُسیوقت ملتی ہی اور اُس دیپ مین امرت نام وغیرہ سات کھنڈ ہین تیسرا شالمل دیپ ہی وہان سیمل کا درخت چار لاکھ جوجن اونچا ہوکر اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا پڑتی ہی اس کارن اُسکا نام شالمل دیپ ہوا ہی اس دیپ کے چارون طرف کنارے آٹھ پہاڑ ہین اُن پہاڑون پر چھ اور گندھرب وغیرہ جاکر گاتے اور بجاتے ہین اور وہان پر تالاب اور باغ اور مکان بہت اچھے اچھے بہار کرنے کے واسطے بنے ہین اور سورج نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین اُسکے چارون طرف شراب کا سمدر بھرا ہی چوتھا کُش دیپ ہی وہان کُشا کا برچھ آٹھ لاکھ جوجن اونچا ہی اور اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا پڑتی ہی اِس لیے اسکا نام کُش دیپ ہوا اسکے چارون طرف گھی کا سمدر بھرا ہی اُس درخت کے نیچے کنڈ اور تالاب ایسے بنے ہین کہ جنمین اسنان کرنے اور پانی پینے سے بھوک اور پیاس سب مٹ جاتی ہی اور جو بوڑھا اور روگی اُسمین اسنان کرتا ہی تو روگ اُسکا چھوٹ جاتا ہی اور موٹا تازہ ہو جاتا ہی اور سنکت نام وغیرہ سات کھنڈ اِس دیپ مین ہین پانچوان کروینچ دیپ ہی جسمین کروینچ نام پربت سو طہ جوجن اونچا ہی اسلیے اِس کا نام کروینچ دیپ ہوا اس پہاڑ پر گرڑ جی بیٹھکر وہان سے سب دیپون کو دیکھ کر خوش ہوتے ہین اور اسکے چارون طرف دودھ کا سمدر بھرا ہی اور پراس نام وغیرہ سات کھنڈ اِس دیپ مین ہین چھٹوان شاک دیپ ہی وہان شاک کا برچھ بتیس ۳۲ لاکھ جوجن اونچا ہی اور اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا پڑتی ہی اِس دیپ کے چارون طرف مٹھے کا سمدر ہی دیودوج نام وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین سدھ اور تپسی لوگ اِس درخت کے نیچے بیٹھ کر ہرِ بھجن کرتے ہین اور اس درخت کا گرا ہوا پتا کھانے سے اُنکا پیٹ بھرا رہ کر بھوک اور پیاس نہین لگتی ہی ساتوان پشکر دیپ ہی وہان ایک درخت کمل کا چونسٹھ لاکھ جوجن اونچا اور اتنے ہی گھیر مین اُسکی چھایا ہی اور زعفران کی خوشبو آتی ہی اسکے چارون طرف میٹھے پانی کا سمدر ہی اِس درخت کے نیچے مان سرو در تالاب ہی وہان ہنس پنچھی رہکر موتی چگتے ہین اور کرات وغیرہ سات کھنڈ اس دیپ مین ہین ای پرتھوی راجا پریہ برت نے ان ساتون دیپون کا راج جھوٹھا سمجھ کر چھوڑ دیا اور ہرِ بھجن کر کے مکت پائی

ادھیاے اکیسوان ۔ کہنا شکدیو جی کا بستار اکاش اور سورج ادک کا راجا پرتھت سے

شکدیو جی بولے کہ ای راجا جتنا بستار ساتون دیپون کا ہمنے تمسے کہا اتنا آکاش بھی لمبا اور چوڑا ہی جس طرح چنے دو دال اوپر اور نیچے ہوتی ہی اسیطرح آکاش اور پرتھوی کو سمجھنا چاہیئے اور سورج نکلنے سے تینون لوک مین پرکاش ہوکر چھ مہینے سورج اُتراین اور چھ مہینے دکھنائن رہتے ہین اور سُمیر پربت سے ہوکر تین راستے سورج کے رتھ جانے کے واسطے بنے ہین اُتراین مین اونچے راستے سے ہوکر رتھ اُنکا جانے سے پرکاش جگت مین زیادہ ہوتا ہی اور دکھنائن مین نیچے کی راہ سے ہوکر جانے اور تارا گنون کی اوٹ پڑنے سے تیج اُنکا کم ہوجاتا ہے اور مکر سے لیکر متھن تک سورج اُتراین اور کرک سے لیکر دھن کی سنکرانت تک دکھنائن رہتے ہین اُتراین سورج مین دن بڑھ کر رات گھٹتی ہی اور دکھنائن مین دن چھوٹا ہوکر رات بڑھتی ہی اور سورج ایک راس پر مہینے بھر رہتے ہین اور ایک دن اور رات مین نو کرور لاکھ جوجن سورج کا رتھ سُمیر پربت کے چارون طرف پھرتا ہی اور سُمیر پربت کے پورب طرف اندر پری اور دکھن طرف جم پری اور پچھم طرف برُن پری اور اُتر طرف کبیر پری ہی اور سورج اپنے نکلنے کے استھان سے اُسی کے سامنے ڈوبتے ہین اور ایک پہیا اُنکے رتھ کا چلکر دوسرے پہیے کی دھری سُمیر پربت پر دھرو لوک سے دبی ہی اور سورج کا رتھ چھتیس ۳۶ لاکھ جوجن کے بستار مین ہی اور سات گھوڑے ایک طرف اور ایک گھوڑا ایک طرف جوتا رہتا ہی اور چھ لوگ اُس رتھ کو پیچھے سے ڈھکیلتے ہین اور رسی کی جگہ پر سانپون سے دھری وغیرہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس رتھ کی بندھی ہین اُرن سارتھی ہانکتا ہی اور بال کھلیا وغیرہ ساٹھ ہزار رکھیشور جنکا بدن انگوٹھے کے برابر ہی اُس رتھ کے آگے سورج کی طرف منھ کیے ہوئے استت کرتے ہوئے پچھلے پانؤن دوڑتے چلے جاتے ہین۔

ادھیاے بائیسوان۔ کہنا شکدیوجی کا حال چندرما اور منگل وغیرہ گرہون کا راجہ پریچھت سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای مُن ناتھ آپ نے کہا کہ سُورج کا رتھ سمیر پربت اور دھرولوک کے چارون طرف پھرتا ہی اور چندرما اور دوسرے گرہون کا حال نہین کہا سو اُسکو بھی دیا کرکے کہیے شکدیوجی بولے کہ ای راجا چندرما کا رتھ گیارہ لاکھ جوجن لمبا اور چوڑا سُورج کے رتھ سے لاکھ جوجن اونچا ہی جتنا رتھ سُورج کا ایک مہینے مین پھرتا ہی اتنا رتھ چندرما کا اڑھائی دن مین پھرتا ہی اور چندرما کے رتھ سے لاکھ جوجن اونچا منگل کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اوپر برہسپت کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اونچا شکر کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اوپر سنیچر کا رتھ اور اُس سے لاکھ جوجن اونچا راہ کا رتھ سترہ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی سب رتھون کی دُھری دُھرولوک مین لگی رہتی ہی اور راہ کا رتھ چندرما اور سُورج کے برابر آجانے سے گرہن لگتا ہی اور سُورج کا رتھ سُمیر پربت پر کہین کہین رُک جانے سے تیسرے برس ایک مہینا ملماس کا زیادہ ہوکر سنکرانت برابر رہتی ہی پانچ طرح کے برس ہوتے ہین ایک سنکرانت کی گنتی سے سورج کا برس دوسرا شکل پچھ کی دوج سے چندرما کا برس تیسرا چیت شکل پریوا سے سمبت کا برس چوتھا نچھترون کی گنتی سے پانچوان برہسپت کی کت سے جو دوسری راس پر بدل جاتے ہین سمجھنا چاہیے اور سورج چھتری اور برہسپت اور چندرما براہمن اور منگل بیش اور بدھ شودر برن اور راہ ملیچھ کے واسطے شبھ کاری اور اچھے ہوتے ہین اور شکر جیسے استھان پر پڑتے ہین ویسا پھل چارون برن کو دے کر کسی سے دوستی یا دشمنی نہین رکھتے اور سنیچر اور راہ اور کیت چارون برن کو دُکھ دیتے ہین۔

ادھیاے تیئیسوان۔ کہنا شکدیوجی کا حال دُھرولوک کا راجہ پریچھت سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا سمیر پربت سے تیرہ لاکھ جوجن اونچا دھرولوک ہی وہان پر ہمیشہ دھروجی سپت رکھیون سمیت سُکھ اور آنند سے رہتے ہین اور بششٹھ بھرگ کشپ انگرا اگست اترا اور پلہہ یہی رکھیشور تارے روپ سے دن رات دُھروجی کی پرکرما کرکے اس طرح نہین ہلتے جس طرح تیل نکالتے وقت بیل چارون طرف گھومتا ہی اور کولھو نہین ہلتا اور دھرولوک کے نیچے کا چکر پھر کر اشونی وغیرہ ستائیس نچھتر دُھرولوک کے آس پاس بنا آشرے صرف ہوا کے سہارے پر اسطرح چلتے ہین جسطرح میگھ بادل آکاش مین ہوا کے موافق چلتے ہین اسواسطے دُھرولوک کو سُویس کے سمان ہونے سے ششمار چکر بھی کہتے ہین جسطرح بیٹھتے سمے سُویس مکھار کے چاک برابر ہوجاتا ہی وہی روپ دھرولوک کا سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ چودہ نچھتر اُسکے داہنے اور چودہ نچھتر اُسکے بائین طرف ہوکر اُس چاک کے گھومتے وقت وہ سب اُسیکے آشرے سے گھومتے ہین اُسیکی پوچھ مین پرجاپت اگن اندر اور دھرم اور پوچھ کی جڑ مین دھاتا بدھاتا اور کمر مین سپت رکھیشور اور اوپر کے ہونٹھ مین اگست جی اور نیچے کے ہونٹھ مین جمراج جی اور منھ مین منگل اور موتر استھان مین سنیچر اور کاندھے پر برہسپت اور آنکھون مین سورج اور ہردے مین پرمیشور اور من مین چندرما اور نابھ مین شکر اور دونون چھاتیون مین اشونی کمار اور سواس مین بدھ اور گلے مین راہ اور کیت اور سب تارا گن بدن کے روئین مین ہوکر وہ ششمار چکر نارائن جی کا سروپ ہی اسلیے سب دیوتا اور برہمانڈ کو اسی روپ مین سمجھنا چاہیے جو کوئی صبح اور شام کے وقت یہ کتھا پڑھ کر دھیان اس روپ کا کریگا اُسکے سب پاپ چھوٹ کر اشبھ گرہ کے پھل اُسکو نہونگے۔

ادھیاے چوبیسوان۔ کہنا شکدیوجی کا حال چودھون لوک کا

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت کسی پُران مین ایسا بھی لکھا ہی کہ سورج سے دس ہزار جوجن نیچے راہ کا رتھ ہوتا ہی جب اُس کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سامنے سُورج اور چندرما کا رتھ آجاتا ہی تب گرہن لگ کر سُورج اور چندرما کو بہت ڈر ملتا ہی جس کی کتھا بستار کے ساتھ آٹھوین اسکندھ مین آویگی لیکن سُدرشن چکر کی رچھا سے راہو اُنکا کچھ نہین کر سکتا اِسکے بارہ جُوجن نیچے سُتل اور چارن اور بدیادھر وغیرہ دیوتاؤن کے رہنے کا استھان ہی اِسکے بارہ لاکھ جوجن نیچے جچھ اور راچھس اور پشاچ لوگ رہتے ہین اِسکے تلوا جوجن نیچے مرت لوک کی پرتھوی ہی اور ہنس ورباز اور گدھ وغیرہ بڑے بڑے اُڑنے والے پچھی بارہ جوجن سے زیادہ اوپر جانے کی طاقت نہین رکھتے اور ساتون لوک اوپر کے ایسے ہین جیسے سات کھنڈ کا گھر ہوتا ہی اور نیچے کے ساتون لوک اُسی کے برابر ہین جنکا نام اتل بتل ستل تلاتل مہاتل رساتل پاتال ہی ہر ایک دس دس ہزار جوجن کے بستار مین ہین اور ساتون لوک اوپر کے نام بھور لوک بھوہ لوک سوہ لوک مہر لوک جن لوک تپ لوک ست لوک ہی جتنا سکھ کھانے اور کپڑے اور بھوگ اوک کا وہان رہتا ہی اِس سے زیادہ نیچے کے لوکون مین سمجھنا چاہیئے اتل لوک مین مے نام دیت رہکر مایا اور اندرجال کی بدیا بہت جانتا ہی دیت لوگ اُس سے وہ بدیا پڑھ کر کسی کو کچھ مال نہین سمجھتے اور اُس لوک کے رہنے والے سب دیت دانو اپنی اپنی استریون سمیت امرت پی کر آنند سے بھوگ اور بلاس کرتے ہین امرت پینے سے اُنکو مرنے اور بوڑھا ہونے کا ڈر نہین رہتا ہی اور اچھی اچھی اوکھد کھانے سے اُنکو کوئی روگ نہین ہوتا اور اُنکی عمر کی کچھ گنتی نہین ہی جب بہت دیت پیدا ہو نیسے وہان جگہ نہین رہتی ہی تب ہری اچھا سے سُدرشن چکر وہان جاکر کچھ دیتیون کو مار ڈالتا ہی تب وہ مایا نے جوگ بچکر آنند سے وہان رہتے ہین اُسکے نیچے تل لوک مین مے دانو کا بیٹا اسُر بلوان جسنے چھیانوے مایا اندرجال کی بنائی ہین رہتا ہی اور بھان متی وغیرہ اُسی منتر کے سیکھنے سے ایک ساعت مین درخت پھل سمیت لگا کر دکھا دیتی ہین یہ سب اندرجال کی بدیا سمجھنا چاہیے اور جمہائی لینے کے وقت اسُر بلوان کے مُنھ سے پنشچلی یعنی زنا کار عورتین بہت خوبصورت نکلکر تینون لوک مین پھرتی ہین اور اپنے مَن کے موافق ایک پُرش کو اُٹھا لیجا کر اُسی اوکھ کے کنڈ مین ڈال دیتی ہین جب وہ کنڈ مین اسنان کرنے سے خوبصورت ہو جاتا ہی اور دس ہزار ہاتھی کا بل اور کامدیو مین بڑا طاقتور ہو جاتا ہی تب وہ اپنی پچھلی حالت کو بھولکر اپنے کو بڑا بلوان اور بھوگی ایشور کے برابر سمجھ کر اُن تینون منشچلیون سے بھوگ اور بلاس کرتا ہی اور اُسی تل لوک مین ہاٹکیشور مہادیو رہتے ہین جنکا بیج اگن نے مُنھ سے کھا کر گدا کی راہ سے باہر نکال دیا تھا اُسی سے بہت اچھا سونا پیدا ہوا جس سونے کا گہنا دیوتاؤن کی استریان پہنتی ہین اور مرت لوک کا سونا اُسکی برابری نہین کر سکتا ہی اِسکے نیچے تیسرے ستل لوک مین راجا بل دیت برُوچن کا بیٹا راج کرتا ہی جس بل کو بامن بھگوان نے اندر وغیرہ دیوتاؤن کے بھلے کے واسطے وہان بھیج دیا تھا سو وہ اپنے گرو اور کل پروار سمیت وہان رہکر آٹھون پہر پرمیشور کا درشن پانے سے اپنا جنم سپھل جانتا ہی دیکھو راجا بل نے شکر اچارج گرو کے منع کرنے پر بھی تین پگ پرتھوی باون بھگوان کو دان دیدی اِسی کارن نارائن جی تر لوکی ناتھ آٹھون پہر اِسکے دروازے پر گدا لیے ہوئے بنے رہتے ہین اور اِس ستل لوک مین بیکنٹھ کے برابر سُکھ رہتا ہی اور اُسی تین پگ پرتھوی دان دینے کے پرتاپ سے راجا بل اگلے منونتر مین اندر پدی کا راج پاویگا دان دینا ایسا اچھا ہوتا ہی اِسکے نیچے چوتھے تلاتل لوک مین ترپُربلی دانو شری مہادیو جی کا پرم بھگت رہکر وہان راج کرتا ہی اور شری مہادیو جی کی کرپا سے اُسکو کچھ مرنے کا ڈر نہین رہتا ہی اِسکے نیچے پانچوین مہاتل لوک مین کدرو اور تکھک اور کالی وغیرہ بڑے بڑے سانپ اپنے کٹمب سمیت جنکے بہت سر اور پھن ہین رہکر وہان کا راج کرتے ہین اور وے لوگ موت کا ڈر نہ رکھ کر گرڑ جی سے ڈرا کرتے ہین اِسکے نیچے چھٹے رساتل لوک مین براٹ کچھ دانو اپنے کُل پروار سمیت رہکر آنند سے وہان کا راج کرتا ہی اِس کے نیچے ساتوین پاتال لوک مین باسک وغیرہ بہت بڑے ناگ رہتے ہین اور شیش جی ہزار سر والے بہت جوان وہان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رہتے ہین جنکے ایک سر پر پرتھوی ایک سرسون کے برابر رکھی ہی اور ہزارون ناگ کنیا بہت سندری دن رات اُنکی سیوا کیا کرتی ہین اور شیش جی آٹھون پہر پرمیشور کے گن ہزار منھ اور دو ہزار زبان سے گایا کرتے ہین تسپر بھی اُنکے بھید اور آدانت کو نہین پہونچتے ہین اور شیش جی کے بدن پر ایک شجیا بہت سُندر بچھی ہوئی ہی اُسپر چتر بھجی روپ بھگوان جگت کو سکھ دینے والے تیس ہزار جو جن کے بدن سے لچھمی جی سمیت شین کرتے ہین اور نیچے کے ساتون لوک مین سورج اور چندرما کا پرکاش نہین جاتا ہی وہان پر من اور رتن وغیرہ ایسے ہین کہ جن کے تیج سے دن رات اُجیالا بنا رہتا ہی اور وہان سُدرشن چکر کی تڑپ سے استریون کا گربھ گر جاتا ہی اس لیے وہان کے لوگ بہت نہین ہوتے ہین اور دیوتاؤن کی طرح سُکھ بھوگتے ہین اور بوڑھے اور دُبلے نہین ہوتے ہین۔

ادھیاے پچیسوان ۲۵ - کہنا شکدیو جی کا مہما شیش ناگ جی کی

شکدیو مُن نے کہا کہ شیش ناگ جی بھی گیارھون رُدر مین شنکرکھن نام ایک رُدر ہین مہاپرلے مین اُنکے مُنھ سے آگ نکلکر تینون لوک کو جلا دیتی ہی اور چودھون بھون اُنکے ایک پھن پر رکھا ہی اور اُنکو کچھ بوجھ نہین معلوم ہوتا ہی اور ہر روز ہزارون دیوتا اور ناگون کی کنیا اُنکی پوجا اور سیوا مین بنی رہتی ہین تسپر بھی شیش جی کچھ کامدیو نہین ستا سکتا ہی وہ کیول سنسار کے بھلے کے واسطے کام کرودھ لوبھ موہ من اور اندری کو اپنے بس مین رکھکر آپ اُنکے بس نہین ہوتے ہین اور بڑے بڑے جوگی اور من اُنکے چرنون کا دھیان اور اسمرن آٹھون پہر کیا کرتے ہین اور شیش جی دن رات بیکنٹھ ناتھ کی کتھا اور کیرتن کہنے کے سواے اور دوسرا کام نہین کرتے ہین جو کوئی مکت کی چاہنا رکھتا ہو وہ شیش بھگوان کا دھیان اور اسمرن کرکے اُنکی شرن پکڑے تو دنیا مین من مانا پھل پاکر بھوساگر پار اُتر جائے شیش جی سے زیادہ کسی دوسرے دیوتا کی پوجا پرمیشور کے ملنے کے واسطے اُتم نہین ہی کہانتک اُن کی استت تمسے کہین اُنکا کچھ انت نہین ہی ای راجا جہانتک اس جیو کے رہنے اور جانے کی گت ہی وہ تم سے کہی سواے اسکے اور کہین یہ جیو جانے اور جنم لینے نہین سکتا ہی۔

ادھیاے چھبیسوان ۲۶ - کہنا شکدیو جی کا حال اور نام نرکون کا

راجا پریچھت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ ای شکدیو سوامی آپنے کئی جگہ کہا ہی کہ پاپ کرنے والے نرک مین جاکر بڑا دُکھ پاتے ہین اور شبھ کرم کرنے والے سُرگ لوک ادک کا سُکھ بھوگتے ہین اور چودھون لوک کی کتھا کہنے پر بھی آپنے کسی جگہ نرک کا حال نہین برنن کیا اُس سے مجھکو نرک کا نام کیول ڈر دکھانے کے واسطے معلوم ہوتا ہی مجھ سے اپنی تمام عمر مین ایک یہی اپرادھ ہوا جو براہمن کے گلے مین مرا ہوا سانپ ڈال دیا اس پاپ کے بدلے مجھکو نرک مین جانے کا ڈر لگا ہوا ہی سو نرک کا کوئی الگ لوک پرتھوی پر ہی یا پانی پر ہی اُسکے نام مین کچھ بھید تو نہین ہی اسکا حال برنن کیجیے یہ بات سُنکر شکدیو جی ہنسکر بولے کہ ای راجا تو نرک مین جانے کے لائق نہین ہی اسلیے وہان کا حال تجھ سے نہین کہا اب پوچھنے پر کہتے ہین سُن۔ نرک سُمیر پربت سے ننانوے ۹۹ جوجن دکھن طرف زمین کے نیچے اور پانی کے اوپر ہی شودھرت پرسٹھ وغیرہ چارو برن کے دبیہ پتر اُس نرک کا دُکھ دیکھکر اپنے کل اور پروار والون کو منع کرنے کے واسطے اُسکے دروازے پر بنے رہتے ہین جسمین کوئی ہمارے پروار کا ایسا کرم نکرے کہ اُسکو نرک مین آنا پڑے اور سورج کے بیٹے جمراج جی جم پُری کے راجا ہین اور تامشر اور رورو نام ادک اٹھائیس نرک ہین اُسکے دکھن طرف سنجمنی نام ایک پُری بھی نرک کے برابر ہی سو جمراج جی جنکو دھرم راج بھی کہتے ہین مرنے کے بعد پاپی کو نرک اور دھرماتما کو سُرگ مین بھیج دیتے ہین اور وہ جیو اپنے کرم کے موافق دکھ اور سُکھ بھوگ کر پھر سنسار مین جنم پاتا ہی اور بہت دُکھ پانے پر بھی نرک مین پران نہین نکلتا اب جس پاپ کرنے سے جس نرک مین وہ لوگ جاتے ہین اُسکا حال سنو کہ جو آدمی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسرے کا دھن اور استری چھین اور بل سے لے لیتا ہی اُسکو جم دُوت باندھ کر مگدرون سے مارتے ہوئے تامشر نام نرک مہا اندھ کار مین ڈال دیتے ہین وہان اُسکو کچھ کھانا اور پانی نہین ملتا ہی جو کوئی کسی استری کے پت یا رچھک کو کسی بہانہ سے باہر بھیج کر اُس کے ساتھ بھوگ کرتا ہی اُسکی آنکھین پھوٹ جاتی ہین اور مرنے کے بعد اُسکو جم دوت مگدرون سے مارتے ہوئے لیجا کر اُسکے عضو عضو کاٹکر اندھ تامشر نام نرک مین ڈال دیتے ہین - جو آدمی ادھرم کی کمائی سے اپنا پروار پالن کرکے ابھمان سے کہتا ہی کہ مین انکو بھوجن دیتا ہون اُسکو جم دُوت رورو نام نرک مین ڈال کر سانپون سے کٹواتے ہین - جو کوئی کسی آدمی یا پشو یا پنچھی کو اپنے کھانے کے واسطے یا دشمنی سے مارتا ہی اُسکو جم دُوت مہا رورو نرک مین ڈال دیتے ہین تب وہ بڑے بڑے سانپون کے کاٹنے سے بہت دُکھ پاتا ہی - جو آدمی کیول اپنے تن سے پریت رکھ کر اسکو سکھ دینے کے واسطے اپنا دھرم اور کرم چھوڑ کر براہمن ورید اور شاستر کو نہین مانتا ہی اُسکو جم دُوت کال سُوتر نام نرک مین جسمین سڑا ہوا مانس بھرا ہی ڈالکر اُسکا مانس بڑے بڑے گدھون کو کھلاتے ہین - جو کوئی ہرن یا پنچھی وغیرہ کو باندھ کر یا پنجڑے مین بند رکھتا ہی اُسکو جم دوت لوگ کمبھی پاک نام نرک مین جو پیپ سے بھرا ہی ڈالکر گرم گرم تیل اُسکے بدن پر چھڑکتے ہین - جو کوئی آدمی اپنے ماتا اور پتا کو دُر بچن کہکر کھانے اور کپڑے کا دُکھ دیتا ہی اُسکو جم دُوت لیجا کر ایک پٹ پر جہان دس ہزار جوجن لمبی زمین تانبے کے برابر تپی ہوئی آگ کی طرح جلتی ہی ننگے پانؤن دوڑاتے ہین جب وہ پانؤن جلتے اور بھوکھ اور پیاس سے وہان دُکھ پاکر کچھ دانہ اور پانی نہین پاتا ہی تب اچیت ہوکر گر پڑتا ہی اور جتنے روئین پشو کے انگ پر ہوتے ہین اتنے ہزار برس تک اُس جلتی ہوئی زمین پر وہ تڑپتا ہی - جو کوئی شاستر کی راہ کو چھوڑ کر اپنے من سے یا کسی کو دیکھ کر بُری راہ چلتا ہی اُسکو جم دُوت اس تیسر نام نرک مین جہان درختون مین تلوار کی طرح تیے لگے ہین لیجا کر جب درختون پر چڑھا کر نیچے گرا دیتے ہین تب بدن کٹ جانے سے اُسکو بڑا دُکھ ہوتا ہی - جو راجا کسیکو بغیر کسی قصور کے سزا دیکر براہمن کو پھانسی دیتا ہی اُسکو جم دُوت شوکر مکھ نام نرک مین لیجا کر تیل کی طرح پیرتے ہین تب وہ جیو کو لہو مین پیرنے اور سُور ایسے جانورون کے کاٹنے سے بڑا دُکھ پاتا ہی - جو کوئی اپنی کمائی مین دیوتا اور پتر کا بھاگ نہ دیکر کیول اپنا پیٹ اور پروار کو پالتا ہی اُسکو جم دُوت اندھ کوپ نام نرک مین ڈال دیتے ہین وہان وہ سانپ اور بچھو اور جونک وغیرہ کے کاٹنے سے بہت دُکھی ہوتا ہی جو کوئی آدمی اچھی چیز اکیلے ہی کھا کر اپنے ساتھی اور دیکھنے والون کو نہین دیتا ہی اُسکو جم دُوت کرم بھوجن نام نرک ہزار جوجن کے کُنڈ مین جو کیڑون سے بھرا ہوا ہی ڈال کر وہی کیڑے اُسکو کھلاتے ہین - جو کوئی کسی براہمن کا دھن اور کھیت چُرا کر یا زبردستی سے لے لیتا ہی اُسکو جم دُوت سندشن نام نرک مین جہان پچھو بھرے ہین ڈالکر لوہے کا گز لال کرکے اُسکا بدن داغتے ہین - جو کوئی پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی یا جو استری اپنا پت چھوڑ کر دوسرے مرد کے پاس جاتی ہی جم دُوت اُنکے بدن مین لوہے کی مورت جلتی ہوئی لپٹا کر بہت طرح دُکھ دیتے ہین - جو کوئی نیچ اونچ کا بچار نہ کرکے پر استری گمن کرتا ہی اُسکو جم دوت بجر کنٹک اور شالمل نام نرک مین ڈالکر بڑا بڑا کانٹا لوہے کا اُسکے بدن مین چبھوتے ہین - جو آدمی راجا یا مالدار ہوکر کسی کا دھرم زبردستی بگاڑ دیتا ہی اُسکو جم دوت بیترنی ندی مین جہان لوہو اور پیپ اور مل اور موتر اودک بھرا ہی ڈال کر بھوجن کی جگہ وہی کھلاتے ہین تب پاپی جیو اپنے کرمون کو سمجھ کر وہان بہت پچھتاتا ہی - جو کوئی لونڈی پاکر اُس سے بھوگ کرتا ہی اُسکو لالا بھچھ نام نرک مین ڈالکر جم دُوت مُنہ کی لار اور پیپ پلاتے ہین - جو کوئی راجا یا بڑا آدمی شکار کھیل کر بش یا پنچھی کو مارتا ہی اُسکو جم دوت دس ہزار جوجن اونچے پر لیجا کر وہان سے پتھر کی چٹان پر گرا دیتے ہین - جو کوئی آدمی دیبی دیوتا وغیرہ کا نام لے کر اپنے کھانے کے واسطے کسی جیو کو مار ڈالتا ہی اُس کو جم دوت لشواسن نام نرک مین ڈال کر مگدرون سے اس طرح کوٹتے ہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جس طرح اوکھلی مین دھان کوٹا جاتا ہی۔ آگ لگانے والے کو جم دوت سارے یاؤن نام نرک مین ڈالکر ہزارون کتون سے کٹواتے ہین
جو کوئی کسی سے درب لیکر جھوٹھا نیاؤ کرتا ہی یا جھوٹھی گواہی دیتا ہی اُسکو جم دوت دس ہزار جوجن اونچا لیجاکر سر نیچے اور پانؤن اوپر کرکے
بشواسن نام نرک مین جو لوہے سے بھرا ہوا ہی گرا دیتے ہین اور اُسکو سوکھی زمین پر پانی بھرا ہوا دکھلائی دیتا ہی اور پانی بھرا ہوا سوکھا
دکھلائی دیتا ہی جو براہمن اور چھتری اور بیش بیدکا ادھکاری ہوکر دیوتاؤن کے بہانہ اپنے سکھ کے واسطے شراب پیتا ہی اُسکو جم دوت
چھار کردم نام نرک مین جو لونا مٹی سے بھرا ہوا ہی ڈالکر گلایا ہوا سیسا پلاتے ہین جو براہمن اور چھتری اور بیش بنا پرشادگت کے پشو
کا مانس کھاتا ہی تو وہی جیو گدھ روپ ہوکر اُسکا مانس کھاتے ہین اور اُسکو سوائے خون کے پانی پینے کے واسطے نہین ملتا ہی جو کوئی
کسی سادھ یا سنت یا کنگال یا اپنے سیوک کو بنا اپرادھ دُربچن کہکر ستاتا ہی اور اندھے آدمی کو پوچھنے پر بھی راہ نہین بتلاتا ہی
اُسکو جم دوت رجھوگن بھوجن نام نرک مین جہان راچھس کاٹتے ہین ڈالکر پانچ پانچ سات سات مُنھ کے سانپون سے کٹاتے
ہین جو کوئی آدمی بھکھاری یا بیراگی کو بھیکھ مانگنے کے وقت ٹیڑھی آنکھ دکھلا کر جھڑک دیتا ہی اُسکو جم دوت شول پرُوت نام نرک مین
ڈالکر بڑے بڑے گدھ اور سانپون سے کٹاتے ہین اور کچھ کھانا اور پانی نہین دیتے۔ اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جو کوئی
آدمی بید اور شاستر سے بمکھ رہکر تھوڑا یا بہت بُرا کرم کرتا ہی اور پرمیشور کی کتھا اور اسمرن مین پریت نہین رکھتا ہی وہ آدمی ضرور نرک
مین جاکر اپنے کرم کے موافق دکھ پاتا ہی آدمی کا تن بید اور شاستر سے برخلاف چلنے کے واسطے نہین ہوتا ہی اپنے تن کو دوسرے جون
والے بھی پال سکتے ہین اس لیے آدمی کو سنت اور مہاتما کی سیوا اور سنگت کرکے گیان سیکھنا چاہیئے اور گیانی ہونے پر بھی سب جیوون
مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھ کر دوسرے جیوؤن کی رچھا اور پرُپکار کرنا اُچت ہی جسمین پرلوک بنے اور اگیان جبتک کتھا اور پرُان نہ سُنے
اور انجان مین اُس سے نرک بھوگنے جوگ کوئی پاپ بھی ہوجائے۔ اور گیان پراپت ہونے پر پھر وہ بُرا کرم کرنا چھوڑکر پرمیشور کا بھجن اور
اسمرن کرے تو نارائن جی دین دیال سب اپرادھ اُسکا چھماکرکے اُسکو دیولوک اور بیکنٹھ کا سُکھ دیتے ہین اور پہلے پاپ کرنے کے
کارن سے وہ نرک مین نہین جاتا ہی ای راجا تم مت ڈرو اس بھاگوت سننے کے پرتاپ سے تمھارا اپرادھ براہمن کے گلے مین سانپ ڈالنے کا چھوٹا بیاپ
تمکو مُکت پراپت ہوکر بیکنٹھ کا سُکھ ملیگا اور جو کوئی اس اسکندھ کی کتھا سنیگا من سے سنیگا اور پڑھیگا وہ سب پاپون سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جائیگا

چھٹھوان اسکندھ

مُکت ہونا اجامل براہمن ادھرمی کا اور کتھا دیوتاؤن اور دیتون کی

دوہا
لکھون بڑائی نام کی جسا کو وار نہ پار — جہہ سُمرے سے ہوت ہین کوٹن جیو نستار

ادھیاے پہلا۔ کتھا اجامل براہمن کی

اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھیت نے شکدیو جی سے کہا کہ ای مہاراج آپنے دوسرے اسکندھ مین آدمی کے بیکنٹھ جانے کے واسطے
پربرت مارگ اور نبرت مارگ دو راہ بتلاکر یہ کہا تھا کہ پرم ہنس اور گیانی لوگ نبرت مارگ سے سورج منڈل ہوکر پہلے برہم پُری مین جاتے
ہین کچھ دن وہان رہکر برھاجی کے ساتھ اُنکی مُکت ہوتی ہی اور جو جیو مایا کے گنون سے بار بار جنمتے اور مرتے ہین وہ جیو پربرت مارگ سے پہلے
چندر منڈل مین جاکر اپنے کرم کے موافق سُرگ ادک کا سُکھ بھوگ کر پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین اور آپ نے کتھا چودھون لوک اور سُرگ
اور نرک اور دھرم اور ادھرم کرنے والون کی گت جو پاپ کے بدلے نرک کا دُکھ اور پُن کے بدلے سُرگ کا سکھ پاتے ہین سنائی اور سب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حال راجاسوایمبھوُمن اور پریہ برت اور اُتّان پاد اور دیو ہوتی اور دُھروادک اُنکے بیٹے اور ساتون دیپ اور نو کھنڈ اور ساتون سمدر اور پرتھوی کا بستار اور بھومنڈل ادک کا برنن کیا اب مین ایسی تدبیر سُننا چاہتا ہون کہ جس دھرم کرنے سے پاپی اور ادھرمی لوگ بھی پوتر ہوکر سُرگ کا سکھ پاوین آپ دیا کرکے تبلایئے جسمین کوئی نرک مین نہ جاوے یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جو لوگ منسا باچا کرمنا سے جان بوجھ کر پاپ کرینگے اُنکو اُس ادھرم کے بدلے اُن نرکون کا دُکھ جو مین نے کہا ہی ضرور بھوگنا پڑے گا اسواسطے آدمی کو چاہیے کہ یہ تن پاکر ہر ساعت اپنی مُکت ہونے کی تدبیر کرتا رہے جو کوئی اس تن مین اسکا سوچ نہین کرتا ہی وہ اپنا جنم اکارتھ کھو کر پیچھے بہت پچھتاتا ہی آدمی سے کوئی پاپ چھوٹا یا بڑا کسی طرح کا ہوجائے تو اُسکا پرائشچت تھوڑا یا بہت شاستر کے موافق کر ڈالے جس طرح روگ بنا اوکھد کھائے نہین جاتا اُسی طرح پاپ بھی بنا پرائشچت کیے نہین چھوٹتا یہ بات سُنکر راجا پریچھت نے بنے کیا کہ ای مہاراج جان بوجھ کر پاپ کرنے والا جو ایک مرتبہ پرائشچت کرنے سے شُدھ ہوکر پھر پاپ کرے گا تو اُسکا اُدھار پرائشچت کرنے سے کس طرح ہوسکتا ہی یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پاپ اور پُن دونون ایک ایک کرم ہین اچھا کرم کرنے سے پاپ چھوٹتا ہی لیکن پھر پاپ نہ کرے جس طرح روگ چھوٹنے کے واسطے دوا کھاکر پرہیز نہین کرتا یا تھوڑے دن پرہیز کرکے پھر کھٹا میٹھا کھانے لگتا ہی تو دوا کا کھانا اور نہ کھانا دونون برابر ہوکر روگ اُسکا نہین چھوٹتا ہی بلکہ اور زیادہ ہوجاتا ہی جس طرح ہاتھی نہاکر پھر مٹی اُٹھاکر اپنے سر پر ڈال لیوے تو اُسکو نہلانے سے کیا فائدہ ہوگا اور جیسا اُدھار گیان ملنے سے ہوتا ہی ویسا اچھا کرم کرنے سے جلدی پاپ نہین چھوٹتا لیکن پرہیز کرنے والے کا روگ نہین بڑھتا اسلیے اچھا کرم کرنا اچھا ہی کچھ دن کے بعد اُسکا بھلا ہوجاتا ہی سوائے اسکے پاپون کو ناش کرنے کے واسطے برہم جگ اور برت رہکر دھرم اور تپ کرنا اور اندریون کو اپنے قابو مین رکھنا اور من کو سنسساری مایا موہ سے برکت رکھ کر سچ بولنا اور منسا باچا کرمنا سے کسی کا بُرا نہ چاہکر جہان تک ہوسکے پرُ اپکار کرنا اور کسی جیو کو دُکھ نہ دینا اُچت ہی یہ سب تدبیر کرنے سے بھی پاپ کٹ جاتے ہین لیکن جیسا پرمیشور کے چرنون مین بھکت اور پریت رکھنے اور اُنکا نام جپنے اور کتھا اور کیرتن سُننے سے بہت جنم کے پاپ چھوٹ کر آدمی جلد مُکت پاتا ہی ویسا تپ وغیرہ کے کرنے سے شُدھ نہین ہوتا جس طرح صبح کے وقت کہرے کا اندھیرا سورج دیوتا کے پرکاش سے دُور ہوجاتا ہی اسی طرح باسدیو اور شری کرشن جی کا نام لینے سے بہت جنمون کے بڑے بڑے پاپ نہ معلوم کہان بھاگ جاتے ہین جیسے زمین پر درخت اور پھل وغیرہ اُگتے ہین ویسے ہی آدمی پرمیشور کا بھجن اور بھکت کرنے سے من بانچھت پھل پاتا ہی اسلیے آدمی کو دنیا مین پرمیشور کی پریت پیدا ہونے کے واسطے سوائے ست سنگ اور سیوا کرنے سادھو اور مہاتما کے دوسری راہ اچھی نہین ہوتی اور اُنکے ست سنگ اور سیوا کرنے سے بہت جلد من آدمی کا سنسار سے برکت ہوکر مُکت پاتا ہی اور جو لوگ پرمیشور سے بمکھ ہین وہ پرائشچت کرنے سے بھی کسی طرح شُدھ نہین ہوتے جس طرح شراب کا گھڑا گنگا جل سے دھونے سے پوتر نہین ہوسکتا ہی جسنے ایکمرتبہ بھی اپنا چت شری کرشن جی کے چرنون مین لگایا وہ سپنے مین بھی جمراج اور جم دوتون کو نہین دیکھتا تم جانو کہ وہ سب پرائشچت کرچکا ہم ایک کتھا نارائن نام کے ماہاتم کی جسمین وشن بھگوان اور جم دوتون کا سمباد ہی کہتے ہین سنو کہ پچھلے جگ مین اجامل نام ایک براہمن رہنے والا قنوج کا ایک لونڈی سے محبت رکھ کر چوری اور ٹھگی اور جوا اور پھانسی کا کام کرتا تھا اُس لونڈی سے دس لڑکے پیدا ہوئے اُسکو اپنے چھوٹے بیٹے نارائن نام سے بڑی پریت تھی اسلیے کھاتے پیتے اُٹھتے بیٹھتے پھرتے اُس کی یاد من مین رکھتا تھا جب اسی چلن اور بیوہار سے اجامل کی عمر اٹھاسی برس کی ہوئی اور اُسکے مرنے کا وقت آپہونچا تب تین جم دوت بھیانک روپ گدا اور پھانسی لیے ہوئے اُسکی جان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نکالنے کے واسطے آئے اور گلے مین پھانسی ڈالکر کھینچنے لگے تب اجامل نے اُنکا بھیانک روپ دیکھتے ہی گھبراکر جیسے ناراین نام اپنے
بیٹے کو چلاکر پکارا ویسے ہی انت سمے نام لینے کے پرتاپ سے بشن بھگوان کی اگیا سے چار دوت شیام رنگ چتربھج روپ شنکھ
چکر گدا پدم لیے ہوئے تیجوان سونے کی چھڑی لیے ہوئے اُسکے پاس پہونچ کر جم دوتون سے کہنے لگے کہ تم ہمارے سامنے
اس کو دکھ دے کر جمراج کے پاس نہین لیجا سکتے یہ بات سنکر جم دوتون نے کہا کہ سنو متر اس براہمن نے دنیا مین بہت پاپ
کیے ہین اور پاپی کو دنڈ جمراج جی دیا کرتے ہین اس لیے ہم اُنکے حکم کے موافق اُسکو نرک مین لیجائینگے تمھین ناراین جی کے دوت ہوکر
ایسے ادھرمی کے پاس آنا اور ہمکو لیجانے سے منع کرنا نہ چاہیئے یہ بات سنکر بشن بھگوان کے دوتون نے کہا کہ تم دھرم راج کے دوت
ہونے پر بھی یہ نہین جانتے کہ کس آدمی کو سکھ دینا چاہیئے اسلیے تم ہمکو دھرم اور ادھرم کا حال بتلاؤ کہ کس پاپ کرنے والے کو دنڈ دینا
چاہیئے اور کون کرم کرنے والے کو سکھ دینا چاہیئے جم دوتون نے کہا کہ جو بات بید اور شاستر مین اچھی لکھی ہی اُسکو دھرم اور جو کرم برا
لکھا ہی اُسکو ادھرم سمجھنا چاہیئے کسواسطے کہ بید اور شاستر کی بات ناراین جی کی اگیا سے ہوتی ہی اور پاپ اور پن کرنے کے گواہ
سورج اور چندرما اور اگن اور دن اور رات اور دشا اور بایو اُدک دیوتا ہین انھین لوگون سے دھرم اور ادھرم کا حال پوچھکر لوگونکو دکھ
دیا جاتا ہی ایسا کوئی جیو دنیا مین نہوگا کہ جس سے چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے پاپ اور پن نہ ہو یہ اجامل براہمن کے گھر پیدا ہوکر بدیا پڑھکر
شاستر کے موافق گرو اور مان اور باپ اور اگن اور سورج اور بشن بھگوان کی بھگت رکھکر اپنے دھرم اور کرم سے رہتا تھا ایک
دن اپنے باپ کی اگیا کے موافق جنگل سے لکڑی اور پتا اور پھول وغیرہ توڑکر لیے چلا آتا تھا راہ مین کیا دیکھا کہ ایک بھل اپنی اسپتی بیشیا کو
ساتھ لیے ہوئے دونون متوالے ہوکر آپس مین ہنستے اور کلول کرتے ہین اس براہمن کو دیکھتے ہی وہ بیشیا متوالی کامدیو کے بس ہوکر
اُسکے گلے مین لپٹ گئی تب یہ براہمن بھی کامدیو کے بس ہوکر اُس سے بھوگ کرکے اُسکو اپنے گھر لے آیا اور اپنی مان اور باپ اور جوان استری اور گرو
اور دھرم اور کرم سب کو چھوڑ دیا اور اُسکے ساتھ رہکر مانس اور مدرا کھانے پینے لگا تھوڑے دنون مین سب مال باپ کا پھونکدیا پھر چوری ٹھگی جوا
پھانسی کا پیشہ کرکے اپنا کٹمب پالنے لگا اسواسطے ایسے مہاپاپی کو ہم جمراج کے یہانسے لینے آئے جسمین یہ اپنے کرمون کا دنڈ وہان پاکر شدھ ہوجائے

ادھیاے دوسرا۔ کہنا بشن بھگوان کے دوتون کا مہما پرمیشور کے نام کی

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جم دوتون سے اجامل کے ادھرم کرنے کا حال سنکر بشن بھگوان کے دوت بولے کہ دھرم راج کے یہان
بڑا اندھیر ہی کچھ انصاف نہین ہوتا کسواسطے کہ اُنکے دوت بنا اپرادھ سادھ لوگون کو بھی دکھ دیتے ہین جب دھرم راج سب پاپ اور پن جاننے
پر بھی ایسی ناانصافی کرینگے تو سنسار کا کام جسمین کوئی اپنے دھرم اور ادھرم کا حال نہین جانتا ہی کس طرح چلیگا جو کوئی کسی کے اعتبار پر گود مین
سر رکھکر سووے اور وہی اُسکا سر کاٹ لیوے یا مان باپ اپنے بیٹے کو زہر دیوین تو اُسکی رچھا کون کرسکتا ہی تم لوگون نے ناراین نام کی
مہما نہین سنی۔ جو آدمی جانکر یا دھوکھے سے یا ڈر سے یا ہنسی سے بھی پرمیشور کا نام لیتا ہی اُسکے سب بڑے بڑے پاپ بھی مثلاً سونا چرانے اور
گئو اور براہمن اور تپسی اور مان باپ کے مار ڈالنے اور گرو کی استری سے بھوگ کرنے اور گرو کو بری بات کہنے اور شراب پینے وغیرہ کے انت
سمے پرمیشور کا نام لینے سے چھوٹ جاتے ہین اس براہمن نے مرتے وقت ناراین کا نام اپنے منھ سے نکالا اگرچہ اُسکے بیٹے کا نام تھا تو
کیا سندیہہ ہی اُسی نام لینے کے پرتاپ سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹکر یہ براہمن بیکنٹھ مین جانے کے لائق ہوگیا اس نام لینے اور پاپ
چھوٹنے کے پیچھے پھر اُسنے کوئی پاپ نہین کیا جو دنڈ دینے کے لائق ہو اور ناراین نام لینے سے زیادہ اور کوئی پرائشچت پاپون کا چھڑانے والا دینا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین نہین ہی جو کسی جگت یا تپ وغیرہ مین کچھ بھول ہوئے تو رام اور کرشن کا نام لینے سے وہ سدھ ہو جاتا ہی کوئی تیرتھ برت نیم تپ جپ جگ ہوم دان دھرم رام نام لینے کے برابر نہین ہو سکتا جو آدمی نارائن نام چار اچھر کا اپنے مُنھ سے نکالتا ہی اُسکو پرمیشور ارتھ دھرم کام موکش چار دن پدارتھ دیتے ہین بڑے بڑے جوگی اور منیشورون نے پرمیشور کے نام کا ماہاتم سب سے بڑا لکھا ہی اُنکا نام لینے اور اُنکی کتھا سُننے اور اُنکی بھگت کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین جسطرح دینا مین دس بیس آدمی ایک جگہ بیٹھے ہون اور اُنمین سے کسی کا نام لیکر کوئی پکارے تو وہ آدمی آنکھ اُٹھا کر اُسکی طرف ضرور دیکھتا ہی اسی طرح پرمیشور تر لوکی ناتھ نے اجامل کے نارائن نام لینے سے آنکھ اُٹھا کر دیکھا تھا جسطرح آدمی کا روگ دوا جانکر اور انجان مین دونون طرح کھانے سے چھوٹ جاتا ہی اور ایک چنگاری آگ کی روئی اور لکڑی کے بڑے ڈھیر کو ساعت بھر مین جلا دیتی ہی اسی طرح ایک مرتبہ نارائن نام لینے سے بہت سے پاپ روئی اور لکڑی کی طرح جل کر مٹجاتے اور پرمیشور نے بید مین ایسا کہا ہی کہ جو کوئی میرا نام لیوے اسکو مین کرتارتھ کر دیتا ہون جسطرح جنگل مین شیر کی آواز سُنکر ہرن بھاگ جاتے ہین اسیطرح رام نام مُنھ سے نکلتے ہی پاپ بدن سے نکلکر مارے ڈر کے بھاگ جاتے ہین جب بشن بھگوان کے دوتون نے ایسی ایسی باتین کہکر جم دوتون کو وہان سے نکال دیا اور چار بھجا والے دوتون کا درشن کرنے سے اجامل کو گیان اور بیراگ ہوا تب وہ پرمیشور کے نام کی مہما سُنکر اور سمجھ کر بہت پچھتا کر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے براہمن کے گھر جنم پاکر اپنا کرم اور دھرم چھوڑ دیا اور لونڈی کے ساتھ رہکر اپنی عمر بُرے کرم مین کھوئی ان سادھون کے آنے سے میری جان بچی نہین تو جم دوت نہ معلوم کیا کیا دُکھ مجھکو دیتے جس نارائن نام لینے کے پرتاپ سے میرا بھلا ہوا اب عمر بھر پرمیشور کا نام جپ کر اپنا جنم سُدھارونگا جب اجامل اس طرح پچھتانے لگا اور بشن بھگوان کے پارکھد وہان سے انتردھیان ہو گئے تب اجامل نے اُسی وقت اپنا چت سنساری مایا موہ سے برکت کر لیا اور پارکھدون کا درشن کرنے کے پرتاپ سے ایک برس اور عمر اُسکو ملی تب وہ ہردوار مین جا کر اپنے سچے من سے پرمیشور کا دھیان اور اُسمرن کرنے لگا جب سکو وہان ایک برس دھیان اور بھگت کرتے ہوئے گذرا تب بیکنٹھ سے بہت اچھا بمان اُسکے پاس آکر اُترا تب وہ اُس بمان پر چڑھ کر گاتا بجاتا ہوا بیکنٹھ کو چلا گیا اور چترجبھی روپ ہو کر وہان رہنے لگا یہ حال دیوتا اور رکھیشورون نے دیکھ کر اُسکی بڑائی کی رانی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دیکھو ایسے مہا پاپی نے اپنے بیٹے کے دُھوکھے سے نارائن جی کا نام اپنے مُنھ سے لیا تھا وہ ایسی پدوی کو پہونچا تو پھر جو کوئی سنسار سے برکت ہو کر ہر بھجن کرتا ہی اُسکی گت کیا کہنا چاہیئے اُنکا بھگت نرک مین نہین جاتا ہی۔

اودھیائے تیسرا۔ کہنا جم دُوتون کا حال اجامل کا جمراج جی سے

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے پوچھا کہ ای مہاراج جم دوتون نے اجامل کے پاس سے جاکر جمراج جی سے کیا کہا اور جمراج جی نے کیا جواب دیا سو بھی دیا کر کے کہیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا جم دوتون نے جمراج جی سے جا کر کہا کہ دنیا مین بہت سے انصاف کرنے والے ہمکو دکھلائی دیتے ہین جب بہت لوگ انصاف کرینگے تب آپس کے جھگڑے سے کوئی پاپی کو بیکنٹھ مین اور کوئی دھرماتما کو نرک مین بھیج دیگا ہم لوگ آجتک کیون آپ ہی کو انصاف کرنے والا جانکر آپ کے حکم سے سب جیوون کو لاتے تھے اور کرم کے موافق اُنکو پھل ملتا تھا آج ہم لوگ آپ کے حکم سے اجامل پاپی کو لینے گئے تھے جیسے اُسنے ہمکو دیکھ کر نارائن اپنے بیٹے کو پکارا ویسے ہی چار پارکھد شیام چترجبھج روپ نے آکر اُس پاپی کو ہمسے چھین لیا اسلیے ہم کہے دیتے ہین کہ اسکی تدبیر کرو جسمین ہمارا اپمان نہ ہو یہ بات سُنکر جمراج جی نے برہم روپ بھگوان کا دھیان کر کے دوتون سے کہا کہ تم لوگ نارائن نام کی مہا نہین جانتے ہو اس نام کا مہاتم ترن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور اندر ادک اٹھارہ دیوتا اور بھرگ ادک رکھیشور بھی اچھی طرح نہین جانتے اور ہم برھماجی اور راجا جنک اور منُ اور بھیشم پتامہ اور پرہلاد اور راجابل اور شکدیوجی اور نارد جی اور شری مہادیو جی اور کپل دیوجی اور سنکادک چارون بھائی خاص خاص بھگت اُنکے اچھی طرح جانتے ہین دیکھو اس نام کا پرتاپ ایسا ہی کہ اجامل ایسا مہا پاپی اپنے بیٹے کے دھوکے سے نارائن نام لیکر تمھاری پھانسی سے چھوٹ گیا ہم اور برھماجی اور شری مہادیو جی اور اندر وغیرہ سب دیوتا پرمیشور کی سیوا مین رہکر اُنکے حکم کے موافق سب کام کرتے ہین اور بھگوان کی اچھتا سے سب اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا ایک ساعت مین ہو کر اُنکی مایا مین سب جگت بندھا رہتا ہی اور اُنکے دُوت سب جگہ رہکر بھکتون کی رچھا کرتے ہین لیکن کسی دیوتا اور منُکھ کو دکھلائی نہین دیتے جنھون نے اجامل کو تمسے چھوڑا دیا تم اس بات مین کچھ دُکھ نہ مانکر اپنا بڑا بھاگ سمجھو جو تم کو اُنکا درشن ملا انکا درشن دیوتا اور رکھیشورون کو بھی جلدی نہین ملتا جم دوتون نے یہ ماہا تم نارائن نام کا سُنکر جمراج جی سے کہا کہ جبکہ پرمیشور کے نام ہی لینے سے ایسا پھل ہوتا ہی تو پھر بید اور شاستر مین پاپ چھڑانے کے واسطے تپ ادک کٹھن کٹھن پرائشچت کیون کہا ہی جمراج نے کہا کہ جو آدمی نام کی مہما نہین جانتے اُن کے واسطے تپ اور جگت ادک سب کہا ہی جسمین آدمی کا منُ پرمیشور کی بھگت اور پوجا مین لگے نہین تو نارائن نام لینے سے بڑھ کر کوئی دوسرا شبھ کرم نہین ہی جگت اور تپ وغیرہ کے کرنے سے ایک ہی پاپ چھوٹتا ہی اور پرمیشور کا نام لینے سے بہت سے پاپ چھوٹ جاتے ہین بھگوان نے کلجگ باسیون کو کیون ڈر دکھانے کے واسطے جگت اور تپ ادک کٹھن کٹھن پرائشچت بنا دیے ہین جسمین دینا کے لوگ اس ڈر سے پاپ نکرین نہین تو آدمی بے ڈر ہو کر ایسا بچارتا کہ پہلے دینا کے سکھ کرنے کے واسطے پاپ کرلیوین پیچھے سے پرمیشور کا نام لیکر شدھ ہو جائینگے یہ بات سُنکر جم دوتون نے کہا کہ اے مہاراج جو ایسا ہی ہی تو آپ ہم لوگون کو کسواسطے بھیجتے ہین تب جمراج جی نے کہا کہ ہم تمکو اس آدمی کے لانے کے واسطے کہتے ہین جسنے اپنی تمام عمر مین کبھی پرمیشور کا نام نہ لیا ہو یا کبھی پرمیشور کی لیلا اور کتھا نہ سُنی ہو ایسے آدمی کو بڑا پاپی سمجھنا چاہیے اور جو نارائن جی کی شرن مین جاتا ہی اُس سے پاپ نہین ہوتا پرمیشور اُسکو بُرے کاموں سے بچائے رکھتے ہین تم لوگ آج سے ایسے پاپی کو بچا کر لایا کرو جو پرمیشور سے بکھ ہوا اور جو لوگ ہر بھجن مین رہکر شالگرام کا چرنامرت ہر روز لیتے ہین اُنکے پاس کبھی مت جانا وہ لوگ کندن کی طرح شدھ ہو کر مکت پاتے ہین ایسا کہکر دھرم راج جی نے پرمیشور کا دھیان کر کے اپنے دُوتون کا اپرادھ اُنسے چھما کرایا اور جم دوتون نے یہ بات سُنکر ڈرتے ہوئے آپس مین یہ صلاح کی کہ آج سے کبھی اُس آدمی کے پاس جو ہر چرچار کھتا ہو نہ جانا چاہیے اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے کہا کہ اے مہاراج اجامل بڑے پاپی کے مُنہ سے مرتے وقت نارائن کا نام کس طرح نکلا شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا ایک دن چار سادھو نیرتھ جاترا کرتے ہوئے اجامل کے گانون مین شام کے وقت پہونچے اُنھون نے اپنے ٹکنے کے واسطے کسی ہر بھگت کا گھر لوگون سے پوچھا تب گانون کے لوگون نے ہنسی سے اجامل ادھرمی کا گھر بتلا دیا جب سادھو لوگ وہان گئے تب اجامل کی پتریا نے اُن سادھوون کو اچھا گھر ٹکنے کے واسطے دے کر دھوتی اور پانی سے اُنکی خدمت کی صبح کو چلتے وقت سادھوون نے اُس پتریا سے جو حاملہ تھی کہا کہ تیرے بیٹا ہو تو اُسکا نارائن نام رکھیو اُنکے حکم کے موافق اجامل نے اُس بیٹے کا نام نارائن رکھا اُن سادھوون کی کرپا سے مرتے وقت اجامل کے منھ سے نارائن نام نکلا تھا دیکھو سنت مہاتما کی خدمت بیکار نہین جاتی جو لوگ سادھ اور بشنو کی سنگت اور ٹہل کرتے ہین اُنکو کوئی دکھ نہین دے سکتا یہ سُنکر راجا پرچھت بہت خوش ہوئے اور شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا یہ کتھا ہمنے اگست مُن سے سُنی تھی سو وہ تمکو سُنائی راجا پرچھت نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ نے بڑی دیا اور کرپا کر کے نارائن نام کا مہاتم مجھکو سُنایا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اَدھیاے چوتھا۔ پیدا ہونا دچھ کا پرچیتون کے یہان

راجہ پرچھیت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ ای مہاراج آپ نے دیوتا اور دیت وغیرہ کی پیدائش تھوڑی سی کہی اب مین اُسکو بستار پُوربک سُننا چاہتا ہون یہ سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پراچین برہکھ کے دس بیٹے پرچیتا نام سمُدر کے کنارے جاکر شری مہادیو جی کے گیان سکھلانے سے پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے اور اُنکے چلے جانے کے پیچھے نارد مُن کے کہنے سے پراچین برہکھ راج گدی کو خالی چھوڑکر جنگل مین ہرِبھجن کرنے کو چلے گئے تب اُنکا بہت سا راج راجا لوگون نے دبالیا اور بہت شہر اور گانون اُجڑکر جنگل ہوگئے جب پرچیتون کو ہرِبھجن کے پرتاپ سے پرمیشور کا درشن مل چکا تب نارد من نے ایک دن گھومتے ہوئے جاکر حال اُجڑنے شہر اور ہوجانے جنگل اور دبا لینے دوسرے راجون کا اُنسے کہدیا یہ بات سنتے ہی مارے غصہ کے آگ کی طرح سانس اُنکی ناک سے نکلی کہ جسکی لَو (شعلہ) سے جنگل جلنے لگا یہ حال دیکھتے ہی چندرمانے نم لوچا نام لڑکی جو بشوامتر اور مینکا اپسرا کے سنجوگ سے پیدا ہوئی تھی لاکر پرچیتون سے اُسکا بواہ کردیا جیسے پرچیتون نے آنکھ اُٹھاکر لڑکی کو دیکھا ویسے ہرا چھا سے گرہ رہگیا دسوین مہینے دچھ نام بیٹا پیدا ہوا تب پرچیتون نے اپنے باپ کا دیش بسانے اور سرشٹ بڑھانے کی اُسکو آگیا دی تب دچھ نے مانسی سرشٹ سے بہت آدمی پیدا کیے یہ لوگ استری اور پُرش کے بھوگ نہ کرنے سے زیادہ نہین ہوتے تھے اِسلیے دچھ نے مانسی سرشٹ بڑھانے کے لیے مندراچل پہاڑ پر جاکر کچھ دن تپ اور دھیان پرمیشور کا کرکے اسطرح ہنس گُہیہ نام استوتر سے اُنکی استت کی کہ مین اُس پُرش کو نمسکار کرتا ہون جسکا تیج کبھی نہین گھٹتا اور مایا کے گُنون مین وہ تیج پڑکر جڑ کو چیتن کرتا ہی اور اِس جیو آتما سے اُسنیہہ کہکر سب اندریون کا حال جانتا ہی اور اندریان اُسکا بھید نہین جان سکتی ہین اُس پربرہم پرمیشور کو دنڈوت کرتا ہون جسکی کرپا سے شریر اور پران اور من اور بُدّہ یہ سب اپنا اپنا کرم کرتی ہین اور گیانی لوگ جنکے چرنون کا دھیان آٹھون پہر ہردے مین رکھ کر اُنکو پرنام کرتے ہین اور اُس اپنا شی پرش کا چرن پکڑتا ہون کہ جس سے یہ سب جگت پیدا ہوا ہی اور اُسی کا روپ ہوکر اُسکے آشرے پر استھت ہی اور جو اِس جگت سے الگ رہکر اپنی مایا کا دخل اُسمین رکھتا ہی ایسے ایشور کو مین دنڈوت کرتا ہون جب دچھ نے ایسی استت کرکے نارائن جی کو خوش کیا تب وہ سانولی صورت اشٹ بھجی مُورت شنکھ چکر گدا پدم لیے تاپ ہارنی چتون تیجوان پیتامبر دھارن کیے گرہیٹ مکٹ کنڈل ساجے بنجنتی مالا اور بن مالا براجے کوستُبھ مَن پہنے گرُڑ پر سوار نارد جی وغیرہ بھگت سولھ پاردھد سنگ لیے مند مند مسکراتے ہوئے دچھ کے سامنے آئے ایسا روپ دیکھتے جب دچھ نے بڑی خوشی سے ساشٹانگ دنڈوت کی تب بھگوان جی اُسکو اپنا بھکت جانکر بولے کہ ای پرچیتا کے لڑکے تو اپنی پیشا سے سدھ ہوا اور ہم تیرے استت کرنے سے بہت خوش ہوئے اور برھما جی اور مہادیو جی ادک جو میرے بھکت ہین اُنکو مین اپنا متر جانتا ہون اور تپ میرا ہردے اور جگ میرا بدن اور دھرم میری آتما اور دیوتا میرے پران ہین اِس جگت کا پیدا کرنے والا مین ہی ہون اور برھما نے بھی تپ ہی کے پرتاپ سے اِس جگت کی رچنا کی ہی تم بھی اسکنی نام لڑکی پنچ جنیہ پرجاپت سے بواہ کرکے میتھن کرنے سے دینا پیدا کرو مانسی سرشٹ برکت ہوکر تپ کرنے کے واسطے چلی جاتی ہی اُس کو کسی سے پریت نہین ہوتی ہی استری پُرش کے بھوگ کرنے سے موہنی سرشٹ بہت پیدا ہوکر سنساری مایا مین اسطرح لپٹے رہین کہ جس طرح گرُڑ مین چنٹا لپٹا رہتا ہی اور آج سے سب میتھن کرکے دنیا مین پیدا ہوکر اپنے اپنے کرمون کا پھل پاوینگے یہ کہکر نارائن جی وہان سے انتردھیان ہوگئے اور دچھ اُس لڑکی سے بواہ کرکے گھر آکر راج کرنے لگا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اَدھیاے پانچوان - پیدا ہونا دس ہزار لڑکون کا اُسی استری سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب دُچھ کو اُسی استری سے بیٹھن کر کے دس ہزار لڑکے پیدا ہوئے تب دُچھ نے سبکا نام ہرشور کھ کر اُنسے کہا کہ پہلے تم لوگ پرمیشور کا تپ کر کے پیچھے سے سنتان پیدا کرو یہ بات سُنتے ہی وہ دس ہزار لڑکے پچھم طرف نارائن سرنام تیرتھ پر جا کر جب پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے تب نارد مُن نے دیا کی راہ سے اُن لوگون کو بھوسا گر پار اُتارنا بچار کر اُنسے کہا کہ تم لوگ جانتے ہو کہ سب سنسار کا پیدا کرنیوالا ایک پرش ہی اُسکے برابر دوسرا نہین ہو سکتا اور سب جیوُن مین اُسی کے تیج کا پرکاش رہتا ہی اسکی شکت سے سب جیوُن کو چلنے پھرنے کی سامرتھ ہوتی ہی اور مہا پرلے ہونے پر بھی کیول وہی ابناشی پُرش نہار رہتا ہی تم لوگ جگت کو کسطرح پیدا کروگے ابھی تم لڑکے ہو پرتھوی کا انت اور ایک پُرش اور اُس استھان کو جہان کا گیا ہوا کوئی نہین پھرتا تمنے نہین دیکھا اور بھوُردنتی استری کو جو نت نئے پرش کی چاہنا کرتی ہی تمنے بچار نہین کیا نہ بھچارنی استری کے پت کو بھی نہین پہچانا اور ایک ندی مین دونون طرف دھارا چلتی ہی اُسکو بھی تم نہین جانتے اور پچیس ۲۵ چیزون سے بنا ہوا گھر اور ایک ہنس جو ہی اُسکو بھی تمنے نہین دیکھا اور چھ کھی دھار کے چکر کو بھی تم نہین جانتے ہو اسلیے ان سب باتون کو بچار کر دنیا کو پیدا کرنا اور اپنے باپ کے حکم کو بھی رکھنا نارد جی جب یہ گیان پہیلی کی طرح بتلا کر چلے گئے تب اُن لڑکون نے آپس مین بیٹھ کر اپنے گیان سے ان سب باتون کا مطلب یہ بچارا کہ پرتھوی جیو ہی اور اُسکا انت موکش ہی جبتک ہم اُسکو نہ جان لینگے تبتک سرشٹ کیا بڑھاوینگے اور وہ پُرش نارائن جی کو سمجھنا چاہیئے اُنکی کرپا اور اُنکے درشن ہوئے بغیر ہم اُسکو نہ جان سکتے ہین اور وہ استھان بیکنٹھ ہی جہان کا گیا ہوا پھر دُنیا مین پیدا نہین ہوتا بغیر اُسکے دیکھے ہم سے کیا ہو سکتا ہی اور بھوُردنتی استری بدھ کو سمجھو بغیر ایک چت کیے ہم سنساری جیوُن کو کس طرح پیدا کرینگے اور بھچارنی استری کا پُرش جیو ہی وہ سنساری مایا مین پھنس گیا ہی اُسکو بدُون علیحدہ کیے دنیا ہمسے پیدا نہین ہوگی اور دونون طرف بہنے والی ندی مایا کو سمجھنا چاہیے دیکھو دنیا مین ایک گھر مین ڈھول بجا کر خوشی سے گانا ہوتا ہی اور دوسرے گھر مین شوک اور بلاپ ہوتا ہی جب تک ہمکو اس مایا کا بھید نہ معلوم ہوگا تب تک ہمسے دنیا پیدا نہو سکے گی اور پچیس ۲۵ تتوُن سے بنا ہوا یہ بدن ہی اسمین پرمیشور کا پرکاش ہی بغیر دیکھے اور جانے اُس پرمیشور کے ہمارا کیا کچھ نہو گا اور نہس بید اور شاستر کو سمجھو جسکا بچن بندھ اور موکش کا بتانے والا ہی بغیر اُسکے جانے ہم دنیا کو پیدا نہین کر سکتے اور چھ کھی دھار کا چکر موت کو جاننا چاہیئے جو سب جگت کا ناش کرتی ہی بغیر اُسکے جانے ہمکو دُنیا کے بڑھانے کی سامرتھ نہو گی ان سب باتون کو بچار کر اُنھون نے دُنیا کا پیدا کرنا اچھا نہین جانا جب گیان بلجانے سے اُنکے کرن اُنکا شدھ ہو گیا تب وہ لوگ پھر اپنے گھر نہین آئے پرم ہنس ہو کر جیون مکت ہو گئے جب بہت دن گذر جانے پر بھی وہ پھر کر نہین آئے تب دُچھ نے جانا کہ نارد مُن نے گیان سکھلا کر اُنکو برکت کر دیا ہی ایسا بچار کر دُچھ نے ہزار بیٹے اور اُسی استری سے پیدا کر کے سَبل نام رکھ کر اُنسے کہا کہ تم لوگ پہلے پرمیشور کا تپ کر کے پیچھے سے سنتان پیدا کرو جب وہ لوگ بھی اُسی جگہ جہان اُنکے بھائی گئے تھے جا کر پہونچے تب نارد مُن نے وہان آکر اُنکو ایسا گیان بتلایا کہ وہ بھی سنساری مایا چھوڑ کر پرم ہنس ہو گئے یہ حال سُنکر دچھ غصہ مین آکر کہنے لگا کہ دیکھو ہمارے گیارہ ہزار لڑکون کو نارد مُن نے گیان سکھلا کر برکت کر دیا دنیا مین آدمی کس طرح بڑھینگے دچھ اسی غصہ مین بیٹھا تھا کہ نارد جی اُسیوقت بین بجاتے ہر گن گاتے ہوئے وہان آئے اُنکو دیکھتے ہی دُچھ نے پرنام ونندت کیے ہوئے کہا کہ ای نارد من تمنے ہمارے اگیان بالکون کو بہکا کر برکت کر دیا مجھکو بہکاؤ تو مین جانون کہ تم بڑے گیانی ہو پرمیشور کے پارکھدون مین ہو کر تمکو ہمارے ساتھ دشمنی کرنا نہ چاہیے تم کیون ایسی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور ست بادی ہی ہو دھرم اور بید اور شاستر کو نہین جانتے آدمی کو دیو رن اور رکھ رن اور پتر رن سے اُرن ہونا ضرور چاہیے میرے لڑکے ابھی تک اُن تینون رن سے نہین چھوٹے تمنے انکو کسواسطے گیان سکھلا کر برکت کر دیا کیا تم استری اور پتر وغیرہ گرہستھ آشرم مین رہنا اچھا نہین جانتے ہو گرہستھ آدمی شاستر کے موافق اپنا کرم اور دھرم رکھے وہ ضرور جوگی اور پرم ہنس کی گت کو پہونچتا ہی تمنے بید اور شاستر کا دھرم بُرا جانا اسلیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تم دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نر ہو اور جو رہو تو تمھارا مرگ کھے دچھ نے ایسا شاپ نارد جی کو دیا اور نارد جی کو بھی شاپ دینے کی سامرتھ تھی پر اُنھون نے دچھ کو ہر بھگت جان کر کچھ شاپ اُسکو نہین دیا اور خوشی سے وہان سے چلے گئے تب دچھ نے برھما جی سے جاکر کہا کہ نارد مُن تمھارا بیٹا ہمارے بیٹون کو گیان سکھلا کر برکت کر دیتا ہی دینا کی پیدائش کس طرح بڑھیگی برھما جی نے یہ سُنکر کہا کہ تم لڑکیان پیدا کرو اُنکو گھر مین رہنے سے نارد گیان اُپدیش نکر سکینگے اور استری کو جلدی گیان نہین ہوتا ہی وہ اپنے مطلب کو اچھا جانتی ہین اُنسے دینا کے جیو بہت پیدا ہونگے۔

اودھیائے چھٹھوان - پیدا کرنا دچھ کا ساٹھ لڑکیان اُسی استری سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دچھ نے برھما جی کی اگیا سے اُسی اسکنی نام استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا کین اُنمین دس لڑکیان دھرم کو اور ستائیس چندرما کو اور سترہ کشپ کو اور دو بھوت کو اور دو انگرا رکھیشور کو اور دو کرشاشو پرجاپت کو بواہ دین اُنھین سب لڑکیون سے بہت جیو دیوتا اور آدمی اور دیت اور دانو اور لش اور پچھی پیدا ہوئے اب ہم اُن سب لڑکیون اور سنتان کے تھوڑے سے نام کہتے ہین سُنو کہ دھرم کی دس استریون کے نام بھان لمبا ککوب جامی بشوا ساد ھیا مرت دتی بسو مہورتا اور سنکلپا تھا بھان کا بیٹا رکھیا اُنسے اندرسین۔ لمبا کا بیٹا بدُت اُنسے میگھ ککوب کا بیٹا سنکٹ اُنسے بکٹ ہو کیسٹ سے کلک دیو پیدا ہوئے جامی کا بیٹا سوارگ اُنسے نندپ جنما۔ بشوا کا بیٹا بشو دیوا۔ سادھیا کا بیٹا سادھ گن اُنسے ارتھ سدھ ہوا۔ مرتوتی کے بیٹے اندر اور اُپیندر ہے بسو کے آٹھ بس دیوتا ہوئے۔ مہورتا کے دیوتا۔ سنکلپ کا بیٹا سنکلپ اُس سے کام نام بیٹا پیدا ہوا۔ سورو پا نام بھوت کی ایک استری سے گرڑ اور رودر پیدا ہوئے اُن مین گیارہ رودر مکھیا ہین ریوت اج بھو بھیم بام آدگر برکھا کپ اجے پاد اہر بدھنیہ بہو روپ مہان۔ انگرا کی سدھا نام استری سے پتر لوگ پیدا ہوئے۔ کرشاشو پرجاپت کی ارچ نام استری سے دھومر کیش نام لڑکا ہوا۔ چندرما کی استریون کے نام اشونی بھرنی کرتکا روہنی مرگشرا آردرا پنربس پشیہ اشلیلھا مکھا پوربا پھالگنی اُترا پھالگنی ہست چترا سواتی بشاکھا انرادھا جیشٹھا۔ مول پوربا کھاڑھ اترا کھاڑھ شرون دھنشٹھا شت بھکھ پوربا بھادر پد اترا بھادر پد ریوتی یہ ستائیس نچھتر ہین۔ دچھ کے شاپ دینے سے چندرما کے چھئی روگ ہو گیا تھا اس لیے اُن سے سنتان نہین ہوئی راجا پرچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ دچھ نے چندرما اپنے داماد کو کس واسطے شاپ دے کر لڑکیون کے نبش کی ہان کی سو کہیے شکدیو جی نے کہا کہ ایک سمے کرتکا نے اپنے باپ سے جاکر کہا کہ چندرما ہم کو نہین چاہتا ہی اور ہماری بہن روہنی کو بہت پیار کرتا ہی یہ بات سُنتے ہی دچھ نے چندرما کو شاپ دیا کہ چندرما کو چھئی کا روگ ہو جائے اُسی سبب سے چندرما ہزار برس تک سمدر مین پڑا رہا جب چندرما نے دچھ کی بہت استت کی تب دچھ نے خوش ہو کر اشیرباد دیا کہ یہ روگ تیرا چھوٹ کر پندرہ دن تک کلا بتری بڑھا کرے اور پندرہ دن تک گھٹا کرے اسی سبب سے چندرما کی کلا گھٹتی بڑھتی ہی۔ اور کشپ کی بنتا نام استری سے گرڑ اور اُرن اور کدرو سے سانپ وغیرہ اور تبگی سے پچھی وغیرہ اور جامنی سے بیڑی وغیرہ اور نیمی سے جل کے جیو اور سرما سے کتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وغیرہ پانچ ناخن والے جیو اور تامر سے گدھ اور باز وغیرہ اور کرودھ بنا سے بچھو وغیرہ اور منی سے اپسرا اور الا سے درخت وغیرہ اور
ہرسا سے راچھس وغیرہ اور آرشٹا سے گندھرب وغیرہ اور کاشٹا سے گھوڑے وغیرہ سب گھر والے پشو اور دنو سے دانو وغیرہ اور دت سے
ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دیت اور ادت سے سورج اور توشٹا ادک دیوتا پیدا ہوئے اور سوائے ان سترہ استریون کے دو استری اُنکی اور
پلوما اور کالکا نام تھین پلوما سے پلومادک راچھس اور کالکا سے کالے کالے دیتون نے جنم پایا اور ہرچتی دانو کے سنگھ کا نام ہستری
سے راہو نام دیت پیدا ہوا جس راہ کا سر نارائن جی نے سدرشن چکر سے کاٹ ڈالا تھا اور سورج سے شرادھ دیو اور دھرم راج دو لڑکے
اور جمنا نام لڑکی سبرنا استری سے جو بشوکرما کی بیٹی تھی پیدا ہوئی اور جب وہی سبرنا نام استری اپنی چھایا مایا روپی چھوڑ کر چلی گئی اور آپ
گھوڑی کی صورت بن گئی تب سورج کے اُس چھایا کے پیٹ سے سنیچر اور سابرن منو دو لڑکے اور پیدا ہوئے اور جب سورج نے اپنی
سبرنا استری گھوڑی کی صورت سے جا کر بھوگ کیا تب اُس سے اشونی کمار پیدا ہوئے اور توشٹا دیو کا بواہ جیا نام کنیا دیت کی بیٹی
سے ہوا تھا سو اُس سے ایک بیٹی اور بشو نام بیٹا پیدا ہوا جس بشو کو اندر وغیرہ دیوتاؤن نے برہسپت کے روٹھ جانے سے اپنا
پروہت بنایا تھا۔ اتنی کتھا شنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج سبرنا اپنی چھایا چھوڑ کر کس طرح چلی گئی تھی اسکا حال کہیئے شکدیو جی
نے کہا کہ ای راجا سبرنا اپنے پت سورج دیوتا کا تیج نہین سہہ سکتی تھی اس لیے اُسنے اپنی چھایا کو منتر کے پرتاپ سے استری بنا کر اُس سے
کہا کہ مین اپنے باپ کے گھر جاتی ہون تو میرے بدلے یہان رہا کر لیکن یہ بھید میرے پت سے نہ کہنا اُسنے جواب دیا کہ جبتک میرے
سر کے بال پکڑ کر سورج دیوتا مجھکو نہ مارینگے تب تک مین نہین کہونگی جب سبرنا یہ بات مایا روپی استری سے سمجھا کر آپ اپنے باپ کے
گھر آئی تب بشوکرما نے کرودھ کر کے کہا کہ تو بنا گیا اپنے پت کے چلی آئی ہی اسلیے مین تجھکو نہین رکھونگا جب سبرنا نے یہ بات اپنے باپ کی
سُنی تب نراش ہو کر کرچھیتر مین چلی گئی اور گھوڑی کی صورت ہو کر وہان رہنے لگی اور مایا روپی سبرنا کے سنیچر اور سابرن نام دو لڑکے پیدا
ہوئے وہ اپنے بیٹون سے زیادہ محبت رکھ کر دھرم راج اور شرادھ دیوتا سبرنا کے بیٹون کو کم چاہتی تھی ایکدن چھایا نے دھرم راج کو لات ماری
جب سورج دیوتا نے یہ بات سُنکر چھایا کے سر کے بال پکڑ کر اسکو مارا تب اُسنے سبرنا کے چلے جانے کا حال کہدیا یہ حال سُنکر جب سورج دیوتا سبرنا کو ڈھونڈھتے
ہوئے کرچھیتر مین پہونچے اور گھوڑا بنکر اُس سے بھوگ کرنا چاہا تب سبرنا گھوڑی روپ نے مُنھ اپنا پھیر لیا اسلیے اُنکا بیج گھوڑی کی گردن اور ناک پر گرا
گردن کے بال سے اشونی اور ناک سے کمار پیدا ہوئے ای راجا سبرنا اسطرح اپنی چھایا چھوڑ گئی تھی یہ کتھا شنکر راجا پرچھت بہت پرسن ہوئے

ادھیائے ساتوان - روٹھنا برہسپت پروہت کا اندر ادک دیوتاؤن سے

راجا پرچھت نے اتنی کتھا شنکر کہا کہ ای مُن ناتھ اندر نے برہسپت کو کسواسطے ناراض کر کے بشوروپ کو اپنا پروہت بنایا تھا اسکا سب
حال کہیے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا ایک دن اندر بڑے غرور سے راج گدی پر بیٹھے تھے اور بہت سے دیوتا رکھیشور گندھرب کنر وغیرہ اس
سبھا مین موجود تھے اُسوقت برہسپت جی وہان آئے راجا اندر ہمیشہ آدر کر کے اُنکو اپنی گدی پر بٹھالتے تھے مگر اُس دن غرور سے اُنکا آدر
نہین کیا اس سے برہسپت جی روٹھ کر اپنے گھر چلے گئے تب اندر نے بڑا سوچ کر کے کہا کہ دیکھو مجھ سے بڑی چوک ہوئی کہ مین نے راج اور دولت
کے غرور سے انکا آدر نہین کیا جنکے آشیرباد اور کرپا سے مجھکو یہ سب سکھ ملا انکے کرودھ کرنے سے یہ سب جاتا رہیگا اسلیے اُنکے پاس چلکر بنتی کر کے
اپنا قصور معاف کرانا چاہیئے جیمین میرا بھلا ہوا ایسا بچار کر اندر اسیوقت اُنکے گھر گئے جب برہسپت جی نے اپنے جوگ بل سے جانا کہ اندر یہان
آتا ہی تب غصہ کے سبب سے ملاقات کرنا اچھا نہ جانکر انتردھیان ہو گئے جب اندر نے برہسپت کو گھر پر نہین پایا تب ہانپتے اداس ہو کر پھر لوٹے جب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیتون نے یہ حال سُنا تب برکھ پربا دیتون کے راجا نے شکر جی کے حکم سے اپنی فوج لیکر اندر پُری کو گھیر لیا جب لڑتے وقت دیوتاؤن کو برہسپت جی کے روٹھ جانے کے سبب سے ہار معلوم ہوئی تب اُنھون نے برھما جی کے پاس جاکر سب حال کہا برھما جی نے کہا کہ تمنے بڑا قصور کیا جو برہسپت اپنے پُروہت کا اپمان کیا اب تمھارا اسی مین بھلا ہی کہ توشٹا براہمن کا بیٹا بشوروپ نام بڑا تپسی اور گیانی ہی اُسکو اپنا پُروہت بناؤ تب تمھارے واسطے اچھا ہوگا یہ بات سنتے ہی اندر نے توشٹا کے پاس جاکر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین آپ کے پاس بھیکھ مانگنے آیا ہون آپ دیال ہوکر میرے پُروہت ہوجیے اور ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین میرا راج بنا رہے توشٹا نے جواب دیا کہ پُروہت ہونے سے تپوبل گھٹ جاتا ہی پر تم بہت بنتی کرتے ہو اسلیے بشوروپ ہمارا بیٹا پُروہت ہوکر تمھاری مدد کرے گا تب بشوروپ نے اپنے باپ کے حکم کے موافق پروہت بنکر ایسی تدبیر کی کہ ہر اچھا سے اندر برکھ پربا کو لڑائی مین جیت کر اپنے اندراسن پر بنے رہے۔

ادھیاے آٹھوان - کہنا شکدیو جی کا ماہاتم اس کوچ کا جسکے پرتاپ سے اندر نے دیتونکو جیتا تھا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای شکدیو سوامی - بشوروپ کی تھوڑی کرپا کرنے سے اندر نے کس طرح دیتون کو جیت کر اپنا راج استھر رکھا شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا بشوروپ نے ایسا نارائن کوچ اندر کو سکھلا دیا کہ جس کوچ کا منتر پڑھ کر بدن پر پھونک دیے اور وہ کوچ لکھ کر بازو پر باندھنے سے کسی دشمن کا گھاؤ نہین لگتا ہی جسطرح شوربیر اپنے بدن کی حفاظت کے واسطے زرہ اور بختر پہن لیتے ہین اسی طرح کوچ کو سمجھنا چاہیے ای پریچھت اندر وہی منتر پڑھ کر اپنے بدن پر پھونک کر لڑنے کے واسطے چڑھے تھے اُسکے پرتاپ سے دیتون کو جیتا یہ سُنکر راجا پریچھت نے کہا کہ ای مہاراج جس کوچ مین ایسا گُن اور پرتاپ ہی اُسکا حال برنن کیجیے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب کسی آدمی کو کچھ ڈر ہو تب وہ ہاتھ پاؤن دھوکر آچمن کرکے اُتر منھ بیٹھے اور آٹھ اچھر کے منتر سے انگ نیاس کرکے بارہ اچھر کا منتر پڑھ کر یون کہے کہ جل مین متس اوتار سے رچھا کرکے پاتال مین باؤن اوتار سے رچھک ہو اور جہان پر قلعہ اور جنگل ہی وہان پر نرسنگھ اوتار سے رچھا کرکے راہ مین جگیہ بھگوان رچھا کرین سفر اور پہاڑ مین شری رام چندر جی رچھک ہوکر جوگ مارگ سے دتاترے جی رچھا کرین دیوتا کے اپرادھ سے سنت کمار جی رچھک ہوکر پوجا کے بگھن مین نارد جی سہایک ہون بُری راہ سے دھنونتر بید رچھا کرکے اگیان سے بید بیاس جی اور ادھرم سے کل کی بھگوان سہایتا کرین اور بشن گوبند نارائن بلبھدر مدھ سودن ہرکھی کیش پدم نابھ گوپی ناتھ دامودر ایشور پرمیشور جو بھگوان کے نام ہین وہ آٹھون پہر سب انگ اور اندریون کی رچھا کرین اور بیکنٹھ ناتھ کاشنکھ چکر گدا پدم اور گرڑ جی انیک بھی سے رچھا کرین یہی کوچ بشوروپ نے اندر کو بتلا کر کہا کہ ای اندر اس نارائن کوچ کو دھارن کرنیوالے آدمی کا سب ڈر چھوٹ جاتا ہی یہی کوچ پڑھ کر گرڑ جی بیکنٹھ ناتھ کو اپنے اوپر بٹھا کر اُڑتے ہین جسکے پرتاپ سے کوئی اُنکو نہین جیت سکتا ہی ایک سمے کوشک نام براہمن اس کوچ کا ہر روز پڑھنے والا سُر نام دیش مین مر گیا ہڈی اُسکی وہان پڑی تھی ایک دن چتر رتھ نام گندھرب کا بمان اُڑتا ہوا چلا جاتا تھا جیسے بمان کی چھایا اُس ہڈی پر پڑی ویسے ہی وہ بمان اُلٹ گیا جب بال کھلیا رکھیشور کے بتلانے سے اُس گندھرب نے اُن ہڈیون کو سرشوتی ندی مین بہا دیا تب اُسکا بمان پھر اُڑنے لگا ای راجا ایسا نارائن کوچ ہمنے تم کو سُنایا جو کوئی اس کوچ کو پڑھا کرے اُسکے سامنے لڑائی مین کوئی نہین ٹھہر سکتا۔

ادھیاے نوان - مارنا اندر کا بشوروپ اپنے پروہت کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا بشوروپ کے تین پُتر تھے اس لیے وہ ایک منھ سے سوم بلی لتا کا رس جگ مین نکالکر پیتا تھا اور دوسرے منھ سے شراب پیکر تیسرے منھ سے اناج وغیرہ بھوجن کرتا تھا اندر نے راج پر بیٹھ کر کچھ دن جانے کے پیچھے بشوروپ سے کہا کہ مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آپکی دیا سے جگت کرنا چاہتا ہون جب بشوروپ کی اگیا سے جگ شروع ہوئی تب ایک دن کسی دیت نے بشوروپ کے پاس جاکر کہا کہ تمھاری ماتا
بھی دیت کی لڑکی ہی اس سبب سے ہماری بہتری کے واسطے ایک آہوت دیتیون کے نام پر بھی جگ مین دیا کرتے تو اچھا ہوتا جب بشوروپ
کہنا اس دیت کا مانکر آہوت دیتے وقت دیتیون کا نام بھی دھیرے سے لینے لگا اور اسی سبب سے دیوتاؤن کا تیج جگ کرنے سے نہین بڑھتا تب
اندر نے یہ حال جانتے ہی غصہ مین ہوکر تینون سر بشوروپ کے کاٹ ڈالے شراب کے پینے والا سر بھونرا اور سوم بلی پینے والا سر کبوتر اور
اناج کھانے والا سر تیتر نام پنچھی دنیا مین پیدا ہوا اور بشوروپ کے مرتے ہی اندر کی صورت برہم ہتیا کے گھیر لینے سے بدل گئی جب دیوتاؤن
کے برس دن تک پرشچرن کرنے پر بھی وہ بڑا پاپ برہم ہتیا کا نہین چھوٹا تب اندر وغیرہ دیوتاؤن کے بنتی کرنے سے برھاجی نے اس
برہم ہتیا کے چار ٹکڑے کرکے ایک ٹکڑا زمین کو دیا اسی سبب سے زمین کہین کہین اوسر ہوتی ہی وہان پوجا اور پاٹھ نہ کرنا چاہیئے
اور یہ بردان زمین کو دیا کہ جہان گڑھا ہو کچھ دن مین وہ آپ سے بھر جاوے دوسرا ٹکڑا درختون کو دیا جس سے کوئی درخت گوند اور لاہی
لگ کر سوکھ جاتے ہین سوائے گوگل کے اور سب گوند اشدھ ہین اور یہ آشیرباد دیا کہ درخت کاٹ ڈالنے پر بھی جڑ بنی رہنے سے پھر طیار
ہو جائے اور تیسرا ٹکڑا استریون کو دیا اسی سبب سے استری مہینے مہینے رجسولا ہوکر پہلے دن چانڈالی دوسرے دن برہم گھاتنی
تیسرے دن دھوبن کے برابر ہوکر چوتھے دن شدھ ہوتی ہی اور یہ بردان استریون کو دیا کہ ہمیشہ انکا کامدیو بنا رہے اس لیے
حیض سے ۱۲
گربھ وتی استری کا بھی من بھوگ کرنے کے واسطے چاہتا ہی اور چوتھا حصہ پانی کو دیا کہ جس سے پانی پر کائی اور پھینا اور بلا وغیرہ ہوتا ہی اور پانی
کو یہ بردان دیا کہ جسمین پانی کو ڈال دیوین وہ چیز زیادہ ہو جاوے اندر چارون جگہ ہتیا بٹ جانے سے شدھ ہوکر اپنا راج کرنے لگے
جب توشٹا کو بشوروپ کے مارے جانے کا حال معلوم ہوا تب اسنے بڑا کرودھ کرکے ایسا منتر پڑھ کر ہوم کیا کہ جس سے ایک پرشٹ اندر کا
مارنیوالا پیدا ہو پرمیشور کی اچھا سے سرسوتی نے اس منتر کا مطلب اسطرح پر الٹ دیا کہ اندر اسکا مارنیوالا ہو ہوم پورا ہو چکنے کے بعد اگن
کنڈ سے ایک دیت بڑا بلوان پہاڑ کی طرح کالا رنگ گدا اور کھڑگ ہاتھ مین لیے ہوئے نکلا جتنی دور ایک تیر جاتا ہی اتنا بدن اس دیت کا
ہر روز بڑھتا تھا اسی واسطے توشٹا نے اسکا نام برتراسر رکھا اور اس سے کہا کہ اندر نے تیرے بھائی کو مارا ہی تو جاکر اپنے بھائی کا بدلا لے
جیسے یہ بات توشٹا کے منہ سے نکلی ویسے برتراسر نے ایک ساعت مین اندر کے پاس پہونچکر للکارا اسکا بھیانک روپ دیکھنے اور
للکار سننے سے سب دیوتا گھبرا گئے جب برتراسر نے چاہا کہ اندر کو اپنے منہ مین ڈالکر نگل جاؤن تب اندر وغیرہ سب دیوتاؤن نے اسکے
سامنے آکر اپنے اپنے ہتھیار اسپر چلائے جب برتراسر ان سبکے ہتھیار نگل گیا تب اندر دیوتاؤن سمیت وہان سے بھاگے اور نارائن
جی کی شرن مین جاکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مین آپ کی شرن آیا ہون میرا پران اس دیت کے ہاتھ سے بچایئے ہم لوگون کا کیا
کچھ نہین ہو سکتا جسطرح سادن مین کتے کی پوچھ پکڑکر آدمی گنگا پار نہین جا سکتا اسی طرح ہمارا بھجن اور اسمرن کرنے سے کوئی بھوسا پار
پار نہین اتر تا یہ اسطت سنتے ہی پرمیشور دینیال نے اندر آدک دیوتاؤن کو اپنا بھگت جانکر شولھ پارکھد ساتھ لیے ہوئے چتر بھجی روپ
سے انکو درشن دیا اندر ادک دیوتاؤن نے بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی دنڈوت کرکے کہا کہ اے مہاراج یہ جو روپ آپکا ہی اس کو ہم
نمسکار کرتے ہین بید اور ساستر آپ کی شواس سے پیدا ہوکر آپ کے آدا اور انت کو نہین جان سکتے ہم لوگ نارائن باسدیو روپ
کو دنڈوت کرتے ہین اور جو چرن تل آپ کا بڑے بڑے جوگی اور پرم ہنسون کے ہردے مین آٹھون پہر رہتا ہی اس چرن کو
ہماری دنڈوت قبول ہو۔ اے بھگوان دینا ناتھ سب دیوتا اور آدمی آپ کے بنائے ہوئے ہین برتراسر کے مارے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جانے کی کوئی تدبیر کیجیے نہین تو وہ دیوتا اور منکھ آدک سب جیوون کو مار ڈالیگا ہم لوگ آپکے داس ہوکر ایسے دکھی ہین کہ برتراسر کے ڈر کے مارے اچھی طرح نیند نہین آتی ہی اور اپنے وقت پر سب آپکی کرپا سے بڑھتے ہین اسواسطے دیوتاؤن کو بڑھانا چاہیئے سو برخلاف اُسکے برتراسر بڑھا ہی اسلیے ہمکو دکھی اور دین جانکر دیال ہوجیے یہ بات سنکر نارائن جی نے کہا کہ ای اندر تمنے اگیانتا سے براہمن کو جو مارا تھا اُسی کا یہ سب پھل ہی برتراسر کے بدن پر کوئی ہتھیار نہین لگ سکتا ہی اسلیے تم دوھیچ رکھیشور کی ہڈی جسنے بہت تپ کیا ہی مانگ کر اُس ہڈی کا بجر بناؤ تب اسکے تپ کے پرتاپ سے وہ بجر برتراسر کے بدن کو کاٹے گا ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ انتردھیان ہوگئے

ادھیاے دسوان - جانا اندر آدک دیوتاؤن کا دوھیچ رکھیشور کے پاس ہڈی مانگنے کے واسطے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت نارائن جی کی یہ بات سنتے ہی راجا اندر سب دیوتاؤن سمیت دوھیچ رکھیشور کے وہان گئے اور ڈنڈوت کرکے کہا کہ ہم لوگ آپکے پاس بھیکھ مانگنے کے واسطے آکر اپنی بھلائی کے واسطے آپ کے بدن کی ہڈی چاہتے ہین یہ بات سنتے رکھیشور نے کہا کہ ای اندر تم اپنے من مین بچار کرو کہ تھوڑا دکھ بدن پر پہونچنے سے کیسا دکھ ہوتا ہی اسلیے تمکو اپنے بدن کے برابر دوسرے کا بدن بھی سمجھنا چاہیے جسطرح سب لوگ اپنا بدن پیارا جانکر اُسکو سکھ دینے اور موٹا کرنے کے واسطے تدبیرین کرتے ہین اسیطرح مجھکو بھی اپنا بدن پیارا ہی تم مجھکو کسواسطے ایسا دکھ دینے آئے ہو اندر نے جواب دیا کہ آپ یہ بات سچ کہتے ہین لیکن مین نارائن جی کی آگیا سے ہڈی مانگنے کے واسطے آیا ہون جسطرح ہرا درخت اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے پشو پنچھی وغیرہ سب جیوون کو سکھ دیتا ہی اور کسی کی ڈالی کاٹنے پر بھی دکھ نہین مانتا اسی طرح منیشور اور رکھیشور بھی بدن اپنا پراپکار کے واسطے سمجھتے ہین اُنکا بدن اگر دوسرے کے کام آوے تو دینے سے انکار نہین کرتے جب اندر نے ایسا گیان کہکر بہت بنتی کی تب رکھیشور نے کہا کہ ای اندر یہ بدن نارائن جی نے دیا ہی جو وہ آپ آکر ایسا کہتے تو بھی مین اپنی خوشی سے نہ مانتا پر ایسا سمجھ کر تمھارا کہنا مانتا ہون کہ یہ بدن ہمیشہ نہین بنا رہیگا ایک دن ضرور نشٹ ہوجائیگا اس سے کیا بہتر ہی جو تمھارے کام آوے مین جوگ ابھیاس کرکے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھتا ہون تم ایک گئو بلا کر میرا بدن چٹاؤ جب سب مانس بدن کا چاٹ کر ہڈی رہجاے تب اُس ہڈی کو لیکر اپنا کام کرنا لیکن مجھکو تیرتھ اسنان کرنے کی چاہ ہی تم کہو تو تیرتھ اسنان کر آؤن تب ہڈی میرے بدن کی لینا دیوتاؤن نے کہا کہ ہم اسی جگہ سب تیرتھون کا جل لائے دیتے ہین آپ اسنان کر لیجیے رکھیشور نے کہا کہ بہت اچھا تب دیوتاؤن نے ساعت بھر مین سب تیرتھون کا جل وہان لا دیا جب رکھیشور اسنان کرکے جوگ ابھیاس سے پران اپنا برھمانڈ مین چڑھا کر پرمیشور کے دھیان مین لگے تب اندر نے ایک گئو منگا کر نمک لگا کر اُنکا بدن چٹوایا جب اُس گئو نے سب مانس چاٹ لیا اور ہڈی باقی رہگئی تب اندر نے وہ ہڈی لیکر بشوکرما کو ہتھیار بنانے کے واسطے دی اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دیکھو دوھیچ رکھیشور کو داتا سمجھکر راجا اندر بھکھاری ہوگیا اسلیے داتا کا نام سب لوگ لیتے ہین اور سوم اور لالچی کا نام کوئی نہین لیتا دینا بہت اچھا ہوتا ہی جب بشوکرما نے اُس ہڈی کا بجر نام ہتھیار بہت اچھا بنا دیا تب اندر وہ بجر لیکر برتراسر سے لڑنے کے واسطے آئے تو وہ ریت اندر کو دیکھکر بولا کہ یہ تو میرے سامنے سے بھاگ گیا تھا آج نہ معلوم کس سبب سے پھر لڑنے آیا ہی ایسا بچار کر برتراسر نے نموچی اور دومور دھا اور بپرچتی وغیرہ دیتون کو اپنے ساتھ لیکر دیوتاؤن سے بڑی بھاری لڑائی کی جب گدا اور تیر اور تلوار اور ترشول اور بھسنڈی وغیرہ سب ہتھیار دیتون کے ٹوٹ گئے تب وہ لوگ پہاڑ اور درخت اُکھاڑ کر لڑنے لگے لیکن ایشور کی دیا سے دیوتاؤن نے دیتونکو مار کر ہٹا دیا جب برتراسر کے ساتھی ہار مانکر بھاگے اور دیوتاؤن نے اُنکا پیچھا کیا برتراسر نے دیتون کو بھاگتے دیکھکر کہا کہ تم لوگ لڑائی سے نہ بھاگو ایکدن ضرور مرنا ہی موت کے ہاتھ سے کوئی نہین بچیگا گھر مین مرنا اچھا نہین دو طرح کی موت اچھی سمجھنا چاہیے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک جوگ ابھاس کرکے بدن چھوڑنا دوسرے لڑائی مین سنکھہ مارا جانا اسلیے تم لوگ پھر کر لڑائی کرو بھاگنا اچھا نہین ہی۔

اُدھیائے گیارھوان - جدھ ہونا اندر اور برترا سُر سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب برترا سُر کے سمجھانے پر بھی کوئی دیوتا نہین پھرا سب بھاگ گئے تب برترا سُر نے بڑے غصہ سے للکار کر کہا کہ اے اندر بھاگے ہوئے کو مارنا کچھ بہادری نہین ہوتی پہلے مین نے سب دیوتاؤن کو جیت کر بھگا دیا تب اب کیا ہوا جو میرے ساتھی بھاگے جاتے ہین تم سب کھڑے رہو مین اکیلا سبکو مارونگا جب سب دیوتا اُسکی للکار سُنکر دُور سے زمین پر گر پڑے تب برترا سُر نے سبکو لاتون سے اسطرح رونڈ ڈالا جسطرح کمل بن کو ہاتھی رونڈ ڈالتا ہی اندر نے یہ حال دیوتاؤن کا دیکھ کر جیسے اپنی گدا اُسپر چلائی ویسے برترا سُر نے وہ گدا چھین کر اُسی گدا سے ہاتھی کے سر پر ایسی ماری کہ ہاتھی سات قدم پیچھے کو ہٹ گیا تب اندر نے امرت لگا کر زخم اُسکا اچھا کر دیا جب اندر پھر اپنے کو سنبھالکر برترا سُر کے سامنے آئے تب برترا سُر نے کہا کہ آج بہت اچھا دن ہی جو تو اپنے بھائی اور گرو اور براہمن کا مارنے والا ہتیارا میرے سامنے ہوا ہے بدلا آج تجھکو دیوتاؤن سمیت اپنے ترشول سے مار کر بھوت ناتھ کے نام کی جگت کرونگا اب تو میرے سامنے سے جیتا پھر کر نہین جا سکتا جو تجھکو اپنی رانی اور راج پیارا ہو تو میرے سامنے سے بھاگ جا مین اپنے بھائی کا بدلا لینے آیا ہون تیرے مارنے سے مجھکو دنیا مین کیا نام ہوگا اور جو تو نے مجھکو مار لیا تو مین تُرنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچکر یہان کے راج سے بڑھ کر وہان کا سُکھ پاؤنگا جسطرح چڑیا کا بچہ بغیر پر کے اُڑ نہین سکتا اپنے ماں باپ کے سہارے پر دانہ پانی پاتا ہی اور دودھ پینے والا لڑکا اور بچھڑا اپنی ماں کے بھروسے پر رہتا ہی اور پت برتا استری اپنے سوامی کی چاہ رکھتی ہی اسیطرح شیام سندر کے چرنون کا دھیان مین رکھتا ہون اسلیے مجھکو اندر اسن لینے اور راج کرنے سے مارے جانے مین بہت خوشی ہی جو لوگ اپنے کو بلوان اور گیانی جانتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیئے پرمیشور سب باتون کے مالک ہین یہ بات کہکر برترا سُر ایشور کے چرنون کا دھیان کرنے لگا اور اندر اپنی گدا چھن جانے سے بہت شرمندہ ہوئے۔

ادھیائے بارھوان۔ مارا جانا برترا سُر کا بجر سے جو ددھیچ رکھیشور کی ہڈی سے بنا تھا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا یہ سب گیان کہکر برترا سُر نے غصہ سے ترشول اپنا اندر پر چلایا اندر نے اُسکا وار بچا کر وہی بجر جو ہڈی سے بنا تھا ایسا مارا کہ برترا سُر کی داہنی بانہہ کٹ کر گر پڑی تب اُسنے بائین ہاتھ سے پرگھ نام ہتھیار مار کر وہ بجر اندر کے ہاتھ سے گرا دیا جب اندر ڈر کے مارے وہ بجر زمین پر سے نہین اُٹھا سکے اور کھڑے رہگئے تب برترا سُر نے کہا کہ اے اندر مت ڈر مجھ سے شور بیرون کی طرح لڑائی کر جو مین نے تجھکو مار لیا تو اندر پُری کا راج کرونگا اور جو مین تیرے ہاتھ سے مارا گیا تو بیکنٹھ مین جا کر سُکھ پاؤنگا اسلیے مین مرنے سے نہین ڈر کر دونون بات مین خوش ہون مارنا اور مرنا میرے اور تیرے بس نہین ہان اور لابھ ہمارے جیتون کا پرمیشور کی اگیا کے موافق نٹ کے کھیل کی طرح ہوتا ہی نٹ جس طرح چاہے اُسی طرح کلا بازی کرے تو خوشی سے بجر اُٹھا کر مجھکو مار جسمین تُرنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچ جاؤن اندر نے یہ بات سُنکر بہت خوشی سے کہا کہ اے برترا سر تیری بدھ دُھن ہی جب اندر نے ایسا کہکر اُسی بجر سے اُسکی بائین باہ بھی کاٹ ڈالی تب برترا سُر دوڑ کر اندر کو ہاتھی سمیت نگل گیا لیکن نارائن کوچ کے پرتاپ سے اندر نہین مرے اور بجر سے کوکھ اُس کی چیر کر باہر نکل آئے اور پرمیشور کی کرپا سے کچھ دُکھ اندر کو اور ہاتھی کو نہین پہونچا جب پھر اندر نے اُسی بجر سے سوبر سی مین گلا کاٹ کر برترا سُر کو مار ڈالا تب اُسکے بدن سے ایک تیج سا نکلکر بیکنٹھ مین چلا گیا سب دیوتا اُسکے مارے جانے سے خوش ہوئے لیکن اندر خوش نہین ہوئے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے تیرھوان - بھاگنا اندر کا برہم ہتیا کے ڈر سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای مُن ناتھ اندر ایسے زبردست دشمن کو مار کر کیون نہین خوش ہوئے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا برترا سُر دیت کو توشٹا براہمن نے پیدا کیا تھا اسلیے برترا سُر کے مرتے ہی بردھا روپ برہم ہتیا نے جسکے مُنھ سے خون بہتا ہوا اور بدن سے سڑی مچھلی کی طرح بدبو آتی تھی لوہے کا گہنا پہنے ہوئے اندر کے پاس آکر اندر کو نگلنا چاہا تب اندر اُسکے ڈر سے بھاگے اور بردھا روپ ہتیا نے اندر کا پیچھا کیا جب اندر نے اُسکے ہاتھ سے اپنا بچاؤ نہین دیکھا تب وہ پورب اور اُتر کے کونے پر مان سرور تالاب مین جاکر کمل نال مین چھپ رہے اور وہ ہتیا بھونرا کی صورت ہو کر اُس پھول کے چارون طرف گونجنے لگی اس سبب سے اندر اُسکے ڈر سے باہر نہین نکل سکتے تھے جب اندر بھوکھ اور پیاس سے بہت دُکھ پانے لگے تب شری لچھمی جی نے اُنکا پالن کیا جب اندر کے چھپ جانے سے اندراسن خالی ہو گیا تب رکھیشورون نے وہان کا راج نہکھ کو جو بڑا دھرماتما پرتاپی تھا دینا بچار کر اُس سے کہا کہ ہم لوگ تمکو اندراسن پر بٹھالنا چاہتے ہین راجا نے کہا کہ مجھکو دیولوک مین راج کرنے کی سامرتھ نہین ہی یہ بات سُنکر رکھیشورون نے کہا کہ ہم لوگ اپنے تپ اور جپ کا بل تمکو دینگے تب تم وہان کا راج کرنے کے لائق ہو جاؤ گے جب رکھیشورون نے تھوڑا تھوڑا اپنے اپنے تپ کا پھل راجا نہکھ کو دیکر اسکو اندراسن پر بٹھال دیا تب اُسنے اندرانی پر موہت ہو کر کہلا بھیجا کہ اب مین اندر کی جگہ پر راجا ہون تو میرے پاس کیون نہین آتی یہ بات سنتے ہی اندرانی پت برتا نے جو سواے اپنے پت کے دوسرے کو نہین چاہتی تھی نہکھ کے ڈر سے برہسپت گرو کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج راجا نہکھ آدمی ہو کر مجھکو بھوگ کرنے کے واسطے بلاتا ہی جسمین میرا پت برتا دھرم بچے وہ تدبیر کیجیے برہسپت جی نے کہا کہ تو راجا نہکھ سے کچھ دن کا وعدہ کر مین اندر کو پھر گدی پر بٹھالنے کی تدبیر کرتا ہون اندرانی نے برہسپت کی اگیا سے کچھ دن کا وعدہ کر کے اُسکو خوش کیا اور برہسپت نے اگن کو اندر کا پتا لگانے کے واسطے بھیجا اگن دیوتا نے برہسپت سے آکر کہا کہ اندر برہم ہتیا کے ڈر سے مان سرور تالاب مین چھپے ہین جب اندر کا حال معلوم ہونے تک میعاد کے دن پورے ہو گئے اور نہکھ کا آدمی اندرانی کو بلانے گیا تب اُسنے برہسپت جی کی اگیا سے راجا سے کہلا بھیجا کہ آدمی سو جگ راجسوے اور اشومیدھ کرنے سے اندر ہوتا ہی تم بغیر جگ کیے ہوئے دیولوک کا راج کرتے ہو اسلیے تم سکھپال مین بیٹھکر براہمنون کے کندھے پر میرے یہان آؤ تب مین تمھارے پاس رہونگی راجا نے کام کے بس ہو کر کچھ پاپ اور پُن کا بچار نہین کیا اور بہت سے رکھیشور اور براہمنون کو زبردستی سے اپنے سکھپال مین لگا کر اندرانی کے مکان پر چلا براہمنون نے کبھی بوجھا اُٹھایا نہ تھا اسلیے جلدی نہین چل سکتے تھے جب راجا نے کام کے نشے مین اندھے ہو کر رکھیشورون کو پانون سے ٹھوکر مار کر کہا کہ جلدی جلدی چلو تب رکھیشورون نے اُسکا ادھرم دیکھ کر راجا کو شاپ دیا کہ تو سانپ ہو جا یہ بات اُنکے منھ سے نکلتے ہی وہ سانپ ہو کر زمین پر گر پڑا اور اندرانی کا پت برتا دھرم پرمیشور نے بچا لیا تب برہسپت جی نے مان سرور تالاب پر جاکر کہا کہ ای اندر تم کمل نال سے باہر آؤ اندر نے دنڈوت کر کے کہا کہ ای مہاراج مین برہم ہتیا کے ڈر سے باہر نہین آسکتا یہ بات سُنکر برہسپت نے کہا کہ تو مت ڈر اشومیدھ جگ کرنے سے جگ پُرش سب طرح کے پاپ چھڑا دیتے ہین مین ابھی جگ کرا کے تیرا پاپ چھڑا دونگا جب اندر نے برہسپت جی کی اگیا سے تالاب سے نکلکر اشومیدھ جگ کیا تب وہ برہم ہتیا چھوٹنے سے پھر دیبہ روپ ہو کر دیولوک کا راج کرنے لگے -

ادھیائے چودھوان - کہنا شکدیو جی کا برترا سُر کے پورب جنم کی کتھا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای شکدیو سوامی سادھ اور بشنو البتہ پرمیشور کے بھکت ہوتے ہین اور برترا سُر تو دیت تھا اور توشٹا براہمن کے غصے سے پیدا ہوا تھا لڑائی مین مرتے وقت اُسکو کس طرح ایسا گیان ہوا تھا کہ سب سُکھ اور دُکھ نارائن جی کی اچھا سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوتا ہی شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جس سبب سے برترا سُر کو انت سمے گیان پیدا ہوا وہ حال سنو کہ اگلے جنم مین برترا سُر چترگیت نام ساتون دیپ
کا راجا تھا دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرتا تھا اور سب چھوٹے بڑے اُسکے راج مین اپنے دھرم اور کرم سے رہکر خوش تھے لیکن راجا کے کروڑ
استری ہونے پر بھی کوئی لڑکا نہ تھا اس سے وہ آٹھون پہر سوچ مین رہتا تھا ایکدن انگرا رکھیشور اپنی خوشی سے راج مندر پر آئے اور راجا نے بڑے
آدر سنمان سے بیٹھا کر اُنکی پوجا کی جب رکھیشور نے راجا کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ تم اتنے بڑے دھرماتما اور پرتاپی ہوکر ملین روپ کیون دکھلائی دیتے
ہو تب راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج آپ کے آشیرباد سے سب سکھ مجھکو ہی لیکن اولاد نہونے سے دُکھی رہتا ہون جسطرح بھوکھے اور
پیاسے آدمی کے بدن مین چندن وغیرہ لگاؤ تو خوشبو سونگھنے سے اُسکی بھوکھ اور پیاس نہین جاتی اسطرح بغیر اولاد کے یہ ساتون دیپ کا راج اور سکھ مجھکو
اچھا نہین لگتا جیسے آپ دیال ہوکر یہان آئے ہین ویسے ہی یہ سوچ میرا دور کیجیے یہ بات سنکر رکھیشور نے کہا کہ ای راجا تمھاری قسمت مین اولاد
نہین لکھی ہی تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ہم تمھارے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر بتلائے دیتے ہین تم پرمیشور کا بھجن کرو جسمین تمھاری
مکت ہو راجا نے کہا کہ ای مہاراج مجھکو بغیر اولاد کے گیان اور دھیان کچھ اچھا نہین لگتا انگرا رکھیشور نے راجا کو بہت ہوس لڑکے کی دیکھکر
کہا کہ ای راجا جو تم ایسی ہٹھ کرتے ہو تو تمھارے ایک لڑکا ہوگا اُسکے ہونے سے تمکو پہلے بڑی خوشی اور پیچھے سے رنج ہوگا راجا نے کہا کہ ای مہاراج پہلے ایکمرتبہ
بیٹے کا سکھ دکھلا دیجیے پھر جو چاہے وہ ہو یہ بات سنکر انگرا رکھیشور نے لڑکا ہونیکے واسطے راجا سے جگ کرائی اور پورن آہت اگن کنڈ مین ڈالکر
جو کچھ ساکل بچی وہ پرساد راجا کو دیکر کہا کہ اسکو تو اپنی ایک رانی کو کھلا دے جیسے راجا نے وہ ساکل اپنی بڑی رانی کرت وتی نام کو کھلا دیا ویسے ہی
اچھا سے رانی کے گربھ رہکر دسوین مہینے بیٹا پیدا ہوا راجا نے بڑی خوشی سے چھ ارب گئو بدھ کے ساتھ براہمنون کو دان دین اور سب منگلا مکھی
چھوٹے بڑے کو منھ مانگی دولت دیکر اسطرح خوش کیا کہ جسطرح ساون بھادون مین پانی برس کر خلقت کو خوش کر دیتا ہی اور راجا چترکیت کو اُس
لڑکے سے اتنی محبت ہوئی کہ جسکے پیار مین راجا بڑی رانی کے محل مین دن رات لڑکے کے پاس رہنے لگا جب دوسری رانیون نے دیکھا کہ
راجا لڑکے کی محبت سے آٹھون پہر ہماری سوت کے پاس رہتا ہی اور ہم لوگون کو آنکھ اُٹھا کر بھی نہین دیکھتا اور اُسکے قابو مین رہکر ہمکو اپنی لونڈی کے
برابر بھی نہین سمجھتا تب سوتیا ڈاہ سے سب رانیون نے آپسمین یہ صلاح کی کہ اس لڑکے کو مار ڈالو تو راجا ہم لوگون کو بھی پیار کرنے لگے ایسا بچار کر راجا
کی کسی رانی نے اُس لڑکے کو ایکدن اکیلا پاکر زہر کھلا دیا جس سے وہ لڑکا مر گیا جب کرت وتی رانی اُسکو سوتا ہوا جانکر جگانے کو آئی تب اُسکو
مرا دیکھکر بہت بلاپ کرنے لگی جب راجا نے یہ حال سُنا تب روتا پیٹتا ہوا وہان جاکر زمین پر گر پڑا اور بارہ پہر تک ایسا بیہوش رہا کہ جس کو
اپنے بدن کی خبر نہ رہی جب راج کمار کا مرنا اور راجا کے بیہوش ہونے کا حال سُنکر شہر مین ہاہاکار مچ گیا تب سب چھوٹے اور بڑے روتے ہوئے
راج مندر پر آئے اُس لڑکے کے مرنے کا سوچ جیسا راجا اور بڑی رانی اور داس اور داسی اور نگر باسیون کو ہوا ویسا برنن نہین ہو سکتا اتنی
کتھا سُناکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا استری اپنے کل اور پت کا بھلا نہ چاہکر اپنے ہی شریر کا سکھ چاہتی ہی اس لیے گیانی آدمی کو استری
کی بات پر بشواس اور بھروسا کرنا اور اُس کے قابو مین ہو جانا اچھا نہین ہی۔

ادھیاے پندرھوان۔ آنا نارد جی اور انگرا آدر کھیشورون کا راجا کے مکان پر

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب چترکیت کے بیہوش ہونے کا حال چارون طرف پھیلا تب نارد مُن اور انگرا وغیرہ رکھیشور یہ سنکر راجا کو
سمجھانے آئے اُنھون نے چترکیت کو اُٹھا کر کہا کہ ای راجا تو کس واسطے اتنا دُکھ کرتا ہی وہ لڑکا تجھسے کیا کام رکھتا تھا یہ سب سنساری جیو اپنے
پہلے جنم کا بدلا لینے کے واسطے دنیا مین آکر جمع ہوتے ہین جب اُس پھل کا بدلا ملکر انت سمے آن پہونچا تب پھر وہ لوگ علیحدہ ہو جاتے ہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسلیے مرنے کا سوچ نہ رکھ کر سب باتون کو پچھلے جنم کے سنسکار سے جاننا چاہیئے اور سنسار پہنے کے برابر ہی جسطرح آدمی کو سپنے مین بہت طرح کی چیزین دکھلائی دے کر جاگنے پر کچھ نہین ملتی ہین تب وہ جانتا ہی کہ یہ سب سپنے کی بات جھوٹی تھی اسیطرح جبتک دنیا مین آدمی کو گیان نہین ہوتا تب تک وہ اگیان روپی نیند مین بیہوش رہتا ہی تم اس بات کو سمجھ کر سوچ اپنا چھوڑ دو اسوقت راجا لرتک کے غم مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ رکھیشور کو نہین پہچانکر ان لوگون سے پوچھا کہ تم لوگ کون ہو تب انگرا رکھیشور نے نارد من وغیرہ رکھیشورون کا نام بتلا کر راجا سے کہا کہ مین وہی انگرا رکھیشور ہون جسنے تیرے یہان لڑکا پیدا ہونے کی تدبیر کرکے پہلے تجھسے کہدیا تھا کہ بیٹا پیدا ہونے مین تجھکو خوشی اور رنج دونون ہونگے اب تو اپنے من کو دھیرج دیکر میری بات کو سچ مان کہ سب ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتی ہی اسمین کوئی تل بھر بھی گھٹا بڑھا نہین سکتا اسلیے تو ہر چرنون مین دھیان لگا کر اپنی مکت کی تدبیر کر اور اس جگت کی جھوٹی مایا کو چھوڑ دے جسمین تیرا بھلا ہوا ور نارد جی نے بھی اسیطرح بہت گیان سمجھا کر کہا کہ ای راجا ہم تجھکو ایک منتر بتلائے دیتے ہین اسکو تو سات دن تک جپنے سے شیش بھگوان کا درشن پاویگا۔

ادھیائے سولھوان ۔ گیان پانا راجا چترکیت کا نارد من کے اپدیش سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای پرچھت راجا چترکیت اپنی بڑی رانی سمیت اس لڑکے کے سوچ مین ایسا بیاکل تھا کہ رکھیشورون کے سمجھانے پر بھی اسکا سوچ نہین مٹا جب سنے آنکھ کھول کر انگرا اور نارد من کو پہچانا تب انکا چرن اپنے آنسوؤن سے دھوکر کہا کہ ای مہاراج ایک مرتبہ کسی طرح اس لڑکے کو جلا دیجیے تو مجھکو دھیرج ہو یہ بات سنتے ہی نارد من نے اپنے جوگ بل سے اس لڑکے کے جیو آتما کو بلا کر آکاش مین کھڑا کر دیا اور راجا اور رانی کے سامنے اس سے کہا کہ تم بدن مین آکر یان باپ کا سوچ دور کرکے انکو سکھ دیو اور سات دن دیپ کا راج کرو تب جیو آتما چترکیت کو گالی دیکر بولا کہ یہ میرے کس جنم کے مان باپ ہین مین کون جنم کا بیٹا ہون جگت کا بیوہار ہمیشہ سے یونہی چلا آتا ہی جسطرح آدمی روپیہ اور اشرفی کو ہاتھ مین رہنے سے اپنا جانتا ہی لیکن وہ کسی کا نہین ہو جاتا اسطرح جیو آتما بھی چوراسی لاکھ جون مین پھرتا ہی اور وہ کسیکا نہین ہوتا اسلیے میرا اور انکا کچھ ناتا نہ سمجھنا چاہیے پہلے جنم مین ہم اور چترکیت دونون آدمی راجا ہو کر آپسمین لڑتے تھے جب مین اپنی فوج کٹ جانے سے بھاگ کر بھر نبھنڈ نام جنگل مین جا کر چھپا تب اسنے وہان جا کر میرا سر کاٹ لیا تھا اسی سبب سے مین نے اس جنم مین بیٹا ہو کر اسکو دکھ دیا اور چترکیت کی یہ سب رانیان پچھلے جنم مین کروڑ چیونٹیان ہو کر ایک ماند مین رہتی تھین مین نے دانون کرتے وقت اس بل مین پانی ڈال دیا تو وہ سب مر گئین اس سبب سے انھون آپس مین صلاح کرکے اس جنم مین مجھکو سہ دے کر اپنا بدلا لیا اسی طرح سب جیو دنیا مین پیدا ہو کر ایک دوسرے سے بدلا لیتے ہین ایسا کہکر وہ جیو آتما چلا گیا اور یہ بات اس سے سنتے ہی جب راجا اور رانی کا سب سوچ مٹ گیا تب انھون نے کہا کہ آدمی کا جنم پا کر اچھا کرم کرنا چاہیے یہ لڑکا میرا دشمن تھا اب مجھکو اسکے مرنے کا کچھ سوچ نہین ہی اور راجا کی دوسری رانی جسنے اسکو زہر دیا تھا یہ حال دیکھ کر بہت پچھتائی اور نارد جی اور انگرا رکھیشور سے پوچھ کر شاستر کے موافق پرائشچت کیا اور راجا چترکیت اسی وقت راج گھر چھوڑ کر جنگل مین چلا گیا جس طرح ہاتھی چہلے کا پھنسا ہوا نکلجاتا ہی جب راجا جمنا کنارے جا کر نارد جی کا بتلایا ہوا منتر جپنے لگا اور اس منتر کے پرتاپ سے ساتوین دن شیش جی نے اسکو درشن دیا اور راجا نے شیش جی کو دنڈوت کرکے بدھ سے انکی پوجا اور استت کی تب شیش بھگوان نے خوش ہو کر چترکیت کو اسی بدن سے بدیا دھرون کا راجا بنا کر یہ بردان دیا کہ تجھکو ہمیشہ ہر چرنون کی بھگت بنی رہے اور ایک دیہ بمان ساعت بھر مین سب جگہ پہونچنے والا اسکو دیکر شیش جی انتردھیان ہو گئے اور چترکیت بدیادھرون کا راجا ہو کر اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر سیر کیا کرتا تھا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے سترھوان۔ شاپ دینا پارتھی جی کا راجا چترکیت کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے پرچھت ایک دن راجا چترکیت اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھ کر سیر کرنے کو نکلا تو کیلاس پر جہان شری مہادیو جی شری پارتھی کو جانگھ پر بٹھالے ہوئے بھرگ ادک رکھیشوردن کو گیان سکھلا رہے تھے جا پہونچا اور اُن دونون کو نمسکار کر کے ہنسکر کہنے لگا کہ دیکھو انھون نے تپستی اور برہم گیانی اور بھگت گرو ہونے پر بھی ایسی شرم چھوڑ دی کہ بشی آدمیون کی طرح استری کو سبھا مین جانگھ پر بٹھالے ہین سنساری جیو بھی اپنی استری کو اکیلے مین لیکر بیٹھتے ہین ایسی بات سننے پر بھی مہادیو جی ہنسکر چپ ہو رہے لیکن پارتھی جی اُسکو ہنستے دیکھ کر اور یہ بات سنکر کرودھ کر کے بولے کہ ہم ایسے بے شرمون کا سمجھانے والا یہ بدیادھر پیدا ہوا ہے جسکو برھما جی اور سنت کمار جی اور شکدیو جی بھی اُپدیش نہین کر سکے انکو یہ تمارد کا منر سنکر غرور سے گیان بتلاتا ہے ایسے مورکھ کو نارائن جی کی سبھا مین نہ رہنا چاہیئے یہ کہکر پارتھی جی نے چترکیت سے کہا کہ اے بیٹا اب تم کچھ دن دیت جون مین جنم لیکر اس ہنسنے کا پھل بھوگو یہ بات سنتے ہی چترکیت نے اس شاپ کو اپنے سر پر چڑھا لیا اور بمان پر سے اُتر کر پارتھی جی کو دنڈوت کر کے کہا کہ اے ماتا تمھارا شاپ مین نے خوشی سے قبول کیا پرمیشور کی اچھا اسیطرح پر تھی دنیا مین آدمی سکھ اور دُکھ دونون پاتا ہے اسلیے مین شاپ اور برّدان اور سورگ اور نرک دونون کو برابر جانتا ہون مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہے کہ شری مہادیو سوامی کو گیان سکھلاؤن مین نے اسوا سطے اتنا کہا کہ جیسے دنیا کے لوگ یہ حال سنکر ایسے بے شرم نہو جائین چترکیت یہ کہکر ہونا اس شاپ کا ہرشچت سے جانکر خوشی سے چلا گیا مہادیو سوامی نے کہا کہ اے پارتھی جی تمنے پرمیشور کے بھکتون کا ماہاتم اور سوبھاؤ دیکھا کہ اتنا بڑا شاپ سنکر بھی دُکھی نہوئے مجھکو ہر بھکتون کے برتاؤ سے بہت پریم ہے اسوا سطے پرمیشور نے مجھکو دوسرا پیار انہین لگتا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ہی چترکیت پارتھی جی کے شاپ سے برترا سُر دیت ہوا اسوا سطے پرمیشور نے اسکو بھگت جانکر مرتے وقت گیان دیا تھا وہ راجا اپنا دیہ چھوڑ کر بیکنٹھ مین جاکر پرمیشور کی سیوا کرنے لگا اے راجا یہ تھا چترکیت کی جو کوئی کیا سُنے وہ بھی سارا پاپ سے چھوٹ جاوے

ادھیائے اٹھارھوان۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا سوتا دیوتا وغیرہ کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے پرچھت اب مین سوتا دیوتا ادک کے سنتان کی کتھا کہتا ہون سنو کہ سوتا دیوتا کے برشنی نام استری سے اگن ہوتر وغیرہ تین بیٹے اور ساوتری ادک تین لڑکیان اور بھگ دیوتا کے سدھی نام استری سے دو لڑکے اور ایک لڑکی اور دھاتا دیوتا کے یہان ارگا دک چار بیٹے اور پورنماس ادک چار بیٹے اور اگن دیوتا کے کرتکا نام استری سے برہمھ ادک بیٹے اور برُن دیوتا کے چرشنی نام استری سے بالمیک اور رکھیشور دو لڑکے پیدا ہوئے اور میترا برُن دیوتا کا بیج اُربشی اپسرا کو دیکھ گر پڑا تھا سو وہ بیج گھڑے مین رکھنے سے اگست اور رکھیشور ادک رکھیشور دو لڑکے پیدا ہوئے اور ویر بھوتی ادک تین لڑکے اور باون بھگوان کی کیرت نام استری سے سُبھگ نام لڑکا اور کشپ کی دتی نام استری سے ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دو لڑکے اور ہرنیہ کشپ کی گایا دھو نام استری سے سنگھ کا نام لڑکی اور سنگھلاد اور پرہلاد اور اہلاد استری سے ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دو لڑکے اور ہرنیہ کشپ کی دتی نام استری سے سنگھکا نام لڑکی اور سنگھلاد اور پرہلاد اور اہلاد چار سنتان پیدا ہوئے وہ لڑکی بترچتی دیت کو بیاہی گئی جس سے راہو پیدا ہوا سنگھلاد کا بیٹا پنچ جن ہوا اور پرہلاد کا بیٹا باتاپی دانو ہوا جسکو اگست جی نے مارا اور اہلاد کے مہکھاسُر اور باشکل دو بیٹے ہوکر پرہلاد سے برُوچن پیدا ہوا برُوچن کی دیوی نام استری سے راجا بل ہوکر اُس سے بانا سُر ادک سو بیٹے ہوئے اور کشپ کی دت استری سے مُرت گن نام انچاس لڑکے پیدا ہوئے جو اندر کے برابر دیوتا ہو گئے

انی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج دت کے بیٹے دیت لوگ کس طرح دیوتا ہو گئے یہ برنن کیجیے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب پرمیشور نے باراہ اور نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دت کے دونون لڑکون کو مار ڈالا تب دت نے بہت دکھی ہو کر کہا کہ دیکھو میرے دونون لڑکے اندر نے مروا ڈالے اب مین ایسی تدبیر کرون جس مین اندر کا مارنے والا بیٹا میرے پیدا ہوا ہی چاہیے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دت اپنے مالک کی سیوا پریم سے کرنے لگی ایک دن کشپ جی نے خوش ہوکر اُس سے پوچھا کہ ای دت مین تجھسے بہت خوش ہون تجھکو جو چاہنا ہو وہ
بردان مانگ لے تب دت ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہاراج جو تم خوش ہوکر مجھے بردان دینے کے واسطے کہتے ہو تو مجھکو ایک بیٹا ایسا دو جو اندر کو مارکر
ہمیشہ زندہ رہے یہ بات سُنتے ہی کشپ جی نے اُداس ہوکر من مین بچارا کہ دیکھو مین بردان دے چکا ہون اب کیا کرون اندر پرمیشور کا بھگت ہی اُسکا
پران لینا نہ چاہیئے اور میری بات بھی جھوٹی نہین ہوسکتی اسطرح بہت سوچ کرکے کشپ جی نے کہا ای دت تو اگھن مہینے کا برت کر تو تیرے
ایسا بیٹا پیدا ہو یہ سُنکر دت نے کہا کہ ای مہاراج مجھکو اس کی بدھ بتلا دیجیے مین یہ برت کرونگی تب کشپ جی نے کہا کہ ای برت اگھن مہینے
مین شکل پچھ سے اس برت کو شروع کرے اور ہر روز برہم جگ رہے اور اس برت مین دن کو سونا اور ننگے سر اسنان کرنا اور نیچ ذات سے
بولنا اور سر کے بال کھلے رکھنا جھوٹھ بولنا منع ہی اور آٹھون پہر شدھ رہے اور لچھمی نارائن اور ساوتری استریون کی پوجا نت بدھ پورے برس دن تک کرنا اور برت رکھنا اُچت ہی تو بھی ایسا برت کرے تو تیرے ایسا بیٹا پیدا ہو جو اندر کو مارکر امر رہے لیکن جو نارائن جی
نہ چاہینگے تو تیرے برت مین بگھن ہو جائیگا یہ بات سُنتے ہی دت بہت خوش ہوکر اُسی طرح برت رکھنے لگی اندر نے یہ حال سُنتے ہی بہت
ڈر مانکر من مین کہا کہ اب میرے مرنے کا سنجوگ ہوا کسی طرح نہین بچ سکتا ایسا بچارکر اندر براہمن کا روپ بنکر جس جگہ دت یہ برت
کرتی تھی وہان پر چلا گیا اور دن رات اُسکی سیوا کرنے لگا تب دت اُسکی سیوا سے خوش رہنے لگی لیکن جیون جیون برت پورے ہونے
کے دن نزدیک آتے جاتے تھے تیون تیون اندر بہت سوچ کرتا تھا جب اُس برت پورے ہونے مین چار پانچ دن باقی رہگئے تب پرمیشور
کی اچھا سے ایک دن دت سر کے بال کھلے چھوڑکر جوٹھے منھ سوگئی یہ دونون بات برت مین اُشدھ جانکر اندر اپنا چھوٹا روپ بناکر بجر لیے ہوئے وشنو
پیٹ مین گھس گیا اور وہان جاکر گربھ مین جو لڑکا تھا اُسکو سات ٹکڑے کرڈالا تب وہ ساتون ٹکڑے رونے لگے پھر اندر نے ایک ایک کے سات ٹکڑے
کیے لیکن نارائن جی کی اچھا سے کوئی بھی نہین مرا اور اُن ساتون کے اُنچاس لڑکے ہوکر رونے لگے کہ ای اندر تم ہمکو مت مارو ہم تمھاری مدد کرینگے یہ حال دیکھکر
اندر اُن لڑکون سے بولا کہ ای بھائی مت ڈرو تم مرُت نام ہوکر میرے ساتھ رہوگے پھر اندر اُنچاس لڑکون سمیت گربھ کی راہ سے باہر نکلکر اندر
ہوگیا جب دت نے جاگ کر اندر کو اُنچاس لڑکون سمیت کھڑے ہوئے دیکھا تب اُس سے پوچھا کہ ای اندر مین نے ایک لڑکا پیدا ہونیکے واسطے سنکلپ کیا
تھا اُنچاس لڑکے کسطرح پیدا ہوئے یہ بات سُنکر اندر ڈرتا اور کانپتا ہوا بولا کہ ای ماتا جب مین نے تمکو جوٹھے منھ اور کھلے بال سوجانے مین برت مین اشدھ دیکھا
تب اپنا پران بچانے کے واسطے تمھارے بالک کو مارنا بچارکر کے پیٹ مین گھس گیا اور مین نے اپنے بجر سے اُن بالک کے اُنچاس ٹکڑے کیے لیکن تمھارے برت اور
پوجا کے پرتاپ سے وہ اُنچاسون لڑکے مرکر ہوکر جیتے رہے سو مین اب ان لڑکون کے ساتھ تمھارے گربھ سے نکلا اس سبب سے یہ سب میرے بھائی ہوکر اندر پری مین
میرے ساتھ رہینگے یہ بات سُنکر دت بہت خوش ہوکر بولی کہ ای اندر تو نے براہمن روپ رکھکر میری بڑی سیوا کی اسلیے اب مجھکو تیرے مرنے کی اچھا نہین ہی
اور یہ لوگ بھائی کی طرح تیرے ساتھ رہکر وقت پر کام آوینگے جب یہ بات سُنکر اندر کو اپنے مرنے کا ڈر چھوٹ گیا تب وہ بڑی خوشی سے دت کو دنڈوت
کرکے اُنچاسون لڑکون سمیت اندر لوک مین جاکر راج کرنے لگا ای راجا اسطرح دت کے بیٹے دیوتا ہوگئے تھے یہ کتھا سُنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوا۔

اُدھیائے اُنیسوان۔ کہنا شکدیو جی کا بدھ اُس برت کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای مہاراج جس برت مین ایسا پرتاپ ہی اُسکی بدھ بتلایئے شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو استری اس برت کو
رکھا چاہے وہ اپنے سوامی سے آگیا لیکر اگھن بدی اماوس کو نہاکر پہلے مُرت دیوتا کی کتھا سنے پھر سُوکر کی کھودی ہوئی مٹی بدن مین ملکر اسنان کرے اور اگھن
سُدی پرلو سے برت رکھنا شروع کرکے برہم جگ رہے اور شاستر کے موافق ہر روز لچھمی نارائن جی کی پوجا کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑکر منتر سے اُنکی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پھر ساوتری استری کو پوج کر کھیر کی اہت اگن مین دیوے اور پہلے براہمن کو کھیر کھلا کر پیچھے آپ ہی کھیر جو اہت دینے سے بچ جاوے کھا لیوے اسطرح برس دن تک
ہر روز برابر برت اور پوجا کرکے کاتک شکل پورنماسی کو بدھ پوربک اُدیاپن اسکا کرے اور براہمن اور کنگالون کو ایسا بھوجن کرادے کہ کوئی خالی نہ پھر جائے
اور اُدیاپن کرانیوالے اچارج کو سجیا دان اور روپیہ وغیرہ دیکر خوش کرے برت کرنیوالی استری دیوتا کے برابر بیٹا پاکر ساوتری رہتی ہی اور سنسار مین اپنا منورتھ پاکر
مرنیکے بعد مکت پاتی ہی اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا ہمنے پنشون نام برت اور مرتونکے جنم کی کتھا سنائی یہ ماہاتم برت کا سنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوئے

ساتوان اسکندھ

مارنا نرسنگھ بھگوان کا ہرنیہ کشپ کو

دوہا — لکھون کتھا پرہلاد کی جاکی بھکت اپار — واکی رچھا کے لیے بھئے نرہر اوتار

ادھیاے پہلا۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا جے اور بجے کی۔

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای شکدیو سوامی پرمیشور کے نزدیک تو دیت اور دیوتا دونون برابر ہین پھر کسواسطے نارائن جی دیوتاؤن کی سہایتا
کرکے دیتون کو مارتے ہین اس بات کا مجھکو نرگن کے گنون مین سندیہہ ہی سو آپ چھڑا دیجیے جسطرح کسی کے دو بیٹے ہون تو وہ دونون پر برابر پریت رکھتا ہی
اسی طرح دیوتا اور دیت پرمیشور کی اچھا سے پیدا ہوکر دونون برابر ہین کس سبب سے نارائن جی دیوتاؤن پر دیا رکھکر دیتونکا آدر نہین کرتے یہ بات سنکر شکدیو
جی بولے کہ ای راجا تمنے یہ بات اچھی بات بھگوان کی بھکت بڑھانے والی پوچھی ہی جو کتھا مین نے نارد مُن ادک رکھیشورون سے سُنی تھی وہ تمسے کہتا ہون سنو
کہ پرمیشور نرگن روپ کو سب سے نیارا سمجھنا چاہیے لیکن انکی مایا سے ستوگن رجوگن تموگن یہ تین گن پرگٹ ہوئے اسلیے ستوگن کی باری مین دیوتاؤن کو
بڑھاتے ہین اور رجوگن کی باری مین دیتون کا پرتاپ بڑھاتے ہین اور تموگن کی باری مین آدمیون کا بھاگ اُدے ہوتا ہی ایک سمے راجا جدھشٹھر نے ششپال
کی مکت راجسوے جگت مین دیکھ کر نارد جی سے پوچھا کہ ای مہاراج جس ششپال نے سری کرشن جی ترلوکی ناتھ کو دربچن کہا اسکی زبان کے سو ٹکڑے ہونا چاہیے تھا
سو اُسنے مکت پائی یہ بات بڑے آشچرج کی ہی تب نارد مُن بولے کہ ای راجا پرمیشور سبکو برابر جانتے ہین جو آدمی من اپنا کام کرودھ لوبھ موہ کسی طرح سے انمین
لگاوے وہ انھین کا روپ اسطرح ہوجاتا ہی جسطرح بھرنگی نام کیڑے کو دیکھ کر دوسرا کیڑا بھی اسی کا روپ ہوجاتا ہی دیکھو گوپیون نے نارائن جی کو اپنا پت جانکر
پریت کی اور ششپال اور راون ادک نے دشمن جانا اور جدبنشیون نے بھائی بندھ اور جدھشٹھر آدک پانڈوون نے ناتے دار اور ہم لوگون نے
ایشور جانکر انمین چت لگایا اور انکی کرپا سے سب کرتارتھ ہوگئے ایک ششپال کی مکت ہونے مین کیا آشچرج ہی اور یہ دونون ششپال اور دنت بکر
تمھاری موسی کے بیٹے جے اور بجے نام دوارپالک ہین براہمن کے شاپ سے انھون نے بیکنٹھ سے گر کر دیت جون مین جنم پایا اور تینون جنمون مین پرمیشور
سے دشمنی رکھنے مین نارائن جی کے ہاتھ سے مارے جاکر اب تیسرے جنم مین مکت ہوئے یہ سنکر راجا جدھشٹھر بولے کہ ای من ناتھ بیکنٹھ مین رہنے والون
کا بدن اور پران سنساری آدمیون کی طرح نہوکر انکا چنین روپ ہوتا ہی اور بیکنٹھ باسی پاپ نہین کرتے پھر انھون نے بنا اپرادھ کیے کس واسطے
دیت کا تن پایا اور ہرنیہ کشپ دیت کے گھر پرہلاد ایسا پرم بھکت کس طرح پیدا ہوا اسکا حال کہیے نارد مُن بولے کہ ای راجا ایک دن سنکادک پرمیشور کا
درشن کرنے کے واسطے بیکنٹھ مین جاتے تھے تو جے اور بجے نے پرمیشور کی اگیا کے موافق انکو بھیتر جانے نہین دیا اور پانچ پانچ برس کے لڑکے
جانکر اپمان کیا تب انھون نے کرودھ کرکے جے بجے کو شاپ دیکر کہا کہ ہم لوگ نارائن جی کا درشن کرنے آئے تھے سو تمھارے روک دینے سے
تین چھن درشن ملنے مین ہرج ہوا اسلیے تم دونون یہان کے رہنے کے قابل نہین ہو بیکنٹھ سے گر کر دیت کی جون مین جنم لیو
تیسرے جنم مین ادھار ہوکر پھر بیکنٹھ مین آؤگے سواے جدھشٹھر وہی دونون بھائی شاپ کے مارے ہرنیاکش اور ہرن کشپ نام

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیت دت سے پیدا ہوئے ہرنیاکش نے جوان ہوکر ایسا بچار کیا کہ دیوتا لوگ پرتھوی پر جگت اور ہوم ہونے سے اپنا بھاگ پاکر بلوان ہوتے ہین سو مین پرتھوی اُٹھاکر پاتال مین لیجاؤن تب کسطرح کوئی جگ کریگا جگت کا بھاگ نہ پانے سے سب دیوتا بھوجن بنا دُبلے ہوکر مرجائینگے جب ہرنیاکش یہ بچار کر پرتھوی کو پاتال مین لیگیا تب نارائن جی برھما جی کے بنے کرنے سے باراہ اوتار لیکر پاتال مین چلے گئے اور ہرنیاکش کو مار کر پرتھوی کو لاکر پھر جیون کی تیون استھر کردیا اور نرسنگھ اوتار لیکر پرہلاد بھکت کا پران بچانے کے واسطے ہرنیہ کشپ کو مارا جب اُن دونون نے وہ تن چھوڑ کر بشوشر دامن کے گھر کیشی نام استری سے جنم پایا اور راون اور کمبھ کرن کہلائے تب نارائن جی نے شری رامچندر جی اور لچھمن جی کا اوتار لیکر اُنکو مارا اب اُنھون نے چھتری برن ہوکر تیسرا جنم تمھاری موسی کے گھر لیا ہی اُسی برودھ سے ششپال کرودھ روپ ہوکر پرمیشور کا بھجن کرتا تھا اب شری کرشن جی نے سُدرشن چکر سے مار کر اُسکو مکت کردیا سو وہ دونون بھائی ششپال اور دنت بکر شری شیام سُندر کے ہاتھ سے مارے جاکر بیکنٹھ مین اپنی جگہ پر پہونچے اتنی کتھا سنکر راجا جدھشٹھر نے نارد مُن سے پوچھا کہ ای مہاراج پرہلاد ایسے پرم بھکت اور گُن وان سے ہرنیہ کشپ نے کسواسطے دشمنی کرکے اُنکو دُکھ دیا کہ جس سبب سے وہ مارا گیا اور پرہلاد ایسے پرم بھکت دیت کل مین کس طرح پیدا ہوئے یہ بتلائیے۔

ادھیاے دوسرا۔ کہنا نارد جی کا کتھا ہرنیہ کشپ کی۔

نارد جی جدھشٹھر کی بات سُنکر بولے کہ ای راجا جب ہرنیاکش دیت باراہ جی کے ہاتھ سے مارا گیا تب ہرنیہ کشپ کرودھ کرکے اپنے ساتھ کے دیتون سے بولا کہ ای بپرچتی اور شت باہو ادک میرا بچن سنو کہ دیوتاؤن نے جو ہمسے چھوٹے ہین بشن بھگوان کو پھسلا کر میرے بھائی ہرنیاکش کو مروا ڈالا نارائن جی لڑکون کی طرح بڑے اگیانی ہین جو کوئی اُنکی بنتی کرتا ہی اُسی کی سہایتا کرتے ہین اسلیے مین ابھی ہرنیاکش کے نام پر پانی ندے کر بشن بھگوان کو اپنے ترشول سے مارونگا اور اُنھین کے خون سے اپنے بھائی کو تلانجلی دونگا دُربل دیوتاؤن کو کیا مارون جب مین نارائن جی اتنے بڑے بھاری دشمن کو جو سب دیوتاؤن کی جڑ ہین مار لونگا تب سب دیوتا بغیر مارے آپ مرجائینگے اس سے تم لوگ اس جڑ اُکھاڑنے کی یہ تدبیر کرو کہ جس جگہ براہمن اور رکھیشورون کو جگت اور ہوم کرتے دیکھو تو جگ اُنکی بگاڑ ڈالو اور جہان گئو اور براہمن کو پاؤ مار ڈالو اور دُنیا مین کسیکو جگت اور تپ اور جپ اور ہر بھجن کرنے مت دیو یہ بات سنتے ہی دیت لوگ سب جگہ ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر گئو اور براہمن اور رکھیشورون کو مارنے لگے جب ہرنیاکش کی ماتا اور استری اور بیٹون نے اُسکے مرنے کا بہت سوچ کیا تب ہرنیہ کشپ نے اس طرح اُنکو سمجھایا کہ میرا بھائی دشمن کے سامنے لڑائی مین مارا گیا اسلیے تمکو اُسکا سوچ نکرنا چاہیئے جیو کبھی نہین مرتا اور شریر کسی کا سدا بنا نہین رہتا اسلیے مرنے کا سوچ اگیان آدمی کرتے ہین اسکا ایک اتہاس کہتا ہون سُنو کہ اُتر دیش مین سُجگ نام ایک راجا رہتا تھا جب وہ بھی اسی طرح لڑائی مین مارا گیا تب اُسکی رانیون نے مارے موہ کے لوتھ کے پاس بیٹھکر ایسا بلاپ کیا کہ سورج ڈوبنے پر بھی لوتھ اُسکی نہین جلائی تب جمراج جی پانچ برس کے بالک بنکر وہان آئے اور راجا کے ذات بھائیون اور رانیون کو سمجھا کر کہا کہ بڑا آشچرج ہی جو تم لوگ گیانی ہوکر اتنا دُکھ کرتے ہو سنسار کی گت دیکھو جہان سے جیو آیا تھا وہان چلا گیا اور تم لوگ بھی ضرور اُسی جگہ جاؤگے پھر رونا تمھارا بیکار ہی جسکے واسطے تم روتے ہو وہ بدن جیونکا تیون یہان پڑا ہی اور جو اس کایا مین بولتے اور کھانے پینے والا سامرتھی پُرش تھا اُسکو تمنے کبھی آنکھ سے نہین دیکھا پھر کیون سوچ کرتے ہو سب جیوؤن کی رچھا پر اربدھ کے آدھین سمجھنا چاہیے دیکھو مین پانچ برس کا لڑکا اکیلا جنگل مین پھرتا ہون بے موت آئے نہین مرتا اور میرے مان اور باپ نے مجھے چھوڑ دیا اس لیے مجھکو کسی کی پریت نہین ہی جسنے گربھ مین میرا پالن کیا تھا وہی اب بھی رچھا کریگا جس طرح درخت لگانے والا اپنے درخت کو سینچکر اُسکی رچھا کرتا ہی اور درخت اپنی رچھا آپ نہین کرسکتا اسی طرح نارائن جی سب جیوون کا پالن اور رچھا کرتے ہین جو تم لوگ ایسا کہو کہ راجا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو لڑائی مین نہ جاتا تو کیون مرتا سو یہ بات یقین کر کے جانو کہ جب موت آتی ہی تب آدمی لوہے کے قلعہ مین بند رکھنے سے بھی نہین بچتا جسطرح گھر کچھ دن پیچھے پھر گر پڑتا ہی اسی طرح شریر کا دھرم بنتا اور بگڑتا ہو کر سدا استھر نہین رہتا اور جیو سدا امر رہکر آکاش کے برابر رہتا ہی جس طرح دس برتن پانی سے بھر کر دھوپ مین رکھ دیو تب سورج کی چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور جب وہ برتن توڑ ڈالو تب پھر وہ پرکاش سورج مین ملجانے سے اُس برتن مین دیکھ نہین پڑتا جسطرح اُس برتن کے ٹوٹ جانے سے سورج کا ناش نہین ہوتا اسیطرح اس جیو کو بھی سمجھو جیسے آگ لکڑی مین دکھلائی نہین دیتی اسیطرح یہ جیو بولتا پُرش بدن مین رہکر دکھلائی نہین دیتا جبتک وہ جیو آتما بدن مین تھا تب تک راجا جیتا رہا اب تم جتنا چاہو اُتنا رو کر اپنا پران بھی دے ڈالو لیکن اُس سے بھینٹ نہین ہو سکتی کرمون کے پھل سے وہ جیو نہ معلوم کہان چلا گیا جو تم روتے روتے مر جاؤ تو آکال مرت ہو کر نرک مین دُکھ بھوگنا پڑیگا جیسے کُرنگ پنچھی بچون کے موہ سے جال مین پھنسکر خراب ہوا تھا وہی گت تمھاری بھی ہوگی جب ایسا گیان سُنکر رانیون کا سوچ مٹا تب اُنھون نے لوتھ کو جلایا اور جمراج جی بالک رُوپ وہان سے انتردھیان ہو گئے سو تم لوگ بھی یہی گیان سمجھکر ہرنیاکش کے مرنے کا سوچ مت کرو یہ بات ہرنیہ کشپ سے سُنکر دت ہرنیاکش کی ماتا اور رُدھا بھان استری اور شکن وغیرہ اُسکے بیٹون نے دھیرج دھرا

१ कुरङ्ग
२ रुधा मान
३ पाकुन

ادھیائے تیسرا تپ کرنا ہرنیہ کشپ کا مندراچل پربت پر جا کر۔

نارد جی بولے کہ ای جدھشٹھر جب ہرنیہ کشپ کے سمجھانے سے اُسکا شوک کم ہوا تب دت نے کہا کہ ای بیٹا نارائن جی نے دیوتاؤن کی مدد کے لیے تیرے بھائی کو مارا ہی سو تو بھی دیوتاؤن کو مار کر اپنے بھائی کا بدلا لے ہرنیہ کشپ بولا کہ ای ماتا ہرنیاکش کو پرمیشور نے مارا تھا اسلیے مین اُنکو مار کر اپنے بھائی کا بدلا لونگا لیکن مین نے یہ اُپاے سوچا ہی کہ پہلے برھما جی کا تپ کر کے اُنسے ایسا بردان لون کہ جس سے مین کبھی نہ مرون تب نارائن جی کا سامنا کر کے اُنکو مارون یہ کہکر ہرنیہ کشپ اپنی ماتا سے بدا ہوا اور مندراچل پربت پر جا کر تپ کرنے لگا۔

تپ کرنا ہرنیہ کشپ کا مندراچل پربت پر

جب اُسنے سو برس تک ہاتھ اُٹھائے اور ایک پانون کے انگوٹھے سے کھڑا رہکر برھما جی کا تپ کیا اور تپ کرتے وقت بدن اپنا نہین ہلا کر سورج بھگوان کو دیکھتا رہا تب اُسکے سب بدن پر مٹی جمع ہو جانے اور گھاس اُگنے سے سانپ اور بچھو نے اپنا بل بنا لیا اور تپ کے پرتاپ سے اُسکا تیج ایسا بڑھا کہ ندی اور جھاڑ اور سمدر جلنے لگے جب دیوتاؤن کو اُسکی جوالا پہونچی تب اُنھون نے برھما جی کے پاس جا کر کہا کہ ای مہاراج ہرنیہ کشپ کے تپوبل سے ہمکو بہت دُکھ ہوتا ہی سو آپ جا کر اُسکو بردان دیکر تپ کرنا اُسکا چھڑا دیجیے نہین تو ہرنیہ کشپ آپ کے پیدا کیے ہوئے جیودن کو اپنے تیج سے جلا کر دوسری سرشٹ بنایا چاہتا ہی یہ بات دیوتاؤن کی سُنتے ہی برھما جی بھرگ ادک رکھیشورونکو اپنے ساتھ لیکر ہرنیہ کشپ کے پاس گئے اور اُسکا تپ دیکھکر برھما جی نے کہا کہ ای کشپ نندن تو نے بڑا بھاری تپ کر کے مجھکو بہت خوش کیا ایسا دوسرے سے نہین ہو سکتا جو سو برس تک بنا اَن جل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیے جیتا رہے اب تجھکو جس بردان کی اچھا ہو وہ مانگ یہ کہکر جیسے برھماجی نے اپنے کمنڈل کا جل اسپر چھڑک دیا ویسے اسکے بدن کا مانس جو دیمک لگنے سے کیول ہڈی رہگئی تھی جیون کا تیون بلوان اور موٹا ہوگیا اور سونے کی طرح چمکنے لگا تب ہرنیہ کشپ نے ڈنڈوت اور استت کرکے برھماجی سے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ ای مہاراج تم جگت گرو ہوکر سب جڑ اور چیتن کی اتپت کرتے ہو تم جگون کا بدھان اور دھرمون کی رچھا کرنیوالے نرگن روپ ہو یہ سوروپ اپنا کیول جگت کی رچنا کرنے کے واسطے دھارن کرتے ہو جو آپ دیال ہوکر مجھکو بردان دینے کے واسطے کہتے ہین تو مجھکو ایسا بردان دیجیے جسمین آپکا کیا ہوا کوئی جیو جڑ چیتن دیوتا دیت منکھ ادک مجھے نہ مار سکے اور مین نہ دن کو مرون نہ رات کو اور نہ پرتھوی پر مرون اور نہ آکاش مین مرون اور کوئی ہتھیار مجھے نہ کاٹ سکے اور لڑائی مین کوئی میرا سامنا نہ کرسکے اور جوگ اور تپ کرنے سے جو سدھ ہوتے ہین وہ سدھتا مجھکو ہوجائے اور مین دیوتا اور دیت اور منکھ ادک سب جیوون کا راجا ہوکر میرے جوگ اور تپ کی سامرتھ کبھی نہ گھٹے۔

ادھیاے چوتھا۔ بردان دینا برھماجی کا ہرنیہ کشپ کو۔

نارد جی بولے کہ ای جدھشٹھر برھماجی نے ہرنیہ کشپ کی بات سنکر بچارا کہ اس ادھرمی کو ایسا بردان دینا نچاہیے اور جو مین نہین دیتا ہون تو وہ تپ کرنا نہ چھوڑیگا اسلیے بردان دیتا ہون پھر نارائن جی کی دیا سے یہ مارا جائیگا ایسا بچار کر برھماجی نے کہا کہ ای ہرنیہ کشپ تو نے بہت کٹھن بردان مانگا لیکن مین نے تیرے تپ کے پرتاپ سے یہ بردان تجھکو دیا اب تو ساتون دیپ کا راجا ہوگا یہ کہکر برھماجی اپنے لوک کو چلے گئے اور ہرنیہ کشپ بہت خوش ہوکر اپنی ماتا کے پاس آیا اور بردان پانے کا حال اس سے کہکر بولا کہ اب مین سب دیوتاؤن کو مار کر تینون لوک کا راج کرونگا دت یہ بردان پانے کا حال سنکر بہت خوش ہوئی اور ہرنیہ کشپ اپنی بھجا کے بل سے سب دیوتا دیت گندھرب سدھ چارن کنر رکھیشور تپسی بھوت پریت پشاچ پرجاپت منی اور ساتون دیپ کے راجون کو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا جب اسکو یہ اچھا ہوئی کہ کوئی شور بیر ملے تو اس سے لڑون تب سب دیوتا اسکے ڈر سے بھاگے اور برھماجی کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج ہرنیہ کشپ نے سب راج دیو لوک کا چھین لیا تسپر بھی ہمارے پران کا گاہک ہی اب ہم لوگ کیا کرین برھماجی نے جواب دیا کہ ان دنون دیتون کی دشا اچھی ہی اور تمھارے دن کھوٹے آئے ہین اسلیے تم لوگ کسی پہاڑ کی کھوہ مین چھپکر ہر چرنون کا دھیان اور اسمرن کرو جب تمھارے دن اچھے آوینگے تب وہ اپنی کرنی کو پہونچکر پھر تمھارا راج ہوگا یہ بات سنکر دیوتا لوگ کسی پہاڑ کی کھوہ مین جاکر چھپ رہے اور اپنے دن کاٹکر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے جب وہان رہنے سے دیوتا لوگ بہت دکھی ہوئے تب چھیر سمدر کے کنارے جاکر بہت عاجزی سے نارائن جی کی استت کی اس سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ ہرنیہ کشپ دھرم اور بید اور تمسے برودھ کرچکا جب پرہلاد میرے بھگت کو بہت دکھ دیگا تب مین اسکو مارونگا یہ بات سنکر دیوتا لوگ پھر اسی کھوہ مین آکر ہر بھجن کرنے لگے اور ہرنیہ کشپ آپ اندراسن پر بیٹھکر اندرپری اور سورگ وغیرہ کا سکھ بھوگتا تھا اور اندر کی اپسرا اپنا ناچ اسکو دکھلا کر گندھرب لوگ گانا سناتے تھے اور رکھیشور اور تپسی لوگ اسکے بس مین ہوکر زمین اور سمدر اور پہاڑ اور درخت وغیرہ سے بہت طرح کے رتن اور پھل اور پھول ہرنیہ کشپ کو بھینٹ دیتے تھے اسکے پرتاپ اور ڈر سے بارھون مہینے درخت وغیرہ مین پھل اور پھول لگے رہتے تھے اور گھی اور دودھ کی ندیان بہتی تھین اور ہرنیہ کشپ اپنی مایا سے برن اور کبیر وغیرہ دسون دگپال کا روپ رکھکر شراب پی کر اپسراؤن سے بھوگ اور ملاس کرتا تھا اور رکھیشور اور منی اور گئو اور براہمن اسکے ہاتھ سے بہت دکھ پاتے تھے جب اسیطرح ہرنیہ کشپ کو کچھ دن گذرے تب چار بیٹے اسکے پیدا ہوئے انمین تین لڑکے دیتون کا کام کرتے تھے اور چوتھا لڑکا پرہلاد نام سب سے چھوٹا اپنا سوبھاؤ اور چلن دیوتاؤن کی طرح رکھکر آٹھون پہر سنت اور مہاتماؤن کی سیوا اور ہر بھجن مین رہتا تھا اور سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانکر کسی جیو کو دکھ نہین دیتا تھا اور اندری جیت اور ست بادی ہوکر چھوٹون کو بیٹون کے برابر اور بڑون کو باپ اور ایشور کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

برابر جانتا تھا اور لڑکون کے ساتھ نہین کھیلتا تھا ست سنگ مین بہت پریت رکھتا تھا اسلیے مہاتما لوگ اُسکی بڑائی کرتے تھے ایسے لڑکے سے ہرنیہ کشپ کو برودھ ہو گیا اتنی کتھا سنکر جدھشٹھر نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ پوت کپوت ہوتے ہین تو بھی مان باپ اپنے بیٹے کا بُرا نہین چاہتے اس برخلاف بپریت کا کارن بتلایئے

ادھیاے پانچوان بیٹھالنا ہرنیہ کشپ کا پرہلاد جی کو پڑھنے کے واسطے

ناردجی نے کہا کہ ای راجہ جدھشٹھر شکراچارج کے بیٹے سنڈا اور مرک[2] نام براہمن ہرنیہ کشپ وغیرہ دیتون کے لڑکون کو پڑھایا کرتے تھے جب پرہلادجی پانچ برس کے ہوئے تب ہرنیہ کشپ نے اُنکو سنڈا اور مرک کو سونپ کر کہا کہ ہمنے تمھارے باپ سے پڑھا تھا پرہلاد کو تم ہمارا دھرم سکھاؤ جب پرہلادجی وہان اور لڑکون کے ساتھ پڑھنے بیٹھے تب سنڈا اور مرک نے ہرنیہ کشپ کی اگیا کے موافق پرہلادجی سے کہا کہ تو ہرنیہ کشپ کا نام جپا کر جب پرہلادجی نے گرو کے سمجھانے اور ڈانٹنے پر سواے لینے نام رام اور نارائن اور بشن بھگوان کے ہرنیہ کشپ کا نام مُنھ سے نہین لیا تب گرو نے اُسکے باپ کے پاس

جاکر سب حال کہدیا اسلیے ہرنیہ کشپ نے ایکدن پرہلادجی کو اپنی گود مین بٹھا کر پوچھا کہ ای بیٹا جو تمنے اپنے گرو سے آجتک پڑھا وہ ہمکو سناؤ پرہلاد جی بولے کہ ای پتا مین نے سواے رام نام کے جنکا بھجن اور چرچا آٹھون پہر کرنا چاہیے اور کچھ نہین پڑھا ہی میری جان مین سادھو اور مہاتماؤن کا ست سنگ اچھا ہی اور مین پرمیشور کی نودھا بھکت اچھی طرح جانتا ہون اور نودھا بھکت اسکو کہتے ہین کہ شرون[1] یعنی پرمیشور کی کتھا سننا کیرتن یعنی پرمیشور کے گن اور جش گانا۔ اسمرن[2] یعنی بھگوان کا نام جپنا۔ پادسیون یعنی پرمیشور کے چرنون کی سیوا اور پوجا کرنا۔ ارچن[3] ٹھاکر جی کی مورت کو بدھ پوربک پوجکر بھوگ لگانا۔ بندن[4] یعنی پرمیشور کو بار بار ڈنڈوت کرنا۔ داسیہ[5] یعنی اپنے کو داس سمجھ کر پرمیشور کی بھکت اور سیوا کرنا۔ سکھیہ یعنی پرمیشور سے سکھا بھاؤ یعنی دوستی رکھنا۔ آتم نویدن[6] یعنی اپنا تن من دھن سب بھگوان کو ارپن کر کے سادھ سنت مہاتماؤن کی سنگت اور سیوا کرنا۔ سب بید اور شاستر کا نچوڑ یہی ہی جو مین نے تم سے کہا اور گرہستھی مین رہنے سے سواے دُکھ کے سُکھ نہین ہوتا جنگل مین جاکر ہر بھجن کرنا سب باتون سے اچھا ہی پرہلادجی کی یہ بات سنتے ہی ہرنیہ کشپ کرودھ کر کے بولا کہ ای مہا مورکھ تو نہین جانتا ہی کہ نارائن نے باراہ اوتار دھر کے ہرنیاکش میرے بھائی کو مار ڈالا تھا سو تو میرے دشمن کا نام لیکر اُسکی استت کرتا ہی ابھی تو اگیان بالک ہو کر میرا کہنا نہین مانتا سیانا ہونے پر تیری کیا دشا ہوگی ای بیٹا اپنا دھرم چھوڑ کر دوسرے کا دھرم کرنا اور بالکونکو سادھ سنت کی سنگت کرنا اچھا نہین ہوتا اسلیے تم سادھ بیراگی کا کہنا نہ مانکر اپنے گرو کے کہنے کے موافق پڑھا کرو یہ سنکر پرہلادجی نے کہا کہ مین اُس پرمیشور کو نمسکار کرتا ہون جسکی مایا سے تم اپنے اور دوسرون مین بھید جانتے ہو بنا کرپا اور دیا پرمیشور کے کسی کو گیان نہین ملتا جو کوئی شاستر پڑھ کر پرمیشور کی بھکت نرکھتا ہو اُسکا پڑھنا بیفائدہ ہی یہ بات گیان بھری سنتے ہی ہرنیہ کشپ نے کرودھ کر کے کئی دیتون کو بلا کر کہا کہ بشن بھگوان دیت کل کے واسطے کلھاڑا ہین اور پرہلاد میرا بیٹا اُس

२ सराडा
२ मर्क
३ दास्य
४ सख्य

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کلھاڑے کا بینٹ پیدا ہو کر میرا کہنا نہین مانتا اور میرے دشمن کا نام جپ کر اُسکی بڑائی کرتا ہی اور بڑے لوگ پہلے سے کہہ گئے ہین کہ جس انگ
مین روگ ہونے سے دوسرے انگون کا کھٹکا ہو تو اُس انگ کو کاٹ ڈالنا چاہیئے اسواسطے ایسے کپوت کو مارنا اُتم جانکر تم لوگ اسکو مار ڈالو یہ بات
سنتے ہی دیت لوگ پرہلاد جی کو وہان سے کھینچتے ہوئے باہر لیجا کر تلوار اور ترشول اور گدا سے مارنے لگے اور پرہلاد جی آنکھ اپنی بند کیے ہر چرنون مین من
لگائے چپ چاپ بیٹھے رہے جب پرمیشور کی کرپا سے کسی ہتھیار کا گھاؤ پرہلاد جی کے بدن پر نہین لگا تب دیتون نے پرہلاد جی کو پہاڑ کے اوپر
لیجا کر وہان سے نیچے کو ڈھکیل دیا تسپر بھی اُنکے بدن مین کچھ چوٹ نہین لگی پھر دیتون نے پرہلاد جی کو بہت سی لکڑیون مین بٹھا کر آگ لگا دی جب
سب لکڑیان جلکر راکھ ہو گئین اور شیام سندر کی کرپا سے پرہلاد جی جیون کے تیون نارائن جی کے دھیان مین مگن بیٹھے رہے تب ہرنیہ کشپ نے یہ مہما دیکھ کر
اپنے من مین کہا کہ دیکھو بڑا آشچرج ہی کہ پرہلاد ایسے اُپائے کرنے سے بھی نہین مرتا اسلیے اب مین نے بھی پرہلاد سے پکی دشمنی ٹھہرائی اسلیے نارائن جی
اُسکی رچھا کرنے کے واسطے ضرور آوینگے تب مین اُنکو مار کر ہرنیاکش کا بدلا لونگا ایسا بچار کر ہرنیہ کشپ نے سنڈا مرک سے کہا کہ ہمنے پرہلاد کو بہت
ڈنڈ دیا اب تمھاری اگیا کے موافق پڑھے گا یہ بات سنتے ہی پرہلاد جی نے من مین خوش ہو کر کہا کہ اب مین پاٹھ شالا کے لڑکونکو گیان سکھلاؤنگا جب
گرو ہرنیہ کشپ کی اگیا سے پرہلاد جی کو پاٹھ شالا مین لے آیا تب اُسنے پوچھا کہ ای پرہلاد تجھکو بن مین جا کر ہر بھجن کرنا کسی نے بتایا ہی یا تو نے
اپنے من سے یہ بات کہی تھی پرہلاد جی بولے کہ ای گرو جی جو لوگ مایا روپی گرہستھی کے اندھیارے کنوین مین پڑے رہکر پرمیشور سے بمکھ ہین اُنکو
گیان پراپت نہو کر ہر چرنون کی بھگت نہین ملتی اُنکو گدھا اور کتا وغیرہ جانور کے برابر سمجھنا چاہیے جبتک سنساری آدمی سنت اور مہاتما کے چرنون پر سر اپنا
رکھ کر اُنکی سیوا منسا باچا کرمنا سے نہین کرتا اور پرمیشور کی کتھا اور کیرتن نہین سنتا تب تک اُسکو گیان نہین ملتا ہی بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے گیان ملنا
بہت کٹھن ہی سو مین نے شیام سندر کی دیا سے گیان پا کر یہ بات کہی تھی اتنی کتھا سنا کر نارد جی بولے کہ جدھشٹر دیکھو سنڈا اور مرک شکرا چارج مہاتما
کے بیٹے گیانی اور پنڈت ہو کر دیتون کی سنگت کرنے اور اُنکا اناج کھانے سے نارائن جی کی مہما کو بھول گئے تھے پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی جبتک
گرو پاٹھ شالا مین بیٹھتے تھے تب تک پرہلاد جی من مین بچار کرتے تھے کہ جب گرو یہان سے اُٹھ کر کہین باہر جاوین تب مین پاٹھ شالا کے سب لڑکون کو
گیان سکھلاؤن جب گرو وہان سے اُٹھ کر کہین باہر گئے تب پرہلاد جی نے لڑکون کی طرف دیکھ کر یہ بچار کیا کہ ابھی لڑکپن ہونیسے ان لڑکونکو کام
کرودھ لوبھ موہ نہین بپایا ہی اسوقت انکو سمجھانا گیان کا جلدی اثر کریگا اتنی کتھا سنا کر نارد جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ جو کوئی پوچھے کہ پرہلاد جی کو مانھین
گیان سکھلانے سے کیا کام تھا تو جواب اُسکا یہ ہی کہ پرہلاد جی اپنے ہردے مین دیا اور دھرم رکھ کر پراپکار کے کارن یہ چاہتے تھے کہ جسمین یہ لوگ بھی
گیانی ہو کر میری سنگت سے بھوساگر پار اُتر جاوین یہ بچار کر جب پرہلاد جی نے لڑکونکو اپنے پاس بلایا تب سب لڑکے اُنکو راجا کا بیٹا جانکر اُنکے پاس چلے آئے

ادھیاے چھٹھوان - گیان سکھلانا پرہلاد جی کا پاٹھ شالا کے لڑکون کو

پرہلاد جی نے سب لڑکون کو اپنے پاس بٹھا کر کہا کہ سنو متر ابھی تک لڑکپن ہونے سے تمکو کرودھ لوبھ موہ نہین بپایا ہی اور من تمھارا سنساری
مایا جال مین نہین پھنسا اسلیے تم جس بات مین چت اپنا لگاؤ وہ تمکو جلدی مل سکتی ہی سو مین تمھارے بھلے کے واسطے ایک اُپاے بتلاتا ہون سنو کہ ابھی سے
من اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگاؤ اور اس بات کا بشواس مانو کہ آدمی دنیا کی ہوس رکھنے اور استری اور پتر اور دھن کا موہ کرنے سے سدا دکھی رہکر جنم اور
مرن سے نہین چھوٹتا اور اسی کارن سے ہر چرنون مین پریم نہین ہوتا اور پرمیشور سے بمکھ رہنے والا اور جنم اپنا برتھا کھونے والا آدمی ضرور نرک بھوگتا
ہی اسلیے تمکو ہر بھجن اور اسمرن کرنا اُچت ہو کر سنساری جال مین پھنسنا نہ چاہیئے پرمیشور کو پہچاننے اور ہر بھجن کرنے اور نارائن نام لینے اور بھوساگر
پار اُترنے کے واسطے یہی چتین چولا سمجھو اور کتے اور بلی وغیرہ پس جون مین یہ پراپت نہو کر کیول پیٹ بھرنے اور بھوگ کرنے ہی کا گیان رہتا ہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسلیے آدمی کا تن پاکر ایک ساعت بھی پرمیشور کو بھولنا نہ چاہیئے اور تم لوگ یہ بات اچھی طرح جانتے رہو کہ کسی دیوتا کا جپ اور پوجن پرمیشور کے تپ اور اسمرن کے برابر نہین ہوتا دیوتا لوگ جپ اور پوجن سے خوش ہوکر چھوڑ دینے سے دکھ دیتے ہین اور نارائن جی اپنے بھکتون پر چوک ہونے سے بھی کرودھ نہین کرتے اُنکو سب جگہ موجود جانکر کہین ڈھونڈھنے کے واسطے جانا نہ چاہیئے جس سمے اُنکا دھیان کرو اُسی سمے پرگٹ ہوکر رچھا کرتے ہین سو تم لوگ اپنی اندری اور من کے بس نہ ہو اور کرودھ اور ترشنا چھوڑکر ستوگن سے جیوون پردیا رکھو اور منسا باچا کرمنا سے ہر حرنون مین دھیان لگاکر پرمیشور کا نام جپا کرو جب تمکو بڑا سکھ ملیگا جو تم لوگ میرے کہنے کا بشواش نہ مانکر ایسا کہو کہ یہ ہمارے ساتھ کا لڑکا ہوکر ہمکو گیان سکھلاتا ہی اسنے کہانسے پایا سو مین اپنے من سے یہ گیان تمکو نہین بتلاتا ہون نارد مُن کے اُپدیش سے کہتا ہون یہ بات سُنکر لڑکون نے کہا کہ ای پرہلاد جی ابھی ہملوگ بالک ہین بڑھاپے مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرینگے تب پرہلاد جی بولے کہ سنو اندریون کو سب جُون مین سکھ ملتا ہی اور پرمیشور کا بھجن دوسرے تن مین نہین ہوسکتا جو تم یہ سمجھتے ہو کہ اس جنم مین سنساری سکھ بھوگ کرینگے پھر آدمی کا تن پاکر بھجن کرینگے سو آدمی کا چولا بار بار ملنا کٹھن ہی دکھ اور سکھ پورب جنم کے شبھ کرم سے ملتا ہی اور سنساری سکھ بھوگنے سے نرک مین گرکر چوراسی لاکھ جون مین بھٹکنا پڑتا ہی اسلیے بدھمان آدمی کو سنساری سکھ بھوگنے کی اچھا نہ کرکے پرمیشور کا بھجن کرنا چاہیئے جو آدمی کا تن پاکر پرمیشور کا بھجن نہین کرتے سو آدمی کا چولا بار بار ملنا کٹھن ہی دکھ اور سکھ پورب جنم کے شبھ کرم سے ملتا ہی اور سنساری سکھ بھوگنے کے لیے جو آدمی پرمیشور کا بھجن کرنے سے مہا پرلے تک بہت طرح کے آنند پراپت ہوتے ہین جسطرح آندھی درخت اور تنونکو اُڑا لیجاتی ہی اسیطرح تمھارے دادا اور پردادا وغیرہ پرکھون کو کال روپی آندھی مارکر اُڑا لیگئی اور ایکدن تمھاری بھی وہی دشا ہوگی جب یا روپی جال مین پھنس گیا تب اُس سے نکل نہین سکتا سو تم لوگ بھی جب استری اور پُتر کے موہ مین پھنسکر خراب ہوجاؤگے تب پرمیشور کا بھجن تمسے نہوگا جسطرح گاے اور بھینس وغیرہ جنگل مین گھاس چرنے کے لالچ سے کنوئین وغیرہ مین گرکر چوٹ کھاتی ہین اسیطرح آدمی مایا روپی اندھے کنوئین مین گرکر دکھ پاتا ہی جو کوئی سنساری موہ چھوڑکر ہر حرنون مین پریم لگاتا ہی وہ مایا روپی کنوئین سے باہر نکلسکتا ہی سنساری سکھ کانچ کے برابر جانکر پرمیشور اور بھگت کرنیسے پارس پتھر کیطرح آنند ہوتا ہی یہ سُنکر لڑکون نے پرہلاد جی سے پوچھا کہ تمکو نارد جی کہان ملے تھے سو بتلاؤ

ادھیاے ساتوان۔ پرہلاد جی کا اُپدیش لڑکون کا مان لینا

نارد جی بولے کہ ای جدھشٹھر اُن لڑکون کی بات سُنکر پرہلاد جی نے کہا کہ جب ہرنیاکش ہمارے چاچا کو باراہ جی نے مار ڈالا تھا اور ہرنیکشپ ہمارا باپ تپ کرنے کے واسطے مندراچل پربت پر چلا گیا تب اندر نے اوسپر اکر بج وغیرہ دیتون کو لڑائی مین اپنے بل سے مارکر بھگا دیا اور دیتونکی استریونکو پکڑکر دیولوک لیچلا جب نارد جی سے راستے مین بھینٹ ہوئی تب اُنھون نے اندر سے کہا کہ تم ان سب استریون کو کیون لیے جاتے ہو اندر بولے کہ ای مُنی ناتھ دیتون نے ہمارا راج چھین کر ہمکو بہت دکھ دیا ہی اس سے ہم بھی اپنا بدلا اُنسے لیتے ہین یہ بات سُنکر نارد من بولے کہ ای اندر ان استریون مین ہرنیکشپ کی استری کو جسکے گربھ مین پرہلاد ہی تو چھوڑ دے پرہلاد ہر بھگت ہوکر دیوتاؤن کی سہایتا کریگا تب اندر نے اُسے نارد من کو سونپ دیا اور مجھکو بھگت گربھ مین جانکر اُسکی پرکرما کرکے اندر لوک کو چلا گیا اور نارد جی نے میری ماتا کو براہمن اور رکھیشورون کے استھان پر جہان وہ لوگ تپ اور اسمرن کرتے تھے لاکر رکھا سو وہی رکھیشور رکھانا اور کپڑا دیکر اُسکی رچھا کرتے تھے جب کبھی میری ماتا اپنے سوامی اور پردار کو یاد کرکے روتی تھی تب نارد مُن ادھک رکھیشور اُسکو بہت طرح کا گیان سمجھا کر کہتے تھے کہ ای کایادھو تو چنتا مت کر دُنیا مین کبھی دُکھ ہوتا ہی کبھی سُکھ اس سے تو سنتوکھ رکھ کچھ دنون مین ہرنیکشپ تیرا پتا مندراچل پربت سے آکر تینون لوک کا راج کریگا اور تو رانی ہوگی مین نے اپنی ماتا کے گربھ مین وہ گیان سُنکر یاد رکھا تھا جو تمکو سُنایا تم لوگ میری بات سچ مانکر اُسی کے موافق کرو اور نارد جی نے گیان سمجھانے کے سمے یہ بھی کہا تھا کہ اس استری کو یہ گیان پراپت نہوگا جو گربھ مین ہو وہ یاد رکھیگا سو مین وہی گیان کہتا ہون سنو کہ آدمی پر لڑکپن جوانی پڑھاپا تین حالتین گذرتی ہین اور پرمیشور پر ماتما پرش جنکا تج سبکے بدن مین ہی

اور اسمرن کرکے مکت پدارتھ جو سونے کے برابر ہی پراپت کرلے اور شریر کو مٹی سمجھ کر چھوڑ دے جو لوگ دھن اور کٹمب آدک کا سکھ چاہتے ہین وہ سکھ سدا بنا نہین رہتا اور ہرجن کرنے کا سکھ ہر روز بڑھ کر کبھی گھٹتا نہین ہی مہا پرلے تک بنا رہتا ہی اسلیے تم لوگ کام کرودھ لوبھ موہ کو جیت کر بھگوان کی بھکت کرو اسی سے تمھارا بیڑا پار ہوگا اور استری پتر راج فوج قلعہ ہاتھی گھوڑا وغیرہ کچھ کام نہ آکر مرتے وقت کوئی بھی بچا نہین سکتا بلکہ ایک ساعت بھر روک بھی نہین سکتا سب مایا موہ چھوڑ کر سنسار ہی مین رہجاتے ہین کوئی کسی کا ساتھ نہین دیتا اور قلعہ وغیرہ گرانے سے بھی جلدی نہین گرتے اور یہ بدن ایک ساعت مین ناش ہوکر مرنے کے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور آدمی آٹھون پہر اپنے سکھ کا سامان چاہتا ہی لیکن بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے وہ سکھ اسکو نہین ملتا ہی جبکہ اپنا بدن ہی ساتھ نہین جاتا ہی تو دھن اور کٹمب وغیرہ اسکا ساتھ کیا کرسکتے ہین اور پرمیشور جیسا بھکت اور اسمرن کرنے سے خوش ہوتے ہین ویسا جگت اور تپ اور دان اور برت وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے اور مین نے جو نارد مُن سے سُنا تھا اُسپر وشواس کیا سو تم لوگ دیکھو کہ اُسی گیان کے پرتاپ سے کچھ بل ہرنیہ کشپ تینون لوک کے راجا جسنے میرا پران لینے کے واسطے بہت اُپائے کیے نہین چل سکا جو تم یہ کہو کہ ہم لوگ دیت کے لڑکے مانس کھانیوالے مُدرا پہننے والے ہین ہمارا تپ اور بھجن نارائن جی کیونکر قبول کرینگے تو ایسا بچار نہ کرکے میری بات کا وشواس مانو کہ دیوتا یا دیت یا آدمی جو پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرے وہی اُنکو پیارا ہی دیکھو مین بھی دیت کا بیٹا ہو کر نارائن جی کی شرن گیا تو میرا پران بچا نہین تو میرے باپ نے میرا پران لینے مین کچھ اُٹھا نہین رکھا تھا جو تمھاری ماتا اور پتا بھی ہرجن کرنے سے منع کرکے تمکو دُکھ دینگے تو پرمیشور کی سہایتا سے اُسی طرح کا اُنکا بل بھی تمھارے اوپر نہین چلیگا یہ گیان سنکر سب لڑکے بولے کہ ای پرہلاد جی ہم لوگون نے تمھارا اُپدیش مانا آج سے گرو کی بات جھوٹھی مانکر تمھارے کہنے کے موافق سب کام کرینگے۔

اڈھیائے اٹھوان۔ نرسنگھ اوتار لینا نارائن جی کا اور مارنا ہرنیہ کشپ کو

نارد جی بولے کہ ای جدشٹھر جب پرہلاد جی کے گیان سکھلانے سے سب لڑکے گرو سے پڑھنا چھوڑ کر رام اور نارائن اور وشن بھگوان کا نام لینے لگے اور سنڈ امرک نے گھر سے آکر اُنکی وشاد دیکھی تب اُنھون نے ہرنیہ کشپ کا ڈر مانکر لڑکون سے کہا کہ تملوگ کیا بکتے ہو لڑکون نے کہا کہ اِس شریر مین جو بات ہمکو کرنا چاہیے وہ ہم کرتے ہین تمھاری جھوٹھی باتین پڑھ کر کسواسطے اپنا جنم اکارتھ کھودین جب گرو کے دھمکانے اور ہرنیہ کشپ کا ڈر سُنانے پر بھی لڑکون نے رام نام لینا نہین چھوڑا تب گرو نے جانا کہ ان سب لڑکون کو پرہلاد نے گیان سکھلا کر اپنا سا بنا لیا یہ بات بچار کر جب گرو نے پرہلاد جی پر بہت کرودھ کرکے دھمکایا اور پرہلاد جی ہنسکر چپ ہو رہے تب سنڈ امرک پرہلاد وغیرہ سب لڑکون کو ہرنیہ کشپ کے پاس لیجا کر بولے کہ ای مہاراج تمھارے لڑکے نے سب لڑکون کو ایسا بہکا دیا کہ وہ لوگ سوائے نارائن نام لینے کے دوسری بات مُنھ سے نہین کہتے ہرنیہ کشپ یہ بات سنتے ہی کرودھ کرکے بولا کہ ای پرہلاد مین نے تجھکو بہت ڈنڈ دیکر سمجھایا کہ نارائن کا نام مت لے لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اس سے مین نے جانا کہ تیری موت آپہونچی ہی جسطرح رکھشور اور جگون کو اندریان دُکھ دیتی ہین اسیطرح تو میرا دشمن پیدا ہوا اسلیے تجھکو اپنے ہاتھ سے مارونگا دیکھون کون رام اور نارائن تیرا پران بچاتے ہین یہ سُنکر پرہلاد بھکت بولے کہ ای پتا تم وشواس کرکے مانو کہ جنکی شکت سے سب جیو تینون لوک مین رہتے ہین اور تم راج کرتے ہو وہی ابناشی پُرش سب سے بلوان سب جگہ موجود ہین اُنسے زیادہ بہتر اور مالک تمام دنیا مین نہین ہی اُنھین کو سب جیودُن کا پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا سمجھنا چاہیئے جو کچھ وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہی اُنکی اِچھا مین کسی کو دم لینے کی جگہ نہین ہی وہی آدنرنکار میری بھی رچھا کرینگے اور ای پتا تم اپنے کو تینون لوک کا راجا جانکر سب جیودُن کو اپنے ادھین جانتے ہو جب تمنے ابھی تک من اور اندری اور کرودھ وغیرہ کو اپنے بس نہین کیا اور اُنکے ادھین رہ کر خراب ہوتے ہو تب دوسرے کو اپنے بس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا کروگے تمکو اچت ہی کہ راجیسی سو بھاؤ اور اَدھرم کرنا چھوڑ کر مَن اور اندریون کو اپنے بس مین رکھو اور ہر چرنون کا دھیان اور اسمرن کیا کرو تب سنسار روپی مہاجال سے چھوٹ کر بھو ساگر پار اُتر جاؤگے سنو جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اُسکی بُدّھ ٹھکانے نہین رہتی ہی سو مین جانتا ہون کہ تمھاری موت آپہونچی ہی اسی سے تم پر برہم پرمیشور کو بھول گئے ہو یہ گیان سنتے ہی ہرنیہ کشیپ بڑا کرودھ کرکے بولا کہ اے پرہلاد مجھسے زبردست تیرا نارائن کہان ہی اُسکو بلاؤ جو آکر تیری رچھا کرے پرہلاد جی نے کہا کہ وہ پرمیشور سب جگہ اپنے بھکتون کی رچھا کرنیکے واسطے موجود رہتا ہی تب ہرنیہ کشیپ پرہلاد جی کے مارنے کے واسطے تلوار نکالکر کھمبے کی طرف آنکھ دکھلاکر پرہلاد جی سے بولا کہ اسمین بھی تیرا نارائن ہی پرہلاد جی نے کہا کہ پرمیشور کھمبے مین بھی دکھلائی دیتے ہین ہرنیہ کشیپ بھی مَن مین پرمیشور کا ڈر رکھتا تھا اسلیے ڈرتا ہوا کھمبے کی طرف دیکھ کر بولا کہ اے پرہلاد مجھکو اسمین تیرا پرمیشور دکھلائی نہین دیتا تو نے جھوٹھ کیون کہا اب مین تجھکو مارتا ہون تیرا سہایک کھمبے مین یا جہان کہین ہو اُسکو جلد بلاؤ کہ وہ آکر میرے ہاتھ سے تجھکو چھڑا دے یہ بات سُنکر پرہلاد جی نے پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرکے کھمبے کی طرف دیکھا ویسے ہی پرمیشور نرسنگھ اوتار جنکا تمام بدن آدمی کا اور سر شیر کا ایسا تھا دھر کر اُس کھمبے مین دکھلائی دیے ہرنیہ کشیپ نے وہ روپ دیکھتے ہی بائین ہاتھ سے ایک گھونسا ایسا مارا کہ کھمبا پھٹ گیا اور اُسکے بھیتر سے نرسنگھ بھگوان اُس جوجن کا شریر دھارن کیے اپنے بھگت کی بات سچ کرنے کے لیے پرکٹ ہوئے

مارنا ہرنیہ کشیپ کو نرسنگھ اوتار لیکر

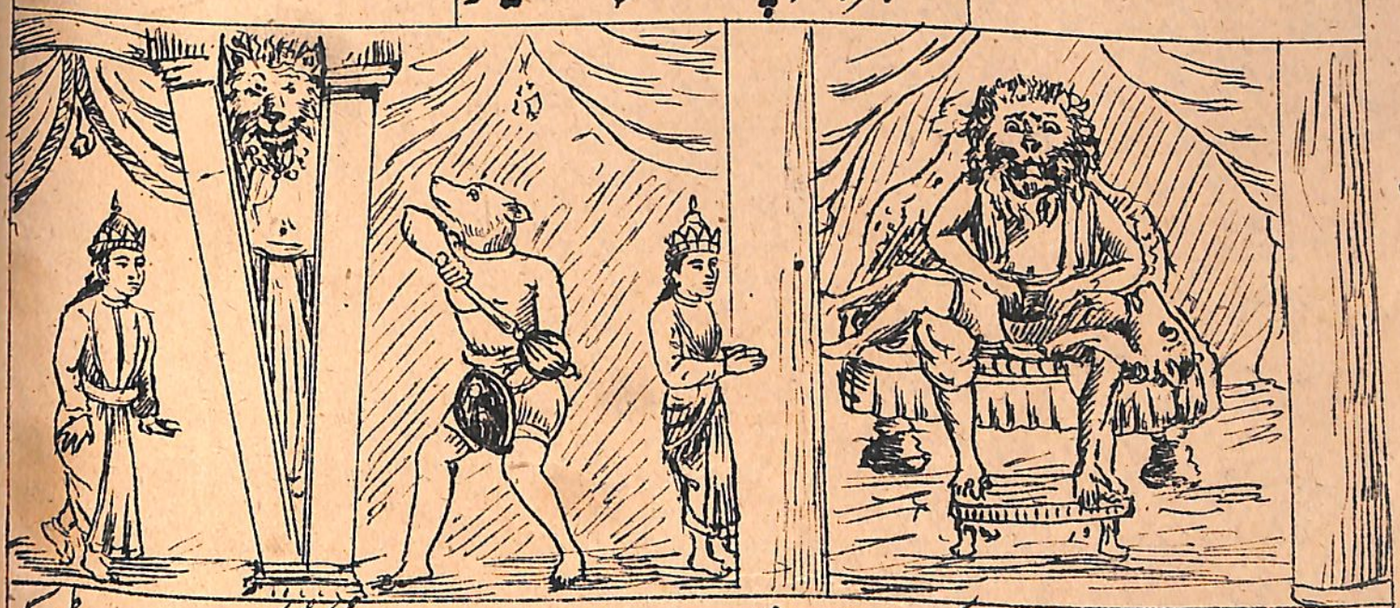

اور بڑے کرودھ سے ایسا للکارا کہ تینون لوک مین وہ آواز سنتے ہی برھماجی اور اندر وغیرہ دیوتا اور دیت اور منکیہ اوک سب جیو مارے ڈر کے کانپنے لگے اور ہرنیہ کشیپ نے اُنکا تیج دیکھتے ہی گھبرا کر من مین کہا کہ یہ آشچرج کا روپ مین نے آجتک کبھی نہین دیکھا تھا اور برھماجی نے مجھکو یہ بردان دیا ہی کہ تو آدمی اور دیوتا اور دیت اور پشو اور پنچھی وغیرہ کسی کے ہاتھ سے نہین مریگا سو یہ روپ ایسا پرکٹ ہوا کہ جسکو نہ آدمی کہنا چاہیئے نہ جانور اور برھماجی نے کہا تھا کہ تو نہ دن کو مریگا نہ رات کو سو یہ شام کا وقت ہی اسکو نہ دن کہنا چاہیے نہ رات اور مین نے برھماجی سے یہ بردان مانگا تھا کہ کوئی جیو تمھارا پیدا کیا ہوا مجھکو نہ مار سکے سو یہ روپ برھماجی کا بنایا ہوا نہین ہی اس سے مین جانتا ہون کہ برھماجی کا بردان جھوٹھا نہ ہوکر یہ مجھکو ضرور ماریگا ہرنیہ کشیپ اسی سوچ اور بچار مین کھڑا تھا کہ اُسکے ساتھی دیت نرسنگھ جی کے ڈر سے بھاگ گئے جب ہرنیہ کشیپ اُنکے سامنے آکر اپنی گدا اُنپر چلانے لگا تب نرسنگھ اُسکی گدا پکڑ کر اس طرح لڑنے لگے جس طرح پہلوان لوگ اپنے چیلونکو کشتی کھلاتے ہین اور بلی چوہے کو پکڑ کر کھیل کھلاتی ہی جب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے جو نرسنگھ بھگوان کا درشن کرنے وہان آئے تھے یہ دشا دیکھ کر سندیہ مان کر اپنے مَن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین کہا کہ جو ہرنیہ کشپ اتنے نہین مارا گیا تو ہم لوگون کا دکھ کسطرح چھوٹے گا تب نرسنگھ بھگوان انتر جامی نے دیوتاؤن کے من کی بات جان کر ہرنیہ کشپ کو پکڑ لیا اور اسکی سبھا کا جو مکان تھا اسکی ڈیوڑھی مین اسکو لے آئے اور لڑکون کی طرح اپنی جانگھ پر لٹا کر پیٹ اسکا اپنے ناخن سے پھاڑ ڈالا اسوقت ہرنیہ کشپ ہنسنے لگا تب نرسنگھ جی نے پوچھا کہ تو کیا ہنستا ہی ہرنیہ کشپ بولا کہ لڑتے سمے جب اندر نے مجھکو اپنی گدا ماری تھی تب وہ گدا میرے بدن سے چوٹ کھا کر ٹوٹ گئی تھی اور مجھکو کچھ دکھ نہین پہونچا تھا سو اب ناخن سے میرا پیٹ پھاڑا جاتا ہی یہی بات سمجھ کر مجھکو ہنسی آئی اب مین نے جانا کہ یہ سب میرے دنون کا پھیر ہی جو اسطرح مرتا ہون ایسا کہکر جب ہرنیہ کشپ مر گیا تب نرسنگھ جی اسکی آنتین مالا کی طرح اپنے گلے مین پہنکر راج سنگھاسن پر بیٹھے اسوقت انکو بڑا کرودھ تھا جب نرسنگھ جی کا کرودھ دیکھ کر تینون لوک کے جیو مارے ڈر کے کانپنے لگے تب دیوتاؤن نے برھماجی سے کہا کہ تم جاکر استت کرو تو کرودھ انکا شانت ہو تب برھماجی نے نرسنگھ کے پاس جاکر ڈنڈوت اور پرکرما کرکے نمے کیا کہ ہی ترلوکی ناتھ آپ ادپرش سب جیوؤن کے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے ہین کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو آپکی استت جنکا آدا اور انت نہین ہی برنن کر سکے اب ہرنیہ کشپ مارا گیا کرودھ اپنا چھاکیجے جب استت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ کی درشٹ سے برھماجی کو دیکھا اور وہ مارے ڈر کے پھر آئے تب شری مہادیو جی نے دیوتاؤن کے کہنے سے نرسنگھ جی کے پاس جاکر اسطرح استت کی کہ ہی دینا ناتھ آپ نے اپنے بھکت کی رچھا کے لیے اوتار لیا ہی سو ہرنیہ کشپ مارا گیا اب کرودھ اپنا شانت کیجے ایک چھوٹے دیت کو مار کر اتنا غصہ کرنا نہ چاہیے مہاپرلے مین آپکے کرودھ سے تینون لوک کا ناش ہو جاتا ہی سو ابھی وہ سمے نہین آیا اسلیے چھاکرنا اچت ہی نہین تو اس کرودھ کی آگ سے سب جیو بھسم ہوا چاہتے ہین جب شری شوجی کی استت کرنے پر بھی کرودھ انکا شانت نہین ہوا تب اندر نے ہاتھ جوڑ کر نمے کیا کہ ہی دیندایال ہرنیہ کشپ کے مارے جانے سے سب دیوتا خوش ہوئے جگ اور ہوم مین دیوتاؤن کا بھاگ وہ آپ لیتا تھا اب آپ کی دیا سے ہم لوگ اپنا انش پاوینگے سو چھما کیجے جب اندر کے استت کرنے پر بھی کرودھ انکا نہین مٹا تب لچھمی نے شرنگار کرکے کمل کا پھول ہاتھ مین لیکر دہان جاکر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہی مہاراج مین نے آجتک ایسا تیجوان روپ آپکا کبھی نہین دیکھا تھا اسلیے یہ روپ دیکھکر مجھے ڈر لگتا ہی سو یہ روپ اپنا انتر دھیان کر لیجیے جب لچھمی جی کے استت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ اپنا شانت نہین کیا تب برن اور کبیر اور گندھرب اور بدیادھر اوک دیوتاؤن نے آپس مین بچار کرکے کہا کہ یہ اوتار نارائن جی نے کیول پرہلاد بھکت کے پران بچانے کے واسطے لیا ہی پرہلاد ہی کے بنتی کرنے سے کرودھ انکا چھما ہوگا یہ بچار کر برھما دک دیوتاؤن نے پرہلاد جی سے کہا کہ تم جاکر نرسنگھ جی کا کرودھ چھما کراؤ نہین تو تینون لوک کا ناش ہوا چاہتا ہی یہ بات سُنکر پرہلاد جی بولے کہ بہت اچھا جوگی کا بیٹا جوگی سے نہین ڈرتا انکی اگیا سے پرہلاد جی ساشٹانگ ڈنڈوت کرتے ہوئے نرسنگھ جی کے پاس گئے اور پرکرما کرکے انکے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا اسوقت پرہلاد جی کا ہردے مارے خوشی کے ایسا گدگد ہو گیا کہ جس کا برنن نہین ہو سکتا اور پرہلاد جی اس روپ کا کچھ ڈر نہ مانکر بڑی پریت سے ہاتھ جوڑ کر استت کرنے لگے ۔

اڈھیائے نوان - کرودھ شانت ہونا نرسنگھ بھگوان کا

نارد جی بولے کہ ہی جد ہشٹھر جیسے پرہلاد جی نے نرسنگھ جی کے چرنون پر سر رکھ کر انکی استت کی ویسے ہی انھون نے کرودھ اپنا چھما کرکے پرہلاد جی کا سر پریم سے اٹھا کر انکو اپنی گود مین بٹھا لیا اور انکے ماتھے پر ہاتھ پھیر کر بولے کہ ہی بیٹا نومت ڈر کیا چاہتا ہی جب یہ بات کہتے ہوئے نرسنگھ جی کی آنکھون مین آنسو بھر آئے تب پرہلاد بھکت انکے پریم سے روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ہی دینا ناتھ میرا جنم دیت کل مین جو مانس کھانے والے اور مدرا پینے والے ہین ہوا ہی سو مین لڑکا اگیان آپ کی استت جنکا آدا اور انت کوئی نہین جانتا ہی بغیر گیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آپ کے نہین کرسکتا اور ای دیندیال مجھ ادھرمی کل کے بالک پر آپنے دیال ہوکر رچھا کی اسلیے اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا ہون اور
آپ تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین اور براہمن چارون برن سے اپنے کو اتم اور شودر کو سب سے چھوٹا
جانتا ہی لیکن میری سمجھ مین براہمن اسی کو جاننا چاہیئے جو آپ کا تپ اور اسمرن کرے اور جو براہمن تمسے بمکھ رہکر تمھارے چرنونکی بھکت نہین
رکھتا وہ نام کے واسطے براہمن ہی اور جو شودر ہر چرنون مین بھکت اور پریم رکھکر تمھارے نام کا اسمرن اور بھجن کرتا ہی اس شودر کو براہمن سے
اچھا جانتا ہون اور آپ سنسار مین کیول ہر بھکتون کو سکھ دینے اور ادھرمیون کو بھوساگر پار اتارنے کے واسطے سگن روپ دھرتے ہین جس سے
سنساری لوگ تمھارے سگن روپ کا دھیان کرکے اور ان اوتارون کی کتھا اور لیلا آپس مین کہہ سنکر اسکے پرتاپ سے مکت پاوین اور
آدمی اپنے بھلے کے واسطے تمھارا تپ اور بھجن کرتے ہین نہین تو آپکو کسی سے اپنی استت اور تپ کرانے سے کیا کام ہی کسواسطے کہ آپ
سب گن ندھان ہوکر کسی بات کا اوگن نہین رکھتے اور سنساری چیز کی آپکو کچھ اچھا نہین ہی آپ کے بھکت لوگ ایسی سامرتھ رکھتے
ہین کہ جو بات بھلی بری کسی کو کہین وہ اسی وقت ہوجاتی ہی آپ کی مہما کون برنن کرسکتا ہی آپ چاہتے تو ہرنیہ کشپ کا ناش اپنی اچھا سے
کردیتے سواے دینا ناتھ آپ جتنا بھکت کرنے سے خوش ہوتے ہین اتنا تپ اور جگ اور دان وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے جو
براہمن سب بید اور شاستر کا جاننے والا آپ کی بھکت نرکھتا ہو اس براہمن سے ڈوم ہر بھکت اچھا ہوتا ہی اور تپ ادک کے کرنے سے کیول
اپنا ہی بھلا ہوتا ہی اور بھگت کرنے والے کے سات پرکھا بیکنٹھ کو جاتے ہین برھما اور مہادیو جی وغیرہ دیوتا اور لچھمی جی کے استت کرنے سے
خوش نہوکر مجھ اگیان بالک کے بنے کرنے سے آپنے کرودھ اپنا چھما کیا اسلیے مین نے اپنے کو بڑا بھاگوان جانا اور ای ترلوکی ناتھ جسطرح سانپ
کے مارے جانے سے آدمی خوش ہوتے ہین اسی طرح ہرنیہ کشپ کے مارے جانے سے سنت مہاتما لوگ خوش ہوئے اور مین آپکے اس تیجوان
روپ اور دانت اور ناخن سے کچھ ڈر نہ مانکر سنسار روپی مایا سے بہت ڈرتا ہون سو دیا کرکے مجھے اس مایا روپی اندھیرے کنوین سے باہر نکالکر اپنی
شرن مین رکھیئے اور ای ترلوکی ناتھ آپ نے میرے سر پر اپنا ہاتھ رکھکر مجھکو کرتارتھ کیا ایسا دیندیال سنسار مین کوئی دوسرا نہین ہی اور آپکا
یہ روپ دیکھکر سب دیوتا ڈرتے ہین اور مین اس روپ کا ڈر نہ مانکر بہت خوش ہون کیونکہ آپ نے یہ اوتار دھرکر میرا پران بچایا ہی پھر مین کیون
ڈرون جسطرح جنگل مین سب جیو شیر سے ڈرتے ہین اور بچہ شیر کا کچھ نہ ڈرکر اسکو اپنا باپ اور رچھا کرنے والا جانتا ہی اسی طرح مین بھی آپکو اپنا باپ
سمجھکر اس بھیانک روپ سے کچھ نہین ڈرتا لیکن دیوتاؤن کا ڈر چھڑانے کے واسطے دیا کرکے آپ اس روپ کو انتردھیان کرلیجیے

ادھیاے دسوان - دیاکرنا نرسنگھ جی کا پرہلاد جی پر -

نارد جی نے کہا کہ ای راجا جدھشٹر پرہلاد جی کی استت سنکر نرسنگھ جی بولے کہ ای پرہلاد مین تمسے بہت خوش ہون کچھ بردان مانگو تب پرہلاد جی
ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای ترلوکی ناتھ مین نے سنساری سکھ اس بھولوک اور دیولوک دونون جگہ کا دیکھا لیکن وہ سکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا ایک
دن اسکا ناش ہوجاتا ہی جو آپ یہ کہین کہ تو لڑکا اگیان کیا جانتا ہی اور تونے کہان دیکھا ہی سو ای پربھو ہرنیہ کشپ میرا باپ تینون لوک کا
راجا ایسا پرتاپی تھا کہ جو اندر اور برن اور کبیر ادک دیوتاؤن سے ہنسکر یہ بات کہتا تھا کہ ایسا کام تمنے کیون کیا تو وہ ڈرکر بھاگ جاتے تھے
اب اسی ہرنیہ کشپ کو دیکھتا ہون کہ مرا ہوا پڑا ہی گویا کبھی نہ تھا جب اپنا بدن ہمیشہ بنا نہین رہتا تو سنساری بست کا کیا بشواس ہی کہ اسکو
مانگون جس طرح اگیان بالک کو چراغ دکھلاکر اسکے مان باپ پھسلاتے ہین اسیطرح مجھکو آپ بردان دینے کے واسطے کہکر للچاتے ہین سنسار
مین تینون لوک کے راج سے بڑھکر اور کوئی اچھی چیز نہین ہوتی سو مین اسکی بھی چاہنا نہین رکھتا کس واسطے کہ بدن میرا ہمیشہ بنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہین رہیگا پھر کس آسرے پر آپ سے کوئی چیز مانگون مجھکو یہی ایک اچھا ہی کہ جنم جنمانترون رات سنت مہاتماؤن کی سنگت مین رہکر آپکے نام کا اسمرن اور چرنون کی بھگت کرتا رہون اور ایک ساعت بھی آپ کی یاد مجھکو نہ بھولے سواے اسکے اور کچھ چاہنا میری نہین ہی اور دوسری اچھا یہ ہی کہ جو لوگ اپنے اگیان سے استری پتر دھن وغیرہ سنساری سکھ کے مایا موہ روپی اندھے کنوین مین پڑے ہین انکو گیان روپی رسی پکڑا کر اس کنوئین سے باہر نکال کر بھوساگر پار اتار دیجیے جسمین انکا بھلا ہو اور جو آپ یہ کہین کہ جنھون نے جیسا جیسا کرم بھلا یا برا کیا ہی ویسا ویسا پھل بھوگ کرین گے سب کی مکت نہین ہو سکتی سو میرے تپ اور بھجن وغیرہ شبھ کرمون کا جو پھل ہو وہ ان کو دیکر کرتارتھ کیجیے اور انکے ادھرم اور پاپ کرنے کے بدلے جو کچھ اچت ہو وہ دنڈ مجھکو دیجیے مین اس کو بھوگ کرونگا لیکن وہ لوگ بیکنٹھ پاوین اور ای مہا پربھو آدمی اپنے ابھاگ اور اگیانتا سے آپ کی کرپا اور دیا اور پالن کرنے پر بشواس نہ کرکے کسی اچھی چیز کے ملنے سے جانتا ہی کہ یہ چیز مین نے اپنی محنت سے پائی اور یہ نہین جانتا کہ سب چیز نارائن جی دیکر میرا پالن اور رچھا کرتے ہین جو آدمی کی محنت سے کوئی چیز ملتی تو دنیا کی دولت اور سندر استری اور سب سامان سکھ کے اپنے گھر لے آتا ای دینیال سنساری آدمی دن رات دکھ کے سمدر مین پڑا رہکر پہلے اپنے پیٹ بھرنے کی چنتا مین کہ بنا بھوجن رہا نہین جاتا بیاکل رہتا ہی دوسرے سیکڑون استری کی چاہنا رکھتا ہی ایسے مورکھ آدمی کو گیان دیکر بھوساگر پار اتار دیجیے جب تک آپ کی دیا اور کرپا نہ ہو تب تک اس مایا جال سے چھوٹنا کٹھن ہی جو آپ یہ کہین کہ تم کو ان لوگون کی مکت ہونے سے کیا لابھ ہوگا سو میرے بنے کرنے کا یہ کارن ہی کہ آپ کی ایکبار کرپا درشٹ کرنے سے ان بیچارون کا جو دکھ ساگر مین پڑے ہین بھلا ہو جائیگا یہ بات آپکی پربھتا سے کچھ دُرلبھ نہین ہی بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ سے کرپا کرتے آئے ہین جس طرح سمدر مین سے کوئی آدمی ایک کٹورا پانی کا لیکر اپنی پیاس مٹالے تو سمدر سوکھ نہین جاتا ہی اسی طرح آپ کی تھوڑی کرپا کرنے مین انکا بھلا ہو کر آپ کا کچھ گھٹ نہ جاے گا۔

دوہا	تلسی پنچھن کے پیے گھٹے نہ سرتا نیر	دھرم کیے دھن نا گھٹے جو سہاے رگھبیر

یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ ای بیٹا مین نے کرودھ اپنا شانت کیا تم کو اپنے واسطے جو کچھ درکار ہو مانگ لو لیکن تم جو دوسرون کی مکت چاہتے ہو سو سب جیوون کو بیکنٹھ جانے کی اچھا نہین ہوتی۔

دوہا	مایا روپی جال مین سب کو ہی یہ حال	اپنی اپنی کھال مین سبھی جیو خوش حال

اتنی بات سنکر پرہلاد جی بولے کہ ای جگت پالک مین نرگن بھگت ہو کر کسی چیز کی اچھا نہین رکھتا دنیا مین جب کوئی آدمی کسی کے پاس جاکر کچھ مانگتا ہی تب اسکے منھ کا تیج جاتا رہتا ہی اور بنا اچھا کسی کے پاس جانے اور بھینٹ کرنے مین اسکا تیج بنا رہتا ہی جو آپکی اچھا خاص دینے ہی کی ہی تو مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جسمین مجھے کسی بات کی چاہنا نہ رہے ترشنا رکھنے سے دھرم نہین رہتا ہی اور لاج چھوٹ جاتی ہی اور جن کو لالچ اور چاہنا نہین رہتی وہ راجا اندر اور بھکھاری دونون کو برابر جانتے ہین اور جو کوئی پرمیشور کا تپ اور بھجن کرکے پرمیشور سے کچھ مانگتا ہی اسکو مزدور کے برابر سمجھنا چاہیے اسلیے مین کچھ نہین مانگتا آپ کی اچھا مین خوش ہون یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ ای بیٹا تم ہمارے بڑے متر اور بھگت ہو اس لیے ہم چاہتے ہین کہ تم اپنے باپ کے سنگھاسن پر اکھتر چوکڑی جگ تک راج کرو جو تمھارا دوسرا بھائی راج کریگا تو سنساری لوگ کہین گے کہ پرہلاد نے ہر بھگت ہونے پر بھی راج نہین پایا اور تمکو ہماری بات ماننا چاہیے اور تم دھیرج رکھو ہماری کرپا سے تمکو کام کرودھ لوبھ موہ وغیرہ کوئی بکار راجگدی کے نہین بیاپینگے اور ہمارے چرنون کی پریت بنی رہیگی جس طرح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پرم بھگت لوک اور پرلوک کسی سکھ کی چاہنا نہین رکھتے اسی طرح تمکو بھی کچھ ترشنا نہ رکھکر مہاپرلے تک تمھارا جس دینا مین بنا رہیگا یہ کہکر جب نرسنگھ جی
گئوکی طرح پرہلاد جی کا بدن چاٹنے لگے تب پرہلاد جی نے اُنکی اگیا مانکر بنے کیا کہ ای مہاپر بھو میرا پتا اپنے اگیان سے آپکے ساتھ بیر رکھکر بھگت سے
رہت تھا اسلیے آپ کو اپنے بھائی کا مارنے والا سمجھ کر اُسنے دُرجن کہا ہی سو آپ سکا بیٹا سمجھ کر مجھ سے کچھ بُرا نہ مانیے گا جو کوئی پرمیشور اور بید اور
شاستر اور سنت اور مہاتما کی نندا کرتا ہی وہ اس مہاپاپ کرنے سے بہت دُکھ پاکر جلدی کرتار تھ نہین ہوتا اس واسطے میرا باپ نرک بھوگ کریگا
سو آپ میرے اوپر دیال ہوکر اُسکا اُدھار کیجیے یہ بات سُنکر نرسنگھ جی نے کہا کہ ای پرہلاد تم اپنے باپ کا سوچ مت کرو ادھرم کرنے کے بدلے
وہ نرک مین نہین جائیگا جس کل مین تم ایسا ہر بھگت پیدا ہوا اُس کل والے سینکڑے مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتے ہمنے تمھارے اکیس پُرکھا نرک
سے نکالکر سورگ مین بھیج دیے تمھارا باپ کس طرح نرک بھوگ کریگا ہمارے بھگت کے سات پُرکھا نرک سے نکل کر سورگ مین باس کرتے
ہین بید اور شاستر مین مگدھ دیش کو مرنے کے واسطے اشدھ لکھا ہی لیکن وہان بھی ہمارے بھگتون کے جانے اور رہنے سے وہ تھوڑی
پوتر ہوکر اُسکا دوش مٹ جاتا ہی ادھرمی اور پاپی ہونے پر بھی تم کو اپنے باپ کا داہ کرم اور شرادھ کرنا چاہیئے جب پرہلاد جی نرسنگھ
بھگوان کی اگیا کے موافق ہرنیہ کشپ کا داہ کرم اور شرادھ کرچکے تب نرسنگھ جی نے پرہلاد جی کو راج سنگھاسن پر بیٹھال کر تلک لگایا اُس
سمے سب دیت اور دیوتاؤن نے وہان جاکر پرہلاد جی کو جتھا جوگ دنڈوت کی اور آشیرباد دیا اور برھما جی ادک دیوتاؤن نے نرسنگھ جی
کو دنڈوت اور استت کرکے بنے کیا کہ ای کرپا ندھان آپ نے بہت اچھا کیا کہ ہرنیہ کشپ ادھرمی کو مارا اور دیا کی راہ سے مجھ برھما کا بُرا
بھی استھر رکھا یہ بات سنکر نرسنگھ بھگوان بولے کہ ای برھما اب تم کسی دیت کو ایسا بردان مت دینا سانپ کو امرت پلانا نہ چاہیئے یہ کہکر
نرسنگھ جی وہان سے انتردھیان ہوگئے اور پرہلاد جی نے برھما وغیرہ دیوتا اور شنکر اچارج پروہت کی بدھ کے موافق پوجا کرکے
سب دیوتاؤن کو بدا کیا اور آپ آٹھون پہر ہر چرنون کا دھیان رکھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے اُنکے راج مین
دیوتا اور رکھیشور اور گئو اور براہمن اور سنت اور مہاتما آنند سے رہکر پرمیشور کا بھجن اور اُچرن کرتے تھے کوئی جیو دکھی نہین تھا اتنی کتھا سُنا
نارد جی بولے کہ ای جد ھشٹھر تمنے ہرنیہ کشپ اور پرہلاد کے برودھ ہونے کا حال جو ہمسے پوچھا تھا سو ہم نے کہا یہی ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش
دوسرے جنم مین راون اور کمبھ کرن ہوئے اور تیسرے جنم مین ششپال اور دنت بکر ہوکر جب شری کرشن مہاراج کے ہاتھ سے مارے
گئے تب بیکنٹھ مین جاکر پرمیشور کے دوارپالک جی بحال ہوئے جو کوئی پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُنتا ہی وہ کرمون کے پھانسی سے چھوٹکر
سینے مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتا ای جد ھشٹھر تم بڑے بھاگوان اور پُورب جنم کے تپسی اور دھرماتما ہو دیکھو جس پر برھم پرمیشور
کے چرنون کا دھیان برھما اور مہادیو جی آدی دیوتا آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر اُنکی اگیا پالن کرتے ہین اور بڑے بڑے جوگی
اور رکھیشور جنکا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہی شری کرشن جی مہاراج ترلوکی ناتھ تمکو اپنا بھگت جانکر تمھاری اگیا مین
بنے رہتے ہین اسی سبب سے بھگت تبسل نام اُنکا دنیا مین مشہور ہوا ہی ایکبار شری مہادیو جی نے بھی اُنھین شیام سندر کے
سہانا سے پُرنام دیت کو مارا تھا اُسی دن سے شیو جی ترپُرارہ کہلاتے ہین اتنی کتھا سُنکر جد ھشٹھر راجا نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ اسکی
کتھا بھی برنن کیجیے نارد جی بولے کہ ایک سمے دیوتاؤن نے دیتون کو لڑائی مین جیت لیا تب سب دیت برھما جی کی اگیا سے کہ اُنکا
تپ دیتون نے کیا تھا مے نام دانو کی شرن مین گئے سو اُسنے دیتون کو اپنی مایا اور اندرجال کے منتر سے تین قلعہ چاندی اور سونے
اور لوہے کے بمان کی طرح ایسے بنا دیے کہ وہ تینون قلعہ آکاش مارگ مین کبھی دیکھ پڑتے تھے کبھی غائب ہوجاتے تھے جب پرنام

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیتیون کا راجا بہت دیتون کو اسی بمان مین ساتھ لیکر دیوتون سے لڑنے کے واسطے چڑھا تب اندر ادک دیوتون نے اُسکے سامنے جاکر اپنے اپنے ہتھیار اُسپر چلائے جب دیوتون کے ہتھیار اُس قلعہ کی دیوار مین لگ کر ٹوٹ گئے تب دیتون نے اپنے ہتھیار مار کر اُنکو ہٹا دیا جب بہت لوگ تینون لوک جیتنے پر بھی اُس قلعہ مین دن رات رہکر آدمیون اور دیوتون کو دکھ دیتے اور ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر مارنے لگے تب سب دیوتون نے شری مہادیو جی کی شرن مین جاکر اُنسے سہایتا اپنی چاہی جب شری مہادیو جی اُنکے سہایک ہوکر دیتون کو لڑائی مین مارنے لگے تب مے دانو نے اپنی مایا سے اُس قلعہ مین ایک کنڈ امرت کا بنا دیا سو جتنے دیتون کو شری مہادیو جی مار کر گرا دیتے تھے اُنکو وہ دانو اُٹھاکر اُس امرت کنڈ مین ڈال دیتا تھا تب وہ لوگ پھر جی کر شری مہادیو جی سے لڑنے لگتے تھے جب اسی طرح کئی دن تک شری مہادیو جی نے دیتون سے لڑکر اُنکو مارا اور وہ لوگ امرت کنڈ کے پرتاپ سے کم نہوئے تب شری مہادیو جی نے یہ دشا دیتون کی دیکھ کر اپنا دھنکھ بان زمین پر پٹک دیا اور نارائن جی کا دھیان کرنے لگے تب شیام سندر دینیال نے شری مہادیو جی کو اداس دیکھکر برھما جی کو بچھڑا بنایا اور آپ گئو روپ بنکر اُس کنڈ پر جاکر امرت پینے کے واسطے جیسے مُنہ لگایا ویسے کسی دیت رکھواری کرنے والے نے کہا کہ یہ گئو امرت پیتی ہی اُسکو مارنا چاہیئے دوسرے نے کہا کہ گئو اور بچھڑا بہت سندر ہی پینے دو کتنا پیوینگے جب نارائن جی نے اپنے گئو روپ کی سُندرتائی دکھلاکر رکھواری کرنے والے سب دیتون کو موہ لیا اور ساعت بھر مین سب امرت کنڈ کا پی کر وہان سے انتردھیان ہوگئے تب دیت لوگ امرت کنڈ سوکھا دیکھتے ہی مے دانو کے پاس جاکر رونے لگے مے دانو نے جب کنڈ سوکھ جانے کا حال سُنا تب اُسنے دیتون سے کہا کہ ای بھائی کوئی جیو آپ پرمیشور نہین بن سکتا جو پرمیشور کی اچھا کو ٹال سکے یہ بات کہکر مے دانو نارائن جی کو دیتون سے ناراض دیکھ کر اُس بمان سے باہر چلا گیا اور شیام سُندر نے شری مہادیو جی کے پاس جاکر اُنکو دھیرج دیا اور ایک رتھ اور دھنکھ بان دیکر اُنسے کہا کہ اب امرت کنڈ دیتون کا سوکھ گیا تم اس رتھ پر بیٹھکر اسی دھنکھ بان سے لڑائی کرو تمھاری جیت ہوگی یہ بات سنتے ہی شری شنبھو جی نے بہت خوش ہوکر نارائن جی کو دنڈوت کرکے بنے کیا کہ ای دینیال بغیر آپ کی کرپا کے مجھسے کیا ہوسکتا ہی جس طرح آپ دیوتون کی رچھا ہمیشہ کرتے آتے ہین اُسیطرح آج بھی کرپا کرکے میری سہایتا کیجیے جب دھنکھ بان دیکر شری مہادیو جی نے ٹانکار چلے گئے تب شری مہادیو جی نے اُسی دھنکھ پر ایک بان رکھکر چلایا تو اُس بان کے لگتے ہی یا یار دپی تینون قلعہ پُرنام وغیرہ دیتون سمیت جلکر خاک ہوگئے اور شیام سُندر کی دیا سے شری مہادیو جی نے فتح پائی اور اندر وغیرہ دیوتا اپنا راج پاکر خوش ہوئے ای جدھشٹھر دیکھو ایسا پرتاپ شری کرشن مہاراج کا ہے یہ مہما شری شیام سُندر کی سُنکر جدھشٹھر نے اپنے کو دھن جانا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای پرچھت نارائن جی اپنے بھکتون کی رچھا ضرور کرتے ہین ۔

ادھیائے لیارھوان ۔ کہنا نارد جی کا دھرم چارون برن اور آشرم کا راجا جدھشٹھر سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت اتنی کتھا سُنکر راجا جدھشٹھر نارد جی کی بہت استت کرکے بولے کہ ای مُن ناتھ آپ یال ہوکر وہ دھرم چارون برن اور چارون آشرم کا برنن کیجیے جس دھرم کے کرنے سے نارائن جی پرسن ہوتے ہین نارد مُن نے کہا کہ ای راجا جس کسی مین یہ سب گُن ہون اُسکو تم جاننا کہ اس دھرماتما سے پرمیشور خوش ہین اس آدمی کے پہچاننے کے واسطے یہ سب لچھن اُس مین دیکھنا چاہیے پہلے وہ سچ بولنے والا ہوکر کبھی جھوٹھ نہ بولتا ہو دوسرے وہ ہردے مین دیا رکھکر جسکو دُکھی دیکھے اپنی سامرتھ بھر اُسکا دُکھ چھڑانے کے واسطے اُپائے کرے تیسرے اپنے مقدور کے موافق دان دیکر اکیلے بھوجن نکرے اور جو چیز اچھی ملے اُسمین سے پہلے برہمن وغیرہ چارون برن کو دیکر پیچھے سے آپ کھالے چوتھے چت اپنا پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین لگائے رکھ کر نو دھا بھکت اُنکی کرتا رہے پانچوین بہت لالچ چھوڑکر سنتوکھ رکھے اور سنسار سے برکت رہکر سادھ مہاتما کی بھکت اور سیوا کرے چھٹوین پرمیشور کی کتھا اور لیلا پریم کے ساتھ کہا اور سنکر جو ہنسا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چھوڑ دے اِن سب باتون مین جتنا بن پڑے اُتنا دھیان رکھے جو آدمی اِن شُبھ کرمون مین سے کوئی بات نہین کرتا وہ جانور کے برابر ہی اور اسی راجا جڈھشٹھر پرمیشور کی بھگت چارون برن اور چارون آشرم کو کرنا چاہیئے جو براہمن اپنے کرم اور دھرم اور بید پڑھے اور سندھیا کرنے مین ساودھان رہتا ہو لیکن پرمیشور کی بھگت نہ رکھتا ہو تو اُسکا بید پڑھنا اور سندھیا کرنا سب برتھا سمجھو اسی طرح چھتری اور ویش اور شودر تینون اور گرہستھ اور برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی چارون آشرم کو دھیان اور اسمرن اور بھگت نارائن جی کے سچے من سے کرنا چاہیے اسی سے بیڑا اُنکا پار لگے گا اور چارون برن کا دھرم الگ الگ ہی اُس کا حال سُنو براہمن اُسکو کہنا چاہیئے جسکا سب سنسکار بدھ پورک جنم لینے اور مُونڈن اور جنیو اور بواہ کرنے کے سمے ہوا ہو اور وہ کھیت مین گرے ہوئے اناج کے چُننے اور بھچھا مانگنے سے اپنی اوقات بسر کیا کرے اور بھچھا مانگنے کا دستور یہ ہی کہ جو بھچھا بنا مانگنے ملے وہ امرت کے برابر ہی اور جو مانگنے سے ملے وہ سمان بھچھا ہی یہ دونون طرح کی بھیکھ اچھی ہی اور جو بھچھا کسی کو دکھی کرکے لیتے ہین وہ بھچھا مانس کے برابر ہوتی ہی اِس لیے براہمن کو ہر روز بید اور شاستر پڑھنا اور اُسکی چرچا آپس مین رکھ کر دوسرن کو بدیا پڑھانا اُچت ہی اور آپ جگت اور ہوم کرنا اور دوسرون سے جگ اور ہوم کرانا اور دان لینا اور دوسرون کو دان دینا براہمن کا دھرم ہی اور چھتری برن کا دھرم یہ ہی کہ جگت اور ہوم آپ کرے یا براہمن کے ہاتھ سے کرائے اور بید اور شاستر آپ پڑھ کر دوسرون کو بھی پڑھاوے اور آپ دان دے مگر دوسرے سے دان نہ لیوے اور نوکری کا پیشہ کرکے سادھ اور براہمن کا بھگت ہووے اور شودر بیر اور دھرماتما ہو کر اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھے اور ویش برن کو چاہیے کہ بیاپار کیا کرے اور بیج بدیا مین نپُن رہے اور دیوتا اور براہمن مین ادھینتائی سے بھگت رکھ کر چھتری اور براہمن کی برابری نکرے اور شودر دیوا اور پہل براہمن وغیرہ تینون برن کی جو اُس سے اُتم ہین کرکے اپنا کٹمب پالے اور شودر کو بھگت کے منتر سے جگت اور ہوم کرنا نہ چاہیئے اور براہمن دیوتا کے برابر ہوتے ہین اِس لیے اُنکو نوکری اور سیوا آدمی کی بہت منع ہی جو کوئی کہے کہ درونا چارج ایسے مہاتما نے کسواسطے درجودھن کی نوکری کی تھی سو اُنکا حال یہ ہی کہ ایک دن اشوتھاما بیٹے درونا چارج کے لڑکپن مین کسی لڑکے کو دودھ پیتے ہوئے دیکھ کر اپنے باپ سے کہنے لگے کہ مین بھی دودھ پیُونگا درونا چارج کو دَردر کے مارے اتنا مقدور نہ تھا کہ جو دودھ مول لیکر اُسکو دیتے اُنھون نے سفید مٹی جس سے لڑکے لکھتے ہین پانی مین پیسکر دودھ کی جگہ اپنے بیٹے کو دی جب اشوتھاما نے اُسکو دودھ سمجھ کر پی لیا تب درونا چارج نے مَن مین کہا کہ دیکھو میرے جینے پر دھکار ہی کہ پاؤ بھر دودھ بیٹے کے پینے کے واسطے میسر کیے نہین ہو سکتا اسی دکھ سے درونا چارج راجا دُرجودھن کے پاس جاکر رہنے لگے لیکن اُنھون نے کچھ ماہواری تنخواہ باندھ کر اُس سے نہین لیا۔ اے جڈھشٹھر ہمنے چارون برنون کا دھرم تمسے کہا۔ اب استریون کا دھرم کہتے ہین سُنو کہ استری اپنے پت کو دیوتا اور پرمیشور کے برابر جانکر اُسکی آگیا مین رہا کرے اور میٹھا بچن بولکر کسی کو کٹھور بچن نہ کہے اور بہت لوبھ نہ رکھ کر اپنے سوامی اور بڑون کی ٹہل شُدھ من سے کیا کرے اور اپنے رہنے کا گھر شُدھ رکھے تھوڑا یا بہت جو کچھ گہنا یا کپڑا پرمیشور دے اُسی کو پہنکر خوش رہے اور سوائے سچ کے جھوٹھ بات اپنے سوامی سے نہ کہے اور سنتوکھ رکھے اور جو استری اپنے کرمون کے پھل سے بدھوا ہو جائے اُسکو کسی چیز سے پیٹ بھر لینا اور کپڑے سے تن ڈھانپ کر پرمیشور کا بھجن اور دھیان کرنا اُچت ہی بدھوا استری کو بھوجن اوک مین سواد کی اچھا رکھنا اور اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر سنگار کرنا نہ چاہیے جو استری اپنے دھرم اور کرم سے رہکر ایسا کرتی ہے وہ مرنے کے بعد بیکنٹھ مین جاکر لچھمی جی کی طرح اپنے پت کے ساتھ سکھ اور بلاس کرتی ہی۔ چارون برن کے استری پُرش کو چوری وغیرہ بُرے کرمون سے الگ رہنا چاہیے اور ہر روز استری اور پُرش کے بھوگ کرنے مین جلدی سنتان پیدا نہین ہوتی اسواسطے

۱ دروناچارج
۲ اشوتھاما

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گیانی آدمی کو چاہیئے کہ جب استری رجسوُ لاہو کر چوتھے دن اسنان کرے تبھی اُس سے بھوگ کرے تو سنتان دھرماتما پیدا ہو۔ دن مین بھوگ کرنے سے پُرش کا تیج اور بل اور دھرم ناش ہوجاتا ہی اور عُمر کم ہوجاتی ہی اور جو کوئی رجسوُ لاہونے پر چوتھے دن اپنی استری کے پاس نہ جاکر پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی اسکو بڑا پاپی اور ادھرمی سمجھنا چاہیئے سوائے اِن چارون برن کے اور جو برن سُنکر وغیرہ ہین اُنکو یہ اُچت ہی کہ اُنکے کُل مین جسطرح کا دھرم اور کرم چلا آتا ہو اُسی طرح پر وہ لوگ بھی اپنا دھرم اور کرم رکھین۔

ادھیائے بارھوان۔ کہنا نارد جی کا دھرم چارون آشرم کا۔

نارد جی بولے کہ ای راجا جدھشٹھر چارون برنون کا دھرم ہمنے تمسے کہا اب چارون آشرمون کا دھرم جو اُنمین کرنا چاہیئے سنو کہ برہم چاری کا دھرم یہ ہی کہ جب کسی کو برہم چرج لینے کی اچھا ہو اور اُسکے ماتا پتا اگیا دیوین تب وہ بیس برس کی عُمر مین اُسکی اچھا سے گرو کے گھر جاوے اور ایک چت ہوکر اُنکی سیوا کرے اور گرو کی اگیا سے بڑھ کر اُنکی ٹہل اور سیوا کو بڑھنے سے اُتم سمجھے اور پراتہ کال اور سندھیا کے سمے گرو نارائن اور سورج اور اگن ادک دیوتون کی پوجا بدھ کے ساتھ کیا کرے اور سر پر جٹا رکھ کر سر اور داڑھی وغیرہ کسی انگ کا بال کبھی نہ مُنڈاوے اور بھچھا مانگ کر لاوے وہ گرو کے سامنے سب رکھ دے جب گرو اگیا دیوین تب بھوجن کرے اور کرودھ کرنا اور دُرجن کہنا چھوڑ کر گرو کی نندا نہ کرے اور عطر اور پھلیل اور چندن ادک سُگندھ نہ لگاوے اور سُرمہ اور مستی لگانا اور مَانس کھانا اور مدرا پینا چھوڑ کر پانچ برس تک برہم چرج سے گرو کے گھر رہے لیکن گرو کی استری سے ہنسکر نہ بولے دُور سے دنڈوت کرلے اور کبھی استری کا پرسنگ نہ کرے بلکہ استری سے بات کرنا اور استری کا گانا سُننا چھوڑ کر اُسکے پاس اکیلے مین کبھی نہ بیٹھے جسمین اُسکا من اور اندریان چلایمان نہ ہون استری کو آگ اور پُرش کو گھی کے برابر سمجھنا چاہیئے سُوکھی آگ کا ساتھ پاکر کبھی بے پگھلے نہین رہتا جو بیس برس کی عمر مین چت اُسکا گرہستھی کرنے کے واسطے چاہے تو اچھے کُل مین بواہ کرکے گرہستھ دھرم سے رہے اور جو بواہ کرنے کی اچھا نہ ہو تو جنم بھر گرو کے گھر رہکر کسی استری کو بُری نگاہ سے نہ دیکھے اور بان پرستھ کا دھرم یہ ہی کہ جب گرہستھی مین پچاس برس کی عمر ہو تب اپنی استری سمیت جنگل مین پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرے اور سوائے کندمول ادک کے کھیت کا بویا اناج نہ کھائے اور جو کندمول ادک نہ ملے تو درخت کا پتا کھاکر رہے لیکن پھل اور پتا درخت مین سے نہ توڑے زمین پر گرا ہوا کھائے اور جنگل مین استری سمیت اکیلی جگہ رہکر چھال کا کپڑا پہنے اور جو اتھ اور بھکھاری آجاوے اُس کو بھی وہی پھل اور کندمول کھلاکر اُسی پھل ادک سے ہوم کیا کرے اور مکان وغیرہ چھوڑ کر برسات مین بیچ میدان کے بیٹھے اور جاڑے مین جل باس کرکے گرمی مین پنچ اگن تاپے اس طرح کا تپ ایک برس یا دو برس یا چار برس یا آٹھ برس یا بارہ برس جہانتک ہوسکے وہانتک تپ کرکے برہم کا بچار کرتا رہے تو وہ برہم روپ ہوجاتا ہی۔

ادھیائے تیرھوان۔ کہنا نارد جی کا کتھا سنیاس دھرم کی راجا جدھشٹھر سے

نارد جی بولے کہ ای راجا جدھشٹھر بان پرستھ پچھپن برس کی عمر مین سنیاس لیکر دنڈ کمنڈل دھارن کرے اور دھرم سنیاسی کا یہ ہی کہ پہلے جس طرح براہمنون نے بید منتر سے اُسکے گلے مین جنیو پہنایا تھا اُسی طرح منتر پڑھکر جنیو گلے سے اُتار ڈالے اور پہلے آشرم کا دھرم چھوڑ دے اور کسی نگر اور گانون مین ایک رات سے زیادہ نہ رہے لیکن بھچھا مانگنے کے واسطے بستی مین جاکر جو کچھ سادھارن سے دودھ بھچھا ملے اُسکو لے کر شاستر کے موافق کرم اپنا کرتا رہے اور کچھ بستر ادک اپنے پاس نہ بٹورے اکیلا رہکر دنڈ اور کمنڈل ایک ساعت نچھوڑے اور سب چیزون مین دیار کھ کر ہر چیزون کا دھیان کرتا رہے اور برہم کا پرکاش جڑ اور چیتن سب تن مین برابر سمجھے اور کسیکو اپنا چیلا نہ بناوے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور مٹھ ادک اپنے رہنے کے واسطے نہ بنوا کر بستی کے باہر رہے اور کھانے اور کپڑے کا سوچ نہ رکھ کر بید اور شاستر پڑھنے اور سننے کا بہت ابھیاس رکھے اور سنسار کو سپنے کے برابر سمجھکر مرنے کا سوچ اور جینے کی خوشی نکرے اتنی کتھا سنا کر نارد جی بولے کہ ای راجا جد شٹھر ہمنے برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاس کا دھرم تمسے کہا اب ایک سنیاسی کا اتہاس کہتے ہین سنو کہ پرہلاد جی راج پر بیٹھکر ایک سمے اپنے دیش مین سیر کرنے کو نکلے جہان کہین کسی گیانی کا حال ملتا تھا وہان جاکر اسکے ساتھ بڑے پریم سے ہر حرچا کرتے تھے سو ایک دن ریوا ندی کے کنارے پہونچکر کیا دیکھا کہ اودھوت دتاتریے نام بہت پشٹ اور تیجوان ننگے سرندی کے کنارے پڑا ہوا پرمیشور کے دھیان مین لین ہی پرہلاد جی اس اجگر من کو دیکھتے ہی پالکی پر سے اتر پڑے اور اسکے پاس جاکر ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای پرم ہنس مورت تم ہمکو بڑے مہاتما اور گن وان دیکھ پڑتے ہو تم کچھ کھانا اور کپڑا ادک اپنے پاس نہین رکھتے ہو اور سنساری بیوہار سے رہت ہو کر کچھ اودم بھی نہین کرتے اور نہ کسی سے کچھ مانگتے ہو تبسر بھی تم بہت موٹے تازے دکھائی دیتے ہو اور ہم دنیا مین دیکھتے ہین کہ بنا اودم کیے کسی کو روپیہ نہین ملتا اور بغیر روپیہ کے دنیا کا سکھ نہین ملتا اور دنیا کے لوگ بہت اودم کرنے پر بھی دبلے رہتے ہین اسکا کارن کیا ہی سوائے اسکے اور جو کچھ گیان تمکو پرمیشور نے دیا ہو وہ بھی تھوڑا سا کہو یہ بات سنتے ہی اجگر من اٹھ بیٹھے اور پرہلاد جی کو ہر بھکت جانکر بولے کہ ای پرہلاد جی تمنے جو پوچھا کہ تو کچھ اودم نہین کرتا اور موٹا تازہ دکھلائی دیتا ہی سو اسکا حال سنو کہ مین نے دنیا مین اودم کر کے بہت روپیہ کمایا لیکن میری ترشنا یعنی ہوس نہین مٹی جب مین نے دیکھا کہ لوبھ روپی کمنڈل میرا کسی طرح نہین بھرتا اور جتنا روپیہ زیادہ جمع کرتا ہون اتنا ہی لالچ زیادہ ہر روز بڑھتا ہی تب مین نے بچار کیا کہ آدمی کا تن پا کر کسواسطے اپنا جنم اکارتھ کھوون جو اسی طرح سنساری مایا مین پھنسا رہکر ایک دن مرگیا تو نرک مین جاکر ضرور دکھ پاونگا اس لیے سنساری ترشنا چھوڑکر آٹھون پہر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون جنکے ہردے مین ہر حرنون کا باس رہتا ہی وہ لوگ بیفکر رہکر موٹے رہتے ہین اور دنیاوی فکر رہنے سے آدمی دبلا ہوجاتا ہی اور باہر کا اندھکار سورج کے پرکاش سے مٹتا ہی اور ہردے کا اندھکار پرمیشور کی بھکت کرنے سے مٹتا ہی اور تمنے جو یہ کہا کہ تو کوئی چیز اپنے پاس نرکھ کر کسی سے کچھ نہین مانگتا سو مین نے بہت سے دولتمند لوگ دیکھا ہی کہ وہ لوگ روپیہ جمع کرنے سے ہمیشہ فکر مین رہکر پہلے تو راجا کا ڈر رکھتے ہین کہ ایسا نہو کہ کچھ الزام لگاکر ہمارا روپیہ چھین لے اور دوسرے چور اور ڈاکو کا ڈر اور کھٹکا رہنے سے رات کو اچھی طرح نیند نہین آتی تیسرا ڈر اپنے ناتے دارون کا لگا رہتا ہی کہ وہ اسی فکر مین دن رات رہتے ہین کہ کس طرح انکا روپیہ ہمکو ملے اسی سبب سے روپیہ جمع کرنے والون کو سکھ نہین ملتا جس طرح مکھیان بہت محنت کر کے چھتے مین شہد جمع کرتے ہین اور مارے کنجوسی کے اسکو آپ نہین کھا سکتی ہین اور جب بہت سا شہد اسمین اکھٹا ہوتا ہی تب کول اور مہراوک چھتے مین آگ لگاکر شہد نکالکر اپنے گھر لیجاتے ہین اور ان مکھیون کو شہد اکھٹا کرنے مین سوائے دکھ کے سکھ نہین ملتا ہی اسی طرح روپیہ جمع کرنے والون کو بھی بہت دکھ ہوکر وہ روپیہ انکے کام نہین آتا اسیواسطے مین سنساری موہ چھوڑکر برکت ہوگیا جس طرح اجگر سانپ چلنے کی طاقت نرکھ کر ایک جگہ پڑا رہتا ہی اور پرمیشور اسی جگہ اسکو اہار پہونچاتے ہین اسی طرح مین بھی پڑا رہکر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون جو کوئی کچھ پرارب دھ انسار دے جاتا ہی اسی کو کھاکر سنتوکھ رکھتا ہون۔

دوہا	اجگر کرین نہ چاکری پنچھی کرین نہ کام	داس ملوکا یون کہین کہ سب کے داتا رام	

ای پرہلاد جو کوئی دیا کر کے مجھکو کھیچڑی دے گیا تو مین اسکو کھاکر کچھ بکھان اسکا نہین کرتا اور جو کوئی درجن کہکر ساگ روٹی لونی کھلا جاتا ہی تو اس سے کچھ دکھ نہ مانکر یہ سمجھتا ہون کہ یہ سب میرے کرمون کے انسار ہوتا ہی اور کسی دن بھوجن نہ ملنے اور اپاس کرنے پر بھی خوش

۲ ریوا ندی
۲ دتاتریے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رہکر یہ جانتا ہون کہ آج میرے بھاگ مین بھوجن نہین لکھا تھا اور جو کوئی کبھی میرے بدن مین چندن وغیرہ خوشبو لگا کر اچھا کپڑا اور گہنا پہنا کر ہاتھی یا گھوڑے یا سکھپال مین بیٹھا دیتا ہی اور کبھی زمین پر دھور مین پڑا رہتا ہون تو مجھکو اسکے ملنے کا سکھ اور چھوٹنے کا دکھ نہین ہوتا اس طرح مین خوشی سے اپنا جنم کاٹتا ہون سوائے پرہلاد جی یہ جیو چوراسی لاکھ جون بھگت کر آدمی کا چولا پاتا ہی جو کوئی بھرت کھنڈ مین جیتن چولا آدمی کا پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتا ہی اس کو بڑا ابھاگی اور مورکھ سمجھنا چاہیئے پرہلاد جی یہ سنکر بہت خوش ہوئے اور اجگر مین سے بدا ہو کر اپنے گھر آئے۔

اودھیائے چودھوان۔ کہنا نارد جی کا دھرم گرہستھ آشرم کا راجا جدھشٹھر سے۔

نارد جی نے کہا کہ ای راجا جدھشٹھر اب ہم گرہستھ آشرم کا دھرم کہتے ہین سنو کہ جب برہم چاری بید ادک پڑھ کر گرہستھی کرنا چاہے تو اپنے دیش کے راجا سے جا کر کہے کہ ہم ودیا پڑھ چکے اب تمھارے نگر مین گرہستھ اشرم ہو کر رہینگے تب راجا کو اچت ہی کہ اسکی بدیا کی پرچھا لیوے اور اپنے خزانہ سے روپیہ دیکر اسکا بواہ اچھے کل مین کرا دیوے اور گرہستھ ہونے کے بعد وہ براہمن اپنے دھرم کے موافق ادم کر کے اپنے کٹمب کو پالے اور چارون برن کے گرہستھ کو چاہیئے کہ ہر روز جتھا شکت دان اور پن کرے اور جسکے گھر کوئی چیز دان دینے کو نہ ہو اسکو جس سمے کچھ بھوجن کرنے کو ملے اسمین سے کچھ بھوجن گرہستھ کو برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی کے کھانے اور کپڑے کی خبر ضرور لینا چاہیئے کسواسطے کہ ان تینون آشرم والون کو دھن جمع کرنا منع ہی اور گرہستھ آشرم کو ہر روز پترون کا شرادھ اور ترپن کر کے اماوس اور پورنماشی اور سنکرانت اور دوادشی اور تیج پات اور اپنی برس گانٹھ کے دن کچھ دان دینا ضرور ہی اور جو براہمن کرچھیتر اور گیا اور کاشی اور پریاگ اور متھرا اور اجودھیا اور ہردوار اور بجناتھ اور جگناتھ جی وغیرہ تیرتھون پر رہتے ہین انکو درب وغیرہ دان دینے سے سو گنا پھل ملتا ہی لیکن براہمن کو نارائن روپ سمجھ کر دان دیوے اور گرہستھ ہر روز کتھا اور لیلا پرمیشور کی سنکر ہر چرنون کا دھیان اور اسمرن رکھ کر ایسا جانتا رہے کہ آتما سب جیودن مین برابر ہی جس طرح سونے اور مٹی کا برتن پانی بھر کر رکھ دو تو چندرما اور سورج کی چھایا دونون برتن مین برابر پڑتی ہی اسی طرح جیو آتما جو پرمیشور کا پرکاش ہی اسکو براہمن اور چھتری اور چانڈال اور پشو اور پنچھی وغیرہ سب کے تن مین برابر سمجھ کر کسی جیو کو دکھ نہ دینا چاہیئے آتما مین کچھ براہمن اور چھتری اور شودر برن کا بھید نہین ہوتا اور گرہستھ کو دھرم کی کمائی سے دیوتون کے نام پر جگ اور ہوم کرنا اور بھکھاری اور کنگالون کو کھانا اور کپڑا دینا اور اپنے کٹمب اور پردارا دون کو پالنا اچت ہی لیکن من سے گھر والون کو ایسا سمجھے کہ جس طرح رات کو چار دن طرف کے مسافر ایک جگہ ٹھہر کر صبح ہوتے وقت الگ الگ ہو جاتے ہین پھر انکا ساتھ نہین رہتا اسی طرح سنسار ی جیو اپنے اپنے کرمون کے پھل سے اونچے اور نیچے کل مین جنم لے کر اکٹھا ہوتے ہین اور پورب جنم کے سنسکار سے اپنا اپنا بدلا لیکر مرنے کے پیچھے نہ معلوم کس جون مین چلے جاتے ہین اس لیے انسے بہت محبت نہ رکھے اور کام کرودھ لوبھ موہ اپنے دشمنون کو جیت کر پرت برتا ہستری کے برابر ہر چرنون مین دھیان لگا کر مکت ہووے نہین تو پھر یہ تن ملنا بہت کٹھن ہی اور ادھرم اور پاپ کرنے سے نرکون کا دکھ ضرور بھوگ کر سدا آواگون مین پھنسا رہے گا اور مرتے وقت ہاتھی اور گھوڑا اور روپیہ وغیرہ کچھ ساتھ نہین جاتا اس لیے روپیہ پاکر دان اور دھرم کرنا چاہیئے جو سوم لوگ روپیہ چھوڑ کر مر جاتے ہین انکو جم پری مین چورون کی طرح دنڈ ملتا ہی اور جن پردار والون کو جھوٹھ سچ بول کر جنم بھر پالتا ہی وہ لوگ اس دکھ مین کچھ سہایتا نہین کرتے اور اپنا بدن سر گل کر کچھ کام نہین آتا ہی اس لیے آدمی کو اپنا پرلوک بنانے کے واسطے براہمن کو دیوتا کے برابر سمجھکر اچھا بھوجن کھلانا اور اسکی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سیوا کرتا اُچت ہی اسمین پرمیشور بہت پرسن رہتے ہین گرہستھ کو اپنے پروار والون کا جو کوئی مرجائے کریا کرم کرنا ضرور ہی تیرتھ پر رہنے سے آدمی کا من ادھرم کی طرف نہین جاتا ہی اور کسی جگہ رہنے مین چت پاپ کی طرف دوڑتا ہی اور کلجگ باسی جیو پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے اور کتھا اور لیلا سننے سے کرتارتھ ہوتے ہین۔

اُدھیائے پندرھوان کتھا گرہستھ آشرم کی۔

نارد جی بولے کہ ای راجا جدھشٹھر گرہستھ آشرم کو دیوتا اور پتردن کے نام پر جگت اور شرادھ وغیرہ مین اچھے کلین اور کریا وان اور بید اور شاستر جاننے والے اور ہر بھگت براہمن کو بھوجن کرانا چاہیئے ایسے براہمن کے بھوجن کرانے سے بہت پن ہوتا ہی جسطرح اچھی زمین مین تھوڑا انا ج بونے سے بھی پیدا ہوتا ہی اور اوسر زمین مین بونے سے کچھ پیدا نہین ہوتا دیو کرم اور پتر کرم مین تین براہمن سے کم نہ کھلاوے اور جگ اور شرادھ مین کسی جیو کو نہ مارے دیوتا پتر لوگ جیو ہنسا کرنے سے خوش نہین ہوتے ہین اور سب جگون سے گیان جگ یعنی پرمیشور کی کتھا اور کیرتن کہنا اور سننا بہت اتم اور پوتر ہی اور سب دھرمون سے بڑا دھرم یہ جانو کہ منسا باچا کرمنا سے کسیکا برا نچاہے اور سنتوش رکھے جسکو سنتوش نہین ہوتا وہ بڑا پنڈت اور گیانی ہونے پر بھی نرک مین جاتا ہی اور گرہستھ کو پرتگیا کسی بات کی کرنا نہ چاہیئے اپنے دھرم کے برخلاف چلتا ہی اور جو برہم چاری اپنے برت اور دھرم کو چھوڑ کر اُسپر نہین چلتا ہی اور جو بان پرستھ اپنے تپ اور دھرم کو نہین کرتا ہی اور جو سنیاسی لالچ رکھ اپنی اندریون کا سکھ چاہتا ہی ایسے لوگ نام کے واسطے آشرم کا روپ بنائے ہین اُس دھرم کا پھل اُنکو نہین ملتا اور ای راجا چارون برن اور چارون آشرم کو اُچت ہی کہ چتین چولا پاکر وطرح کا کرم کرین ایک پر برت دوسرا نر برت شاستر کی اگیا کے موافق پر برت کرم کرنے والا جیو چندر منڈل کی راہ سے دیو لوک وغیرہ مین جاکر اپنے کرمون کا سکھ بھوگتا ہی اور مدت پوری ہوجانے پر پھر سنسار مین جنم لیکر آواگون سے نہین چھٹی پاتا ہی اور نبرت کرم کرنے والا سورج منڈل کی راہ سے بیکنٹھ مین پہونچکر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتا ہی سو ہمنے تمکو دونون برہمن بتلادی ہین جو گرہستھ ہمارے کہنے یعنی شاستر کے موافق اپنے کرم اور دھرم سے رہے وہ پرم ہنس کی پدوی کو گرہستھ آشرم مین بھی پاسکتا ہی اور جو کوئی سنیاس اور بیراگ لیکر پھر گرہستھی کی چاہنا کرتا ہی اُسکو کتے کے برابر جوٹا نت کرکے پھر کھا لیتا ہی سمجھنا چاہیئے پرمیشور کی مایا مین سنساری لوگ لپٹ کر خراب ہورہے ہین جسطرح رتھ مین جوتا ہوا گھوڑا رتھ کو جدھر چاہتا ہی اُدھر کھینچکر لیجاتا ہی رتھ کا کچھ بس نہین چلتا اسی طرح رتھ روپی بدن کا گھوڑا چنچل من اپنے کرمون سے جس لوک مین چاہتا ہی لیجاتا ہی اسلیے منکھ کا تن پاکر شبھ کرم کرکے سورگ اور بیکنٹھ کا سکھ بھوگنا چاہیئے اور گیان بھگت کی بڑی پدوی ہی جس بھگت اور بھجن کے پرتاپ سے مین برھما جی کا بیٹا ہوا وہ کتھا سنو کہ پچھلے مہا کلپ مین مین اُپ برہمن نام گندھرب بہت سندر پیدا ہوکر گانا اچھا جانتا تھا اور بہت سندر ہونے سے استریان مجھ کو چاہتی تھین سو مین بھی اُنپر موہت ہوکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا ایکدن مین لشو بیرج دیوتا کی سبھا مین جاکر گانے لگا اُس وقت چت میرا ایک استری سے اُن دنون بہت پھنسا تھا اُس سے گانا میرا نہین بن پڑا اور انگرا رکھیشور کی بدصورتی دیکھ کر مین نے ہنس دیا اسی پرادھ سے اُس دیوتا نے مجھکو شاپ دیا کہ تو شودر ہوجا تب مین دوسرے جنم مین اُسی شاپ کے کارن ایک براہمن کی داسی کا بیٹا ہوا وہان پرست سنگ اور نہ بھجن کرنے کے پرتاپ سے مجھکو یہ نارد پدوی ملی سو ای جدھشٹھر تم بڑے بھاگوان ہو کہ جن پر برہم پرمیشور کا نام لینے اور بھجن کرنے سے آدمی کو نارتھ ہوکر ایسی پدوی کو پہونچتا ہی وہی پرمیشور شری کرشن جی دن رات تمھارے سامنے رہ کر تم کو اپنا بڑا جانتے ہین ایسا بھاگ دوسرے کا ہونا دُرلبھ ہی اور ہم لوگ رکھیشور اور دیوتا ادک بھی اُنھین کا درشن کرنے کے واسطے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تمھارے پاس آیا کرتے ہین سو شیام سندر کے درشن اور پوجن کرنے سے تمھاری مکت ہونے مین کچھ سندیہ نہین ہی یہ بات سنتے ہی راجا جدھشٹھر اور ارجن نے شری کرشن مہاراج کے پریم مین ڈوب کر بڑا سوچ کر کے من مین کہا کہ دیکھو پرمیشور ترلوکی ناتھ کو ہمنے اپنا بھائی جانکر اُنسے ناتے دارون کی طرح کام لیا جب ایسا بچار کر دونون بھائی شیام سندر کے چرنون پر سر رکھ کر رونے لگے تب شیام سندر نے اشارے سے نارد مُن سے کہا کہ تمنے کسواسطے میرا بھید کھول دیا اب یہ لوگ ناتے داری کی محبت چھوڑ کر مجھکو پرمیشور بھاؤ سمجھین گے نارد جی بولے کہ ای دینا ناتھ آجتک یہ آپ کی مایا مین لپٹے تھے اب انکا موہ چھوڑا کر کرتارتھ کر دیجیے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت یہ سب مہما اور بڑائی شیام سندر کی سنتے ہی راجا جدھشٹھر نے بہت خوش ہو کر بڑے پریم سے شری کرشن جی اور نارد مُن کی بدھ سے پوجا کی اور اُسی دن سے جدھشٹھر شیام سندر کو پورن برہم جانکر انکا دھیان اور اسمرن کرنے لگے اور نارد مُن وہان سے برہم لوک کو چلے گئے۔

اسکندھ آٹھوان

پرمیشور کا ہر اوتار لیکر گج کو گراہ سے بچانا اور باون اوتار دھر کر تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لینا

ادھیاے پہلا۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا منونترون کی

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای شکدیو سوامی راجا سوایمبھو مُن کے بنش کا حال مین نے سنا اب منونترون کے نام اور جس جس منونتر مین جو جو اوتار پرمیشور نے لیے تھے اُسکی کتھا سُنا چاہتا ہون سو کہیے شکدیو جی بولے ای راجا پریچھت سوایمبھو مُن سے لیکر آجتک چھ منونتر گذرے ہین سو پہلے منونتر کی کتھا جسمین وہی سوایمبھو مُن راجا ہو کر دو بیٹے اور تین بیٹی رکھتے تھے تیسرے اور چوتھے اور پانچوین اسکندھ مین تمسے کہہ چکا ہون اُنھین کی تیسری کنیا اکوتی نام سے جو رچ پرجاپت کو بیاہی گئی تھی اُسی منونتر مین جگت بھگوان نے اوتار لیا ایک سمے راجا سوایمبھو مُن سُبھدرا ندی کے کنارے ایک پیر سے کھڑے ہو کر تپ کرتے تھے اُس سمے راچھسون نے آکر انکا تپ کھنڈن کرنے کے واسطے چاہا تب اُنھین جگت بھگوان نے راچھسون کے ہاتھ سے سوایمبھو مُن کو بچا کر تینون لوک کی لچھمی سمیت راج بھوگا یہ سب کتھا پہلے منونتر کی ہی دوسرا سوارو چکھ نام مُن اگن کا بیٹا ہوا اُسمین دیوتا ادک مُن کے بیٹے اور روچن نام اندر اور تکھتا ادک دیوتا اور ارجسمبھ ادک سپت رکھ ہوئے اور شرش نام رکھیشور کے یہان ببھو نام پرمیشور نے اوتار لیکر اٹھاسی ہزار رکھیشورون کو گیان اُپدیش کیا تیسرا اُتم نام مُن راجا پریہ برت کا بیٹا ہوا اسمین پون ادک مُن کے بیٹے ہوئے اور ست جت نام اندر اور ست ادک دیوتا اور پرمیشور ادک سپت رکھ ہوئے اور دھرم کی سنیتا نام استری سے ست سین نام پرمیشور نے اوتار لیکر پاپی اور دشٹون کو ناش کر کے ست کو استھر کیا چوتھا تامس نام مُن اُتم کا بھائی ہوا اسمین پرتھ وغیرہ مُن کے بیٹے اور بسکھ نام اندر اور ستیک ادک دیوتا اور جوت دھرم وغیرہ سپت رکھ ہوئے اور ہر میدھا رکھیشور کے یہان پرمیشور نے ہر نام اوتار لیکر گراہ سے گجیندر کو چھوڑایا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے بنے کیا کہ ای مہاراج جسطرح پرمیشور نے گج کو گراہ سے چھوڑایا تھا اُسکی کتھا کہیے۔

ادھیاے دوسرا۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا گجیندر اور گراہ کی۔

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت پرمیشور ابناشی پرش جنم لینے اور مرنے سے رہت ہین برہما جی وغیرہ دیوتا بھی اُنکے آد اور انت کو

१ स्वायम्भुवमनु
२ स्वारोचिष
३ तुषिता
४ उरजस्तंभ
५ शिरस
६ विभव
७ विशिख
८ मन्यक

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ جانکر نرنکار روپ اُنکا پرکٹ نہین دیکھ سکتے جب کبھی ہر بھکتون پر دُکھ پڑتا ہی تب وہ اپنے بھکت کی رچھا کرنے کے واسطے سگن اوتار لیکر سنسار مین ایک نام اپنا پرکٹ کر دیتے ہین اسی طرح ہاتھی کا پران بچانے کے واسطے بھی ہر نے اوتار دھارن کیا تھا اور کتھا اُس کی اسطرح پر ہی کہ ایک پہاڑ ترکوٹ نام دس ہزار جوجن لمبا اور چوڑا اور اونچا چھیر سمدر مین تھا جسکے تین شکھر سونے اور چاندی اور لوہے کے تھے اور اُس شکھر مین بہت طرح کے اچھے اچھے رتن ایسے جڑے تھے کہ جنکا پرکاش سورج سے بھی ادھک تھا اُس پہاڑ پر دیوتا اور گندھرب ادک اپنی اپنی استریون سمیت رہکر بہار کرتے تھے اور وہان سنگ مرمر کے کنڈ بنے تھے اور بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولی بولتے تھے ایسا عمدہ باغیچہ بہت طرح کے پھل اور پھولون سے پھلا ہوا وہان پر بنا تھا جسکے دیکھنے سے من سب کا موہ جاتا تھا اور چار کوس تک اُن پھولون کی سگندھ جاتی تھی اُس پہاڑ پر ایک بہت بڑا تالاب تھا جسمین کمل پھولے ہوئے تھے اور بہت سے کچھ مچھ گراہ ادک اُسمین رہتے تھے ایک دن گجیندر سب ہاتھیون کا راجا جو اُس پہاڑ پر رہتا تھا جیٹھ مہینے مین دوپہر کے وقت پیاسا ہو کر ہزار ہتھنی اور کئی ہزار بچون کو ساتھ لیے ہوئے اُس تالاب پر پانی پینے کے واسطے چلا تو مد بہنے سے اُسکے چارون طرف بھونرے گونجتے تھے جب وہ اپنی اُمنگ سے کہ دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا راستے مین جھومتا اور درختون کو گراتا اور پتے کھاتا ہوا تپن کا مارا ہوا جا کر تالاب مین گھسا اور پانی پیکر اپنی ہتھنی اور بچون کو سونڈ سے پانی پلا کر اُنکے ساتھ کلول کرنے لگا تب اُسکے اُدھار کا وقت نزدیک پہونچنے سے ایک گراہ نے جو اُس سے بھی ادھک بلوان تھا آکر ہاتھی کا پچھلا پیر پانی کے بھیتر پکڑ لیا تب گراہ اور گج سے لڑائی ہونے لگی کبھی گجیندر اپنے بل سے گراہ کو کھینچکر سوکھے مین لے آتا تھا اور کبھی گراہ اُسکو کھینچکر پانی مین لے جاتا تھا جب اِس طرح اُن دونون کو لڑتے ہوئے ہزار برس بیت گئے اور کوئی ہتھنی اور بچہ اپنا اپنا بل کرنے پر بھی گجیندر کو گراہ سے چھوڑا نہ سکا تب اُنھون نے ہار مانکر سمجھ لیا کہ اب ہاتھی کا پران نہین بچ سکتا ہم لوگ اِسکے ساتھ اپنا پران کیون دین جب سب ایسا بچار کر ہاتھی کو وہان اکیلا چھوڑ کر جنگل مین چلے گئے تب گجیندر نے جبکا پران گلے مین آرہا تھا اُن سب کے چلے جانے سے گھبرا کر بچار کیا کہ دیکھو ایسے بڑے دُکھ مین بھی کوئی میرا ساتھ نہ دیکر ہتھنی اور بچون نے بھی مجھکو اکیلا چھوڑ دیا اور اُنکی مدد سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا اس سے مین نے جانا کہ میرے پورب جنم کے پاپون نے گراہ ہو کر میرا پیر پکڑا ہی جیسا کرم مین نے کیا تھا ویسا پھل بھوگتا ہون اور یہ سب دیوتا اور گندھرب وغیرہ اپنے اپنے بمانون پر بیٹھے ہوئے میری لڑائی کا تماشا دیکھتے ہین اُن مین سے بھی کوئی میرا پران نہین بچاتا اس لیے اب مین اُس پربرہم پرمیشور کو جو کال وغیرہ سب کے مالک ہین دھیان کرون اور اُنکی شرن مین جاؤن تو میرا پران بچے نہین تو اب بچنے کی کوئی صورت نہین ہی ایسا بچار کر وہ ہاتھی نارائن جی کے چرنون کا دھیان سچے من سے کرنے لگا۔

اُدھیائے تیسرا۔ گجیندر کا پربرہم کی استت کرنا

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکچت اُسوقت گجیندر نے اپنے پورب جنم کے پن سے پرمیشور کو دھیان مین نمسکار کر کے کہا کہ مین اُن بھگوان کی شرن مین آیا ہون جنکی کرپا سے سنسار کے سب جیو چیتن ہوتے ہین اور سب جیوون کی جڑ وہی ہین اور سارا سنسار اُنھین سے پیدا ہو کر اُنکے آشرے پر رہتا ہی اور وہ پرمیشور مہا پرلے مین بھی ناش نہ ہو کر ہمیشہ بنے رہتے ہین جسطرح لڑکا نٹ اور بھان متی کے کھیل کو نہین پہچانتا اُسی طرح برہما جی وغیرہ دیوتا بھی اُن کے آدا اور انت کو نہین جانتے جیسے آگ کی چنگاری اُڑتی ہی اور سورج کا پرکاش چھید مین سے ذرہ کے برابر دکھلائی دیتا ہی ویسے ہی جن پربرہم کے سامنے دیوتا لوگ چنگاری اور ذرہ کے برابر ہوتے ہین انھین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون اور جنکے بہت سے نام اور روپ ہوکر پرکٹ ہین کوئی روپ اُنکا دکھلائی نہین دیتا اور وہ آپ مکت روپ ہوکر سب کام کرتے ہین اُنکو مین نمسکار کرتا ہون جن پرمیشور کی شرن مین ایسا پرش آیا ہون اور جو ابناشی پرش مجھکو اس پھندے سے چھوڑانے والے اور ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین اُنکو نہ استری کہہ سکتے ہین نہ پرش نہ پنھنگ کہہ سکتے ہین اور سب جیونون مین اُنھین کا تیج رہتا ہے ایسے سب جگت بیاپک رام کے مین شرن آیا ہون جو پرمیشور سب گنون سے بھرے رہکر جو گیشورون کو جوگ اور تپ کرنے کا پھل دیتے ہین وہی دینا ناتھ اِس سمے میری رچھا کرین سوائے اُنکے اَب مین کسیکا بھروسا نہین رکھتا اے دین دیال مہا پربھو مین اس گراہ کے مُنھ سے چھوٹنے کو یہ اِستت نہین کرتا ہون بلکہ مایا روپی جال سے چھوٹنے کے لیے مین کہتا ہون اِس لیے مجھ دین پر دیال ہوکر میرا دکھ دور کیجیے اور اے پربرھم پرمیشور تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے سوائے تمھارے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو دینون کا دُکھ چھوڑا سکے اور اے جگت گرو جب تک آدمی اپنی سامرتھ اور پرواروالون کا آسرا رکھتا ہے تب تک کچھ اچھا اُسکی پوری نہین ہوتی سو مین بھی تمھاری مایا مین لپٹ کر اپنی ہتھنی اور بچون کا بھروسا رکھنے سے اس دُردشا کو پہونچا اَب اُنکا آسرا چھوڑ کر تمھاری شرن آیا ہون سو اے دینیال مجھکو اب اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہو کر کیون اس بات کا بڑا سوچ ہو کہ سنساری لوگ ایسا کہین گے کہ گجیندر کا دُکھ نارائن جی کی شرن جانے سے نہین چھوٹا اِس بات کی لاج رکھ کر میرا یہ دُکھ دُور کیجیے نہین تو آپ کی شرن مین کوئی نہ آویگا آپ انترجامی ہین بہت کیا کہون۔ اے راجا پرچھت یہ اِستت سُنتے ہی پرمیشور انترجامی ہر اوتار نے گجیندر کو مہادکھی جانکر اسی سمے سُدرشن چکر اپنا اُٹھا لیا اور گرڑ پر بیٹھکر بیکنٹھ سے چلے جب گجیندر نے جسکا پران کنٹھ مین آ لگا تھا دیکھا کہ بیکنٹھ ناتھ سُدرشن چکر ہاتھ مین لیے گرڑ پر چڑھے آکاش مارگ سے میری رچھا کرنے کو چلے آتے ہین تب اُسنے ایک پھول کمل کا اپنی سونڈ سے توڑ لیا اور اُس کو اونچا کر کے پکارا کہ اے نارائن اے جگت گرو اے دینا ناتھ اے بھگونت اے دُکھ بھنجن اے شیام سندر اے جُوت سروپ مین آپ کی شرن ہو کر ڈنڈوت کرتا ہون بلند میری خبر لیجیے جیسے ترلوکی ناتھ نے یہ دین بچن اُس دُکھیارے کا سنا ویسے ہی سُدرشن چکر سمیت گرڑ پر سے کود کر پیدل دوڑے اور وہان پہونچتے ہی سُدرشن چکر سے گراہ کا مُنھ چیر کر مار ڈالا اور ہاتھی کو تالاب مین سے کھینچ کر باہر نکال لیا۔

اُدھیاے چوتھا۔ گندھرب تن پانا گراہ کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جس سمے گراہ مارا گیا اُس سمے دیوتون نے خوشی سے نقارہ بجا کر پھولون کی برکھا ہر بھکتون کے اوپر کی اور سب رکھیشور اوک اِستت کرنے لگے اور وہ گراہ پرمیشور کے چھونے سے مرتے ہی ایک پُرش بہت سندر رچی پوشاک اور زیور پہنے ہوئے تبکر نارائن جی کے چرنون پر گر پڑا اور اُسنے استت اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہاراج مین پچھلے جنم مین ہُوہُو نام گندھرب تھا ایک دن اپنی استریون کو بمان پر بیٹھا کر سیر کرنے کو چلا تو جنگل مین ایک بہت اچھا تالاب دیکھ کر استریون سمیت اسمین جل بہار کرنے لگا اُسی جگہ دیول رکھی بھی نہاتے تھے سو مین نے اپنی اگیانتا اور استریون کے کہنے سے اُن رکھی سے ہنسی کرنے کے لیے نہاتے ہوئے غوطہ مار کر اُن رکھیشور کی ٹانگ پکڑ کر پانی کے بھیتر کھینچ لی جب وہ گر پڑے تب مین پانون اُنکا چھوڑ کر تالاب سے باہر نکل آیا اور اپنی استریون سمیت ہنسنے لگا تب دیول رکھی نے کرودھ کر کے مجھکو یہ شاپ دیا کہ اے گندھرب تو نے ہنسی سے ہمارا پیر گراہ کی طرح پکڑ کر کھینچا ہے اِس لیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو گراہ تن مین جنم لے کر پشو اور آدمی کا پیر پانی کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھیتر پکڑا کرے یہ شراپ سنتے ہی مین نے بہت شرمندہ ہوکر اُنسے کہا کہ مین نے اپنے کیے کا پھل پایا لیکن اَب آپ یہ تبلایئے کہ اِس شاپ سے میرا اُدّھار کب ہوگا تب رکھیشور بولے کہ تو کئی ہزار برس تک گراہ جون مین رہکر ایک دن گجیندر کا پیر پکڑ لیگا اور جب بیکنٹھ ناتھ ہاتھی کے چھوڑانے کے واسطے آکر تجھکو اپنے سُدرشن چکر سے مارینگے تب تو پھر گندھرب کا تن پاویگا سو اُن رکھیشور کی کرپا سے آج آپ کا درشن جو برھماجی اور شری مہادیوجی آدکو بھی جلدی نہین ملتا مین پاکر کرتارتھ ہوا اب آپ مجھکو اگیا دیجیے تو اپنے لوک کو جاؤن جب وہ گندھرب پرمیشور سے بدا ہوکر دنڈوت کرکے بمان پر بیٹھ کر اپنے لوک کو چلا گیا تب ہر بھگوان کی اگیا سے اُس ہاتھی نے بھی وہ تن چھوڑ کر مکت پائی اور اندرومن راجا (یعنی وہی ہاتھی) چترُبھج رُوپ ہوگیا اور دنڈوت اور اُستُت اور پرکرنا کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای دینا ناتھ مین پُورب جنم مین اندرومن نام راجا تھا اور دِن رات ہر چرنون کا دھیان لگائے راج کاج کرتا تھا ایک دن اگست جی میرے پاس آئے اور مین جپ اور دھیان کر رہا تھا اُس سمے مین اپنے اگیان سے اُنکا آدر نہ کرکے چپ چاپ اسی طرح بیٹھا رہا تب اگست جی میرے اوپر کرودھ کرکے بولے کہ ای راجا کس شاستر مین لکھا ہی کہ جب براہمن اور رکھیشور یا بیشنو کسی کے مکان پر آوے اور مکان کا مالک اُسکا آدر نہ کرکے متوالے ہاتھی کی طرح بیٹھا رہے اِس لیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو ہاتھی کا تن پاوے یہ شاپ سنتے ہی مین نے بھگت ہوکر اُنسے کہا کہ ای مُن ناتھ مین نے اپنی کرنی کا پھل پایا لیکن اَب آپ یہ تبلایئے کہ اِس تن سے میرا اُدّھار کب ہوگا یہ سُنکر مُن ناتھ نے کہا کہ جب گراہ تیرا پانون تالاب مین پکڑے گا تب بیکنٹھ ناتھ تجھکو چھڑانے کے لیے آوین گے اور گراہ کو مارکر تجھے مکت دینگے سو مین اگست مُن کی دیا سے آپ کا درشن پاکر کرتارتھ ہوا جب اسطرح بہت سی اُستُت اندرومن نے ہاتھ جوڑ کر کی تب نارائن جی پرسن ہوکر بولے کہ ای اندرومن جو کوئی مجھکو اور تجھکو اور اِس پہاڑ اور چھیر سمندر اور کوٹ مُن اور شنکھ چکر گدا پدم میرے ہتھیارون کو اور مجھ کچھ آدک میرے اوتارون کو اور گنگا جی آدتیرتھ اور رُدھرو اور پرہلاد آدجو میرے بھگت ہین اُنکو پچھلی رات اُٹھ کر دھیان کرے گا اُسکو بُرے سپنے کا پھل نہ ہوگا اور جو سنساری جیو اس گجیندر موکش کی اُستُت کو میرے واسطے پڑھین گے اُنکو مین انت سمے اسی طرح مکت دونگا جس طرح تیرا اُدّھار کیا یہ کہکر ہر بھگوان نے اندرومن کو اپنے گرڑ پر بیٹھا لیا اور شنکھ بجا کر بیکنٹھ کو چلے گئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جس طرح ہاتھی کو گراہ پکڑے تھا اسی طرح سب سنساری جیو کال کے مُنھ مین پڑے ہین جب گجیندر نے دین دُکھی ہوکر نارائن جی کو پُکارا تب پرمیشور نے اُسکو گراہ کے مُنھ سے چھوڑایا اسی طرح جب آدمی پرمیشور کا دھیان اور اُسمرن کرتا ہی تب جنم اور مرن سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اور جو کوئی مصیبت مین اِس گجیندر موکش کی کتھا کا دھیان کرے گا تو نارائن جی ضرور اُس کی مصیبت کو دور کردینگے۔

اُدھیائے پانچوان۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا کچھپ اوتار کی۔

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت ہر ایک منوُنتر مین جو اکھنڈ چوکڑی جُگ کا ہوتا ہی نارائن جی ایک اوتار لیکر دھرم کی رچھا کرتے ہین چوتھے منوُنتر مین ہر اوتار ہوا تھا اُسکی کتھا تمکو سُنائی اور پانچوان مُن ریوت نام تامس کا بھائی ہوا اسمین بل بندھیہ ادک مُن کے بیٹے اور بندھو نام اندر اور دیوباہو آدک دیوتا اور ہرنیتہ رُوم آدک سپت رکھ ہوئے اور شبھر رکھیشور کی بیکنٹھا نام استری سے بیکنٹھ بھگوان کا اوتار ہوا اور سُمیر پربت پر سپت لوک کے سامنے دوسرا بیکنٹھ لچھمی جی کے رہنے کے واسطے بنایا اس اوتار کے گنون کو کوئی برنن نہین کرسکتا۔ چھٹوان چاکش منو نام مُن ہوا اِس کے پرادک بیٹے ہوئے اور اِس منونتر مین متر روپ

१ इन्द्रद्युम्न
२ रैवत
३ तामस
४ विभव
५ ऊर्जस्वान्
६ हिरण्यरोम
७ शुभ्र
८ चाक्षुष
९ पुरु
१० मित्ररूप

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

१ हर्यश्व
२ विराज

نام اندر اور ابھو آدک دیوتا اور ہر جشو آدک سپت رکھ ہوئے اور براج کی دیو سمبھوتا نام استری سے اجیت نام اوتار پرمیشور کا ہوا جنھون
نے چودہ رتن نکالنے کے واسطے دیوتا اور دیتون سے سمدر کو متھن کرایا اور آپ کچھوے کا اوتار لیکر مندراچل پربت کو جو متھانی بنانے سے
ڈوبا جاتا تھا اپنی پیٹھ پر اٹھا لیا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای شکدیو سوامی بھگوان نے کس طرح پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر لیکر سمدر کو متھن کرایا
اور اسمین سے چودہ رتن نکالکر دیوتون کو امرت پلایا سو کتھا دیا کرکے سنائیے میرا من ہر چرت سننے سے نہین اگھاتا یہ سنکر شکدیو جی نے
بہت خوش ہوکر کہا کہ ای راجا دیوتا اور دیت دونون بھائی کشپ جی کے بیٹے ہوکر آپس مین دشمنی رکھتے ہین کبھی اندر دیتون کو جیت کر دیوتون
سمیت راج کرتے ہین اور کبھی دیت لوگ دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کرتے ہین جس طرح یہان سنساری جیو پرتھوی پر چلتے پھرتے
ہین اسی طرح دیولوک وغیرہ مین یہی پرتھوی ہوکر رکھیشور اور مہاتما لوگ آکاش مارگ سے وہان چلتے پھرتے ہین سو ایک سمے اندر
جب راج سنگھاسن پر تھے تب ایراوت ہاتھی پر چڑھ کر کہین کو جاتے تھے راہ مین دُرباسا رکھیشور کو جو اپنے چیلون سمیت چلے آتے
تھے دیکھ کر اندر نے ڈنڈوت کیا تب رکھیشور نے بڑی خوشی سے ایک مالا پھولون کا جو اپنے گلے مین پہنے تھے اُتار کر اندر کے پاس
بھیج دیا جب اُنکا چیلا مالا لیکر اندر کے پاس گیا تب اندر نے وہ مالا اُس سے لیکر ہاتھی کے مستک پر دھر دیا اور ابھمان سے یہ بولا کہ اس سے
بڑھ کر سگندھ والے اچھے اچھے پھول دیولوک مین ہوتے ہین اور ہاتھی نے وہ مالا سونڑ سے گرا کر پیر کے نیچے روند ڈالا جب اُس
چیلے نے جاکر یہ سب حال رکھیشور سے کہدیا تب دُرباسا رکھیشور کرودھ کرکے بولے کہ ای اندر تو نے راج اور دھن کے غرور سے
میرے مالا کا نرادر کیا اس لیے تیرا راج جاتا رہے جب دیتون نے دُرباسا رکھیشور کے شاپ دینے کا حال سنا اور لڑائی کرکے اُن کا
راج چھین لیا تب اندر نے دیوتون سمیت بھاگ کر برھما جی سے بنے کیا کہ ای مہاپربھو دُرباسا کے شاپ دینے سے میرا راج اور دھن
جاتا رہا آپ کچھ سہایتا کیجیے برھما جی بولے کہ مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا چلو نارائن جی سے بنتی کرین اُنکی دیا سے تمھارا دُکھ چھوٹ جائیگا
یہ بات کہکر برھما جی نے اندر آدک دیوتاؤن کو اپنے ساتھ لے لیا اور چھیر سمدر کے کنارے پر جاکر یہ استت پرمیشور کی کی کہ ای دینا ناتھ مین
آپ کی کرپا سے سب جیوون کو اُنکے کرم کے موافق چوراسی لاکھ جون مین جنم دیتا ہون لیکن آپ اپنی اچھا سے دیوتا اور براہمن اور
بھکتون کا دُکھ چھڑانے کے واسطے اوتار لیتے ہین میرے کرنے سے کچھ نہین ہو سکتا ان دنون دُرباسا رکھ کے شاپ سے
دیوتون کا راج دیتون نے چھین لیا ہے اس سے دیوتا لوگ بہت دُکھی ہوکر آپ کی شرن مین آئے ہین آپ دیال ہوکر اُنکا دُکھ دور کیجیے
سواے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک اور بڑا نہین ہے جس سے جاکر اپنا دُکھ کہین سنسار مین آپ کا نام دین دیال پرکٹ ہے سو اُنکو
دین جانکر دیال ہوجیے اور شرن آئے کی لاج رکھ کر سہایتا کیجیے۔

ادھیاے چھٹھوان۔ درشن دینا پرمیشور کا برھما دک دیوتون کو

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب برھما جی وغیرہ دیوتون کے استت کرنے سے بیکنٹھ ناتھ پرسن ہوئے تب اُنھون نے ہزار سورج
کے برابر تیجمان روپ سے گرڑ پر آکر دیوتون کو درشن دیا وہ پرکاش دیکھتے ہی سواے برھما جی کے اور سب دیوتون کی آنکھین جھپک گئین اور
شدرشن چکر آدک آٹھون شستر (ہتھیار) اُنکے اپنا اپنا روپ دھارن کیے چارون طرف کھڑے تھے سو برھما جی نے ڈنڈوت اور پرکرما کرکے
ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای دینا ناتھ جل پرتھوی اگن بایو آکاش سب آپ ہی ہین ہم مہادیو جی اور دچھ پرجاپت آدک دیوتا آپ کے سامنے
چنگاری کے برابر ہوکر کچھ سامرتھ نہین رکھتے اور آپ سدا انند مورت رہتے ہین کون ایسا ہے جو آپ کے اد اور انت اور مہما کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

برنن کرسکے جسمین دیوتون کا بھلا ہو وہ کیجیے تب پرمیشور نے جل بہار کرنا بچار کر کہا کہ اے برھما دیتون کی دشا بلی ہی اور دیوتون کی دشا دُرباسا کے
شاپ دینے سے نربل ہوگئی ہی اب میری سمجھ سے یہ اُچت ہی کہ سب دیوتا لوگ دیتون کے پاس جاکر اُنسے پریت کرکے چھیر سمُدر کو متھین اور مندراچل
پہاڑ کی متھانی بناکر اُسمین باسک نام سانپ کی رسّی لگا دین اُس سمُدر سے اَمرت اور چودہ رتن بہت اچھے نکلین گے تب مین وہ امرت دیوتون
کو پلاؤنگا اُسکے پینے سے دیوتا لوگ اَمر ہوکر دیتون کو جیت کر اپنا راج پادین گے یہ بات سُنکر دیوتون نے بنے کیا کہ ہی مہاراج دیت لوگ
ہمسے بلوان بہت ہین جب وہ اَمرت چھینکر پی لینگے تب ہمارا بس کیا چلے گا پرمیشور بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو ہم کسی تدبیر سے تمکو
اَمرت پلا دینگے دیتون کو سوائے محنت کرنے کے کچھ فائدہ نہ ہوگا تم اُنسے پریت کرکے اپنا مطلب نکال لو جس طرح سانپ نے
جال مین پھنسکر چوہے سے پریت کرکے اپنا مطلب نکال لیا تھا اُسکا اتہاس مہابھارت مین بستار پُوربک لکھا ہی جو لوگ پرمیشور کی شرن
مین رہتے ہین اُن کا سب کام پورا ہوتا ہی جو بات دیت لوگ کہین اُسکو مان لینا بہت لالچ نہ کرنا جس مین تمھاری اور اُنکی پریت بنی رہے
یہ اگیا دے کر نارائن جی انتردھیان ہوگئے تب دیوتا لوگ اُنکی اگیا سے راجا بل کے پاس جو اُن دنون دیتون کے راجا تھے پہونچے
راجا بل نے دیکھتے ہی مَن مین کہا کہ اندر اور برُن اور کبیر وغیرہ دیوتا لوگ جو میرے ساتھ ہمیشہ دشمنی رکھتے تھے آج بغیر ہتھیار لیے میری
شرن مین آتے ہین اسلیے جو بات یہ کہین وہ ماننا چاہیئے ایسا بچار کر راجا بل نے دیوتون سے پوچھا کہ تم لوگ کس اچھا سے یہان آئے ہو
اپنا حال کہو تب اندر بولے کہ ہم تم دونون دیوتا اور دیت کشپ جی کے بیٹے آپسمین بھائی بھائی ہین سو مین نے بچار کیا کہ کوئی تدبیر ایسی کرین کہ
جسمین ہمکو اور تمکو بڑھاپا اور موت نہ آوے اور بہت اولاد پیدا ہو اس اچھا سے ہم برھما جی کے پاس گئے تھے تب برھما جی ہم لوگون کو نارائن جی
کے پاس لیگئے تب اُنھون نے ہماری بنتی سُنکر کہا کہ تم لوگ راجا بل اور اپنے بھائیون کو ساتھ لیکر چھیر سمُدر کو متھو اور مندراچل پہاڑ کی متھانی بناکر
باسک ناگ کی اُسمین رسّی لگاؤ جس طرح وہی متھنے سے گھی نکلتا ہی اسی طرح چھیر سمدر متھنے سے امرت اور چودہ رتن نکلین گے تب تم لوگون کو
امرت پینے سے بڑھاپا اور موت کا کھٹکا چھوٹ کر ہمیشہ جوانی بنی رہیگی اسیواسطے ہم لوگ آئے ہین کہ اس کام مین آپ لوگ بھی ہمارے ساتھ
پریت رکھکر سہایتا کیجیے جسمین دیوتا اور دیت دونون بھائی امرت پی کر اَمر ہوجاوین اور اے راجا بل تم سب دیوتون کے بھی مالک ہوکر رہنا
ہم لوگ تمھارے اَدھین رہین گے یہ سُنکر راجا بل اور دوسرے دیتون نے کہا کہ اس کام مین ہم تمھارا ساتھ دینگے لیکن امرت وغیرہ جو
کچھ چھیر سمدر سے نکلے اُسکو بانٹ لینگے دیوتا لوگ بولے کہ بہت اچھا تمھارا کہنا ہمکو منظور ہی تب تو سب دیوتا اور دیتون نے جاکر بڑی محنت سے
مندراچل پہاڑ کو اُکھاڑ کر جب اُسکو سمُدر کے کنارے لے چلے تب کئی دیوتا اور دیت گھائل ہوکر مرگئے تب اُنھون نے ہار مانکر پہاڑ کو راہ
مین رکھ دیا اور دیوتا اور دیتون نے اپنا اپنا مان ٹوٹنے سے پرمیشور کا دھیان کرکے بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ بنا دیا کرنے اور آنے آپکے
یہ پہاڑ ہم لوگون سے سمُدر تک نہین پہونچ سکتا جیسے بھگوان انترجامی نے اُنکا دین بچن سنا ویسے ہی گرڑ پر سوار ہوکر وہان آئے تب
دیوتا اور دیتون نے دنڈوت اور استت کرکے بنے کیا کہ اے مہاراج ہم لوگون سے یہ پہاڑ چھیر سمُدر تک نہین پہونچ سکتا تھوڑی
دور سے لے آنے مین دیوتا اور دیت گھائل ہوئے اور مرگئے یہ بچن سنتے ہی پرمیشور دین دیال نے امرت درشٹ سے دیکھکر
گھائل اور مرے ہوؤن کو اچھا کرکے جلا دیا اور بائین ہاتھ سے مندراچل پہاڑ کو اُٹھاکر گرڑجی کی پیٹھ پر رکھ لیا اور سب دیوتا دیتون
کو بھی اُسی گرڑ پر بیٹھا کر ایک ساعت مین سمُدر کے کنارے جا پہونچے جب مندراچل پہاڑ کو اُتار کر گرڑجی کو وہان سے بدا کیا تب
سب دیوتا اور دیت اُنکی استت کرنے لگے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے ساتوان۔ متھا جانا چھیر سمدر کا۔

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھیت جب پرمیشور نے سمدر کنارے پہونچکر دیوتا اور دیتون کو باسک ناگ کے لانے کے واسطے اگیا دی
تب اُنھون نے پاتال مین جاکر اُس سے کہا کہ نارائن جی کی اگیا سے تمکو مندراچل پہاڑ مین لپیٹ کر چھیر سمدر متھا جائیگا اسواسطے تمکو بلانے
آئے ہین چلو یہ سُنکر باسک ناگ بولا کہ پہاڑ مین لپٹنے سے میرے ملائم بدن کو دُکھ ہوگا اس لیے مین نہین چل سکتا تب دیوتا اور دیتون نے کہا
کہ پرمیشور نے بُلایا ہی اُنکی اگیا مانکر ضرور چلنا چاہیئے یہ بات سُنکر جب باسک ناگ لاچاری سے نارائن جی کے پاس گیا تب بیکنٹھ ناتھ بولے
کہ ای باسک تم کچھ سوچ مت کرو تم کو کچھ دُکھ نہ ہوگا اور امرت نکلنے مین تم بھی حصّہ پاؤگے جب دیوتا اور دیتون نے باسک ناگ سے وہ پہاڑ
لپیٹ کر سمدر مین ڈال دیا اور پہاڑ پانی پر نہین ٹھہر کر ڈوبنے لگا تب دیوتا اور دیتون نے پرمیشور سے بنے کیا کہ ای مہاپربھو پہاڑ پانی مین
ڈوبا جاتا ہی ہمارا ایل کچھ کام نہین آتا سمدر کس طرح متھین یہ بچن سنتے ہی نارائن جی نے ایک روپ اپنا کچھپ اوتار لاکھ جوجن لمبا اور چوڑا
سمدر مین دھارن کرکے وہ پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھا لیا جب وہ پہاڑ پانی پر ٹھہر گیا تب بھگوان نے دیوتون اور دیتون سے کہا کہ پہلے تم لوگ
گنیش جی کی پوجا کرو جسمین تمھارا منورتھ سدھ ہو اور پیدایش گنیش جی کی اس طرح پر ہی کہ ایک دن شری پاربتی بیٹھی ہوئی شری مہادیو جی کے
پنکھا ہانک رہی تھین اُس سمے اُنکے ایک لڑکا پیدا ہوا تب شری پاربتی جی اُس کو پریم سے دیکھنے لگین اس سے ہاتھ کا پنکھا گر پڑا
تب شری مہادیو جی نے کرودھ کرکے ایک ترشول ایسا اُس بالک کو مارا کہ سر اُسکا کٹ کر نہ معلوم کتنی دور پر جا گرا یہ دشا دیکھ کر شری
پاربتی جی نے کہا کہ یہ میرا بیٹا تھا اس کو تمنے کیون مارا اب پھر اسکو جلا دو نہین تو مین بھی اپنا تن چھوڑ دون گی یہ بات سُنکر شری شوجی
بولے کہ اس لڑکے کا سر بہت دور چلا گیا اب نہین آسکتا ہی اُتر طرف سر کرکے جو جیو مرا پڑا ہو اُسکا سر لے آؤ تو مین اسکو جلا دون ڈھونڈھنے
سے ایک ہاتھی اُتر طرف سر کیے مرا ہوا ملا اُسکا سر مہادیو جی کے گن لے آئے جیسے اُس بالک کے دھڑ سے سر جوڑ کر مہادیو جی بولے
کہ اُٹھ بیٹھ ویسے وہ لڑکا جی کر اُٹھ کھڑا ہوا تب شوجی نے اُسکا نام گنیش جی رکھ کر یہ بردان دیا کہ آج سے تینون لوک مین جسکے
بہان کوئی شبھ کارج ہو وہ پہلے گنیش جی کو پوج کر پیچھے سے دوسرا کام کرے تو کام اُسکا اچھی طرح پورا ہوگا اُسی دن سے
سب لوگ گنیش جی کو پوجتے ہین سوشیام سندر کی اگیا پاکر دیوتا اور دیتون نے بھی پہلے گنیش جی کی پوجا کی پھر نارائن جی کی اگیا سے
دیوتون نے باسک ناگ کا سر آپ پکڑا کر دیتون سے پوچھ پکڑنے کے واسطے کہا تب دیت لوگ ابھمان سے بولے کہ ہم کس بات مین تمسے
کم ہین جو اشدھ انگ پوچھ کو پکڑین یہ سُنکر پرمیشور نے دیوتون سے کہا کہ تمھین پوچھ پکڑو تب دیت لوگ سر اور دیوتا اور نارائن جی پوچھ باسک
ناگ کی پکڑ کر سمدر کو دہی کی طرح متھنے لگے اُس سمے گھمانا مندراچل پہاڑ کا کچھپ روپ بھگوان کو ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی پیٹھ مین
سہراتا ہی جب دیت لوگ سمدر متھنے کے سمے باسک ناگ کا سر کھینچنے لگے تب اُسکی پھکار سے ایسی جوالا نکلی کہ دیتون کا بدن جلنے
لگا تب دیتون نے پھر جا ہا کہ ہم لوگ پوچھ پکڑین اُس وقت نارائن جی نے کہا کہ جو بات تمنے اپنی اچھا سے اختیار کی ہی اُسکو چھوڑنا
نہ چاہیئے جب دیوتا اور دیت سمدر متھتے متھتے تھک گئے تب سب نے نارائن جی سے بنے کیا کہ ای ترلوکی ناتھ اب ہمکو سامرتھ
نہین رہی کہ سمدر کو متھین یہ بات سُنکر جب پرمیشور نے کچھ بل اپنا اُنکو دے کر دھیرج دیا تب وہ لوگ نیا بل پاکر پھر سمدر متھنے
لگے تب پہلے ایسا بکھ ہلاہل سمدر سے نکلا کہ جس کی گرمی سے سمدر کے سب جلچر جیو جلنے لگے اور دیوتا اور دیتون نے بھی گھبرا کر
کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ اس بکھ کے رکھنے کا کہین ٹھکانا کیجیے نہین تو ہم لوگ اس کی گرمی سے مرا چاہتے ہین تب بھگوان بولے کہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس زہر کو سواے مہادیوجی کے دوسرا کوئی قبول نہین کرسکتا تم لوگ اُنکی بنتی کرو یہ بات سنتے ہی دیت اور دیوتون نے شری مہادیوجی سے
ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ ای مہا پربھو اس زہر سے تینون لوک کے جیو جلکر مرا چاہتے ہین اسکو آپ ہی قبول کیجیے سواے آپ کے دوسرے مین
ایسی سامرتھ نہین ہی جو اس زہر کی گرمی سہہ سکے یہ بات سنکر شری مہادیوجی نے بچار کیا کہ مین بیشنو ہون جو کوئی دوسرے کا دکھ دیکھکر
اُس دکھ کو دور نہ کرے اسکو بیشنو کہنا نہ چاہیے اسلیے اُنکا دکھ دور کردینا ضرور ہی یہ سوچکر شوجی نے پاربتی جی کی طرف دیکھا تب پاربتی
جی بولین کہ ای سوامی دیوتا لوگ آپ کی شرن مین آئے ہین جسمین اُنکا بھلا ہو وہ کیجیے اور نارائن جی نے بھی شوجی سے کہا کہ سب کوئی دیو ہین
اور آپ مہادیو ہین اسلیے جو چیز سمدر سے پہلے نکلی ہی وہ آپ کو بھینٹ چاہیے اس سے تم اسکو قبول کرو سب جیوون کا دکھ ہرنا تمھین
کو اچت ہی تب شری مہادیوجی خوش ہوکر بولے کہ سچ ہی اس زہر کو سواے میرے دوسرا کوئی نہین پی سکتا اسکو مین اگر پیٹ کے
اندر اُتار جاؤن تو شری رام چندر جی کو جو میرے ہردے مین رہتے ہین دکھ پہونچے گا اسلیے کنٹھ ہی مین اس بکھ کو رکھنا اچت
ہی یہ کہکر شوجی نے وہ بکھ جو پھینے کی طرح سمدر سے نکلا تھا ایک ہی بار سب اپنے منھ مین ڈال لیا سو ڈالتے وقت تھوڑا بکھ زمین پر گر پڑا
تھا اُسی سے سنکھیا اور بچھ ناگ وغیرہ پیدا ہوکر سنسار مین آجتک موجود ہین جو کہ مہادیوجی وہ زہر اپنے کنٹھ مین رکھے رہے اُسی
کارن گلا اُنکا باہر سے نیلا رہکر نیل کنٹھ نام پر سدھ ہوا اور نارائن جی نے امرت درشٹ سے دیوتا اور دیتون کو دیکھا تو سب گرمی زہر
کی اُنکے بدن سے دور ہوگئی اور دیوتون نے شری مہادیوجی کی بہت استت کی۔

ادھیاے آٹھوان۔ نکلنا کامدھین گئو اور امرت آدک کا سمدر سے

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پھر دیوتا اور دیت پرمیشور کی اگیا سے سمدر کو متھنے لگے تب دوسری مرتبہ کامدھین گئو بہت سندر سمدر سے
نکلی تب نارائن جی نے کہا کہ اس گئو سے سنساری بست جو مانگو سو ملسکتی ہی یہ بات سنکر دیوتا اور دیتون نے اسکو لینا چاہا تب بیکنٹھ ناتھ
بولے کہ یہ گئو براہمن اور رکھیشورون کو دینا چاہیے کیونکہ وہ لوگ بن باس کرکے کند مول آدک کھاکر دن رات ہر بھجن کرتے ہین اور بواہ جگ
آدک مین اُنکو راجا لوگون سے بھیکھ مانگنی پڑتی ہی اس سے یہ گئو اُنکے پاس رہیگی جس مین وہ لوگ بیفکر ہوکر پرمیشور کا دھیان کیا کرین
اور بید اور شاستر مین بھی ایسا لکھا ہی کہ جب آدمی کوئی کام اپنے مطلب کے واسطے کرے تو اسکے فائدہ مین سے پہلے براہمن کو کچھ دیدے
جسمین اُسکا کام سدھ ہو یہ بات کہکر شری بھگوان وہ گئو بششٹھ اور دُرباسا آدک رکھیشورون کو دیکر بولے کہ تم اس گئو کو دیو لوک مین رکھو
جب براہمن اور رکھیشورون کو کسی چیز کی چاہنا ہو تب گئو اپنے استھان پر لے آکر اُس سے وہ پدارتھ لیوین اور پھر گئو کو وہان پہونچا دیوین
گئو دیکر جب پھر سمدر کو متھنے لگے تب نارائن جی نے کہا کہ اب جو سمدر مین سے نکلے اُسمین ایک چیز دیت اور ایک دیوتا لیوین تیسری
مرتبہ اُچیہ شروا نام گھوڑا سفید رنگ بہت خوبصورت نکلا تب دیتون نے کہا کہ یہ گھوڑا راجا بل کے چڑھنے کے لائق ہی نارائن جی نے
گھوڑا دیتون کو دے دیا چوتھی مرتبہ ایراوت ہاتھی سفید رنگ چار دانت کا نکلا وہ دیوتون کو دیا تب دیتون نے کہا کہ ہاتھی ہمکو دیجیے گھوڑا
ہمسے پھیر لیجیے شیام سندر بولے کہ جو بات ٹھہر گئی اُس سے پھرنا نہ چاہیے پانچوین مرتبہ کوستبھ من بہت تیجوان اور مہا سندر نکلی اُسکو
دیکھکر نارائن جی بولے کہ یہ چیز ہم لینگے جب دیت اور دیوتون نے خوش ہوکر کہا کہ بہت اچھا تب ترلوکی ناتھ نے وہ من پرد کرکے گلے
مین پہن لی چھٹھوین مرتبہ پارجات نام ایک درخت نکلا تب نارائن جی بولے کہ اس کلپ برچھ سے جو مانگو سو دے گا اُسکو دیتون نے
لیا جو کوئی کہے کہ وہ کلپ برچھ اندر لوک مین کس طرح گیا سو جاننا چاہیے کہ جب چودہ رتن سمدر سے نکلنے کے بعد دیوتا اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیتون مین لڑائی ہوئی تب دیوتا دیتون کو جیت کر وہ کلپ برچھ دیولوک مین لیگئے ساتوین مرتبہ رمبھا نام اپسرا مہا سندری چھیر ساگر سے نکلی
وہ کسیکو نہین ملی بیسیا ہو کر رہی آٹھوین مرتبہ لچھمی جی مہا سندری اور جوان اچھا گہنا اور کپڑا پہنے داہنے ہاتھ مین کمل کا پھول اور بائین ہاتھ
مین مالا لیے سمدر سے نکلین انکا روپ دیکھتے ہی سواے نارائن جی کے سب دیوتا اور دیتون نے اُنپر موہت ہو کر سمدر کا متھنا چھوڑ دیا اور
اُنکے چارون طرف جمع ہو کر کہا کہ انکو ہم لینگے تب لچھمی جی بولین کہ مجھے کوئی زبردستی سے نہین لے سکتا ہی جسمین سب گن ہونگے اُسی کے
پاس مین اپنی اچھا سے رہونگی میرے نکٹ دیوتا اور دیت دونون برابر ہین تم سب دیوتا اور دیت اور تپسی اور رکھیشور اور براہمن اور گندھرب
آدک اپنی اپنی نیگت باندھ کر بیٹھو اُن مین سے جسپر میرا من چاہے گا اُسکے گلے مین جیمال ڈالکر اُسکو اپنا پت بناؤنگی جب سب لچھمی جی کی اگیا کے
موافق اپنی اپنی نیگت باندھ کر بیٹھے تب لچھمی جی پہلے دیتون کو دیکھ کر بولین کہ ان لوگون کا راج سدا نہین رہتا اور یہ لوگ ابھمان مین بھرے
رہکر پاپ کیا کرتے ہین اسلیے انکی سنگت کرنا نہ چاہیے پھر تپسی اور رکھیشورون کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ لوگ مہا کرودھی ہو کر تھوڑا اپرادھ
کرنے پر بھی بڑا شاپ دیتے ہین پھر گیانیون کو دیکھ کر بولین کہ یہ لوگ نیم اور آچار سے نہ رہکر اپنے من مانا کرم کرتے ہین پھر دیوتون کو دیکھ کر
کہا کہ یہ لوگ نربل ہین جب اپنر کچھ بپت پڑتی ہی تب نارائن جی کی شرن مین جاکر اُنسے سہایتا لیتے ہین اسلیے انکو بھی مین قبول نہین کرتی ہون
تب پرتھوی نے بہت سندر رتن جٹت سنگھاسن لاکر اُسپر لچھمی جی کو بیٹھا لا اور گنگا اور جمنا اور نربدا ادک تیرتھ استری روپ ہو کر سونے
کے کلسون مین اپنا اپنا جل لائین اور کامدھین گئو نے دودھ اور دہی اور گوبر اور گئو موتر اور گھی ملا کر پنچ گویہ بنایا اور تیرتھون کے جل
سے لچھمی جی کو اسنان کرایا اور بہت اُتم گہنا اور کپڑا پہنا کر جتھا جوگ اُنکا سنگار کیا تب لچھمی جی برھما جی کو دیکھ کر بولین کہ یہ بوڑھے ہین پھر
اندر اور برن اور کبیر دیوتا کو دیکھ کہا کہ ان سب کو آٹھون پہر اپنی پدوی بڑھنے کی اچھا بنی رہتی ہی پھر دھرم اور رکھیشورون کو
دیکھ کر بولین کہ ان لڑکون کی اتنی بڑی عمر ہی کہ کتنے ہی برھما انکے سامنے ہو کر مرجاتے ہین سو بڑی عمر ہونے مین نربل ہو کر اشبھ
کرم کرنے سے نہین ڈرتے اور موت کا ڈر نہین رکھتے جو آدمی مرنے سے ڈرتا ہی اُس سے بُرا کرم نہین ہوتا ہی پھر لچھمی جی نے
نارائن جی کے سامنے جاکر اُنکے روپ اور تیج اور بل اور گنون کو دیکھ کر کہا کہ یہ تر لوکی ناتھ سب گنون سے جیسا میرا من چاہتا ہی ویسا ہی بھرے
ہوئے ہین لیکن ایک دوش ان مین بھی ہی کہ سنساری لبدھ کی اچھا اور کسی کا موہ نہین رکھتے اور کرپا دیا انکی کچھ جپ اور اسمرن کے
آدھین نہین ہی دیکھو اودھو بھگت جو جنم بھر انکی سیوا مین رہے انکو اُنھون نے اگیا دی کہ تم بدری کاشرم مین جاکر تپ کرو تب تمھاری مکت
ہوگی اور وہ بدھک جسنے انکے پانوُن مین بان مارا تھا اُسکو بمان پر بیٹھا کر اُسی تن سے بیکنٹھ کو بھیج دیا یہ سب دوش ہونے پر بھی ایسے
بڑا تینون لوک مین کوئی نہین ہی اسواسطے مین انکا چرن کمل داب کر اپنا جنم سوارتھ کرونگی یہ بات کہکر لچھمی جی نے وہی مالا جو ہاتھ مین
لیے تھین بیکنٹھ ناتھ کے گلے مین ڈال دیا تب بھگوان بولے کہ تم آٹھون پہر ہمارے ہردے مین بسی رہوگی یہ دیکھ کر دیوتا اور دیتون
نے بہت خوشی سے کہا کہ ای لچھمی جی تمنے بہت اچھا کیا کہ نارائن جی کے گلے مین مالا ڈال دیا اُسی سمے سمدر نے آدمی کا روپ بنکر بید اور
شاستر کے موافق لچھمی جی کا بواہ نارائن جی سے کر دیا اور بشو کرمانے گہنا اور پرتھوی نے موتی اور رتنون کا مالا اور ناگون نے کنڈل لاکر
لچھمی جی کو پہنایا اور شری مہادیو جی آدیوتون نے آنند پوربک لچھمی نارائن پر پھولون کی برکھا کی اور دیت اور دیوتون نے دندبھی اک
بڑی خوشی سے بجائی اور اندر کی اپسراؤن نے آکاش مین آکر اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سنایا اُس وقت تینون
لوک مین منگلاچار ہوا اور لچھمی جی کے درشن سے دیوتا اور دیتون کے بدن مین بل آگیا پھر نارائن جی کی اگیا سے دیوتا اور دیت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سمُدر متھنے لگے تب نوین مرتبہ کنیا روپ ہوکر بارُنی سمُدر سے نکلی اُسکو دیتون نے لے لیا دسوین مرتبہ ایک پُرش بہت سُندر اور تیجوان دھنونتر نام بید پرمیشور کا اوتار جگ بھاگ کا لینے والا ایک ہاتھ مین اُمرت کا کلسا اور دوسرے ہاتھ مین ایک ہتھیار لیے سمُدر سے نکلا اُسکو دیکھتے ہی دیوتا اور دیتون نے خوش ہوکر کہا کہ اسی اُمرت کے واسطے ہم لوگون نے اِتنا پُرشرم کیا تھا سو نکلا یہ کہتے ہی ایک دیت نے دوڑکر وہ کلسا دھنونتر بید سے چھین لیا تب دیوتا بولے کہ اسمین آدھا حصّہ ہمارا بھی ہے دیتون نے اُدھرم سے جواب دیا کہ ہمارے پینے سے جو بچے گا سو تم کو بھی دینگے جب دیوتون نے ہار مانکر یہ حال نارائن جی سے کہا تب ہنکھ ہاتھ بولے کہ تمھارے کہنے سے وہ لوگ اُمرت نہ دینگے لیکن ہم اپنی مایا سے کوئی اُپائے کرکے اُمرت تمکو پلا دینگے تم سوچ مت کرو نارائن جی کے کہنے سے دیوتون کو دھیرج ہوا اور دیت اُمرت کا کلسا جو دھنونتر بید سے چھین لے گئے تھے سو اُس کلسے کو اور اور دیت جو زیادہ بلوان تھے ایک دوسرے سے چھین لیتے تھے لیکن کسی دیت کو اتنا وقت نہین ملتا تھا جو اُس اُمرت کو پی سکے اُس سمے نارائن جی استری روپ موہنی مورت مہا سُندر اور اُتم گہنے اور کپڑے اور رتن پہنے پرکٹ ہوکر جہان دیوتا اور دیت تھے اُس طرف چلے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا موہنی روپ اُسکو کہتے ہین جسکا روپ دیکھنے سے دیوتا اور دیت اور آدمی اور جوگیشور اور مُن اور جتی سب موہت ہوکر بے سُدھ ہوجاتے ہین وہی روپ پرمیشور نے دھارن کیا تھا۔

اُدھیائے نوان۔ لینا کلسا اُمرت کا موہنی رُوپ بھگوان کا دیتون سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جب دیوتا اور دیتون نے اُس موہنی روپ استری کو اپنی طرف آتے دیکھا تب وہ لوگ اسکے روپ پر موہت ہوکر اُمرت پینا بھول گئے یہ دشا دیکھ کر جب وہ روپ دتی استری اُن دیتون کی طرف کٹاکش (ناز و ادا) کرتی ہوئی چلی تب اُنھون نے بہت خوش ہوکر آپس مین کہا کہ دیکھو ہمارا بھاگ اُدے ہوا جو ایسی مہا سُندر استری جسکے برابر تینون لوک مین دوسری استری نہ ہوگی ہماری طرف چلی آتی ہے ہملوگ اُمرت پینے کا جھگڑا جو آپس مین رکھتے ہین اُسکے فیصلہ کرنے کے واسطے اس استری کو نیچ قرار دیکر اُمرت کا کلسا اسکے سامنے رکھ دیوین جو یہ اپنے دھرم سے سب کو بانٹ کر پلا دیوے اُسکو پی لیوین آپس مین جھگڑا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ صلاح کرکے دیتون نے اُمرت کا کلسا موہنی روپ بھگوان کے پاس لیجا کر کہا کہ اے مہا سُندری اِس اُمرت کے پینے کے واسطے ہملوگون مین جھگڑا ہی اِسلیے ہم اپنی خوشی سے تمکو نیچ ٹھہرا کر چاہتے ہین کہ یہ اُمرت تم اپنے ہاتھ سے بانٹ کر سبکو پلا دو جب موہنی روپ بھگوان اُنکی باتون پر کچھ دھیان نہ کرکے آگے چلے اور دیتون نے اُنکے چرنون پر گر کر اُمرت بانٹنے کے واسطے بہت بنتی کی تب موہنی روپ بھگوان نے دیتون کی طرف دیکھ کر مسکرا دیا جب وہ مسکرانا دیکھ کر دیت لوگ سب اچیت ہوگئے تب موہنی روپ بھگوان نے دیتون کو اپنے روپ پر موہت دیکھ کر کہا کہ تم لوگ مجھ بھیتا استری سے کہان کی جان پہچان رکھ کر اُمرت بانٹنے کے واسطے نیچ ٹھہراتے ہو گیانی کو کبھی بھیتا کا بشواس کرنا نہ چاہیئے اور جو تم اُمرت بانٹنے کے واسطے ایسی ہی ہٹھ کرتے ہو تو میرے نکٹ اُمرت نکالنے مین تمھارا اور دیتون کا پرشرم برابر ہی تمھاری خوشی ہو تو مین آدھا آدھا اُمرت دونون کو پلا دون اور تم لوگ جو آدھرم سے سب اُمرت لینا چاہتے ہو تو مین ایسی جھوٹھی نیایت نہین کرتی یہ بات سُنکر دیتون نے کہا کہ اے پران پیاری تم سچ کہتی ہو ہم لوگ اُدھرم سے سب اُمرت اکیلے پینا چاہتے تھے اب ہمنے تمکو اپنا نیچ مانا ہے اِس کارن ہم لوگ تمھاری اگیا مانینگے جو چاہو سو تم کرو جب موہنی روپ بھگوان نے جانا کہ دیت لوگ اچھی طرح ہمارے بس ہو چکے تب دیت اور دیوتون سے کہا کہ تم لوگ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسنان کرکے پوتر ہوکر اگن مین آہت دیو اور دونون الگ الگ پنگت باندھ کر کشا کے آسن پر بیٹھو تو مین امرت بانٹ کر پلا دون جب موہنی روپ بھگوان کے کہنے سے دیوتا اور دیت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر الگ الگ بیٹھے تب موہنی روپ بھگوان دیتون سے بولے کہ مین پہلے دیوتون کو امرت دیکر پیچھے تمکو پلاؤنگی دیتون نے کہا کہ ہمکو تمہارا کہنا منظور ہی یہ سنتے ہی موہنی روپ بھگوان نے کلسا امرت کا اٹھا لیا اور دیوتون کی پنگت مین جاکر انکو امرت پلایا اور دیتون کی طرف ترچھی چتون سے دیکھنا شروع کیا تو دیت لوگ اسی چتون کے مد سے متوالے ہوکر پینا امرت کا بھول گئے جب موہنی روپ بھگوان سب دیوتون کو امرت پلاتے ہوئے پنگت کے بیچ مین جہان سورج اور چندرما بیٹھے تھے پہونچے تب راہ نام دیت نے کلسا امرت کا دیکھ کر بچار کیا کہ اس استری نے ہم لوگون کو اپنے روپ پر موہت کرکے امرت دیوتون کو پلا دیا اور دیتون کو امرت پینے سے نراس رکھا جب ایسا بچار کر اس دیت نے اپنا روپ دیوتون کے برابر بنا لیا اور سورج اور چندرما کے بیچ مین بیٹھ کر امرت پیا تب سورج اور چندرما نے چلا کر موہنی روپ بھگوان سے کہا کہ یہ دیت ہی جیسے یہ بچن موہنی روپ بھگوان نے سنا ویسے ہی بچا ہوا امرت چندرما پر گرا کر سدرشن چکر سے راہ کا سر کاٹ لیا لیکن وہ دیت امرت پینے کے پرتاپ سے نہین مرا سر اور دھڑ اسکا دو روپ ہوکر الگ الگ اٹھ کھڑا ہوا سورج اور چندرما نے موہنی روپ بھگوان سے کہا کہ ای مہاراج اب اسکو نہ ماریئے چھوڑ دیجیے کیونکہ جتنے ٹکڑے اسکے ہونگے امرت پینے کے پرتاپ سے اتنے ہی روپ ہوکر جیتے رہینگے یہ سنکر موہنی روپ بھگوان نے راہ سے کہا کہ تو نے دیوتون مین بیٹھکر امرت پیا ہی اس سے تو دیتون کا لچھن اور سوبھاؤ چھوڑ دے سورج آدک سات گرہون کے ساتھ رہکر اپنی پوجا لیا کر اسی دن سے نو گرہ ہوئے اسکے سر کو راہ اور دھڑ کو کیت کہتے ہین سورج اور چندرما کے بتلانے سے موہنی بھگوان نے راہ دیت کا سر کاٹ لیا تھا اسی سبب سے انسے دشمنی رکھ کر جب اماوس کے دن اور پورنماشی کی رات کو بہت پرکاش سورج اور چندرما مین ہوتا ہی تب وہی راہ اور کیت آکر انکو نگلنا چاہتے ہین جسکو چندر گرہن اور سورج گرہن کہتے ہین اسوقت بھگوان کی اگیا سے سدرشن چکر انکی رچھا کرتے ہین اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا موہنی روپ بھگوان نے امرت پلا کر سدرشن چکر کو واسطے رچھا کرنے سورج اور چندرما کے وہان چھوڑا اور آپ انتردھیان ہوکر بیکنٹھ کو پدھارے بھگوان نے یہ بچار کر دیتون کو امرت نہین پلایا کہ وہ لوگ امرت پینے سے امر ہوکر سنساری جیوون کو دکھ دینگے انکو امرت پلانا ایسا ہی جیسے کوئی سانپ کو دودھ پلا دے۔

ادھیاے دسوان - لڑائی ہونا دیوتا اور دیتون سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا امرت نکالنے مین محنت دیوتا اور دیتون کی برابر تھی لیکن جسکو نارائن جی دیتے ہین وہی پاتا ہی جس طرح آدمی اپنے فائدے کے واسطے بہت تدبیر کرتے ہین ان مین جسپر بھگوان کی کرپا ہوتی ہی وہی اپنا مطلب پاتا ہی نہین تو بغیر مرضی پرمیشور کے سب محنت اسکی بیکار جاتی ہی اسی طرح دیتون کی دشا ہوئی ای راجا موہنی روپ بھگوان وہان سے انتردھیان ہوگئے تب سب دیت لوگ ہوش مین آکر کہنے لگے کہ وہ سندری سب امرت دیوتون کو پلا کر کہین چلی گئی ان دیتون مین جو بدھمان تھے انھون نے کہا کہ کلسا امرت کا تمہارے ہاتھ لگا تھا تم لوگون نے اپنی اگیانتا سے ایک استری پر موہت ہوکر امرت اسکو دیدیا وہ موہنی روپ نارائن جی تھے جنھون نے دیوتون کی سہایتا کرنے کے واسطے ہمکو دھوکھا دیکر امرت لے لیا یہ سمجھتے ہی دیت لوگ کرودھ کرکے دیوتون سے لڑائی کرنے کے واسطے تیار ہوئے تب دیوتون نے لڑائی کی تیاری کی دیوتون کی طرف راجا اندر ایراوت ہاتھی پر چڑھے اور چندرما اور سورج اور برن اور کبیر آدک سینا پتیون کو اپنے ساتھ لیا وہ لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور بہت طرح کے ہتھیار لیے رتھ اور گھوڑا او

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہاتھی اور بمان اُدک پر بیٹھکر رن بھوم مین آئے اور دیتون کی طرف راجا بل بہت اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر پربھاس نام بمان آکاش گامی پر جو مے نام
دانو نے اُسکو بنا دیا تھا سوار ہوا اور ہیگریو اور دو مُوردھا بپرچتی اور کال نیم اُدک اسکے سینا پتیون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر بہت طرح کے
ہتھیار باندھ لیے اور شیر اور پنچھی اور مچھلی اُدک اُس بمان پر چڑھ کر لڑائی مین آئے اُسوقت دونون فوج مین مار دبا جا بجنے اور بہت طرح کے جھنڈے
پھرانے سے کیسی شوبھا معلوم دیتی تھی جیسے دوسرا چھیر سمدر وہان پر گھٹ ہوا اور اتنی فوج دونون طرف تھی کہ جسکی گنتی کوئی نہین کر سکتا تھا پھر دیوتا
اور دیت اپنی برابر والی جوڑی کو دیکھ کر سوار سے سوار اور پیدل سے پیدل لڑنے لگے اس طرح دونون طرف سے تلوار اور بھسنڈی اور تیر اور سانگ
اور ترشول اور بجر اُدک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے جیسے ساون بھادون مین بہت برکھا ہوتی ہی راجا بل سے سانگ اور بجر اور
ترشول اُدک بہت طرح کے ہتھیار چلکر ایسا دیوا سُر سنگرام ہوا جسمین خون ندی کی طرح بہہ نکلا اور ہتھیارون کی گھٹا چھا کر تلوار بجلی کی طرح
چمکتی تھی جب اُس لڑائی مین پرمیشور کی کرپا سے دیوتون نے بہت دیتون کو مار ڈالا اور اندر نے مارے بانون کے راجا بل کو گھبرا دیا
تب اُسنے سامنے لڑنے کی سامرتھ نہ رہنے سے مایا جدھ کرنا شروع کیا اور اپنا بمان آکاش مین لیجا کر دیوتون کی فوج پر ہتھیار اور
پہاڑ اور آگ اور خون اور پیپ وغیرہ برسانے لگا اور ننگی ننگی راچھسیان کھڑگ اور کھپر لیے دیوتون کی فوج مین آپہونچین اور چارون
طرف سے سمدر کا پانی چڑھا آتا دکھائی دینے لگا یہ دشا دیکھتے ہی دیوتون نے گھبرا کر نارائن جی کا اسمرن کر کے اُنسے سہایتا چاہی
تب دینیدیال انترجامی اپنے بھگتون کا دکھ دیکھ کر اُسی سمے گرڑ پر چڑھے اشٹ بھجی مورت سے ہتھیار دھارن کیے ہوئے
دیوتون کی فوج مین آئے اور اُنکو دھیرج دے کر کہا کہ تم لوگون نے امرت پیا ہی مرنے سے بے ڈر ہو کر دیتون سے لڑو وہ تمکو نہین جیت
سکینگے تب بھگوان کا درشن پانے اور اُنکے دھیرج دینے سے سب دیوتا بہت بل پا کر پھر دیتون سے لڑنے لگے جب نارائن جی کو دیکھتے
کال نیم دیت شیر پر چڑھا ہوا اُنکی طرف دوڑا اور ایک ترشول اُنپر چلایا تب بیکنٹھ ناتھ نے وہ ترشول پکڑ کر سدرشن چکر سے اُسکا سر
باہن سمیت کاٹ ڈالا جب کال نیم کا مرنا دیکھ کر مالی اور سمالی دیت بھگوان کے سامنے لڑنے آئے تب شیام سندر نے اُنکا سر بھی سدرشن
چکر سے گرا دیا پھر مالوان دیت نے آکر ایک گدا نارائن جی پر اور دوسری گدا گرڑ پر ماری سو مہا پربھو نے اُسکا بھی سر سدرشن چکر سے کاٹ لیا۔

ادھیاے گیارھوان۔ بجی ہونا دیوتون کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت بیکنٹھ ناتھ کے آتے ہی دیتون کی سب مایا اسطرح جاتی رہی جسطرح سپنے کا دکھ جاگنے سے جاتا رہتا ہی اور
دیوتون کو بڑا بھروسا ہو کر راجا اندر اور راجا بل سے پھر سنمکھ جدھ ہونے لگا تب راجا اندر نے کہا کہ ای راجا بل تم نٹون کی طرح چھل کر کے
ہمارا راج لینا چاہتے ہو شور بیرون کی طرح سامنے ہو کر جدھ کرو آج دیتون کو مار کر سب دیتون کا بیر تمسے لونگا یہ بچن سنتے ہی راجا بل بولے
کہ ای اندر ابھی چار دن ہوئے کہ تم ہمارے سامنے سے بھاگ گئے تھے آج تمکو ایسا ابھمان کرنا نہ چاہیے ہمیشہ دن کسی کے برابر نہین
رہتے اگیان آدمی تھوڑا دکھ اور سکھ ہونے سے ابھمان کرتے ہین اور جیت ہار پرمیشور کے ادھین ہی اس سے ہمارا اور تمھارا
کیا کچھ نہین ہو سکتا ایسا کہکر راجا بل نے راجا اندر کو بانون سے بیاکل کر دیا تب راجا اندر نے بجر سے راجا بل کو مارا تب راجا بل
اس طرح آکاش سے پرتھوی پر بمان سمیت گرے جسطرح پنکھ کٹا ہوا پہاڑ گرتا ہی یہ دشا راجا بل کی دیکھتے ہی جچھ نام دیت نے اپنی
سواری کے شیر کو دوڑا کر ایک گدا راجا اندر پر اور دوسری ایراوت ہاتھی کے مستک پر ایسی ماری کہ وہ ہاتھی بیاکل ہو کر گھٹنون کے بل بیٹھ گیا

१. हयग्रीव
२. द्विमूर्धा
३. विप्रचित्ती

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تب اندر ہاتھی پر سے اُتر کر رتھ پر چڑھے جب ماتلی سارتھی کی پھرتی دیکھ کر جبھی دیت نے ایک ترشول ماتلی سارتھی کے مارا تب اندر نے بجر سے اسکا سر کاٹ لیا اسکے مارے جانے کا حال نارد جی سے سنکر نمچی اور بل اور پاک نام تین دیت مہابلوان اندر سے لڑنے کو آئے اور انھون نے اندر کو دُربچن کہکر اتنے بان مارے کہ اندر رتھ سمیت اسطرح چھپ گئے جسطرح سورج بدلی مین چھپ جاتے ہین جب یہ دشا دیکھ کر سب دیوتا گھبرائے تب اندر نے اپنے بجر سے بل اور پاک دونون دیتون کو مار کر پھر وہی بجر نمچی پر چلایا لیکن اُس بجر سے نمچی کا سر نہ کٹا جب اندر نے من مین بہت گھبرا کر کہا کہ دیکھو جس بجر سے مین نے برتراسر کو مار کر پہاڑون کی بھجا کاٹی تھی اس بجر سے نمچی کا سر نہ کٹا اس سے معلوم ہوتا ہی کہ میرے بجر کی سمارتھ جاتی رہی یہی سوچ اور بچار اندر کر رہے تھے کہ اُسی سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ ای اندر نمچی کو بردان ہی کہ کسی گیلی یا سوکھی چیز سے نہین مرے گا کوئی دوسرا اُپاے اسکے مارنے کا کرو یہ آکاش بانی سُنتے ہی اندر نے سمندر کا پھینا بجر مین لپیٹ کر اسپر چلایا تو سر اُسکا کٹ گیا جب اسی طرح دوسرے دیوتون نے بھی بہت دیتون کو مارا تب برھما جی نے بچار کیا کہ دیوتا اور دیت دونون میری اولاد ہین اور دیوتا دیتون کو مارا چاہتے ہین ایسا سمجھ کر برھما جی نے نارد من سے کہا کہ تم جا کر سب دیوتون کو سمجھا دو کہ اب نہ لڑین اسی سمے نارد جی نے جا کر دیوتون سے کہا کہ تمنے سینا پتیون کو مار ڈالا اب سب دیتون کو کسواسطے مارتے ہو اور دیتون کو سمجھایا کہ ابھی تمھارے دن کھوٹے ہین مت لڑو جب نارد من کے سمجھانے سے دیوتا اور دیتون نے لڑنا چھوڑ دیا تب اندر ادک دیوتون نے پرمیشور کی دیا سے جیت کر نقارہ بجایا اور اپسراؤن نے ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سُنایا جب نارائن جی بیکنٹھ کو گئے تب سب دیوتا پرمیشور کا جس گاتے ہوئے اپنے اپنے لوک مین جا کر سکھ اور آنند کرنے لگے اور راجا اندر اپنے سنگھاسن پر بیٹھے اور جب نارد من کی آگیا سے دیت لوگ اور راجائل اُن دیتون کا سر جو کٹا ہوا پڑا تھا اور گھائل دیتون کو اُٹھا کر استاچل پربت پر شکر اچارج کے پاس لے گئے اور شکر اچارج نے سنجیونی بدیا سے سب دیتون کو جلا کر راجائل کو بہت دھیرج دیا تب راجائل نے ہنستے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج مین آپ کی دیا سے کچھ سوچ نہین کرتا کبھی میری جیت ہوتی ہی کبھی دیوتون کی اب دیوتون کے من اچھے ہین اس سے اُنکی جیت ہوئی جب ہمارے دن اچھے آوینگے تب ہمارے لوگ بھی آپ کے آشیرباد سے دیولوک کا راج پاوینگے یہ سُنکر شکر اچارج نے راجا بل کے دھیرج اور گیان کی بڑائی کی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا تمنے امرت نکالنے کی کتھا جو پوچھی سو ہمنے کہی۔

ادھیاے بارھوان۔ کہنا شکدیو جی کا سُندر تائی موہنی روپ بھگوان کی راجا پرچھت سے

اتنی کتھا سنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ ای شکدیو سوامی موہنی روپ کیسا سُندر تھا جسکو دیکھ کر سب دیوتا اور دیت ایسے موہت ہو گئے کہ دیتون کو امرت پینا بھول گیا شکدیو جی بولے کہ ای راجا ہم اُس روپ کا برنن تمسے کہانتک کرین وہ موہنی روپ ایسا سُندر تھا کہ جسکو دیکھ کر شری مہادیو جی جنھون نے کامدیو کو بھسم کر ڈالا تھا موہت ہو گئے تھے تو پھر دیوتا اور دیت اور آدمی وغیرہ کون گنتی مین ہین جو اپنے کو سنبھال سکین اسکی کتھا اسطرح پر ہی کہ ایک دن شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے کہا کہ بشن بھگوان نے جس استری روپ سے دیتون کو موہ لیا تھا اُس روپ کو مین دیکھا چاہتی ہون یہ سُنکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی سمیت ندی گن پر سوار ہو کر بیکنٹھ مین بشن کے پاس گئے بشن بھگوان نے اُنکو ادر پوربک بیٹھا کر پوچھا کہ آج آپ کدھر چلے تب شری مہادیو جی نے استت کر کے نیز بولربک کہا کہ ای دینا ناتھ جس روپ سے آپ نے دیتون کو موہ لیا تھا اُسی موہنی روپ کو مین بھی دیکھا چاہتا ہون بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ای مہادیو جی موہنی روپ کے دیکھنے سے تم کام بس ہو کر بے قرار ہو جاؤ گے شری شیو جی نے جواب دیا کہ دیت لوگ اپنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

من اور اندریون گئے ادھین رہکر کامدیو کے بس ہو رہے ہین اس سے اُنکی یہ دُشا ہوئی تھی اور مین اپنی اندریون کو بس مین رکھتا ہون اس لیے موہنی روپ دیکھ کر اُسپر موہت نہ ہونگا اور پاربتی بھی اُس روپ کو دیکھنا چاہتی ہی جس طرح آپ میری بنتی سدا مانتے رہے ہین اُسی طرح یہ اچھا بھی میری پوری کیجیے یہ سنکر بشن بھگوان بولے کہ اے بھولا ناتھ تم ہمارے نرگن روپ کے چاہنے والے ہو جو گھٹنے اور بڑھنے اور کھانے اور پہرنے سے رہت ہو کر کسیکو دکھلائی نہین دیتا اس سے تم اُسی روپ کو دیکھا کرو اور سگن روپ میرا اُسکو دیکھنا چاہیئے جسکو نرگن دیکھنے کا گیان نہ ہو جسمین سگن روپ دیکھ کر نرگن روپ سے پریت پیدا کرے اور جو کوئی اگیانی میرے نرگن روپ کو نہین دیکھ سکتے اُنکو مین اپنے سگن روپ کا درشن دے کر گیانی بناتا ہون کہ وہ تھوڑا سا پریم کر کے اپنا مطلب پا جاوین جب یہ سب باتین سُننے پر بھی شری مہادیو جی نے موہنی روپ دیکھنے کے واسطے بہت ہٹھ کی تب بیکنٹھ ناتھ ہنسکر بولے کہ تم اور پاربتی جی دونون اوٹ مین جاکر بیٹھو ہم تمکو اپنا موہنی روپ دکھلا دینگے پرنتُ چیتن رہنا یہ کہکر نارائن جی وہان سے انتر دھیان ہو گئے جب شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی دونون آڑ مین ہو بیٹھے تب شیام سُندر کی اچھا سے اُسی جگہ ایک باغ بہت اچھا کنڈ اور باؤلی اور بہت طرح کے پنچھیون سمیت پیدا ہو گیا اُس وقت شری شیو جی اور شری پاربتی جی بڑی بھلا کھا سے چارون طرف دیکھکر آپس مین کہتے تھے کہ دیکھا چاہیئے وہ روپ کدھر سے پرگٹ ہوتا ہی اور شری پاربتی جی اپنی سُندرتائی کے سامنے دوسری استری کو کچھ مال نہین سمجھتی تھین اسلیے وہ موہنی روپ دیکھنے کی بڑی چاہ رکھ کر یہ بچارتی تھین کہ وہ روپ مجھ سے سوائے سُندر ہی یا نہین اسی اچھا سے شری پاربتی جی بار بار اُٹھ کر اُس باغ مین چارون طرف دیکھتی تھین جس سمے شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی موہنی روپ دیکھنے کے واسطے بہت آشا رکھتے تھے اُسی سمے یکایک ایک طرف سے موہنی روپ استری بہت سُندر اچھا گہنا اور کپڑا پہنے پرگٹ ہوئی اور بکھار بندا اُسکا بجلی کی طرح چمکتا تھا اور جڑاؤ کردھنی گھونگھرودار کمر مین پہنے ایک گیند کپڑے کا بہت اچھا اور گول ریشم سے سیا ہوا جیسا لڑکے لوگ کھیلا کرتے ہین اپنے ہاتھ مین لیے آکاش مین اچھال کر پھر روک لیتی تھی سو گیند اچھالنے اور آکاش اور پرتھوی یعنی نیچے اور اوپر دیکھنے کے وقت انار ایسی چھاتی اُسکی دکھلائی دیتی تھی تب دیکھنے والون کا من ڈگ جاتا تھا اس طرح وہ موہنی روپ باغ مین چارون طرف گیند کھیلتی پھرتی تھی جیسے شری مہادیو جی کی اور اُسکی آنکھین چار ہوئین اور اُس موہنی روپ نے آنکھ مٹکا کر مسکرا دیا ویسے ہی شری مہادیو جی اُسکا روپ اور چیتون دیکھتے ہی کامات ہو کر اُسپر موہت ہو گئے اور مرگ چھالا جو پہنے تھے اُسکو اُتار کر پھینکدیا اور شری پاربتی جی کو وہان اکیلی چھوڑ کر آپ اُس موہنی روپ کے سامنے ننگے چلے گئے اور وہ سُندری شری مہادیو جی سے کچھ اسنیہہ نہ کر کے آگے کو چلی تب شری مہادیو جی اُس موہنی روپ پر اس طرح موہت ہو کر اُسکے پیچھے دوڑے جس طرح سانڈ گئو کے پیچھے دوڑتا ہی اور کامدیو نے اپنا موقع پا کر شیو جی سے اپنا بدلا لیا جب شری مہادیو جی اُس موہنی رُوپ کے پاس پہونچے اور اُسنے گھونگھٹ ڈالکر اپنا مُنہ چھپا لیا تب بھولا ناتھ اُسکے مُنہ چھپا لینے سے بہت بیاکل ہو کر من مین کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو اسکے پاس آیا کہ مُنہ دیکھنے سے بھی بمکھ رہا اور شری پاربتی جی نے بھی وہان جاکر اُس استری کی سُندرتا دیکھی تو اپنے روپ کو اُسکے سامنے ہزارحصہ مین ایک حصہ کے بھی برابر نہین پایا اور پاؤن موہنی کا موتی کی طرح چمکتا دیکھکر بہت شرمندہ ہو کر اپنے من مین کہا کہ ایسی سُندر استری مین نے کبھی نہین دیکھی تھی اسکے سامنے میری کچھ گنتی نہین ہی جب شری مہادیو جی بہت کا ماتر ہو کر بے چین ہو گئے اور گیان کی باگ ہاتھ سے چھوٹ گئی تب شیو جی نے دوڑ کر اُس موہنی کو اپنے گلے سے لگا لیا سو وہ چمک کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آگے کو چلی جب گود مین لینے سے شری مہادیو جی بہت بے صبر ہو گئے تب اسکو پکڑنے کے واسطے اسکے پیچھے دوڑے لیکن وہ موہنی
اس طرح چمک کر نکلجاتی تھی کہ دوڑنے پر بھی شوجی کا ہاتھ اسکے بدن تک نہین پہونچتا تھا اسی سمے وہ سندری شری مہادیو جی کی درشٹ سے
انتر دھیان ہو کر ایک ساعت مین پھر پرکٹ ہوئی تب شری شنکر نے اسکو جھپٹ کر پکڑ لیا پھر وہ شری مہادیو جی کو جھٹک کر الگ ہو گئی جب
اس کھینچا کھینچ مین کپڑا موہنی روپ بھگوان کا ڈھیلا ہو کر گر پڑا اور شیو جی نے اسکو ننگے دیکھا تب کامدیو کے بس ہو کر اسکو گود مین اٹھا لیا اور
موہنی روپ بھگوان کی اچھا سے اسے گود مین لیے ہوئے اسی طرح رکھیشورون اور منیشورون کے استھانون پر بھٹکا کیے جب بھولا ناتھ
بہت دوڑنے سے تھک کر رکھیشورون اور منیشورون کے آگے بہت شرمندہ ہوئے اور موہنی روپ کو گود مین لینے سے گیان اور دھیرج
انکا چھوٹ کر بیچ گر پڑا تب موہنی روپ بھگوان یہ دشا انکی دیکھ کر وہان سے انتر دھیان ہو گئے سو جہان جہان شری مہادیو جی کا بیج
گرا تھا وہان سونا اور چاندی اور پارے کی کھان پیدا ہو گئی اور بیج گرنے اور موہنی روپ کے انتر دھیان ہونے سے شری مہادیو
جی بہت اداس اور لجیت ہوا ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور یہ اچھا کرنے لگے کہ پھر وہ موہنی پرگٹ ہو اسی سمے شری پاربتی جی
وہان پہونچ گئین انکو دیکھتے ہی شری مہادیو جی نے بہت لجت ہو کر من مین کہا کہ دیکھو مین کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کو اپنے بس
جانکر ہزارون برس سمادھ مین بیٹھا تھا سو اس موہنی روپ کے دیکھنے سے سب گیان میرا بھول کر مین بیکل ہو گیا اور اسکے پیچھے بیہون
کی طرح دورتا ہوا پھرا اور اپنا دھیرج اور بڑائی چھوڑ کر من اور رکھیشورون کے نکٹ اپنی ہنسی کرائی اس سے مجھکو معلوم ہوتا ہے کہ
مین نے کامدیو کو اپنے بس مین رکھنا کہکر نارائن جی سے موہنی روپ دیکھنے کی ہٹھ کی تھی اسی سے گرب پرہاری بھگوان نے گیان
ہر کر میری یہ دشا کی سنسار مین جو لوگ اپنے گیان کا گھمنڈ رکھتے ہین انکو مورکھ سمجھنا چاہیئے پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہے کہ جس سے کوئی
بچھوٹ نہین سکتا ایسا بچار کر شری مہادیو جی بہت چنتا کرنے لگے جب پرمیشور نے دیکھا کہ بھولا ناتھ میرے بھگت بہت لجت ہو کر اسی سوچ
مین اپنا تن تیاگ کرنا چاہتے ہین تب وشن بھگوان چترربھجی روپ سے شوجی کے پاس آکر پرگٹ ہوئے اور شری مہادیو جی کا ہاتھ پکڑ کر آدر
پورک بولے کہ اے سدا شو بھولے ناتھ تم کچھ چنتا مت کرو یہ موہنی روپ دیکھنے سے جوگی اور من ادک کسی کا گیان ٹھکانے نہین رہتا
اور مایا روپی استری کی چاہنا مین بڑے بڑے رکھیشور اور مہاتما اور سنساری جیو اپنا دھرم اور کرم چھوڑ دیتے ہین تم سنساری جیودن
سے الگ ہو نہین تو اس مایا روپی سمدر مین کون جیون ایسا ہے جو نہین ڈوبا اس مہا ساگر سے کوئی باہر نہین نکل سکتا دیکھو شنبھو
اور شنبھو دیت دونون بھائی کیسے بلوان تھے جب میری مایا بھوانی روپ ہو کر انکے پاس گئی اور ان دونون بھائیون نے چاہا
کہ یہ سندری میرے پاس رہے تب مایا روپی بھوانی نے ان دونون سے کہا کہ تم دونون مین جو بہت بلوان ہوگا اسکے پاس
مین رہونگی سو دونون بھائی مایا روپی بھوانی کے واسطے آپس مین لڑ کر مر گئے سوائے انکے اور بہت سے دیوتا اور دیت اور
آدمی اور گیانی لوگون نے کامدیو کے نشے مین خراب ہو کر کام روپی دشمن سے ہار مانی ہے اسلیے استری روپی مایا کو بہت زبردست
سمجھنا چاہیے اور تمکو میری مایا نہین بیاپے گی کسواسطے کہ تم سدا میری چرچا اور دھیان مین رہتے ہو جو تم کہو اس سمے موہنی
روپ مایا کیون میرے اوپر بیاپی تو اسکا کارن یہ ہے کہ تمنے ہمارے نرگن روپ کا دھیان چھوڑ کر اپنے کو ہمسے الگ سمجھا اور ہماری
مایا کا تماشا دیکھنا چاہا اس سے یہ گت تمھاری ہوئی اب تم دھیرج رکھو اب ہماری مایا تمکو نہین بیاپے گی جب نارائن جی نے
اس طرح شوجی کا بودھ کیا تب وہ دھیرج دھر کر اور بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کر کے بدا ہوئے اور کیلاش پربت پر مری پاربتی جی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سے کہا کہ تمنے نارائن جی کی مایا کا چرتر دیکھا ہین اُنھین جوت روپ کا دھیان جو میرے اشٹ دیو ہین آٹھون پہر کرتا ہون اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو آدمی سمدر منتھنے کی کتھا کو سُنکر کوئی اُدم شروع کرتا ہی تو اُس اُدم مین اُسکا منورتھ پورا ہوتا ہی۔

اُدھیائے تیرھوان - کہنا شکدیو جی کا کتھا آٹھ منونترون کی راجہ پرچھیت سے

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھیت ایک منونتر یعنی اکہتر چوکڑی جگ تک اندراج کرتے ہین اور ہر منونتر مین پرمیشور ایک اوتار دھارن کرتے ہین اور دُکھدائی اور ادھرمیون کو مار کر دھرم کی رچھا کرتے ہین اور چرنجیو رکھیشور کی عمر ایک منونتر کی ہو کر برھما جی کے ایک دن مین چودہ اندر راج کر کے گذر جاتے ہین سو چھ منونتر دن کی کتھا ہم تمسے کہہ چکے اب ساتوان منونتر سنو کہ بوستوان کا بیٹا شرادھ دیو نام جو برہمن ہی اس منونتر مین اچھواک ادک مُن کے دس بیٹے اور آدیتہ ادک دیوتا اور اگست اور اندر اور شنشٹھ اور لبشوا متر اور گوتم اور جمدگن اور بھردواج سپت رکھ اور پرندر نام اندر ہو کر کشپ جی کی ادت نام استری سے باون اوتار پرمیشور کا ہوا تھا اسکی کتھا بستار پورنک آگے کہینگے آٹھوان سابرن نام مُن اور نرمیک ادک اُسکے پتر اور ست پال آدک دیوتا اور بل نام اندر اور دیپت ادک سپت رکھیشور ہونگے اور نارائن جی سارب بھوم نام اوتار لیکر دیولوک کا راج اندر سے چھینکر راجا بل کو دینگے تو ان دچھ سابرن نام مُن اور بھوت کیت وغیرہ اُسکے بیٹے اور مارچ آدک دیوتا اور بھوت نام اندر اور دت ادک سپت رکھ ہونگے اور رکھیہ دیو بھگوان کا اوتار ہوگا دسوان برہم سابرن نام مُن اور بھوکھن آدک اُسکے بیٹے اور ہبش منت آدک سپت رکھیشور اور ستیا آدک دیوتا اور سوامبھو نام اندر ہو کر پرمیشور امورت نام اوتار لینگے گیارھوان دھرم سابرن نام مُن اور اناگت آدک اُسکے بیٹے اور بہنگم آدک دیوتا اور بدھرت نام اندر اور ارُن آدک سپت رکھیشور ہو کر نارائن جی دھرم سیت نام اوتار دھارن کرینگے بارھوان رودر سابرن نام مُن اور دیو بامن آدک اُسکے بیٹے اور راج دھاما اندر اور برہت آدک دیوتا اور تپ مورت آدک رکھیشور ہو کر سدھا نام اوتار بھگوان کا ہوگا تیرھوان دیو سابرن نام امُن اور چترسین آدک اُسکے بیٹے اور سکرم آدک دیوتا اور دوس پت نام اندر اور نرمیک آدک سپت رکھی ہو کر پرمیشور جوگیشور نام اوتار لینگے چودھوان اندر سابرن نام مُن اور گمبھیر آدک اُسکے بیٹے اور پوتر آدک دیوتا اور شچ نام اندر اور اگن باہ آدک سپت رکھیشور ہو کر برہدبھان نام اوتار ہوگا ای راجا چودہ منونتر برھما جی کے ایک دن مین گذرتے ہین ان کی کتھا ہمنے تمسے برنن کی اور سب کلپون مین یہی مُن اول بدل کر راج بھوگتے ہین۔

اُدھیائے چودھوان - کتھا اندر ادک دیوتون کی

راجا پرچھیت نے اتنی کتھا سنکر شکدیو جی سے پوچھا کہ ای مہاراج آپ نے بہت اچھی کتھا پرمیشور کی سنائی اب دیال ہو کر یہ کہیے کہ مُن ادک اپنے راج مین کیا کام کرتے ہین شکدیو جی بولے کہ ای راجا ہر منونتر مین مُن کے بیٹے پرمیشور کی اگیا کے موافق اس پرتھوی پر وگ بج کر کے دھرم کا رواج کرتے ہین اور دیوتا لوگ جگون کا بھاگ اور اہوت اور پوجا پاتے ہین اور راجا اندر دیتون کو مار کر تینون لوک کے جیوون کی رچھا کرتے ہین اور سپت رکھ لوگ جوگ سادھ کر جو بید گپت ہو جاتے ہین انکو سنسار مین پرگٹ کرتے ہین اور بھگوان آپ اوتار دھارن کر کے دشٹ اور ادھرمیون کو مار کر گئو برہمن اور ہر بھگتون کی رچھا کرتے ہین اسی طرح چودھون منونترون مین یہی باتین ہوا کرتی ہین اور جگ پرلی مین وہی پرمیشور کال روپ ہو کر سب جیوون کو مار ڈالتے ہین اور دنیا کے لوگ اپنے بڑے اور چھوٹون کا مرنا دیکھنے پر بھی پرمیشور کی مایا مین لپٹ کر اپنی موت کا خیال نہین کرتے جسطرح تالاب کا پانی روز روز سوکھتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جاتا ہی اور معلوم نہین ہوتا اسیطرح آدمی کی عمر گذرتی ہی لیکن وہ اپنے مرنے سے بے ڈر رہکر کچھ سوچ پرلوک کا نہین کرتا اسلیے آدمی کو چاہیئے کہ دن رات اپنا مرنا بچار کر پرماتم نہ کرے اور پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتا رہے جسمین اسکا پرلوک بنے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے ای راجا جو لوگ ان چودھون منوںتر کی کتھا سنکر پرات کال انکو دھیان کرتے ہین انکو دھرم اور گیان پراپت ہوتا ہی اور دیوتا ادک مین بھی پرمیشور کی شکت ہی انکا دھیان کرنے سے بھی پاپ چھوٹ جاتا ہی۔

اڈھیائے پندرھوان۔ راجا بل کا اندر لوک کا راج چھین لینا شکر گرو کی کرپا سے

راجا پرچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای سوامی پہلے آپ نے کہا ہی کہ نارائن جی نے باون اوتار دھر کر راجہ بل سے بھیکھ مانگی اور انکا راج چھل سے لیکر دیوتون کو دیا اس بات کا مجھکو بڑا سندیہہ ہی کہ راجا بل کو ایسی کیا سامرتھ تھی جو پرہم پرمیشور نے انسے بھیکھ مانگ کر راج لیا اور دان لینے کے پیچھے پھر کسواسطے جگت کرنے سے راجا بل کو باندھا اسکو بستار سے کہئے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت جب نارائن جی کی کرپا سے دیوتون نے امرت پی کر دیتیون کو لڑائی مین جیت لیا اور اپنی راج گدی پائی اور راجا بل نے دیتیون سمیت استاچل پہاڑ مین رہکر بہت دنون تک سیوا اور ٹہل اپنے گرو کی پریم کے ساتھ کی تب شکراچارج گرو بہت پرسن ہوئے اور راجا بل کو پرایگ چھیتر مین لاکر انسے بشوجیت نام جگت کرائی جگت سمپورن ہوتے ہی اگن کنڈ سے ایک رتھ سنہرا اور چار گھوڑے اور ایک شنکھ کی دھوجا اور ایک دھنکھ اور ترکش جسکے تیر کبھی نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ایک سندر کوچ نکلا اور ایک مالا پھولون کی پرہلاد بھگت نے راجا بل اپنے پوتے کو دی اور شکراچارج گرو نے ایک شنکھ راجا بل کو دے کر کہا کہ ہم تمکو اپنے جوگ بل سے بردان دیتے ہین کہ تم انھین گھوڑون کو اس رتھ مین جوت کر اور یہی دھوجا لگا کر چڑھو اور یہ سندر کوچ اپنی بھجا پر باندھ کر یہی دھنکھ بان اٹھاؤ اور یہ مالا پہنکر میرا دیا ہوا شنکھ بجا کر دیوتون پر چڑھائی کرو نارائن جی کی دیا سے تمھاری جیت ہوگی راجا بل یہ بردان پاکر بہت خوش ہوئے اور شکراچارج کی اگیا کے موافق اچھی ساعت مین اپنے گرو اور دادا کو ڈنڈوت کر کے اسی رتھ پر چڑھے اور بہت سے شور بیرون کو ساتھ لیکر بڑی دھوم دھام سے اندر پری کو گھیر لیا ای راجا پرچھت راجا اندر کی امراوتی پری مین بہت اچھے اچھے مکان اور باغ اور تالاب وغیرہ سنہلے رتنون سے جڑے ہوئے ہین اور وہان کے استری اور پرش سب سولہ برس کی کشورا وستھا کے بنے رہتے ہین اور کسی کو کوئی روگ نہ ہوکر سب اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے رہتے ہین اور سب استری اور پرش آپس مین خوشی سے رہکر بھوگ اور بلاس کر کے جڑاؤ بمانون پر چڑھ کر چارون طرف سیر اور بہار کیا کرتے ہین ای راجا یہ ان استھانون کی بڑائی کہانتک کرون وہان کا سکھ دیکھنے ہی سے معلوم ہوتا ہی لیکن لالچی اور کرودھی اور کٹھور اور اہنکاری اور اپنا شریر پالن کرنے اور مانس کھانے والے آدمی وہان نہین جا سکتے جب راجا بل نے وہان پہونچکر وہی شنکھ بجایا تب اندر آدک دیوتا اسکی آواز سنکر مارے ڈر کے کانپ اٹھے لیکن لاچاری سے جب راجا بل کے سامنے آئے تب انکے تیج سے دیوتون کا بدن جلنے لگا دیوتا لوگ امرت پینے پر بھی دیتیون سے ہار مانکر بھاگ گئے اور راجا بل تینون لوک کا راج دیوتون سے چھینکر اندراسن پر بیٹھے اور دیوتون نے جاکر برہسپت اپنے گرو سے پوچھا کہ ای مہاراج ہم لوگون کی ہار کسواسطے ہوئی برہسپت بولے کہ شکراچارج کے آشیرباد اور برادان دینے سے دیتیون نے جیت پائی ہی جو تم ایسے سو اندر اکٹھا ہوکر راجا بل کا سامنا کرین تو اس شنکھ کے پرتاپ سے ہار جاوینگے سوائے پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی راجا بل کا سامنا نہین کر سکتا جو کوئی گرو اور برہمن کی سیوا بدھ پورک کرتا ہی اسکے سب کام پورے ہوتے ہین یہ بات سنتے ہی دیوتا لوگ بے دھیرج ہوکر پور اور ہرن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وغیرہ کا روپ رکھ کر وہان سے بھاگے اور کسی جگہ چھپ کر اپنے دن کاٹنے لگے جب راجا بل تینون لوک کا راج پاکر خوش ہوئے تب انھون نے اپنا تیج اور بل بڑھانے کے واسطے بھرت کھنڈ مین جاکر جگت کرنا بچار کر شکراچارج سے بنتی کر کے کہا کہ ای مہاراج آپ کوئی ایسی تدبیر کرین جس سے ہمیشہ ہمارا راج بنا رہے شکر جی بولے کہ ای راجا تم سو برس تک برابر جگت کرو اور بیچ مین کوئی بگھن نہ ہو کر سب جگت اچھی طرح پورن ہون تب تمھارا راج ہمیشہ کے واسطے بنا رہ سکتا ہی بغیر سو جگت کیے اندر بھی دیو لوک کا راج نہین پاتے یہ بات سنتے ہی راجا بل نے گرو کی آگیا کے موافق ہر سال جگت کرنا شروع کیا جب ننانوے جگت اچھی طرح پوری ہو کر سوین جگت پوری ہونے کو پہونچی تب راجا بل بہت خوش ہوئے اور ہر جگت مین راجا بل نے اتنا دان اور دچھنا براہمنون اور کنگالون کو دیا کہ کسیکو کچھ اچھا باقی نہ رہی اور کوئی مانگنے والا انکے دروازے سے خالی نہین گیا اور سنسار مین انکا بڑا جس پھیل گیا۔

ادھیائے سو لھوان۔ سیوا کرنا ادت کا کشپ اپنے پت کی اندر کو اپنا راج پھر ملنے کے واسطے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جب راجا اندر نے یہ سمچار پایا کہ راجا بل اپنا راج سدا استھر رہنے کے واسطے سو جگت کرتا ہی تب اندر کو بڑا سوچ ہوا اور ادت دیوتون کی ماتا اپنے بیٹون کا راج چھوٹ جانے سے ہمیشہ سوچ مین رہتی تھی جب اسنے دیوتون سے راجا بل کے سو جگت کرنے کا حال سنا تب اسکو بڑی چنتا پیدا ہوئی ایک دن اسی چنتا مین ڈوبی ہوئی کشپ جی اپنے پت کے پاس چپ چاپ بیٹھی تھی تو اسکو اداس دیکھ کر کشپ جی نے پوچھا کہ ای ادت آج ہم تمکو بڑی اداس دیکھتے ہین اسکا کیا کارن ہی کوئی بھوکھا انتھ تمھارے دروازے سے پھر کر چلا تو نہین گیا تمنے کسی براہمن کو دان دینے کو کہا تھا سو نہین دیا اس سبب سے تمھارا منھ اداس ہی یہ بات سنکر ادت ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای سوامی میرے دروازے سے انتھ بھوکھا پھر کر نہین گیا لیکن مین اپنے بیٹون کا سوچ جنکا راج دیتون نے چھین لیا اور انکی استریان بھاگ کر پہاڑ کی کندرا مین چھپی ہین دن رات کیا کرتی ہون اسی سے میرا تیج جاتا رہا آپ دیال ہو کر کوئی تدبیر ایسی کیجیے کہ جسمین دیوتا لوگ اپنا راج پھر پاوین کشپ جی بولے کہ دیوتا اور دیت دونون میرے بیٹے ہین دیوتا اپنے اگیان سے یہ نہین سمجھتے کہ جو نارائن جی چاہتے ہین وہی ہوتا ہی میرا کیا کچھ نہین ہو سکتا نہ کوئی کسی کا باپ ہی نہ کوئی کسی کا بیٹا ہی یہ سب پرمیشور کی مایا ہی دیوتون کے راج ہونے کے سمے تیری سورت دت روتی ہی اور جب دیت لوگ راجا ہوتے ہین تب تو اداس ہوتی ہی مجھکو کسی طرح چھٹی نہین ملتی اس سے تم پرمیشور کی شرن مین جاکر انکا برت کرو تو تمھارا کام پورا ہوگا یہ بات سنکر ادت نے بنتی کیا کہ ای مہاراج مجھکو بتلا دو کہ پرمیشور کا برت کس طرح کرون تب کشپ جی بولے کہ تم پھاگن سدی پرتیوا سے ہر روز شو برت جو برہما جی نے مجھکو بتلا دیا تھا رکھ کر برہم چرج رہو اور سوائے دودھ کے اور کچھ بھوجن نہ کر کے پرتھوی پر سویا کرو اور سور کی کھودی ہوئی مٹی ہر روز بدن مین لگا کر اسنان کیا کرو اور اسی مٹی کی مورت ہر روز بنا کر باسدیو منتر سے پوجا کیا کرو اور ایک سو آہت کھیر سے آگ مین ہوم کر کے اسی کھیر کا بھوگ لگاؤ بارہ دن تک یہ برت رکھ کر دن رات نارائن جی کے چرنون کا دھیان کیا کرو پھاگن سدی دوادشی کو دیا پان اسکا کر کے براہمنون کو اچھا اچھا بھوجن کھلاؤ اور برت دان اور دچھنا پوجا اور ہوم کرانے والے آچارج براہمن کو دو اور خوشی سے انکو بدا کر کے رات کو جاگرن کرو تب تمھارا کام پورا ہوگا یہ برت سب جگت وغیرہ سے اتم ہی۔

ادھیائے سترھوان ادت کا برت شروع کرنا کشپ جی کی آگیا کے موافق

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت ادت نے اسی طرح برت کر کے شدھ انتہ کرن سے پرمیشور کے چرنون کا دھیان کیا تب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

برت سمپورن ہونے کے پیچھے آدپرش بھگوان نے خوش ہوکر اپنے چترنبھجی روپ سے جڑاؤ مکٹ سر پر اور بیجنتی مالا گلے مین پہنے مند مند مسکراتے ہوئے اسکو درشن دیا جب ادت نے اس موہنی روپ کو دیکھتے ہی بہت خوشی سے دنڈوت اور پوجا پرکرما کرکے استت کی تب نارائن نے کہا کہ تو کیا چاہتی ہی جو کچھ اچھا ہو سو بردان مانگ تب ادت ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہا پربھو انترجامی میری یہی ابھلاکھا ہی کہ دیتون سے راج چھوٹ کر اندرادک دیوتا میرے بیٹون کو اندراسن ملے ایسا کچھ اپائے کیجیے یہ سنکر نارائن جی نے کہا کہ ای ادت تو چاہتی کہ جس طرح اندرانی ادک تیری بہو دکھ پاتی ہین اسی طرح دیتون کی استریان بھی دکھ پاوین اور راجا بل نے سوجگت کرکے ہمکو خوش کیا ہی اور وہ گرو اور براہمن کی بھکت رکھتا ہی اس سبب سے ہم اسکا راج زبردستی نہین لے سکتے دھرماتما اور ہر بھکتون پر ہمارا کچھ بس نہین چل سکتا لیکن تو نے بھی ہمارا برت رکھکر ہمکو بہت خوش کیا ہی اسواسطے تیرے لیے چھل کرکے راج گدی دیتون سے لیکر دیوتون کو دینگے یہ سنکر ادت نے بنی کیا کہ ای مہاراج مین چاہتی ہون کہ تم میرے گربھ سے اوتار لیکر دیوتون کی سہایتا کرو جسمین وہ لوگ اپنا راج پاوین آدپرش بھگوان بولے کہ بہت اچھا تیرا منورتھ پورا ہوگا ایسا بردان دے کر انتردھیان ہوگئے اور اسی دن ادت کے کشپ جی سے گربھ رہکر اسکا سورج کے برابر چمکنے لگا جب دسوین مہینے لڑکا پیدا ہونے کا سمے آپہونچا تب شری برہماجی اور شری مہادیوجی آد دیوتون نے ادت کے مکان پر آکر گربھ استت کرکے بنی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ آپ دیوتون کا دکھ چھوڑانے کے لیے اوتار لیتے ہین سوائے آپ کے اور کون انکی سدھ لے سکتا ہی یہ استت سنتے ہی آدپرش بھگوان نے بھادون سدی دوادشی کو دوپہر کے وقت چترنبھجی روپ سے پرکٹ ہوکر اپنے ماتا اور پتا اور دیوتا آدک جو لوگ وہان تھے سبکو درشن دیا انکو دیکھتے ہی سب چھوٹے اور بڑے خوشی ہوکر دنڈوت کرنے لگے پھر اسی سمے پرمیشور نے باون روپ اپنا بہت سندر چھوٹا انگ جسطرح کوئی بالک برہم چرج ہوکر اپنے گھر سے بدیا پڑھنے کے واسطے باہر جاتا ہی اسی طرح کا بنا لیا جب کشپ جی اور برہماجی آدک دیوتون نے انکا باون روپ دیکھا تب انھون نے کوپین اور کرشنی اور انگوچھا اور دنڈا اور کمنڈل اور چھتر آدک سب سامان برہم چرج کا وہان لا دیا اور برہماجی نے بید کے موافق انکا جنیو کیا اور دیوتون سمیت استت اور پرکرما کرکے انپر پھول برساتے ہوئے اپنے استھان کو چلے گئے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے جانوں پر آکاش مین ناچ دکھلایا اور گندھرب لوگون نے گانا سنایا اور کشپ جی نے انکی بہت استت کی اس سمے تینون لوک مین آنند اور منگلاچار ہوگیا۔

ادھیائے اٹھارھوان۔ جانا باون جی کا راجا بل کی جگت شالا مین اور مانگنا تین پگ پرتھوی کا دان اسسے

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت باون بھگوان نے جنیو ہوجانے کے پیچھے اپنا سوروپ برہم چاری کی طرح بنایا اور دنڈ کمنڈل ہاتھ مین لیکر کشپ ادک کے استھان سے باہر نکلکر پرتھوی دان لینے کی اچھا رکھکر نربدا ندی کے کنارے جہان راجا بل جگ کرتا تھا چلے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس سمے پرتھوی یہ بچار کر کانپنے لگی کہ دیکھو پرمیشور تر لوکی ناتھ جو دہون بھون کے مالک ہو کر آپ پرتھوی مانگنے کے واسطے جاتے ہین جب باون بھگوان بڑے تیجمان روپ سے جگت شالا مین پہونچے تب بڑے بڑے رکھیشور اور منیشور اور براہمن اور راجا بل اور شکراچارج آدک جو وہان بیٹھے تھے اُنکا پرکاش دیکھ کر اُٹھ کھڑے ہوئے اور اس صورت کا نا ٹا آدمی اُنھون نے کبھی نہین دیکھا تھا اسلیے باون روپ کو دیکھ آشچرج کرنے لگے اور راجا بل نے باون جی کو جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھا کر ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای برہم چاری مہاراج مین نے گرو اور براہمن کے آشیرباد سے تناؤ جگت پوری کین اور یہ سوین جگت کرتا ہون بہت اچھا ہوا جو اس جگت مین آپ ایسے مہاپرش کے چرن آئے اور آپ کا درشن پانے سے میرے بھاگ اُدے ہوئے اور تر لوگ کرتارتھ ہوئے ای بالک روپ برہم چاری جس طرح آپ دیال ہو بنا بُلائے اس جگت مین پدھارے ہین اسیطرح آپ کو گئو اور مکان اور باغ اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور پالکی اور گانؤن اور نگر اور روپیہ اور زمین وغیرہ جس چیز کی ضرورت ہو وہ کہیے کہ مین آپ کی بھینٹ کرون اور جو آپ کو بواہ کی اچھا کھا ہو تو اچھے کل مین بواہ کراؤن اور اے برہم روپ آپ کا بدن چھوٹا دکھلائی دیتا ہی لیکن مُنھ کے پرکاش سے آپ بڑے مہاپرش معلوم ہوتے ہین جو کچھ آپ مانگیے وہ مین دے سکتا ہون اپنے پران تک دینے مین بھی لوبھ نہین کرونگا یہ بات سُنکر باون جی بولے کہ اے راجا تمھاری بُدھ اور بڑائی کے آگے یہ سب بات کون کٹھن ہی تم پرہلاد بھگت کے بنش مین جو کشیپ جی کا پوتا تھا پیدا ہو کر شکراچارج ایسا مہاتما گرو رکھتے ہو کیونکر دھرماتما نہ ہوؤ سو مین بہت لوبھ نہ رکھ کر کیول تین پگ پرتھوی تم سے دان لینا چاہتا ہون جہان کشا کا آسن بچھا کر ہر بھجن کیا کرون یہ سُنتے ہی راجا بل ہنسکر بولے کہ ای برہم چاری جی آپ نے مجھ سے تھوڑی چیز کیون مانگی کسواسطے اتنی زمین نہین مانگتے جسمین آپ کا مکان بن جاوے اور کھیتی کر کے خوشی سے اپنا گذارہ کیجیے اور پھر آپ کو دُنیا مین کسی چیز کی ضرورت نہ رہ کر پھر دوسرے کسی سے کچھ مانگنا نہ پڑے تب باون بھگوان بولے کہ ای راجا اپنی ضرورت بھر مانگنا اچھا ہوتا ہی بہت لالچ کر کے لینا پرت گرہ دان سمجھا جاتا ہی سو ہم سنتوکھی براہمن ہو کر سوائے تین پگ پرتھوی کے اور کسی چیز کی اچھا نہین رکھتے اور تمھاری گنتی بڑے بڑے دانیون مین ہی جو تمنے مجھکو اچھا کے موافق دان مانگنے کے واسطے کہا نہین تو دوسرے سنساری لوگ اپنے مقدور ہی کے موافق دان دیتے ہین ای بیروچن کے پتر تمھارے پرکھا ایسے دانی اور شور بیر ہوئے جنھون نے کبھی دان دینے سے ہاتھ اور رن بھوم مین منھ اپنا نہین پھیرا اُس کل مین کوئی ادھرمی اور لالچی نہ ہو کر ہرنیہ کشیپ اور ہرنیاکش تمھارے دادا ایسے پرتاپی ہوئے جنھون نے دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کیا تھا یہ بات سنکر راجا بل بولے کہ ای مہاراج آپ براہمن کے بالک ہو کر اپنا مطلب نکالنا نہین جانتے آپ کے منھ کا پرکاش دیکھنے اور آپ کی باتون سے مین آپ کو بڑا مہاتما سمجھتا ہون لیکن تین پگ پرتھوی مانگنے سے آپ مجھکو ادوری معلوم ہوتے ہین میرے دروازے پر جو براہمن اور مانگنے والا آتا ہی اُسکو پھر تمام عمر بھر دوسری جگہ جانے اور کچھ مانگنے کی حاجت نہین رہتی ہی اسلیے مجھکو آپ ایسے مہاتما پُرش کو تین پگ پرتھوی دان دیتے ہوئے شرم معلوم ہوتی ہی باون جی نے کہا کہا ای راجا بل لالچ بہت بُرا ہوتا ہی بہت ترشنا رکھنے سے براہمن کا تیج اور دھرم نہین رہتا اور سنتوکھ رکھنے سے براہمن کا تیج اور بل اور گن بہت ہوتا ہی اور لالچی آدمی دیش بدیش پھر کر کروڑون روپیہ کماوے اور تین لوک کا راج پاوے اور بہت سے پوتے اور ناتی اُسکے پیدا ہوویں تسپر بھی اُسکی اچھا پوری نہین ہوتی جس طرح آگ مین گھی ڈالنے سے آگ کی جوالا (لپٹ) بڑھتی ہی اسی طرح آدمی بہت ملنے پر بھی ترشنا بڑھاتے جاتے ہین سنتوکھ رکھنے سے تین پگ پرتھوی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمکو بہت ہی اور جو سنتوکھ ہمکو نہ ہوگا تو ساتون دیپ کا راج ملنے سے بھی ہماری ترشنا نہ مٹے گی اسلیے سواے تین پگ پرتھوی کے اور کچھ ہمکو نہ چاہیئے اور بنا سنتوکھ کیے دنیا مین سکھ نہین ہوتا بہت ترشنا رکھنا دکھ کی جڑ ہی۔

ارب کھرب لو درب ہی اوی است لو راج	تلسی جو نج مرن ہی تو آوی کو نے کاج

ادھیاے انیسوان ۱۹ طیار ہونا راجا بل کا تین پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے باون جی کو

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت یہ بات باون جی سے سنکر راجا بل نے کہا کہ بہت اچھا چرن اپنا آگے لائیے مین اسکو دھو کر تین پگ پرتھوی سنکلپ دون جیسے باون جی نے اپنا پانون آگے بڑھا دیا ویسے راجا بل نے چرن انکا دھو کر وہ پانی اپنے سر اور آنکھون مین لگا لیا اور بید کے موافق اس چرن کو دھوپ دیپ ادک سے پوج کر اپنی استری سے سنکلپ کرنیکے واسطے پانی مانگا جب رانی بندھیاولی گنگا جل کی جھاڑی اٹھا لائی اور راجا بل تین پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے تیار ہوا تب شکراچارج اپنے گیان سے باون جی کو پہچانکر اٹھے اور راجا بل کے پاس جا کر کان مین کہا کہ ای راجا تو نے انکو نہین پہچانا انھین چھوٹا سا برہمچاری مت سمجھو یہ آدپرش بھگوان دیوتون کی سہایتا کرنے کے واسطے آپ باون اوتار دھر کر تیرا راج لینے آئے ہین تین پگ پرتھوی دان لینے کے بہانے سے تینون لوک لیکر دیوتون کو دینگے تو انکے چھل مین مت آ۔ جو تو یہ کہے کہ تین پگ پرتھوی دینے کے واسطے مین انکو کہہ چکا ہون تو جواب اسکا یہ ہی کہ راجا جو کچھ دیش اور دھن رکھتا ہو اسمین پانچ بھاگ ہوتے ہین ایک دھرم کے واسطے دوسرا جش کے واسطے تیسرا اپنے مطلب کے واسطے چوتھا استری اور پتر کے واسطے پانچوان سیوکون کے واسطے ہوتا ہی اسلیے پانچوان بھاگ اپنے دیش اور دھن کا جو ہوتا ہی اسی مین دان کرنا چاہیئے ایسا نہین چاہیئے کہ سب راج اور دھن دیکر پیچھے سے دکھ اٹھا دے یہی بات باون جی سے کہدے نہین تو اپنے دو پگ مین چودھون بھون تیرا راج ناپ لینگے اور تو تیسرا پگ پرتھوی نہین دے سکیگا دھن جانے اور گئو اور براہمن کا بھلا ہونے کی جگہ پر جھونٹھ بولنا ادھرم نہین ہوتا اسلیے تو اپنے بچن سے پھر جا تجھکو پاپ نہ ہوگا یہ سنکر راجا بل نے چار گھڑی تک سوچ کر کے اپنے من مین بچار کیا کہ شکر گرو کا کہنا نہ ماننے سے میرے واسطے اچھا نہین معلوم ہوتا ہی اور براہمن سے بات ہار کر اپنی بات چھوڑ دینا اس سے بھی بہت برا ہی انھین نارائن جی نے ہرنیہ کشپ میرے پردادا کو جسنے منھ مانگے بردان برہما جی سے پائے تھے مار کر راج اسکا چھین لیا وہی ترلوکی ناتھ میرے گھر آکر بھکھاری کی طرح تین پگ پرتھوی مانگتے ہین اسلیے مجھکو اپنا راج اور دھن اور پران انپر نچھاور کر دینا اچت ہی جو مین شکر گرو کی اگیا سے دان دینے مین بچن چھوڑ دونگا تو ان مین یہ بھی سامرتھ ہی کہ مجھکو مار کر سب راج اور دیش میرا چھین لینگے تب کیا گن نکلیگا اور جو نارائن جی کی اچھا ہوگی وہی ہوگا اسمین تل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا اسلیے جو مین نے تین پگ پرتھوی دان دینے کا اقرار کیا ہی اس سے پھرنا نہ چاہیئے۔

ادھیاے بیسوان ۔ سنکلپ کر دینا تین پگ پرتھوی راجا بل کا باون بھگوان کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت راجا بل یہی بات بچار کر شکراچارج سے بولے کہ ای مہاراج آپ کہتے ہین کہ تو اس براہمن کو پرتھوی دان مت دے سو براہمن سے جھونٹھ بولنا بڑا پاپ ہوتا ہی مین راج اور دھن سنساری سکھ کے واسطے جو ہمیشہ بنا نہین رہتا کس طرح جھونٹھ بولون کہ راج اور درب اکیلے میرا نہ ہو کر اسمین لڑکے بالے سیوکون کا بھاگ ہی مرتے سمے ان لوگون مین سے کوئی میرا ساتھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہ دیگا اور اِس جھوٹھ بولنے کے بدلے مجھکو نرک بھوگنا پڑے گا اِسلیے راج گدّی کے واسطے کہ وہ میرے ساتھ نجائیگی جو کچھ مین نے بات
ہاری ہی اُس سے پھر نہین سکنا چاہیے میرا راج جائے یا رہے دیکھو ہرنیہ کشیپ میرے پردادا اور پرہلاد بھگت میرے دادا تینون لوک کے
راجا تھے اور دیوتا لوگ جنکا حکم مانتے تھے وہ لوگ بھی ہمیشہ نہین بنے رہے اور راج اُنکا جاتا رہا جسطرح بیروچن میرا باپ راج اور
دھن چھوڑکر مرگیا اُسی طرح مین بھی ایک دن راج اور دھن چھوڑکر مرجاؤنگا پھر کسواسطے جھوٹھ بولون آپ مجھکو اِس براہمن کو پرتھوی
دان دینے سے منع نہ کیجیے کسواسطے کہ جو لوگ اچھے کرم کرتے ہین اُنکا نام مہاپرلی تک بنا رہتا ہی اور کوئی جیو ہمیشہ زندہ نہین رہتا
دیکھو راجا ددھیچ نے اپنا آدک یوتون کی بھلائی کے واسطے اپنے بدن کی ہڈی اُنکو دیدی اور راجا شونے کبوتر کا پران بچاکر اُسکے بدلے اپنے بدن کا
ماس کاٹ دیا تھا سو آجتک اُن لوگون کا جس دنیا مین چھا رہا ہی اِسلیے مین راجگدی جانے اور نرک بھوگنے سے نہین ڈرکر کیون اپجس
سے بہت ڈرتا ہون سنساری لوگ کہینگے کہ راجا بل نے باون جی کو دان دینے کو کہا تھا سو لالچ کی راہ سے اپنی بات چھوڑدی سو
اسکے گرہستی کا دھرم یہی ہی کہ برہم چاری یا سنیاسی یا بان پرستھ جو اُسکے دروازے پر آوے اُس کو کبھی نہ پھیرے کچھ دے کر
خوش کرے سو آپ ایسا کیجیے کہ جسمین گرہستھ دھرم بنا رہے اور تم آپ کہتے ہو کہ یہ نارائن جی ہین سو جن پرمیشور کے کیول پرسن ہونے
کے واسطے سب سنسار اتنا تپ دان اور جگت اور ہوم کرتا ہی وہی ترلوکی ناتھ آپ میرے گھر آکر بھکھاری کی طرح تین پگ پرتھوی دان
مانگتے ہین تو مین کیونکر نہ دون اسواسطے میرے نکٹ انکو دان دیکر آشیرباد لینا اور اپنے پران تک اپرنچھاور کردینا اچت ہی اور جو یہ میرا راج لیکر
دیوتون کو دے ڈالینگے تو اسمین بھی میرا جس مہاپرلی تک بنا رہیگا اور یہ لچھمی پت میرے بدن اور تینون لوک کے مالک ہوکر مجھسے دان مانگتے ہین
اِسلیے انکو بڑی خوشی سے دان دیکر انکا ہاتھ نیچا کرنا چاہیے اور لالچی لوگ نرک مین پڑتے ہین اِس کارن تمھاری اگیا نہ مانکر ضرور دان دونگا جب
شکر جی نے دیکھا کہ راجا بل میرا کہنا نہین مانتا ہی تب کرودھ کرکے شاپ دیا کہ تیرا راج اور دھن دونون جاتا رہے جب راجا بل نے

سنکلپ کرناتین پگ پرتھوی راجا بل کا باون جی کو

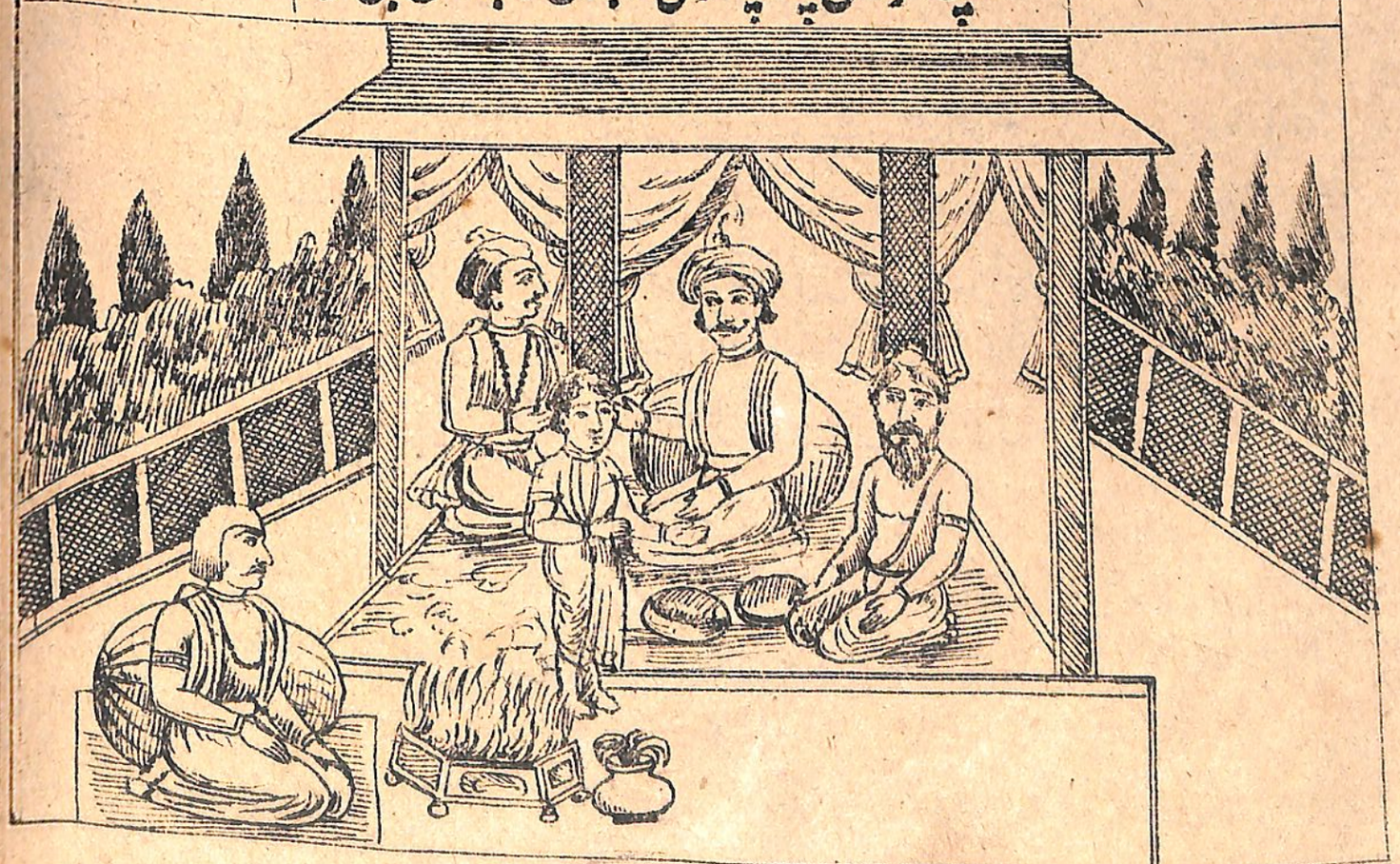

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس شاپ کا کچھ ڈر نہین مانا اور بڑی خوشی سے باون بھگوان کو سنکاپ دیکر کہا کہ ای ترلوکی ناتھ تین پگ پرتھوی آپ ناپ لیجیے تب باون جی نے اچھا کہکر براٹ روپ اپنا اتنا لمبا اور چوڑا دھارن کیا کہ سات لوک کرم سے نیچے اور سات لوک کرم کے اوپر ہو گئے اور اُس روپ مین سارا برہمانڈ اور دیوتا اور دیت اور آدمی اور پہاڑ اور سمدر اور ندی اور جنگل اور آکاش اور پاتال آدک تینون لوک کی چیزین دکھلائی دینے لگین اور شنکھ چکر گدا پدم اُنکے ہتھیار اور گرڑجی اور نند سنند آدک سولھ پارکھد اپنا اپنا روپ دھارن کیے کریٹ کنڈل اور مکٹ جڑاؤ پہنے دھان کر پرکٹ ہوئے اور جامونت ریچھ نے اکیس پرکرما براٹ روپ کی کرکے باون جی کی دہائی پھیر دی اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت جب راجا بل شکر پروہت کا کہنا نہ مانکر باون جی کو پرتھوی کا سنکاپ دینے لگے تب شکر جی اپنا ایک روپ بہت چھوٹا بنا کر اُس جھاڑی کی ٹونٹی مین جو راجا بل سنکاپ دینے کے واسطے ہاتھ مین لیے تھے گھس گئے اور اُنھون نے پانی گرنے کی راہ اس ارادے سے بند کر دی کہ جو پانی نہ گریگا تو راجا بل سنکاپ کس طرح کریگا اور باون بھگوان انترجامی یہ حال جانکر جو کُشا لیے تھے وہی اُس ٹونٹی مین ڈال کر اُسکا چھید کھولنے لگے جب اُس کُشا کی نوک سے ایک آنکھ شکر جی کی پھوٹ گئی تب شکر جی کانے ہو کر ٹونٹی سے باہر نکل بھاگے ای راجا جو لوگ کیکو دان وغیرہ اچھے کرم کرنے سے روکتے ہین اُنکی یہی گت ہوتی ہی اور دوسرا کارن آنکھ پھوڑنے کا یہ سمجھنا چاہیئے کہ پرمیشور نے دو آنکھین آدمی کو اسواسطے دی ہین جسمین ایک آنکھ سے سنساری سکھ دیکھ کر دوسری آنکھ سے پرلوک کا بھلا برا دیکھے سو شکر جی سنساری سکھ اچھا جانکر انت سمے کا سوچ بھول گئے تھے اسلیے پرمیشور نے ایک آنکھ پھوڑ کر آگے کو چیتن کر دیا یہ بات سُنکر سب کو سوچ کرنا چاہیئے

ادھیائے اکیسوان ۔ ناپ لینا باون بھگوان کا اپنے براٹ روپ سے ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے

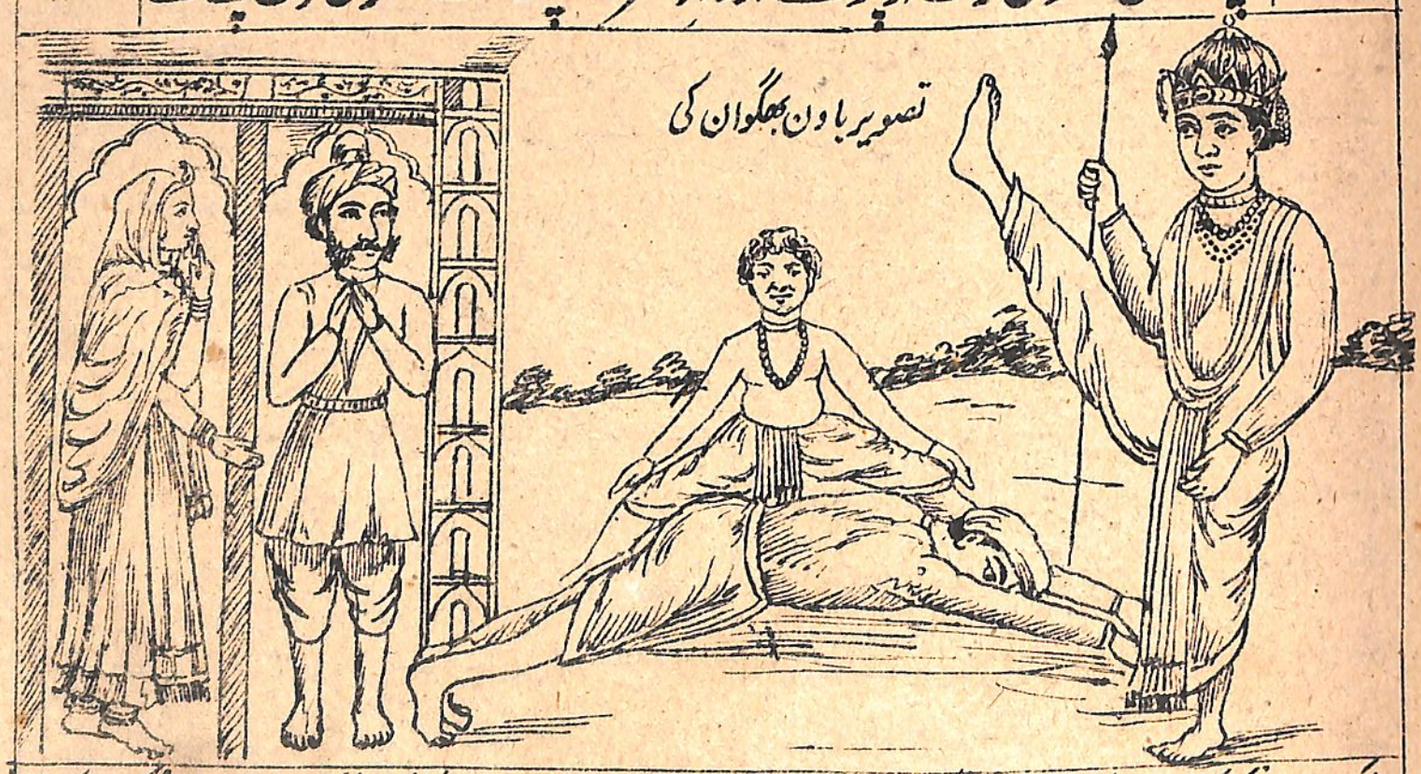

تصویر باون بھگوان کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت باون بھگوان نے اپنا براٹ روپ بہت لمبا اور چوڑا بڑھا کر ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے ناپ لیے جب داہنا چرن نارائن جی کا اوپر کے ساتون لوک ناپتے ستیہ برہم پوری مین پہونچا تب ستیہ جی وغیرہ دیوتا وہ چرن دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور برجانڈی کے پانی سے دھو کر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگا کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

باقی چرنودک ایک کمنڈل مین رکھ چھوڑا کہ اسی پانی سے گنگا جی پرکٹ ہوئی ہین اور رکھیشور لوگ جو وہان بیٹھے تھے انھون نے چرنودک اپنی آنکھون سے لگا کر بہت استت کی اور سب دیوتون نے اپنا منورتھ پاکر بڑی خوشی منائی اور بہت طرح کے باجے بجا کر جی جی کار کیا اور اُس چرنودک کی بدھ پوربک پوجا کر کے آنند منایا اور اپسراؤن نے بڑی خوشی سے ناچ اور گندھربون نے گانا شروع کیا اور بپرچتی وغیرہ دیتون نے باون جی کا براٹ روپ دیکھتے ہی گھبرا کر راجا بل سے کہا کہ دیکھو اس برہم چاری ناٹے آدمی نے کیسا چھل کیا تم کہو تو مین اسکو پکڑ لون راجا بل نے دیتون کو جواب دیا کہ یہ پرمیشور ترلوکی ناتھ جو کچھ کرینگے وہ سب اچھا ہوگا انسے برودھ کرنا نہ چاہیئے یہ بات راجا بل کی سنکر اپنے اگیان سے سب دیتون نے آپس مین کہا کہ دیکھو ہمارا راجا دھرماتما بیٹھا ہوا جگت کرتا تھا سو اس براہمن نے آکر چھل سے سب راج اسکا لے لیا اب ہمارا راجا اور ہم لوگ کہان رہینگے راجا بل نے جنم بھر ہمارا پالن کیا آج اس چھلی براہمن کو مار کر پرتھوی چھین لین تو راجا بل کے دانہ پانی سے اُرن ہو جاوین راجا دان دے چکے ہین وہ لڑنے کے واسطے نہین کہینگے سب دیت یہ صلاح کر کے اپنے اپنے ہتھیار سمیت باون جی کے بدن مین لپٹ گئے تب ترلوکی ناتھ کی اگیا سے سدرشن چکر اور پارکھدون نے دیتون کو مار کر ہٹا دیا جب دیت لوگ بھاگ کر راجا بل کے پاس آئے تب راجا بل نے ہر اچھا ایسی سمجھ کر اور شکراچارج گرو کا شاپ بچار کر دیتون سے کہا کہ تم لوگ لڑائی مت کرو دکھ اور سکھ نصیب سے ہوتا ہی جب ہمارے دن اچھے آوینگے تب پھر راج پاوینگے اس سمے دیوتون کے بھاگ اُدے ہین اسلیے تمھارا لڑنا بیکار ہوگا یہ بچن سنتے ہی جب دیت لوگ لڑنا چھوڑ کر بھاگ گئے تب باون بھگوان بولے کہ ای راجا تمنے تین پگ پرتھوی دان دی ہی اور ناپنے مین تمھارا سب راج ہمارے دو پگ سے زیادہ نہین ٹھہرا سو تیسرے پگ کی پرتھوی اور دے۔

ادھیاے بائیسوان ۲۲ - دینا باون جی کا ستل لوک کا راج راجا بل کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب باون جی نے تیسرا پگ پرتھوی مانگی اور راجا بل جو باون بھگوان کے سامنے سر نیچے کیے کھڑا تھا مارے ڈر کے کچھ نہین بولا تب پھر باون جی نے ڈانٹ کر کہا کہ ای بل جو تیسرا پگ پرتھوی نہین دے سکتا تو یہی بات کہہ کہ ہم نہین دیوینگے یہ بات سنتے ہی راجا بل نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای ترلوکی ناتھ مین ادھرمی نہین ہون جو اپنی بات چھوڑ دون تب باون جی بولے کہ پہلے تو نے غرور سے یہ بات کہی تھی کہ جو کچھ مجھ سے مانگو سو دون کنگال براہمن کی طرح تین پگ پرتھوی کیا مانگتے ہو سو تو اب تین پگ پرتھوی نہین دے سکا راجا بل باون جی کے تیج اور ڈر سے یہ نہ کہہ سکے کہ دان مانگنے کے سمے آپ کا سوروپ چھوٹا تھا اور اب آپ نے چرن اپنا اتنا بڑھایا تو مین کسطرح دے سکون جب تھوڑی دیر تک راجا بل نے کچھ جواب نہین دیا تب بھگوان نے کرودھ کر کے گڑڑ سے کہا کہ راجا بل کو باندھ لو تب تیسرا پگ پرتھوی دے گا جب گڑڑ نے راجا بل کو باندھ کر پرتھوی پر گرا دیا تب جو لوگ وہان تھے انھون نے آشچرج مانکر کہا کہ دیکھو راجا بل نے سب راج اور دھن اپنا باون جی کو دے دیا تسپر انھون نے اسکو باندھا ہی یہ بات اچھی نہین کی یہ سنکر نارد جی اور سنت کمار جی بولے کہ باون بھگوان دیا کی راہ سے راجا بل کی پریچھا لیتے ہین کہ یہ اپنے دھرم مین پکا ہی یا نہین تب پھر باون جی نے ایک پگ پرتھوی تین بار مانگ کر کہا کہ اے راجا بل تو اندر لوک مین اوپر رہنے کے واسطے چاہنا رکھتا تھا سو شکراچارج گرو کے شاپ سے تجھے نیچے نرک مین جانا پڑے گا تب راجا بل ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ مین اپنے بچن سے نہین پھر کر آپ کو ڈنڈوت کرتا ہون کہ آپ چرن اپنا میرے سر پر رکھ کر بدن میرا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیسرے پگ پر تھوی کے بدلے ناپ لیجیے اور جو آپ یہ کہین کہ چودہ لوک تیرا راج دو پگ ناپ مین ٹھہرا کیول تیرا بدن ایک پگ کے برابر نہین ہو سکتا تو آپ دیکھیے کہ جس طرح آدمی کا سب بدن برابر نہ ہو کر ناک چھوٹی ہونے پر بھی بڑی پدوی رکھتی ہی اسی طرح یہ بدن میرا جو سب دھن اور راج اور تینون لوک کا مالک تھا سو وہ ایک پگ پر تھوی سے بڑی پدوی رکھتا ہی اور ای جگت پالک آپ کا نام لینے سے آدمی نرک مین نہین جاتا ہی سو جب آپ ساکشات پرمیشور میرے سامنے کھڑے ہین تب مین کس طرح نرک مین جاؤنگا اور آپ کا درشن کرنے سے سنسار مین میرا بڑا نام ہوگا جسطرح آپ ہر بھکتون پر دیال ہو کر انکو بڑے کرمون سے بچائے رکھتے ہین اسی طرح آپ نے مجھکو جو راج اور دھن اور سنتان کے غرور مین اندھا ہو رہا تھا پر بھلا دا اپنے بھکت کے کل مین جانکر اہنکار میرا توڑ دیا اور کرپا اور دیا کر کے اپنا چرن یہان لاکر اور گرو کی طرح مجھکو اپدیش دے کر کرتارتھ کیا جو مین آج لوبھ مین آکر اپنا راج آپ کو دان نہ دیتا تو مرتے سمے یہ راج اور دھن میرے ساتھ نہ جاکر سنسار مین کیول مجھکو اچیس ہوتا اور یہ بھی میرا گیان ہی جو اپنے کو دان دینے والا سمجھتا ہون کیونکہ یہ سب لچھمی اور پر تھوی آپ ہی کی ہی آپ کی کرپا بنا کوئی آدمی راج اور دولت نہین پا سکتا ہی ای راجا پرچھت جس سمے راجا بلی یہ سب باتین باون بھگوان سے کر رہے تھے اس سمے پرہلاد بھکت آکاش سے اترے اور باون جی کو دنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای ترلوکی ناتھ آپ نے بڑی کرپا کی جو بلی سے تین پگ پر تھوی دان مانگی نہین تو آپ کو جو تینون لوک اور سب سنساری لبدھ کے مالک ہین کسی سے کچھ مانگنے کا کیا کام ہی اور راجا بلی نے جو کچھ آپ کا دیا ہوا اپنے پاس رکھتا تھا وہ سب آپکو ارپن کیا اب سوائے اپنے بدن کے اسکے پاس اور کوئی چیز نہین ہی سو آپ دیا کر کے اسکو اپنا سیوک اور بھکت جانکر چھوڑ دیجیے پھر راجا بلی کی استری بندھیاولی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای دینا ناتھ آپ نے اچھا انصاف کیا جو اسکو باندھ کر ونڈ دیا کیونکہ سب چیز دینا مین ہی کی ہی آپ تینون لوک کی رچنا کیول اپنے کھیل کے واسطے کیا کرتے ہین اسواسطے راجا بلی کو اہنکار سے یہ بات کہنا اچت نہین تھا کہ جو کچھ تم مانگو سو مین دون اسی سمے برہماجی نے بھی وہان آکر باون بھگوان کو دنڈوت کر کے بنتی کیا کہ ای پرمیشور پرمیشور راجا بلی نے اچھا کرم کرنے سے جو مال اور راج پایا تھا سو سب آپکو دان دے کر جگتون کا پتا بھی آپ کو دے دیا اور اپنے دھرم سے نہین پھر کر باندھنے پر بھی کچھ دکھ نہین مانا اور اپنا بدن بھی آپ کو بھینٹ دیتا ہی پھر اسکو باندھ کر رکھنا کون نیاؤ کی بات ہی جب آپ دینا ناتھ ہو کر ایسا کرینگے تب پھر آپ کی شرن مین کون آویگا جو آدمی آپ کو ایک پتی تلسی کی اور پھول اور پھل اور جل چڑھا کر گوگل آدک سگندھ سے آپ کے نام پر آگ مین دھوپ دیتا ہی آپ اسکو اپنا بھکت جانکر سنساری مہاجال سے نکال کے بھوسا گر پار اتار دیتے ہین سو راجا بلی نے سب مال اور بدن اپنا آپ کو ارپن کر دیا پھر اسکو چھٹی کیون نہین دیتے جب پرہلاد بھکت اور بندھیاولی رانی اور برہماجی نے اس طرح باون جی سے بنتی کیا تب ہنکنیٹا ناتھ بولے کہ ہمنے اپنی کرپا اور دیا سے راجا بلی کی پرچھالے کرا سکا اہنکار توڑ دیا اور تم لوگ یہ بات یقین کر کے جانو کہ جس کسی پر میری کرپا ہوتی ہی اس سے اتنی چیزین چھین لیتا ہون ایک ذات کا غرور دوسرے دھن کا غرور تیسرے بدیا کا غرور چوتھے اس بات کا غرور کہ تمام عمر مین جو کچھ اسنے دان آدک اچھا کرم کیا ہی اسکو ہر وقت یاد رکھ کر اپنے برابر کسی دوسرے کو نہ سمجھ کر لوگون کے سامنے کہتا ہی کہ یہ اچھا کام مین نے کیا تھا سنو راجا بلی کا راج اور دھن سدا بنا نہ رہتا اور جس اسکا ہاتھ پرلے تک بنا رہے گا اور اسکے پیچھے جو آٹھوان منو نتر آوے گا اسمین ہم اندر لوک کا راج راجا بلی کو دینگے اور ہمارے بھکت کسی بات کا اہنکار نہین رکھتے یہ کہکر باون بھگوان نے اپنا چرن راجا بلی کے سر پر رکھ کر

۱ ساکشات

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہا کہ اب تیسری بگ پر تھوی میری پوری ہوئی تب راجا بل نے ہاتھ جوڑکر بنی کیا کہ ای مہا پربھو آپ کا نام بھگت تبسل ہی اس لیے آپنے مجھکو اپنا داس سمجھکر میری پرتگیا پوری کی یہ بات سنکر باون بھگوان بہت خوش ہوکر بولے کہ ای راجا تو اداس مت ہو مین نے ستل لوک کا راج جو پاتال مین ہی تجھکو دیا اسی جگہ تو اپنے پروار سمیت جاکر آنند سے رہا کر اور مین بھی باون روپ سے ہمیشہ تیرے دروازے پر رہکر رچھا کرونگا اور آج سے تیری بدھ دیتیون کی ایسی نہ ہوگی۔

ادھیائے تیئسوان - جانا راجا بل کا ستل لوک مین

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکھیت یہ بات باون جی کی سنتے ہی راجا بل بندھن سے چھوٹکر بہت خوش ہوا اور باون بھگوان سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای مہاراج آپ جو کچھ حکم دیوین مین اسی مین خوش ہون اور جن چرنون کا درشن شری مہادیو جی اور شری برھماجی ادک دیوتا اور رکھیشورون کو دھیان مین بھی نہین ملتا وہ چرن آپنے میرے سر پر رکھا مین اسے دنڈوت کرتا ہون اور مین اپنے برابر اندر اور کبیر اور برن آدک کسی دیوتا کا بھاگ نہین سمجھتا یہ بات باون بھگوان سے کہکر راجا بل نے پرہلاد بھگت کو پرنام کیا تب پرہلاد بھگت نے آنکھون مین آنسو بھرکر راجا بل اپنے پوتے کو گلے سے لگا لیا اور اسکے گیان کی بڑائی کی اور ہاتھ جوڑکر باون بھگوان سے کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ راجا بل کا بڑا بھاگ ہی کیونکہ جیسے آپ راجا بل پر دیال ہوئے ویسی کرپا برھماجی اور مہادیو جی پر بھی نہین کی کیونکہ اسطے کہ ان سے کبھی کوئی چیز نہین مانگی اور آپ کے چرن کمل کو جسکا دھیان برھماجی وغیرہ دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشور آٹھون پہر ہردے مین رکھتے ہین راجا بل نے اپنے ہاتھ سے دھوکر چرنامرت لیا نہین تو ہم دیتیون کا جو مانس کھانیوالے اور مدرا پینے والے ادھرمی ہین ایسا بھاگ کہان سے ہو سکتا ہی اس سے مین نے جانا کہ آپ نیچ ذات کا بچار نکر کے کیول اپنے بھکتون کی کامنا پوری کرتے ہین اور جس طرح کلپ برچھ سب کو اچھا پورک پھل دیتا ہی اسی طرح آپ نے ترلوکی ناتھ ہوکر ادت اپنے بھگت کی چاہنا سے بھیکھ مانگنا قبول کیا دوسرا کون ایسا دینیال ہوگا یہ استت سنکر باون بھگوان بولے کہ ای پرہلاد جی ہمنے ستل لوک کا راج راجا بل کو دیا سو تم بھی وہان جاکر اسکے پاس رہو اور ہم بھی راجا بل کے دروازے پر گدا لیے آٹھون پہر بنے رہینگے ہمارا اکھار بند دیکھنے اور تمھارے ستسنگ سے اسکو کچھ نہین معلوم ہوگا کہ اتنے دن کہا بیت گئے اب تک تم ہمارا درشن دھیان مین پایا کرتے تھے آج سے ہماری تمھاری بھینٹ سامنے ہوا کرے گی جب یہ بات سنکر راجا بل اور پرہلاد بھگت باون بھگوان کو دنڈوت کرکے اپنے پروار سمیت ستل لوک مین چلے گئے تب شکر جی نے آکر باون بھگوان کو دنڈوت کرکے بنی کیا کہ ای پربھو مجھکو برہمن اور پنڈت ہونے پر بھی سنسار ی مایا بیاپنے سے کیسی کبدھ آئی کہ مین نے راجا بل کو پرتھوی دان دینے سے منع کیا لیکن لکھیب اسکا ایسا زبردست تھا کہ اسنے میرا کہنا نہ مانکر اپنی بات سے نہین پھرا سو آپ میرا اپرادھ چھماکرکے مجھکو آگیا دیجیے تو مین بھی ستل لوک مین راجا بل کے پاس رہون اور ایسا برودان دیجیے کہ جسمین مجھکو پھر ایسی کبدھ نہ آوے یہ سنکر باون بھگوان بولے کہ بہت اچھا تم بھی ستل لوک مین جاکر راجا بل کے پاس رہو لیکن پھر کبھی اسکو ایسی بری صلاح مت دینا اور اپنے چیلے کی سوین جگت پوری کرا دو تب شکر جی بولے کہ ای جوت سوروپ جہان آپ کا نام لینے سے جگت پوری ہوتی ہی وہان جب آپکا چرن آیا تب اسکے پورے ہونے مین کیا سندیہ ہی لیکن آپ کی آگیا سے جگت مین پورن آہوت ڈالے دیتا ہون جب شکر جی پورن آہوت دے کر آپ بھی ستل لوک کو چلے گئے تب برھماجی وغیرہ دیوتا باون بھگوان کا نام اپیندر رکھکر اور انکو بمان پر بیٹھاکر سورگ لوک کو چلے گئے جب باون جی نے وہان پہونچکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اندر پُری کا راج دیوتون کو دیا تب دیوتا لوگ باون بھگوان اوراِدت کا جش گاتے ہوئے آنند سے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور اندر اپنا راج پاکر اندرانی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگے اور باون بھگوان بکنٹھ کو پدھارے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو تمنے ہمسے باون اوتار کی کتھا پوچھی تھی سو ہمنے کہی جو کوئی اپنے سچے من سے اس کتھا کو کہیگا یا سنیگا اُسکو مکت پدوی ملیگی۔

آدھیائے چوبیسوان - کتھا متس اوتار کی

راجا پرچھت اِتنی کتھا سُنکر بولے کہ ای شکدیو جی میرا من نارائن جی کے اوتارون کی کتھا سننے سے نہین بھرا اِسلیے اب مین متس اوتار کی کتھا سُنا چاہتا ہون کہ اتنے بڑے پرمیشور نے چھوٹا اوتار مچھلی کا کیون لیا شکدیو جی بولے کہ ای راجا آدپُرش بھگوان جنم اور مرن سے علیحدہ ہوکر فقط اسواسطے اوتار لیتے ہین کہ جسمین ہر بھگت لوگ اُن اوتارون کی لیلا کہہ اور سُنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اور جب گئو اور برہمن اور دیوتا اور پرتھوی اور دھرم اور ہر بھگتون پر دُکھ پڑتے ہین تب وہ چھوٹے اور بڑے جیو کا بچار نہ کرکے اوتار لیتے ہین اور کتھا متس اوتار کی اسطرح پر ہی کہ ایک مرتبہ جگت پرلے ہونے پر شری برھماجی رات کو سو رہے تھے جب اُنکو دن مین جمہائی آئی تب ہیگریو دیت اسی سمے آکر بید اُنکے منھ سے نکالکر پاتال مین لیگیا تب برھماجی نے جاگ کر نارائن جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج ہیگریو دیت بید کو چُرا لیگیا اور بغیر بید کے دنیا کا کام نہین ہوسکتا اور وہ دیت بہت بلوان ہی اِس سے ہم اور دیوتا لوگ اُسکو جیت نہین سکینگے آپ بید لانے کیواسطے کوئی تدبیر کیجیے اور راجا ست برت شرادھ دیو کے بیٹے نے راج گدی چھوڑکر دس ہزار برس تپ کرکے مہاپرلے دیکھنے کی اچھا کی تھی تب نارائن جی نے برھماجی کے بنتی کرنے سے لانا بید کا اور اچھا پوری کرنا راجا ست برت اپنے بھگتائی ضرور جانکر متس اوتار لیا تھا ایک دن راجا ست برت کیرت مالا نام ندی مین نہانے گیا جب نہاکر راجا نے ترپن کرنے کے واسطے پانی دونون ہاتھ مین اُٹھایا تب اُسکو ایک مچھلی بہت چھوٹی انجلی مین دکھلائی دیکر بولی کہ ای راجا مین بہت دُکھی اور لاچار ہوکر تیری شرن مین آئی ہون جو تو مجھکو پھر پانی مین ڈال دیگا تو مجھے بڑی بڑی مچھلیان کھا جاوینگی اِسلیے مین تجھ سے یہ چاہتی ہون کہ تو مجھکو پھر ندی مین نہ ڈالکر مجھکو اور جگہ رکھ کرپال راجا یہ بات سُنکر آشچرج مانکر من مین کہنے لگا کہ دیکھو یہ مچھلی آدمی کی طرح بولتی ہی اِسلیے ضرور اسکی رچھا کرنی چاہیئے ایسا بچار کر راجا نے اُس مچھلی کو کمنڈل مین رکھ کر کہا کہ تو ڈر مت رکھ مین تجھکو پالونگا جب راجا ست برت اُس مچھلی کو اپنے مکان پر لے آیا تب وہ مچھلی ایک ساعت مین بڑھ کر کمنڈل مین پھنس گئی تب اُسنے راجا سے کہا کہ مجھکو کمنڈل مین دُکھ معلوم ہوتا ہی کہین چوڑی جگہ مین رکھ جب راجا نے کمنڈل توڑکر مچھلی کو گھڑے مین رکھا اور ایک پہر کے بعد پھر جاکر دیکھا تو مچھلی وہان بھی بڑھ کر پھنسی ہوئی بولی کہ ای راجا میرا بدن اس گھڑے مین نہین سماتا جب راجا نے اُسکو ایک بڑے ٹنکے مین رکھا وہان پر وہ مچھلی اور بھی زیادہ بڑھی تب ایک گڈھا کھدواکر اور پانی سے بھروا کر اُسکو اُسمین رکھ دیا گڑھا بھی مچھلی کے بدن بڑھنے سے بھر گیا تب راجا نے اُسکو تالاب مین رکھا تھوڑی دیر مین وہ مچھلی ایسی بڑھی کہ تالاب مین بھی اُسکا بدن نہ سمایا تب راجا نے تالاب کو ندی تک کھدواکر اُس مچھلی کو وہان تک پہونچایا جب دوسرے دن پھر راجا نہانے کے واسطے گیا تو دیکھا کہ اُس مچھلی سے سب ندی بھری ہی تب راجا نے اُس مچھلی کو بڑی محنت سے سمدر مین لیجاکر کہا کہ ای مچھلی سمدر سے بڑا کوئی استھان تیرے رہنے کے واسطے نہین ہی اب تو یہان رہ اور مجھکو بدا کر جب اُسکا بدن سمدر سے بھی بڑھکر دس ہزار جوجن لمبا اور چوڑا ہوگیا تب اُس مچھلی نے راجا ست برت سے کہا کہ ای راجا تو اپنے کو گیانی اور بڑا دھرماتما سمجھ کر مجھے سمدر مین چھوڑکر اپنے گھر چلا جاتا ہی مجھ سے بھی بڑی بڑی مچھلیان ہین وہ مجھکو کھا جاوینگی یہ سنتے ہی راجا نے گیان کی راہ سے جانا کہ متس پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہی کسواسطے کہ

۱ ہیگریو

۲ کیرتی مالا

مچھلی اتنا جلد نہین بڑھ سکتی اس سے اسکی پوجا کرنا چاہیئے ایسا بچارتے ہی راجا نے بہت استت کرکے اُس متس سے ہاتھ جوڑکر بنی
کیا کہ ای متس روپ بھگوان مین نے آپ کو نہین پہچانا کہ آپ نارائن کا اوتار ہین میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ کا درشن پایا یہ بات
گیان کی بھری ہوئی سنکر متس بھگوان بولے کہ ای راجا تو نے کیا سمجھ کر کہا تھا کہ ہم تیرا پالن اور رچھا کرینگے اسی واسطے مین نے اپنا بدن
بڑھا کر تھوڑی سی مہما اپنی تجھکو دکھلائی جس مین تو میرا پالن اور رچھا کرنے سے ہار مان لے اور اہنکار تیرا ٹوٹ جائے آدمی کو ایسا اچت
ہی کہ کسی کام کو ایسا نہ کہے کہ مین کرونگا سب بات مین ایسا کہنا چاہیئے کہ پرمیشور چاہین گے تو یہ کام ہوجاویگا میرے بھکت اہنکار کا بچن
نہین بولتے اور ای راجا تو یقین کرکے جان کہ جس بات کو پرمیشور چاہتے ہین وہی بات ہوتی ہی بغیر اچھا پرمیشور کے آدمی کا کیا کچھ نہین ہوسکتا
یہ سنکر راجا نے کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ آپ نے مچھلی کا بدن جو چھوٹی جون ہی کسواسطے دھارن کیا متس بھگوان بولے کہ ای راجا مین تن دھرنے
اور مرنے دونون سے الگ رہکر اپنے بھکت اور سیوکون کی اچھا پوری کرنے کے واسطے کبھی کبھی سگن اوتار لیکر اپنا نام پرکٹ کرتا ہون
ان دنون برھما کے بنے کرنے سے بیدلانے اور تیری اچھا پوری کرنے کو جو تو مہا پرلے کا تماشا دیکھنا چاہتا تھا ہمنے متس اوتار لیا ہی اور ہمنے
باراہ اور کچھپ اور نرسنگھ اوتار جو لیا تھا اُس سے کچھ چھوٹے نہین ہوگئے اور شری رامچندر جی اور شری کرشن چندر جی کا اوتار لینے مین
کچھ ہماری پدوی نہین بڑھ گئی ہم ہمیشہ برابر رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے الگ ہین جو تجھکو مہا پرلے دیکھنے کی اچھا ہی تو آج کے ساتوین
دن دنیا مین چارون طرف پانی تجھکو دکھلائی دیگا اور اُس پانی مین ایک ناؤ کے اوپر سپت رکھ بیٹھے ہوئے ظاہر ہوکر تیرا ہاتھ پکڑکر
اُس ناؤ مین بیٹھال لیوینگے اور اُس ناؤ کے پاس پانی پر ایک سانپ دکھلائی دیگا تب تم لوگ ایک سرا ناؤ کی رسی کا میرے سونے
کے سینگ مین جو دس ہزار جوجن کا لمبا نکلے گا اور دوسرا سرا رسی کا اُس سانپ کی پوچھ سے باندھوگے جب وہ ناؤ پانی پر گھومے گی تب
تو مہا پرلی کا چرتر دیکھ سپت رکھیون سمیت ہمسے گیان پوچھے گا اور جو گیان ہم تم لوگون سے کہینگے اُس گیان کے سننے کے پرتاپ
سے تیری مکت ہوگی اس سات دن مین تو سب اوکھدھیون کا بیج اکٹھا کرکے اُس سمے اپنے پاس رکھنا متس روپ بھگوان یہ کہکر
وہان سے انتردھیان ہوگئے اور راجا سب اوکھدھیون کا بیج اپنے پاس رکھکر ہر روز کیرت مالا ندی کے کنارے پر مہا پرلی دیکھنے
کے واسطے آبیٹھتا تھا جب ساتوین دن راجا نیم کرکے وہان بیٹھا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف ندی کا پانی اُمڈا آیا ہی اور آکاش سے
بھی اتنا پانی برسا کہ سب پرتھوی اُس پانی مین ڈوب گئی اور راجا بھی اُس پانی مین غوطے کھانے لگا تب اُسنے گھبرا کر من مین کہا کہ متس
بھگوان نے ایک ناؤ پرکٹ ہونے کے واسطے کہا تھا سو وہ ابھی تک دکھلائی نہین دیتی جبکہ مین ڈوب کر مرجاؤنگا تب وہ ناؤ پرکٹ
ہوکر کیا کریگی اسی چنتا مین تھا کہ دور سے ایک ناؤ پر سپت رکھ کو بیٹھے ہوئے دیکھ کر راجا بہت خوش ہوا جب وہ ناؤ پاس پہونچی تب
سپت رکھیشورون نے راجا کو پکڑکر اُس ناؤ پر بٹھالیا اور دھیرج دیکر بولے کہ ای راجا تو نہین ڈوبے گا راجہ نے دنڈوت کرکے اُنسے پوچھا
کہ متس روپ بھگوان کیون نہین آئے سپت رکھ بولے کہ تم پرمیشور کا اسمرن کرو متس روپ بھگوان بھی ترنت آتے ہین جیسے راجا نے پریم
کے ساتھ نارائن جی کا دھیان کیا ویسے ہی متس روپ بھگوان نے آکر راجا کو درشن دیا جب باسک نام کالا سانپ وہان پانی مین پرکٹ ہوا اور
سپت رکھیشور اور راجا نے ناؤ کی ایک رسی کا سرا کہ وہ رسی بھی سانپ کی تھی اُس مچھلی کے سینگ مین اور دوسرا باسک ناگ کی پوچھ سے
باندھا تب وہ مچھلی اُس ناؤ کو پانی مین پھرانے لگی اور راجا نے اچھا پورب مہا پرلی کا تماشا دیکھکر متس روپ بھگوان سے بنی کیا کہ ای مہاراج
آپنے دیال ہوکر مہا پرلے کا تماشا مجھکو اچھی طرح دکھلایا اب مین یہ چاہتا ہون کہ آپ مجھکو گیان سکھلا کر بھوساگر پار اُتار دیجیے کہ جس مین جنم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور مرن سے چھوٹ جاؤن کسواسطے کہ سنساری آدمی وہ کرم کرتا ہی جنسے ہمیشہ مہاجال مین پھنسا رہتا ہی اور جو کوئی آدمی کا تن پاکر اپنا پرلوک نہین بناتا وہ کتا اور سور وغیرہ چوراسی لاکھ جون مین جنم لیکر دکھ پاتا ہی اور سنساری آدمی دن رات استری اور پتر اور دھن کے موہ مین پھنسا رہتا ہی اور کسی سمے نارائن جی کو جو اسکا بیڑا پار لگا دینگے اسمرن نہین کرتا اور پرمیشور اپنی دیا اور کرپا سے جسکا کام پورا کرتے ہین وہ اپنے اگیان سے اس کام کو کہتا ہی کہ مین نے اپنی محنت سے کیا اور گھر اور دولت اور استری اور لڑکون کو اپنا جانکر انکی محبت مین اپنا جنم اکارتھ کھو دیتا ہی اور یہ نہین سمجھتا کہ پورب جنم کے سنسکار سے سب جیو اپنا بدلا لینے کے واسطے دنیا مین آکر اکٹھا ہوتے ہین ای دینا ناتھ اس کبدھ کا چھوٹنا اور گیان کا پراپت ہونا سواے آپ کی کرپا اور دیا کے اور طرح نہین ہو سکتا جبتک آدمی سنساری مایا سے الگ نہین ہوتا تب تک آواگون سے نہین چھوٹتا اور جس پر آپ دیال ہو کر گیان دیتے ہین وہ بھوساگر پار اتر جاتا ہی نہین تو بار بار جنم لے کر دکھ پاتا ہی سو آپ مجھکو اپنا داس جانکر ایسا گیان دیجیے کہ جس سے مین بھوساگر پار اتر جاؤن یہ سنکر متس روپ بھگوان نے جو گیان راجا کو اپدیش کیا وہ سب گیان اور جوگ سادھنے اور پیدا ہونے دیت اور سوال جواب رکھیشورون کا بستار پوربک متس پران مین لکھا ہی وہی گیان سننے سے راجا ست برت پرم گیانی ہو گیا پھر متس روپ بھگوان بولے کہ ای راجا تو آنکھ اپنی بند کر لے جیسے راجہ نے آنکھ اپنی بند کر کے پھر کھولی تو اپنے کو اسی ندی کے کنارے آسن پر بیٹھا پایا اور پانی وغیرہ مہا پرلی کا تماشا پھر نہ دکھلائی دیا اور یہ چرتر اور نارائن جی کی مہما دیکھ کر آشچرج مانا اور من مین سمجھا کہ متس روپ بھگوان نے اپنی مایا سے میری اچھا کے موافق یہ تماشا دکھلایا پھر راجا ست برت گیان پراپت ہونے سے ہر چرنون مین دھیان لگا کر مکت ہوا اور متس بھگوان پاتال مین جا کر رہے اور اپنی گدا سے ہیگریو دیت کو مار کر چارون بید لے آئے اور برہما جی کو دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا چودھون منونتر مین جو جو اوتار پرمیشور لیتے ہین ان کی کتھا تم سے برنن کی اور چودھون منونتر برہما جی کے ایک دن مین بیت جاتے ہین اور اتنی ہی بڑی انکی رات بھی ہوتی ہی اسی دن اور رات کے حساب سے سو برس تک برہما جی جیتے ہین اور چھ مہینے سورج اترائن رہتے ہین تب تک دیوتون کا ایک دن ہوتا ہی اور چھ مہینے سورج دچھنائن رہتے ہین تب تک دیوتون کی ایک رات ہوتی ہی اور شکل پچھ کے پندرہ دن تک پترون کا ایک دن ہوتا ہی اور کرشن پچھ کے پندرہ دن تک پترون کی ایک رات ہوتی ہی اور شکل پچھ کو شبھ اور کرشن پچھ کو اشبھ کہتے ہین اسی دن اور رات کے حساب سے دیوتا اور پترون کی عمر سو برس کی ہوتی ہی اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے بنتی کیا کہ ای مہاراج چودھون منونتر اور پرمیشور کے اوتارون کی کتھا جسکے سننے سے سنساری جیو بھوساگر پار اتر جاتے ہین آپ کے منھ سے مین نے سنی اور آپ بھوت اور بھوشیہ اور برتمان (یعنے ماضی و مستقبل و حال) تینون کال کے جاننے والے ہین اسلیے مین چاہتا ہون کہ آپ کے منھ سے سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی کتھا جو پہلے ہو گئے ہین سنون شکدیو جی یہ بات سنکر بولے کہ ای راجا تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہم کہتے ہین سنو۔ جو کوئی ایسا کہے کہ شکدیو جی نے بیشنو ہو کر سنساری راجون کا حال کسواسطے کہا سو انھون نے دو گن سمجھکر یہ کتھا کہی تھی ایک یہ کہ جو پہلے راجا دھرماتما اور گیانی سنساری مایا سے برکت ہو کر مکت ہوئے ہین انکی کتھا سننے سے راجا پریچھت کو راج اور بدن چھوڑ دینے کا سوچ نہ ہوگا دوسرے یہ کہ پربرہم پرمیشور نے شری رامچندر اوتار سورج بنش مین اور شری کرشن چندر اوتار چندر بنش مین ہر بھگتون کے سکھ دینے کے واسطے دھارن کر کے بہت لیلا کی ہین وہ لیلا اور کتھا سنکر سنساری لوگ سب پاپون سے چھوٹ کر مکت پاوین۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نوان اسکندھ

کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی اُدھیائے پہلا۔ کتھا شرادھ دیو مَن کی

راجا پرچھیت اِتنی کتھا سُنکر بولے کہ ای شکدیو سوامی مین نے سب منوّنتروں کی کتھا آپ کے مُنھ سے سُنی اور راجا ست برت کا حال جسکو متس روپ بھگوان نے گیان بتلایا تھا سُنکر بہت خوش ہوا اب مین یہ سُنا چاہتا ہون کہ کس کس راجا نے کون کون منونتر مین راج کیا اب شرادھ دیو مَن سورج کے بیٹے جو راج پر ہین اُنکے سنتان کی کتھا بستار سے کہیئے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا بستار کے ساتھ مفصل ۱۲ اُسکا حال کوئی سیکڑون برس مین بھی نہین کہہ سکتا اِسلیئے سنچھیپ سے مین اُنکی کتھا کہتا ہون سُنو کہ جب مہا پرلے ہوکر دُنیا کے چارون طرف پانی بھر گیا اور کیول نارائن جی استھت رہ کر یہ اچھا اُنکو ہوئی کہ جگت پیدا کرکے اپنا روپ آپ دیکھین تب ایک پھول کمل کا نارائن جی کی نابھ سے پرکٹ ہوا اور اُس پھول سے برھما جی پیدا ہوئے نارائن جی کی اگیا سے اُنھون نے مَن نام بیٹا پیدا کیا اور مَن کے ہردے مین مرِیچ نام پتر پیدا ہوا اور اُس سے کشپ نام لڑکا پیدا ہوا اور کشپ سے سورج نے جنم پاکر شرادھ دیو مَن نام بیٹا پیدا کیا شرادھ دیو کے کوئی سنتان پیدا نہ ہوئی تب اُسنے بششٹھ رکھیشور سے بنتی کیا کہ آپ کوئی ایسی تدبیر کرین کہ جسمین میرے لڑکا پیدا ہو بششٹھ جی نے کہا کہ جگت کرنے سے تیرے لڑکا پیدا ہوگا جب اُسنے بششٹھ جی کی اگیا کے موافق جگت کرنا شروع کی تب مَن کی استری نے بششٹھ جی کے ساتھی براہمن سے جو اگن کُنڈ مین گھی کی آہُت ڈالتا تھا کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے لڑکی بہت سُندر پیدا ہو تب اُس براہمن نے لڑکی پیدا ہونے کے واسطے منتر پڑھ کر آہُت اگن مین ڈالی اِسلیئے لڑکی پیدا ہوئی جب رکھیشور نے اُسکا نام اِلا رکھا تب شرادھ دیو بولا کہ ای مہاراج مین نے لڑکا پیدا ہونے کے واسطے جگ کیا تھا سو بڑا اچنبھ ہی کہ منتر کا پھل اُلٹا ہوکر لڑکی پیدا ہوئی بششٹھ جی بولے کہ ای راجا تیری استری نے لڑکی پیدا ہونے کے واسطے اچھارکھ کر آہُت دینوالے براہمن سے کہدیا تھا کہ میرے لڑکی پیدا ہو اِس سے لڑکی پیدا ہوئی جب راجا بات سُنکر مَن مین چنتا کرنے لگا تب بششٹھ جی بولے کہ ای راجا تو اداس مت ہو مین پرمیشور سے بنتی کرکے اس لڑکی کو لڑکا کرا دونگا یہ بات سُنتے ہی راجا خوش ہوگیا اور بششٹھ جی نے پرمیشور کا دھیان کرکے جب اپنے برھم تیج سے اُنکی شکت کی تب بیکنٹھ ناتھ درشن دے کر بولے کہ تم کیا چاہتے ہو بششٹھ جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین چاہتا ہون کہ یہ لڑکی لڑکا ہوجاوے پرمیشور بولے کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا یہ بات نارائن جی کے مُنھ سے نکلتے ہی جب وہ لڑکی بہت سُندر روپ لڑکا ہوکر کھیلنے لگی تب راجا نے اُسکا نام سُدمن رکھ کر بڑی خوشی منائی اور براہمنون اور منگتون کو مُنھ مانگا دان اور دچھنا دے کر اُسکو راجگدی پر بیٹھا دیا جب وہ دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا تب ایک دن پرمیشور کی اچھا کے موافق اُتر دشا اِلا درت کھنڈ مین شکار کھیلنے گیا تو ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑاتا ہوا امبکا بن مین جا پہونچا وہان پہونچتے ہی راجا استری ہوگیا اور اُسکی سواری کا گھوڑا بھی گھوڑی ہوگیا اور جتنے سیوک لوگ اُس راجا کے ساتھ اُس جنگل مین پہونچے تھے سب استری ہوگئے یہ حال اپنا دیکھتے ہی وہ لوگ شرمندہ ہوکر ایک دوسرے سے اپنا حال نہین کہہ سکتے تھے جب کسی کا کچھ بس نہین چلا تب اچھا پرمیشور کی اِسیطرح جانکر سُبھون نے دھیرج رکھا اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ وہ لوگ اُس جنگل مین جاکر کس سبب سے استری ہوگئے تھے اِسکا حال کہیے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اُس جنگل مین شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی ننگے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوکر آپس مین بہار اور کھیل کر رہے تھے اُسی سمے سنکادک چارون بھائی اُنکا درشن کرنے اور کتھا سُننے کے واسطے وہان گئے جیسے دونون کو ڈنڈوت
کی ویسے پاربتی جی نے اُن لوگون کو دیکھتے ہی بہت لجت ہوکر آنکھین اپنی نیچی کرلین تب رکھیشور لوگ اُداس ہوکر وہان سے نرنارائن کا درشن
کرنے کے واسطے بدری کیدار کو چلے گئے تب پاربتی جی نے مہادیوجی سے کہا کہ آپ کوئی جگہ بہار کرنے کے واسطے نہ بنواکر مجھے جنگل مین لاکر شرمندہ
کرتے ہین آج مارے شرم کے مجھ سے کسیکو اپنا مُنھ دکھلایا نہین جاتا یہ سُنکر شری مہادیوجی بولے کہ ای پران پیاری تم اُداس مت ہو ہم اس
جنگل کو ایسا شاپ دیتے ہین کہ آج سے جو کوئی دیوتا اور دیت یا آدمی یا جانور وغیرہ مرد اس جنگل مین آوے گا وہ عورت ہو جائے گا
اسی سبب سے راجا سُدمن استری ہوگیا شوبھولا ناتھ ہمیشہ شری پاربتی جی کے ساتھ وہان بہار کرتے ہین اور سولہ ہزار سہیلیان گرجا دیبی کی
سیوا مین آٹھون پہر بنی رہتی ہین وہان سواے مہادیوجی کے دوسرا پُرش نہین جاسکتا جب کہ راجا سُدمن استری ہوجانے سے مارے
شرم کے اپنے گھر نہ جاسکا تب اپنے ساتھیون سمیت بیاکل ہوکر اُسی جنگل مین چارون طرف پھرنے لگا اُس جنگل کے دکھن طرف
کی حد پر چندرما کا بیٹا بدھ بیٹھا ہوا تپ کرتا تھا ایکا ایک راجا سُدمن استری روپ پھرتا ہوا اُسی جگہ جا نکلا اور بدھ تپسی ہونے پر بھی اُسکے
روپ پر موہت ہوگیا اور سُدمن استری روپ کا بھی من اُسپر چلایمان ہوا تب دونون نے آپس مین گندھرب بواہ کرلیا اور وہان رہ کر بھوگ
اور بلاس کرنے لگے جب بدھ کی اگیا کے موافق سُدمن کے ساتھ والے جو وہ بھی استری ہوگئے تھے پہاڑ پر چلے گئے تب اُنکو گندھرب
لوگ استری سمجھ کر اپنے لوک کو لوا لے گئے جب سُدمن استری روپ کے پُرورَوا نام بیٹا بدھ سے پیدا ہوا تب ایک دن سُدمن
نے بششٹھ گرو کا دھیان کرکے اُنکو یاد کیا جب بششٹھ رکھیشور انترجامی اُسکے پاس آکر پرکٹ ہوئے تب سُدمن اپنا حال
اُنسے کہکر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مُن ناتھ ایسی کرپا کیجیے کہ جسمین مجھکو پھر پُرش کا تن ملے یہ بات سُنکر بششٹھ جی بولے کہ تو دھیرج دھر مین تیرے
واسطے تدبیر کرتا ہون جب بششٹھ رکھیشور نے سُدمن پر دیال ہوکر شری گوری شنکر کا دھیان کرکے اُنکی استت کی تب شری شوشنکر اور
گرجا دیبی درشن دیکر بڑی خوشی سے بولے کہ تم کیا چاہتے ہو تب بششٹھ جی نے ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای مہا پربھو آپ کرپا کرکے سُدمن کو پھر
پُرش بنا دیجیے یہ سُنکر شری پاربتی جی بولین کہ سُدمن امبکا بن مین جانے سے استری ہوگیا ہی اور امبکا بن کو مہادیو سوامی نے شاپ دیا ہی
سو وہ مٹ نہین سکتا پاربتی جی کے یہ کہنے پر بھی شری مہادیوجی دیال ہوکر بولے کہ ای بششٹھ سُدمن ایک مہینا پُرش اور ایک مہینا استری
رہیگا یہ کہکر شری مہادیوجی شری پاربتی سمیت وہان سے انتردھیان ہوگئے اور راجا سُدمن اُسی سمے پُرش ہوکر پُرورَوا اپنے بیٹے کو ساتھ
لیے ہوئے اپنی راجگدی پر چلا آیا سو وہ ایک مہینا پُرش ہوکر راج کاج کرتا تھا اور دوسرے مہینا استری رہنے سے روگ کے بہانہ سے
راج مندر مین رہتا تھا جب پُرش ہونے پر سُدمن کو اپنی استری سے تین بیٹے اور پیدا ہوئے تب اُسنے کچھ دن راجگدی کا سکھ بھوگ کر من اپنا سنساری
مایا سے الگ کرلیا اور دکھن دیش کا راج اپنے تینون بیٹون کو جو استری سے پیدا ہوئے تھے دیدیا اور اپنی نج راجگدی پُرورَوا بیٹے کو جو بدھ سے پیدا
ہوا تھا بٹھا کر آپ بن کو چلا گیا اور کچھ دن ہر بھجن کرکے مکت ہوا راجا پُرورَوا سے چندربنشی اور سُدمن کے دوسرے بیٹون سے سورج بنشی کل دنیا مین پرکٹ ہوا ہی

ادھیاے دوسرا کتھا شرادھ دیو کے اور سنتانون کی

شُکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت جب راجا سُدمن بن مین اپنا تن تیاگ کر مکت ہوا تب شرادھ دیو اُسکے باپ نے اور سنتان پیدا ہونے
کے لیے پرمیشور کا تپ کیا جب پرمیشور کی کرپا سے اُسکی شردھا نام استری سے دس بیٹے اور پیدا ہوئے تب اُسنے بڑے بیٹے کا نام اچھواک رکھا
اور دوسرا بیٹا پرکھدھر نام ہوا یہ بششٹھ گرو کی گئو وین دن کو چرا کر رات کو اُنکی رکھواری کرتا تھا ایک دن برسات مین رات کو شیر نے ایک گائے کو پکڑا

२ इक्ष्वाकु

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گاے کا چلانا سنکر پرکہدھر اُٹھا اور اُسنے بجلی کی چمک مین شیر کو دیکھ کر تلوار اُسپر چلائی سو وہ تلوار ایک کان کاٹ کر گاے کے لگی اس سے وہ
گاے مرگئی پرات سمی بششٹھ جی نے اُس گاے کو دیکھ کر پرکہدھر سے کہا کہ تو نے گاے تلوار سے مار ڈالی ہی اسلیئے تو شودر گوال ہو جا۔ گرو کے
شاپ سے پرکہدھر نے وہ تن اپنا چھوڑ کر اہیر کے گھر جنم پایا سو وہ اُس تن مین برہم چرج رہکر ہر بھجن کرنے لگا اور جنگل مین آگ لگنے سے اپنی اچھا کے
موافق جلکر مکت ہو گیا اور کب نام تیسرا بیٹا راجا کا پرم ہنس ہو گیا اور کرش نام چوتھے بیٹے سے کارش ذات چھتریون کی پیدا ہو کر اُتر دشا کا راج کیا
اور درشٹ دھرک نام پانچوین بیٹے کے بنش مین دھارشٹ ذات چھتری پیدا ہوئے یہ لوگ اپنی کریا اور کرم سے براہمن ہو گئے اور نرگ نام
چھٹھوین بیٹے کے بنش مین سمنت آدک سے اگن نام تک چھتری رہکر اگن کے بنش مین براہمن پیدا ہوئے اور نبھگ نام ساتوین بیٹے کی
اولاد مین نابھ آدک سے لیکر کئی پیڑھی کے پیچھے مرت نام ایسا پرتاپی اور چکروتی راجا ہوا کہ جسکے برابر کسی راجا نے جگ نہین کیا اُسکی
جگ مین سب برتن بھوجن کرنے اور پانی پینے اور چیز رکھنے کے واسطے سونے کے بنے تھے اور اُسنے سب دیوتا اور رکھیشورون کو
اپنی جگ مین اتنا دان اور دچھنا دیا کہ کسی کو کچھ اچھا نہ رہی اور اسکے بنش مین ترن بند نام راجا لمبکا نام اپسرا کا پت ہوا اور اُسی اپسرا
سے اڑبڑا نام لڑکی پیدا ہو کر بشروا رکھیشور کو بیاہی گئی جس سے کبیر دیوتا پیدا ہوئے اور ترن بند نام راجا کے شال نام ایک بیٹے نے
بیشالی پری بسائی اسکے بنش مین ہیم چندر اور سوم دت آدک بہت سے دھرماتما راجا ہوئے تھے۔

ادھیاے تیسرا۔ کتھا شرادھ دیومن کے سنتان پیدا ہونے کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اُسی شرادھ دیومن کا بیٹا سرجات نام راجا ہوا اسکے یہان سکنیا نام ایک لڑکی بہت سندر پیدا ہوئی
اسلیے راجا اُس سے بہت پریت رکھ کر آٹھون پہر اُسکو اپنے ساتھ رکھتا تھا ایکدن راجا نے اپنی رانی اور کنیا سمیت شکار کھیلنے کے واسطے
جنگل مین جا کر جہان پر چیون رکھیشور کا استھان تھا ڈیرا کیا جب وہ کنیا اپنی سہیلیون کو ساتھ لیکر اُس ڈیرے کے پاس پھرنے لگی تب
اُسنے ایک ڈھیر مٹی کا جسمین دو چھید چمکتے تھے دیکھ کر لڑکون کی طرح اُن دونون چھیدون مین کانٹا چبھو دیا جب اُنسے کہ وہ دونون آنکھین
چیون رکھیشور کی تھین خون بہنے لگا تب راجا کی لڑکی مارے ڈر کے گھبرا کر وہان سے سہیلیون سمیت اپنے ڈیرے مین چلی آئی رکھیشور
مہاراج کے دکھ پانے سے اُسی ساعت راجا کی فوج مین سب چھوٹے بڑے آدمی اور اونٹ اور گھوڑے اور ہاتھی آدک کامل اور موتر بند
ہو گیا اور پیٹ مین درد ہونے لگا تب راجا نے یہ دشا سب کی دیکھتے ہی بیاکل ہو کر بن باسیون سے پوچھا کہ یہ کیسا استھان
ہی کہ ہماری فوج کے لوگ دکھی ہو رہے ہین وہانکے لوگون نے کہا کہ یہ استھان چیون رکھیشور کے رہنے کا ہی یہ بات سنتے ہی راجا اُس
رکھیشور کا استھان ڈھونڈھتا ہوا اُسی جگہ پر جہان خون بہتا تھا جا پہونچا تب اُسنے خون دیکھ کر اپنے گیان سے جانا کہ اسی ٹیلے مین چیون رکھیشور
کا بدن مٹی سے چھپ گیا ہی اور وہ پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین ہو رہے ہین کہ جنکو اپنے بدن تک کی خبر نہین ہی اور یہ خون
رکھیشور کی دونون آنکھون مین کانٹا چبھونے سے بہتا ہی یہ حال دیکھ کر راجا اپنی فوج والون سے کانٹا چبھونے کا حال پوچھنے لگا
تب راجا کی لڑکی بولی کہ ای باپ یہ قصور مجھ سے انجان مین ہوا ہی راجا یہ بات سنکر پہلے بہت اُداس ہوا پھر اُس ٹیلے کے پاس کھڑا
ہو کر بہت بلند آواز سے اُن رکھیشور کی استت کی اور اپنے ہاتھ سے وہ مٹی جس سے رکھیشور مہاراج کا بدن چھپ گیا تھا ہٹائی جب
چیون رکھیشور وہ آواز سنکر سمادھ سے جاگے اور ساودھان ہوئے تب راجا نے اُنکو دنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مُن ناتھ
اپرادھ انجان مین میری لڑکی سے ہوا ہی اُسنے آپ کی آنکھ مین کانٹا چبھو دیا اس سے مین آپکو اپنی لڑکی دیتا ہون آپ ایسا آشیرباد دیجیے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ جس سے میری فوج کا دُکھ مٹ جائے چیون رکھیشور نے راجا کے استت کرنے سے خوش ہوکر ایسا بردان دیا کہ سب کے پیٹ کا درد جاتا رہا
تب راجا اپنی لڑکی چیون رکھیشور کے پاس چھوڑ کر وہان سے فوج سمیت راج مندر پر چلا آیا اور چیون رکھیشور پھر پرمیشور کے دھیان مین
سمادھ لگا کر چودہ ۱۴ برس تک آنکھ بند کیے ہوئے بیٹھے رہے اور راجا کی لڑکی بھی اُتنے دن تک بغیر اناج اور پانی کے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑے
کھڑی رہی اور وہ ایسی سُندر تھی کہ اندر نے اُسکے پاس آکر کہا کہ تو یہان اتنا دُکھ کسواسطے سہتی ہی میرے ساتھ چل مین تجھکو اندرانی بنا کر سُکھ دونگا
اسیطرح کبیر دیوتا ادک کئی دیوتون نے آکر اُسکو بہت طرح اپنے ساتھ چلنے کو کہا لیکن اُس پت برتا لڑکی نے کسی کی طرف آنکھ اُٹھا کر کبھی
نہین دیکھا چیون رکھیشور کو اپنا پت اور پرمیشور سمجھ کر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے کھڑی رہی۔ جب اُسکو کھڑے کھڑے چودہ ۱۴ برس
بیت گئے تب چیون رکھیشور نے سمادھ سے جاگ کر کیا دیکھا کہ راجا کی لڑکی اُسی طرح ہاتھ جوڑے سامنے کھڑی ہی اور اُسکے بدن مین
صرف ہڈی اور چمڑہ رہگیا ہی ایسا پت برتا دھرم اُسکا دیکھ کر چیون رکھیشور بہت خوش ہوئے اور انھین دنون پرمیشور کی اچھا سے اشونی
کمار بید وہان آئے اور رکھیشور کو دنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای مہاراج جو اگیا ہو وہ ہم آپ کی سیوا کرین چیون رکھیشور بولے کہ ہماری آنکھ اچھی
کرکے ہمکو جوان کردو تو ہم تم کو منھ مانگی چیز دیوین جب اشونی کمار نے دواؤنکا کنڈ بنا کر رکھیشور کو اُسمین نہلایا تو اُسی ساعت چیون رکھیشور
کی آنکھین اچھی ہوکر وہ بہت سُندر سولہ برس کی عمر کے ہوگئے تب راجا کی لڑکی اُنکو دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور چیون رکھیشور نے
آدر پوربک اشونی کمار سے کہا کہ جو کچھ تم مانگو وہ مین تمکو دون یہ بات سُنکر اشونی کمار نے کہا کہ ای مہاراج ہم دوا علاج کرتے ہین
اسلیے دیوتا لوگ ہمکو بھوجن کرنے کے واسطے اپنی پنگت مین نہین بٹھاتے اور سوم جگ مین ہمارا بھاگ نہین دیتے سو آپ دیال ہوکر ایسا کر دیجیے
کہ جسمین ہم بھی اپنا بھاگ پاوین رکھیشور بولے کہ تم دھیرج رکھو تمھارا منورتھ پورا ہوگا جب اشونی کمار یہ بردان پاکر آنند پوربک وہان سے
بدا ہوئے تب رکھیشور نے راجا کی بیٹی سے کہا کہ مین تپسی ہون سنساری سُکھ کی اچھا نہ رکھ کر ہمیشہ برکت رہتا ہون لیکن تیرے پت برتا
دھرم سے بہت خوش ہون اسلیے سنساری سُکھ کے سب سامان سمیت تیرے ساتھ بھوگ اور بلاس کرونگا ایسا کہکر رکھیشور مہاراج
نے اپنے جوگ کے بل سے اُسی جگہ ایک مکان سونے کا رتنون سے جڑا ہوا باغ اور تالاب وغیرہ سمیت ایسا پیدا کر دیا کہ جسمین ہر اچھا سے
سب سامان سنساری سُکھ کا رکھا تھا تب رکھیشور نے راجا کی بیٹی سے کہا کہ تو اس تالاب مین اسنان کر جیسے اُسنے تالاب مین
غوطہ مارا ویسے سولہ برس کی دیو کنیا کے برابر سُندر ہوگئی اور ہزار داسی روپ وتی سُندر گہنا اور کپڑا پہنے اُسکے ساتھ تالاب مین
سے پرکٹ ہوئین جب اُنھون نے راجا کی بیٹی کو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر سولھون سنگار اُسکا کیا تب چیون رکھیشور اُس راج
کنیا سے اپنا بواہ کرکے اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگے کچھ دن بیتے ایک دن راجا سُرجات نے اپنی استری سے کہا کہ جس دن
سے ہم اپنی پران پیاری بیٹی کو جنگل مین رکھیشور کو سونپ آئے ہین تب سے کچھ حال اُسکا نہین پایا اور بنا کام اُسکو اپنے گھر بلا نہین سکتے
سو ہم چاہتے ہین کہ اپنے یہان جگ کرکے چیون رکھیشور کو لڑکی سمیت اپنے گھر بلا دین تو لڑکی کا حال بخوبی معلوم ہو اور اُسکو
دیکھ کر اپنی آتما ٹھنڈھی کرین جب رانی نے بھی یہ بات پسند کی تب راجا جگ کی طیاری کرکے آپ چیون رکھیشور کو بلانے گیا
اور اُنکے مکان پر پہونچ کر کیا دیکھا کہ وہان کچھ ٹیلا اور جھونپڑی نہ ہوکر ایک جڑاو مکان باغ اور تالاب سمیت بنا ہی اُسکو دیکھتے ہی راجا
نے آشچرج مانکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو اس جنگل مین ایسا مکان کسنے بنوایا جس سمے راجا وہان کھڑا ہوا یہی بچار کر رہا تھا اُسی سمے
راجا کی لڑکی داسیون سمیت تالاب پر اسنان کرنے کے واسطے محل سے باہر نکلی تو اُس نے راجا کو دیکھتے ہی بڑی

अश्विनी कुमार
२ सोम यज्ञ
سمیت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خوشی سے گلے ملنا چاہا لیکن راجا نے اُسکو گلے نہ لگا کر من مین بچارا کہ شاید وہ رکھیشور مر گیا اور اِسنے دوسرا پٹ بنا کر یہ سب سامان پیدا کیا ہی جب راجا نے اِس سندیہہ سے اُسکو اپنے گلے نہین لگایا تب راجا کی بیٹی بولی کہ ای پتا تمنے مجھکو نہین پہچانا ہو گلے نہین لگایا راجا بولا کہ تیرے مان باپ کا اُتم کُل ہی اور تونے دوسرا پٹ کر کے کُل مین داغ لگایا یہ بات سُنکر وہ بولی کہ آپ ایسا سندیہہ نہ کرین مین نے دوسرا پٹ نہین کیا یہ سب دولت اور حشمت جو آپ دیکھتے ہین رکھیشور مہاراج نے جنکو آپ مجھے سونپ گئے تھے اپنے جوگ بل سے پرکٹ کی ہی یہ بات سُنتے ہی راجا نے بڑی خوشی سے اپنی لڑکی کو پیار کیا اور جب مندر مین جاکر چیون رکھیشور کو اشونی کمار کے برابر بہت خوبصورت اور جوان دیکھا تب آنند پورب انکو دنڈوت کر کے بنتی کیا کہ ای مہاراج مین سوم جگت کی اچھا رکھ کر چاہتا ہون کہ آپ بھی دیا کر کے اُس جگ مین چلیے چیون رکھیشور یہ بات مان کر استری سمیت راجا کے مکان پر گئے تو رانی اپنی بیٹی اور داماد کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی جب چیون رکھیشور نے راجا کے یہان جگ کرانا شروع کیا اور سب دیوتا اور رکھیشور لوگ وہان آئے تب چیون رکھیشور نے دیوتون سے کہا کہ جگ مین اشونی کمار کا بھی بھاگ دیو یہ بات سُنکر اندر بولے کہ اشونی کمار بید روگیون کو چھوتے ہین اسلیے انکو جگ کا بھاگ دینا نہ چاہیئے چیون رکھیشور بولے کہ ای اندر مین اشونی کمار کو جگ کا بھاگ دینے کے واسطے بات ہار چکا ہون اسلیے ضرور انکو بھاگ دونگا یہ بات سُنکر اندر کرودھ کر کے بولے کہ ای رکھیشور جو تم ہمارا کہنا نہ مانکر اشونی کمار کو جگ مین بھاگ دوگے تو ہم تمکو مار ڈالینگے ایسا کہکر جیسے چیون رکھیشور کو مارنے کے واسطے اندر نے گدا اُٹھائی ویسے ہی رکھیشور کی اگیا اور پرمیشور کی اچھا سے اندر کا ہاتھ اُسی طرح سے اُٹھا رہ گیا اور اندر نے گدا مارنے کے واسطے چاہا لیکن اُسکا ہاتھ نیچے کو نہین جھکا جب اندر اپنی کرنی سے شرمندہ ہو کر ہاتھ اُٹھے رہنے سے دُکھ پانے لگے تب دیوتا اور رکھیشور جو وہان پر بیٹھے تھے اندر سے کہنے لگے کہ تمنے چیون رکھیشور مہاتما سے جیسا انچت کیا ویسا دنڈ پایا اب تم اپنا پرادہ انھین سے چھما کراؤ تب تمھارا ہاتھ نیچے کو جھکیگا جب اندر نے ہار مانکر اسطرح بنتی کیا آپ مہاتما پُرش ہین مین آپکی مہما کو نہ جانکر اپنے پھل کو پہونچا آپ دیال ہو کر میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اشونی کمار کا بھاگ جگ مین دیجیے ہم سب دیوتون کو آپ کا کہنا منظور ہی جب چیون رکھیشور نے اندر کو دین دیکھ کر اپنے ہاتھ سے اُنکا ہاتھ جھکا دیا تب اندر کا ہاتھ نیچے جھک گیا چیون دیوتون ہو گیا جب چیون رکھیشور اور دیوتون نے اشونی کمار کا بھاگ جگ مین دیکر اُنکو اپنی پنگت مین بٹھا کر کھلایا اور جگ راجا کا اچھی طرح پورا ہو کر اشونی کمار بھی خوش ہو گئے تب سب دیوتا اور مُن اور چیون رکھیشور اپنے اپنے مکان پر چلے گئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو کوئی پرمیشور کی شرن مین جاکر اُنکا پٹ اور اسمرن کرتا ہی اُسکو لوک اور پرلوک دونون جگہ سُکھ ہوتا ہی اور کوئی اُسکو دُکھ نہین دے سکتا وہ آدمی جو کچھ مُنھ سے کہتا ہی یا جس چیز کی چاہنا کرتا ہی نارائن جی سب بات اور منورتھ اُسکا پورن کرتے ہین ای راجا پریچھت اسی شرادھ دیو کے بنش مین ریوت نام راجا بڑا پرتاپی ہو کر اُسکے یہان ایک لڑکی بہت خوب صورت اور بدھمان ریوتی نام پیدا ہوئی جب راجا نے اُس لڑکی کو بیاہنے کے لایق دیکھا تب اپنے مُن مین بچار کیا کہ سب جگت کے پیدا کرنے والے برھما جی ہین مین اُنسے جاکر پُوچھون کہ کون شخص بہت خوبصورت ہی جس راجا کے بیٹے کو وہ خوبصورت بتلاوین اُسکو مین اپنی لڑکی بیاہ دون ایسا بچار کر راجا اپنی لڑکی سمیت برھم لوک مین گیا تب برھما جی نے اُنکو بڑا راجا سمجھ کر آدر سے بیٹھالا اُس سمے برھما جی کی سبھا مین گندھرب لوگ گاتے تھے اسلیے راجا نے کچھ کہنا اُچت نہ جانکر بچار کیا کہ جب گانا بند ہو جائے تب مین اپنا منورتھ کہون اسی اچھا سے راجا وہان تھوڑی دیر تک بیٹھا رہا جب گندھرب لوگ گا چکے تب راجا نے برھما جی سے بنتی کیا کہ جو راجکمار آپکے نزدیک بہت سُندر ہو اُسکو بتا دیجے تو مین اس لڑکی کا بیاہ اُس سے کر دون برھما جی بولے کہ جسے تم میرے پاس آئے ہو تب سے دینا مین ستائیس ۲۷ جگ بیت گئے جو راجا تمھاری دینا مین تھے وہ سب مر گئے اب اُنکے بنس مین کوئی دوسرا راجا دھرماتما دُنیا مین نہین رہا اسواسطے تم اپنی بیٹی بسدیو جی کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیٹے بلبھدر جی کو جو شیش ناگ کا اوتار ہین بیاہ دو تب راجا ریوت نے برہما جی کی آگیا سے ریوتی اپنی لڑکی بلبھدر جی کو بیاہ دی اور راجا آپ بن مین جاکر تپسیا کرکے مکت ہوا اور ریوتی ست جگ کی بیٹی اکیس ہاتھ کی لمبی تھی اسلیے بلدیو جی نے ہل سے داب کر اسکا بدن اپنے برابر چھوٹا کر لیا۔

ادھیائے چوتھا۔ کتھا راجا امبریکھ کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھیت راجا ستر جات کے بنش مین راجا امبریکھ ایسا بیشنو اور پرم بھکت ہوا کہ جسپر براہمن کا شاپ نہین لگا اتنا سنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ ای مہا راج یہ بڑے اشچرج کی بات ہی کہ براہمن کا شاپ جھوٹا ہو جاے اور ایسے پرم بیشنو راجا کو براہمن نے کسواسطے شاپ دیا اسکا حال کہیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا اسکی کتھا اسطرح پر ہی کہ راجا امبریکھ اندریون کا سکھ چھوڑ کر تپ اور پوجا نارائن جی کی سچے من سے کرکے ہر چرنون مین دھیان لگائے ہوئے راج کرتا تھا اور اسکی بھگتی مین دیوتا لوگ رکھیشورون اور براہمنون کا روپ دھر کر اپنا اپنا بھاگ لینے آئے تھے اور وہ راجا ون رات سکھ سے پرمیشور کا اسمرن اور ہاتھون سے ٹھاکر جی کی پوجا اور سیوا اور آنکھون سے ہر چرنون کا درشن دھیان مین کرتے کانون سے کتھا اور لیلا اوتارون کی سنکر سنساری بیوہار سپنے کے برابر جانتا تھا اسلیے نارائن جی دینیال اسکو اپنا پرم بھگت جانکر اس کے راج اور دیش کی رچھا اپنے سدرشن چکر سے کرتے تھے اور راجا کی استری بھی پرم بیشنو اور پتی برتا تھی سو راجا اور رانی دونون آدمی پرمیشور کی بھگتی اپنے ہردے مین رکھ کر دشمی کو سنجم اور سب ایکادشی نرجل برت کرتے تھے اور دوادشی کے دن ساٹھ کروڑ گئو مدھو پوریک براہمنون کو دان دیکر اور انکو بھوجن کھلا کر آپ دوادشی مین برت کا پارن کرتے تھے ایک دن ایکادشی کے دوسرے دن دو گھڑی دوادشی تھی اسیدن پرات سمے دربا سا رکھیشور نے اٹھاسی ہزار رکھیشورون سمیت واسطے پرچھا لینے دھرم دوادشی کے راجا امبریکھ کے مکان پر آکر بھوجن مانگا راجا نے رکھیشور کا آدر کرکے بنتی کیا کہ مہاراج بھوجن سب طیار ہی کھا لیجیے درباسا بولے کہ ہم اسنان کر آوین تب بھوجن کرین ایسا کہکر جمنا جی کے کنارے اسنان کرنے چلے گئے اور وہان جان بوجھکر پوجا اور اسنان مین دیر لگائی جسمین دوادشی بیت جائے جب درباسا نہ آئے اور دوادشی بیتنے لگی تب راجا نے گھبراکر براہمنون سے پوچھا کہ درباسا رکھیشور اسنان کرکے نہین پھرے اور دوادشی بیتا چاہتی ہی اور تریودشی مین برت کا پارن کرنا نہ چاہیئے اس سے اب کیا کرنا چاہیے براہمنون نے کہا دی کہ دوادشی مین ٹھاکر جی کے چرنامرت سے برت کا پارن کر لو جلو بھر پانی پینا بھوجن کی گنتی مین نہین ہی راجا نے براہمنون کی آگیا سے دوادشی مین چرنامرت سے پارن کر لیا ایک ساعت پر دوادشی بیت گئی تب درباسا رکھیشور اسنان کرکے آئے جب راجا نے بڑی خوشی سے انکو بھوجن کرنے کے واسطے کہا تب رکھیشور بولے کہ ای راجا تو ہمیشہ اپنے برت کا پارن دوادشی مین کرتا تھا آج اس ساعت دوادشی بیت گئی تو نے پارن کیا یا نہین راجا نے کہا کہ ای مہاراج مین نے کچھ بھوجن نہ کرکے براہمنون کی آگیا کے موافق چرنامرت سے پارن کر لیا یہ بات سنتے ہی درباسا کرودھ کرکے بولے کہ تو نے ہمکو دوادشی مین بھوجن کرانا کہکر بنا آئے ہمارے برت کا پارن کر لیا ایسا تجھکو نہین چاہیئے تھا یہ کہکر کرودھ کرکے درباسا نے ایک لٹ کو اپنی جٹا سے نوچ کر پرتھوی پر پٹکا تو اسی سمے کرتیا نام استری ہتھیار لیے پرکٹ ہو کر راجا کو مارنے دوڑی ای پرچھیت درباسا نے بنا اپرادھ راجا کو مارنا چاہا تھا اسلیے نارائن جی نے درباسا رکھیشور کا ادھرم سمجھکر سدرشن چکر کو آگیا دی کہ تو جاکر راجا کی سہایتا اور رچھا کر جسمین اسکو دکھ نہ پہونچے سو اسی سمے سدرشن چکر وہان آکر پرکٹ ہوا جب سدرشن چکر کے پرکاش سے کرتیا کا بدن جلنے لگا اور وہ بیاکل ہو کر بھاگی تب سدرشن چکر دربار رکھیشور کو جلانے کے واسطے چلا جب درباسا وہان سے اپنا پران لے کر بھاگے اور سدرشن چکر نے انکا پیچھا کیا تب وہ بھاگ کر برن اور کیسر اور اندر وغیرہ کے لوک مین اس اچھا سے گئے کہ کوئی دیوتا ہماری رچھا کرے لیکن کسی دیوتا کو ایسی سامرتھ نہین ہوئی جو رکھیشور کو بچا سکے جب درباسا نے کہین اپنا بچاؤ نہین دیکھا تب

۱ کرتیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

برہم لوک مین دوڑے گئے برہماجی انکو دیکھتے ہی بولے کہ ای دُرباسا تمنے اُن آدپُرش بھگوان کے بھکت کا اپرادھ کیا ہی جو ایشور ہم سب کے مالک
ہوکر پلک مارنے مین تینون لوک کا ناش کرسکتے ہین ہم تمھاری رچھا نہین کرسکتے جب دُرباسا وہان سے بھی نراس ہوکر شری مہادیوجی کی شرن مین
گئے تب شری مہادیوجی بولے کہ ای دُرباسا پرمیشور کی مایا سے ہم سب لوگ پیدا ہوئے ہین لیکن اُنکی مایا کا بھید ہم اور نارد اور سنکادک اور
برہماجی اور کپل دیو آدک کوئی نہین جان سکتے تم اُنھین پربرہم کی شرن مین جاؤ تو بچوگے مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو تمھاری رچھا کرسکون
جب دُرباسا نے دیکھا کہ سواے پرمیشور کے کوئی دوسرا تینون لوک مین میری رچھا کرنے والا نہین ہی تب بیکنٹھ ناتھ کی شرن مین گئے اور استت
کرکے بنی پوربک کہا کہ مین نے تمھارے بھکت کا اپمان کیا اسلیے سُدرشن چکر مجھکو مارا چاہتا ہی سو مین آپ کی شرن مین آیا ہون شرن آئے کی
لاج رکھکر میری رچھا کیجیے یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ای دُرباسا ہم تینون لوک کے مالک ہین لیکن اپنے بھکت پر ہمارا کچھ بس نہین چل سکتا
ہم بھکت کے آدھین رہتے ہین ہمکو اپنے بھکت جیسے پیارے ہین ویسا ہم اپنی لچھمی جی اور اپنے بدن کو بھی پیارا نہین جانتے جس طرح
پت برتا استری اپنی سیوا سے پت کو بس مین کرلیتی ہی اسیطرح ہم اپنے بھکت کے بس مین رہتے ہین اور نرگن بھکت سب سنساری سکھ
چھوڑکر سواے دھیان ہر چرنون کے دوسری کچھ اچھا نہین رکھتے اور ہمکو اپنا اسٹ دیو جانکر منسا باچا کرمنا سے چاہتے ہین اسلیے ہم
اُنکا بچن مٹا نہین سکتے اور ہمکو اپنے بچن ٹل جانے کا کچھ سوچ نہین ہوتا لیکن ہمارے بھکت کا کہنا کوئی مٹا نہین سکتا سواے دُرباسا
ہمارے بھکت بڑے دیال ہوتے ہین اور کرودھ کو اپنے بس مین رکھتے ہین اور کسی کا اَن بھلا نہین چاہتے ہین جو راجا امبریکھ اپنے
انتہ کرن سے کرودھ کرتے تو تم اُسی جگہ جلکر بھسم ہوجاتے یہان تک نہ پہونچتے تم راجا امبریکھ ہمارے بھکت کی شرن مین جاؤ وہی
تمھاری رچھا کرینگے نہین تو سُدرشن چکر سے نہ بچوگے ہم تمھاری رچھا نہین کرسکتے۔

ادھیاے پانچوان۔ آنا دُرباسا رکھیشور کا راجا امبریکھ کے پاس

شُکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت جب دُرباسا رکھیشور بھگوان سے بھی نراس ہوئے تب وہ لجت ہوکر راجا امبریکھ کے پاس آئے اور
دنڈوت کرکے کھڑے رہے راجا یہ دشا اُنکی دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے کہ دشمن کا بھی دُکھ نہین دیکھ سکتے تھے بہت استت کرنے کے
پیچھے روکر بولے کہ ای سُدرشن چکر دُرباسا رکھیشور کو براہمن جانکر اُنکی رچھا کرو کسواسطے کہ تمھارے مالک برہمنیہ دیو ہین اور مین بھی براہمن
کی بھکت رکھتا ہون اسلیے مجھسے براہمن کا دُکھ دیکھا نہین جاتا اور مین نے آجتک جو دھرم کیا ہو اُسکے پھل سے دُرباسا کچھ دُکھ نہ
پاوین یہ بچن راجا امبریکھ کا سُنتے ہی سُدرشن چکر نے تیج اپنا ٹھنڈھا کرلیا تب راجا نے دُرباسا سے جو آنکھ نیچی کیے کھڑے تھے ہاتھ
جوڑکر کہا کہ مہاراج سب پدارتھ بنے ہین چلکر بھوجن کیجیے دُرباسا نے چھتیس پرکار کے بنجن بڑے آنند سے بھوجن کیے ای راجا پریچھت دُرباسا
سُدرشن چکر کے ڈر سے آکاش اور پاتال مین ایک برس تک بھاگا کیے اور راجا امبریکھ برس دن تک برابر ویسے ہی اُسی جگہ کھڑے رہکر
اس بات کا سوچ کرتے رہے کہ دیکھو میرے سبب سے رکھیشور اتنا دُکھ پاتے ہین برس دن تک وہی بھوجن جو دُرباسا رکھ کے واسطے
بنا تھا ہر اچھا سے ٹھنڈھا نہین ہوا جب براہمنون کو بھوجن کراکے راجا نے بھی پرساد پایا تب دُرباسا رکھیشور بہت ادھینتائی سے بولے کہ اے
راجا امبریکھ مین آج تک ہر بھکتون کی مہما نہین جانتا تھا کہ پرمیشور کے بھکت سب سے زبردست ہین اور تم دھن ہو جو مجھ اپرادھی کے
واسطے برس دن تک کھڑے رہکر چنتا کرتے رہے اور سُدرشن چکر کی استت کرکے تمنے میرا پران بچایا مجھکو سامرتھ نہین
ہے کہ بھکتون کا مہاتم برنن کرسکون جب دُرباسا رکھیشور راجا سے بدا ہوکر چلے گئے تب اور سب براہمن اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رکھیشور جو وہان پر تھے راجا کی استت کرنے لگے اُنکا بچن سُنکر راجا بولا کہ مین کون گنتی مین ہون یہ سب پرمیشور کے سُدرشن چکر کا پرتاپ تھا جسنے مجھکو کرتیا کے ہاتھ سے بچایا دیکھو پرمیشور کی اتنی کرپا ہونے پر بھی راجا امبریکھ کچھ غرور نہ رکھتا تھا اور بھکت کے برابر اندر لوک کا سُکھ کچھ مال نہ سمجھتا تھا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت یہ تھوڑی سی مہما راجا امبریکھ کی مین نے تمکو سُنائی اُس کے اور سب گنونکا حال کوئی برنن نہین کر سکتا کچھ دن بیتے راجا امبریکھ نے برکت ہو کر راج گدی اپنے چھوٹے بیٹے کو دے دی اور بن مین جا کر ہر بھجن کر کے مکت ہوا۔

ادھیاے چھٹھوان۔ کرودھ کرنا راجا اچھواک کا اپنے بیٹے پر

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا امبریکھ کے بنش مین اچھواک[1] نام راجا بڑا پرتاپی ہوا ایک دن وہ ششاد[2] نام اپنے بڑے بیٹے سے بولا کہ تو جنگل مین جا کر شکار مار لا تو مین پتر دن کا شرادھ کرون راجا کے بیٹے نے جنگل مین جا کر خرگوش مار کر بھوکھ لگنے سے تھوڑا مانس آپ کھا لیا اور مانس اپنے باپ کے پاس لے آیا جب راجا شرادھ کرنے کے واسطے بیٹھا تب بششٹھ جی اپنے جوگ بل سے جانکر بولے کہ ای راجا اسمین سے تھوڑا مانس تیرے بیٹے نے کھا لیا ہی اسلیے یہ مانس شرادھ کرنے کے لائق نہین رہا یہ بات سُنتے ہی راجا نے ششاد کو شہر سے باہر نکال دیا تب وہ جنگل مین جا جولیہ[3] رکھیشور کی کٹی مین جا کر ہر بھجن کرنے لگا جب کچھ دن بعد راجا اچھواک مر گیا تب بششٹھ رکھیشور نے ششاد کو جنگل سے لا کر راج گدی پر بیٹھا دیا اور اسکے بنش مین پرنجے[4] نام راجا بڑا پرتاپی اور بلوان ہوا ایکبار دیتون نے دیوتون کو لڑائی مین جیت لیا جب اندر نے برہما جی کے پاس جا کر اپنے جیتنے کی تدبیر پوچھی تب برہما جی بولے کہ ای اندر تم مرت لوک سے راجا پرنجے کو اپنی مدد کے واسطے لے آؤ تو تمھاری جیت ہوگی یہ بچن سُنتے ہی اندر نے پرنجے کے پاس جا کر بنے کیا کہ آپکو ہماری مدد کر کے دیتون سے لڑنا چاہیے پرنجے بولا کہ ای اندر مجھکو تمھاری مدد کرنے مین کچھ انکار نہین ہی لیکن دیتون سے لڑتے وقت مجھکو اتنا بل پیدا ہوگا کہ ہاتھی اور گھوڑے میرا بوجھ نہ اٹھا سکینگے اسلیے تم بیل روپ ہو کر مجھکو اپنی پیٹھ پر بیٹھاؤ تب مین دیتون سے لڑونگا جب اندر نے اپنا کام نکالنے کے واسطے بیل روپ دھرا تب راجا نے اُسپر چڑھ کر دیتون کو لڑائی مین جیت لیا جب راجا کی مدد سے اندر وغیرہ دیوتون نے اپنا راج پایا تب پرنجے پھر مرت لوک مین آ کر اپنا راج کرنے لگا اُسکے بنش مین ساوست[5] نام راجا مہا پرتاپی ہوا جسنے سادستی پُری بسائی اسکا پوتا راجا کبلیا[6] شو ایشا بلوان ہوا جسنے اُتنک[7] رکھیشور کی سہایتا کر کے دھندھ[8] نام دیت کو مار ڈالا اور اُس دیت کے مُنھ سے ایسی جوالا نکلی کہ جسکی آگ سے اکیس ہزار بیٹے راجا کبلیا شو کے جلگئے درڑھ[9] ہاس آدک تین بیٹے اُسکے بچے اور درڑھ ہاس کا بیٹا نکمبہ ہوا اُسکے بنش مین جوناشو[10] نام راجا ایسا پرتاپی اور بلوان ہوا کہ جسکے آدھین ساتون دیپ کے راجا رہتے تھے لیکن وہ سنتان نہ ہونے سے ہمیشہ اُداس رہتا تھا ایک دن راجا نے رکھیشورون سے بنے کیا کہ ای مہاراج آپ لوگ کوئی تدبیر ایسی کرین کہ جس سے میرے یہان بیٹا پیدا ہو رکھیشورون نے بیٹا پیدا ہونے کے واسطے راجا سے جگ کرا کے ایک کلسا پانی کا منتر پڑھ کر جگ شالہ مین اس اچھا سے رکھا کہ پراتہ کال یہ پانی رانی کو پلا دین گے تو اُسکے بیٹا پیدا ہوگا جب رات کو راجا اور رکھیشور لوگ اُس جگ شالا مین سوئے اور پرمیشور کی اچھا سے راجا کو پیاس لگی تب راجا نے دھوکھے سے وہ پانی پی لیا تب پراتہ کال رکھیشور لوگ یہ حال جانکر بولے کہ ای راجا تمھارے نصیب اور ہر اچھا مین کسیکا کچھ بس نہین تمھارے پیٹ سے ایک لڑکا پیدا ہوگا راجا یہ بات سُنکر پہلے اُداس ہوا پھر پرمیشور کی اچھا اسی طرح جانکر سنتوکھ کیا جب پیٹ راجا کا گربھ وتی استری کی طرح ہر روز بڑھنے لگا اور دس مہینے گذرے تب رکھیشورون نے راجا کی دہنی کوکھ چیر کر پیٹ مین سے لڑکا نکال لیا اور گھاو سی کر ہر اچھا سے راجا کو چنگا کر دیا

१ इक्ष्वाकु
२ शशाद
३ जाज्वल्य
४ पुरंजय
५ सावस्त
६ कुवलयाश्व
७ उत्तंक
८ धुन्ध
९ दृढाश्व
१० युवनाश्व

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب اُس لڑکے نے رو کر دودھ مانگا تب اندر نے اپنا انگوٹھا امرت بھرا اُسکے مُنھ مین ڈالکر چُسایا تو پیٹ اُسکا بھر گیا اور اندر نے انگوٹھا چُساتے سمے اُسکو
ماندھاتا پُکار کر کہا تھا کہ اِسکا پالن مین کرونگا اِسلیے رکھیشورون نے اُسکا نام ماندھاتا رکھا سو وہ ایسا پرتاپی اور بلوان اور ساتون دیپ کا راجا ہوا
جس سے راون آدِک سب دیتّا اور راچھس ڈرتے تھے اور اُسنے جگّ کر کے بہت دان اور دچھنا براہمنون کو دی اِس سے تیج اور بل اُسکا بہت
ہوا اور ماندھاتا کے یہان مچکند آدِک تین سو بیٹے اور پچاس لڑکیان ہوئین سو اُسنے پچاسون لڑکیان اپنی سوبھر نام رکھیشور کو بیاہ دین اتنی ۱ مچکند
کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج ماندھاتا نے پچاس لڑکیان ایک رکھیشور کو کیون بیاہ دین شکدیو جی بولے کہ اے راجا ۲ سوبھری
سوبھر رکھیشور جمنا کے کنارے پانی مین بیٹھے تپ کرتے تھے ساٹھ ہزار برس تپ کرنیکے پیچھے ایک دن رکھیشور نے ایک مچھلی کو اپنے
بچون کے ساتھ جل مین بہار کرتے دیکھا تب بوڑھے ہونے پر بھی مَن مین بچارا کہ گرہستھ آشرم بہت اچھا ہوتا ہی جب رکھیشور کو گرہستھی
کرنے کی اچھا ہوئی تب اُنھون نے راجا ماندھاتا کے پاس جاکر کہا کہ ہمکو ایک لڑکی اپنی دو راجا نے شاپ کے ڈر سے یہ جواب دیا کہ مہاراج
میرے پچاس لڑکیان ہین آپ راج مندر مین جاوین جو لڑکی آپکو پسند کرے اُسی کے ساتھ آپ کا بیاہ کردون یہ بات سُنکر سوبھر رکھیشور نے
بچار کیا کہ مجھ بوڑھے آدمی کو راجا کی یہ سب لڑکیان کیون قبول کرینگی جوان استریان بوڑھے آدمی کو نہین چاہتی ہین ایسا بچار کر رکھیشور نے
اپنے تپ کے بل سے اپنی صورت بہت سُندر اور جوان بنائی کہ جسکو دیکھ کر اپسرا موہت ہوجاوین جب وہ رکھیشور اپنا روپ اشونی کمار
کے برابر سُندر بنا کر راج مندر مین گئے تب اُنکی سُندرتائی دیکھ کر راجا کی پچاسون لڑکیان لاج چھوڑ کر اُنپر موہت ہوگئین تب راجا ماندھاتا
نے پچاسون لڑکیان رکھیشور کو بدھ پوربک بیاہ دین اور رکھیشور مہاراج سبکو اپنے مکان پر لے آئے اور اپنے جوگ کے بل سے
پچاس بمان رتنون سے جڑے ہوئے بلاغ اور تالاب وغیرہ سب چیزون سمیت بنا دیے اور سوبھر رکھیشور یکاش روپ دھر کر ایک ایک استری
سے علٰحدہ علٰحدہ بمانون مین بھوگ اور بلاس کرنے لگے وہ سب بمان رکھیشور کی اچھا کے موافق اُڑکر اندر لوک آدِک مین چلے جاتے
تھے اور اُن بمانون کی شوبھا دیکھ کر دیوتا اور دیوگنیا اور ماندھاتا آدِک ایرکھا یعنی حسد کے ساتھ اُنکی بڑائی کرتے تھے جب اِسیطرح سُکھ اور
بلاس کرتے ہوئے رکھیشور کے پچاس ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اُنکا بنش اتنا بڑھا کہ جسکی کچھ گنتی نہین ہوسکتی تھی تب اُنھون نے بہت
دِن سنساری سُکھ بھوگ کر کے ایک دِن یہ بچار کیا کہ دیکھو اتنے دن ہمنے سُکھ کیا لیکن بھی من نہین بھرا اور ہمنے اپنے اگیان سے ہرِبھجن
اور اُسمرن کرنا چھوڑ دیا اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب ہوئے جو اِسیطرح مایا جال مین پھنسے ہوئے مرگئے تو ہمارا پرلوک بگڑ جائے گا
اِسلیے پھر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنا چاہیئے ایسا بچار کر سوبھر رکھیشور نے مَن اپنا سنساری مایا سے الگ کر لیا اور پچاسون استریون سمیت بن
مین جاکر جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنا بدن چھوڑ دیا تب پچاسو استریان اُنکے ساتھ ستی ہوکر پتِ سمیت ست لوک مین چلی گئین۔

ادھیاے ساتوان۔ کتھا راجا ترشنک کی

۳ ترِشنکو

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت ماندھاتا کے مرنے کے پیچھے اُنکے بڑا بیٹا اُسکی گدی پر بیٹھا اُسکے بنش مین ہاریت نام ایسا
پرتاپی راجا ہوا کہ جس نے ناگون کی سہایتا کر کے گندھربون کو مارا تب ناگون نے بڑی خوشی سے اپنی بہن اسکو بیاہ کر یہ بردان دیا کہ جو لوگ
تمھارے نام کا اُسمرن کرینگے اُنکو کوئی سانپ دُکھ نہ دیگا اسی سے ہاریت کے بنش مین ترشنک نام راجا پیدا ہوا اور بششٹھ گرو کے بیٹون نے
ایسا شاپ دیا کہ وہ چانڈال ہوگیا اور پھر بشوامتر کے بردان سے اُسکو سورگ ملا اتنی کتھا سُنکر پرچھت نے پوچھا کہ ای سوامی اُسکی کتھا کیونکر ہی
بستار کر کے کہیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت راجا ترشنک ایکدن بششٹھ جی سے بولا کہ آپ مجھکو کوئی ایسی جگ کرادین کہ جس سے مین اِسی بدن سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سُورگ کو چلا جاؤن یہ سُنکر بششٹھ جی نے کہا کہ ہمکو ایسی جگت کرانا نہین آتی جب ترشنک نے جاکر بششٹھ جی کے بیٹون سے یہی بات کہی تب اُنھون نے اُسکو شاپ دیا کہ تو گرو کا بچن جھوٹھا سمجھ کر پھر ہمارے پاس پوچھنے آیا اِسلیے تو چانڈال ہو جا ترشنک جب رات کو سوکر پرات سمے اُٹھا تو بدن اُسکا کالا ہو گیا اور کپڑے بھی نیلے ہو گئے اِسلیے لوگون نے چھونا اُسکا بند کر دیا تب وہ گھبرا کر بشوامتر رکھیشور کی شرن مین جو بششٹھ جی سے دشمنی رکھتے تھے جاکر بولا کہ مہاراج گرو کے بیٹون نے مجھکو شاپ دیکر چانڈال بنا دیا اور میری اچھا سُورگ مین جانے کی تھی سو وہ پوری نہ ہوئی سو اِسلیے تمھاری شرن مین آیا ہون جسمین میری کامنا پوری ہو وہ کیجیے یہ بات سُنتے ہی بشوامتر ہنسکر بولے کہ اے راجا شاپ دینے سے جو تیری صورت چانڈال کی طرح ہو گئی ہے وہ کسی طرح بدل نہین سکتی لیکن مین تجھکو اسی صورت سے سُورگ مین پہونچا دونگا ایسا کہکر بشوامتر نے سب پرتھوی کے رکھیشورون کو اپنے یہان بُلایا اُسمین سو بیٹے بششٹھ گرو کے نہین آئے اِسلیے بشوامتر نے اِن لوگون کو شاپ دے کر ڈوم بنا دیا اور راجا ترشنک سے جگت کرائی جب اُس جگت مین کسی دیوتا نے آہت نہین لیا تب بشوامتر نے کرودھ کر کے اپنے کمنڈل کے پانی سے ترشنک کو نہلا کر کہا کہ تو میری تپسیا کے بل سے سُورگ مین چلا جا سو وہ چانڈال ہونے پر بھی بشوامتر کے جوگ بل سے سُورگ کو چڑھ گیا اور اندراسن پر جاکر تھوڑی دیر بیٹھا جب اندر نے دیکھا کہ چانڈال آدمی اندراسن پر آکر بیٹھا ہے تب اندر نے اُسکو ایک لات مار کر گرا دیا اور دیوتون نے ترشنک سے کہا کہ تو چانڈال ہے اِسلیے سر نیچے اور پیر اوپر کر کے گر چانڈال کا ٹھکانا سُورگ مین نہین ہے گرتے وقت ترشنک نے چلا کر پکارا کہ اے بشوامتر مجھکو اندر نے لات مار کر اندراسن سے گرا دیا ہے میری مدد کیجیے یہ بات سُنتے ہی بشوامتر نے ترشنک سے کہا کہ تو اسی جگہ رہ جب بشوامتر جی کی آگیا سے وہ اُسی جگہ ٹھہر گیا اور بشوامتر اپنے جوگ بل سے اُسکے رہنے کے واسطے دوسرا سورگ بنا کر دوسرے دیوتا بھی بنانے لگے تب دیوتون نے گھبرا کر بشوامتر کی شرن مین جاکر بنتی کیا کہ اے مہاراج دوسرے دیوتا بنانے سے ہم لوگون کا اپمان ہوگا بنا آگیا نارائن جی کے نئی بات کرنا اُچت نہین ہے یہ بات سُنکر بشوامتر بولے کہ مین ترشنک کو سُورگ دینے کے واسطے بات ہار چکا ہون اِسلیے یہ نیا سورگ میرا بنایا ہوا اِسکے رہنے کے واسطے بنا رہیگا لیکن دوسرے دیوتون کو نہ بناؤنگا جب دیوتا ہار مانکر بولے کہ بہت اچھا تب بشوامتر نے دوسرے دیوتا نہین بنا کر اپنا بنایا ہوا سُورگ رہنے دیا سو آجتک راجا ترشنک اُسی سورگ مین اُلٹے لٹکے ہین اور اُسکے مُنھ سے جو لار بہتی ہے اُسی سے کرم ناسا ندی پیدا ہوئی ہے جس ندی مین پیر ڈالنے سے سب پُن آدمی کا جاتا رہتا ہے اور ترشنک کی چھایا مگدھ دیش پر پڑتی ہے اِسلیے مگدھ دیش مین مرنے کو بُرا کہتے ہین ترشنک کا بیٹا ہریشچندر نام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور اُس نے بیٹا ہونے کے واسطے بُرن دیوتا کی مانتا مانی تھی کہ جو میرے بیٹا ہو تو مین اُسی لڑکے کو تمھین بلدان چڑھاؤن جب بُرن دیوتا کی کرپا سے روہت نام بیٹا اُسکے ہوا تب راجا نے مارے پریم کے اُسکو بارہ برس تک بلدان نہین دیا جب برن دیوتا نے بلدان دینے کے واسطے بہت ہٹھ کی اور اُس لڑکے نے سمجھا کہ گھر رہنے سے ضرور ایک دن بلدان دیا جاؤنگا تب وہ اپنا پران بچا کر تیرتھ جاترا کرنے چلا گیا اور بُرن نے بلدان نہ پانے سے کرودھ کر کے ہریشچندر کے جلندھر کا روگ پیدا کیا جب راجا اُس روگ کے سبب سے مرنے کے برابر ہو گیا اور روہت نے یہ حال سُنا کہ میرا باپ بُرن دیوتا کے کرودھ سے مرا چاہتا ہے تب اُسنے کہا کہ میرے ایسے جینے پر دھکار ہے جو میرا باپ میرے واسطے مارا جائے ایسا بچار کر جب وہ بلدان ہونے کے واسطے اپنے گھر آنے لگا اور راہ مین اُسنے سُنہ سیپھ نام بشوامتر کے بھانجے کو دیکھا تب روہت نے سُنہ سیپھ کی ماتا اور پتا سے جو بہت کنگال ہو کر تین بیٹے رکھتے تھے کہا کہ تنو گو، ہمسے لیکر ایک بیٹا اپنا ہمکو دو یہ بات سُنکر اجی کرت باپ سُنہ سیپھ کا بولا کہ بڑا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہے اُسکو مین نہ دونگا اور اُسکی استری بولی کہ چھوٹا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہے اُسے مین نہ بیچون گی

۱ हरिश्चंद्र
۲ रोहित
३ सुनःसेफ
४ अजयकीर्ति

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ بات اپنی مان اور باپ کی سُنکر سُنہ سیپھ کے منجھلے بیٹے نے کہا کہ میرا پیار میرے مان باپ نہین کرتے ہین اسلیے مین روہت کے ہاتھ بک جاؤنگا یہ بات
سُنکر اجی کیرت اور اُسکی استری چُپ ہو رہی تب روہت نے سو گئو بدھ پور بک اُنکو دیکر سُنہ سیپھ کو مول لے لیا اور اُسکو اپنے بدلے برن
دیوتا کا بلدان دینے کے واسطے ساتھ لیکر گھر کو چلا تب راہ مین بشوامتر رکھیشور ملے جب اُنھون نے اپنے بھانجے کو دیکھ کر اپنے جوگ بل سے جانا کہ
یہ بلدان ہونے کے واسطے جاتا ہی تب اُسکو بید کی رچا بتلا کر کہا کہ تو اسکو ہر روز پڑھا کر تیری موت نہوگی اُسنے رکھیشور کی آگیا کے موافق
وہ رچا پڑھنا شروع کی جب راجا کا بیٹا سُنہ سیپھ کو ساتھ لیے ہوئے راج مندر پر پہونچا تب ہریشچندر اپنے بیٹے کو دیکھ کر بہت خوش ہوا اور
اُسنے بشوامتر آدک رکھیشورون کو بلا کر برن دیوتا کا بلدان دینے کے واسطے جگ کرنا شروع کیا اور من مین بچار کیا کہ راجکمار کے بدلے سُنہ سیپھ
کو بلدان دیکر روہت کو بچا لونگا اور برن دیوتا اپنا بلدان لیکر مجھکو بھی آرام دینگے جب جگ کرتے وقت سُنہ سیپھ کے بلدان دینے کا سمے آیا
تب بشوامتر نے بہت اُستت کر کے برن دیوتا کو خوش کیا اور اپنے بھانجے کو بلدان ہونے سے بچا لیا اور برن دیوتا نے ہریشچندر کو برادن
دے کر اُسکا روگ چھوڑا دیا جب روہت اور سُنہ سیپھ دونون کا پران بچا اور برن دیوتا خوش ہو گئے تب بشوامتر نے راجا ہریشچندر کو ایسا
گیان اُپدیش کیا کہ جسکے پرتاپ سے وہ مکت ہو گیا اور روہت اُسکی راجگدی پر بیٹھ کر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا۔

ادھیاے آٹھوان - کتھا راجا سگر کی

شکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھت راجا روہت کے بنش مین راجا چھیمک ہوا جسنے چمپا پری بسائی اور چھیمک کے بنش مین آہک نام راجا بڑا
پرتاپی ہو کر اُسنے بیٹا پیدا ہونے کے واسطے ہزار بواہ اپنے کیے لیکن ہر اچھا سے کسی رانی کے اولاد نہ ہوئی اسلیے راجا آہک اُداس رہتا تھا
ایک دن نارد مُن نے راج مندر پر آکر پوچھا کہ ای راجا تم اُداس کیون دیکھ پڑتے ہو آہک نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہاراج مین آپکو پرم بھگت جانکر
اپنا دُکھ کہتا ہون کہ ہزار بواہ کرنے پر بھی میرے کوئی بیٹا نہین ہوا یہی چنتا مجھکو دن رات رہتی ہی یہ بچن سُنتے ہی نارد جی نے دیال ہو کر ایک پھل آم کا
جو ہاتھ مین لیے تھے راجا کو دیکر کہا کہ جس رانی کو چاہو یہ آم کھلا دو پرمیشور کی دیا سے بیٹا پیدا ہوگا راجا نے وہ پھل لے کر اپنی بڑی استری کو جسکی
اُس دن باری تھی کھلا دیا رانی کے اُسی دن گربھ رہگیا لیکن لڑکا پیدا نہین ہوا تھا کہ اُنھین دنون مین دوسرے راجاؤن نے جو زبردست
تھے راجا آہک کو لڑائی مین جیت کر سب نگر اُسکا اپنے آدھین کر لیا تب وہ اپنی رانیون سمیت بھاگ کر جنگل مین چلا گیا اور رکھیشورون کی جھونپڑی کے
پاس مکان بنا کر رہنے لگا راجا بڑی رانی کے گربھ رہنے سے اُسکو بہت چاہکر آٹھون پہر اُسی کے پاس رہتا تھا اس لیے راجا کی دوسری رانیان
سوتیا ڈاہ سے آپس مین کہنے لگین کہ دیکھو ابھی بڑی رانی کے بیٹا پیدا نہین ہوا تسپر تو راجا رات دن اُسی کے پاس رہتے ہین ہماری طرف آنکھ
اُٹھا کر کبھی نہین دیکھتے لڑکا ہونے پر نہ معلوم ہم لوگون کی کیا دشا ہوگی اسلیے رانی کو زہر دینا چاہیے جسمین وہ پیٹ کے لڑکے سمیت مر جائے جب اُنھون نے
یہ صلاح کر کے کسی چیز مین زہر ملا کر گربھ والی رانی کو کھلا دیا اور وہ زہر کی گرمی سے بیاکل ہوئی تب اُسنے اورو نام رکھیشور کی کٹی مین جو اُسی جگہ رہتے تھے
جا کر بنتی کیا کہ ای مہاراج مین تمھاری شرن مین آئی ہون میرا پران بچائیے یہ دین بچن سُنکر رکھیشور بولے کہ ای رانی تو مت ڈر پرمیشور کی کرپا سے
تو نہین مرے گی اور جو لڑکا تیرے پیٹ مین ہی وہ بھی جیتا بچکر زہر سمیت پیدا ہوگا یہ آشیرباد سُنکر رانی بہت خوش ہوئی اور رکھیشور کی دیا
اور ہر اچھا سے زہر نے اپنا اثر نہین کیا اور گربھ بھی جیون کا تیون بنا رہا جب کچھ دن بعد راجا آہک اپنی موت سے مر گیا اور سب اُسکی استریان
ستی ہونے لگین تب اورو نام رکھیشور نے گربھ وتی رانی سے کہا کہ تو مت ستی ہو تجھ سے ایک لڑکا بڑا بلوان اور تیجوان پیدا ہو کر
چکروتی راجا ہوگا یہ سُنکر وہ رانی ستی نہین ہوئی اور سب رانیان راجا کے ساتھ جلکر ست لوک کو چلی گئین اور گربھ والی رانی اُسی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسی جگہ کُٹی بنا کر رہی جب دسوین مہینے اُس سے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان پیدا ہوا تب اُس لڑکے کے ساتھ وہ زہر بھی پیٹ سے نکلا سنسکرت
مین زہر کو گرل کہتے ہین اسلیے اور دنام رکھیشور نے اُس لڑکے کا نام سگر رکھا جب وہ لڑکا بڑا ہوا تب اُسنے فوج اکٹھا کی اور ہر اچھا اور رکھیشور
کے آشیرباد سے دوسرے راجون کو جیت کر اپنے باپ کی راج گدی چھین لی اور راج سنگھاسن پر بیٹھ کر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج
کرنے لگا اور راجا سگر ایسا پرتاپی ہوا کہ جسنے تال جنگھ اور بونام وغیرہ ملیچھ راجاؤن کو لڑائی مین اپنی بھجا کے بل سے جیت کر مار ڈالا اور
اور دنام رکھیشور جو اُسکے گرو تھے اُنکی اگیا سے بہت سے ملیچھون کا سر اور داڑھی اور موچھ منڈوا کر یہ جس اپنا سنسار مین پرگٹ کیا اور ساتون
دیپ کے راجون کو اپنے بس مین کر کے دو بواہ اپنے کئے راجا سگر کے کیشری نام رانی سے اسمنجس نام ایک لڑکا پیدا اور سُدھرتی نام دوسری
رانی سے ساٹھ ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اسمنجس کے ایک لڑکا انس مان نام بڑا پرتاپی اور بہت سُندر پیدا ہوا اسمنجس پورب جنم کا جوگی تھا
اس سبب سے پرجا کو دکھ دینے لگا جس سے راجا سگر نے پرجا کے کہنے سے اسمنجس کو بن باس دیدیا اور انس مان اپنے پوتے کو جو دھرماتما
تھا اپنے پاس رکھا کچھ دن بعد راجا سگر نے سو اشومیدھ جگت کرنا بچار کر ننانوے جگت اچھی طرح پوری کین جب سوین جگت شروع کر کے شاستر
کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑا اور ساٹھ ہزار بیٹون کو اُسکی رچھا کرنے کے واسطے ساتھ کر دیا تب اندر نے اپنے من مین بچار کیا کہ آدمی سو
جگت کرنے سے اندر ہوتا ہی راجا سگر سوین جگت پوری کر کے میرا اندراسن چھین لے گا اور مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہی کہ راجا سگر کے
سنمکھ جدھ کر کے گھوڑا چھین لاؤن اور اُسکی جگت کو بگاڑون اسلیے چھل کر کے شیام کرن گھوڑا لینا چاہیئے ایسا بچار کر اندر وہ گھوڑا کسی چھل سے
چرا لے گیا اور جہان کپل دیومن بیٹھے ہوئے تپ کر رہے تھے وہان لیجا کر اُس گھوڑے کو اُنکے پیچھے باندھ دیا اور آپ اندر لوک چلا گیا
جب راجکمارون نے گھوڑا اپنا نہ دیکھا تب اُنھون نے چودھون لوک مین جا کر وہ گھوڑا بہت ڈھونڈھا لیکن کہین اُسکا پتا نہ پایا جب ڈھونڈھنے
سے نراس ہوئے تب راجا سگر کے پاس جا کر سب حال کہکر بنی کیا کہ ای مہاراج جو آپ اگیا دیوین تو ہم زمین کھود کر گھوڑا ڈھونڈھین
راجا بولا کہ بہت اچھا تلاش کرنا چاہیئے تب اُنھون نے اپنے باپ کی اگیا کے موافق گھوڑا ڈھونڈھنے کے واسطے اتنی زمین کھودی کہ چھوٹے
چھوٹے سات سمدر اور بھرت کھنڈ مین پرگٹ ہوئے جب وہ لوگ گھوڑا ڈھونڈھتے ہوئے کپل دیومن کے استھان پر گئے
تو کیا دیکھا کہ کپل دیومن بیٹھے ہوئے تپ کر رہے ہین اور گھوڑا اُنکے پیچھے بندھا ہی تب ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے چلا کر بولے
کہ ہمنے اپنا چور پکڑا جب اُنکے چلانے سے کپل دیومن کا دھیان کھل گیا تب اُنھون نے آنکھ اُٹھا کر غصہ سے اُن لوگون کی طرف دیکھا
تب اُسی جگہ ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے جلکر راکھ ہو گئے جب راجا سگر نے بہت دن تک کچھ حال اپنے بیٹون کا نہین پایا تب اپنے
پوتے یعنی انس مان کو بلا کر کہا کہ تو جا کر اپنے چاچون اور گھوڑے کی خبر لے آ انس مان یہ بات سُنکر گھر سے نکلا اور اُنکا پتہ لگاتا ہوا جہان پر
وہ جل گئے تھے وہان پر جا پہونچا جب اُسنے وہان پہونچکر کپل دیومن کو پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا دیکھا اور ڈنڈوت اور پرکرما کر کے
اُنکی استت کی تب کپل دیومن خوش ہو کر بولے کہ ای راج کمار تو اپنا گھوڑا لیجا لیکن تیرے چاچا لوگ جو میرے کرودھ سے جلکر مر گئے ہین
وہ ابھی مکت نہین ہو سکتے جب گنگا جی آکر اپنے جل سے اُنکی ہڈیان اور راکھ بہا دینگی تب اُنکا اُدھار ہوگا۔ یہ بات کپل دیومن کی سنتے ہی
انس مان ڈنڈوت کر کے شیام کرن گھوڑا اپنا وہان سے لیکر راجا سگر کے پاس آیا اور سب حال جو کپل دیومن سے سُنا تھا کہدیا راجا سگر نے
اپنے بیٹون کا مرنا پرمیشور کی اچھا سے سمجھکر سنتوکھ کیا اور سوین جگت اپنی پوری کی اور اور درکھیشور سے گیان سُنکر سنساری مایا چھوڑ دی
اور انس مان اپنے پوتے کو راج گدی پر بیٹھا کر جنگل مین چلا گیا اور ہر چرنون مین دھیان لگا کر مکت ہوا۔

१ तालजंघ
२ बव
३ श्यामकर्ण

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیاے نوان - کتھا آنے گنگاجی کی مرت لوک مین

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرتچھت راجا انشمان راجا سگر کے پوتے نے کچھ دن دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کاج کرکے دلیپ
اپنے بیٹے کو راج گدی دے اور آپ جنگل مین جاکر اپنے چاچاؤن کی مکت کے واسطے گنگاجی کا تپ کرتے کرتے مرگیا لیکن گنگاجی خوش نہ ہوئین
کچھ دن بعد راجا دلیپ بھی گنگاجی کے آنے کے واسطے تپ کرنے لگا اور اسی ابھلاکھا مین اُسنے بھی اپنا تن تیاگ کردیا لیکن گنگاجی نے درشن نہین دیا
راجا دلیپ کا ایک بیٹا بھگیرتھ نام تھا جب اُسنے کھیلتے مین اپنے ساتھ والے لڑکون سے سُنا کہ میرے باپ اور دادا گنگاجی کے لانے کے
واسطے تپ کرتے کرتے مرگئے تسپر بھی وہ نہین آئین تب بھگیرتھ نے کہا کہ پہلے مین گنگاجی کو لاکر پیچھے راج گدی پر بیٹھونگا یہ بات من مین ٹھان کر
وہ بھی بن مین چلا گیا اور پریم کے ساتھ ہر چرنون کا دھیان کرنے لگا تب شری گنگاجی نے خوش ہوکر استری روپ سے بھگیرتھ کو درشن دیا
اور کہا کہ تو کیا چاہتا ہی بھگیرتھ نے گنگاجی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت اور پرکرما اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای ماتا میرے پرکھا لوگ
کپل دیو کے کرودھ سے جلکر راکھ ہوگئے ہین اسواسطے مین چاہتا ہون کہ آپ مرت لوک مین آکر اُس راکھ کو اپنی لہرون سے بہا دیجیے تب وہ
لوگ ترجائینگے یہ بات سُنکر شری گنگاجی بولین کہ ای راجکمار مجھکو مرت لوک مین آنے مین دو بات کا سندیہہ ہی ایک تو یہ کہ آکاش سے گرتے وقت
زمین میرا بوجھ نہ سہہ سکیگی کوئی ایسا پرتاپی اور بلوان ہو جو میرے پانی کا زور اپنے بدن پر لے سکے دوسرے پاپی اور ادھرمی لوگ مجھ مین اسنان
کرنے سے مکت پاکر بیکنٹھ کو جاوینگے اور اُنکے پاپ کا بوجھ مجھ مین رہیگا جو تم اُن دونون باتون کا اُپاے کرو تو مین آسکتی ہون یہ سُنکر بھگیرتھ
بولے کہ ای جگت تارنی مین شری مہادیوجی سے بنتی کرتا ہون وہ تمکو اپنے سر پر لینگے اور ہر بھگت اور تپسی اور مُن اور مہاتما اور رکھیشورون
کے اسنان کرنے سے پاپی اور ادھرمی لوگون کے نہانے کا پاپ تمکو نہین لگیگا یہ بات مانکر گنگاجی وہان سے انتردھیان ہوگئین اور بھگیرتھ شری
مہادیوجی کا تپ اور دھیان کرنے لگا جب شری مہادیوجی خوش ہوئے اور بھگیرتھ کو درشن دے کر بولے کہ تو کیا چاہتا ہی تب بھگیرتھ نے
ڈنڈوت اور پرکرما کرکے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو مین نے اپنے پرکھون کے ترجانے کے واسطے شری گنگاجی سے مرت لوک مین آنے کو بنتی کیا تھا تب شری
گنگاجی نے کہا کہ کوئی مجھکو اپنے اوپر لیکر میرے پانی کا زور سنبھالے تو مین آؤن اسلیے مین چاہتا ہون کہ آپ پہلے شری گنگاجی کو اپنے سر پر لیوین تب
اُنکا زور پرتھوی سہہ سکے گی جب شری مہادیوجی نے بھگیرتھ کی بنتی مان لی تب شری گنگاجی کا پانی آکاش سے گرا اور شری مہادیوجی نے اُسکو اپنے سر پر
لیا کچھ دنون تک شری گنگاجی شری مہادیوجی کی جٹا مین گھومتی رہین پرتھوی پر نہین گرین جب بھگیرتھ نے شری گنگاجی کے پرکٹ ہونے کے واسطے
پھر شری مہادیوجی کی استت کی تب شری مہادیوجی نے ایک رتھ بھگیرتھ کو دیکر کہا کہ تم اُس رتھ پر بیٹھکر شری گنگاجی کے آگے جاکر اپنے پرکھون کی
راکھ دکھلا دو یہ کہکر شری شوشنکرجی نے اپنی جٹا نچوڑکر شری گنگاجی کو باہر نکالا تب اُسی رتھ پر چڑھے اور جہان اُنکے پرکھون کی راکھ پڑی تھی وہان شری
گنگاجی کو لے آئے جب گنگاجل اُس راکھ پر ہوکر بہا تب بھگیرتھ کے سب پرکھا دیوتا روپ ہوکر بمان پر بیٹھکر سورگ کو چلے گئے اور بھگیرتھ بڑی خوشی
سے راج مندر پر آئے اور براہمن اور کنگالون کو بہت دان اور دچھنا دیکر راجگدی پر بیٹھے اور بہت دنون تک دھرم پوربک راج کیا بھگیرتھ کے بنش
مین راجا رت پرن[2] بڑا پرتاپی راجا نل کا متر ہوا جسنے گھوڑے پر چڑھنا راجا نل سے سیکھکر اُسکو جوا کھیلنا بتایا تھا رت پرن کا بیٹا سداش[3] نام بڑا پرتاپی راجا
ایکدن شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین گیا اور وہان اُسنے ہرن روپ راچھس کو مار ڈالا اُس راچھس کے بھائی نے راجا سے بدلا لینے کی اچھا کی لیکن
وہ راجا کے سنمکھ ہوکر لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اسلیے وہ براہمن روپ رکھکر راجا کے پاس جاکر بولا کہ مین رسوئین بہت اچھی بناتا ہون یہ بات
سُنکر جب راجا نے اُسکو رسوئین بنانے کے واسطے نوکر رکھ لیا اور وہ راچھس براہمن روپ وہان رہنے لگا تب ایکدن راجا سداش نے بششٹھ رکھ کو نیوتا دیکر بہت طرح کا

१ दिलीप
२ ऋतुपर्ण
३ सुदास

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بنجن اور مانس بنوایا تو اُس راچھس نے آدمی کا مانس بھی بنا کر سب پدارتھون سمیت بششٹھ جی کے سامنے لاکر رکھ دیا بششٹھ جی نے اپنے جوگ بل سے وہ مانس پہچانتے ہی راجا پر کرودھ کرکے کہا کہ ای راجا تو مجھکو راچھس سمجھکر آدمی کا مانس میرے کھانے کے واسطے لایا ہی اسلیے مین نارائن جی سے چاہتا ہون کہ تو بارہ برس تک راچھس ہوجا اور آدمی کا مانس کھایا کر یہ شاپ دیکر بششٹھ جی اُٹھ کھڑے ہوئے اُسوقت راجا نے کہ وہ بھی اپنے تئیں سے شاپ دینے کی سامرتھ رکھتا تھا کہا کہ میری جان مین کسی نے آدمی کا مانس بششٹھ جی کے کھانے کے واسطے نہین رکھا تھا مجھکو برتھا کھیشور نے شاپ دیا اسلیے مین بھی اُنکو شاپ دونگا جب ایسا کہکر راجا نے شاپ دینے کے واسطے پانی ہاتھ مین لیا تب رانی راجا کا ہاتھ پکڑکر بولی کہ آپکو برہمن اور گرو سے برابری کرنا چاہیے بششٹھ جی نے کرودھ کرکے شاپ دیا تو اچھا کیا پھر دیال ہوکر بردان دینگے تم اُنکو شاپ مت دو راجا نے رانی کے سمجھانے سے بششٹھ جی کو شاپ دینا اُچت نہ جانکر وہ پانی ہاتھ کا اپنے پیر پر ڈال دیا سو دونون پیر راجا کے کالے ہوگئے اُس دن سے راجا سُداس کا نام کلماکھ پاد سب کہنے لگے اور سب بدن راجا کا جیون کا تیون بنا رہا لیکن گیان اُسکا شاپ دینے سے راچھسون کی طرح ہوگیا اسلیے وہ آدمی کو پکڑکر مانس اُسکا کھانے لگا لیکن استری کو نہین کھاتا تھا ایک دن راجا نے جنگل مین کسی رکھیشور کو ہرشٹ پُشٹ دیکھکر اُسکے کھانے کی اچھا کی تب وہ استری بنتی کرکے بولی کہ ای راجا ابھی تک مین نے اپنے سوامی سے اچھا کے موافق سنساری سُکھ نہین پایا مجھکو اولاد ہونے کی اچھا بنی ہی اسلیے تو میرے پت کو مت کھا جو تو نہ مانے تو مجھے بھی کھالے جب راجا نے اپنے راچھسی سُبھاؤ سے اُسکی بنتی نہ مانکر رکھیشور کو کھالیا تب وہ برہمنی اپنے سوامی کی ہڈیان بٹور کر ستی ہوگئی اور جلتے وقت اُسنے راجا کو یہ شاپ دیا کہ جب تو استری سے بھوگ کریگا تب مرجائیگا جب بارہ برس شاپ کے دن بیت گئے اور راجا کا گیان شدھ ہوگیا تب وہ اپنا راج کرنے لگا ایک دن راجا نے رانی سے بھوگ کرنے کی اچھا کی لیکن رانی شاپ کا حال سُن چکی تھی اسلیے راجا کو بہت سمجھا کر بھوگ کرنے نہین دیا پھر ایک دن بششٹھ گرو نے اپنی اچھا سے راج مندر پر آکر راجا اور رانی کو یہ بردان دیا کہ بنا بھوگ کیے تمھارے بیٹا ہو یہ آشیرباد دیکر بششٹھ جی اپنے استھان کو چلے گئے اور اُنکی کرپا سے بنا پرسنگ کیے اُسی دن رانی کے گربھ رہکر ساتوین برس اُسکے نام بیٹا پیدا ہوا اُس سے مولک نام لڑکا پیدا ہوکر پرشرام جی کے کرودھ سے بچا سب چھتریون کی جڑ وہی ہی اُسکا بیٹا راجا کھٹوانگ ایسا پرتاپی اور دھرماتما ہوا جس نے دیوتاؤن کی سہایتا کی اور دیتیون کو لڑائی مین جیت کرمکت ہوا اسکی کتھا بستار پُوربک دوسرے سکندھ مین ہی۔

۹ اسمک
۲ مولک
۳ ۷۲۵۱۹

اودھیائے دسوان ۔ کتھا شری رام اوتار کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھیت کھٹوانگ کے بنش مین راجا دشرتھ بڑے پرتاپی دھرمجھان ہوئے جنھون نے اجودھیا پُری مین دھرم پُوربک راج کیا

تصویر دربار شری رام چندر جی مہاراجہ کی

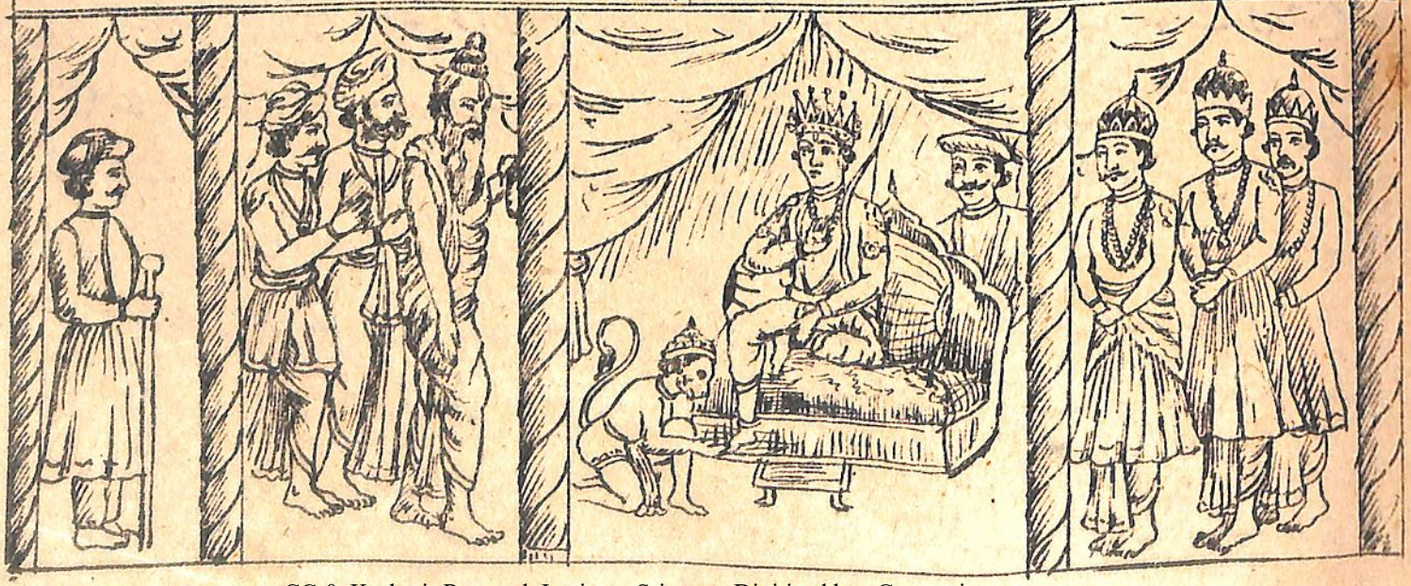

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اورانکے یہان شریرامچندرجی پربرہم کا اوتار کوشلیارانی سے اورلچھمن جی شیش ناگ کا اوتار اور شترہن جی سمترارانی سے اور بھرت جی کیکئی رانی سے پیدا ہوئے
انھین شری رگھناتھ جی کے چرتر اور لیلا تمنے رکھیشورون کے منھ سے سُنی ہوگی پھرانکی کتھا سنچھیت سے ہم کہتے ہین سنو کہ انھون نے لڑکپن مین مارچ
اور سُباہ راچھسون کو مارکر لشوامتر رکھیشور کے جگت کی رچھا کی اور انھین ترلوکی ناتھ نے لچھمن جی اپنے بھائی سمیت لشوامتر گرو کے ساتھ جنک پور مین
جاکر مہادیو سوامی کا دھنکھ جو کسی راجا سے نہین اٹھا تھا اُسکو اوکھ کی طرح توڑکر پرشرام جی کا گرب مٹایا اور شری سیتا جی کو بیاہ کر اجودھیا جی مین
لائے اور اپنے باپ کی اگیا انسار شری لچھمن جی اور شری مہارانی جگت ماتا جانکی جی سمیت چودہ برس بن باس کیا جب پنچ بٹی مین سورپ نکھا
راون کی بہن کی ناک اور کان کاٹ لیے تب کھر اور دوشن اور ترشراتینون بھائی سورپ نکھا کے چودہ ہزار راچھسون سمیت شری رام چندر
جی سے لڑنے آئے سو اُنکو فوج سمیت مار ڈالا جب راون نے سورپ نکھا کی ناک اور کان کاٹنے اور کھر اور دوشن وغیرہ اپنے بھائیون کے
مارے جانے کا حال سُنا تب وہ جوگی کا بھیس دھر کے شری سیتا جی کو ہر لیگیا جب راہ مین جٹایو گدھ سے بھگت نے راون کو روکا تب راون نے
جٹایو سے بڑا جدھ کرکے اگن بان مار کر اُسے گرا دیا اور سیتا مہارانی کو سمدر پار لیجاکر اشوک باٹکا مین چھپا رکھا جب شریرامچندر جی مارچ راچھس کو
جو مایا روپی ہرن بنا تھا مار کر اپنے استھان پر آئے اور شری جانکی جی کو نہین دیکھا تب نردہیہ دھارن کرنے سے بہت پلاپ کرتے ہوئے دونون
بھائی شری سیتا جی کو ڈھونڈھنے چلے تب راہ مین جٹایو سے سُنا کہ لنکاپت راون شری جانکی جی کو ہر لے گیا تب رگھناتھ جی نے جٹایو گدھ کو اپنا
پرم بھگت جانکر اُسکا سنسکار (کریا کرم) اپنے ہاتھ سے کیا پھر آگے جاکر کبندھ راچھس کو مارا اور کبندھ کے منھ سے سگریو بندر کا حال ۹ کانڈ
سُنکر شری جانکی جی کے ڈھونڈھنے کے واسطے اُسکے ساتھ متر تا کی اور بالی نام بندر کو مار کر کشکندھا کا راج سگریو کو دیا اور سگریو کی
آگیا سے شری ہنومان جی آدک کروڑون بندر اور ریچھ شری سیتا جی کو ڈھونڈھنے کے واسطے چارون طرف گئے اور شری ہنومان جی نے
لنکا مین جاکر پُری کو جلا دیا اور وہان سے آکر شری جانکی جی کی کشل اور آنند کے سماچار شری مہاراج رگھناتھ جی کو سُنائے تب شری
رام چندر جی نے بڑی بھاری فوج بندر اور ریچھ کی ساتھ لے کر لنکا پر چڑھائی کی اور سمدر کے کنارے پہونچکر نل اور نیل نام بندرون سے
اُسمین پل بندھوایا جب بھیکھن راون کے بھائی نے وہان آکر شری رگھناتھ جی کا درشن کیا تب شریرام چندر جی نے اُسی جگہ لنکا کے راج کا
تلک بھیکھن کے لگایا اور جب اُسی پل کی راہ فوج سمیت پار اُتر کر لنکا کو گھیر لیا تب شری لچھمن جی نے سُگریو اور شری ہنومان اور انگد اور نل اور
نیل اور جامونت ریچھ آدک سینا پتیون کو ساتھ لے کر راچھسون سے جدھ کرکے اُنکو مار ڈالا جب کمبھ کرن بھائی اور اندرجیت بیٹا
راون کا مارا گیا اور اُسنے آپ چڑھائی کرکے شری رام چندر جی سے بڑا جدھ کیا تب شری رگھناتھ جی نے اگنی بان راون کے ہردے
مین مار کر اُسکو مکت مدوی دی جب بھیکھن شری رام چندر جی کی اگیا سے راون کا داہ کرم آدک کر چکے تب اُنکو شری رگھناتھ جی
نے لنکا کا راج دیا جب بھیکھن راج سنگھاسن پر بیٹھے تب وہ شری سیتا مہارانی کو جڑاؤ سکھپال پر بیٹھاکر شری رام چندر
جی کے پاس لے چلے اُس وقت سب ریچھ اور بندرون کو یہ اچھا ہوئی کہ ہم لوگ شری جانکی جی کا درشن کرکے آنکھون
کو سپھل کرتے تو اچھا ہوتا شری رگھناتھ جی انترجامی نے بھیکھن کو اگیا دی کہ شری جانکی جی سے کہدو کہ پیدل ہمارے پاس
آوین یہ بات سُنتے ہی شری سیتا جی سُکھپال سے اُتر کر شری رگھناتھ جی کے پاس آئین تب سب ریچھ اور بندرون
نے اُنکا درشن پاکر اپنی اپنی آنکھون کو سُکھ دیا جب لچھمن جی شری سیتا جی کے چرنون پر گرے تب شری سیتا جی نے اُنکو
آشیرباد دیا پھر شری رامچندر جی بھیکھن اور ہنومان جی آدک سیتا پت اور شری سیتا کو اپنے ساتھ پشپک بمان پر بیٹھاکر لنکا سے چلے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب تیسرے دِن پربھاگ راج مین پہونچے تب وہان سے ہنومان جی کو یہ کہکر اجودھیا پُری مین بھیجا کہ تُم پہلے سے جاکر بھرت جی کو ہمارے آنے کا حال سُناؤ اور ایک دن اودھ (یعنی میعاد) کا رہ گیا ہی جو مین اودھ پُرنین پہونچونگا تو بھرت جی اپنا تن تیاگ کر دینگے یہ بات سُنتے ہی ہنومان جی نے اجودھیا جی مین جاکر شری رگھناتھ جی کے آنے کی خبر بھرت جی سے کہدی یہ خبر سُنکر بھرت جی کو بڑی خوشی ہوئی اور شری ہنومان جی کو آشیرباد دیکر بششٹھ گرو اور نگر باسی اور فوج کو ساتھ لے کر شری رام چندر جی کو آگے سے لینے گئے اور شری رگھناتھ جی پہلے بششٹھ گرو کے چرنون پر گرے پھر اُٹھکر بھرت جی اور شترہن جی کو اپنے گلے سے لگایا اور وہان سے اجودھیا باسی اور ساتھیون کو بہت طرح کی سواریون پر بیٹھاکر اجودھیا پُری مین پہونچے اور شری رامچندر جی اور شری لچھمن جی نے سیتا مہارانی سمیت راج مندر مین جاکر اپنی ماتا کو ڈنڈوت کی اور بششٹھ جی کی اگیا سے اچھی ساعت مین راج سنگھاسن پر بیٹھے اور دھرم پوُرک راج کرنے لگے اُسوقت ترتیا جگت تھا لیکن شری رام چندر جی کے دھرم اور پرتاپ سے انکا راج ست جگ کے برابر ہوگیا۔

اودھیاے گیارھوان پہونچنا شری سیتا جی کا بالمیک جی کے استھان پر

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھیت شری رامچندر جی نے راج گدی پر بیٹھکر سنسار ی جیوون کو دھرم کی راہ دکھلانے کے واسطے بہت جگ کیے اور سب راج اور دھن اپنا براہمن اور رکھیشورون کو سنکلپ کرکے فقط ایک دھوتی اور ایک انگوچھا اپنے پاس رکھا اور ایک ساری اور منگلا نام جنتر شری سیتا جی کے بدن پر رکھ لیا تب نارد جی آدک رکھیشورون اور براہمنون نے آشیرباد دیکر کہا کہ ای مہاراج آپ نے ترلوکی ناتھ ہوکر اپنے سوروپ کا دھیان جو ہملوگون کو دیا ہی اُسی مین ہملوگ مگن رہتے ہین یہ راج لیکر کیا کرینگے ہم لوگون کو اسکے بدلے گیان دان دیجیے کہ اگن ہوتر ادک کیا کرین جسمین ہمارا دھرم بنا رہے سو رگھناتھ جی نے دُیا اور کرپا کرکے براہمنون کو گیان ادک دان دیکر پھر دیش اپنا براہمنون سے لے لیا اور راج کرنے لگے ساتون دیپ کے راجا اور سب دیوتا اور دیت آدک اُنکی اگیا پالتے تھے اور پرجا لوگ بیٹے کی طرح اُنسے پالن ہوکر آنند سے ہرشت مین رہتے تھے ایک دن رات کو شری رگھناتھ جی بھیس بدل کر اپنی کیرت کی پرچھا لینے کے واسطے اجودھیا پُری مین نکلے سو ایک دھوبی نے اپنی استری سے لڑتے ہوئے یہ کہا کہ تو بنا میرے کہے ایک رات باہر کہین رہ آئی اس سے اب تو میرے گھر رہنے کے لائق نہین رہی اسلیے مین تجھکو اپنے گھر نہ رکھونگا جہان تیری اچھا ہو وہان چلی جا یہ راجا رام چندر نہین ہون جو سیتا اُنکی استری برس دن تک راون کے یہان رہی اور پھر اُسکو اپنے گھر لاکر رکھ لیا جب شریرامچندر جی نے یہ لوک نندا اپنے کانون سے سُنی اور راج مندر مین آکر اسی چنتا مین انکو رات بھر نیند نہین آئی تب پراتہ کال شترہن جی سے کہا کہ سیتا کو بھوتی کو جنگل مین لیجاکر چھوڑ آؤ جب شترہن جی یہ بات سُنکر اچیت ہوگئے اور اُنکی اگیا نہ مانی تب یہی بات شری رامچندر جی نے بھرت سے کہی جب اُنھون نے بھی یہ بچن ترلوکی ناتھ کا نہ مانا تب شریرامچندر جی نے لچھمن کو بلاکر کہا مین نے بھرت اور شترہن سے سیتا جی کو جنگل مین چھوڑ آنے کی اگیا دی تھی سو اُنھون نے نہین کیا اس سے تم سیتا جی سے جاکر یہ بات کہو کہ تمنے رکھیشورون کی استریون اور گنگا جی کی پوجا کرنے کے واسطے مانتا مانی تھی سو چلکر پوجا اُنکی کرنا چاہیئے جب وہ تمھارے ساتھ جاوین تب تم اُنکو جنگل مین بالمیک رکھیشور کے استھان کے پاس اس بہانے سے چھوڑ کر چلے آؤ سیتا جی کو گھر مین رکھنے سے پرجا لوگ میری نندا کرتے ہین جو تم ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم مرجائینگے جب لچھمن جی نے یہ بچن سُنا اور جواب دینا اُچت نہ جانا تب سیتا جی سے جاکر کہا کہ تم ہمارے ساتھ چلکر پوجا گنگا جی اور رکھیشنیون کی جو مانتا مانی تھی کرآؤ یہ بات سُنتے ہی سیتا جی بہت خوش ہوئین اور بہت طرح کا گہنا اور کپڑا رکھیشنیون کے واسطے لے کر لچھمن جی کے ساتھ رتھ پر چڑھ کر چلین اُسوقت بہت اُسگن ہوئے لیکن جگت ماتا نے کچھ بچار نہین کیا جب شری لچھمن جی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شری گنگاجی کے پار اُترے اور بالمیک رکھیشور کے استھان کے پاس پہونچے اور رونے لگے تب شری جانکی جی نے پوچھا کہ ای لچھمن تمھارے
بھائی تو اچھی طرح ہین تم کیون روتے ہو یہ بچن سُنکر لچھمن جی نے بہت بیاکل ہو کر سب حال کہدیا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای ماتا مین تمکو یہان جنگل مین
چھوڑنے آیا ہون یہ بات سُنتے ہی جگت ماتا اچیت ہو کر گر پڑین اور بہت بلاپ کر کے لچھمن جی سے کہنے لگین کہ بہت اچھا جو اگیا رگھناتھ جی کی
ہو وہ تم کرو میری طرف سے رگھناتھ جی سے ہاتھ جوڑ کر کہدینا کہ مجھ سے جو اپرادھ ہوا ہو سو چھما کرین کسواسطے کہ مین بہت جنم سے اُنکی داسی
ہون پھر لچھمن جی گربھوتی شری جانکی ماتا کو روتے ہوئے بالمیک رکھیشور کے استھان پر چھوڑ کر چلے آئے اور رکھیشور نے اُنکو لڑکی کے برابر
رکھا کچھ دن بیتے اُسی جگہ شری سیتاجی سے لو اور کُش نام دو بالک بہت سُندر اور تیجوان اور پرتاپی اور بلوان پیدا ہوئے جب شری رگھناتھ جی
نے اشومیدھ جگ کرتے وقت پھر لچھمن جی کو شری سیتاجی کے بُلانے کے واسطے بھیجا تب شری جانکی جی نے لو اور کُش دونون بیٹے
اپنے لچھمن جی کو سونپ دیے اور اجودھیا جی مین جا کر اُسی جگہ پرتھوی مین سما گئین یہ سُنکر رگھناتھ جی نے بڑا سوچ اور بلاپ کیا اور سیتاجی کو
تیاگ دینے کے بعد شری رامچندر جی برہم چرج رہکر جگ آدک کیا کرتے تھے اور گیارہ ہزار برس تک اُنھون نے اجودھیا جی کا راج بھوگ کر
پرجا کو بڑا سُکھ دیا اور لچھمن جی اور شترہن جی کے چتر کیت اور سُباہ نام وغیرہ دو بیٹے پیدا ہوئے اور رگھناتھ جی نے جو
اپنے بھائیون کو بہت چاہتے تھے اُتر کا دیش بھرتھ جی کو اور پچھم کا دیش شترہن کو اور پورب کا دیش لچھمن جی کو بانٹ دیا تھا
اور سب استری پُرش اجودھیا باسی شری رگھناتھ جی کا درشن پا کر خوش رہتے تھے ایسا سُکھ اندر پُری مین بھی کسیکو کبھی نہین
ملتا تھا اُنکے راج مین پشو اور پنچھی آدک کوئی جیو دکھی نہین تھا اسیطرح راج اجودھیا پُری کا دھرم کے ساتھ کیا اور انت سمے اجودھیا
پُری کا راج اپنے بیٹے کو دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اور اجودھیا جی کے رہنے والے سب جیوونکو اُسی بدن سے بمان پر بیٹھا کر اپنے ساتھ
لے گئے انھین رام چندر جی کا نام لینے سے کروڑون جیو بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور کتھا اُنکی بستار پوربک راماین مین لکھی ہے اور
شری رام چندر جی کے نزدیک سمدر مین پل باندھنا اور راون وغیرہ راچھسون کا مار ڈالنا کچھ مشکل نہین تھا وہ اپنی بھونہہ ہلانے سے ایک
ساعت مین چودھون لوک کی رچنا اور ناش کر سکتے تھے لیکن یہ سب لیلا اور چرتر اُنھون نے سنساری جیوون کو کیول گرہستھ آشرم
مارگ دکھلانے کے واسطے کیا تھا دیکھو جب ایسے ایشور کو گرہستی کرنے مین استری کے کارن دُکھ ہوا تو سنسار مین استری
اور گرہستھی کرنے سے سب کو دُکھ ملے گا۔

ادھیاے بارھوان۔ کتھا کش کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا کُش کے بنش مین اتتھ اور پنڈریک اور سُداس آدک کئی بیڑھی پیچھے مرو نام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور وہ
مرو جتک اُتر طرف کلاپ گرام مین بیٹھا ہوا تپ کرتا ہے کلجگ کے انت مین پھر سورج بنشی راجا دھرماتما اُس سے پیدا ہو کر اپنا بنش چلا دینگے اور اُسی
مرو کے بنش مین برہدبل نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو بھیم سین تمھارے دادا نے مہابھارت مین مارا تھا اتنے لوگ راجا اچھواک کے کل مین بڑے
پرتاپی راجا ہو چکے ہین اب جو لوگ اُنکے بنش مین ہونگے اُنکا نام سنو برہدبل کے بنش مین سہدیو اور سمنت آدک کئی راجا پرتاپی ہو کر بہت پیڑھی
تک اُنکا راج سنسار مین بنا رہے گا ای راجا کلجگ مین یہانتک سورج بنشیون کا راج ہو کر کل اُنکا اُتم رہیگا۔

ادھیاے تیرھوان۔ شاپ دینا بششٹھ جی کا راجا نم کو

شکدیو جی بولے کہ ای پریچھت راجا نم اچھواک کے بیٹے نے ایک سمے بششٹھ رکھیشور اپنے گرو سے جگ کرانے کے واسطے کہا تب بششٹھ جی بولے

१ पुण्डरीक
२ सुदास
३ मरु
४ वृहद्बल

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ راجا اندر کے یہان سے مجھے گیان جگت کرانے کا نیوتا آیا ہی پہلے وہان جگت کرا آؤن پیچھے سے تمکو جگت کرا دونگا جب ایسا کہکر بششٹھ جی اندر پری
مین جگت کرانے کے واسطے چلے گئے تب راجا نے بچار کیا کہ دیکھو زندگی کا ایک ساعت بھی بھروسا نہین ہی جو بششٹھ جی کے پھر آنے تک یہ شریر
میرا چھوٹ جائے تو یہ اچھا نبی رہ جائیگی ایسا بچار کر راجا نے گوتم رکھیشور کو پروہت بنا کر جگت کرنا شروع کیا اُسی سمے بششٹھ گرو اندر کو جگ کرا کے
راج مندر پر آئے جب بششٹھ گرو نے دوسرے پروہت کو جگت کراتے دیکھا تب بڑے کرودھ سے راجا نم کو شاپ دیکر کہا کہ تو بنا آئے
ہمارے جگت کرنے لگا اسلیے تیرا بدن چھوٹ جائے یہ سنکر راجا بولا کہ ای بششٹھ جی تم ججمان کو جگت کرانا چھوڑ کر لوبھ کے مارے اندر کے یہان چلے
گئے تھے اسلیے تمھارا بدن بھی استھر نہ رہیگا تب بششٹھ رکھیشور اور راجا نم دونون نے آپس کے شاپ سے اپنا اپنا تن تیاگ کر دیا کچھ دن گئے متر
برن دیوتا کا بیج اربسی اپسرا کا روپ دیکھ کر گر پڑا سو وہ بیج گھڑے مین رکھنے سے بششٹھ جی سے اگست مُن پیدا ہوئے اور راجا نم کے جینے
کے واسطے گوتم آدک رکھیشورون نے پھر جگت کیا جب دیوتون نے خوش ہو کر پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو تب رکھیشور نے بنتی کیا کہ آپ لوگ
ایسی دیا کرین جسمین ججمان ہمارا جی اُٹھے تب دیوتون نے ایسا آشیرباد دیا کہ راجا کے بدن مین جان آگئی تب راجا دیوتون اور رکھیشورون سے ہاتھ
جوڑ کر بولا کہ ای مہاراج مجھکو اب یہ تن جو ایک دن مٹ جائیگا نہین چاہیئے آپ لوگ ایسی کرپا کرین کہ جسمین مین ہمیشہ بنا رہون یہ سنکر دیوتا اور
براہمنون نے راجا کو آشیرباد دیا کہ تم بنا بدن ہو کر سب جیوون کے پلک مین رہا کرو یہ بردان دیکر دیوتا انتردھیان ہو گئے اُسی دن سے
جیو راجا نم کا سب کے پلک مین رہتا ہی پھر اُن رکھیشورون نے راجا کا بدن دہی کی طرح متھ کر اُسمین سے ایک لڑکا بہت سندر اور تیجوان
جنک نام پیدا کیا جسنے متھلا پری بسائی اسکے بنش مین دیوراٹ آدک راجا ہو کر کئی پیڑھی پیچھے شیر دھوج نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو جگ شالا
جوتتے سمے بل لگانے سے شری سیتا جی نام کنیا ملی جنکی شادی شری رامچندر جی کے ساتھ ہوئی تھی شیر دھوج کے بنش مین دھرم دھوج آدک
بہت سے پرتاپی راجا ہوئے نام اُن راجون کا دوسرا ہو کر سب جنک بدیہی کہلاتے تھے اُنکے بنش مین سب راجا جوگیشور اور گیانی پیدا
ہو کر دھرم پوربک راج کر کے انت سمے مکت ہوئے یہ سب سورج بنشی راجاؤن کی کتھا تمکو سنائی۔

ادھیاے چودھوان۔ کتھا چندر بنشی راجون کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اب ہم چندر بنشی کل کی پیدایش کہتے ہین سنو کہ نارائن جی کے نابھ کمل سے پہلے برھما جی پیدا ہوئے اور
برھما جی کی آنکھ سے اتر من نے جنم لیا اتر من سے چندرما پیدا ہو کر برہمنون اور سب ستارون اور اوکھدھ اور برچھ آدک کے راجا ہوئے چندرما نے
برہسپت جی کو گرو بنا کر راجسوی جگت کرنا شروع کی اور اُس جگت مین برہسپت جی کی استری تارا نام جو بہت سندر تھی چھل کر کے لے لی جب
تارا کے واسطے دیتون نے چندرما کی طرف اور دیوتون نے برہسپت کی طرف سہایتا کر کے آپس مین مہا جدھ کیا تب برھما جی کی اگیا سے
چندرما نے برہسپت کی استری دے ڈالی تارا کے چندرما کے بیج سے گربھ رہگیا تھا جب برہسپت جی کے کرودھ کرنے سے تارا نے اپنا لڑکا
گربھ سے گرا دیا تب اُس بالک کا روپ دیکھ کر برہسپت جی نے چاہا کہ یہ لڑکا ہم لے لین اور چندرما نے چاہا کہ ہم لین جب اُس لڑکے کے لینے کے واسطے
برہسپت اور چندرما سے جھگڑا ہونے لگا تب برھما جی نے تارا سے پوچھا کہ یہ لڑکا کسکے بیج سے ہی تارا نے چندرما کا بیج بتلایا اسلیے برھما جی کی اگیا
سے وہ لڑکا چندرما نے پاکر اُسکا نام بدھ رکھا اور بدھ کی استری الا نام سے پروردا نام بیٹا بڑا پرتاپی اور تیجمان اور سندر پیدا ہوا راجا پروردا
کے جش اور بل اور دھرم کی بڑائی اربسی اپسرا نے اندر کی سبھا مین سنی تھی جب ایک دن اربسی اپسرا متر ابرن کے تپ کرنے کے استھان
جا نکلی اور اُسکا روپ دیکھ کر متر ابرن کا بیج گر پڑا تب متر ابرن نے اُسکو شاپ دیا کہ تو نے ہمارے استھان مین آکر ہمارا تپ بھنگ کر دیا

१. शीरध्वज
२ धर्मध्वज

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسلیئے تو مرت لوک مین جاکر رہ جب وہ اپسرا اس شاپ سے مرت لوک مین آئی تب وہ راجا پرورا کے گھر رہنا بچار کر اسکے باغ مین گئی اور
ایک جڑاؤ ہنڈولا ایک درخت مین لٹکا کر جھولنے لگی اور دو گندھربون کو بھرٹا بنا کر اپنے ساتھ رکھا جب راجا اپنے مالی سے اسکی خبر سنکر
باغ مین آیا تب اربسی اپسرا کا روپ دیکھ کر اسپر موہت ہو گیا جب راجا نے بیٹھ کر کے اربسی اپسرا کو اپنے پاس رہنے کے واسطے کہا
تب وہ مہا سندری بولی کہ ای راجا تم تین بات کا اقرار کرو تو مین تمھارے پاس رہون راجا بولا کہ جو کچھ تم کہو وہی مین کرون اربسی بولی کہ
ایک تو یہ کہ میرے دونون بھیڑے دکھ نہ پاوین دوسرے یہ کہ ہر روز تازہ گھی مجھکو کھانے کو دینا تیسرے یہ کہ کبھی اندری اپنی ننگے ہو کر
مت دکھلانا جب یہ تینون باتین برخلاف ہونگی تب مین یہان سے چلی جاؤنگی راجا نے تینون بات مانکر اسکو اپنے پاس رکھا اور اٹھون پہر
اسکے پاس رہ کر بھوگ اور بلاس کرنے لگا راجا کے چھ بیٹے اربسی اپسرا سے پیدا ہوئے اور اربسی اپسرا برن کے شاپ سے مرت
لوک مین راجا کے پاس رہنے لگی جب دیوتاؤن کا من اربسی اپسرا کا ناچ دیکھنے کو چاہا تب اندر نے گندھربون کو آگیا دی کہ کسی طرح اربسی
اپسرا کو یہان لے آؤ جب گندھربون نے جاکر اربسی سے کہا کہ تجھکو راجا اندر نے یاد کیا ہی تیرے بنا اندر کی سبھا مین شوبھا نہین ہوتی یہ بات
سنتے ہی اربسی بڑی خوشی سے چلنے کے واسطے طیار ہوئی تب گندھربون نے اربسی کی آگیا انسار اپنی مایا سے نیا گھی بدلکر پرانا گھی اربسی کو کھلا دیا
اور رات کو گندھرب لوگ دونون بھیڑے اربسی کے چرا کر آکاش مین لے اڑے اربسی نے راجا پرورا کو جو اسکے پاس سوتا تھا جگا کر کہا کہ
میرے دونون بھیڑے چرا کر کوئی لیے جاتا ہی تم جلدی چھین کر لے آؤ اور تم بھی اپنے کو شور بیر جانتے ہو تمسے استری بلوان ہوتی ہی یہ
بات سنتے ہی راجا گھبرا کر بھیڑون کے پیچھے ننگا اٹھ دوڑا تب اربسی نے اسکو ننگے دیکھ کر کہا کہ ای راجا میرے اور تیرے یہی اقرار تھا کہ جب
مین تجھکو ننگا دیکھون گی یا میرے دونون بھیڑے دکھ پاوینگے یا جس دن مجھکو نیا گھی کھانے کو نہین ملیگا تب مین تیرے پاس نہین رہونگی
سو آج تینون باتین الٹی ہوئین اسلیے اب مین تیرے پاس نہین رہ سکتی ایسا کہکر بجلی کی طرح چمک کر وہان سے اڑ گئی سو گندھربون نے اسکو
اندر لوک مین پہونچا دیا اور راجا پرورا اسکے چلے جانے سے بہت بیاکل ہو کر جنگل اور پہاڑ مین اسکو ڈھونڈھنے نکلا سو وہ پیدل چلنے اور کانٹے
چبھنے سے ایسا دکھی ہوا کہ اسکو اپنے بدن کی سدھ نہ رہی اسی طرح راجا اسکے برہ مین بیاکل ہو کر چارون طرف پھرتا تھا ایک دن
پھرتا ہوا کرکھیتر مین جاکر سمیل کے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور اسی جگہ اربسی اپسرا بھی بہت سکھی اپنے ساتھ لیے ہوئے سرسوتی کنڈ مین
اسنان کرتی تھی اور انکو کوئی دیکھ نہین سکتا تھا لیکن اپسرا لوگ دیو درشٹ سے سبکو دیکھتی تھین اس سمے تلوتما نام سکھی نے اربسی سے
پوچھا کہ تو مرت لوک مین آکر کون پرش کے پاس رہی تھی اسکو مین بھی دیکھنا چاہتی ہون اربسی نے راجا پرورا کو دکھلا کر کہا کہ مین اسی
کے پاس رہی تھی تلوتما راجا کا دکھ دیکھ کر بولی کہ یہ تمھارے برہ مین بہت دکھی اور بیاکل دکھلائی دیتا ہی ایک مرتبہ تم اپنا روپ اسکو
دکھلا دو تو گیان اور چیت اسکا ٹھکانے ہو جائے یہ بات تلوتما سے سنکر اربسی نے اپنا روپ راجا کے سامنے پرکٹ کیا اسکو دیکھتے ہی راجا
پرورا کا چیت ٹھکانے ہو کر روپ اسکا اس طرح بدلگیا کہ جسطرح مردے کے بدن مین جان آجاوے تب راجا نے اربسی کے سامنے
بہت رو کر کہا کہ ای پران پیاری تو مجھے کس واسطے چھوڑ کر چلی گئی تیرے برہ سے میری یہ دشا ہو کر کھانا پینا راج پاٹ سب چھوٹ گیا یہ
بات سنکر اربسی بولی کہ ای راجا تم پرش ہو کر اپنی اندریون کے بس ایسے ہو گئے جو تم میری بنتی کرتے ہو تم اپنی اندریون کو بس کرو جو
آدمی اندریون کو اپنے آدھین نہین رکھتا وہ مایا روپی استری کے موہ مین پھنسکر خراب ہوتا ہی وہی دشا تمھاری ہوئی اور مین استری
کسی پر موہت نہ ہو کر سوائے اپنے سکھ کے دوسرے کا پریم نہین رکھتی جب تک پرش میرے پاس رہتا ہی تب تک اسکی پریت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رکھتی ہون اگر مین ہزار برس تک ایک پُرش کے پاس رہکر دوسرے پُرش کے پاس جاؤن تو مجھکو پہلے پُرش کے ساتھ کچھ پریت نہ رہیگی
ساعت بھر مین اسکو بھول کر اسکی جان لے لینے مین بھی کچھ سوچ نہ ہوگا اور مین کسی کے گیان اُپدیش کو کچھ نہ مانکر اپنے مَن مانا کام کرتی
ہون اسیطرح سب استریون کا سُبھاؤ سمجھنا چاہیئے اور راجا اُرلبسی پر اتنا مُوہت تھا کہ اتنا سمجھانے پر بھی اسکو کچھ گیان پراپت نہ ہوا جب
راجا نے اُرلبسی سے بھوگ کرنے کی اچھا کی تب وہ دیا کر کے بولی کہ ای راجا جب برس دن پیچھے دوسرے برس کا پہلا دن لگے گا تب
مین تیرے پاس آکر ایک رات رہونگی یہ کہکر اُرلبسی وہان سے چلی گئی جب اُرلبسی کے ملنے اور ایک برس کا وعدہ کرنے سے
راجا پُرورَوا کا چِت ساودھان ہو گیا تب وہ راج مندر پر آیا اور نشیش محل اپنا سجوا کر وعدے کے دن گننے لگا جبکہ برس دن بعد
وہ اپسرا اپنے وعدے پر آئی اور ایک رات راجا کے پاس رہ کر صبح کے وقت اندر لوک کو چلی تب راجا پُرورَوا اُسکا پانون پکڑکر
رونے لگا اُس وقت اُرلبسی بولی کہ ای راجا مین یہان رہ نہین سکتی تجھکو میری چاہنا انتہ کرن سے ہی تو مین ایک منتر تجھکو بتائے
دیتی ہون تو وہ منتر جپ کر گندھربون کی پدوی کر۔ جب وہ خوش ہوکر تجھ کو جگت کرنے کی اگیا دین گے اور تو اُس جگت کے کرنے
سے گندھرب لوک مین پھر مجھکو پاویگا تب مین تیرے ساتھ آنند پُورَبک رہونگی اُرلبسی یہ کہکر اور دو رچا بید کی راجا کو بتلا کر اندر
پُری کو چلی گئی اور راجا وہی منتر جپ کر گندھربون کا تپ کرنے لگا جب اُس رچا کے جپنے سے گندھربون نے خوش ہوکر راجا
کو درشن دیا اور بٹلوہی آگن کی طرح اُسکو دیکر جگ کرنے کی تدبیر بتلا کر وہان سے انتردھیان ہو گئے تب راجا نے اُنکی اگیا کے
موافق وہ بٹلوہی جنگل مین لیجا کر گاڑ دی جب اُس بٹلوہی مین سے ایک درخت پیپل اور شمی کا نکلکر اُگا اور راجا نے اُن دونون کی لکڑیون ۱ شمی
کو رگڑ کر اُس مین سے آگ نکالکر جگت کیا تب راجا کو اتنا بل ہوا کہ وہ گندھرب لوک مین جا بسا اور گندھربون کے دینے سے اُرلبسی
کے ساتھ آنند پُورَبک رہنے لگا۔

ادھیائے پندرھوان۔ کتھا راجا پُرورَوا کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت راجا پُرورَوا کو اُرلبسی کے پیٹ سے چھ بیٹے جو راج کرتے سمے پیدا ہوئے تھے اُنمین بڑے بیٹے کا نام
آیو تھا آیو کے بنش مین جہنو نام ایسے مہاتما ہوئے جنھون نے گنگا جی کو اپنی انجلی مین اُٹھا کر پی لیا جب دیوتون نے بہت بنتی کی تب جانگھ ۲ آیو
چیر کر باہر نکال دیا اُسی دن سے گنگا جی کا نام جاہنوی پرگٹ ہوا اور راجا جہنو کے بنش مین گادھ نام راجا بڑا پرتاپی اور مہاتما ہوا اسکے یہان ۳ جہ نو
ستیوتی نام کنیا مہا سندری اور بُدھمان پیدا ہوئی گادھ رکھیشور سے رچیک نام رکھیشور نے جاکر کہا کہ تم اپنی بیٹی ہمکو بیاہ دو گادھ بولے ۴ گاتھ
کہ جو کوئی ہزار گھوڑے شیام کرن مجھکو لادے اُسکو مین اپنی بیٹی بیاہ دونگا یہ بات سنتے ہی رچیک بڑی محنت کر کے ہزار گھوڑے
شیام کرن بَرُن دیوتا کے یہان سے لے آئے اور وہ سب گھوڑے گادھ کو دے کر ستیوتی سے اپنا بیاہ کیا گادھ کی استری
نے رچیک اپنے وامادسے کہا کہ کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے میرے لڑکا ہو اور ستیوتی نے بھی اپنے پُت سے سنتان ہونے
کی اچھا کی تب رچیک رکھیشور نے اپنی ساس اور استری دونون کو سنتان ہونے کے واسطے جگت کر کے جو ساکل جگت کرنے ۵ ساکلیہ
سے بچی اُسمین ایک پنڈی اپنی استری اور دوسری پنڈی اپنی ساس کو سنتان ہونے کی اچھا سے بنا کر دونون کو کھانے کے
واسطے دیا اور آپ رکھیشور مہاراج اشنان اور سندھیا کرنے کو گنگا جی کے کنارے چلے گئے تب اُنکی ساس نے اپنی پنڈی جسکو
سنسکرت مین چرُ کہتے ہین بدلکر بیٹی کو کھلا دی اور اُسکا چرُ لیکر آپ کھا لیا جب رکھیشور نے اپنے گھر آکر اپنے تپوبل سے ۶ چرو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ حال جانا تب اپنی استری ستیوتی سے کہا کہ تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو اپنا چرو ماتا کو دے کر اسکا چرو آپ کھا لیا اس کارن تیرا بیٹا بڑا بلی اور
کرودھی پیدا ہوگا اور تیرا بھائی بڑا دھرماتما اور برہم گیانی پیدا ہوگا یہ بات سنتے ہی وہ بنتی کر کے بولی کہ ای مہاراج آپ ایسا کیجیے کہ جسمین میرا
بیٹا کرودھی نہ ہو تب رکھیشور نے دوسرا منتر پڑھ کر اپنی استری سے کہا کہ تو دھیرج رکھ تجھ سے گیانی اور دھرماتما بیٹا پیدا ہو کر پوتا تیرا
مہابلی اور بڑا کرودھی ہوگا سو ستیوتی سے جمدگن رکھیشور بڑے مہاتما پیدا ہو کر انسے رینکا نام استری سے چار بیٹے پیدا ہوئے اور ۱ रेणुका
ان چارون مین سب سے چھوٹے پرشرام جی پرمیشور کا اوتار تھے جنھون نے پاپی اور ادھرمی چھتریون کو اکیس ۲۱ مرتبہ مار کر انکے کل کا ناش
کر دیا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج چھتریون نے ایسا کون اپرادھ کیا تھا جسکے سبب سے پرشرام جی نے انکو
مار ڈالا شکدیو جی بولے کہ ای راجا جمدگن رکھیشور پرشرام کے پتا سے رینکا بیاہی گئی تھی اور ستیا نام رینکا کی بہن سے سہسرارجن ۲ सत्या
کا بواہ ہوا تھا اور سہسرارجن ساتون دیپ کا راجا ایسا پرتاپی تھا کہ جسکے یہان آٹھون سدھیان بنی رہتی تھین اور وہ کرم اور دھرم
اپنا رکھیشورون کی طرح رکھ کر ہوا کی طرح ساعت بھر مین سب جگہ جانے کی سامرتھ رکھتا تھا سو وہ اپنی ہزارون استری ساتھ لے کر
نربدا ندی مین جل بہار کرنے گیا اور اسنے اپنی ہزار بھجا سے جوتپ کر کے پائی تھین نربدا ندی کا پانی بہنے سے روک دیا سو وہ پانی الٹا
بہکر جہان پر راون بیٹھا تھا وہان پر اکٹھا ہوا جب راون وہ پانی دیکھ کر ابھمان کر کے سہسرارجن سے لڑنے آیا تب سہسرارجن
نے اپنے بل سے راون کو پکڑ لیا اور اسکو اپنے مکان پر لا کر کبھی کبھی اسکے دسون سر پر چراغ جلا کر سب استری اور لڑکون کو دکھلایا
کرتا تھا جب راون نے بہت بنتی کر کے اسکو اپنا مالک جانا تب سہسرارجن نے اسکو چھوڑ دیا اس طرح سامرتھ اسمین تھی ایک دن
رینکا سیتا اپنی بہن کے گھر بواہ ادک مین نیوتا کھانے گئی جب رینکا نے اپنی بہن سے کہا کہ ایک مرتبہ تم بھی ہمارے یہان آؤ تب ستیا
ابھمان سے بولی کہ تم کنگال رکھیشور کی استری ہو ہماری فوج کو کہان سے کھلاؤ گی یہ بات سنکر رینکا شرمندہ ہو کر کچھ نہین بولی جب گھر
آئی تب اسنے جمدگن اپنے سوامی سے کہا کہ آپ ایک مرتبہ میری بہن کو بلا کر فوج سمیت مہمانی کرین تو میری شرمندگی مٹے ستیا نے
مجھکو ایسا طعنہ مارا تھا۔ جمدگن بولے کہ پرمیشور کی دیا سے مہمانی کرنا کچھ مشکل نہین ہے نارائن جی تیری اچھا پوری کرینگے سو ایک دن سہسر
ارجن شکار کھیلتا ہوا اسی جنگل مین جہان پر جمدگن رکھیشور کی کٹی تھی فوج سمیت آپہونچا ان دنون کامدھین گئو رکھیشور کے مکان پر تھی جب
جمدگن نے اپنی استری کے کہنے سے سہسرارجن اور سترہ چھوہنی فوج کو جو اسکے ساتھ مین تھی سب کو نیوتا دے کر کامدھین کے پرتاپ
سے لاکھون آدمی کو اچھا پورک بھوجن کھلایا تب سہسرارجن نے اپنے من مین بچار کیا کہ جمدگن نے جس کامدھین کے پرتاپ سے لاکھون
آدمی کو ایسا اچھا پدارتھ بھوجن کرایا ہے وہ گئو رکھیشور سے لینا چاہیئے ایسا بچار کر راجا نے جمدگن سے کہا کہ ایسی گئو رکھیشورون کو
نہ رکھنا چاہیے یہ گئو راجاون کے گھر رہنا چاہیئے اسلیے تم کامدھین گئو ہمکو دے دو جمدگن نے جواب دیا کہ ای راجا یہ گئو میری نہین ہے
مین اسکو دیولوک سے مانگ لایا ہون پھر وہان پہونچا دونگا اس کارن تمکو نہین دے سکتا یہ بات سنتے ہی سہسرارجن نے کرودھ کر کے
جب آدھرم سے وہ گئو چھین لی اور اپنے دیش کو لے چلا تب کامدھین بھاگ کر جمدگن کے پاس چلی آئی اور رو کر بولی کہ ای رکھیشور
میرا کیا اپرادھ ہے جو تمنے مجھے راجا کو دے دیا جمدگن نے آنسو بھر کر کہا کہ ای کامدھین تجھکو راجا زبردستی لیے جاتا ہے مین کیا کرون
یہ بات سنکر کامدھین نے دس ہزار شور بیر اپنے بدن سے پیدا کیے جب ان شور بیرون نے راجا کا سامنا کیا تب سہسرارجن اپنے
بل سے انکو لڑائی مین جیت کر کامدھین کو چھین لے گیا یہ دشا دیکھتے ہی جمدگن نے پرشرام اپنے بیٹے مہابلی کو جو اس سمے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کٹی پر نہ تھے بُلا کر کہا کہ اے بیٹا سہسرابا ہ نام راجا کا مدھین ہماری کُٹی مین سے زبردستی چھین لے گیا ہی سو اسکو لانا چاہیئے یہ بات سُنتے ہی پرشرام جی بڑا کرودھ کر کے اکیلے ہی ہشمتی پُری مین چلے گئے اور اپنی بھجا کی سامرتھ اور پھرسامنے راجا سہسرابا ہ کو اسکے نوسو بیٹے اور سترہ چھوہنی فوج سمیت مار کر کامدھین گئو اپنے باپ کے پاس لے آئے تب جمدگن رکھیشور نے اُداس ہو کر پرشرام جی سے کہا کہ اے بیٹا تمنے چکروتی راجا کو مارا ہی اسلیے ساستر کے انسار تمکو دوش لگا سو تم ایک برس تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کر آؤ تب تمھارا پراپ چھوٹے گا ہم براہمنون کو چھما کرنا چاہیے چھما کرنے سے بھگوان پرسنن ہوتے ہین پرشرام جی یہ بات سُنتے ہی پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے۔

ادھیاے سولھوان۔ مارنا پرشرام جی کا اپنی ماتا اور بھائیون کو۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت پرشرام جی نے اپنے باپ کی اگیا کے موافق برس دن تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا سے آکر جمدگن کو ڈنڈوت کی پھر ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ پرشرام جی کی ماتا رینکا گنگا کنارے جل بھرنے گئی وہان پر چتررتھ نام گندھرپ جو اپنی استری سمیت جل بہار کرتا تھا دیکھ کر من مین کہا کہ یہ بہت سُندر ہی جب رینکا کو اُسکا جل بہار دیکھنے مین دیر لگی تب وہ سمجھی کہ میرے پتی اگن ہوتر پر بیٹھے ہین جل پہونچنے کی راہ دیکھتے ہونگے جلد جانا چاہیے جب وہ ایسا بچار کر جل لیکر کٹی مین پہونچی اور رکھنے مین دیر ہونے کا سبب اپنے جوگ بل سے جان لیا کہ اسکو پرائے پُرش کی سندرتائی دیکھنے سے پانی لانے مین دیر ہوئی تب جمدگن نے کرودھ کر کے اپنے تینون بڑے بیٹون سے کہا کہ تم لوگ اسکو مار ڈالو جب اُنھون نے ماتا کا مارنا آدھرم بچار کر رینکا کو نہین مارا تب رکھیشور نے اپنے چھوٹے بیٹے پرشرام جی سے کہا کہ تو اپنی ماتا کو بھائیون سمیت مار ڈال یہ سُنکر پرشرام جی نے بچار کیا کہ مارنا ماتا کا اور بھائیون کا بڑا پاپ ہی اور جو مین نہین مارتا تو پتا جی کرودھ کر کے مجھکو شاپ دینگے اور مار ڈالنے مین میرے پتا اپنے جوگ بل سے پھر انکو جلا سکتے ہین جب ایسا بچار کر پرشرام جی نے رینکا اپنی ماتا کو تینون بھائیون سمیت مار ڈالا تب رکھیشور خوش ہو کر بولے کہ اے پرشرام تمنے ہماری اگیا مانکر اپنی ماتا اور بھائیون کو مار ڈالا اس سے ہم بہت خوش ہوئے جو بردان تم مانگو وہ ہم تمکو دین یہ بات سُنتے ہی پرشرام جی اپنے پتا سے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے مہاراج مین یہی بردان مانگتا ہون کہ میری ماتا اور میرے بھائی جی اُٹھین اور اُنکو یہ بات نہ معلوم ہو کہ پرشرام نے ہمکو مارا تھا جمدگن بولے کہ بہت اچھا پرمیشور کی دیا سے ایسا ہی ہو یہ بات رکھیشور کے مُنھ سے نکلتے ہی وہ سب اس طرح جی کر اُٹھ کھڑے ہوئے کہ جس طرح کوئی سویا ہوا جاگ اُٹھے اور نارائن جی کی مایا سے اُنکو یہ نہ معلوم ہوا کہ ہمکو پرشرام نے مارا تھا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرمیشور کے تپ اور جپ مین ایسی سامرتھ ہی کہ ہر بھانت لوگ مُردے کو جلا سکتے ہین پھر پرشرام جی نے یہ بچار کیا کہ مین نے اپنی ماتا اور بھائیون کو مارا ہی اسلیے پرتھوی کی پرکرما کر کے یہ پاپ چھوڑانا چاہیئے یہ سمجھ کر تینون بھائیون سمیت تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے کچھ دن پیچھے راجا سہسرابا ہ کے سو بیٹون نے جو پرشرام جی سے بھاگ کر بچ گئے تھے بچار کیا کہ ان دنون پرشرام جی بھائیون سمیت کٹی پر نہین ہین کسی طرح اپنے باپ کا بیر لا اُنسے لینا چاہیئے سو ایک دن راج کمارون نے ہر اچھا سے جمدگن کو اگن ہوتر کرتے سمے مار ڈالا اور سر رکھیشور کا کاٹ کر لے گئے تب رینکا بہت بلاپ کرنے لگی جب اُسنے اکیس مرتبہ اپنی چھاتی پیٹ کر پرشرام کو پکارا تب اُنھون نے ماتا کا چلانا سُنتے ہی کٹی پر آکر پتا کو مرا ہوا دیکھا اور جب رینکا سے جمدگن کے مارے جانے کا حال سُنا تب پرشرام جی نے بڑا کرودھ کر کے سوگند کھا کر یہ پرن کیا کہ مین اس اپرادھ کے بدلے پرتھوی پر کسی چھتری کو جیتا نہ چھوڑون گا یہ کہکر پرشرام جی ہشمتی پُری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین چلے گئے اور سُمِتر ابا کے بیٹون کو جنھون نے جمدگن کو مار ڈالا تھا اُنکو مار کر اپنے باپ کا سر وہان سے اُٹھالائے اور باپ کے دھڑ سے
ملا کر اُنکا کریا کرم کیا اور اُسی پر تگیا کرنے سے پرشرام جی نے اکیس ۲۱ مرتبہ چارون طرف گھوم کر چھتریون کو مار ڈالا اور کرُچھیتر مین اسنان کر کے
سب پرتھوی اکیس ۲۱ مرتبہ براہمنون کو دان کردی جب اگلے منونتر مین راجا بل اندر ہونگے تب پرشرام جی سپت رکھیشورون مین رہینگے
ان دنون مندراچل پربت پر بیٹھے ہوئے پرمیشور کا تپ کرتے ہین جنکا گن اور جش گندھرب اور دیوتا ہمیشہ سورگ مین گایا کرتے ہین اور
انت کو نہین پہونچتے ای راجا پرچھت گادھ رکھ کے بیٹے لشوامتر رکھیشور ایسے مہاتما ہوئے جنھون نے اپنے کو راج رکھ سے برہم رکھیشور
کہلایا اور اُنکے سو بیٹے ہوئے اِن مین چھوٹے پچاس بیٹون کا نام مدھ چھندا تھا جب لشوامتر نے سُنہ سیپھ اپنے بھانجے کو جو راجا
ہریشچندر کے بلدان سے بچا تھا اپنا بیٹا بنایا اور اُسکا نام دیوراٹ رکھ کر اپنے بڑے پچاسون بیٹون سے کہا کہ تمکو گ اِسکو اپنا بڑا
بھائی کر کے مانو جب اُنھون نے یہ بات نہ مانی تب لشوامتر نے انکو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ ملیچھ ہو جاؤ تب ہی سنسار مین ملیچھ ہوئے ہین اور پھر
لشوامتر نے مدھ چھندا آدک اپنے چھوٹے پچاسون بیٹون سے وہی بات کہی جب اُنھون نے اپنے پتا کی اگیا اُلنسار دیوراٹ کو بڑا بھائی کر کے جانا تب
لشوامتر نے خوش ہو کر اُنکو یہ بردان دیا کہ تمھارا ونش بڑھے اسلیے لشوامتر کے ونش مین بہت سنتان ہو کر کوشک گوتری کہلاتے ہین

اڈھیائے سترھوان ۔ کتھا راجا پرُوردا کے بنش کی

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت راجا پرُوردا کے بنش مین راجا نہکھ ایسا پرتاپی ہوا جسنے دیو لوک کا راج کیا اسکی کتھا پہلے ہو چکی ہے اب ۱ نہکھ
ہم اُسکے سنتان کا حال کہتے ہین سنو کہ راجا ججات اُسکے بڑے بیٹے نے بہت تپ اور پرتاپی ہو کر ایک مرتبہ اندر پُری کا راج کیا تھا اسکی کتھا
اِسطرح پر ہے کہ ایک دن راجا اندر گوتم رکھیشور کی اہلیا نام استری کو جو بہت سندری اور تپ کے بل سے دیوتا ؤن مین بھی بیکھ کر موہت ہو گیا اور اُس سے
بھوگ کرنے کی اِچھا کی پر گوتم رکھیشور مہاتما کے ڈر سے وہان نہین جا سکتا تھا جب اندر سے بنا بھوگ کیے رہا نہین گیا تب ایک دن رات
کے وقت کُتے کا روپ بنکر گوتم رکھیشور کے آنگن مین درخت پر جا بیٹھا اور بہت رات رہے بولنے لگا جب رکھیشور نے اُسکی بولی سُنکر جانا
کہ اب تھوڑی رات ہے تب وہ اسنان اور پوجا کرنے کے واسطے اُٹھ کر مکان سے باہر نکلے اُسوقت اِندر نے سونا گھڑ کر اپنا روپ رکھ کا ایسا
بنالیا اور اہلیا کے پاس جا کر اُس سے بھوگ کیا جب بھوگ کرنے کے پیچھے اہلیا نے جانا کہ میرے پتی نہین ہین کسی دوسرے نے کپٹ روپ
بنا کر میرا پت برنا دھرم بگاڑ دیا تب اُسنے کہا کہ ای ادھرمی چانڈال تو کون ہے یہان سے چلا جا جب یہ بات سُنکر اندر وہان سے باہر نکلنے لگا
تب گوتم رکھیشور سے جو بہت رات رہنا سمجھ کر پھرے آتے تھے ڈیوڑھی مین بھینٹ ہوئی تب رکھیشور اندر کو دیکھتے ہی اپنے جوگ بل سے
اُسکے کُکرم کرنے کا حال جانکر بولے کہ ای اندر بڑی شرم کی بات ہے کہ تو نے بہت سی اپسرا اور اندرانی مہا سندری رہنے پر بھی ایسا ادھرم
کیا اسلیے ہم تجھکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تو ایک بھگ کے واسطے کوتے کا روپ ہوا تھا سو تیرے بدن مین ہزار بھگ ہو جاوین یہ بچن
رکھیشور کے مُنہ سے نکلتے ہی اندر کے بدن مین ہزار بھگ ہو گئین جب اندر مارے شرم کے راج سنگھاسن پر نہ جا کر کمل کی ڈار مین چھپ رہا
تب رکھیشورون نے اندر اسن سونا دیکھ کر راجا نہکھ کے بیٹے راجا ججات کو اندر اسن پر بیٹھالا جب اندرانی کا روپ دیکھ کر راجا ججات
کامن چلائمان ہوا تب اِندرانی پت برتا نے برہسپت جی کی اگیا سے راجا ججات سے کہا کہ تمنے آج تک جو جو اچھا کرم کیا ہو اُسکو
تبلا دو جب راجا نے اپنے مُنہ سے وہ برتن کیا تب مُن آسکا جاتا رہا جس سے وہ اندر لوک سے گر پڑا اور برہسپت جی نے جا کر
اندر کو کمل نال سے باہر نکالا اور اُس سے جگت کرا کے یہ آشیرباد دیا کہ وہ ہزار بھگ ہزار آنکھ کے برابر ہو گئین تب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تب اِندر اپنی گدی پر بیٹھکر راج کرنے لگا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا نہکہ کے دوسرے بنش کی کتھا کہتے ہین سُنو کہ اُسکے بنش مین دھنوںتر نام بید جگت کا بھاگ لینے والا ایسا مہانما ہوا کہ جسکا نام لینے سے آدمی کا رُوگ اور دُکھ چھوٹ جاتا ہی اُسکے بنش مین راجا کُلیا شتوبڑا پرتاپی ہوا اُسکی مدالسا نام استری سے الرک اَدِک بیٹے پیدا ہوئے وہ راجا الرک چھیاسٹھ ہزار برس راج کرکے جوان بنا رہا اور رانی مندالسا اپنے بیٹون کو لڑکپن مین گیان سکھایا کرتی تھی اُسنے مرتے وقت دو اشلوک راجا الرک کو دیکر کہا کہ تو اِسکو جنتر بنا کر اپنے پاس رکھ جب تیرے اوپر کچھ بپت پڑے تب اِسی اشلوک کو پڑھ کر اسی کے موافق کام کرنا سو راجا الرک نے اُن دونون اشلوک کا جنتر بنا کر اُسی وقت اپنے بازو پر باندھ لیا اور سنساری سُکھ مین لپٹ کر راج کرنے لگا جب دوسرے راجاؤن نے اسکو سُکھ اور بلاس مین لپٹے دیکھا تب اپنی فوج لیجا کر اُسکا نگر گھیر لیا جب راجا الرک نے دیکھا کہ اَب میرا پران اور راج بچنا مشکل ہی تب اپنے اوپر بپت جانکر وہ دونون اشلوک نکالکر پڑھے اُسمین لکھا تھا کہ سوائے سنت سنگ کے اور کسی کے ساتھ پریت نہ کرنا سنساری لوگون سے پریم اور سنگت کرنے مین پیچھے سے دُکھ ہوتا ہی جگت کا بیوہار سپنے کے برابر سمجھ کر اُسمین مَن نہ لگانا چاہیئے سنسار کی چاہنا رکھنا یہی دُکھ کی پھانسی ہی جب وہ اشلوک پڑھنے سے راجا الرک کو گیان پیدا ہوا تب وہ برکٹ ہوکر جنگل کی طرف نہر بھجن کرنے چلا اُس وقت دوسرے راجاؤن نے جو اُسکا شہر گھیرے تھے یہ حال سُنتے ہی راجا الرک سے جاکر پوچھا کہ تم بنا جُدھ کیے ہار مانکر جنگل مین کیون جاتے ہو الرک نے جواب دیا کہ راج کرکے نرک بھوگنا پڑتا ہی اسلیے مین راج نہ کرونگا تُم میری راجدھانی لیکر خوشی سے راج کرو مجھکو لڑنے کی اچھا نہین ہی جب یہ بات سُنکر دوسرے راجون کو بھی نرک بھوگنے کے ڈر سے گیان پیدا ہوا تب اُنھون نے راجا الرک کا دیش لینا اُچت نہ جانا اور اپنی راج گدی پر چلے گئے اور راجا الرک پھر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا دیکھو نہر بھجن کا ایسا پرتاپ ہی جیسے راجا الرک نے نہر بھجن کرنے کی اچھا کی ویسے ہی نارائن جی کی دیا سے اُسکا دُکھ چھوٹ گیا اور جو لوگ پرمیشور کا تپ اور اُسمرن کرتے ہین اُنکو نہ معلوم کیسا سُکھ ملے گا اِسی الرک کے بنش مین راجا رِبھُکش ایسا مہانما اور گیانی ہوا جسکے بنش مین سب براہمن ہوگئے اور اُسکے کل مین راجا رج بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہوکر اُسکے پہان پانسو بیٹے بہت بلوان پیدا ہوئے ایک مرتبہ اندر آدک دیوتون کا راج دیتون نے چھین لیا تھا جب اندر نے برہسپت جی کی اگیا کے موافق راجا رج سے سہایتا چاہی تب راجا رج نے اپنے پانسو بیٹے ساتھ لیکر اندر کی سہایتا کی جب دیتون کو جیت کر اندر اِن دیوتون کو دینے لگے تب اندر نے کہا کہ دیولوک کا راج آپ کیجیے جب راجا رج اندر - آدک دیوتون کے کہنے سے بہت دِن تک دیولوک کا راج کرکے مر گیا تب اُسکے بیٹے راج اندر لوک کا زبردستی کرکے بھاگ اندر کا جگت مین آپ لینے لگے اور اندر آدک کے مانگنے پر بھی دیولوک کا راج نہین چھوڑا تب دیوتون کی بنتی کرنے سے برہسپت جی نے اپنے تپ کے بل سے راجا رج کے بیٹون کو مار ڈالا جب اُن مین کوئی جیتا نہین بچا تب اندر آدک دیوتا برہسپت گرو کی کرپا سے اندر پُری کا راج پاکر اپنا بھاگ خوشی سے لینے لگے

اُدھیائے اٹھارھوان - کتھا راجا نہکہ کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا نہکہ کے حجات آدک چھ بیٹے بڑے پرتاپی ہوئے جب راجا نہکہ رکھیشورون کے شاپ دینے سے اجگر سانپ ہوکر کُرچھیتر مین گر پڑا تب اُسکے راج سنگھاسن پر جو مرت لوک مین حجات نام بیٹا اُسکا بیٹھکر بڑا دھرماتما اور چکرورتی راجا ہوا اور اُسنے دوسرے دیش کا راج برابر حصہ کرکے اپنے سب بھائیون کو بانٹ دیا اور بواہ اپنا دیو جانی سُکرا چارج کی لڑکی سے کرکے برکھ پرب نام دیت کی شرمشٹھا نام لڑکی سے بھوگ کیا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ راجا حجات نے چھتری ہوکر سُکرا چارج

۱ ययाति
۲ मन्दालसा
३ अलर्क
४ रम्भस
५ वृष पर्वा
६ शर्मिष्ठा

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی بیٹی کس طرح بیاہی تھی یہ سُندر یہ میرا چھوڑا دیجے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا ایک دن برکھ پریا دانو جو دیتون کا راجا تھا اُسکی بیٹی شرمشٹھا
سنکراچارج کی بیٹی دیوجانی کو ساتھ لیکر ہزار داسیون سمیت اپنے باغ مین تالاب پر اسنان کرنے گئی جب شرمشٹھا اور دیوجانی اور داسی اُدک
اپنا اپنا کپڑا تالاب کے کنارے اُتار کر جل بہار اور اسنان کرنے لگین اُسی سمے شری مہادیو جی اور نارد جی گھومتے ہوئے وہان آگئے انکو دیکھتے ہی
سب لڑکیون نے لجت ہو کر اپنے اپنے کپڑے پہن لیے شرمشٹھا نے جلدی مین بھولکر جب دیوجانی کا کپڑا پہن لیا تب دیوجانی نے کرودھ کر کے
کہا کہ ای شرمشٹھا تو میرا کپڑا پہرنے کے لائق نہین ہی کس واسطے کہ تیرا باپ میرے باپ کا چیلہ ہی اور مین براہمن کی لڑکی ہون میرا کپڑا تو نے کیسے پہنا
جیسے جگت کی آہوت کتا اُٹھا لیوے یا شودر ہو کر بید پڑھے جب دیوجانی نے شرمشٹھا کو ایسا دُربچن کہا تب اُسنے کرودھ کر کے جواب دیا
کہ تو بھکھاری کی لڑکی ہو کر مجھکو ایسی بات کہتی ہی تیرے باپ نے جنم بھر میرے باپ سے بھیکھ مانگ کر تجھکو پالن کیا سو تو میری برابری
کرتی ہی ایسا بچن کہکر شرمشٹھا نے کرودھ کر کے دیوجانی کو جو ننگی کھڑی تھی کنوین مین ڈھکیل دیا اور آپ داسیون سمیت گھر چلی گئی اُسی سمے
ہر اچھا سے راجا جگات شکار کھیلتے ہوئے وہان آپہونچے اور اپنے ایک سیوک کو پانی لے آنے کے واسطے اُسی کنوین پر بھیجا جب اُسنے
ایک استری بہت سُندری کنوین مین گری دیکھ کر راجا سے یہ حال کہا تب راجا جگات نے آپ جا کر دیکھا تو اُسکو ایک کنیا روپ وتی دیکھ
پڑی جب اُسنے اپنا حال کہکر راجا سے نکالنے کے واسطے کہا تب راجا جگات نے اپنا دوپٹہ اُسکے پہرنے کے واسطے پھینک دیا اور اُسکا ہاتھ
پکڑ کر کنوین مین سے باہر نکال لیا اُسوقت دیوجانی بولی کہ ای راجا ہر اچھا سے ایسا سنجوگ ہوا جو تو نے میرا ہاتھ پکڑا اسلیے میرا بواہ تمھارے
ساتھ ہوگا برہسپت جی کے بیٹے کچ نام نے مجھکو یہ شاپ دیا تھا کہ تیرا بواہ براہمن سے نہ ہوگا اس لیے میرا بواہ براہمن سے نہین ہو سکتا ۱۴۷
جب راجا نے یہ بات سُنکر اپنے کو بھی اُسپر موہت دیکھا تب پرمیشور کی اچھا اسی طرح جان کر دیوجانی سے اپنا بواہ کرنا منظور کر کے راج مندر
پر چلا گیا اور دیوجانی وہان سے روتی ہوئی اپنے گھر آکر شکراچارج سے کہنے لگی کہ ای پتا شرمشٹھا نے تمکو اپنے باپ کا بھیکھ مانگنے والا
کہکر میری جان مارنے کے واسطے کنوین مین ڈھکیل دیا تھا سو راجا جگات نے آکر مجھکو کنوین سے باہر نکالا تب میری جان بچی یہ بات
سُنتے ہی شکر جی نے کرودھ مین آکر بچار کیا کہ پُروہتائی کرنے سے کھیت مین گرا ہوا انج چُنکر کھانا اچھا ہوتا ہی جسمین کوئی اپمان نہ کرے
سو شرمشٹھا نے راج اور روپیہ کے نشے سے میری بیٹی کو کنوین مین گرا دیا اس لیے اب برکھ پریا کے راج مین رہنا نہ چاہیئے شکر جی ایسا
بچار کر دیوجانی لڑکی کو ساتھ لیکر اُسکا راج چھوڑ کر نکل چلے جب برکھ پریا نے یہ سُنا تب گھر آکر کہا کہ دیکھو انھین کے آشیرباد سے یہ سب راج اور
سُکھ مجھکو ملا ہی نہین تو دیوتا لوگ ابتک مجھکو مار کر نکال دیتے اِنکے چلے جانے سے میرا راج اور دھن سب جاتا رہیگا یہ بات سمجھتے ہی برکھ پریا
دوڑا ہوا شکر گرو کے شرن مین گیا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہاراج میرا ابراده چھما کیجیے پھر اپنے مکان پر چلے یہ دین بچن راجا کا سُنکر شکراچارج
بولے کہ ای راجا تمنے کچھ میرا ابراده نہین کیا لیکن تمھاری بیٹی نے دیوجانی کا انادر کیا ہی جس بات مین دیوجانی خوش ہو وہی کام کرو تو مین تمھارے
دیش مین چلکر رہون جب برکھ پریا نے دیوجانی سے بہت بنتی کر کے خوش ہونے کے واسطے کہا تب وہ سرمشٹھا کا سب حال کہکر بولی کہ ای
راجا جسکے ساتھ میری شادی شکراچارج کرین وہان سرمشٹھا تیری بیٹی ہزار داسی ساتھ لیکر میری سیوا مین رہے تو مین خوش ہون یہ سُنکر راجا نے
بچار کیا کہ شکر گرو ہمارے کل کی رچھا ہمیشہ کرتے آئے ہین بغیر اُنکے خوش ہوئے میرا بھلا نہ ہوگا ایسا سمجھ کر راجا نے شرمشٹھا سے سب حال
کہکر پوچھا کہ ای بیٹی تیرا موہ کرنے مین شکراچارج کے کرودھ سے ہمارے بنش اور راج دونون کا ناش ہو جائیگا اور تیرے داسی ہونے
سے ہمارا بھلا ہی اسمین کیا کرنا چاہیے یہ بات سُنکر شرمشٹھا بولی کہ ای پتا میرا یہ بدن تمسے پیدا اور پالن ہوا ہی تم جکو چاہو اُسے مجھکو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دے ڈالو یہ بات سنکر برکھ پریا بولا کہ ای دیوجانی تیرا کہنا مجھکو منظور ہی یہ بات سنکر دیوجانی جب خوش ہوئی تب شکراچارج اپنی لڑکی سمیت پھر
اپنے استھان پر آکر رہنے لگے اتنی کتھا سنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ برہسپت جی کے بیٹے کچ نے دیوجانی کو کیون شاپ دیا
تھا اسکی کتھا سُنائیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا ایک مرتبہ لڑائی مین بہت دیت دیوتون کے ہاتھ سے مارے گئے تب اُنکو شکراچارج
نے سنجیونی بدیا سے جلا دیا جب لڑائی ہونے کے پیچھے دیوتون نے یہ حال برہسپت جی سے سُنا تب اندادک دیوتون نے برہسپت
جی سے کہا کہ ای مہاراج آپ بھی کچ اپنے بیٹے کو شکر جی کے پاس بھیج دیجیے کہ وہ اُنکا چیلہ ہوکر سنجیونی بدیا پڑھ آوے جب برہسپت
جی نے دیوتون کے کہنے سے کچ کو سنجیونی بدیا پڑھنے کو بھیج دیا تب کچ نے شکراچارج کی شرن مین جاکر ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ
مہاراج مین سنجیونی بدیا پڑھنے آیا ہون جب شکراچارج اُسکو اپنے گھر رکھ کر سنجیونی بدیا سکھلانے لگے جب دیوجانی اور کچ کے آپسمین
بہت پریت ہوگئی جب دیتون نے یہ حال سُنا کہ برہسپت کا بیٹا ہمارے گرو سے سنجیونی بدیا پڑھتا ہی تب اُنھون نے آپس مین
یہ صلاح کی کہ وہ یہان سے سنجیونی بدیا سیکھ کر دیوتا ہمارے دشمنون کو جلا دیا کرے گا تو اچھا نہ ہوگا اسلیے اسکو مار ڈالنا چاہیئے ایکدن کچ
شکر گرو کی گئو چرانے کے واسطے جنگل مین گیا تب دیتون نے اُسکے بدن کے ٹکڑے کرکے ایک گڑھے مین پھینک دیا جب شام کو وہ گئو
چراکر نہین پھرا تب دیوجانی بولی کہ ای پتا کچ ابتک گئو چراکر نہین آیا شکراچارج نے اپنے جوگ بل سے بچار کر کہا کہ ای بیٹی اُسکو دیتون نے
مار ڈالا وہ کس طرح آوے جب یہ سُنکر دیوجانی سوچ کرنے لگی تب شکراچارج نے اپنے جوگ بل سے جلا دیا یہ حال سُنکر دیتون نے آپسمین
کہا کہ جو شکر گرو اُسکو اسی طرح جلا دیا کرینگے تو ہمارے مارنے سے کیا فائدہ ہوگا ایسی تدبیر کرنا چاہیئے کہ جسمین وہ جلا نہ سکین یہ بچار کر دیتون
نے گئو چراتے وقت پھر کچ کو مار ڈالا اور اُسکے بدن کی مدرا چُوا کر شکر گرو کو پلا دی جب شام کے وقت کچ پھر نہین آیا تب دیوجانی کے بنتی
کرنے سے شکراچارج نے دھیان دھر کر تینون لوک مین دیکھا لیکن اسکا پتا نہ پایا جب اپنی آتما مین دھیان لگایا تب اُسکو اپنے پیٹ مین
دیکھ کر جانا کہ دیتون نے اُسکی مدرا چُوا کر مجھکو پلا دی ہی یہ دشا دیکھ کر شکراچارج نے کہا کہ ای بیٹی مین کچ کے جلانے سے آپ ہی مرجاؤن گا
دیوجانی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای مہاراج ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین آپ اور وہ دونون جیتے رہین شکر جی نے منتر پڑھ کر اپنے پیٹ مین کچ کو جلا دیا
اور اُسی جگہ اُسکو سنجیونی بدیا پڑھا کر کہا کہ ای کچ جب مین تجکو اپنے پیٹ سے نکالکر مرجاؤن تب تو اسی بدیا سے مجھکو جلا دینا کچ بولا کہ بہت
اچھا جب شکر جی نے اپنا پیٹ چیر کر کچ کو جیتا باہر نکالا اور آپ مر گئے تب کچ نے سنجیونی بدیا سے شکر جی کو جلا دیا جب کچھ دن بیتے کچ
شکر گرو سے بدا ہوکر اپنے گھر آنے لگا تب دیوجانی کچ سے کہنے لگی کہ تم اپنا بواہ میرے ساتھ کرو کچ نے جواب دیا کہ گرو کی بیٹی بہن کے
برابر ہوتی ہی اسلیے تجھ سے بواہ نہین کرونگا اس بات پر دیوجانی نے کرودھ کرکے شاپ دیا کہ جو سنجیونی بدیا تو نے میرے باپ سے
پڑھی ہی وہ تجکو بھول جائے یہ بات سُنکر کچ بولا کہ ای دیوجانی دھرم کرتے ہوئے تو نے مجھکو شاپ دیا اسلیے تیرا بھی بواہ برہمن کے ساتھ
نہ ہوا ایسا شاپ دیکر کچ اپنے باپ کے پاس چلا گیا ای پرچھت دیوجانی کو شاپ ہونے کا یہی سبب تھا سو مین نے تمکو سُنایا اب دیوجانی
کے بواہ ہونے کی کتھا کہتا ہون سنو کہ جب شکراچارج راجا برکھ پرپا کے دیش مین آکر رہے تب اُنھون نے کچھ دن بیتے پرمیشور کی
اچھا سے راجا ججات کو بلا کر اپنی لڑکی اُسکو بیاہ دی اور شرمسٹھا کو ہزار داسیون سمیت جہیز مین دے کر راجا ججات سے کہا کہ تم شرمسٹھا
کو اپنی سیج پر مت بیٹھالنا اور دیوجانی نے بھی اس بات کا قرار راجا ججات سے لے لیا جب راجا ججات نے کہا کہ مین شرمسٹھا
سے بھوگ نہین کرونگا تب شکر جی نے دیوجانی کو شرمسٹھا اور ہزار داسیون سمیت بہت گہنا اور کپڑا اور جہیز مین دیکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بواہ کیا اور راجا حجات دیوجانی سمیت راج مندر پر آکر اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور شرمسٹھا کو ایک مکان بہت اچھا رہنے کے واسطے
بنوا دیا کچھ دن پیچھے راجہ حجات کے یہان دیوجانی سے دو بیٹے جد اور ترلس نام پیدا ہوئے ایکدن شرمسٹھا ماسک دھرم سے شدھ ہوئی ۱ یدو
تھی اور اُسی دن راجہ حجات بھی باغ مین سیر کے واسطے جا نکلا تب شرمسٹھا نے ہاتھ جوڑ کر نبی کیا کہ ای مہاراج مین بھی آپ کی داسی ہو کر ۲ تُرواس
آپ سے بھوگ اور سنتان ہونے کی اچھا رکھتی ہون اور راجا کی بیٹی ہو کر دوسرے سے بھوگ نہین کر سکتی یہ بات سنتے ہی راجا نے شکراچارج
کی بات یاد کر کے بچار کیا کہ شرمسٹھا سے بھوگ کرنے مین میرے واسطے اچھا نہوگا اور یہ راجا کی بیٹی ہو کر اپنے مُنھ سے رت دان مانگتی ہے
اُسکا کہنا نہ ماننے مین بھی میرا دھرم نہین رہتا ہے اسواسطے اب اسکی اچھا پوری کرنا چاہیئے آگے جو کچھ میرے نصیب مین لکھا ہے وہ مٹ مباشرت ۱۲
نہین سکتا یہ بچار کر راجا نے شرمسٹھا سے بھوگ کیا اسیطرح دیوجانی سے چھپا کر کبھی کبھی راجا اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا کچھ
دن یہ بات چھپی رہی جب دُر پھیج اور اُن نام دو بیٹے شرمسٹھا کے راجا حجات سے پیدا ہو کر تیسرا گربھ رہا تب ایک دن شرمسٹھا دیوجانی ۳ دُرہ
کے پنکھا ہانکتی تھی اُسوقت دو بیٹے شرمسٹھا کے وہان آکر کھڑے ہوئے دیوجانی نے پوچھا کہ ای شرمسٹھا تیرے یہ دونون بیٹے کسطرح ۴ انو
ہوئے اور تیسرا گربھ کس سے رہا شرمسٹھا بولی کہ رات کو کسی رکھیشور نے آکر مجھ سے سپنے مین بھوگ کیا تھا اُسی سے وہ لڑکے ہو کر تیسرا
گربھ رہا ہے یہ بات سُنکر دیوجانی چپ ہو رہی لیکن اُسکے مَن مین سندیہہ ہو گیا اسلیے کئی دن پیچھے دیوجانی نے شرمسٹھا کے مکان پر جا کر
اُن لڑکون سے پوچھا کہ تمھارے باپ کا کیا نام ہے تب بڑے بیٹے نے بتلایا کہ مین راجا حجات کا بیٹا ہون یہ بات سُنتے ہی دیوجانی
بہت غصہ سے راجا کے پاس آکر بولی کہ تمنے میرے باپ کے منع کرنے پر بھی شرمسٹھا سے بھوگ کیا اسلیئے اب مین تمھارے یہان نہین
رہونگی جب ایسا کہکر دیوجانی کرودھ کر کے اپنے باپ کے گھر چلی تب راجا حجات اُسکے پیچھے بنتی کرتا ہوا پیدل دوڑا گیا لیکن اُسنے
نہین مانا سب حال اپنے باپ سے جا کر کہدیا اور راجا حجات بھی وہان پہونچکر کھڑا ہوا جب شکر آچارج نے جانا کہ میرے منع کرنے پر
بھی راجا نے شرمسٹھا سے بھوگ کر کے سنتان پیدا کی تب کرودھ کر کے کہا کہ ای راجا تو نے بل کے غرور سے میرا کہنا نہین مانا اسلیے مین
تجھکو یہ شاپ دیتا ہون کہ تو بوڑھا اور نربل ہو کر استری پر سنگ کرنے کے لایق نہ رہے اور سروپ تیرا بگڑ جاوے یہ بات سُنکر کے منھ سے
نکلتے ہی اُسی سمے راجا بوڑھا ہو کر دانت بھی اُسکے ٹوٹ گئے اور بال سفید ہو کر آنکھ سے کم دیکھنے لگا تب ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاراج ابھی تک
من میرا سنساری سُکھ سے نہین بھرا ایک مرتبہ اپرادھ چمما کیجیے یہ دین بچن سُنکر شکر آچارج نے اپنی بیٹی کا سُکھ بچار کر کہا کہ ای راجا میرا شاپ
من پھر نہین سکتا لیکن تیرے پانچ بیٹون مین سے جو بیٹا خوشی سے تیرا بڑھاپا لے کر اپنی جوانی تجھکو دیویگا تب تو پھر جوان ہو جاویگا یہ ۵ پُرو
آشیرباد سُنتے ہی راجا خوش ہو کر دیوجانی سمیت راج مندر پر چلا آیا اُنھین دنون شرمسٹھا سے پُرو نام تیسرا بیٹا پیدا ہوا جب راجا نے
اپنے بڑے بیٹے سے کہا کہ تمھارے نانا نے ہمکو شاپ دے کر بوڑھا بنا دیا تم اپنی جوانی ہمکو دو تو تھوڑے دن اور سنساری سُکھ
کرین تب جدُ نے سمجھا کہ ہماری ماتا سے بھوگ کریگا تو ہمکو بڑا ادھرم ہوگا ایسا بچار کر اُسنے جواب دیا کہ مین ابھی تک سنساری
سُکھ نہین اُٹھایا اسلیئے اپنی جوانی نہین دے سکتا۔

دوہا	اُجرے اُجرے سب بھلے اُجرے بھلے نہ کیش		کامن رمی نہ ریپ ڈری نہ آور کرے نریش

یہ بات بڑے بیٹے کی سُنتے ہی راجا نے ترلس اُدک تین بیٹے جو جد سے چھوٹے تھے اُنکو بلا کر یہی بات کہی اور جب اُنھون نے بھی اسیطرح جواب دیا راجا ۱۲
تب حجات نے پُرو چھوٹے بیٹے سے جو شرمسٹھا سے ہوا تھا کہا کہ ای بیٹا تم اپنی جوانی ہمکو دو تمھارے چارون بھائیون نے نہین دیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اب سواے تمھارے مجھکو دوسرے کا بھروسا نہین ہی یہ دین بچن سُنتے ہی پُرو ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای پتا میرا یہ تن آپ نے پیدا اور پالن کیا ہی اسلیے جوانی کیا چیز ہی اپنا پران تمھارے اوپر نچھاور کر سکتا ہون جو مین سو جنم تک آپکی سیوا کرون تو بھی آپ سے اُرن نہین ہو سکتا جو بیٹا بنا کہے ماتا اور پتا کی سیوا کرے وہ بیٹا اُتم ہی اور جو کہنے سے کرے وہ مدھم ہی اور جو کہنے سے چڑچڑا کر کام کرے وہ ادھم ہی اور جو بیٹا ماتا پتا کی اگیا کسی طرح نہ مانے وہ پُوت نہین مُوت ہی۔

دوہا	جاہی نپیڑے پُوت ہی واہی نپیڑے مُوت	رام بھجے تو پُوت ہی نہین مُوت کا مُوت

یہ بات پُرو کی سُنکر راجا ججات بہت خوش ہوا اور اپنا بڑھاپا اُسکو دے کر اُسکی جوانی آپ لے لی اور اپنے چارون بیٹون کو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ راج سنگھاسن نہ پاؤگے اور جوانی لینے پر راجا نے ہزار برس تک سنساری سُکھ دیوجانی کے ساتھ اُٹھایا اور بہت جگ اور دان پرمیشور کے خوش ہونے کے واسطے کیا لیکن من اُسکا سنساری سُکھ سے نہین بھرا۔

ادھیاے انیسوان۔ کہنا راجا ججات کا ایک اتہاس بکری اور بکرے کا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت بہت دن تک راجا ججات سنساری سُکھ مین پھنسا رہا جب جگت آدک کرنے سے اُسکو گیان ہوا تب ایک دن یہ بچار کیا کہ دیکھو مین نے لڑکے کی جوانی لیکر اتنا سُکھ اُٹھایا تسپر بھی ابھی تک میری اچھا پوری نہ ہوئی دیکھو مٹی کا گھڑا پانی ڈالنے سے بھر جاتا ہی اور اندریان بہت سُکھ پانے پر بھی آسودہ نہین ہوتی ہین وہی دشا میری ہوئی اسی طرح سنساری جال مین پھنسے ہوئے مرنے سے جنم میرا اکارتھ ہوگا اسلیے پرلوک بنانے کے واسطے اب ہر بھجن کرنا چاہیے ایسا بچار کر راجا نے دیوجانی سے کہا کہ ای پران پیاری ہمنے شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک تماشا دیکھا تھا وہ حال کہتے ہوئے ہنسی آتی ہی جب دیوجانی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج مجھکو بھی وہ حال سُناؤ تب راجا نے کہا کہ ایک بکری براہمن کی کنوئین مین گر پڑی تھی اُسکو ایک بکرے نے باہر نکالا سو بکری نے اُس بکرے کو اپنا سوامی بنا کر بہت دن تک اُسکے ساتھ سنساری سُکھ اُٹھایا جب اُسکے دو بچے پیدا ہوئے تب وہ بکرا دوسری بکری سے پھنس گیا اسلیے پہلی بکری انادر ہونے سے اپنے براہمن کے گھر چلی گئی اُس براہمن نے اپنی بکری کی سہایتا کر کے بکرے کو بدھیا کر دیا جب بکرے نے براہمن سے بہت بنتی کی اور براہمن نے دیال ہو کر پھر اُسکو جیون کا تیون بنا دیا تب پھر وہ بکرا سنساری سُکھ مین پھنس گیا یہ بات سُنکر دیوجانی بولی کہ ای مہاراج وہ بکرا بڑا مورکھ تھا جو پھر بکری کے ساتھ خراب ہوا تب راجا بولا کہ یہی دشا ہماری اور تمھاری بھی ہی اے دیوجانی جو آدمی کو دُنیا کی سب دولت اور استری اور ساتون دیپ کا راج ملے اور ہزارون بیٹے ہو کر سب طرح کے مطلب حاصل ہون تسپر بھی من اُسکا سنساری سُکھ سے نہین بھرتا جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے اُسکی آنچ اور بڑھتی ہی اسی طرح ہر روز ہوس بڑھتی جاتی ہی اسلیے اب برکت ہو کر ہر بھجن کرنا چاہیے جبکہ یہ بات دیوجانی نے پسند کی تب راجا ججات نے پُرو چھوٹے بیٹے کو جوانی پھیر کر اپنا بڑھاپا اُس سے پھیر لیا اور راج سنگھاسن پر اُسکو بیٹھا کر دوسرے چارون بیٹون کو جو بڑے تھے چارون طرف کا راج بانٹ دیا اور آپ دیوجانی سمیت بدری کیدار مین چلا گیا اور پرمیشور کا تپ اور دھیان کر کے مُکت ہوا۔

ادھیاے بیسوان۔ کتھا راجا پُرو کے بنش کی

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت اب مین راجا پُرو کے بنش کی کتھا کہتا ہون جس کُل مین تمنے جنم لیا ہی سُنو۔ پُرو کے بنش مین کئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پیڑھی کے پیچھے دکھنیت[1] نام راجا بڑا پرتاپی ہوکر ایک دن شکار کھیلنے گیا تو اُسنے کنور[2] رکھیشور کی کٹی مین ایک لڑکی بہت سُندر دیکھی اور
اُسپر موہت ہوکر پوچھا کہ ای پران پیاری تو دیو کنیا کے برابر سُندر کسکی بیٹی ہی کسی راجا کی بیٹی تیرے برابر سُندر نہ ہوگی اس لیے تیرا سروپ
میرے ہردے مین بس گیا یہ بات سُنتے ہی شکنتلا کنیا بولی کہ ای راجا مین بشوامتر رکھیشور اور مینکا اپسرا سے پیدا ہوئی ہون اس بات کو
کنور رکھیشور جانتے ہین آپ میرے مکان پر ٹک کر جو اگیا دیجیے سو کرون کند مول اُدک اور لوٹا بھر پانی سے آپ کا آدر کرون یہ بات
سُنتے ہی راجا خوش ہوکر بولا کہ لڑکی کا بھی سویمبر کرنا دھرم ہی جب ایسا کہکر راجا بڑے پریم سے رات کو اُسکے مکان پر ٹکا تب دونون
نے خوشی سے آپس مین گندھربی بواہ کرکے بھوگ کیا ہر اچھا سے اُسکے اسی دن گربھ رہگیا جب پرات کال راجا اُس شکنتلا کنیا کو اسی جگہ
چھوڑکر مندر پر چلا گیا تب کنور رکھیشور نے جانا کہ اسکو راجا سے گربھ رہگیا ہی دسوین مہینے ایک لڑکا بہت سُندر اور ایسا بلوان اُس سے
پیدا ہوا جو لڑکپن ہی مین سنیک[3] کے دھنکھ بان سے شیر کو مارنے لگا تب کنور رکھیشور بولے کہ ای شکنتلا تو اپنے لڑکے کو راجا کے پاس لیجا
جب رکھیشور کی اگیا سے شکنتلا نے اپنے لڑکے کو لیکر راج سبھا مین جاکر کہا کہ ای پرتھوی ناتھ مین تمھاری استری راجکمار سمیت آئی ہون تب راجا
بولا کہ مین تجھکو نہین پہچانتا ہون کہ تو کون ہی اور یہ لڑکا کسکا ہی جب راجا دکھنیت نے جان بوجھ کر یہ بات کہی تب راج سبھا مین یہ آکاش بانی
ہوئی کہ ای راجا شکنتلا سچ کہتی ہی یہ لڑکا تمھارے بیج سے پیدا ہوا تھا تم ان دونون کو اپنے گھر رکھو دھرماتما بیٹا اپنے باپ کو نرک
جانیسے بچا لیتا ہی جب یہ آکاش بانی سب سبھا والون نے سُنی تب راجا نے دیوتون کی اگیا کے موافق شکنتلا کو قبول کیا اور اپنے بیٹے سمیت
راج مندر پر بھیج دیا اور اُس بالک کا نام بھرت رکھا راجا کے مرنے کے پیچھے وہی لڑکا جو پرمیشور کا انش تھا راج گدی پر بیٹھکر ایسا پرتاپی اور
چکرورتی راجا ہوا جسنے ایکسو تیس ۱۳۰ اشومیدھ جگ پرتھوی پر کین اور بہت سے رتن اُدک براہمنون کو دان دیے اُسکی جگ مین کئی مرتبہ اندر
شیام کرن گھوڑا چرا لیگیا مگر راجا بھرت اپنے پرتاپ اور بل سے گھوڑا چھین لایا اور اُسکے راج مین کوئی دوسرا راجا اشومیدھ جگ کرنے
نہین پایا اور جتنے ملیچھ اور دکھدائی راجا پرتھوی پر تھے اُن سب کو اُسنے ناش کردیا اور ساتون دیپ کے راجون کو اپنی سیوکائی مین رکھا
اور اپنے بل سے دیتون کو جیت کر اندر اُدک دیوتون کو دیولوک کا راج دلا دیا اسکے راج مین پربت اور سمدر آدک بہت طرح کے رتن
اور سونا اور چاندی آدک ہمیشہ اسواسطے موجود رکھتے تھے جسمین جسکو جو درکار ہو وہ لیجاوے اسیطرح ستائیس ۲۷ ہزار برس تک راجا بھرت نے راجا
اندر کے برابر چکرورتی راج کیا اور تپ کرنے سے پراکرم اُسکا بنا رہا اور راجا بھرت نے تین بواہ اپنے بدربھ[4] دیش مین راجا کی بیٹی سے
کیے جب اُسکے یہان ہر اچھا سے کئی بیٹے بدصورت پیدا ہوئے اس ڈر سے کہ راجا بھرت کہینگے کہ یہ لڑکے ہمارے بیج سے نہین ہوئے
اُن لڑکون کو گنگا جی مین پھکوا دیا اسلیے راجا بھرت سنتان نہ ہونے سے چنتا مین رہتا تھا کچھ دن پیچھے راجا نے کنور رکھیشور سے
منتر لیا تب رکھیشور نے بیٹا پیدا ہونے کے واسطے راجا سے جگ کرائی اُسیوقت دیوتون نے خوش ہوکر بھاردواج نام لڑکا جو ممتا
سے ہوا تھا لاکر بھرت جی کو دیا راجا نے اُسکا نام بتیتھ رکھکر بیٹے کے برابر اُسکو پالا اور بھرت کے مرنے کے پیچھے وہ راجا ہوا اتنی کتھا سنکر راجہ
پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج بھاردواج کس طرح پیدا ہوا تھا اسکی کتھا کہیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا ایک مرتبہ برہسپت نے اُتیتھ
اپنے بڑے بھائی کی استری ممتا نام سے زبردستی بھوگ کیا تھا اس سے اُسکے گربھ رہگیا تھا تب اُسنے اپنے سوامی کے ڈر سے جو
لڑکا پیٹ مین تھا اُسکو گرا دیا وہی لڑکا بھاردواج نام ہوا جب برہسپت کے سمجھانے اور آکاش بانی ہونے پر بھی ممتا نے اُسکا پالن
نہین کیا تب مرت دیوتا نے جسکے نام کی جگ بھرت نے کی تھی وہ لڑکا راجا کو دے دیا اسی طرح بھاردواج کا جنم ہوا تھا۔

१ दुष्यन्त
२ कराव
३ सींक
४ बिदर्भ
५ वितत्थ
६ उतथ्य

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیاے اکیسوان ۲۱ - کتھا راجا تتھ کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا تتھ کے بنش مین کئی پیڑھی پیچھے راجا رنت دیو ایسا مہاتما ہوا جس نے راج سنگھاسن کے اوپر نہ
بیٹھکر من اپنا برکت کر لیا اور اپنی ایک استری اور ایک لڑکے سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور اُسنے بھوجن
کرنا بھی پرمیشور کے آشرے پر چھوڑ دیا جب کوئی آدمی اپنی خوشی سے بے مانگے بھوجن دیتا تھا تب اُسکو اپنی استری اور پتر سمیت کھاکر
جنگل مین خوشی سے رہتا تھا نہین تو بھوکھے رہکر کچھ آپ کند مول ادک لانے مین اُپاے نہین کرتا تھا ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ بھوجن
نہ ملنے سے اڑتالیس ۴۸ اُپاس اُسکو ہو گئے اُنچاسوین دن تھوڑا اناج اُسکو کوئی دے گیا راجا نے اُسکو پکا کر اُسکے تین ۳ حصہ کر کے
جیسے چاہا کہ بھوجن کرے ویسے نارائن جی بوڑھے براہمن کا روپ دھر کر راجا کے دھرم کی پریچھا لینے کے واسطے وہان آکر بولے کہ
ای راجا مین بہت بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ یہ بات سنتے ہی رنت دیو نے بڑی شردھا سے اپنا حصہ اُسکو کھلا دیا جب وہ حصہ کھاکر
نارائن جی براہمن روپ بولے کہ ابھی میرا پیٹ نہین بھرا تب رانی اور راج کمار نے بھی اپنا اپنا حصہ اُس براہمن کو کھلا کر آپ تینون آدمی
جیون کے تیون بھوکے رہگئے اور براہمن روپی پرمیشور آشیرباد دے کر وہان سے انتردھیان ہو گئے کئی دن اور اُنکو بنا اناج کے بیت
گئے تب پھر تھوڑا اناج کسی نے لاکر اُنکو دیا جیسے اُن تینون نے آپس مین بانٹ کر بھوجن کرنا چاہا ویسے ایک شودر نے آکر کہا کہ مین بہت
بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ راجا نے اُسکو اپنا اتتھ (مہمان) سمجھ کر سب بھوجن کھلا دیا اور آپ تینون آدمی اسی طرح رہ گئے رانی اور
راج کمار بہت دن تک اناج نہ پانے سے کمزور ہو گئے تھے اسلیے راجا اُنسے بولا کہ جس برتن مین اتتھ نے بھوجن کیا ہی اسمین کچھ حصہ
اناج کا لگا ہوگا اُسکو دھو کر پی لو جب رانی اور راجکمار نے وہ برتن دھو کر پینا چاہا تب ایک ڈوم گتے کو ساتھ لیے ہوے آپہونچا اور
بھوکھ سے بیاکل ہو کر راجا کے سامنے گر پڑا اور رو کر کہنے لگا کہ میری جان نکلی جاتی ہی یہ برتن کا دھوون آپ کے پینے کے لائق نہین ہی
یہ جوٹھن میرا حصہ سمجھ کر مجھکو دے دو جسمین اُسکو پی کر اپنا پران بچاؤن راجا نے اُس چانڈال مین بھی پرمیشور کا پرکاش سمجھ کر اُسکو ڈنڈوت
کی اور رانی اور راجکمار ڈوم سے بولے کہ ہم لوگون نے بہت دن پیچھے یہ دھوون پینے کو پایا ہی تم دیا کر کے اُسکو چھوڑ دو تو ہم اسکو پی
لین جب اُس چانڈال نے نہین مانا تب وہ دونون آدمی دھوون کا پانی بھی اُسکو پلا کر آپ بھوکھے رہ گئے جبکہ پرمیشور نے اسطرح کا دھرم اور دھیرج
اُن تینون کا دیکھا تب اُسی ڈوم سے شیام برن چتربھج روپ شنکھ چکر گدا پدم لیے پرکٹ ہو کر راجا اور رانی اور راجکمار سے بولے کہ تمکو بڑا
دھیرج ہی جب اُن تینون نے پرمیشور کا درشن پاکر بنی پوربک اُنکی استت کی تب نارائن جی رنت دیو کو اپنے گلے لگا کر بولے کہ ای راجا
ہم تم سے بہت خوش ہین جو بردان مانگو وہ ہم تمکو دیوین رنت دیو ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ میری سب رعیت سکھ پاوے
اور کوئی دردری نہ ہو اور میرا من آپ کے چرنون مین لگا رہے تب پرمیشور نے اچھا پوربک بردان دیکر راجا اور رانی اور راجکمار کو اُسی
تن سے بمان پر بٹھا کر بیکنٹھ مین بھیج دیا اور رنت دیو کا گرگ ۳ نام دوسرا بیٹا جو راج سنگھاسن پر تھا اُسکے بنش مین سب لوگ اپنی کرپا سے
براہمن ہو گئے اور پرو کے بنش مین برہت چھتر ۴ نام راجا ہو کر اُسکے بنش مین ہستی ۵ نام راجا ایسا پرتاپی پیدا ہوا کہ جسنے ہستناپور شہر بسایا
اسکے یہان تین بیٹے آج میڈھ ۶ اور پرمیڈھ ۷ اور درمیڈھ ۸ نام بڑے دھرماتما ہوئے آج میڈھ کی سنتان براہمن ہو گئی مدگل ۹ اُسکے بنش مین
ایسا گیانی ہوا کہ جسکے نام کا گوتر آج تک دنیا مین پرکٹ ہی اور مدگل کے بنش مین اہلیا نام کنیا مہا سندری ہو کر گوتم رکھیشور کو بیاہی گئی
جسکے گربھ سے شتانند نام بیٹا پیدا ہو کر اُسکے ستوتی ۱۰ نام بالک پیدا ہوا جسکا بیج ایک دن اربسی اپسرا کو سرکنڈے کے جنگل مین گر پڑا

१ वितथ
२ रन्ति देव
३ गर्ग
४ बृहत्क्षत्र
५ हस्ती
६ आजमीढ़
७ पुरमीढ़
८ दुर्मीढ़
९ मुद्गल
१० सत्यवती

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور اُس بیج سے کرپا چارج نام لڑکا اور کرپی نام لڑکی پیدا ہوئی جنکو راجا شنتن جو بھاردواج کے بنش مین تھا شکار کھیلتے ہوئے جنگل مین اُنکو پڑی دیکھ کر اپنے گھر اُٹھا لایا اور لڑکون کی طرح اُن دونون کو پالا اور راجا شنتن کے ہاتھ مین یہ گن تھا کہ جسکے ماتھے پر اپنا ہاتھ رکھ دے اُسکا روگ چھوٹ جائے اِسلیئے جو روگی اُنکے پاس جاتے تھے اچھے ہوکر چلے آتے تھے اِس کارن دنیا مین اُنکا بڑا جس پرکٹ ہوا کہ راجا شنتن سب کا سکھ دینے والا ہی ایک مرتبہ اُسکے راج مین پانی نہین برسا اور پرجا لوگ بنا اناج کے دُکھ پانے لگے تب راجا نے رکھیشورون سے پوچھا کہ ہمنے کون اُدھرم کیا جو ہمارے راج مین پانی نہین برستا رکھیشورون نے بچار کرکے کہا تمنے دیوآپی اپنے بھائی کا حصہ چھین لیا تھا اسواسطے پانی نہین برستا تم اُسکا حصہ دیڈالو نہین تو پانی نہ برسنے سے تمھاری رعیت دُکھ پاویگی جب یہ بات سنتے ہی راجا شنتن نے دیوآپی سے جو جنگل مین بیٹھا تپ کرتا تھا اسطرح بُلاوا دیکر بات چیت کی کہ جسمین اُسکے مُنھ سے کئی باتین بند کے خلاف نکل آئین جس سے دیوآپی کا تپوبل گھٹ گیا تب شنتن کے راج مین پانی برسنے سے رعیت نے سکھ پایا اِی راجا پر بھجت راجا شنتن ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکا جس سنسار مین چمکار ہا ہی۔

اُدھیاے بائیسوان۔ لتھا دوداس کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ اِی راجا پرچھت مدگل کا بیٹا دُودداش بڑا پرتاپی ہوکر اُسکے بنش مین راجا دُرپد بہت بیجوان پیدا ہوا جسکی بیٹی دروپدی نام کو ارجن تمھارے دادا مچھلی بیدھ کرلائے تھے اور وہ ارجن آدک پانچون بھائی پانڈودن کی استری ہوئی تھی اور راجا دُرپد کے دھرشٹ دُمن آدک کئی بیٹے پیدا ہوئے اِسی دھرشٹ دُمن نے مہابھارت مین درونا چارج کا سر کاٹا تھا اور اجمیڈھ کے بنش مین برہدرتھ نام بڑا پرتاپی راجا ہوکر اُسکے دو استریان تھین ایک رانی سے ست جت نام بیٹا پیدا ہوا اور دوسری رانی سے کوئی بیٹا نہین پیدا ہوا اِسلیئے راجا مہاپُرشون کی سیوا کرتا تھا ایک دن کسی رکھیشور نے خوش ہوکر ایک آم راجا برہدرتھ کو دے کر کہا کہ تو یہ پھل اپنی استری کو کھلا دے اِسکے لڑکا پیدا ہوگا راجا نے وہ آم لیکر اپنی بڑی رانی کو دیا سو دونون رانیان آپس مین پریت رکھنے سے آدھا آم بانٹ کر کھا گئین راجا سے دونون استریون کے گربھ رہا اور دسوین مہینے اُنکے پیٹ سے آدھا آدھا لڑکا جس طرح کوئی آدمی ٹکڑے آدمی کو چیر ڈالے پیدا ہوتے اُنکو دیکھتے ہی راجا نے کرودھ کرکے جنگل مین پھکوا دیا اور آم بانٹ کر کھانے کا حال سُنکر راجا دونون رانیون پر بہت خفا ہوا جہان پر وہ دونون ٹکڑے راجا نے پھکوا دیے تھے وہانپر ہرا چھا سے جرا نام راچھسی جا پہونچی اور اُسنے اپنی مایا سے دونون ٹکڑون کو ملا دیا تو وہ لڑکا پرمیشور کی اچھا سے جی اُٹھا تب وہ راچھسی اُسکو راجا کے پاس لے گئی راجا نے اُسکو دیکھ کر بہت خوش ہوکر اُسکا نام جرا سندھ رکھا اور جرا سندھ بڑا بلوان اور تیجوان راجا ہوا جسکو بھیم سین نے سری کرشن بھگوان کی کرپا سے دونون ٹانگین چیر کر مار ڈالا اور جرا سندھ کا بیٹا سہدیو ہوکر اُسکے بنش مین دیوآپی نام راجا بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہوا جسنے راج سنگھاسن چھوڑ کر من اپنا برکٹ کرلیا اور اُترا کھنڈ مین جاکر تپ کر رہا ہی کلجگ کے انت مین چندر بنشی کُل کو پھر پیدا کریگا اب راجا شنتن کے بنش کی کتھا جسکے کُل مین تم ہوئے ہو برنن کرتا ہون سُنو کہ راجا شنتن کی استری سے سُل پیدا ہوکر اُسکے بنش مین راجا دُودداس کو روالیسا پرتاپی ہوا کہ جسکے نام کا کُرچھیتر تیرتھ پرکٹ ہوا اور راجا دُودداس کو پورب جنم کے سنسکار سے کوڑھ ہوگیا تھا ایک دن وہ شکار کھیلتے وقت جنگل مین جا گرمی سے بیاکل ہوا تو وہ کُرچھیتر مین جاکر ایک درخت کے نیچے بیٹھا وہان ایک کُنڈ پانی کا دیکھ کر جیسے راجا نے اُسمین اسنان کیا ویسے اُسکا کوڑھ چھوٹ گیا تب وہ بہت خوش ہوا اور اُس کُنڈ کو اور دوسرے جو کُنڈ اور تالاب وہان تھے سب کو اچھی طرح بنوا دیا اسی کارن وہان کا نام کُرچھیتر ہوا اور اُسکے بنش مین راجا دلیپ ایسا پرتاپی ہوا کہ جسنے دلی ایسا شہر بسایا اور راجا شنتن کی دوسری استری گنگا جی سے بھیشم پتامہ ایسے بلوان اور دھرماتما ہوئے جنھون نے

۱ کرپاچارج
۲ کرپی
۳ شانتنو
۴ دیوآپی
۵ دُرپد
۶ درونا چارج
۷ برہدرتھ
۸ جراسندھ
۹ کُرکھیتر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پرشرام جی سے جدھ کیا دھنکھ بدیا مین انکے برابر کوئی نہ تھا راجا شنتن کی تیسری استری ستوتی سے چترانگد[1] اور بچتر بیرج[2] دو لڑکے پیدا ہوئے
ای راجا پریچھت یہ وہ ستوتی تھی جس کے ساتھ ہمارے دادا پراشر مُن نے لڑکپن مین ناؤ پر بھوگ کیا تھا اُسی سے بید بیاس ہمارے
باپ پیدا ہوئے ایک دن ستوتی کا بیٹا چترانگد شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین گیا تب چترانگد نام گندھرب نے اس دشمنی سے کہ میرے
برابر اسنے اپنا نام کیون رکھا مار ڈالا اور بھیشم پتامہ اپنے بھجا کے بل سے امبا اور امبکا اور امبالکا نام تین لڑکیان کاشی نریش کی سوئمبر سے
چھین لائے تھے اُن تینون کا بواہ بچتر بیرج سے ہوا اُسمین امبا نام لڑکی اپنے من مین چاہنا راجا شالو[3] کی رکھتی تھی اسلیئے راجا بچتر بیرج نے
اُسکو تیاگ دیا اور امبکا اور امبالکا سے اتنی پریت ہوئی کہ دن رات راج مندر مین رہکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا اسلیئے راجا چھیئی کے
روگ ہونے سے بنا سنتان مرگیا تب ستوتی نے اپنا بنش بڑھانے کے واسطے بید بیاس اپنے بیٹے کو جو پراشر مُن سے پیدا ہوا تھا بلا کر کہا
کہ بچتر بیرج کی دونون استریون سے ایک ایک لڑکا پیدا کرو تب بید بیاس جی جو پرمیشور کا اوتار تھے بولے کہ ای ماتا دونون استریان بچتر
بیرج کی میرے سامنے سے ننگی ہوکر چلی جاوین تو میرے دیکھنے سے اُنکے گربھ رہکر ایک ایک لڑکا پیدا ہوگا جب امبکا اپنی ساس کی اگیا سے ننگی ہو
بید بیاس کے سامنے چلی تب اپنے بالون سے منھ اپنا چھپا کر آنکھ بند کرلی تھی اس سے دھرتراشٹر نام اندھا بیٹا پیدا ہوا اور امبالکا شرم سے
اپنے بدن مین مٹی لگا کر اُنکے سامنے گئی تھی اس کارن اُس سے راجا پانڈ پنڈ روگی پیدا ہوا اور بلرا نام داسی بچتر بیرج کی ننگی ہوکر ہنستی ہوئی
بیاس جی کے سامنے چلی گئی سو اُسکے پیٹ سے بدروجی پرم بھگت جو دھرم راج کا اوتار تھے پیدا ہوئے اور دھرتراشٹر کے دُرجودھن آدک
سو بیٹے گاندھاری نام استری سے پیدا ہوئے اور راجا پانڈ تمھارے پردادا کو ایک رکھیشور ہرن روپ نے جو راجا کے ڈرا دینے سے
بھوگ کرنے نہین پاتا تھا یہ شاپ دیا تھا کہ تم استری سے بھوگ کرتے وقت مرجاؤگے اور سواے اسکے راجا کے پنڈ روگ تھا اس لیئے
اسکے سنتان نہ تھی جب کنتی انکی استری نے اپنے پت کی اگیا لیکر منتر کے پرتاپ سے دھرم اور اندر اور پون دیوتاؤن کو بلا کر اُنسے بھوگ کیا
تب دھرم سے راجا جدھشٹر اور اندر سے ارجن اور پون سے بھیم سین یہ تین بیٹے پیدا ہوئے پھر کنتی نے اُسی منتر سے اشونی کمار دیوتاؤن
کو بلا کر نکل اور سہدیو نام دو بیٹے اپنی سوت مادری[4] نام سے پیدا کیے یہ پانچون بھائی دروپدی سے بواہ کرکے اپنے اپنے پاس باری
باندھ کر اُسکو رکھتے تھے پانچون بھائیون کے ایک ایک بیٹا دروپدی سے پیدا ہوا جنکو اشوتھاما[5] نے مار ڈالا راجا جدھشٹر کے پوربی نام
دوسری استری سے دیوک اور بھیم سین کے ہڈمبا[6] راچھسی سے گھٹوتکچ[7] اور سہدیو کے سہوترا[8] استری بجے اور نکل کے کرن متی[9] استری سے
نرمتر اور ارجن کے سبھدرا نام استری شری کرشن جی کی بہن سے ابھمن[10] نام پتر بڑا پرتاپی پیدا ہوا جو تمھارا باپ تھا اور ارجن کے اُلوپی نام استری
سے جو ناگ کی بیٹی تھی ببھرباہن[11] اور ایراوت نام دو بیٹے بڑے تیجوان پیدا ہوئے اسمین ایراوت کو من پورتپی[12] نام اسکے نانا نے اپنے
راس بٹھالا اور سرباہن نے ارجن سے بڑا بھاری جدھ کیا تھا اسکی کتھا اشومیدھ پرب مہابھارت مین لکھی ہے اور جب اشوتھاما نے
تمھارے مارنے کے واسطے برہم استر چلایا تب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ نے اُترا تمھاری ماتا کے پیٹ مین تمھاری رچھا کی
اور اے راجا پریچھت جو جنمیجے[13] آدک چار بیٹے تمھارے ہین ان مین جنمیجے بڑا پرتاپی اور ساتون دیپ کا چکرورتی راجا ہوگا اور تمھارا بدلا لینے
کے واسطے ایسی جگ کریگا جس مین بہت سانپ جلکر مرجائینگے اور شبھ کرم کرنے سے دنیا مین اُسکا بڑا نام ہوگا اور تمھارے
مرنے کے پیچھے پچیس[25] پیڑھی تک ہستناپور کا راج تمھارے بنش مین رہ کر پھر ہستناپور جمنا جی مین ڈوب جاے گا تب تمی[14] نام
راجا تمھارے بنش مین ہوکر وہان پر سو بستی[15] پُری بسا دے گا اسکے پیچھے تمھارے بنش سے راجگدی چھوٹ جائیگی دوسرے راجا ہونگے

१चित्राङ्गद
२विचित्रवीर्य
३शाल्व
४माद्री
५अश्वत्थामा
६हिडम्बा
७घटोत्कच
८सहोत्रा
९कर्णमती
१०अभिमन्यु
११बभ्रुवाहन
१२मणिपूरपती
१३जन्मेजय
१४तिमि
१५स्ववस्तीपुरी

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور بید بیاس[1] جی ہمارے باپ نے چارون بید اور سب پُران اپنے چیلون کو پڑھائے تھے لیکن شری مدبھاگوت جو سب بیدون کا سارانش ہی کسی کو نہ پڑھائی کیول ہمکو پڑھائی تھی وہی امرت روپی کتھا ہم تمکو سناتے ہین اور سہدیو[2] راجا جراسندھ[3] کا بیٹا اور راجا ججات کے بنش مین بہت سے راجا ہوئے اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی۔

ادھیاے تیئیسوان[23] - کتھا جدبنشیون کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت اب ہم جدبنشیون کی کتھا جس کل مین شری کرشن جی کا اوتار ہوا تھا کہتے ہین اسکے سننے سے آدمی کو سب منورتھ ملتے ہین سو تم چت لگا کر سنو کہ راجا ججات کا جد[4] نام بڑا بیٹا جو دیو جانی سے ہوا تھا اُسکے بنش مین کئی پیڑھی کے بعد راجا سہسر[5] ارجن ایسا تیجوان پیدا ہوا جسنے پچاسی ہزار برس چکرورتی راج کیا اُسکا نام اسمرن کرنے سے گیا ہوا دھن ملتا ہی اُسکے ہزار بیٹون مین نو سو پچانوے راجکمارون کو پرشرام جی نے مار ڈالا پانچ بیٹے جو بچے تھے اُنمین جے دھوج[6] نام بیٹے سے تال جنگھ[7] نام چھتری پیدا ہو کر اُسکے بنش مین مدھ[8] نام بڑا پرتاپی ہوا اسی واسطے شری کرشن جی کا نام مادھو کہا جاتا ہی اور مدھ کا بیٹا برشنی[9] تھا اسی سے جدبنشی اور برشن بنشی اور مدھ بنشی کہلاتے ہین برشنی کا بیٹا شش بند[10] ایسا دھرماتما ہوا جسکے پاس چودہ رتن تھے اور اُسنے دس لاکھ استریون سے اپنا بواہ کیا تھا ہر اچھا سے دس کروڑ بیٹے اُسکے پیدا ہوئے اُن مین سب سے بڑا بیٹا پروجت[11] اور چھوٹا بیٹا جامگھ[12] نام تھا راجا جامگھ کی سیبیا[13] نام استری بانجھ تھی بہت تدبیر کرنے پر بھی اُس کے اولاد نہ ہوئی اس سبب سے وہ اُداس رہا کرتی تھی ایک مرتبہ راجا جامگھ بدربھ[14] دیش کے راجا سے لڑنے کو گیا وہان سے ایک خوبصورت لڑکی کسی بھوج بنشی کی چھین لایا جب اُس بانجھ استری نے دیکھا کہ میرا سوامی ایک استری اپنے ساتھ رتھ پر بیٹھا لے لیے آتا ہی تب وہ کرودھ کر بولی کہ تم یہ لڑکی کسواسطے لائے ہو راجا ڈرتا ہوا اپنی استری سے بولا کہ مین تیرے واسطے یہ پتوہ لایا ہون یہ بات سنکر رانی نے ہنسکر کہا کہ میرے بیٹا نہین ہی یہ پتوہ کس طرح ہوگی تب راجا نے جواب دیا کہ بیٹا پیدا ہونے پر اسکا بواہ اُسکے ساتھ کرونگا پرمیشور کی اچھا سے اُسی سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ دھیرج دھر تیرے بیٹا پیدا ہوگا یہ آکاش بانی سنتے ہی راجا اور رانی نے بڑی خوشی سے بشوے دیو کا پوجن کیا جب اُنکے آشیرباد اور ہر اچھا سے اُس بانجھ استری کے ایک لڑکا بہت سندر اور تیجوان پیدا ہوا تب راجا نے اُسکا نام بدربھ رکھ کر وہی لڑکی اُسکو بواہ دی اور اپنے بیٹے کو راجگدی دیکر استری سمیت جنگل مین چلا گیا اور پرمیشور کا دھیان کر کے مکت ہوا اور راجا بدربھ دھرم پوربک راج کرنے لگا۔

ادھیاے چوبیسوان[24] - پیدا ہونا راجا اگرسین[25] آدک کا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت راجا بدربھ سے تین بیٹے کنس[26] اور کرتھ[27] اور روم پاد[28] ہوئے روم پاد کے بنش مین جیدرتھ[29] نام بڑا پرتاپی چندیری[30] کا راجا ہوا جسکے یہان ششپال[31] نے جنم پایا اور اسی کل مین دیوا بردھ[32] اور ببھو[33] دونون پتر ایسے دھرماتما اور گیانی ہوئے جنکے ست سنگ سے چھ ہزار پینسٹھ آدمیون نے مکت پائی اور ببھو کے بنش مین ستراجت[34] اور پرسین[35] نے جنم لیا اور بدربھ کے بنش مین ججدھان[36] اور ساتکی[37] بڑے بلوان ہو کر چھوون ججدھان کے پھلک[38] نام پیدا ہوا اور پھلک کی گاندنی[39] نام استری سے اکرور[40] آدک بارہ لڑکے پیدا ہو کر یہ سب برشنی بنشی کہلائے اور راجا جد کے بنش مین راجا اندھک[41] بڑا پرتاپی پیدا ہو کر اُس سے دندبھی[42] نام بیٹا پیدا ہوا اور دندبھی کے آہک[43] نام لڑکا اور آہکی[44] نام لڑکی پیدا ہو کر آہک سے دیوک[45] اور اگرسین[46] دو بیٹے پیدا ہوئے اور دیوک کے یہان دیوبان[47] آدک چار بیٹے اور دیوکی[48] آدک سات لڑکیان پیدا ہوئین اور اگرسین سے کنس آدک آٹھ بیٹے اور آٹھ لڑکیان پیدا ہو کر وہ سب لڑکیان بسدیو[49] جی کے چھوٹے بھائی کو بیاہی گئین اور دیوک نے دیوکی آدک اپنی سب لڑکیون کا بواہ بسدیو جی سے کر دیا اور پانچال دیش کا راجا کنت بھوج[50] راجا سورسین[51] سے بڑی پریت رکھتا تھا لیکن اُسکے اولاد نہ تھی

१ वेद व्यास
२ सहदेव
३ जरासन्ध
४ यदु
५ सहस्रार्जुन
६ जयध्वज
७ ताल जंघ
८ मधु
९ वृष्णी
१० शशिबिन्दु
११ पुरोजित
१२ जामघ
१३ सैव्या
१४ विदर्भ
१५ उग्रसेन
१६ कुश
१७ क्रथ
१८ रोमपाद
१९ जयद्रथ
२० चंदेरी
२१ शिशुपाल
२२ देवा वृद्ध
२३ विभु
२४ सत्राजित
२५ प्रसेन
२६ युयुधान
२७ सात्यकी
२८ सफल्क
२९ गान्दिनी
३० अक्रूर
३१ अंधक
३२ दुन्दुभी
३३ आहुक
३४ आहुकी
३५ देवक
३६ उग्रसेन
३७ देवकी
३८ देवान
३९ सुदेव
४० कंसभोज
४१ सुनाम

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسلیئے سورسین نے اپنی پرتھا نام لڑکی اُسکی راس بٹھال دیا اسی سے پرتھا[1] کا نام کنتی[2] ہوا اور راجا کنت بھوج نے کنتی کا بواہ جو پنچ کنیا مین تھی راجا
پانڈ سے کر دیا اور جدھشٹھر آدک اُس سے پیدا ہوئے اور جب کنتی نے دُرباسا رکھیشور کو لڑکپن مین اپنی سیوا سے خوش کیا تب رکھیشور نے ایک
دیو آہوت[3] منتر کنتی کو ایسا سکھا دیا کہ جس منتر کے پڑھنے سے دیوتا چلے آتے تھے کنتی نے لڑکپن مین ایک دن سرسوتی کنارے پر بچھا لینے کیواسطے
وہ منتر پڑھکر جیسے سورج دیوتا کا اواہن کیا ویسے سورج دیوتا رتھ پر سوار وہان آکر بولے کہ مجھکو تو نے کسواسطے بلایا ہی اُنکا تیج دیکھتے ہی کنتی
ڈر سے کانپتی ہوئی ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہاراج مین نے منتر کی پرچھا لینے کے واسطے آپکو بلایا تھا اب آپ دیال ہوکر چلے جایئے یہ بات سنکر
سورج دیوتا بولے کہ ای کنتی میرا آنا برتھا نہین ہوسکتا اب مین تیرے ساتھ بھوگ کرکے لڑکا تجھکو دونگا یہ بات سنکر کنتی نے بنی کیا کہ ای مہاراج
ابھی میرا بواہ نہین ہوا لڑکا ہونے سے میری نندا ہوگی یہ سنکر سورج دیوتا بولے کہ ای کنتی تو دھیرج رکھ تیرا لڑکپن جیون کا تیون بنا رہے گا
یہ کہکر سورج دیوتا کنتی سے بھوگ کرکے اپنے استھان پر چلے گئے اُسی سمے پرمیشور کی اچھا سے کنتی کے ایک لڑکا بہت سندر اور تیجوان کنڈل
آدک پہنے کان کی راہ سے پیدا ہوا اُسکو دیکھکر کنتی نے آشچرج مانا اور صندوق مین رکھکر گنگاجی مین بہا دیا اور وہی لڑکا کرن نام بڑا بلوان
ہوکر مہابھارت مین راجا دُرجودھن کی طرف سے لڑتا تھا جسکو ارجن تمھارے دادا نے مارا اور بسدیوجی کی ایک بہن پرتھا نام کی کتھا ہمنے تمکو
سنائی اب اُنکی اور چارون بہنون کا حال سنو کہ دوسری بہن ست دیبی کا بواہ برہد[4] دھرم کا رکھ[5] دیش کے راجا سے ہوا اُس سے دنت بکر
آدک بالک پیدا ہوئے تیسری بہن شرت[6] کیرت نام کا بواہ دھرشٹ کیت سے ہوکر سترون[7] آدک نے اُسکے یہان جنم لیا چوتھی بہن راج دیبی کا بواہ
اونتی پری مین راجا جی سین[8] سے ہوا پانچوین بہن شرت[9] شروا نام دم گھوکھ[10] راجا چندیری کو بیاہی گئی جسکے پیٹ سے ششپال پیدا ہوا
اور اے سات لڑکی دیوک کے بسدیوجی کے اور گیارہ استری ہوکر سب سے سنتان ہوئی اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی اور
دیوکی کے گربھ سے شری کرشن ترلوکی ناتھ اور سات بیٹے اور سبھدر نام لڑکی نے جنم لیا تھا ہم دسوین اسکندھ مین شیام سندر کے اوتار لینے کی
کتھا کہینگے اب دروپدی کے بواہ کا حال سنچھیپ سے کہتے ہین سنو کہ ارجن مچھلی کو بیدھ کر دروپدی کو سویمبر مین سے لے آئے اور ارجن آدک پانچون
بھائیون نے اُسکو اپنے استھان پر لیجاکر کنتی ماتا سے کہا کہ ہم ایک چیز لائے ہین وہ اُسکو کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ تم پانچون بھائی آپسمین
بانٹ لو اسلیئے ماتا کی اگیا انسار پانچون بھائیون نے دروپدی کو استری بناکر رکھا جب راجا دروپد کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی تب جدھشٹھر نے
اُنسے کہا کہ ہم ماتا کی اگیا ٹال نہین سکتے یہ آشچرج دیکھکر راجا دروپد نے بیاس جی سے پوچھا کہ ای مہاراج میرا پرن دروپدی کے بواہ کا ارجن نے
پورا کیا اور دروپدی میری لڑکی کو جدھشٹھر آدک پانچون بھائی اپنی استری بناکر رکھا چاہتے ہین سو آپ کے نکٹ اس لڑکی کو کس کی استری ہونا
چاہیئے بیاس جی نے دروپد کو اکیلے مین لیجاکر کہا کہ ای راجا ہم دروپدی کے پورب جنم کی کتھا کہتے ہین سنو کہ ایک مرتبہ دیوتون نے کیا دیکھا کہ
ایک پھول کمل کا بہت اچھا گنگاجی مین بہا جاتا ہی تب اندر بولے کہ مین جاکر دیکھتا ہون کہ یہ پھول کہان سے آیا ہی جب اندر اس پھول کا حال معلوم
کرتے ہوئے جہان سے گنگاجی کا پانی نکلا ہی وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ ایک استری بہت سندر کھڑی ہوئی روتی ہی اور اُسکے آنسو
گنگاجی مین گرنے سے پھول ہوکر بہتے ہین یہ حال دیکھتے ہی اندر نے آشچرج مانکر اُس استری سے پوچھا کہ تو کون ہی یہ سنکر وہ بولی کہ مین ایک
جگہ چلتی ہون تو بھی میرے ساتھ آ تب میرا حال تجھکو معلوم ہوگا یہ بات کہکر وہ استری آگے کو چلی تب اندر بھی اُسکے ساتھ ایک پہاڑ پر چڑھ گئے تو وہان
کیا دیکھا کہ ایک پرش اور استری بہت سندر اور تیجوان رتن جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے آپسمین کچھ کھیل کر رہے ہین جب اُس پرش نے اندر کو
دیکھکر کچھ آدر اُنکا نہین کیا تب اندر نے ابھمان سے من مین کہا کہ دیکھو مین سب دیوتون کا راجا ہوکر یہان آیا ہون سو اُنھون نے کچھ میرا آدر نہین کیا

१. पृथा
२. कुन्ती
३. देवाहुत
४. बृहद्धर्म
५. कारुष
६. श्रुतिकीर्ति
७. धृष्टकेतु
८. शत्रवन
९. अवन्तीपुरी
१०. जय सेन
११. श्रुतिश्रवा
१२. दमघोष

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور اُس پُرش نے جو شری مہادیوجی انترجامی تھے جیسے اندر کی طرف دیکھ کر ہنس دیا ویسے اندر مارے ڈر کے سُوکھ گئے یہ دشا اُن کی دیکھ کر شری شیوجی انترجامی نے کہا کہ تم ایسی پرتگیا کرو کہ پھر ابھمان نہ کرینگے تو تمھاری جان بچے گی جب اندر نے اُنکے ڈر سے وہی پرتگیا کی تب شری شوجی سنگھاسن سے اُتر کر اندر کو پہاڑ کی کندرا مین لے گئے وہان جاکر اندر نے کیا دیکھا کہ چار پُرش اور اندر ہی کی صورت وہان بیٹھے ہین اندر انکو دیکھتے ہی گھبرا کر جہان تک پہونچے تھے اُسی جگہ مارے ڈر کے چُپ چاپ کھڑے ہو رہے تب شری شوجی نے اندر سے کہا کہ جسطرح تو نے غرور کیا تھا اسی طرح ان چارون نے بھی غرور کیا تھا اسی کارن یہ لوگ کندرا مین بند ہین اب مین نارائن جی سے چاہتا ہون کہ تم ان چارون سمیت سنسار مین جاکر جنم لو یہ شاپ سُنتے ہی پانچون اندر شری شیوجی کے چرنون پر گر کر بلاپ کرنے لگے تب شری بھولاناتھ نے کہا کہ تم لوگ سنسار مین جنم لیکر اچھے کرم کروگے اور بڑے بلوان ہوگے تمھارے ہاتھ سے بہت شور بیر لڑائی مین مارے جائینگے یہ یہ سُنکر اُنھون نے بنی کیا کہ ای مہاپربھو آپ کی اگیا کے موافق سنسار مین جنم ہمارا ضرور ہوگا لیکن ایسی دیا کیجیے کہ جسمین دیوتون کے بیج سے آدمی کا تن پاوین شری شیوجی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اسلیے وہ پانچون دھرم راج اور پون اور اندر اور اشونی کمار دیوتون کے بیج سے جدھشٹھر اور بھیم سین اور ارجن اور نکل اور سہدیو نام پیدا ہوئے اور جس استری کے ساتھ اندر پہاڑ پر گئے تھے اُس مایا روپی استری سے شری شیوجی نے کہا کہ تو بھی آدمی کے تن مین پیدا ہو کر ان پانچون کی استری ہوگی سو ای راجا وہی استری آکر تیرے یہان دروپدی نام لڑکی ہوئی اور اُنھین پانچون اندر نے راجا پانڈ کے گھر جنم لیا ہی اس سے تم کچھ سوچ اس بات کا اپنے من مین مت کرو یہ حال سُنکر راجا دروپد کا سوچ چھوٹ گیا اور کوئی رکھیشور ایسا لکھتے ہین کہ دروپدی نے شری شوجی کا تپ کیا تھا تب شری شیوجی نے پرشن ہو کر اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتی ہی تب دروپدی نے پانچ مرتبہ اپنے منھ سے کہا کہ پت پت اس سے شری شیوجی نے اُنکو یہ بردان دیا کہ تو پانچ آدمیون کی استری ہوگی یہ سُنکر دروپدی بولی کہ ای مہاراج مین نے پانچ پت ہونے کے واسطے تمھارا تپ نہین کیا تھا تب شری شیوجی نے کہا کہ تو نے پانچ مرتبہ اپنے منھ سے پت پت مانگا اسلیے مین نے تجھکو پانچ پت دیے جو تو ایکبار کہتی تو ہم تجھکو ایک ہی پت دیتے اب جو ہمارے منھ سے نکلی وہ بات پھر نہین سکتی تو دھیرج رکھ تیرے پانچون پت آپس مین جھگڑا نہین کرینگے اور تیرے نصیب مین اسیطرح لکھا تھا اور کوئی کوئی مہاپرش ایسا بھی کہتے ہین کہ ایک گئو راستے مین چلی جاتی تھی اُسکو دیکھ کر پانچ سانڈ کامدیو کے بس ہو کر اُس گئو کے پیچھے دوڑے دروپدی یہ دشا دیکھ کر ہنسنے لگی تب اُس گئو نے دروپدی کو یہ شاپ دیا کہ تو مجھکو دیکھ کر ہنستی ہی اسلیے تو بھی پانچ پرشون کی استری ہوگی اسی کارن دروپدی کے پانچ پُرش ہوئے —

دسوان اسکندھ

لیلا اور کتھا شری کرشن اوتار کی

جنم مرن سے رہت ہین نارائن کرتار
جب پرتھوی پر ہوت ہی آدھک پاپ بستار
دوا پر جگ کے انت مین کنس کیو جب راج
جگ ہوم کی ہان کر پرجا کو دکھ دین
جب سب دیوتا جاے کے کینھی بہت پکار

ہر بھگتن کے ہیت سون لیت منج اوتار
تب ہی سرگن دھرت ہین ایک روپ کرتار
سادھ رکھن کو دکھ بھیو دیتن بڑھی سماج
ایسا پاپ بچار کے بھوم بھئی آدھین
تب دھر سرگن روپ کو دور کیو مہہ بھار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیاے پہلا - پوچھنا راجا پریچھت کا کتھا شری کرشن اوتار کی شکدیوجی سے

جب راجا پریچھت کو نو اسکندھ کتھا شری مدبھاگوت کی پانچ دن مین سننے سے گیان پیدا ہوکر اپنے مکت ہونے کی راہ دکھلائی دی تب راجا نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای شکدیو سوامی آپنے کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی پچھلے راجا اور رکھیشورون کی جو لوگ پرمیشور کے تپ اور دھیان مین جنم اپنا کاٹکر بیکنٹھ کو گئے ہین کہی وہ کتھا اور شری نارائن جی کی مہما سنکر میرے من کو بودھ ہوا اب جدبنشیون کی کتھا جس کل مین شری کرشن مہاراج ترلوکی ناتھ نے اوتار لیکر بہت لیلا سنسار مین آدمیون کے مکت ہونے اور ہر بھگتون کو سکھ دینے کے واسطے کی تھی سنا چاہتا ہون اور آپنے کہا تھا کہ پربرہم پرمیشور سدا ایک روپ رہکر جنم اور مرن سے رہت ہین سو انھون نے دیوکی جی کے پیٹ سے کس طرح جنم لیا اس بات کا سندیہ میرے من مین اپجا ہی سو آپ مٹا دیجیے اور آپ نے یہ بھی کہا ہی کہ بلدیوجی نے دیوکی جی کے گربھ مین باس کیا ہی تو پھر روہنی جی کو انکی ماتا کیون کہتے ہین اسکا حال بھی بستار کرکے کہیے مجھکو اس کتھا کے سننے مین آلس نہ ہو کہ ہر روز حوصلہ بڑھتا جاتا ہی آپ جیون جیون یہ کتھا مجھکو سناتے ہین تیون تیون زیادہ پیاس مین امرت سا پلاتے ہین جس پرمیشور کی استت کرنے مین برہما دک دیوتا ہار مان گئے تو پھر دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو انکے گنون کو برنن کرسکے میرے پرکھون نے شری کرشن مہاراج کی دیا سے درجودھن اور کرن آدک بڑے بڑے شور بیرون کو مار کر راج گدی پائی اور جس سمے آشوتھاما درونا چارج کے بیٹے نے کرودھ کرکے چاہا کہ نام اور بنش پانڈون کا دنیا مین باقی نہ رکھون اور میرا پران مارنے کے واسطے برہم استر میری ماتا کے پیٹ مین چلایا اسی سمے شری شیام سندر نے میری رچھا کی وہی شری کرشن جی ابناشی پرکھ تینون لوک کی اتپت اور پالن کرنیوالے اور ہمارے کل پوج اور سہایک ہین سو آپ دیا کرکے انکی کتھا سنائیے۔

دوہا	سنکے شک بولے تبے راجا تو بڑ بھاگ		ماکھن پربھ سون یا سمی باڑھیو ہی انراگ

ای راجا تو نے شیام سندر کی کتھا پوچھ کر مجھکو بڑا سکھ دیا اب مین نرمل جس شری کرشن جی کا تجھکو سناتا ہون لیکن تو نے کئی دن سے اناج اور پانی نہین کھایا پیا اسلیے تیرا چت ٹھکانے نہ ہوگا اور تجھکو سچت ہوکر یہ کتھا سننا چاہیے یہ سنکر راجا بولا کہ ای سوامی آپنے جو نو اسکندھ کی کتھا امرت روپی مجھکو سنائی ہی وہ امرت کانون کی راہ پینے سے پیٹ میرا بھر گیا ہی اسلیے مجھکو کچھ بھوکھ اور پیاس ذرا بھی نہین ہی شکدیوجی یہ بات سنکر بہت خوش ہوئے اور پرمیشور کے چرنون مین دھیان لگا کر انکو ڈنڈوت کی اور چھٹوین دن سومبار سے دسوین اسکندھ کی کتھا شروع کرکے کہا کہ ای راجا دواپر جگ کے آخر مین بھج بھان جدبنشی کے بنش مین سورسین نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسنے نوکھنڈ پرتھوی کے راجون کو جیت کر جس پایا اور راجا سورسین کے مرکھیا نام استری سے پانچ لڑکیان اور بسدیوجی آدک دس لڑکے پیدا ہوئے اور بسدیوجی بڑے بیٹے نے پہلا بواہ اپنا روہنی نام بیٹی راجا روہن سے کیا اور سترہ پٹ رانی بسدیوجی کے تھین جب بسدیوجی نے اٹھارھوان بواہ اپنا دیوکی جی سے جو راجا دیوک کی بیٹی اور راجا کنس کی چچیری بہن تھین کیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ دیوکی جی کے آٹھوین گربھ سے کنس کا مارنے والا پیدا ہوگا ایسی آکاش بانی سنکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کو قید کیا تب پربرہم پرمیشور نے شری کرشن نام سے وہان جنم لیا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج کنس کس طرح پیدا ہوا اور کیونکر شری کرشن مہاراج متھرا جی مین جنم لیکر گوکل مین گئے یہ کتھا بستار کرکے کہیے شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت ان دنون راجا آہک جدبنشی متھرا پری مین راج کرتا تھا جب دیوک اور اگرسین نام دو بیٹے اسکے پیدا ہوئے اور وہ مر گیا تب اگرسین بڑا بیٹا اسکا مہا پرتاپی راجا ہوا اور پون ریکھا نام رانی اسکی بہت سندر اور پت برتا آٹھون پہر راجا کی سیوا اور اگیا مین رہا کرتی تھی ایک دن رانی پون ریکھا رجسولا اسنان سے شدھ ہوکر اپنے پت کی اگیا لے کر سہیلیون سہت بن بہار کرنے گئی وہان بہت اچھے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اچھے پھول اور پھل لگے تھے اور بہت طرح کے پنچھی سہاؤنی بولیان بولتے تھے اور ٹھنڈھی اور خوشبودار اور دھیمی ہوا بہتی تھی اور ایک طرف جمناجی پہاڑ کے نیچے لہرین لیتی تھین ایسی شوبھا دیکھتے ہی پون ریکھا رتھ سے اُتر کر بن بہار کرنے لگی جب وہ گھومتی پھرتی ہوئی سہیلیون سے الگ ہوکر ایک گھٹا ٹوپ بن مین اکیلی جا پہونچی تب ہر اچھا سے اچانک اُس جگہ دُرملک نام راچھس بھی گھومتا ہوا آ پہونچا اور پون ریکھا کا روپ دیکھتے ہی اُسپر موہت ہوگیا جب اُسنے بھوگ کرنے کی اچھا سے اپنا روپ راجا اگرسین کا ایسا بنا لیا اور سامنے آکر رانی سے بھوگ کرنا چاہا تب پون ریکھا دن کو بھوگ کرنا ادھرم بچار کر بولی کہ مہاراج دن کو بھوگ کرنے سے اور دھرم چھوٹ کر پاپ ہوتا ہی اس لیے دن کو بھوگ نہ کیجیے اسی طرح مین بہت سی باتین کہکر پون ریکھا نے اپنے کو بچانا چاہا لیکن دُرملک راچھس نے جو کامدیو کے بس ہو رہا تھا رانی کا ہاتھ زبردستی پکڑ لیا اور زمین پر گرا کر اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور پون ریکھا بھی اُسکو اپنا پت سمجھ کر چپ ہو رہی۔

دوہا	جیسی ہو ہو تبتا دیسی اُپجے بدھ	ہون ہار ہردے بسے بسر جاے سب سدھ

ای راجا پریچھت جب دُرملک بھوگ کرکے اپنا راچھس روپ بنا کر رانی کے سامنے کھڑا ہوگیا تب رانی پون ریکھا اُسکو دیکھتے ہی بہت شرمندہ اور سوچ مین ہوکر بڑے کرودھ سے بولی کہ ای راچھس ادھرمی چانڈال تو نے یہ کیا چھل کرکے میرا ست دھرم کھو دیا تیرے ماتا اور پتا اور گرو کو دھکار ہی جسنے تجھے ایسا گیان سکھلایا تیری ماتا ایسا کپوت پیدا کرنیسے بانجھ رہتی تو اچھا تھا جو لوگ آدمی کا تن پاکر کسی کا ست دھرم بگاڑ دیتے ہین اُنکو بہت جنمون تک نرک بھوگنا پڑتا ہی دُرملک یہ بات سنکر بولا کہ ای پون ریکھا تو کرودھ کرکے مجھکو شاپ مت دے تیری کوکھ بند دیکھ کر مجھکو بڑا سوچ تھا سو وہ آج چھوٹ گیا مین نے اپنے دھرم کا پھل تجھکو دیا میرے بھوگ کرنے سے تیرے گربھ رہکر بڑا پرتاپی لڑکا پیدا ہوگا اور وہ اپنی بھجا کے بل سے نوکھنڈ پرتھوی کے سب راجون کو جیت کر اکیلا چکرورتی راج کریگا اور پربرہم پرمیشور شری کرشن سے نام پرتھوی پر اوتار لیکر اُس سے لڑینگے اور میرا نام پچھلے جنم کا کال نیم ہی لنکا کی لڑائی مین ہنومان جی کے ہاتھ سے مارا گیا اب دُرملک نام راچھس کا جنم پاکر تجھکو بیٹا دیے جاتا ہون تو کسی بات کی چنتا مت کر ایسا کہکر دُرملک اپنے گھر کو چلا گیا اور یہ بات سنکر رانی پون ریکھا نے سمجھا کہ پرمیشور کی اچھا اسی طرح پرتھی ہونیوالی بات بنا ہوئے نہین رہتی ایسا بچار کر اُسنے اپنے من کو دھیرج دیا جب سہیلیان پون ریکھا کو ملین تب پون ریکھا کا رنگ اور سنگار بگڑا ہوا دیکھ کر بولین کہ ای رانی تمکو اتنی دیر کہان لگی اور تمھاری یہ کیا دشا بنی ہی یہ سنکر رانی نے کہا کہ جب تمنے مجھکو اس جنگل مین اکیلی چھوڑ دیا تب بندر نے آکر مجھکو ایسا ستایا کہ جسکے ڈر سے ابھی تک میرا کلیجا دھڑکتا ہی اسی سے میری یہ دشا ہوئی یہ بات سنکر سب سہیلیان گھبرا گئین اور رانی کو رتھ پر بیٹھا کر راج مندر پر لے آئین دس مہینے پیچھے ماگھ سُدی تیرس برہسپت کے دن جسوقت رانی کے بیٹا پیدا ہوا اُس وقت ایسی آندھی چلی کہ پرتھوی کانپنے لگی اور ہزارون درخت گر پڑے اور اندھکار ہونے اور بادل گرجنے اور بجلی چمکنے سے دن مانند رات کے ہوکر تارے ٹوٹنے لگے اور راجا اگرسین نے بیٹا پیدا ہونے کی بڑی خوشی کی اور مانگنے والون کو بہت دان اور دچھنا دی جب راجا نے جوتشیون سے لڑکے کی جنم کنڈلی کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ اپنے بیٹے کا نام کنس رکھو یہ بالک بہت بلوان ہوکر راچھسون کو اپنے ساتھ لے کر راج کریگا اور دیوتا اور براہمن اور سادھ سنت ہر بھگت لوگ اسکے ہاتھ سے دُکھ پاوینگے اور تمھارا راج سنگھاسن چھین کر آپ راج کرے گا اور پرجا کو بہت دُکھ دیگا جب اسکے بہت پاپ کرنے سے پرتھوی بہت دُکھ پاویگی تب پربرہم پرمیشور اوتار لیکر اسکو اپنے ہاتھ سے مارینگے یہ بات سنکر پہلے راجا بہت اُداس ہوا پھر پرمیشور کی اچھا اسیطرح جانکر سنتوکھ کیا اور جوتشیون کو آدر کے ساتھ بدا کرکے بیٹے کو پالنے لگا جب کنس پانچ چھ برس کا ہوا تب بہت طرح کا ظلم رعیت پر کرنے لگا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کبھی متھرا باسی لڑکون کو زبردستی پکڑکر جنگل مین لیجاتا اور مارکر لوتھ اُنکی پہاڑکی کھوہ مین چھپا آتا اور جو لڑکے اُس سے سیانے تھے اُنکی چھاتی پر چڑھکر گلا دباکر مار ڈالتا اور کبھی لڑکون کو نہانے کے واسطے اپنے ساتھ جمنا کنارے لیجاکر پانی مین اُنکو ڈبا دیتا جب اسطرح کا پاپ کنس کرنے لگا تب سب متھرا باسی اپنے اپنے لڑکون کو گھر مین چھپا رکھنے لگے اور سب رعیت اُسکے ہاتھ سے دُکھی ہوکر آپس مین کہنے لگی کہ یہ کنس پاپی راجا اگرسین کے بیچ سے پیدا نہین ہوا یہ کوئی پاپی جیو ایسے دھرماتما راجہ کے گھر پیدا ہوکر رعیت کو دُکھ دیتا ہی جب راجا نے رعیت کو دُکھ دینے کا حال سُنا تب کنس کو بہت ڈانٹ کر سمجھایا کہ تو رعیت کو مت دُکھ دیا کر لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ دُکھ رعیت کو ہر روز دینے لگا تب راجا نے اُسکی یہ دشا دیکھ کر بڑے سوچ سے من مین کہا کہ ایسا اُدھرمی بیٹا پیدا ہونے سے مین بے اولاد کے ہی اچھا تھا جسکے کپوت لڑکا پیدا ہوتا ہی اُسکا جس اور دھرم دونیا مین نہین رہتا اسی طرح بہت سوچ کرکے راجا اگرسین سمجھیا کرتا تھا اور کنس پر اُسکا کچھ بس نہین چلتا تھا جب کنس آٹھ برس کا ہوا تب اکیلا مگدھ دیش مین جاکر جراسندھ سے جو بڑا پرتاپی راجا تھا کشتی لڑا جب راجا جراسندھ نے اُسکو اپنے سے زبردست جانکر سمجھا کہ مین اُس سے لڑائی مین نہ جیتونگا تب ہار مانکر دو بیٹیان اپنی کنس کو بیاہ دین جب کنس دونون استریون کو ساتھ لیکر متھرا پُری مین آیا تب وہ راجا اگرسین اپنے باپ سے دشمنی کرکے کہنے لگا کہ تم رام نام چھوڑکر شری مہادیو جی کا نام جپا کرو یہ سُنکر راجا بولا کہ میرے سب کام پورے کرنے والے شری رام جی ہین اُنکا اسمرن چھوڑ دون تو کس طرح بھوساگر پار اُترونگا جب کنس نے یہ بات راجا کی سُنی تب کرودھ کرکے راجگدی پر سے راجا اگرسین کو گرا دیا اور آپ راج سنگھاسن پر بیٹھ کر راج کاج کرنے لگا اور اپنے راج مین ایسا ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی آدمی پرمیشور کا نام نہ لیوے اور جگ اور ہوم اور ورن اور دھرم اور تپ اور جپ پرمیشور کا نہ کرے جو کوئی ہمارا حکم نمانے گا اسکو ہم مار ڈالینگے جب ایسا ڈھنڈھورا پٹنے سے اُسکے راج مین سب اچھے کرم بند ہوگئے اور راجا کنس گئو اور براہمن اور بھگتون کو دُکھ دے کر دیتون کی صلاح سے راج کاج کرنے لگا اور اُسنے پرتھوی کے سب راجون کو اپنے بل سے جیت لیا تب ایکدن اپنی فوج لیکر سورگ مین راجا اندر سے جدھ کرنے چلا اُسوقت ایک منتری یعنی وزیر نے جو راجا اگرسین کے وقت کا نوکر تھا کنس سے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ بغیر تپسوی اشومیدھ جگ کیے اندر سن نہین ملتا ہی آپ اپنے بل کا گھمنڈ نہ کیجیے دیکھیے راون اور کمبھ کرن کو گھمنڈ نے کیسا کھو دیا کہ جنکے کُل مین کوئی پانی دینے والا بھی نہ رہا یہ بات سُنکر راجا کنس اندر سے لڑنے نہین گیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت جب پرتھوی پر راجا کنس کے ڈر سے جگ وغیرہ اچھے کرم سب نے کرنا چھوڑ دیا اور براہمن اور رکھیشور راچھسون کے ہاتھ سے دُکھ پانے لگے اور پرتھوی ایسے پاپیون کا بوجھ نہین سہہ سکی تب اُسنے گئو روپ دھرکر روتی پکارتی ہوئی راجا اندر کے سامنے جاکر بنتی کیا کہ ای مہاراج دُنیا مین کنس اور راچھس لوگ بڑا پاپ کرتے ہین اُنکے ڈر سے ہر بھجن اور جگ آدک شبھ کرم کوئی نہین کرتا ہی آپ مجھکو حکم دین تو مین مرت لوک چھوڑکر پاتال لوک چلی جاؤن پاپون کا بوجھ مجھ سے سہا نہین جاتا ہی یہ بات سُنکر راجا اندر نے دیوتون سمیت برھما جی کے پاس جاکر سب حال کہا برھما جی اُن سب کو ساتھ لیکر کیلاش پہاڑ پر اس اچھا سے گئے کہ شری مہادیو جی راچھسون کو سزا دینے کے لائق ہین وہ راچھسون کو مار کر پرتھوی کا دُکھ چھڑا دینگے جیسے برہما جی وہان پہونچے ویسے شری مہادیو جی انترجامی بولے کہ ای برھما جی اس پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کی سامرتھ تمکو اور تمکو نہین ہی اس کا دُکھ چھڑانے والے آدپُرش بھگوان ہی ہین وہی پرتھوی کا بوجھ اُتارینگے یہ بات کہکر شری مہادیو جی برہما جی وغیرہ کو ساتھ لے کر چھیر ساگر کے کنارے چلے گئے اور وہان ہاتھ جوڑکر سب کسی نے پربرھم پرمیشور کی یہ اُستت کی کہ ای کرپا نِدھان کسکی سامرتھ ہی جو آپ کی مہما ورنن کرسکے آپ نے وشنو روپ دھرکر شنکھاسُر دیتیہ کو مارکر بید کو سُمدر سے باہر نکالا اور مچھ روپ ہوکر مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لیکر چھیر ساگر متھ کر چودہ رتن نکالے اور باراہ روپ دھر کر پرتھوی کو پاتال سے باہر نکال لائے اور دیوتون کی رچھا کرنے کے واسطے باون
روپ ہوکر راجا بل سے پرتھوی کا دان لیا اور پرشرام اوتار لیکر سب چھتریون کو مار ڈالا اور ساتون دیپ کی پرتھوی اُنسے چھین کر برہمنون کو دان
کردی اور شری رام چندر اوتار لیکر راون آدک راچھسون کو مار ڈالا اسی طرح جب جب پرتھوی پر دیت اور راچھس اور پاپی راجا گئوون اور براہمنون کو اور
ہر بھگتون کو دکھ دیتے ہین تب تب آپ اُنکی رچھا کرنے کے واسطے سگن اوتار لیکر ادھرمیونکو مارتے ہین سو ان دنون کنس آدک کے پاپ کرنے
سے پرتھوی بہت دکھی ہوکر آپ کی شرن آئی ہی اسپر دیال ہوکر رچھا کیجیے اور گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کو سکھ دیجیے جب برہما دک دیوتون نے اس
طرح پر نارائن جی کی استت کی تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ ای برہما ہمکو پرتھوی کا دکھ معلوم ہوا ہم سگن اوتار لیکر اسکا بوجھ اُتارینگے ہم جنم اور مرن سے
کچھ کام نہین رکھتے لیکن بسدیو اور دیوکی نے پچھلے جنم مین ہمارا تپ اور دھیان کرکے ہمسے یہ بردان مانگ لیا ہی کہ ہم اُنکے پتر ہون اور اسی طرح
نند اور جسودا جی نے بھی ہمارا تپ کرکے یہ بردان مانگا تھا کہ ہم تمھارے بال لیلا کا سکھ دیکھین اسلیے ہم اُنکی اچھا پوری کرنے کے لیے متھرا
مین بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لینگے اور گوکل مین جاکر بال چرتر اپنا نند اور جسودا کو دکھلا دینگے اور کنس آدک ادھرمی راجونکو مار کر اپنے
بھگتون کو سکھ دینگے سو تم دیبی اور دیوتا لوگ برج اور گوکل اور متھرا مین پہلے سے جاکر جدبنشی کل اور گوال بنش مین ہماری لیلا کا سکھ دیکھنے کو جنم لیو
پیچھے سے ہم بھی چار سو روپ دھر کر اوتار لیوینگے سب دیوتا یہ آکاش بانی سنتے ہی بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر آئے جب برہما جی نے آکاش
بانی کا حال سب پرتھوی کو سمجھا دیا تب وہ بھی خوش ہوکر اپنے استھان پر چلی آئی اور نارائن کی اگیا انسار دیوتا اور منی اور کنر اور گندھرب آدک
اپنی اپنی استریون سمیت متھرا اور گوکل مین جنم لیکر جدبنشی اور گوال بال کہلائے اور چارون بید کی رچاؤن نے بھی برہما جی سے اگیا لے کر گوپیون
کا جنم لیا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا اب ہم دیوکی جی کے بواہ کا حال کہتے ہین سنو کہ دیوک نام جو اگرسین کا بڑا بھائی تھا اُسکے
چار بیٹے اور چھ بیٹیان ہوئین سو اُسنے چھو بیٹیان بسدیو جی کو بیاہ دین جب دیوکی نام ساتوین بیٹی اسکے یہان پیدا ہوئی تب دیوتا بہت
خوش ہوئے اور راجا اگرسین کے یہان کنس آدک دس بیٹون نے جنم لیا جب دیوکی بیاہنے کے لائق ہوئی تب دیوک نے راجا کنس
سے اگیا لیکر اچھی ساعت مین اُسکے بواہ کا تلک بسدیو جی کے یہان بھیج دیا جب سورسین بسدیو جی کے باپ تلک لیکر بڑی دھوم
دھام سے متھرا مین بسدیو جی کو بیاہنے آئے تب راجا کنس اپنے باپ اور چاچا اور فوج کو ساتھ لیکر آگے سے گیا اور براتیون کو بڑے
آدر بھاؤ سے لیکر جنواسا دیا اور سبکا شسٹاچار جتھا جوگ کیا اور بسدیو جی کو منڈوے مین لیجاکر بدھ پوربک دیوکی جی کا بواہ اُنکے ساتھ
کردیا اور پندرہ ہزار گھوڑے اور چار ہزار ہاتھی اور اٹھارہ سو رتھ اور دو سو داسی اور گہنا کپڑا آدک بہت چیزین دیکر براتیون کو بڑے آدر سے بدا کیا

دوہا	تب چڑھاے رتھ دیوکی آپ بھیو رتھوان		پہونچاون ات پریت سون چلیو سہت ابھمان

جب کنس بسدیو اور دیوکی کا رتھ ہانکتا ہوا تھوڑی دور متھرا کے باہر گیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ ای کنس تو جسکو بڑی خوشی سے پہونچانے
جاتا ہی اُسکے پیٹ سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنیوالا پیدا ہوگا جب یہ آکاش بانی سنکر کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا اور گھوڑے کی باگ ہاتھ
سے گر پڑی تب اُسنے بچار کیا کہ کوئی کیسا ہی ناتے دار ہو لیکن اپنی جان سے زیادہ پیارا نہین ہوتا اسلیے دیوکی کو ابھی مار ڈالنا چاہیے نہ وہ
رہیگی نہ اُس سے آٹھوان لڑکا میرا مارنے والا پیدا ہوگا یہ بچار کر کنس رتھ کے بھیتر گھس گیا اور دیوکی کے سر کے بال پکڑ کر اُسکو نیچے کھینچ لایا اور
ننگی تلوار نکالکر کرودھ سے دانت پیستا ہوا یون کہنے لگا کہ جس درخت مین زہر کے برابر پھل لگے اُسکو پہلے ہی سے جڑ سے اُکھاڑ ڈالنا چاہیے جب وہ
درخت ہی نہ رہیگا تب اسمین پھول اور پھل کسطرح لگینگے اسلیے ابھی دیوکی کو مار ڈالون تو بے کھٹکے ہوکر راج کرون یہ سنکر جتنے آدمی اُسوقت وہان تھے وہ سب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چنتا کرکے رونے لگے لیکن راجا کنس کے مارے کسیکو یہ مجال نہ تھی کہ کچھ کہہ سکتے تب بسدیوجی نے بچار کیا کہ کنس اگیان کو پاپ اور پن کا کچھ بچار نہین ہی اسوقت میرے کرودھ کرنے سے دیوکی کا پران جائیگا اسلیے چھما کرنا اُچت ہی کسواسطے کہ جب زبردست دشمن غصہ کرے تب چھما کرکے وہ وقت بچا جانا چاہیئے جسطرح ٹھنڈھا لوہا گرم لوہے کو کاٹ ڈالتا ہی اسیطرح چھما کرنیوالے آدمی وقت پاکر اپنے دشمن کو جیت لیتے ہین ایسا بچار کر بسدیوجی نے راجا کنس کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای پرتھوی ناتھ دنیا مین تمھارے برابر کوئی دوسرا بلوان اور پرتاپی نہین ہی جو تمھاری برابری کرسکے جہان سب لوگ تمھاری چھایا مین رہتے ہین وہان تمکو یہ اُچت نہین ہی کہ ایسے شور بیر ہوکر اپنی بہن پر بنا اپرادھ تلوار چلاؤ استری مار ڈالنے کا بڑا پاپ ہی ایسا پاپ کرنیوالے کے بہت پرکھا نرک مین پڑتے ہین جب آدمی یہ جانے کہ ہم کبھی نہین مرینگے تب پاپ کرے تو اُچت بھی ہی مگر دنیا مین جو پیدا ہوا ہی وہ ایکدن ضرور مریگا جو اپنا تن رہنے کے واسطے بہت تدبیرین کرے تو بھی یہ تن کسیطرح نہین رہسکتا اور جوانی اور راج بھی کچھ کام نہ آکر کیول جس اور اجس دنیا مین رہجاتا ہی

کبت

دانا کو مہیپ باندھاتا اور دلیپ ایسے جاکے جس اجہون کو دیپ دیپ چھائے ہین
بان کی کلان مین سجان دُرون پارتھ سے جاکے گن دینیال بھارت مین گائے ہین
بل ایسو بلوان کو بھیو جہان بیچ راون سمان کو پرتاپی جگ جائے ہین
کیسے کیسے شور رچی چاتری برنج جو پھر چکچور کر دھور مین ملائے ہین

دوہا

ارب کھرب لون درب ہی آدی اسٹ لون راج
تلسی جو نج مرن ہے تو آوے کونے کاج

یہ بات سنکر کنس بولا کہ ای بسدیو تمنے بھی تو آکاش بانی سنی ہی اسکی تدبیر پہلے سے کرنا چاہیئے جسمین مین نہ مرون جو مین آج دیوکی کو نہین مارون تو یہ چنتا میری نہین چھوٹے گی اور اسکے بدلے مین تمھارا بواہ دوسری کنیا سے کردونگا اور اسکو مار کر بیفکر ہوجاؤنگا یہ بات سنکر براہمن اور رکھیشورون نے جو اسکے ساتھ تھے کنس سے کہا کہ بید اور شاستر مین بہن کا مارنا بڑا پاپ لکھا ہی ایسا ادھرم کرنا تمکو نہ چاہیئے جب کنس نے براہمنون کا سمجھانا بھی نہین مانا تب بسدیوجی نے بچار کیا کہ یہ پاپی راجا اپنی ٹیک پر ہی ایسی تدبیر کرنا چاہیئے جسمین دیوکی اسکے ہاتھ سے بچ جائے پرمیشور جانے کہ دیوکی کے کب لڑکا پیدا ہو یا اسی بیچ مین کنس پاپی مرجائے اسوقت جو دیوکی ماری جاتی ہی اسکا لڑکا دینا کہکر دیوکی کا پران بچانا چاہیئے یہ وقت گذر جائے پیچھے سے سمجھا جاویگا ایسا بچار کر بسدیوجی نے کنس سے کہا کہ ای مہاراج مین ایک بنتی کرتا ہون سنیئے کہ آکاش بانی ہونے کے موافق آپ دیوکی کے بیٹون سے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہین کچھ دیوکی سے کھٹکا نہین ہی اسلیے دیوکی کو بیقصور سمجھکر چھوڑ دیجیے اس سے جو لڑکا پیدا ہوگا اسکو مین آپکے پاس پہونچا دونگا اس بات کے ساکھی سورج اور چندرمان ہین کنس نے یہ بات سنکر ہونہار کے بس ہوکر بسدیوجی سے اقرار لیکر دیوکی جی کو چھوڑ دیا اور بسدیوجی سے بولا کہ تمنے اسوقت مجھکو پاپ سے بچالیا یہ کہکر اسی جگہ سے بسدیو اور دیوکی کو بدا کردیا اور آپ راج مندر پر چلا آیا اور بسدیوجی دیوکی سمیت اپنے استھان پر پہونچے جب کچھ دنون مین دیوکی جی کے بیٹا پیدا ہوا اور بسدیوجی نے اسیوقت روتا ہوا لڑکا لاکر کنس کے آگے رکھ دیا تب کنس نے ہنسکر کہا کہ ای بسدیوجی تم بڑے سچے ہو تمنے ہمسے کچھ کپٹ نہین رکھا ہمارے بھلے کے واسطے اپنے بیٹے کی محبت چھوڑکر روتا ہوا لڑکا لاکر ہمارے سامنے رکھ دیا اس سے ہمکو کچھ ڈر نہین ہی اسکو تم اپنے گھر لیجاؤ بسدیوجی خوش ہوکر اسکو اپنے گھر لے چلے لیکن کنس کو ادھرمی سمجھکر پیچھے دیکھتے اور یہ بچار کرتے جاتے تھے کہ پھر بلاکر نہ مار ڈالے جب بسدیوجی لڑکا لیکر چلے گئے تب کنس نے اپنی سبھا والون سے کہا کہ آکاش بانی کے موافق مجھکو آٹھوین بالک سے مرنے کا ڈر ہی اسکو برتھا مار کر کیون پاپ لون ایسی سمے ہر اچھا سے نارد منی وہان آپہونچے جب کنس نے انکو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا اور انکے چرن دھوکر بدھ پوربک پوجا کی تب نارد جی نے کہا کہ ای کنس تونے بسدیو کے بیٹے کو کسواسطے پھیر دیا یہ بات تو نہین جانتا کہ بسدیوجی کی سیوا کرنے کے واسطے سب دیوتا اور رکھیشورون نے گوکل اور متھرا مین آکر جنم لیا ہی اور دیوکی کے آٹھوین گربھ مین پرتھوی کا بوجھ اتارنے کے واسطے شری کرشن جی اوتار لیکر تجھکو راچھسون سمیت مارینگے اور تیرا پاپ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آدک سب جدبنشی دیوتاؤن کے اوتار ہوکر تیرے دشمن مین اُنکو اپنا دوست مت جان ایسا کہکر نارد مُن نے آٹھ لکیرین پرتھوی پر کھینچکر کنس کو دکھلا کر
گنایا تو دونون طرف سے آٹھوین لکیر اخیر کی ٹھہری تب نارد جی نے کنس سے کہا کہ یہ نہین معلوم کہ کون آٹھوین لکیر سے تیری موت ہی جب سمجھا کر
نارد مُن چلے گئے تب کنس نے اُسی ساعت بسدیو جی کو بالک سمیت بلا بھیجا اور لڑکے کو پرتھوی پر پٹک کر مار ڈالا اور بسدیو اور دیوکی کو قید کیا
اور اپنے ماتا اور پتا کے سمجھانے پر بھی نہ مانکر کہا کہ مین اپنا پران بچانے کے واسطے دیوکی کے بیٹون کو مار ڈالونگا اور کنس نے اگرسین اپنے باپ کو بھی
بسدیو اور دیوکی کا سہایک اور اپنا دشمن سمجھکر اُنپر چوکی پہرا کر دیا اور پرلمب بکاسر کیشی اگھاسر وغیرہ راچھسون کو بلا کر حکم دیا کہ نارد جی ہمسے کہہ گئے ہین کہ سب
رکھیشور اور دیوتون نے متھرا اور گوکل مین آکر جنم لیا ہی انھین لوگون مین شری کرشن جی اوتار لینگے سو تم جتنے جدبنشی متھرا اور گوکل مین پاؤ سبکو مار ڈالو

ادھیاے دوسرا گربھ باس کرنا شری کرشن بھگوان کا دیوکی جی کے پیٹ مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اسی طرح پانچ بیٹے اور دیوکی جی کے پیدا ہوئے اور بسدیو جی نے اپنے اقرار کے موافق اُنکو بھی کنس کے پاس
لیجا کر دیدیا اور کنس نے اُنکو بھی مار ڈالا اور کنس کی اگیا کے موافق پرلمب اور بکاسر وغیرہ راچھسون نے متھرا مین جا کر جتنے جدبنسیون کو کھاتے پیتے
چلتے پھرتے جہان پایا سبکو باندھ کر لے آئے اور کنس نے کسیکو پانی مین ڈبوا کر اور کسیکو آگ مین جلوا کر اور کسی کا گلا دبا کر مار ڈالا جو جدبنشی اُسکے مارنے
سے بچے وہ سب اپنے لڑکے بالون سمیت متھرا چھوڑ کر پانچال وغیرہ دیشون مین جا چھپے اور بسدیو جی نے روہنی نام اپنی استری کو نند جی اپنے
متر کے گھر گوکل مین بھیج دیا اور نند جی نے اُسکو بڑے آدر سے اپنے یہان رکھا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج نارد مُن ایسے
گیانی اور ہر بھگت نے جو کنس کے پاس آکر اپنی اصلاح سے بسدیو جی کے لڑکے اور جدبنشیون کو مروا ڈالا اسکا کیا کارن تھا شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا
نارد مُن نے اسواسطے یہ پاپ کنس کے ہاتھ سے کرایا جسمین پاپ کرنے سے اُسکے پچھلے جنم کا پُن جاتا رہے اور شری کرشن بھگوان جلد اوتار لیکر اُسکو مار ڈالین
ای راجا پریچھت جب راجا کنس دیوتا اور رکھیشورون کو جنھون نے جدبنشی کل مین جنم لیا تھا مار کر بہت طرح دُکھ دینے لگا اور اُسنے چھ بیٹے بسدیو جی
کے بیادھ کی طرح مار ڈالے تب بسدیو اور دیوکی نے ہر چرنون کا دھیان کر کے بڑی عاجزی سے بنتی کی کہ ای مہا پربھو کنس ہمکو نربنش کیے ڈالتا ہی اب
جلدی سُدھ لیکر اُس دُکھ سے چھڑاؤ دوہا بپت بناسن دُکھ ہرن جن رنجن سُر راے + اب ہم کو کوئی نہین تم بن اور سہاے + جب اسطرح بسدیو اور
دیوکی نے بہت بلاپ کیا تب پرمیشور پربرہم انترجامی دینہ دیال نے یہ بچار کیا کہ دیوتا اور مُن آدک متھرا اور گوکل مین جنم لے چکے اب پہلے شری
لچھمن جی بلدیو نام سے پھر ہم باسدیو نام سے اور بھرت جی پرومن اور شترگھن جی انرودھ اور شری سیتا جی رکمنی نام سے اوتار لیوین ایسا بچار کر پرمیشور نے
بلدیو جی کا گربھ دیوکی جی کے پیٹ مین استھر کر دیا اور اپنی آنکھ سے جوگ مایا دیبی روپ کو پرکٹ کیا جب وہ دیبی پرمیشور کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہوئی تب
اُس سے کہا کہ تو ابھی متھرا پُری مین جہان راجا کنس ہمارے بھگتون کو دُکھ دیتا ہی اور ساتوان گربھ بلبھدر جی کا جو دیوکی جی کے پیٹ مین ہی نکالکر
روہنی جی کے پیٹ مین دھر دے اور یہ بھید کوئی دُشٹ نہ جانے اس کام کے کرنے سے کلجگ مین تیرا نام درگا دیبی پرکٹ ہوکر بڑا مہاتم ہوگا اور سنسار
جیو تیری پوجا کرنے سے اپنا منورتھ پاوینگے اور سنسار مین بلبھدر جی کا نام شنکرکھن اور بلرام آدک اور تیرے بھی بہت نام پرکٹ ہونگے یہ کام کر کے
تو جسودا جی کے گربھ سے جنم لے اور ہم بھی بسدیو جی کے گھر جنم لیکر گوکل مین آتے ہین یہ بات سنتے ہی جوگ مایا پربرہم پرمیشور کی پرکرما کر کے موہنی
روپ سے متھرا مین آئی اور دیوکی جی کے پیٹ سے بلبھدر جی کا گربھ نکال لیا اور گوکل مین لے جا کر روہنی جی کے پیٹ مین دھر دیا لیکن یہ حال
روہنی جی کو نہین معلوم ہوا اور جوگ مایا نے بسدیو اور دیوکی کو سپنا دیا کہ مین نے تمھارا لڑکا گربھ سے نکالکر روہنی کے پیٹ مین دھر دیا ہی
تم کسی بات کا سوچ نہ کرنا ایسا سپنا دیکھتے ہی بسدیو اور دیوکی نیند سے جاگ کر آپس مین کہنے لگے کہ بھگوان نے یہ بات بہت اچھی کی لیکن گربھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گربھ جانے کا حال کنس سے کہلا بھیجنا چاہیئے نہیں تو پیچھے سے نہ معلوم وہ کیا دکھ دیوے جب لبدیو جی نے ایسا بچار کر ایک چوکیدار سے گربھ گرجانیکا حال کنس کو کہلا بھیجا تب اُسنے خوش ہو کر اپنے چوکیدار سے کہا کہ آٹھوان گربھ رہنے کا حال جلدی کہنا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا ساون سُدی چتُردشی بدھ کے دن ملیچھ رجی نے روہنی جی کے پیٹ سے گوکل مین جنم لیا اور جوگ مایا نے جسودا کے پیٹ مین جا کر گربھ باس کیا اور بیٹھا تا تھ جگت منگل کرنے والے دیوکی جی کے گربھ مین آئے تب آکاش آنے سے لبدیو اور دیوکی کا مُنھ سورج کے برابر چمکنے لگا۔

دوہا	ماگھن پربھ جی گربھ مین باس کیو جب آئے		شیو برھما دک آئے کے استت کری منائے

اپنے قید ہونے سے پہلے ایک دن دیوکی جی برت رکھ کر جمنا اسنان کرنے کے واسطے گئی تھین وہان جسودا جی سے بھینٹ ہوئی جب دونون نے آپس مین کنس کے دُکھ دینے کی بات چیت کی تب جسودا جی نے دیوکی جی سے کہا کہ مین اپنا لڑکا تمکو دیکر تمھارا لڑکا مین پالن کر دونگی یہ اقرار دونون آپس مین کر کے چلی آئین جب دیوکی جی کے آٹھوان گربھ رہا تب کنس نے یہ حال سنتے ہی قیدخانہ مین آکر بڑے بڑے راچھسون کی چوکی وہان بٹھال دی اور لبدیو جی سے کہا کہ تم اپنے من مین کچھ کپٹ نہ رکھ کر جب آٹھوان لڑکا پیدا ہو اُسیوقت ہمارے پاس پہونچا دینا تمھارے اقرار کے موافق ہمنے دیوکی جی کی جان چھوڑ دی تھی ایسا کہکر کنس نے لبدیو اور دیوکی کے ہتھکڑی اور بیڑی ڈالکر انکو کوٹھری مین بند کر دیا اور قفل دے کر بہت راچھسون کی چوکی وہان بٹھالکر راج مندر پر چلا آیا اور اُس دن بہت ڈر سے اُداس کر سو رہا اور دوسرے دن پھر قیدخانے مین جا کر لبدیو اور دیوکی جی کا پرکاش دیکھ کر کہنے لگا کہ جیسا تیج اِس گربھ مین دکھلائی دیتا ہی ویسا پرکاش اور گربھ مین نہ تھا اِس سے مین جانتا ہون کہ میرا کال اسی گربھ مین ہی جب کنس کو دیوکی ہر مندر کا درشن کرنے سے گگن پر لپت ہوا تب اُسنے کہا کہ دیوکی کو ابھی مار ڈالتا لیکن یہ نیا کی بدنامی اور پاپ کرنے سے ڈرتا ہون ایسا پرنالی راجا ہو کر گربھوتی استری کو کیا مارون ایسا ادھرم کرنے سے جس اپرین اور عمر کا نقصان ہوتا ہی جو لڑکا پیدا ہوگا اُسکو مار ڈالونگا ایسا بچار کر وہ اپنے گھر چلا آیا اور رکھوالی کرنیوالون سے کہدیا کہ جس گھڑی لڑکا پیدا ہو اُسی ساعت مجھکو خبر دینا اور چوکی پہرہ رہنے پر بھی اپنے پران کے ڈر سے ہر روز وہان جا کر خبر لے آتا تھا اور گربھ کا تیج دیکھنے سے آٹھون پہر اسکو کھاتے پیتے جاگتے چلتے پھرتے بال مورت شری کرشن جی کی دکھلائی دیتی تھی اُس دیکھنے کے ڈر سے دن رات بیاکل رہتا تھا اور لبدیو اور دیوکی اپنا دُکھ دیکھ کر ہر عرضون کا دھیان کرتے تھے جب گربھ کے دن پورے ہوئے تب شری شیام سندر نے سپنا لبدیو اور دیوکی جی کو دکھلایا کہ تم سوچ چھوڑ کر دھیرج رکھو مین جلدی اوتار لیکر تمھارا دکھ چھڑاتا ہون یہ سپنا دیکھ کر وہ دونون جاگ اُٹھے تب دیوکی جی نے لبدیو جی سے کہا کہ ادھرم چھوٹ جانے تو کچھ ڈر نہین لیکن اِس لڑکے کو کنس سے چھپانا چاہیئے لبدیو جی بولے کہ اے پران پیاری اِس قیدخانے مین بندہین کس طرح چھپاوینگے جب یہ سوچ کر وہ دونون بہت بلاپ کر کے رونے لگے تب اُسی ساعت شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور سب دیوتا ایسے روپ سے کہ جس مین کوئی اُنکو نہ دیکھے وہان آئے اور ہاتھ جوڑ کر بید منتر سے اِس طرح گربھ استت کرنے لگے کہ

پربھو پرمیشور ست روپ آپ تینون کال مین سچے رہتے ہین اسواسطے ہم لوگ آپ کی شرن آئے ہین اور یہ سنساری روپی برچھ آپکی مایا سے پیدا ہو کر آپ ہی کے آشرے پر رہتا ہی اسکی رچھا اور پالن کرنے کے واسطے آپ بہت روپ دھر کر سب جیودن کو سکھ دیتے ہین اور جو بھگت آپ کے نام اسمرن اور سُندر روپ کا دھیان کرتا ہی اُسکے بھوساگر پار اُترنے مین کچھ سندیہ نہین رہتا اور جو لوگ اپنے گیان اور تپ اور جگ آدک اچھے کرم کرنے کا ابھمان رکھتے ہین اور تمھاری بھگت نہین کرتے ہین وہ لوگ ضرور دھوکھا کھاتے ہین اور جگ ادک کرنے سے مُکت نہین ہوتی اور آپ کا پرکاس سبکے بدن مین برابر رہکر پاپ اور پُن کا گواہ رہتا ہی اور آپ کسی دُکھ اور سُکھ سے کچھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کام نہین رکھتے ای پر برہم پرمیشور اگر آپ سگن اوتار دھارن نہ کرین تو سنساری جیو کس نام کا اسمرن کرکے اور کون لیلا گاے کر بھوساگر پار اترین
آپ جنم اور مرن سے رہت ہو کر کیول اپنے بھکتون کو ادھار کرنیکے واسطے اوتار لیتے ہین جسطرح آپنے مچھ اور کچھ آدک اوتار لیا تھا اسیطرح
آپ بھی پرتھوی کا بھار اتارنے اور بھکتون کو سکھ دینے اور ادھرمی راچھسون کو مارنے کے واسطے جدکل مین اوتار لے کر اپنی لیلا کیجیے دیوتا
لوگ یہ استت کرکے بسدیو اور دیوکی جی سے آکاش بانی کی طرح بولے کہ جنکے درشن کے واسطے ہم لوگ تینون لوک مین گھومتے ہین اور انکا
درشن نہین پاتے وہی آدپرش بھگوان تمھارے گھر مین اوتار لے کر سب دشٹون کو مارینگے اور پرتھوی کا بوجھ اتار تمکو سکھ دینگے اور
تمھاری کرپا سے انکا درشن ہمکو بھی ملے گا اب تم لوگ کنس سے مت ڈرو اسکی موت آپہونچی ہی جب بسدیو اور دیوکی نے اس طرح
استت سنکر کسیکو آنکھ سے نہین دیکھا تب انکو آشچرج معلوم ہو کر یہ بسواس ہوا کہ اب جلدی دین دیال نارائن جی آکر ہمارا دکھ دور
کرینگے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا اسطرح استت کرکے برہما جی وغیرہ سب دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے۔

ادھیاے تیسرا۔ کتھا شری کرشن اوتار ہونے کی۔

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب بیکنٹھ ناتھ گربھ مین آئے تب سے سب چھوٹے اور بڑون کو پرم آنند ہو گیا اور سب درختون مین
فصل اور بے فصل کے سب پھل اور پھول لگ گئے اور ندی اور نالے پانی سے بھر گئے اور مور آدک پنچھی آپس مین کلول اور بہار کرنے لگے
اور سب کے گھر مین منگلاچار ہو کر براہمنون نے جگ کرنا شروع کیا اور اگن ہوتر کی آگ آپ سے آپ روشن ہو گئی اور سادھون کا
چت پرسن ہو گیا اور دسو دشاؤن کے دیوتا اور دگپال آنند مین ہو کر متھرا پری پر پھول برسانے لگے اور آکاش مین گھٹا چھا گئی اور
کنر اور گندھربون نے باجا بجا کر پرمیشور کا بھجن گانا شروع کیا اور اپسرا اپنے اپنے بمانون پر آکر ناچنے لگین جسوقت ایسی شوبھا چارون
طرف پھیل رہی تھی اسیوقت بھادون بدی اشٹمی بدھ کا دن روہنی نچھتر مین آدھی رات کو شری کرشن بھگوان نے اس روپ سے اوتار لیا

دوہا

ہیم برن پیتامبر ماتھے مکٹ انوپ (پہلا رنگ ۱۲) (بیمثل ۱۲) | شنکھ چکر امیج گدا دھرے چتربھج روپ (کمل ۱۲)

چوپائی

کانن مین کنڈل چھب چھاجے ارمکتن کی مال براجے (چھاتی پر ۱۲) | مکھ آبھا کچھ کہی نہ جائی کوٹ بھان پر کٹے من آئی (کروڑ سورج ۱۲) (مانو آکر ۱۲)

ای راجا جب شیام سندر میگھ برن کمل نین نے اس روپ سے بسدیو جی اور دیوکی جی کو اپنا درشن دیا تب دونون نے گیان کی درشٹ سے
انکو پرمیشور کا اوتار سمجھا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای تربھون پت انترجامی ہم آپ کے چرنون کو ڈنڈوت کرتے ہین جب آپکی استت کرنے مین برہما
جی اور مہادیو جی اور شیش جی اور گنیش جی ہار مانکر آپ کے بھید اور انت کو نہین پہونچ سکتے تو ہماری کیا سامرتھ ہی جو آپ کی استت کر سکین
دیوتاؤن اور رکھیشورون نے آپ کی کرپا سے یہ بڑائی پائی ہی اور جب جب گئو اور براہمن اور ہر بھکتون کو دکھ ملنے سے پرتھوی پر پاپ کا بوجھ
بہت ہوتا ہی تب تب آپ ایک روپ دھر کر پرتھوی کا بوجھ اتارتے ہین ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپ نے درشن دے کر ہمکو جنم اور
مرن سے ادھار کیا اب آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہمارا سب دکھ چھوٹ جائے گا جب یہ استت کہکر بسدیو اور دیوکی نے اپنی سب
دردشا انسے کہی اور انکا درشن پانے سے خوش ہو گئے تب شری کرشن بھگوان بولے کہ اب تم سوچ مت کرو تمنے پچھلے جنم مین ہمارا
بڑا بھاری تپ کرکے ہمارے چرنون کا دھیان کیا تھا جب ہمنے خوش ہو کر تمکو اپنا درشن دیا تب تمنے ہمسے یہ بردان مانگا تھا کہ تم سا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیٹا میرے یہان پیدا ہو جو کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا نہین تھا اسلیے ہمنے تم دونون کی اچھا پوری کرنے کے لیے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے یہ اوتار لیا ہی سو تم کو اپنے پچھلے جنم کا حال بھول گیا اسلیئے پورب جنم کی سُدھ کرانے کے واسطے ہمنے اس روپ سے تمکو درشن دیا اب تم اسیوقت ہمکو جلدی گوکل مین لے چلکر جسودا جی کی گود مین سُلا دو اور ایک لڑکی جسودا جی کے ابھی پیدا ہوئی ہی اُسکو لاکر کنس کو دے دو اور نند اور جسودا نے بھی ہماری بال لیلا کا سُکھ دیکھنے کے واسطے پچھلے جنم مین تپ کیا ہی سو تھوڑے دن اپنے بال چرتر اُنکو دکھا کر پھر کنس کو مار کر تم سے آملونگا تم دھیرج رکھو یہ سُنکر دیوکی جی نے کہا کہ ای کرپا ندھان یہ روپ اپنا انتردھیان کر لیجیے یہ سُنتے ہی شری کرشن جی بالک روپ ہو کر رونے لگے اور اُنھون نے اپنی مایا ایسی پھیلا دی کہ بسدیو اور دیوکی جی نے وہ برہم گیان بھولکر اس بات کو سپنے کے برابر جانا تب بسدیو جی نے لڑکا پیدا ہونے سے بہت خوش ہو کر دس ہزار گئو دان کا سنکلپ من مین کیا اور شری کرشن جی کو گود مین اُٹھا کر چھاتی سے لگایا اور بسدیو اور دیوکی ٹھنڈھی سانس لیکر سوچ اور چنتا کرنے لگے تب دیوکی جی نے بسدیو جی سے کہا کہ اس لڑکے کو کہین چھپا دو تو کنس کے ہاتھ سے بچ جاوے تب بسدیو جی نے دیوکی جی کو اُداس دیکھ کر کہا کہ ای پیاری مین کہان چھپاؤن جو کچھ میرے کرم مین لکھا ہی وہی ہوگا یہ بات سُنکر دیوکی ہاتھ جوڑ کر بولی۔

دوہا	تب دیوکی پت سون کہیو ناہین اور اُپاؤ		ماکھن پربھ کو گود لے گوکل مین پہونچاؤ

اے سوامی وہان روہنی آپ کی استری اور جسودا میری بیوہارن ہتکارن اور نند جی آپکے سکھا رہتے ہین وہ میرے لڑکے کا پالن اور رچھا اچھی طرح کرینگے تب بسدیو جی بولے کہ اس قید خانہ سے باہر کس طرح لیجاؤن یہ کہتے ہی پرمیشور کی اچھا سے بیڑی اور ہتھکڑی بسدیو جی کی کھل کر گر پڑین اور سب دروازے اور قفل آپ سے کھل گئے اور چوکی پہرے والے نیند مین بیہوش ہو کر سو گئے تب بسدیو جی یہ مہما شری کرشن جی کی دیکھ کر شری کرشن جی کو سوپ مین رکھ کر اور اپنے سر پر دھر کر جلدی سے گوکل کو لے چلے اُسوقت اندھیاری رات

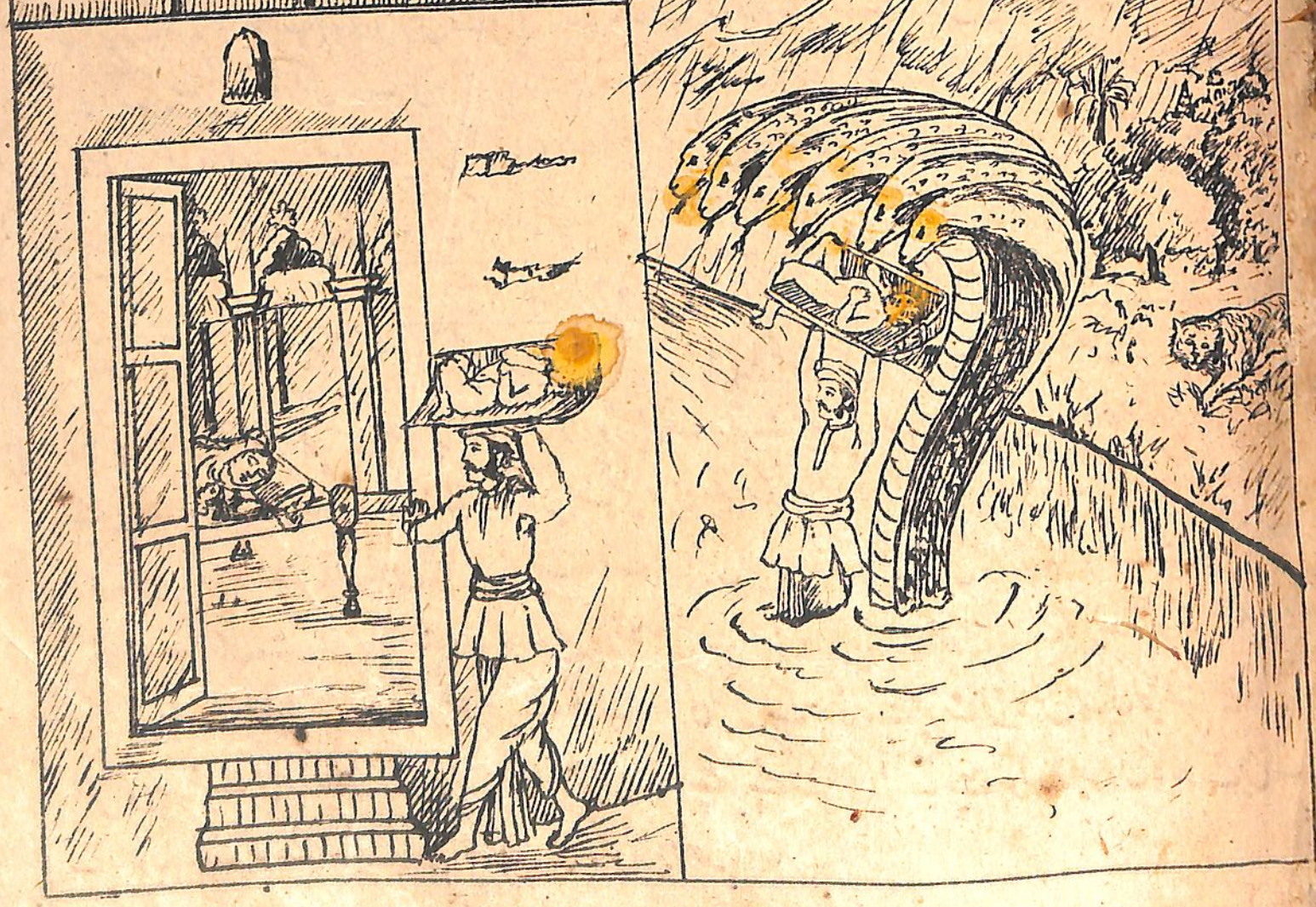

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہونے اور پانی برسنے سے راہ مین کانٹے پڑے تھے اسلیے شیش ناگ جی نے اپنے بدن کی سڑک بنا کر بھن کی چھایا بکینٹھ ناتھ پر کر دی جسمین لبسدیو جی کے پانون مین کانٹے نہ چبھین اور شر مکرشن جی پر بوند نہ پڑین اس طرح لبسدیو جی شر مکرشن جی کو لیے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر کہنے لگے کہ پیچھے سنگھ بولتا ہو اور آگے جمنا جی اتھاہ ہین کسطرح پار اترون یہان سے دیوکی کے پاس لوٹ چلون کیا کرون لبسدیو جی پہلے یہ چنتا کر کے ہر طرح نونکا دھیان کر جمنا جل جب جمنا جل لبسدیو جی کی ناک تک پہونچا اور وہ بہت گھبرا کر سوچ کرنے لگے تب شر مکرشن انتر جامی نے لبسدیو جی کو دکھی دیکھتے ہی جیسے اپنا چرن کمل جمنا جی کو چھوا کر ہنکار دیا ویسے ہی جمنا جل تھاہ ہو کر گھٹنون کے برابر رہگیا تب لبسدیو جی یہ مہما شیام سندر کی دیکھتے ہی خوش ہو کر پار اتر گئے اور گوکل مین نند جی کے گھر جا کر دروازہ انکا کھلا پایا اور سبکو سوتا ہوا پا کر بے دھڑک انکے گھر مین چلے گئے تو کیا دیکھا کہ ایک لڑکی اسیوقت کی پیدا ہوئی جسودا جی کے پاس سوتی ہے اور جسودا جی نے جوگ مایا کے موہنی ڈالنے سے لڑکی ہونے کا حال نہین جانا لبسدیو جی نے جسودا جی کو سوتے ہوئے دیکھ کر جلدی سے شر مکرشن جی کو انکے پاس سلا دیا اور لڑکی کو لیکر اسیطرح جمنا پار اتر کر متھرا کو چلے اور جب دیوکی جی نے لبسدیو جی اور شر مکرشن جی کو اندھیاری رات پانی برستے مین گوکل بھیج دیا تب اسطرح رو رو کر پچھتانے لگین کہ جو کوئی چوکیدار جاگ اٹھے اور کنواڑے کھلے دیکھ کر کنس سے جا کر کہدے یا راہ مین کوئی لبسدیو جی کو بلجاے اور انکا حال کنس سے کہدے تو نہ معلوم کنس کیسا دکھ ہمکو دیگا اور اتھاہ جمنا مین وہ کیسے پار اترے ہونگے انکو گئے ہوئے دیر ہوئی کسواسطے پھر کر نہین آئے ایسی ایسی چنتا کر کے جسودا دیوی بیٹھی رو رہی تھی اسیوقت لبسدیو جی آپہونچے اور وہ لڑکی دیوکی جی کو دیکر سب حال وہانکا کہدیا تب دیوکی جی خوش ہو کر بولین کہ اب کنس ہمکو چاہے مار بھی ڈالے تو بھی کچھ ڈر نہین ہر ایسے پاپی کے ہاتھ سے میرا لڑکا تو بچ گیا۔

ادھیاے چوتھا۔ چھوٹ جانا اُس لڑکی کا کنس کے ہاتھ سے پٹکتے وقت

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب لبسدیو جی گوکل سے لڑکی کو لے آئے تب پھر وہ سب کنواڑے اور قفل جیون کے تیون بند ہو کر بیڑی اور ہتھکڑی انکے پڑ گئین اور وہ لڑکی رونے لگی اسکا رونا سنتے ہی سب چوکیدار جاگ کر بندوق چھڑانے لگے اور اسی ساعت اندھیاری رات پانی برستے مین ایک چوکیدار نے کنس کے پاس جا کر کہا کہ ای مہاراج آپکا دشمن پیدا ہوا یہ بات سنتے ہی راجا کنس گھبرا کر اٹھا اور گرتا پڑتا ننگے سر دوڑتا ہوا لبسدیو اور دیوکی جی کے پاس جا پہونچا۔

دوہا

کنیا لے ٹھاڑھی بھئی دیوکی آنچل اوڑ	بھیا تیری شترن ہی چاہے مار کے چھوڑ

ای راجا ایسا بچن کہنے پر بھی کنس مہا پاپی نے وہ لڑکی دیوکی جی کے ہاتھ سے چھین لی تب پھر دیوکی جی نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای بھائی چھ بیٹے میرے ہوئے وہ سب تمنے مار ڈالے اب یہ لڑکی پیٹ بچھنی میری ہے تم اسکو چھوڑ دو دینا مین جس استری کے لڑکا نہ ہو اسکا جینا اکارتھ ہے اور تمنے جو چھ بیٹے میرے مار ڈالے ہین انکا سوچ ایک ساعت مجھکو نہین بھولتا بیقصور اس لڑکی کو مار کر کیون پاپ لیتے ہو یہ سنکر کنس نردئی نے دیوکی سے کہا کہ مین اسکو جیتا کبھی نہ چھوڑونگا جس سے اسکا بواہ ہوگا وہی مجھکو مارے گا ایسا کہکر کنس اس لڑکی کا پانون پکڑ کر باہر لے آیا اور جب اسکو گھما کر پتھر پر پٹکنے لگا تب وہ لڑکی کنس کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین چلی گئی اور اسنے وہان جا کر کنس کو اپنا اشٹ بھجی روپ ترشول اور تلوار وغیرہ ہاتھ مین لیے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے پھولون کا مالا گلے مین ڈالے ہوئے دھوجا لگائے ہوئے سندر جان پر بیٹھکر دیبی جی کے برابر دکھلایا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

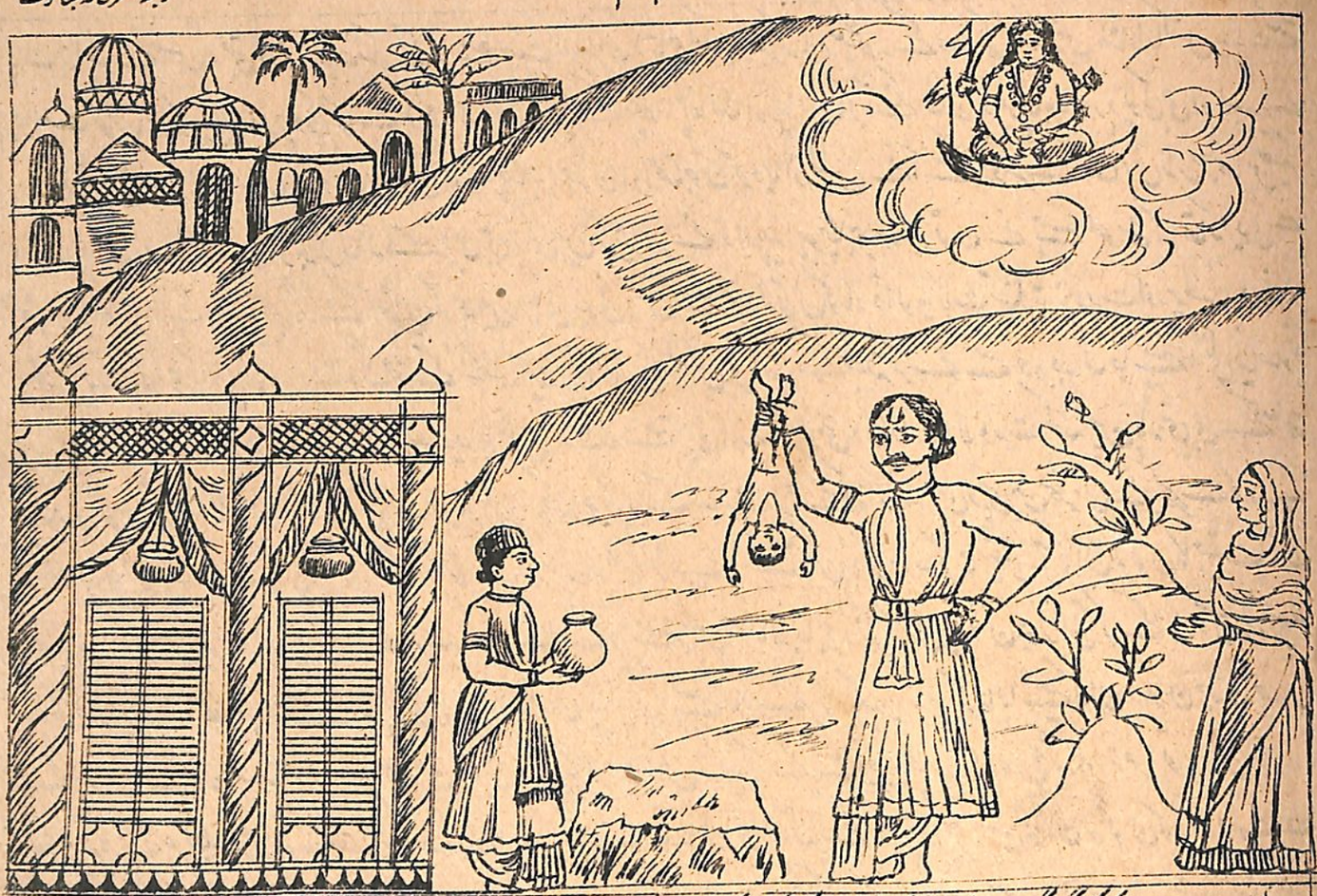

جب کنس وہ روپ دیکھ کر گھبرا گیا تب اشٹ بھجی ماتا نے کہا کہ ای کنس پاپی تو نے مجھکو ٹیک کر برتھا پاپ لیا تیرا مارنیوالا برج مین پیدا ہو چکا اب تو اُسکے ہاتھ سے نہین بچ سکتا وہ تجھکو مار کر جلدی پرتھوی کا بوجھ اُتاریگا تیرا مارنے والا سانپ کے برابر ہی اور تو مینڈھک کے برابر ہی مینڈھک ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو سانپ کو کھا سکے اب تو ہوشیار ہو جا برتھا ہتیا کر کے کیون پاپ بٹورتا ہی ایسا کہکر دیوی جی انتردھیان ہو گئین اور کنس یہ بات جوگ مایا سے سُنتے ہی بہت شرمندہ اور فکرمند ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو ہمنے بسدیو اور دیوکی کو برتھا دُکھ دیا اور اُنکے بالک مارنے کا پاپ لیا میرا مارنیوالا بھی پیدا ہو گیا اور مین نے نہ جانا اب مین اپنا دُکھ کس سے کہون اسیطرح سوچ کرتا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آیا اور ہتھکڑی اور بیڑی کاٹ کر بنتی کر کے اُنسے کہا کہ میرے برابر کوئی دوسرا پاپی دنیا مین نہین ہی کہ مین نے اپنے اِس تن کی رچھا کے واسطے جسکا ناش ضرور ایکدن ہو جائیگا تمھارے چھ بیٹے بنا اپرادھ مار کر پاپ بٹورا اسپر بھی میرا کام نہین ہوا یہ پاپ اور کلنک کیسے چھوٹ کر میری مکت ہو گی تمھارے دیوتا لوگ بھی جھوٹے ہوئے جنھون نے کہا تھا کہ دیوکی کے آٹھوین گربھ سے لڑکا ہو گا سو لڑکی ہوئی اور وہ بھی میرے ہاتھ سے چھوٹ کر سورگ کو چلی گئی سو تم لوگ میرا اپرادھ چھما کرو اور یہ سمجھ کر دھیرج دھرو کہ ان لڑکون کی عمر اتنی ہی تھی کرم کا لکھا ہوا کوئی مٹا نہین سکتا دنیا مین پیدا ہو کر کوئی موت کے ہاتھ سے نہین بچتا جسطرح ندی مین گھاس اور تنکے نہ معلوم کہان سے آکر اکٹھا ہو جاتے ہین اور اُٹھنے سے الگ الگ ہو کر پھر اُنکا پتا نہین لگتا اسیطرح سنساری جیون کا حال بھی سمجھنا چاہیئے گیانی لوگ جینے اور مرنے کو برابر سمجھتے ہین اور اہنکار کرنیوالے آدمی دشمن اور دوست مین فرق جانتے ہین اور سچ پوچھو تو یہ جیو امر ہو کر کبھی نہین مرتا یہ بات صرف کہنے ہی کو بنائی ہی کہ فلانے کے مارنے سے فلانا مر گیا جب اسطرح کہکر کنس نے اپنا سر دیوکی جی کے چرنون پر دھر دیا اور رونے لگا تب دیوکی جی نے اپرادھ چھما کر کے اسکے آنسو پونچھ دیے اور بسدیو جی نے کہا کہ ای راجہ تم سچ کہتے ہو اِس بات مین تمھارا قصور نہین برھما جی نے ہمارے کرم مین اسیطرح لکھ دیا تھا ہونیوالی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بات بنا ہوے نہین رہتی آدمی اپنے سکھ کے واسطے بہت تدبیرین کرتا ہی لیکن بغیر کرپا پرمیشور کے وہ سکھ اسکو نہین ملتا راجا کنس یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہو کر لبسدیو اور دیوکی کو اپنے گھر لایا اور بھوجن کرا کے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر انکے مکان پر پہونچا دیا اور دیوکی جی اور لبسدیو نے اپنے گھر آکر گئو اور اناج اور روپیہ بہت سا دان اور دچھنا براہمنون اور محتاجون کو دیا اور کنس نے اسکے دوسرے دن اپنی راج سبھا مین بیٹھکر اپنے منتری اور راچھسون کو بلا کر کہا کہ ہمسے دیبی جی کہ گئی ہین کہ تیرا مارنے والا پیدا ہو چکا ہی سو دیوتون نے ہمسے جھوٹھ کہا تھا کہ دیوکی سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنے والا پیدا ہوگا اسکے آٹھوین گربھ مین لڑکی ہوئی اس سے تم دیوتون کو مار ڈالو یہ بات سنکر ترناورت اور پرلمب وغیرہ راچھس بولے کہ اے کرپا ندھان دیوتا لوگ جنم کے کنگال ہین انکا مارنا کیا مشکل ہی آپ کے غصہ کرنے سے وہ بھاگ جائینگے انکی کیا سامرتھ ہی جو آپ سے لڑائی کر سکین برہما جی آٹھون پہر یوجا پاٹھ مین لگے رہتے ہین اور مہادیو جی دن رات الاورت کھنڈ مین پاربتی جی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا کرتے ہین اور اندر ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کے سامنے لڑ سکے اور نارائن وہی ہین جنھون نے کچھوے کا روپ رکھا تھا سو وہ بھی ہمیشہ چھیر ساگر مین لچھمی جی کے ساتھ سکھ اور بہار مین پڑے رہتے ہین انکو دکھ کرنا نہین آتا ان لوگون کا جیتنا کون کٹھن ہی یہ سنکر کنس بولا کہ نارائن جی نے میرے مارنے کے واسطے کہین اوتار لیا ہی انکو کہان پاؤن جو لڑائی کر کے مارون سنکر راچھسون نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ یہ بات نہین جان پڑتی کہ وہ لڑکا کہان پیدا ہوا اسلیے ہمارے نزدیک یہ تدبیر کرنا چاہیے کہ ان دنون جہان جہان لڑکے پیدا ہوئے ہون سب کو مروا ڈالو ان مین وہ بھی مرجائیگا اور جو اس تدبیر کرنے سے کہین چھپ کر وہ بچ گیا اور نہ مرا تو براہمن اور بیشنو وغیرہ جتنے ہر بھکت ہین انکو جہان پاو مار ڈالو ایسا کرنے سے نارائن جی بھاگ گئے تو اچھا ہی نہین تو ان لوگون کو دکھ دینے سے جب وہ انکی مدد کرنے کے لیے ظاہر ہون تب مار ڈالنا جب یہ تدبیر منتریون سے سنکر کنس کو اچھی معلوم ہوئی تب اسنے براہمن اور رکھیشو اور چھوٹے چھوٹے لڑکون کے مار ڈالنے کے واسطے حکم دیا تب راچھس لوگ بہت شوربیرون کو ساتھ لے کر ہر بھکتون اور لڑکو نکو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر چھل بل سے مارنے لگے اور انھون نے جگت وغیرہ اچھے کرم اور ہر جرچا سنسار سے اٹھا دی سادھ اور مہاتما کو دکھ دینے سے عمر اور طاقت اور مال کا ناش ہو جاتا ہی ایسا پاپ کرنے سے کنس کے پچھلے جنم کا پن جاتا رہا اور عمر اور طاقت اور دولت گھٹنے لگی۔

اُدھیاے پانچوان - نندجی کا کرشن جی کے جنم کا اُتساہ کرنا

(خوشی ۱۲)

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھت جب لبسدیو جی شری کرشن جی کو جسودا جی کی گود مین سُلا کر متھرا کو چلے آتے تب جسودا جی جاگین اور بالک کا مکھ چندرما کے برابر پرکاشمان دیکھ کر نندجی سے کہلا بھیجا کہ تمھارے بیٹا پیدا ہوا ہی آکر دیکھو تب نندجی نے بڑی خوشی سے جاکر شیام سندر کو دیکھا اور نند جسودا دونون نے بہت خوش ہو کر اپنا جنم سپھل جانا تب نندجی نے بید کے موافق ناندی مکھ شرادھ کیا اور شیام سندر کے پرکاش سے نندجی کا گھر روشن ہو گیا اور یہ آنند روپی سماچار گوپی اور گوال نے سنتے ہی اپنے اپنے گھر منگلا چار منایا اور براہمنون کو گئو دان دیا۔

دوہا	برجباسی پیرت پھیرین کو دُرن جن جاے		نندراے کے سُت بھیو دیو بدھائی آئے

جب پراتھ کال نندجی نے جوتشیون کو بلا کر لڑکے کے پیدا ہونے کی ساعت اور لگن پوچھی تب پنڈتون نے کہا کہ ہمارے بچار مین یہ لڑکا دوسرا پرمیشور معلوم ہوتا ہی اور یہ لڑکا راچھسون کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اتار کر گوپی ناتھ کہلاوے گا اور سب جگت کے جیو اسکا جس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گا دینگے یہ بات سُنکر نندجی بہت خوش ہوئے اور دو لاکھ گئو بدھ پُوربک اور رتن اور من ملاکر سات بھار تل اور چاندی اور سونے کے گھڑے دہی اور دودھ سے بھر واکر براہمنون کو دان دیے سوائے اِسکے بہت سی دولت جوتشی اور پنڈتون کو دے کر سب مانگنے والون کو بے پرواہ کر دیا اور اُس وقت نندجی نے بڑی خوشی سے اپنے دروازے پر جڑاؤ چوکی پر بیٹھکر سب منگلا مکھیون کا ناچ اور گانا کرایا اور اُن لوگون کو مُنھ مانگی چیزین دے کر آدر پُوربک بدا کیا۔

دوہا	کا ہو ہیرا لال من کا ہو موتن مال ۔		کا ہو بھوکھن بسن دے کینھے سب نہال

پھر سب گوپی اور گوال بہت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہن کر میوہ اور مٹھائی آدک تھال مین لے کر گاتے بجاتے دہی اور ہلدی ملاکر لٹاتے ہوئے نندجی کے یہان بدھاوا لائے۔

دوہا	چولی اودی کوچکی لہنگا کسمی رنگ		ساری گوٹے تار کی شوبھت سُندر انگ
دو	کنچن تھار سنوار کے تامین دیپک بار		ماکھن پرُکھ کو آرتی لے آئین برج نار
دو	دنیہ بدھائی نند کو پڑین جسودا پانو		کہین پیارے لال کو نیک ہمین دکھلاؤ

جب ایسا بچن میٹھا سُنتے ہی جسودا جی نے شیام سندر کا مُنھ کھولکر دکھایا تب سب برجالا سانولی صورت موہنی مورت کو دیکھتے ہی پرمانند

ہوئین اور اپر موتی اور رتن آدک نچھاور کرکے آشیرباد دینے لگین کہ ای نندجی تمھارا بیٹا لاکھ برس تک جیتا رہے۔ گوکل باسیون نے اسدن بہت خوش ہوکر ایسا دودھ کا ندو کھیلا کہ سب گلی اور بازارین دہی دہی ہوگیا اور گوپیان سوہر گائے کر نندجی کو آنند کی گالیان دیتی تھین اور نندرائے سُنکر بہت خوش ہوتے تھے اور روہنی جی مارے خوشی کے گوپیون کے ساتھ ناچنے لگین اُسوقت برھماجی وغیرہ سب دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت بمانون پر بیٹھ کر آکاش مارگ سے برج منڈل پر آئے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بمانون پر ناچا اور گندھر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گندھربون نے بہت طرح کا باجا بجا کر گانا شروع کیا اور دیوتون نے وہان پھول برسا کر آپس مین کہا کہ گوکل باسیون کا بڑا بھاگ ہی دیکھو جن پربرہم پرمیشور کا درشن برھما دک دیوتون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا اُنھون نے یہان نرتن رکھا ہی

دوہا

بھرے پرم آنند سُر اپجاوت انراگ
گوکل کو آنند اَت کا سُون برنو جاے
برج کو سُکھ کو کہہ سکے اُپما بڑی اپار

بار بار برنن کرین نند جسودا بھاگ
جہان پرم آنند مے جنم لیو ہر آے
سُکھ ندھان بھگوان جہان لیو منج اوتار

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا اُس دن نندجی کے یہان جیسا آنند ہوا وہ حال مجھ سے برنن نہین ہو سکتا اور نندجی نے سب گوالون کو بھوجن کرا کے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر اُنکی اچھا پوری کی اور یہ آنند روپی سماچار سُنکر دیش دیش کے سب منگلا مکھی اور جاچک لوگ نندجی کے یہان آئے اُنھون نے سب کو منھ مانگی چیزین دیکر آنند سے بدا کیا۔

کبت

پُوت سپوت جنیو جسدا اتنی سُنکے لبدھا سب دُوری
نند کچھو اتنو جو دیو گھنشیام کبیرہ کی مت بوری

دیون کو آنند بھیو سُن دھاوت گاوت منگل گوری
منھ دیکھت برجھ لٹاے دیو نہ بچی بچھیا چھچھیا نہ پچھوری

ای راجا انھین دنون شری مہادیو جی بھی جوگی روپ سے بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے نندراے کے دروازے پر آئے اور اُنھون نے بھیکھ نہ لیکر پربرہم پرمیشور کا درشن بڑے پریم سے کیا اُسوقت برجباسیون نے نندجی سے کہا۔

کبت

ہے ہو برجراج کو اُو بھیکھ دھاری آج پتر کو جنم سُن آیو تیرے بھون ہی
موتی من مانک پٹ کنچن نہ رتن لیت ہی گج بھوم گرام لیت ناہین ہم سون ہی
نگر اہوٹے نانہہ بھوم برج لوٹے الک الکھ ہی اُچارے اور نج مون ہی
بالک کے پانون لی جتن سون چھوای ناچی جوگی تین آنکھ کو کہان سے آیو کون ہی

ای راجا جب چھٹی کا دن آیا تب نندجی نے اپنا آنگن چندن اور کیسر سے لپا کر موتیون سے چوک پُر آیا اور اُپروہت کو بُلا کر اپنے کُل کے موافق پوجا کی اور جسودا جی شیام سُندر کو پیلا کرتا اور ٹوپی اور اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر پوجا کرنے کے واسطے گود مین لیکر بیٹھین اُسدن برکھبھان آدک گوپ اور گوپیان کرتا ٹوپی اور بہت طرح کے گہنے نندجی کے گھر دینے کے واسطے لے آئے اور سبھون نے بڑی خوشی سے ڈھولک بجا کر اچھے اچھے گیت گائے اور نندجی نے اُسی دن گوپ اور گوپیون کا جتھا جوگ آدر سنمان کیا اور ایک پالنا رتن جٹت بہت اچھا شیام سندر کے جھولنے کے واسطے بنوایا اُسمین بیکنٹھ ناتھ کو سُلا کر جسودا جی بڑے پریم سے جھلایا کرتی تھین اور لچھمی پت کی کرپا سے گوکل باسیون کے گھر اتنا روپیہ ہو گیا کہ جسکی کوئی گنتی نہین کر سکتا وہ لوگ خوشی سے رہکر شیام سُندر کا درشن کر کے اپنا اپنا جنم سپھل کرتے تھے جب نندجی نے یہ سُنا کہ راجا کنس نے لڑکون کے مارنے کے واسطے حکم دیا ہی تب اُنھون نے گوالون سے سب حال کہکر کہا کہ لڑکا پیدا ہونے کی بھینٹ راجا کنس کو چلکر دے آوین جسمین کسی بات کا ڈر نہ رہے یہ صلاح آپس مین کر کے نندجی ماکھن اور دودھ اور گھی اور درب گاڑیون پر لدوا کر گوالون سمیت متھرا مین لے گئے اور راجا کنس کو بھینٹ دیکر اپنے گھر بیٹا پیدا ہونے کا حال اُس سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ دیا اور راجا کنس نے نندجی کو خلعت دے کر بدا کیا تب نندجی وہان سے بدا ہو کر اپنے گھر چلے تب بسدیوجی اُنکے آنے کا حال سُنکر ملنے کے واسطے جمنا کنارے آئے اور نندجی سے کشل آنند پوچھ کر کہا۔

دوہا
سدھ آوے جب متر کی تب من پاوے چین
یا سکھ کی اُپما نہین جو مکھ دیکھین نین

ای نندجی تمھارے برابر ہم کوئی اپنا متر نہین دیکھتے جب راجا کنس کے دُکھ دینے سے ہمنے اپنی استری گربھ وتی تمھارے یہان بھیج دی اور وہان اُسکے بیٹا پیدا ہوا تب تمنے اُسکا پالن ہمسے بڑھ کر کیا اور ہم راجا کنس کے ڈر سے کچھ خبر اُسکی نہین لے سکے یہ احسان تمھارا ہمارے اوپر پڑا ہی اسکے بدلے جو ہم تمھاری سیوا کرین تب بھی اُرن نہین ہو سکتے تمھارے یہان بیٹا پیدا ہونے کا حال سُنکر ہمکو بڑا سُکھ ہوا کہو جسودا تمھاری استری اور شری کرشن جی بالک اور سب گئوین اچھی طرح ہین اور گوکل مین گھاس گئوون کے چرنے کو اچھی پیدا ہی یہ بات پریت بھری سُنکر نندجی بولے کہ تمھاری کرپا سے بلرام آدک سب کوئی خوش ہین اُنکے پیدا ہونے کے پیچھے ہمارے یہان بھی لڑکا پیدا ہوا لیکن کنس نے تمکو دُکھ دیکر تمھارے لڑکون کو مار ڈالا یہ حال سُنکر ہمکو بڑا دُکھ رہتا ہی کیا کرین اسمین ہمارا بس نہین چلتا یہ سُنکر بسدیوجی بولے کہ ای متر برہما جی نے جو ہمارے کرم مین لکھا ہی وہ کسی طرح مٹ نہین سکتا سنسار مین جنم لینے سے کون دُکھ نہین پاتا تم ہمارے بڑے متر ہو اس سے ہم اپنے اور تمھارے لڑکون مین کچھ بھید نہین جانتے لیکن راجا کنس اندنون بڑا اندھیر کر رہا ہی کہ حال کے پیدا ہوئے لڑکون کو مروا ڈالتا ہی تم یہان آئے ہو اور راچھس لوگ چارون طرف لڑکا ڈھونڈھتے پھرتے ہین ایسا نہ ہو جو کوئی راچھس گوکل مین جا کر کچھ اُپادھ کرے۔

سورٹھہ
گئی پوتنا آج برج کے بالک گھاتنی
کرہے کچھوا کاج بیگ دھام سدھ لیجیے

ای نندجی تم اپنے پرا کرم بھر اپنے اور ہمارے لڑکے کی رچھا کرتے رہنا آگے پرمیشور مالک ہین اور جب پھر ساوکاش ملے تب پھر درشن دینا یہ بات سُنتے ہی نندجی بسدیوجی سے بدا ہو کر گوالون سمیت گوکل کو چلے اور چلتے سمے بولے۔

دوہا
بنتی کنیھی متر سون ڈاریو جن بسراے
ماکھن پربھ جب لائے ہین بہر ملینگے آئے

ادھیاے چھٹھوان - جانا پوتنا راچھسی کا گوکل مین

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت بہت سے راچھس لوگ لڑکون کے مارنے مین لگے رہتے تھے تسپر بھی کنس کو شیام سُندر کے ڈر سے چین نہین پڑتا تھا اسلیے پوتنا راچھسی کو بُلا کر کہا کہ ان دنون جتنے لڑکے متھرا اور گوکل مین جادو آدک کے کل مین پیدا ہوئے ہین سبکو مار ڈال یہ سُنتے ہی پوتنا کنس کی اگیا پالن کرنے کے واسطے چلی اور اُسنے بچار کیا کہ گوکل مین نندجی کے یہان لڑکا ہوا ہی مین گوپی روپ بنکر جاؤن تو اس لڑکے کو کسی دغا سے مار کر چلی آؤن یہ بات ٹھان کر اُسنے اپنے کو موہنی روپ گوپی بہت سُندر بنا لیا اور گہنا اور کپڑا آدک سولہون سنگار کر کے اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر ہنستی ہوئی بیدھڑک نندجی کے گھر چلی گئی اور اُسکا سُندر روپ دیکھ کر کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے نہین روکا جس طرح آگ راکھ مین چھپی رہتی ہی اور کوئی نہین جانتا اُسی طرح پوتنا نے شری کرشن جی کو پرمیشر کا اوتار نہین سمجھا تھا اور جسودا آدک استریون نے بھی اُسکا روپ سنگار دیکھ کر اُسکو دیو کنیا جانا اسلیے بڑے آدر بھاو سے اپنے پاس بیٹھا کر اُس سے بات چیت کرنے لگین

چوپائی

ایک کہے یہ ہی کو ورانی
جسدا کے آئی ہم جانی
ایک کہے یہ کملا بائی
شری کملا پت دیکھن آئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے راجا اُسوقت شیام سندر پالنے مین جھولتے تھے اُنھون نے پوتنا کو دیکھ کر مُسکرا دیا اور جانا کہ یہ کپٹ روپ دھر کر ہمارے مارنے کو آئی ہے تب شری کرشن جی نے آنکھ بند کر کے مَن مین کہا کہ بہت اچھا ہوا کہ یہ ہمارے یہان آئی اپنی سزا کو پہونچے گی جو یہ گوکل مین کسی اور کے گھر جاتی تو ہمارے مترا در سکھاؤن کو مار ڈالتی۔ اور کپٹ روپ پوتنا نے جسودا جی سے کہا کہ اے بہن تمھارے یہان لڑکا پیدا ہونے کا حال سُنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور اُسکے حکم سے مین پران پیارے بالک کو دیکھنے آئی ہون تب جسودا جی بولین کہ یہ میرا للنا پلنا ہین جھولتا ہی یہ بات سُنکر وہ کپٹ روپ کہنے لگی کہ تمھارا لڑکا کڑور برس تک جیتا رہے جب ایسی باتین پیار کی بھری ہوئی کہکر پوتنا پالنے کے پاس چلی گئی اور شیام سُندر کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھا لیا اور مُنھ چوم کر دودھ پلانے لگی تب کرشن بھگوان اپنے دونون ہاتھون سے اُسکی چھاتی پکڑ کر اسطرح دُودھ کے ساتھ اُسکا پران کھینچنے لگے کہ وہ بیاکل ہو کر جسودا جی سے بولی کہ تیرا لڑکا آدمی نہ ہو کر جمراج کا دوت معلوم ہوتا ہی مین نے رسی کے دھوکے سانپ پکڑ لیا جو آج اسکے ہاتھ سے جیتی بچ جاؤن تو پھر کبھی گوکل مین نہین آؤنگی جب پوتنا اسطرح کہتی ہوئی بہت بیاکل ہو کر وہان سے آکاش کی راہ بھاگی تب کرشن بھگوان بھی اُسکی چھاتی مُنھ سے نہ چھوڑ کر لٹکے چلے گئے جب وہ گوکل گانون کی بستی سے باہر پہونچی تب نندلال جی نے پران اُسکا سر کی گُدی سمیت باہر کھینچ لیا مُرنے پر وہ راچھسی بڑا بھیانک روپ ہو کر پہاڑ کے برابر زمین پر گر پڑی اُسکے گرنے کی ایسی آواز ہوئی کہ زمین اور آسمان سب کانپ اُٹھے اور وہ آواز سُنکر گوکل باسی مارے ڈر کے کانپنے لگے اور چھ کوس کے بیچ پوتنا کے گرنے سے سیکڑون درخت ٹوٹ گئے۔

دوہا	آئی آدبھت روپ دھرات بیریت کہ نار	کپٹ ہیت نہین سہہ سکیو تہہ ماریو کرتار	

جب جسودا جی اور روہنی جی نے وہ آواز سُنکر اپنے لال کو وہان نہین دیکھا تب روتی پیٹتی ہوئی شیام سُندر کو ڈھونڈھنے نکلین۔

دوہا	ماکھن پر بھو گوپال کو ڈھونڈھت گوپی گوال	تبے پوتنا اور پر کھیلت پایو لال	

جب جسودا جی نے دیکھا کہ موہن پیارے پوتنا کی چھاتی پر چڑھے ہوئے دودھ پی رہے ہین تب جسودا جی نے دوڑ کر انکو اُٹھا لیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور گود مین لیکر منھ اور ہاتھ اُنکا چومنے لگین جسطرح کوئی سانپ اپنا من کھو جانیسے بیاکل ہوکر پھر اُسکے بیاکل ہوکر پھر اُسکے ملنے خوش ہوتا ہی اسیطرح جسودا خوش ہوہین ۔

سورٹھ

کہت جسودا ماے پھر پھر سب کے پانون پر
اُبریو آج کنھاے تم نچن کے پُن تے

جب شری کرشن جی نے تھوڑی دیر دودھ نہین پیا تب گوپیان گئو کی پوچھ چھوا کر شیام سُندر کو جھاڑنے لگین اور جسودا جی جلدی سے شیام سندر کو گھر پر لے آئین جب گنی کو بلا کر جھاڑ پھونک کرا کے اپنا دیو اور پتر منایا اور دودھ آدک اُسپر اُتار کر کنگالون کو کھلایا تب وہ دودھ پینے لگے اور سب برج بالا موہن پیارے کا پران بچنے سے خوش ہوکر بار بار پرمیشور کو دنڈوت کرنے لگین اور گوپی گوال پوتنا کی لوتھ کے پاس کھڑے ہوکر آپس مین کہتے تھے کہ دیکھو اسکے گرنے کی آواز سُنکر ابتک لوگون کا کلیجہ کانپتا ہی نہ معلوم اُس لڑکے کی کیا گت ہوئی ہوگی اسی سمے نندجی نے (جو متھرا سے لوٹے آتے تھے) گوکل کے پاس پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک راچھسی بہت بھاری مری ہوئی پڑی ہی اور گوکل باسی اُسکو کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہین جب نندجی نے اُسکے مرجانے کا حال لوگون سے پوچھا تب اُن لوگون نے سب حال کہہ سُنایا نندجی یہ بات سُنکر کہنے لگے کہ بڑی بات ہوئی جو اُسکے ہاتھ سے میرا پران پیارا جیتا بچا اور یہ بھی بہت اچھا ہوا کہ لوتھ اُس راچھسی کی گانون سے باہر گری جو بستی مین گرتی تو سب گوکل باسی اُسکے نیچے دب کر مرجاتے یہ بات کہکر نندجی وہان سے گھر مین آئے اور اپنے لال کو گود مین لیکر بہت پیار کیا اور چھ ہزار دودھاری گئوین شری کرشن جی کے ہاتھ سے براہمنون کو بدھ پوربک دان کرائین اور بہت اناج اور سونا اور چاندی آدک اُنکے سر پر نچھاور کرکے کنگالون کو دیا اور نندجی کی اگیا کے موافق گوالون نے پھرسا اور کلھاڑون سے بدن پوتنا کا کاٹ ڈالا اور گڑھا کھود کر ہڈیان اسکی گاڑ دین اور مانس اور چمڑا اُسکا آگ مین جلا دینے سے ایسی خوشبو اُڑی کہ سب برجباسی اُسکے سونگھنے سے خوش ہوگئے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج اُس راچھسی مدرا پینے والی اور مانس کھانے والی کے بدن سے خوشبو اُڑنے کا کیا سبب تھا شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت شری کرشن جی نے اُسکا دودھ پیکر اُسکی چھاتی پر اپنا چرن رکھا اور اُسکو اپنے ہاتھ سے مار کر پوتر کرکے مکت کیا تھا اسلیے اُسکے جلنے سے خوشبو اُڑی تھی ۔

دوہا

ماکھن پربھ کملا پتی سکل سُباس نواس
تنکے انگ پرسنگ سون پرکٹی باس سُباس

ای راجا دیکھو جو پوتنا اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر پرمیشور کو مارنے آئی تھی اُسنے ایسی اُتم گت پائی اور جو کوئی نارائن جی کو پریم سے اچھا اچھا بھوجن بھوگ لگاتے ہین اُنکو نہین معلوم کون پدوی ملتی ہی جو لوگ پوتنا مرن کی کتھا کہینگے اور سُنینگے اُنکو پرمیشور کے چرنون مین بھات ہوکر مکت پدوی ملے گی اے راجا شری کرشن جی کے درشن کے واسطے دیوتا لوگ اپنا روپ بدلکر گوکل مین آئے تھے اور دیوتون کی استریان شری کرشن جی کی سندرتائی دیکھ کر موہت ہوجاتی تھین ۔

ادھیاے ساتوان

بھیجنا کنس کا ترناورت آدک راچھسون کو شری کرشن جی کے مارنے کے واسطے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ ای مہاراج جسطرح آپ نے پوتنا اور شری کرشن جی کی لیلا سُنائی اسی طرح کچھ اور بال چرتر انکا برنن کیجیے یہ بہت پیارا معلوم ہوتا ہی شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت راجا کنس نے پوتنا کا حال سُنکر یقین کرکے جانا کہ میرا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مارنے والا گوکل مین پیدا ہوا اس چنتا سے وہ بیاکل ہو کر گر پڑا جب کچھ دیر مین ہوش آیا تب دربار مین بیٹھ کر منتریون سے کہا کہ نند کے لڑکے نے پوتنا راچھتی کو مار ڈالا مجکو معلوم ہوتا ہی کہ اسکے ہاتھ سے میری موت ہوگی دوست وہی جو اس مصیبت مین کام آوے اور اس لڑکے کو مار کر میرا بھلا کرے۔

دوہا	جو دھا بسے بلاے کے بیڑا دھریو بناے		جو یہ کارج کر سکے سوئی لیہہ اٹھاے

ای راجا پرچھت راجا کنس نے کسی سے کہا کہ جو کوئی میرے دشمن کو مارے اسکو مین بہت سا روپیہ دونگا اسوقت شری دھرنام براہمن بیٹھا تھا سو بولا کہ ای راجا تم سوچ مت کرو مین تمھارا دشمن مار کر تمکو بیفکر کیے دیتا ہون۔

دوہا	تب بولیو راجا بچن دھن دھن دج راج		تم بن ایسو کون ہی جو کر ہے یہ کاج

یہ سنکر شری دھر براہمن بیڑا اٹھا کر راجا سے بدا ہوا اور پنڈتون کی صورت بنا کر نند جی کے گھر گیا جسودا جی نے اسکو دیکھتے ہی دنڈوت کی اور بڑے آدر سے بٹھا کر پوچھا کہ ای مہاراج آپ نے کدھر کرپا کی تب براہمن دیوتا اپنے کو پرگٹ بتلا کر بولے کہ تمھارے لڑکے کی بڑائی سب سے سنکر اسکا درشن کرنے آیا ہون جسودا جی نے کہا۔

دوہا	کمل نین ہین شین مین بیٹھو دج یہ کال		نہاے آے دکھلا یہون ماکھن پرجھ گوپال

جب جسودا جی یہ کہکر جمنا کنارے اسنان کرنے کو چلی گئین تب براہمن نے بچار کیا کہ اس خالی وقت مین شری کرشن جی کو مار کر راجا کنس کے پاس جاؤن تو بہت سا روپیہ پاؤن ایسا بچار کر وہ براہمن جہان سیکنیٹا ناتھ سوتے تھے وہان چلا گیا تب نندلال جی اسکی کھوٹی چاہنا سمجھ کر پالنے پر سے اتر پڑے اور شری دھر کو پکڑ کر اسکی زبان مروڑ ڈالی اور براہمن سمجھ کر اسکی جان نہین ماری اور اسکی منھ مین دہی لگا کر برتن دہی اور دودھ کا توڑ ڈالا اور پھر آپ پالنے پر لیٹ رہے جب جسودا جی اسنان کر کے آئین تب دہی اور دودھ کا برتن ٹوٹا اور دہی براہمن کے منھ مین لگا دیکھ کر جانا کہ اسی براہمن نے دہی اور دودھ کھا کر برتن توڑ ڈالا ہی یہ بات سمجھ کر جسودا جی نے کہا کہ ای مہاراج تمنے دہی اور دودھ کھایا تو بہت اچھا کیا لیکن میرے برتن کیون توڑ ڈالے جب زبان مڑ جانے سے وہ کچھ نہ بول سکا تب نندلال جی کی طرف ہاتھ اٹھا کر بتلایا کہ اسی نے برتن توڑا ہی جسودا جی نے اسکے بتلانے کا یقین نہ کر کے اسکو اپنے گھر سے نکلوا دیا جب وہ براہمن وتا ہوا راجا کنس کے پاس آیا تب اسنے اداس ہو کر اگاسر کو شر یکرشن جی کے مارنے کے واسطے بھیجا جیسے وہ شیام سندر کے پالنے پر آکر اپنی گھات لگا کر بیٹھا ویسے شر یکرشن جی نے اسکا گلا مروڑ کر ایسا پھینکا کہ متھرا مین کنس کے آگے جا گرا یہ حال گوکل مین کسی نے نہین

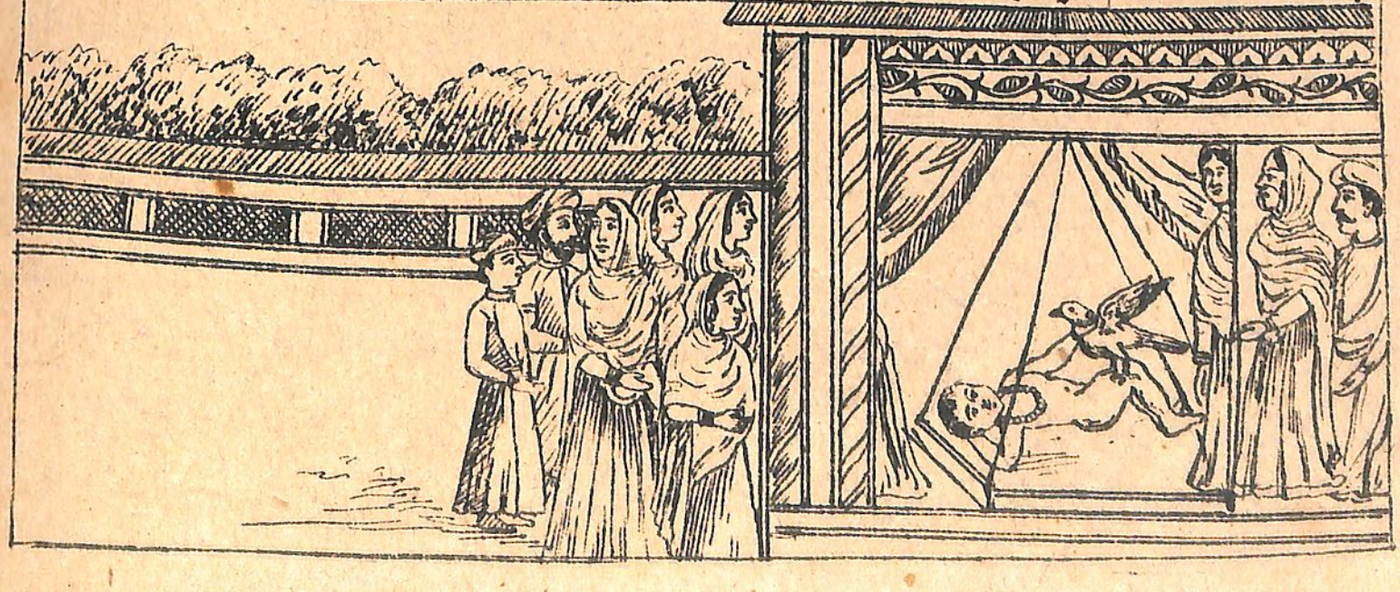

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جانا اور مرتے وقت کاگاسُر نے کنس سے کہا کہ وہ لڑکا آدمی نہین ہی پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہی۔

دوہا	ایک ہاتھ سُون پکڑ موہ پھینک دیو تم پاس	ہوی ہے تمھرو کال وہ مین کینھو بسواس

یہ بات سُنتے ہی کنس نے سوچ مین ہوکر اپنی سبھا والون سے کہا کہ ابھی وہ لڑکا ہی اور نہین مارا جاتا جوانی آنے پر کسطرح مارا جائیگا جو کوئی اُسکو مارتا تو مین اُسکا بڑا احسان مانتا یہ بات سُنتے ہی سکٹاسُر واسطے مارنے شیام سندر مہاراج کے بدا ہوا اور وہ پون روپ گوکل کو چلا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جب شری کرشن جی ستائیس دن کے ہوئے اور جس نچھتر مین اُنکا جنم ہوا تھا وہی نچھتر پھر آیا تب نند جی نے براہمن اور گوکل باسیون کو نیوتا دیکر اپنے یہان بلایا اور اپنے کل کی ریت اور رسم کرکے براہمنون کو دان اور دچھنا دے کر بدا کیا اور گوالون کو بھوجن کرنے کے واسطے بٹھا کر جسودا جی اور روہنی جی اچھا اچھا کھانا ان سب کو پرسنے لگین اور گوپیون نے بڑی خوشی سے گانا بجانا کیا اور وہ لوگ آنند سے کھانے لگے ای راجا اُسوقت شری کرشن جی کو پالنے مین سُلا کر سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے کام مین لگے تھے اور اُس پالنے کے پاس ایک چھکڑا لٹکایا ہوا رکھا تھا شیام سُندر نیند سے جاگے اور مارے بھوکھ کے ہاتھ اور پانون ٹپک کر رونے لگے اُسی سمے وہ راچھس پون روپ اُڑتا ہوا وہان آپہونچا اور شیام سُندر کو اکیلا دیکھ کر من مین کہنے لگا یہ لڑکا بہت بلوان ہی جسنے پوتنا کو مار ڈالا آج مین اسکو مار کر اُسکا بدلا لونگا یہ بات بچار کر وہ چھکڑے پر آبیٹھا اسی سے اُسکا نام سکٹاسُر ہوا جب وہ چھکڑا جسکے نیچے دہی اور دودھ کے برتن رکھے تھے ہلنے لگا تب شری کرشن جی انترجامی نے اُسکے آنے کا حال جانکر روتے روتے ایک لات ایسی ماری کہ جسکے لگنے سے سکٹاسُر مر کر متھرا مین کنس کی سبھا مین جا گرا اُسکو دیکھ کر کنس سب راچھسون سمیت گھبرا گیا ای راجا جب چھکڑا گرنے اور برتن ٹوٹنے سے بڑی آواز ہوکر دودھ اور دہی ندی کی طرح بہہ نکلا تب نند جی آدک سب گوال اور گوپی وہان دوڑے آئے اور جسودا جی نے شیام سُندر کو اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور مُنھ اور ہاتھ اُنکا چومنے لگین اور سب کسی نے آشچرج مانکر آپس مین کہا کہ آکاش سے بجلی تو نہین گری نہ معلوم کس طرح چھکڑا ٹوٹ کر گر پڑا۔

دوہا	پلنا ڈھگ کھیلت ہتے کچھک گوپ کے بال	تنھن کہیو ڈاریو سکٹ پلنا سے گوپال

اُن لڑکون کی بات کو کسی نے سچ نہ مانکر آپس مین کہا کہ شری کرشن جی کا چرن پھول سے زیادہ ملائم ہی اتنا بڑا چھکڑا اُنھون نے لات مار کر کس طرح گرا دیا ہوگا لڑکون کے کہنے کا کیا اعتبار ہی اور نند جسودا جی نے بہت دان دے کر کہا کہ بھگوان ہی بار بار اسکی رچھا کرتے ہین

دوہا	بہت بھانت کرنا کیو اور دیو بہہ دان	بار بار نند لال کو رچھپال بھگوان

ای راجا جب شری کرشن جی پانچ مہینے کے ہوئے تب کنس نے ترناورت راچھس کو انکے مارنے کے واسطے بھیجا اور وہ بونڈلا بنکر گوکل مین آیا اُسوقت جسودا جی من ہرن پیارے کو گود مین لیے ہوئے آنگن مین بیٹھی تھین شیام سُند انترجامی نے ترناورت کے آنے کا حال جانکر اپنے بدن کو اسواسطے بھاری کر دیا جسمین جسودا جی اپنی گود سے زمین پر اُتار دین نہین تو ترناورت اُنکو بھی میرے ساتھ اُڑا لے جائیگا جب جسودا جی سے شری کرشن جی کا بوجھا نہین اُٹھایا گیا تب وہ شیام سُندر کو آنگن مین سُلا کر آپ گھر کا کام کرنے لگین اُسوقت ترناورت بونڈلا روپ کے پہونچنے سے گوکل مین ایسی آندھی آئی کہ دھور اُڑنے سے دن رات کے برابر ہو گیا اور درخت گرنے اور چھپر اُڑنے لگے تب جسودا جی بیاکل ہوکر شیام سُندر کو آنگن سے اُٹھانے آئین لیکن بدن اُنکا ایسا بھاری ہو گیا کہ اُنسے نہین اُٹھ سکے جب جسودا نے اپنا ہاتھ شری کرشن جی کے سر سے الگ کیا تب ہی ترناورت شیام سُندر کا پران لینے کے واسطے اُنکو اُٹھا کر ایک جوجن اونچے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آکاش مین لیگیا اور جسوداجی نے پھر جو شری کرشن جی کو اُٹھانے کے واسطے ہاتھ لپکایا تو اُس جگہ اُنکو نہ پاکر رونے لگین اور نندجی کو پکار کر کہا کہ تمھارا بیٹا آندھی مین اُڑ گیا یہ سُنتے ہی نندجی اور گوال اور گوپی وہان دوڑے آئے اور شیام سندر کا نام پکار کر چارون طرف ڈھونڈھنے لگے اور جسوداجی اور روہنی جی بھی گوپیون سمیت شری کرشن جی کو ڈھونڈھنے نکلین اور اندھیرے مین ٹھوکرین کھاکر مارے گھبراہٹ کے گر پڑتی تھین ۔

دوہا	نند جسودا روہنی گوپ گوال برج بال	ماکھن پربھ گوپال بن سکل بکل تہہ کال	

ای راجا شری کرشن جی نے نندجی وغیرہ لوگون کو جب اپنے برہ مین بہت دُکھی دیکھا تب ترناورت کا گلا دباکر نندجی کے دروازے کے پتھر پر پٹکا اور اُسکو مار کر مکت دی جب کہ اُسکے مرنے سے آندھی اور اندھیارا سب جاتا رہا تب نند اور جسودا پٹکنے کی آواز سنکر اپنے مکان پر دوڑے آئے تب کیا دیکھا کہ ایک راچھس مرا پڑا ہی اور اُسکی چھاتی پر نندلال جی کھیل رہے ہین گوپیون نے دوڑ کر شری کرشن جی کو اُٹھا لیا اور جسوداجی نے گود مین لپٹا لیا اور سبھون نے کہا کہ آج شری کرشن جی کا جنم نیا ہوا ۔

دوہا	تا جانون کہہ پُن تے کو کر لیت سہاے	کیو کام وہ پوتنا ترناورت یہ آے	

اُسوقت نندراے بولے کہ ہمسے بسدیوجی نے کہا تھا کہ ان دنون بہت اُپادھ اُٹھے گی سوئی بات دیکھنے مین آتی ہی نندجی نے اُس دن بھی بہت سا روپیہ اور گہنا آدک شری کرشن جی پر نچھاور کرکے براہمن اور کنگالون کو دیا اور گوپیون نے جسوداجی سے کہا کہ تمنے اپنا گھر کا کام پران پیارے سے بھی اچھا جانا جو اُنکو آنگن مین اکیلا چھوڑ کر کام کرنے لگین تب جسوداجی شرمندہ ہوکر بولین کہ آج مین نے اپنی نادانی کی سزا پائی اب مین اپنے پران پیارے بالک کو کبھی اکیلا نہ چھوڑونگی اُس دن سے جسوداجی آٹھوان پہر شری کرشن جی کو اپنے چھاتی سے لگائے رہ کر اُنکی بال لیلا کا سُکھ دیکھا کرتی تھین ۔

	دوہا	
ہلراوت گاوت مدھر ہر کے بال نبود کبھی جھلاوت پالنے کبھی کھلاوت گود		جو سُکھ سُر مُن کو اگم سو سُکھ لیت جسود کبھی سُلاوت پلنگ پر جدا سہت نبود

ای راجا ایک دن جسوداجی شیام سندر کو گود مین لیکر بڑے پیار سے بار بار اُنکا منھ چومتی تھین اُسوقت شیام سندر نے منھ کھول کر ہنس دیا تب جسوداجی کو اُنکے منھ مین پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور پہاڑ اور سمدر وغیرہ سب دنیا بھر کی چیزین دکھلائی دین تب جسوداجی آشچرج مانکر کہنے لگین کہ میری عقل تو بدل نہین گئی جو یہ سب چرتر مجکو آج دیکھ پڑتے ہین یا میرے لڑکے پر کسی دیو یا پری کا سایہ تو نہین ہوگیا جو ایسی ایسی چیزین اُسکے منھ مین دکھلائی دیتی ہین ایسا بچار کر جسوداجی نے گنی لوگون کو بلا کر اُنسے شری کرشن جی کی جھاڑ پھوک کرائی اور شیر کا ناخن اور ریچھ کے بال اور بہت سے جنتر یعنے تعویز شری کرشن جی کے گلے مین پہنا دیے ۔

ادھیاے آٹھوان

نام رکھنا گرگ آچارج کا شیام اور بلرام کا اور کتھا بال چرتر شری کرشن جی کی

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت بسدیوجی نے بلبھدر نام اپنے بیٹے کے پیدا ہونے کا حال کنس وغیرہ سے نہین بتلایا تھا اس لیے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک دن گرگ جی نام اپنے پروہت کو بلاکر کہا کہ ہی مہاراج گوکل مین روہنی کے بیٹا پیدا ہوا ہی سو ابھی تک راجا کنس کے ڈر سے اسکا نام کرن نہین کیا گیا آپ گوکل مین نند جی کے گھر جاکر اسکا نام رکھ دیجیے یہ بات سنتے ہی گرگ جی خوش ہوکر گوکل مین گئے نند جی انکا آنا سنتے ہی گوالون سمیت آگے سے جاکر آدر کرکے انکو اپنے گھر لائے اور بدھ پوربک پوجا کرکے انکو آسن پر بیٹھالا اور نند اور جسودا جی نے انکا چرن دھوکر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کرکے کہا کہ میرا بڑا بھاگ تھا جو آپنے اپنے چرن دھر مجھکو کرتارتھ کیا یہ تبلائیے کہ کس کارن سے یہان آنے کا سنجوگ ہوا یہ بات سنکر گرگ جی بولے کہ بسدیو جی نے مجھکو اپنے بیٹے کا نام رکھنے کے واسطے بھیجا ہی تب نند جی نے خوش ہوکر کہا کہ ای مہاراج آپ ہمارے نصیب سے یہان آئے ہین ایک لڑکا میرے یہان بھی پیدا ہوا ہی اسکا نام بھی دھر دیجیے گرگ جی نے کہا کہ مجھکو اسکا نام رکھنے سے یہ ڈر ہی کہ جو کوئی دشمن جاکر کنس سے کہدے کہ گرگ جی گوکل مین نام کرن کے واسطے گئے تھے تو اسکو یہ شبہہ ہوگا کہ بسدیو نے کوئی لڑکا دیوکی کا نند جی کے یہان پہونچا دیا ہی اسواسطے گرگ پروہت اسکا نام رکھنے کو گوکل مین گیا ہوگا یہ بات سنکر نہ معلوم تمکو کیا دکھ دے اسلیے تم نام کرن مین کچھ دھوم دھام نہ کرو سادھارن گھر مین نام دھرو الو نند جی انکا کتنا اچھا جان کر انکو گھر کے بھیتر لے گئے تب گرگ جی نے ہاتھ اور جنم لگن روہنی جی کے بیٹے کی دیکھ کر کہا۔

دوہا

رام نام ہی راس کو سکھ نواس اُبھرام
بلی ہوئیگا لوک مین سب کہہ ہین بلرام

سوائے اسکے اور نام بھی اسکے شنکرکھن اور ریوتی رمن اور بلداؤ اور کالندی بھیدن اور ہلدھر اور بلبھدر جی بھی سنسار مین کہے جائینگے اور شری کرشن جی کی جنم کنڈلی بناکر گرگ من بولے کہ ای نند جی تمھارا بیٹا جو شیام رنگ ہی اسکا نام شری کرشن رکھو اور انکے بہت نام ہین ایک مرتبہ انھون نے بسدیو جی کے یہان جنم لیا تھا اس سے انکا نام باسدیو ہوگا اور ہمارے بچار مین تمھارا لڑکا پربرہم پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہی انکا بھید کوئی نہین جان سکتا ہی اور تینون لوک مین کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو انکو مار سکے اور یہ جیسے جیسے کام سنسار مین کرینگے ویسے ویسے نام انکے کہے جائینگے اور انھون نے اپنی اچھا سے جنم لیا ہی کسی وقت تمنے انکی بال لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے تپ کیا تھا اسی کے پرتاپ سے انکو تم اپنا بیٹا کیا ہوا لڑکا مت جانو جو لوگ انکے نام اسمرن کرینگے وہ لوگ دنیا مین اپنی مراد کو پاکر انت سمے مکت پدوی پاوینگے اور یہ دونون لڑکے چارون جگ مین ایک ساتھ پیدا ہوتے ہین یہ بات سنکر نند اور جسودا بہت خوش ہوئے اور سونا آدک گرگ آچارج کو دیکر بدا کیا اور گرگ جی نے متھرا مین آکر سب حال بسدیو جی سے کہدیا ای راجا پرچھت جب شیام اور بلرام بہت سندر موہنی روپ گھونگھر والے بال سر پر بکھرے اور بہت طرح کا گہنا اور کپڑا پہنے اور کھلونا لیے لڑکون کے ساتھ ساتھ گھٹنون چل کر آنگن مین کھیلتے تھے تب جسودا جی اور روہنی جی اور گوپیون کو وہ چھب دیکھ کر جیسا سکھ ملتا تھا وہ مجھ سے کہا نہین جاسکتا۔

کبت

ڈگمگے پگن تے الکھ الیکھ جوت نند کے ہین جاہر کے جوگن کے جپ کے
رُن جھُن پجنیان کھیلت ہین رج بھرے گبھوارے گھنگھوارے سوہین بار چھپ کے
موہن بلیان لیون آؤ دھور جھاڑ ڈارون سُن بات مات گلے لاگن کو لپکے
شار دا گنیش شیش بدھ سے گنے نہ جات بھکتن کے ہت کے اہیرن کے تپ کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی

جبھی جسودا ماے بلاوے
تاکے دھاوت ات چھب ہوئی
بارو لال گھٹو رون دھاوے
جو دیکھت سکھ پاوت سوئی

دوہا

بال نبود بلوک کے مدت جسودا مات
لڑکپن کے کھیل دیکھ کر ۱۲ خوش ۱۲
ماکھن پربھ نہار کے بار بار بل جات

سورٹھ

نت اٹھ برج کی بام آوین جسمت کے سدن
استریان ۱۲
مدت نرکھ گھنشیام لی لی گود کھلاوین

دوہا

کرت بال لیلا للت پرم پنیت اُدار
نہایت پاک ۱۲
سندر شیام سجان ہر سنتن کے آدھار

سورٹھ

کاپے برنیو جاے بال چرت نندلال کو
کلپن سکے نہ گاے شیش کوٹ سارد سہس

ای راجا دیکھو جن پربرہم پرمیشور کی مہما کو بید بھی نہین جانتا وہ بیکنٹھ ناتھ بالک روپ سے نندجی کے آنگن مین کھیلکر ہر روز نئے نئے سکھ نند اور جسودا کو دکھلاتے تھے جو سکھ تینون لوک مین نہین ملتا وہ سکھ شری شیام سندر کی کرپا سے برجباسیون کو گوکل مین ملتا تھا جب شیام سندر کے دانت نکلے تب نند اور جسوداجی نے اچھی ساعت مین کھیر اور مصری سے انکا ان پراسن کیا اور اس دن اور برس گانٹھ کے دن براہمنون کو بہت دان اور دچھنا دے کر اپنے ذات بھائیون کو بھوجن کرایا اور گاے بجاے کر بڑی خوشی منائی جب کھیلتے وقت شیام اور بلرام چھوٹے چھوٹے بچھڑون کی پونچھ پکڑ کر کھڑے ہوتے اور گر پڑتے اور پھر اٹھتے اور تتلا کر بولتے تھے تب جسودا اور روہنی بڑی خوشی سے انکو گود مین اٹھا کر دودھ پلاتی تھین اور دونون بھائی بہت سندر تھے اس سے انکے روپ پر سب برجبالا موہت ہو کر بڑے بہانے سے انکو دیکھنے آیا کرتی تھین انھین دنون ایک براہمن نندجی کے گھر آیا تب جسوداجی نے دودھ اور چاول اور میٹھا اسکو دیا جب اس براہمن نے کھیر بنا کر تھالی مین پرسی اور پرمیشور کا بھوگ لگا کر آنکھ بند کر کے دھیان کیا تب شری کرشن جی جا کر اسکی تھالی مین بھوجن کرنے لگے اس براہمن نے انکو کھاتے دیکھ کر وہ تھالی چھوڑ دی اور جسوداجی سے کہا کہ تمھارے بیٹے نے ہماری رسوئین چھولی جب اسی طرح تین مرتبہ جسوداجی نے اس براہمن سے کھیر بنوائی اور بھوگ لگاتے وقت نندلال جی وہان جا کر اسکی تھالی مین کھانے لگے تب جسوداجی نے کرودھ کر کے کہا کہ مین اپنے حوصلہ سے براہمن کو بھوجن کرانے کے واسطے کھیر بنواتی ہون اور تو جوٹھی کر ڈالتا ہی مین تجھکو مارونگی یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ ای ماتا تو مجھکو دوش مت لگا جب یہ براہمن بہت بنتی کر کے بھوجن کرنے کے واسطے میرا نام لے لے کر بلاتا ہی تب مین اسکے پریم کو دیکھ کر کھانے لگتا ہون یہ بات شری کرشن جی کی سنتے ہی براہمن کو گیان ہو گیا تب وہ بولا کہ ای جسودا تیرا بھاگ دھن ہی اور یہ برج گوکل بھی دھن ہی کہ جس پرتھوی کے اوپر برہم پرمیشور نے تیرے گھر آ کر اوتار لیا ہی اور شری کرشن جی سے بولا کہ ای مہاراج۔

سورٹھ

سپھل جنم پربھ آج پرکٹ بھئے سب سگرت پھل
دین بندھ برج راج دیو درس مونہہ کرپا کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسی پریم مین وہ براہمن نند جی کے آنگن مین لوٹنے لگا اور شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ ای دینا ناتھ یہ اپراد میرا چھما کیجئے جو مین نے کہا تھا کہ میری رسوئین جوٹھی کردی جو کوئی آپ کی شرن مین آتا ہی وہ کرتارتھ ہوجاتا ہی آپ انترجامی ہین مجھکو اپنی شرن مین آیا جانکر دیال ہوئیے شیام سُندر اُس براہمن کا یہ حال دیکھ کر جسوُدا جی کے پاس کھڑے ہوکر ہنسنے لگے اور براہمن کو اپنی بھگتی دیکر بدا کیا اور جسوُدا آدک نے یہ حال دیکھ کر آشچرج مانا اسی طرح شیام سُندر بہت سے بال چرتر کرکے نند اور جسوُدا کو سُکھ دیتے تھے ایک دن شیام سندر اور بلرام لڑکون کے ساتھ اپنے آنگن مین کھیلتے تھے اُس وقت شری کرشن جی نے مٹی کھائی تب شری دامانام لڑکے نے جسوُدا جی سے جاکر کہا کہ کنہیا نے مٹی کھائی ہی جسوُدا یہ بات سُنتے ہی غصہ سے چھڑی ہاتھ مین لیکر شیام سُندر کو مارنے دوڑی جب بیکنٹھ ناتھ نے اپنی ماتا کو کرودھ مین آتے ہوئے دیکھا تب مارے ڈر کے مُنھ اپنا پوچھکر چپ چاپ کھڑے ہوگئے اور جسوُدا جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ تو نے کسواسطے مٹی کھائی گانون والے میری نندا کرینگے کہ یہ اپنے بیٹے کو کچھ کھانے کے واسطے نہین دیتی ہی اس سے وہ مٹی کھاتا ہی یہ بات سُنتے موہن پیارے ڈرتے ہوئے بولے کہ ای میّا یہ جھوٹھی بات تمسے کسنے کہی جو کوئی جھوٹھا کلنک لگاوے تو میرا کیا قصور ہی تب جسودا جی نے کہا کہ شری دامایترے ساتھی نے یہ بات مجھ سے کہی ہی جب شیام سُندر نے شری داما کو ڈانٹ کر پوچھا کہ ارے مین نے کب مٹی کھائی تھی تب وہ بولا کہ ای بھائی مین نے تمھاری ماتا سے کچھ نہین کہا ہی جب جسودا جی نے کرشن جی کا ہاتھ پکڑکر چھڑی دکھلا کر دھمکایا تب وہ بولے کہ اری میّا کہین آدمی بھی مٹی کھاتا ہی۔

دوہا

جھوٹھ کہت تو سے سبی ماٹی مونہہ نہ سُہاے
نہین مانے جو بات تو دِکھلاؤن مُنھ بائے

مٹی کھانے سے منع کرنا اور دھمکانا جسوُدا کا شری کرشن جی کو

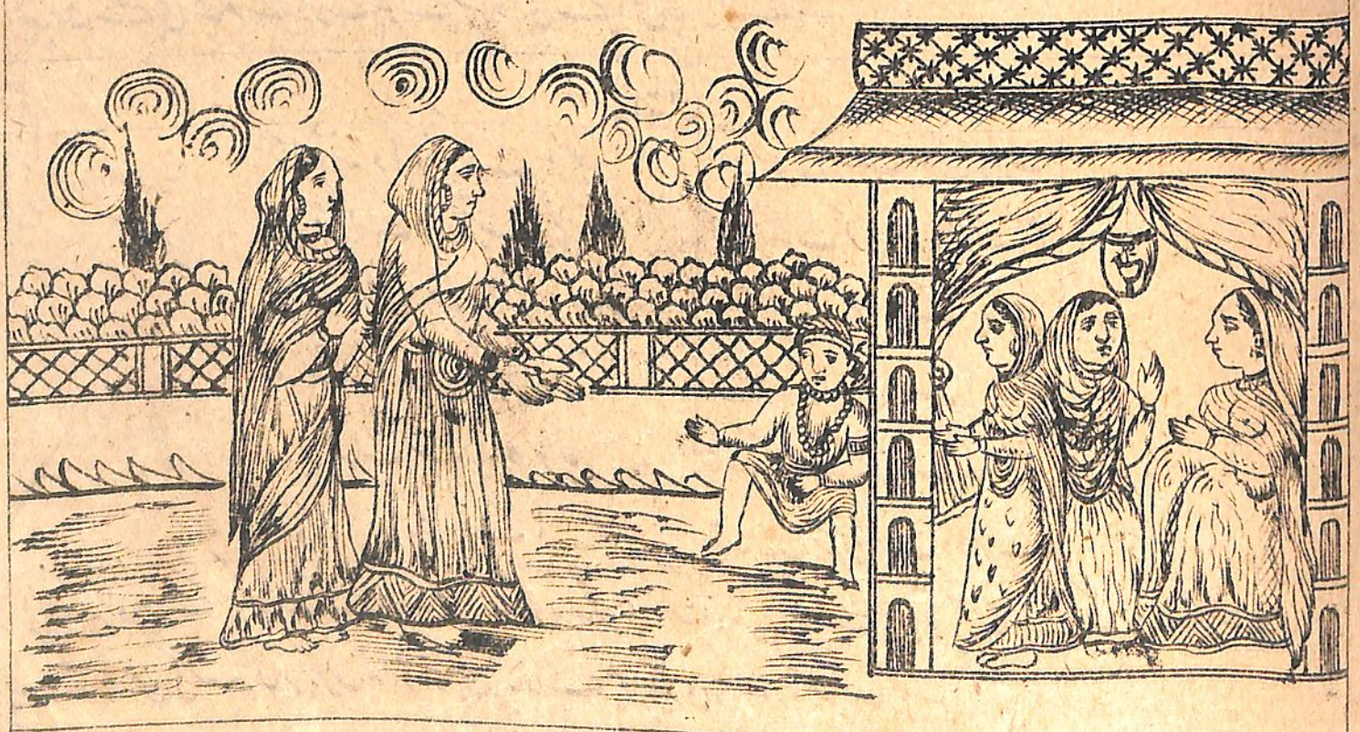

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ بات سُنکر جسُودا جی بولین کہ مین تیری جھونٹھی باتون کا بشواس نہین کرتی جو تو سچا ہی تو اپنا مُنھ کھول کر دکھلادے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے اپنا مُنھ کھولکر دکھلایا تو جسودا جی کو اُنکے مُنھ مین تینون لوک کی چیزین جسطرح پہلے دیکھ پڑی تھین اسیطرح پھر دکھلائی دین تب جسُودا جی نے گیان کی راہ سے اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو میرے برابر بھی کوئی مُورکھ نہوگا جو ترلوکی ناتھ کو اپنا بیٹا جانتی ہون یہ لڑکا آدمی نہ ہوکر نارائن جی کا اوتار معلوم ہوتا ہی کسواسطے کہ مین نے دو مرتبہ اسکے منھ مین تمام دنیا کی چیزین دیکھی ہین جب ایسا بچار کر جسُودا جی اُنکی استُت کرنے لگین تب شیام سُندر نے سمجھا کہ ابھی مجھکو بہت لیلا کرنی ہین اپنے کو ظاہر کرنا نہ چاہیئے یہ بچار کر کرشن جی نے اپنی مایا جسودا جی پر پھیلا دی تب جسُودا جی نے نند سے کہا کہ مین نے یہ سب چرتر موہن پیارے کے مُنھ مین دیکھا ہی یہ حال سُنکر نند جی بولے کہ جو بات گرگ جی کہہ گئے ہین وہ سچ معلوم دیتی ہی۔

دوہا

نند کہت سُن باوری ہر اَت کومل گات
لے سانٹی دھاوت برتھا پُن پاچھے پچھتات

سورٹھا

اچرج تیری بات کو جانے دیکھو کہا
کُشل رہین دُو دُو بھر اُت رام شیام کھیلت ہنسیت

یہ بات سُنتے ہی جسُودا جی نے نندلال جی کو اپنا بیٹا سمجھ کر گود مین اُٹھالیا اور پیار کرکے بولی کہ ای پران پیارے جو ہاتھ مین نے تجھے سانٹی مارنے کو اُٹھایا تھا وہ ہاتھ میرا گل جاے اور جن آنکھون سے تجھکو گھورا تھا وہ آنکھین پھوٹ جائین ای بیٹا تم ماکھن اور مٹھائی چھوڑ کر مٹی کیون کھاتے ہو ایسا کہکر جسُودا جی شیام سندر کو گھر کے بھیتر لے گئین۔

ایک دن شیام اور بلرام لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے آپس مین کچھ جھگڑا ہوا تب بلرام جی نے شری کرشن جی سے کہا۔

دوہا

بول اُٹھے بلرام تب اِنکے ماے نہ باپ
ہار جیت جانین نہین لڑکن لاوت پاپ

یہ بات سُنتے ہی شیام سُندر روتے ہوئے جسودا جی کے پاس جاکر بولے۔

چوپائی

میّا مُونہہ داؤ دکھہ دینھو
مُوسُون کہت مُول کو لینھو
پُن پُن کہت کون تیری ماتا
کو تیرو تات کون تیرو بھراتا
گورے نند جسُودا گوری
تم تو کارے آئے چوری
مُوسُون کہت دیو کی جائے
لے بسدیو یہان نس آئے
مُول کچھک بسدیوہ دینھو
تا کے پلٹے تمکو لینھو
کہا کرون یا رس کے مارے
مین نہین کھیلن جات دُوارے

ای ماتا بلداؤ بھیّا کے سکھلانے سے سب لڑکے بھی مجھے یہی بات کہکر چڑھاتے ہین تو سچ بتادے کہ مین کسکا بیٹا ہون یہ سنتے ہی جسُودا گودھن کی قسم کھاکر بولین کہ ای موہن پیارے مین تیری ماتا اور تو میرا بیٹا ہی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا
پاچھے ٹھاڑھے سنت سب نند شیام کی بات
لینھو گود اٹھاے ہنس سندر سانول گات

کیشو مورت یہ بات اپنی ماتا سے سنکر خوش ہوگئے اور پھر لڑکون مین جاکر کھیلنے لگے جب کبھی رات کو موہن پیارے باہر کھیلنے کی اچھا کرتے تھے تب جسودا جی اُنسے کہتی تھین کہ باہر مت جاؤ وہان ہوا کاٹ کھاتا ہی۔

دوہا
روپ ریکھ جاکے نہین بدھ ہر انت نہ پاے
ہاؤ سون ڈرواے تہہ جسمت رکھت سواے

پھر نندجی نے موہن پیارے کا مونڈن اور کنچھیدن کرکے براہمن اور اپنے ذات بھائیون کو بھوجن کرایا جب شیام سندر کو پانچوان برس لگا تب گوال بالون کے ساتھ برج گوکل کی گلیون مین کھیلنے لگے۔

دوہا
سورٹھ
جاکے گن گن اگم اَت نگم نہ پاوت اور
کھیلت بھئی ابیر جننی ٹیرت شیام کو
سو پربھ کھیلت گوال سنگ بندھی پریم کی ڈور
آوہ دھام سبیر سانجھ سمے نہین کھیلیے

ای راجا سب برجبالا شیام اور بلرام کے روپ پر موہت ہوکر یہ اچھا رکھتی تھین کہ وہ کسی طرح ہمارے گھر آوین تو ہم اُنکا درشن پاکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کیا کرین اسلیئے شیام سندر انترجامی سب کی اچھا پوری کرنے والے گوال بالون سمیت اُنکے گھر جانے لگے اور گوپیان بڑی خوشی سے دہی اور ماکھن کھلا کر اُنکا آدر سمان کرنے لگین اور برجبالا گھر پر نہین رہتی تھی اُسکے خالی گھر مین بیدھڑک گھسکر دہی اور دودھ اور ماکھن اُسکا گوال بال اور بندرون کو کھلا کر آپ بھی کھاتے تھے جب سبکا پیٹ گورس کھاتے کھاتے بھر جاتا تھا تب دہی آدک پرتھوی پر گرا کر ہانڈی اور مٹکی توڑ کر کہتے تھے کہ یہ کیسا دہی اور دودھ پڑا ہی جسکو کوئی نہین کھاتا یہ اُپدرو دیکھ کر گوپیان بہت منع کرتی تھین تسپر بھی شیام سندر نہین مانتے تھے تب برجبالا ماکھن چور اُنکا نام دھر کر ہنسی سے پکارتی تھین۔

دوہا
ماکھن پربھ گن دیکھ کے گوپن کیو اپاے
دودھ دہی ماکھن مہی راکھین دور دراے

جب گوپیان دہی آدک چھینکے پر رکھنے لگین جسمین شری کرشن جی کا ہاتھ نہ پہونچے تب شری کرشن جی نے یہ تدبیر نکالی کہ پہلے اوکھلی پر پیڑھا رکھکر پھر اُسکے اوپر ایک لڑکے کو کھڑا کر دیتے تھے اور اُسکے کندھے پر آپ چڑھ کر چھینکے پر سے دودھ اور ماکھن اُتار کر کھا جاتے تھے جب یہ تدبیر کرنے پر بھی بہت اونچے رہنے سے سب برتن نہین اُترتے تھے تب مرلی منوہر مرلی اور لاٹھی سے اُس ہانڈی مین چھید کرکے دہی آدک انجلی مین روک کر کھاتے اور لٹاتے تھے۔

ماکھن چرانا شری کرشن جی کا گوال بالون کے ساتھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب کوئی گوپی یہ حال اُنکا دیکھ کر گالیان دیتی ہوئی پاس آتی تب موہنی روپ کو دیکھتے ہی ہنس دیتی تھی اور گوپیان ماکھن دینے کے لالچ سے تالی بجاکر شیام سندر کو نچاتی تھین

کبت

شنکر سے سُر جاہ جپین چترانن دھیانن دھرم بڑھاوین
نیک ہئے مین جو آوت ہی رس کھان مہا جڑ موڑھ کہاوین
جا پر سُندر دیو بدھو نہین وارت پران ابار لگاوین
تاہ اہیر کی چھوہریان چھچھیا بھر چھاچھ کو ناچ نچاوین

دوہا

گورس کو چکو لگیو دن پرت آوے لال
جسدہ دین اُراہنو آوین سب برجبال

کبھی کبھی گوپیان جسودا جی کے پاس جاکر کہتی تھین کہ شری کرشن تمھارے بیٹے نے ہمارا دودھ اور دہی آدک چُراکر کھالیا اور دوسرے لڑکون اور بندرون کو کھلاکر ہماری مٹکی توڑ ڈالی ہملوگ بہت چھپا چھپاکر اپنا دودھ اور ماکھن رکھتی ہین تسپر بھی اُسکے ہاتھ سے نہین بچتا کہانتک تمھارا لحاظ کرین جو آپ کھاجاوے تو ہمکو سنتوکھ ہو پر وہ تو دوسرے گوال بالون اور بندرون کو کھلاکر لٹا دیتا ہی اور ہماری رسوئین اور پوجا کا مکان مل اور موتر کرکے خراب کردیتا ہی تم اپنے کنھیا کو منع کردو تب جسودا جی سے شری کرشن جی بڑی غریبی سے کہتے تھے کہ ای ماتا یہ سب گوپیان مجھکو جھوٹھا کلنک لگاتی ہین نہین معلوم کون گوال بال انکا دہی اور دودھ کھاگیا ہوگا سیدھا نام میرا ہی اُنھون نے سیکھ پایا ہی جو ہر روز آکر تمسے میری چغلی کھاتی ہین بھلا تم یہ بچارو کہ مین نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھون سے کس طرح چھینکے پر کی چیز اُتار لی ہوگی۔

دوہا

مین اپنو گھر چھانڑ کے کبہون کہون نہ جات
آے سبی یہ سندری برتھا کہت اُٹھ پرات

ای ماتا یہ سب برجبالا مجھکو جمنا کنارے اور گلی کوچون مین سے اپنے گھر زبردستی پکڑ لیجاتی ہین اور اُن مین کوئی میرا منھ چومتی ہی اور کوئی میرا کپڑا کھینچتی ہی کوئی میری ٹوپی اُتار لیتی ہی کوئی میرے گال مین مکا مار کر کہتی ہی کہ تو ناچ۔ ای ماتا یہ گوپیان مجھکو بڑا دکھ دیتی ہین تم گانون چھوڑ کر کہین دوسری جگہ چل کر بسو۔ ایسی میٹھی میٹھی باتین موہن پیارے کی سُنکر جسودا جی نے گوپیون کے کہنے کو سچ نہین مانا۔

دوہا

ماکھن پر مُبھ اُٹھاے کے مات لیو اُرلاے
گوپن سون بنتی کری رہین سبی سرناے

اسی طرح سب برجبالا اُرہنا دیتے وقت نندلال جی کی انوکھی باتین سُنکر خوشی خوشی اپنے اپنے گھر چلی آتی تھین۔ اور موہن پیارے نے نند اور جسودا کے سمجھانے پر بھی دہی اور ماکھن کی چوری کرنا نہین چھوڑا اور اندھیرے گھر مین بھی اپنے چندر مکھی پرکاش سے ماکھن آدک ڈھونڈھ کر کھاجاتے تھے اور جسودا جی اُرہنا دیتے وقت گوپیون سے کہتی تھین کہ یہ کام شیام سندر کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہین ہی بھلا تمھین بتاؤ کرو کہ اس چھوٹے لڑکے کا ہاتھ اونچے چھینکے پر کس طرح پہونچا ہوگا کسی دوسرے گوال کا یہ کام ہی تم لوگ جھونٹھا کلنک میرے پران پیارے کو لگاتی ہو جتنا تمھارا گورس آدک گیا ہو میرے یہان سے لے جاؤ۔

دوہا

جھونٹھو دوش بناے کے نت اٹھ آوت پرات
سنمکھ بولت لاج تج پھیر بناوت بات

جو تم لوگ سچی ہو تو چراتے وقت اسکو پکڑ کر میرے پاس لے آؤ یہ بات سنکر سب برج بالا اپنے اپنے گھر چلی گئین۔

دوہا

گھر گھر پر گئی بات یہ سکھا برند لیے ساتھ
ماکھن چوری کھات ہین نند سون برج ناتھ

سورٹھ

سب کے من ابھلاکھ چوری پکڑن پائے
دھریے ماکھن راکھ یہی دھیان سبکے ہیئے

ای راجا جب کوئی برجبالا چوری کرتے وقت پہونچکر نند لال جی سے کہتی تھی کہ تمنے میرے سونے گھر مین آکر ماکھن اور دہی کی مٹکی مین ہاتھ کیون ڈالا تب موہن پیارے اسکو جواب دیتے تھے کہ مین دھوکھے سے اپنا گھر جانکر یہان چلا آیا اور دہی مین چینٹی پڑ گئی تھی اسکو نکالتا ہون اور جو کوئی برجبالا دہی وغیرہ کھاتے وقت آکر کہتی تھی کہ ای ماکھن چور تو ہمارا دہی کیون کھاتا ہی تب موہن پیارے اس گوپی کو اپنی آنکھ کے اشارے سے پاس بلا کر دہی اور دودھ جو منھ مین لیے رہتے تھے اسکے منھ اور آنکھون پر کلا کر دیتے تھے جب تک وہ اپنی آنکھ اور منھ پوچھتی تھی تب تک آپ بھاگ کر اپنے گھر چلے آتے تھے اور جسودا جی انکو ہر روز سمجھایا کرتی تھین کہ ای بیٹا تو لاکھ گئو میرے یہان دودھ دہی دینے والی ہین جتنا دودھ اور ماکھن تمھارا من چاہے کھایا اور لٹایا کرو کسی دوسرے کے گھر ماکھن اور دہی وغیرہ چرانے مت جاؤ سب گانون والے مجھکو کہتے ہین کہ تو اپنے بیٹے کو کھانا نہین دیتی ہی اسی سے وہ سب کے گھر ماکھن اور دہی چرا کر کھاتا ہی جب گوکل باسی تمکو ماکھن چور کہکر پکارتے ہین تب مارے شرم کے مجھ سے اپنا منھ کسی کو دکھلایا نہین جاتا جب یہ سب گوالن ہاٹ بازار کی دودھ دہی بیچنے والی ہر روز آکر تمھارا اُرہنا مجھے دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈوب جاتی ہون نند جی یہ حال سنکر تمکو مارینگے۔

سورٹھ

بڑے باپ کے پوت چور نام راکھیو جگت
اپجیو پوت سپوت نام دھراوت باپ کو

یہ سنکر موہن پیارے بولے کہ ای ماتا اب مین گوالنون کے گھر نہ جاؤنگا ایسا کہنے پر بھی انھون نے دہی آدک چرا کر کھانا نہین چھوڑا تب سب گوپیون نے آپس مین یہ صلاح کی کہ ایک دن ماکھن چور کو دہی سمیت پکڑ کر جسودا کے پاس لیجانا چاہیئے ایک دن موہن پیارے کسی برجبالا کے گھر مین جا کر ماکھن آدک چرا کر کھاتے تھے جب کئی گوپیون نے ملکر انکو پکڑ لیا اور انکے ساتھی گوال بال وہان سے بھاگ گئے تب گوپیان شیام سندر کو پکڑ کر جسودا جی کے پاس لے چلین اسوقت شری کرشن جی نے اپنی مایا سے ایسا چھل کیا کہ جو گوپی ہاتھ پکڑے جاتی تھی اسی کے پرش کا ہاتھ ماکھن منھ مین لگا کر اسکو پکڑا دیا اور آپ وہان سے انتردھیان ہو کر گوال بالون مین کھیلنے لگے اور اس گوپی نے کرشن بھگوان کی مایا سے یہ بھید نہین جانا مین اپنے پت کا ہاتھ پکڑے لیے جاتی ہون اور اسکی ساتھ والی گوپیون نے بھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسکو نہین پہچانا اور اُس برجبالا نے گوپیون سمیت نندرانی کے پاس جاکر کہا کہ نندلال جی سے برج گوکل کا گورس نہین بچتا ہمیشہ ہمارا دہی اور ماکھن چُراکر کھا جاتے ہین جب دہی کھاتے وقت انکو کوئی پکڑ لیتا ہی تب وہ کہتے ہین کہ تمنے زبردستی میرے مُنہ مین دہی لگا دیا ہی اُنکے مارے کوئی بچھڑا بندھا رہنے نہین پاتا کھول دیا کرتے ہین ان مین بڑے بڑے چرتر بھرے ہین سواے ماکھن اور دہی چُرانے کے ہماری انگیا بھی پھاڑ ڈالی ہی انکو تم لڑکا مت سمجھو ہم لوگون کو انکا حال کہتے ہوے شرم لگتی ہی۔

دوہا	کرت پھرت اُتپات اَت سب برج گھر گھر جاے	نت اُٹھ کھیلت پھاگ سی گریا دت نہ لجاے

اور جب ہم لوگ اُرہنا دینے کے واسطے آتی ہین تب تم بھی ہمین جھونٹھی بناتی ہو دیکھو آج ہم ماکھن چور کو ماکھن چُراتے اور کھاتے پکڑ کر تمھارے پاس لائی ہین جب گوپیان اسیطرح کا بہت سا اُرہنا دے چکین تب جسودا جی بولین کہ میرا موہن پیارا کہان ہی ای بہن تم کسے پکڑ لائی ہو ٹک اپنے چور کا مُنہ تو دیکھو تب جھونٹھ اور سچ تمھارا آپ کھلجائیگا میرا کنھیا تو کل سے گھر کے باہر بھی نہین نکلا یہ بات سُنکر جیسے اُس گوپی نے جو ہاتھ پکڑے تھی اپنے سوامی کا مُنہ دیکھا تب اپنا پت دکھلائی دیا یہ حال دیکھتے ہی اُسنے اُسکا ہاتھ چھوڑ دیا اور شرمندہ ہوکر ہنسنے لگی تب جسودا جی نے سچی ہوکر گوپیون سے کہا کہ میرے لڑکے کو تملوگ جھونٹھ چوری لگاتی ہو میرا کنھیا پانچ برس کا چوری کرنے کے لائق نہین ہی تم میرے پران پیارے سے مت بولا کرو یہ بات گوپیون سے کہکر جسودا جی نے موہن پیارے سے کہا کہ ای بیٹا تو میرے منع کرنے سے بھی چوری کرنا نہین چھوڑتا۔

دوہا سورٹھا	سُن سُن لاجن مرت مین تو نہین مانت بات مُوپی لیجیے شیام دوہ ماکھن میوا مدھر	اب توہ راکھون باندھ کے جانی تیری گھات سب کچھ تیرے دھام پر گھر جاے بلاے تو

یہ بات سُنکر موہن پیارے نے تتلا کر کہا کہ ای ماتا تم ان لوگون کے کہنے کا بشواش مت کرو یہ سب میرے پیچھے پیچھے پھرا کرتی ہین کبھی مجھکو دودھ اور دہی کے برتن اور کبھی بچھڑا پکڑا کر اپنے گھر کا کام مجھ سے کراتی ہین اور میری جھونٹھی چغلی آکر تمسے کھاتی ہین یہ میٹھی بات سُنکر سب برجبالا شیام سُندر کا مُنہ دیکھتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گئین پھر ایک دن شیام سُندر کسی برجبالا کے گھر ماکھن آدک چُرانے گئے اُسوقت وہ گوپی چارپائی پر سوتی تھی نندلال جی نے اُس برجبالا کی چوٹی چارپائی سے باندھ دی اور اُسکا ماکھن اور دہی گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھایا اور دودھ دہی کے برتن اور ایک مٹکا گھی کا جو بہت دنون کا اُسکے گھر مین رکھا تھا توڑ ڈالا جب وہ گوپی برتنون کا کھٹکا سُنکر چلائی تب اڑوس پڑوس کی گوپیون نے دوڑ کر نندلال جی کو پکڑ لیا اور جسودا جی کے پاس لیجا کر کہا۔

دوہا	دہی اُرہنو نت کو ست کرن کے کاج	مین گہہ لائی شیام کو بانہہ پکڑ کے آج

ای راجا اُس دن گوپیون نے سچی بنکر جسودا جی سے کہا کہ اپنے بیٹے کے گُن دیکھو کہ میرے برتن توڑ ڈالے اور میری چوٹی چارپائی سے باندھ کر سب ماکھن اور دہی چُرا کر کھا لیا اور ہملوگون کا کپڑا کھینچکر ننگی کر دیتا ہی اسکے مارے راستہ چلنے نہین پاتی ہین یہ بات سُنکر جسودا جی بولین۔

کبت

پیارے کی کو سن سن کسکی کلیجے مانہہ جیون ہی میرو کانہہ کہا کر آیو ہی
موسون کہو ٹک کچھو کہو نانہہ بالک سون کتیو دکھ کیسے کر پایو ہی
ماکھن کو ماٹھ لی دوارے پر مہر بیٹھے تول تول لیوری جا کو جتو کھایو ہی
گورس کے کاج گوالی گو دھو پسارت ہون گاری مت دیو مو گرینی کو جایو ہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب جسوداجی کو گوپیون کی بات سچ معلوم ہوئی تب شیام سندر پر کرودھ کرکے کہا کہ تو نے اچھا چلن چوری کرنے کا سیکھا ہی ای بیٹا مین نے تجھکو بار بار سمجھایا لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اب مین تجھکو باندھ کر گھر مین بیٹھال رکھونگی یہ بات سنکر شیام سندر نے کہا کہ ای میا یہ گوپی مجھکو زبردستی پکڑ کر اپنے گھر لے گئی اور اسنے مجھ سے اپنے گھر کا کام کرایا اب جھونٹا کلنک لگا کر ارہنا دینے آئی ہی یہ بات موہن پیارے کی سنکر جسوداجی ہنسنے لگین اور سب گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین ای راجا پریچھت اسیطرح شیام سندر نئی نئی لیلا کرکے اپنی ماتا اور پتا اور برجناریون کو سکھ دیتے تھے جو لچھمی پت آٹھون پہر دودھ کے سمدر مین رہتے ہین وہ پریم کے بس ہوکر گوپیون کا دہی چرا کر کھاتے تھے۔

دوہا

بشو بھرن پوکھن کرن کلپ ترو در نام
دھن برجباسی دھن برج دھن دھن برج کی گاے

سو دودھ چوری کرت ہین پریم بیس سکھدھام
جنکو ماکھن چور ہرنت اٹھ گھر گھر کھاے

دیکھو جن پربرہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برھماجی اور مہادیوجی آدک دیوتا آٹھون پہر اپنے ہردی مین کرتے ہین اور جلدی انکا درشن نہین پاتے انکو برج کی اہیریان بانہہ پکڑ کر جسوداجی کے پاس لیجاتی تھین انکی لیلا اور بھید کو کوئی نہین جان سکتا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای سوامی نند اور جسوداجی نے کون ایسا تپ کیا تھا جسکے پھل سے پربرہم پرمیشور انکے بیٹے کہلائے اور انکو بال لیلا کر ایسا سکھ دیا اور یہ بات بسدیو اور دیوکی جی کو نہین نصیب ہوئی شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت پچھلے جنم مین نندجی درون نام بسدیوتا تھے اور جسوداجی دھرا نام انکی استری تھین دونون نے برھماجی کی اگیا سے پرمیشور کا تپ بہت دن تک کیا تب نارائن جی نے پرشن ہوکر برھما جی سے کہا کہ تم انکو درشن دیکر جو بردان مانگین دو جب برھماجی نے انکو درشن دیکر کہا تمکو جو کچھ اچھا ہو وہ بردان مانگو تب انھون نے دنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ہمکو پرمیشور کی بھگت ملے برھماجی بولے کہ تمکو ایسی بھگت پرمیشور کی ہوگی جو دوسرے کو ملنا کٹھن ہی تم لوگ برج گوکل مین جاکر آدمی کا تن رکھو پربرہم پرمیشور سگن اوتار لیکر تمکو اپنی بال لیلا کا سکھ دکھاوینگے اسی بردان کے پرتاپ سے درون نے نندجی کا اور دھرا نے جسوداجی کا جنم لے کر پرمیشور کی بال لیلا کا سکھ دیکھا تھا۔

ادھیاے نوان

باندھنا جسوداجی کا شیام سندر کو اوکھل سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت ایکدن پرات سمی جسوداجی گوپیون سمیت اپنے گھر مین دہی متھتی تھین متھانی کی آواز جو بادل کی طرح گرجتی تھی سنکر موہن پیارے نیند سے جاگے اور میا میا کرکے رونے اور پکارنے لگے جب متھانی کی زیادہ آواز ہونے سے انکا رونا کسی نے نہین سنا تب وہ آپ اٹھکر رونی صورت بنائے ہوئے جسوداجی کے پاس جاکر تتلا کر بولے کہ ای میا تو پکارنے پر بھی مجھکو کلیوا دینے نہین آئی تجھکو اب تک گھر کے کام سے چھٹی نہین ملی ایسا کہکر نند لال جی نے جسوداجی کی متھانی پکڑ لی اور مٹکی مین سے ماکھن نکال نکال پھینکنے لگے تب نندرانی جھنجھلا کر بولی کہ ای بیٹا تو نے یہ کیا چلن نکالا ہی چل اٹھ تجھے کلیوا دون یہ سنکر نند لال جی نے کہا کہ پہلے تو نے کلیو کیون نہین دیا اب میری بلاے کلیوا لے جب جسوداجی نے شیام سندر کو پھسلا کر گود مین اٹھا لیا اور منھ چوم کر ماکھن روٹی کھانے کو دیا تب موہن پیارے خوش ہوکر کھانے لگے اور جسوداجی آنچل کی اوٹ کرکے کھلانے لگین اور شیام سندر اپنی ماتا کے جڑاؤ گہنے مین منھ اپنا دیکھ کر خوش ہوتے تھے اور جسوداجی بڑے پریم سے انکو لیے بیٹھی تھین اسوقت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شری کرشن جی نے اپنی مایا سے دودھ جو چولھے پر چڑھا تھا اُبلا دیا جب جسودا جی شری کرشن جی کو گود سے اُتار کر آپ دودھ بچانے چلی گئین تب مُرلی منوہر نے کرودھ کر کے من مین کہا کہ دیکھو ماتا نے دودھ کو مجھ سے اچھا جانا جو مجھکو زمین پر ٹپک کر دودھ کو اُتارنے چلی گئی ایسا بچار کر نندلال جی نے برتن توڑ کر سب دہی اور مٹھا گرا دیا اور ماکھن بھری مٹکی لیکر آپ گوال بالون مین چلے گئے اور ایک اوکھلی جو وہان اوندھی پڑی تھی اُسپر بیٹھ گئے تب اُنکے ساتھی لڑکون نے کہا کہ تم ہمیشہ ہمارے گھر کا ماکھن اور دہی کھایا کرتے تھے آج اپنے گھر کا ہمین بھی تو کھلاؤ یہ بات سُنکر شیام سُندر خوش ہوئے اور اپنے چارون طرف سبکو بیٹھا لکر ماکھن بانٹ بانٹ کر کھانے لگے جب جسودا جی نے آکر آنگن مین دہی اور مٹھے کی کیچڑ دیکھی تب چھڑی ہاتھ مین لیکر جہان شیام سُندر ماکھن کھا رہے تھے وہان جا پہونچی جسودا جی کو کرودھ مین آتے دیکھ کر شری کرشن جی گوال بالون سمیت بھاگ چلے اور جسودا جی اُنکے پیچھے دوڑین۔

دوہا

آگے سُندر شیام گھن پاچھے جسمت ماے
دامن جیون دوڑی پھری ہر نہین پکڑو جاے

جب شیام سُندر پکڑائی نہین دیے تب جسودا جی بہت سی گوپیون کو ساتھ لیکر شیام سُندر کو پکڑنے کے واسطے دوڑین تسپر بھی وہ ہاتھ نہین آئے ای راجا جس پر برہم پرمیشور نے اپنے دوپگ مین چودھون لوک ناپ لیے تھے کسکو سامرتھ ہی کہ اُنکو پکڑ سکے جب جسودا آدک سب برجبالا دوڑتے دوڑتے تھک گئین اور شیام سُندر کے بدن تک بھی کسیکا ہاتھ نہ پہونچا تب دینا ناتھ بھکت آدھین اپنی ماتا کو دکھی دیکھ کر اپنی اچھا سے آپ ماتا کے پاس آکر کھڑے ہو گئے تب جسودا جی نے اُنکو پکڑ لیا اور کرودھ مین ہو کر شری کرشن جی کو باندھنے کے واسطے رسی منگا کر کہا کہ مین تجھکو سمجھاتے سمجھاتے ہار گئی لیکن تو نے ماکھن اور دہی چرا کر کھانا نہین چھوڑا اب تجھکو اسی اوکھل سے باندھونگی جب یہ کہکر جسودا جی شیام سُندر کو رسی سے باندھنے لگین تب گوپیون نے نندرانی سے ہنسکر کہا کہ ہم لوگون کا کہنا تمکو جھوٹھ معلوم ہوتا تھا آج اپنا نقصان دیکھ کر تمکو بھی سچ معلوم ہوا یہ بہت اچھی بات ہی جو ماکھن چور کو باندھتی ہو جب جسودا جی شری کرشن جی کو باندھ کر رسی مین گرہ دینے لگین تب کرشن بھگوان کی مایا سے دو انگل رسی چھوٹی ہو گئی اُسوقت جسودا جی نے گوپیون سے رسی لانے کے واسطے کہا یہ بات سُنکر برجبالا ہنسکر کہنے لگین کہ اُنھون نے ماکھن اور دہی بہت چرا چرا کر کھایا ہی اُنکے باندھنے کو رسی ہم لاتی ہین جب گوپیان اپنے اپنے گھر سے رسی لائین اور جسودا جی سب رسیون مین گانٹھ دے کر ماکھن چور کو باندھنے لگین تب بھی کرشن بھگوان کی اچھا سے گانٹھ دیتے وقت وہ رسی بھی چھوٹی ہو گئی یہ مہما شیام سُندر کی دیکھ کر سب کو آشچرج معلوم ہوا جب رسی پوری نہ ہونے سے جسودا آدک سب گوپیان ہار مان گئین تب شیام سُندر اپنی اچھا سے ایک چھوٹی رسی مین بندھ گئے تب جسودا جی نے مارے غصہ کے اُس رسی مین گانٹھ دے کر اوکھل سے باندھ دیا اور سب برجناریون کو سوگند دھرا کر کہا کہ کوئی اسکو مت کھولنا اور اسی طرح بیکنٹھ ناتھ کو بندھا ہوا چھوڑ کر جسودا جی اپنے گھر کا کام کاج کرنے لگین اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جس پر برہم پرمیشور کا درشن برہما جی کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا وہ ایسے بھکت کے بس رہتے ہین کہ رسی مین بندھ گئے اور ایسی مایا پرمیشور کی زبردست ہی کہ جسودا جی نے دو مرتبہ اُنکے منھ مین تینون لوک کا بیوہار دیکھا تسپر بھی اُنکو نہ پہچانکر اوکھل سے باندھ دیا۔

دوہا

آپ بندھاوت پریم بس بھکتن چھورت پھند
کہت بید بانی بدت بھکت بچھل نند نند

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

باندھنا جسودا جی کا شیام سندر کو اوکھل سے

ای راجا پہلے جو گوپیان شیام سندر کو باندھتے وقت ہنستی تھین جسودا جی کے پیچھے اُن سب گوپیون نے موہن پیارے کو جب بندھے ہوئے اور اُداس دیکھا تب سب برجبالا اُنکے پریم مین رو کر اس طرح پچھتانے لگین کہ دیکھو ہم لوگون نے کسواسطے رسی اپنے گھر سے لادی جو ہمارا پران پیارا بندھ گیا پھر سب گوپیون نے جسودا جی کے پاس جا کر کہا کہ تمنے ماکھن اور دہی کھانے اور لٹانے کے کارن شیام سندر کو باندھا ہی ہمسے اپرادھ ہوا جو تمکو آکر اُرہنا دیا اب ہمارے اوپر دیا کر کے انکو کھول دو۔

دوہا	بار بار دیکھت بدن ہچکن رودت شیام	بجرہ سے تیرو ہیو کٹھن اہو نند بام

یہ بات سنکر جسودا جی نے جھنجھلا کر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جاؤ اب جھوٹھا پیار دکھلانے آئی ہو ہر روز تمھین لوگ اُرہنا دینے کو آیا کرتی تھین جب جسودا جی نے گوپیون کا کہنا نہین مانا تب برجبالا اُداس ہو کر روتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گئین اُسوقت ایک لڑکے نے جا کر بلرام جی سے کہا کہ جسودا میا نے شیام سندر کو اوکھل سے باندھا ہی اور وہ بیٹھے رو رہے ہین بلبھدر جی یہ بات سنکر دوڑے گئے اور اپنے بھائی کو بندھے دیکھتے ہی رو کر کہا کہ ای بھائی مین تمکو ہر روز سمجھاتا تھا کہ گوپیون کے گھر ماکھن چرانے مت جایا کرو نہین تو ماتا مارے گی تمنے ہمارا کہنا نہین مانا اب مین تمھارے چھڑانے کے واسطے جسودا میا کے پاس جاتا ہون ایسا کہکر بلرام جی جسودا جی کے پاس گئے اور اُنسے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای ماتا میرے بھائی کو چھوڑ دے اُسکے بدلے چاہے مجھے باندھ رکھ نہ معلوم تیرے کون جنم کے تپ کرنے سے یہ سنسار مین جنم لے کر تجھے بال لیلا کا سکھ دکھلاتے ہین اور تو نے اُنکو نہین پہچانکر گورس کے نقصان کے بدلے باندھا ہی۔

دوہا	
چھو تو تنک جو اور کوؤ آج دیکھتون سوے	تو جننی کچھ بس نہین جو کچھ کرے سو ہوے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ بات سُنکر جسُو داجی بولین کہ ای بلرام میری بات سُنو آج مجھے کھنیا کو اُچھی طرح سزا دینے دو مین نے اسکو بہت سمجھایا تسپر بھی اُسنے گوپون کے گھر جاکر ماکھن اور دہی چُرانا نہین چھوڑا ابر جنارِیون نے اسکا نام ماکھن چور رکھا ہی بھلا تمھین بتلاؤ کہ میرے گھر اسکو کون چیز کھانے کو نہین ملتی ہی جو وہ پرائے گھر دہی اور ماکھن چُراکر کھاتا ہی اور میرا کچھ کہنا نہین مانتا جب گوپیان آکر مجھے اُرہنا دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈوب جاتی ہون اور یہ سب جگہ جاکر دھوم مچاتا ہی گھر مین ایک ساعت نہین بیٹھتا ہی اسلیئے مین نے آج اُسکو دھکانے کے لیے باندھا ہی تسپر تم کہتے ہو کہ تجھکو دودھ اور ماکھن کھیانے سے بہت پیارا ہی یہ بات سُنکر بلرام جی نے کہا کہ ای ماتا تجھے چھوڑکر کس سے کہون دوسرا میرے مَن کا رکھنے والا کون ہی اور ای مَیّا گوپیان جھوٹھا اُرہنا موہن پیارے کا تجھکو دیتی ہین سب گوپیان شام سندر سے پریت رکھکر اُنکو دیکھنے کے واسطے اُرہنا دینے کے بہانے سے تیرے پاس آتی ہین

دوہا	دودھ ماکھن سب کانھ کو کانھے کی سب گائے	موہو کو بل کانھ کو تو نہین جانت مائے

یہ بات سُنکر جسودا جی نے کہا کہ تم دونون بھائیون کی ایک صلاح ہی جب بلرام جی کے کہنے پر بھی جسودا مَیّا نے موہن پیارے کو نہین چھوڑا تب بلدیو جی اچھا شیام سندر کی اسیطرح پرجا نکر شری کرشن جی کے پاس آئے اور ہنسکر اُنسے کہا کہ آپ کی لیلا سوائے آپ کے دوسرا کون جان سکتا ہی۔

چوپائی	کو تم چھورن باندھن ہارا	تم چھورت باندھت سنسارا

ای بھائی تم جسُودا تیا کی بھگت سے اُنکے ہاتھ بک گئے ہو تم دیتون کے مارنے اور بھگتون کے دُکھ چھڑانے والے لچھمی پتی ہوکر ہمیشہ بھگت کے بس رہتے ہو اس کارن تمھارا کچھ بس بھگتون پر نہین چلتا۔

چوپائی	
بھگتن کے بس رہت سدائی	تاہی تے کچھ ہو نہ بسائی

ایسا کہکر بلرام جی وہان سے چلے آئے تب شیام سُندر نے بچار کیا کہ نل کُوبر اور مَن گریو نام دو بیٹے کبیر دیوتا کے نارد مُن کے شاپ دینے سے نند جی کے دروازے پر دو درخت آنولے کے ہوکر کھڑے ہین اور یہان اُنکا نام جملا اور ارجُن مشہور ہی اُنکو شاپ سے چھڑاکر اپنا درشن دینا چاہیے اُنھین کے اُدھار کرنے کے واسطے تو مین نے اپنی بانہہ بندھوائی ہی۔

دوہا	
برجیاسی پربھو بھگت ہت آپ بندھایو دام	تاہی دِن تے پرکٹ بھیو دامودر اس نام

ادھیائے دسوان

اُدھار کرنا شیام سُندر کا نل کوبر اور مَن گریو کو

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے کہا کہ ای مہاراج آپ بدھ پوربک حال دونون درختون کا برن کیجیے کہ کسواسطے نارد جی نے اُنکو شاپ دیا تھا شکدیو جی بولے کہ ای راجا پچھلے جنم مین نل کوبر اور من گریو دو بیٹے کبیر دیوتا کے شری مہادیو کی بھگت کرنے سے دولتمند ہوکر کیلاس پہاڑ پر رہتے تھے ایک دن وہ دونون اپنی اپنی استریون کو ساتھ لیکر بن بہار کرنے گئے جب وہان مدرا پی کر متوالے ہوئے تب استریون سمیت ننگے ہوہو کر گنگا جی مین جل بہار کرنے لگے اور اُس وقت اچانک نارد جی وہان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہان آپہونچے تب اُنکی استریان نارد مُن کو دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہوکر اپنا اپنا کپڑا پہننے لگین اور وہ دونون متوالے جوانی کے غرور سے اندھے بنکر اسیطرح کھڑے رہے اور دولت کے غرور سے اُنھون نے نارد جی کو دنڈوت بھی نہین کی اور اُنکو نارد جی کا آنا بُرا معلوم ہوا یہ حال دیکھ کر نارد مُن نے اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو انکو دولت کا گھمنڈ ہوا اسلیے کام اور کرودھ کے بس ہوکر اسکو اچھا جانتے ہین اور کسیکو کچھ نہین سمجھتے اور آدمی دولت پانے سے پراستری گمن اور جُوا کھیلتا ہی اور اپنے شریر کو ہمیشہ امر جانکر یہ نہین سمجھتا کہ ایکدن ضرور اسکا ناش ہوجائیگا اور مرنے کے پیچھے اُس بدن کو پڑے رہنے سے کُتے اور کیڑے کھا جاینگے اور جلانے سے راکھ ہوجاویگا اسلیے دھن وان آدمی کو اچھے اور بُرے کا بچار رکھنا چاہیے اور غریب آدمی کو غرور نہین ہوتا ہی اسکو کیول پیٹ بھرنے سے کام رہتا ہی اور کنگال لوگ پرمیشور کے بھکت ہوتے ہین اور دھن دولت والے سے نربھجن نہین ہوتا اور اگیانی لوگ اس سنساری جھوٹی مایا موہ مین پھنسکر اپنا بدن اور دھن اور پریوار کو دیکھ کر خوش ہوتے ہین اور گیانی اور ہر بھکت لوگ دھن وان اور کنگال ہونے مین بھی دُکھ اور سُکھ کو برابر جانتے ہین ایسا بچار کر اُن دونون کا گھمنڈ توڑنے کے واسطے نارد جی نے یہ شاپ دیا کہ تم دونون بھائی آنولے کے درخت ہوکر سنسار مین رہو تب تمکو دولت کا غرور کرنے اور مدرا پینے کا سواد ملیگا جب کسی کو رگ پیدا ہوتا ہی تب وہ اُسکا دُکھ اُٹھاکر دوسرے کے دُکھ کو اسیطرح جانتا ہی جسکے پانُون مین کانٹا چُبھتا ہی وہ دوسرے کے کانٹے چُبھنے اور درد ہونے کا حال جانتا ہی۔

چوپائی	جاکے پانُون نہ جاے بوائی		سو کاجانے پیر پرائی

جبتک آدمی دُکھ نہین پاتا تب تک اُسکو دوسرے کا دُکھ دیکھ کر دیا نہین آتی جوانی اور دھن کی شوبھا دھرم اور سیل اور لاج ہی وہ تمنے چھوڑ دی اسلیے تمکو تھوڑے دن دنڈ بھوگنا پڑیگا جب اُن دونون نے یہ بات سُنی تب اُنکو اپنی دیہہ اور دھن کا غرور ٹوٹ گیا اور دونون بھائی دوڑکر نارد جی کے چرنون پر گرے اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اس شاپ سے ہمارا اُدھار کب ہوگا نارد مُن نے کہا کہ جب شری کرشن پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے متھرا پُری مین جنم لیکر نند اور جسودا جی کے گھر بال لیلا کرینگے تب تمھارا اُدھار ہوگا۔

دوہا	مُو درشن کو کن سرس سمجھے کیون نہ بچار		کرشن درس تم پاے کے ہو ہو تب اُدھار

اِی راجا پرچھت اِسی شاپ سے وہ دونون گوکل مین آکر ارجن نام آنولے کے درخت ہوے تھے اسوقت شری کرشن جی نکا شاپ یاد کرکے اوکھل کو گھسیٹتے ہوئے اُن درختون کے پاس چلے آئے اور دونون درختون کے بیچ مین اوکھل اڑاکر ایسا جھٹکا دیا کہ وہ دونون جڑ سے اُکھڑ گئے اور اُن درختون کے گرنے سے بڑی آواز آئی اور اُنکی جڑ سے دو پُرش بہت سُندر اور تیجوان پرکٹ ہوئے جب موہن پیارے نے اپنے چترُبھجی روپ کا درشن دیا تب دونون بھائیون نے اُس موہنی روپ کو دنڈوت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ سواے آپکے اور کون ہم ایسے ادھمیون کی سُدھ لے آپ جنم اور مرن سے رہت ہوکر کیول ہر بھکتون کو سکھ دینے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیتے ہین اور سب سنسار آپ کی مایا سے پیدا ہوتا ہی اور برھما آدک دیوتا آپ کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین نارد جی نے ہمارے اوپر بڑی کرپا کرکے شاپ دیا تھا جس کارن آپ کے چرنون کا درشن ہوکر سب دُکھ ہمارا چھوٹ گیا جسطرح سورج اور چندرما کی روشنی سے سب چیز دکھائی دیتی ہی اور اندھیرے مین کچھ نہین سوجھ پڑتا اُسیطرح آپکا بھجن اور اسمرن کرنے سے گیان کی آنکھین کھل جاتی ہین اور جو آدمی آپ سے بمکھ ہین اُنکو اندھا سمجھنا چاہیئے یہ سب استت سُنکر کرشن بھگوان بولے کہ نارد مُن نے تمکو گوکل مین مُکت بنا دیا تھا اُنھین کی کرپا سے تمکو ہمارا درشن ملا اب جو کچھ تمکو اچھا ہو وہ بردان مانگو ایسی کرپا اپنے اوپر دیکھکر نل کوبر اور مَن گریو نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بنی کیا کہ ای مہاپربھو جب آپ کا درشن ملا تب ہم لوگون کو کسی بات کی اچھا نہین رہی لیکن اتنا بردان کرپا کرکے دیجیے کہ ہمارے ہردے مین نودھا بھکت آپ کی سدا بنی رہے یہ بات سنکر شیام سندر خوش ہوئے اور اچھا پوربک انکو بردان دے کر بدا کیا تب دونون بھائی بمان پر بیٹھ کر کبیر لوک کو چلے گئے۔

ادھیائے گیارھوان - نندجی کا گوکل چھوڑ کر برندابن مین بسنا

نشکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جب وہ دونون درخت گر پڑے تب درخت گرنے کی آواز سنکر جسودا جی بہت گھبراہٹ سے دوڑی آئین اور جس جگہ شری کرشن جی کو باندھ گئی تھین وہان انکو نہین دیکھا تب بہت گھبرا کر شیام سندر کا نام لے لیکر پکارنے لگین اور نندجی بھی جسودا جی کا چلانا سنکر وہان دوڑے آئے اور جہان دونون درخت گرے تھے وہان پر کیا دیکھا کہ ان درختون کے بیچ مین نندلال جی اوکھل سے بندھے سکڑے بیٹھے ہین تب نندجی نے موہن پیارے کو اوکھل سے کھولکر گود مین اٹھالیا اور چھاتی سے لگا کر رونے لگے اور جسودا جی پر کرودھ کرکے کہنے لگے کہ تو نے میرے پران پیارے کو اوکھل سے کیون باندھا تھا آج پرمیشور نے اسکا پران بچایا اسوقت موہن پیارے جسودا جی کی طرف کنکھیون سے دیکھ کر اپنی آنکھ ملتے جاتے تھے تب جسودا جی نے انکو نندجی کی گود سے لے کر اپنے گلے سے لگا لیا جیسے سانپ اپنا کھویا ہوا من پاوے ویسی خوشی جسودا جی کو ہوئی اور گوپیان موہن پیارے کا پران بچنے سے بہت خوش ہوئین اور نند اور اپنند آدک وہان اکٹھا ہو کر آپس مین کہنے لگے کہ ایسا بڑا درخت آندھی آئے بغیر جڑ سے کیونکر اکھڑ گیا اس بات کا بڑا تعجب معلوم ہوتا ہے تب گوال بالون نے جو سب چرتر دیکھا تھا جیون کا تیون کہہ سنایا لیکن ان لڑکون کی بات کوئی بشواس نکرے آپس مین کہنے لگے کہ موہن پیارے سے اتنے بڑے درخت کیونکر گرے ہونگے دوسرے نے کہا کہ ایسا ہی ہوا ہوگا پرمیشور کی گت پرمیشور جانے دوسرا کون جان سکتا ہے اسی طرح سب کوئی تعجب کی باتین کرتے ہوئے موہن پیارے کو گھر مین لے آئے اور نندجی نے وان اور دچھنا برہمنون اور کنگالون کو دے کر شری کرشن جی سے پوچھا کہ ای بیٹا تمکو بھی کوئی آدمی درخت مین سے نکلتے ہوئے دکھلائی دیا تھا برجناتھ جی نے کہا کہ ای بابا مین نے کچھ نہین دیکھا یہ میٹھی بات سنتے ہی نندجی نے انکو اپنے گلے سے لگا لیا اور انکے بدن مین جو دھول لگی تھی اسکو پونچھ ڈالا تب نندلال جی بولے۔

سورٹھ	ماکھن لاری بات بھوکھ لگی مو کو بہت		آج نہ کھایو پرات سنت بچن سمت ہنسی

یہ بات سنتے ہی جسودا جی نے ماکھن روٹی اور میوا مٹھائی آدک لادیا اور موہن پیارے نے گوال بالون سمیت بڑے آنند سے بھوجن کیا جب شری کرشن جی کی برس گانٹھ کا دن آیا تب نندجی نے اپنے ذات بھائیون اور برہمنون کو آدر پوربک کھلا کر بڑی خوشی منائی اور اپنند آدک گوالون سے کہا کہ گوکل مین ہمیشہ نت نیا اپدرو اتپات اٹھتا ہے اسلیے دوسرے استھان پر جہان گھاس اور پانی کا سکھ ہو چلکر بسنا چاہیے یہ سنکر اپنند نے کہا کہ برندابن مین جہان گوبردھن پربت ہے وہان چلکر رہو تو بہت آرام پاوینگے جب یہ صلاح سبکو بھلی معلوم ہوئی تب دوسرے دن اچھی ساعت مین نندجی اپنے ذات بھائی گوکل باسی اور گھر کے اسباب سمیت برندابن کو گئے اور بسندھیا سمے پہونچکر برندا دیوی کا پوجن کیا اور خوشی سے وہان رہنے لگے شیام سندر کی کرپا سے سب برندابن پھل اور پھول اور گھاس آدک سے بھرا بھرا ہو گیا اور سب طرح کے سندر پنچھی بولنے لگے اور سب لوگ وہان اپنے واسطے اچھے اچھے مکان بنا کر خوشی سے رہنے لگے اور گئو اور بچھرے آدک نے وہان چرنے کا بہت سکھ پایا اور سب کوئی نئی نئی لیلا بیکنٹھ ناتھ کی دیکھ کر سکھ پاتے تھے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا	سُکھ جسمت اور نند کو کو کر سکے بکھان		سکل سکھن کی کھان ہر جہان رہے سُکھ مان

اے راجا جب برجناتھ جی پانچ برس کے ہوئے تب اُنھون نے نند رانی سے کہا کہ اے میا مین بھی بچھڑا چرانے جاؤنگا تو بل داؤ دبھیا سنے کہدی کہ بن مین مجھکو اکیلا نہ چھوڑین تب جسو دا جی بولین کہ اے بیٹا بچھڑا چرانے کے تمھارے یہان بہت لڑکے نوکر ہین میری آنکھون کے سامنے سے الگ نہ ہو یہ سُنکر نند لال جی نے کہا کہ جو تو مجھکو بچھڑا چرانے اور کھیلنے کے واسطے جنگل مین نہ جانے دیگی تو مین ماکھن روٹی نہین کھاؤنگا جب جسو دا جی کنھیا جی کی ہٹھ کرنے سے ہار گئین تب اچھی ساعت مین براہمنون کو کچھ دان دے کر سب گوال بالون کو بُلا کر شیام اور بلرام کو سونپ کر اُنسے کہا کہ تم لوگ بچھڑے چرانے بہت دور مت جانا اور سانجھ ہونے سے پہلے دونون بھائیون کو گھر لے آنا اور اُن کو جنگل مین اکیلے نہ چھوڑ کر اپنے ساتھ لیئے رہنا جب اسطرح سمجھا کر شری کرشن اور بلرام کو بچھڑے چرانے کے واسطے بدا کیا تب شیام اور بلرام گوال بالون سمیت جمنا کنارے بچھڑے چرا کر آپس مین کھیلنے لگے ۔

دوہا	دیے بچھ بگرائے سب چرین آپنے رنگ		بچھ چرادت نند سُت مل گوالن کے سنگ
سورٹھ	اُر مکتن کی مال سیس مکٹ کٹ پیت پٹ		ہاتھ لکٹیا لال ڈولت گوالن سنگ پر بھ
دوہا	ماکھن روٹی اور جل سیتل چھاک بنائے		دنیھو حلدی گوال سنگ جسمت بنہ بٹھائے

جب کنس نے سنا کہ نند آدک گوپ گوکل چھوڑ کر برندابن بسے ہین تب اُسنے بتسا سُر کو بلا کر بہ کر کے شیام سندر کو مارنے کے واسطے بھیجا جب بتسا سُر بچھڑا روپ بنکر برندابن مین آیا اور جو بچھڑے شیام سُندر چراتے تھے اُنمین وہ بھی ملکر چرنے لگا اور اسکو دیکھتے ہی سب بچھڑے اِدھر اُدھر بھاگ گئے تب شیام سندر انتر جامی نے اُسکو پہچانکر آنکھ کے اشارے سے بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی یہ راچھس کنس کے بھیجنے سے بچھڑا روپ بنکر میرے مارنے کے واسطے آیا ہے جب بتسا سُر اپنی گھات لگائے ہوئے چرتے چرتے شری کرشن جی کے پاس آپہونچا تب موہن پیارے نے اُسکا پچھلا پانون پکڑ کر گھمایا اور ایک درخت کی جڑ پر ایسا پٹکا کہ جان اُسکی نکل گئی ۔

مارنا سری کرشن جی کا بتسا سُر کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسوقت دیوتون نے شیام سُندر پر پھول برسائے اور گوال بال بولے کہ ای نندلال جی تمنے بہت اچھا کیا جو اس کپٹ روپ راچھس کو مارڈالا نہین تو یہ ہم سب کو کھا جاتا پھر آپس مین سب خوش ہوکر کھیلنے لگے جب راجا کنس نے بتسا سُر کے مرنے کا حال سُنا تب سوچ کر کے بکاسُر اُسکے بھائی کو بھیجا وہ بگلا روپ ہوکر برندابن مین آیا اور جمنا کنارے پہاڑ کی صورت بنکر اس گھات مین بیٹھا کہ شری کرشن آدین تو مچھلی کی طرح اُنکو نگل جاؤن اور شیام سُندر نے اُسکو دیکھتے ہی جانا کہ یہ راچھس ہی اور کسی گوال نے نہین پہچانا جب گوال بالون نے موہن پیارے سے کہا کہ ای بھائی ہمنے تو کبھی اتنا بڑا بگلا نہین دیکھا تب شیام سندر بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو ہم اسے ماریںگے ایسا کہکر نندلال جی گوال بالون سمیت منع کرنے پر بھی اُس بگلے کے پاس چلے گئے تب وہ شیام سُندر کو اُٹھاکر نگل گیا اور مُنھ اپنا بند کر کے خوش ہوکر مَن مین کہنے لگا کہ آج مین نے بتسا سُر اپنے بھائی کا بدلا لیا اور یہ حال دیکھتے ہی سب گوال بال بیاکل ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگ جسودا جی سے جنھون نے اپنا بیٹا ہمکو سونپ دیا تھا کیا کہینگے اسوقت بلبھدر جی بھی نہین معلوم کہان پیچھے رہگئے ہین ایسا کہتے اور روتے ہوئے گوال بال مارے ڈر کے دہان سے بھاگے جب تھوڑی دور پر بلبھدر جی سے بھینٹ ہوئی تب اُن لڑکون نے بلبھدر جی سے کہا کہ ہمارے منع کرنے پر موہن پیارے بگلے کے پاس چلے گئے اور وہ اُنکو نگل گیا بلبھدر جی بولے کہ تم مت ڈرو نندلال جی اسکو مار کر پھر تمسے آملینگے جب شری کرشن جی گوال بالون کو دُکھی دیکھا تب اپنے بدن مین ایسی جوالا یعنی گرمی پیدا کی کہ اُس بگلے کا پیٹ جلنے لگا جب اُس راچھس نے بیاکل ہوکر شیام سُندر کو اُگل دیا تب شری کرشن جی نے ایک پتہ اُس کپٹی بگلے کی چونچ کا پانون کے نیچے دبا کر اور دوسرا پتہ چونچ کا ہاتھ سے پکڑ کر چیر ڈالا تب وہ بگلا مر گیا اُسوقت دیوتون نے بڑی خوشی سے باجن بجائے۔

مارا جانا بکاسُر راچھس کا

دوہا	بکاسُر مُر گیو ادھم اُسر تن بیاگ		سُر ہرکھت برکھت سمن گگن سہت اُرگ

جب مرتے وقت اُس بگلے نے بڑی آواز کی تب بلرام جی نے گوال بالون سے کہا کہ دیکھو کنہیا نے راچھس کو مار ڈالا چلو ہم بھی دیکھین جب سب لڑکے اور بلرام جی وہان پر گئے تب نندلال جی نے اپنے سکھا لوگون سے کہا کہ ہمنے چونچ پھاڑ کر اُسکو مارا ہے یہ بات سنتے ہی سب گوال بال پرمیشور کو منا کر کہنے لگے کہ آج نندلال جی کا پران نارائن جی نے بچایا اور تینون لوک مین اُنکا مارنیوالا کوئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہین ہی جب سے پیدا ہوئے تب سے انھون نے کئی راچھسون کو مار ڈالا یہ ہمارا بڑا بھاگ سمجھنا چاہئیے جو ہم انکے سکھا کہاتے ہین
جب موہن پیارے سانجھ سمے گوال بالون اور بچھڑون سمیت ہنستے اور کھیلتے ہوئے اپنے گھر آئے تب مُرلی کی دُھن سُنتے ہی سب برجبالا
خوش ہوکر اپنے اپنے گھر سے باہر نکل آئین اور نبواری لال کی چھب دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین اور گوال بالون نے اپنی اپنی ماتا اور
جسودا جی آدک سے بکاسُر اور بتساسُر دونون راچھسون کے مارے جانے کا سب حال جُون کا تُون کہدیا۔

دوہا

موہن لیلا نند سُون گوالن کی سُنائے
سُن گوالن کے مکھن تے بتسا سر کو گھات

دیہی دیو مُنائے کے مات لیو اُرلائے
جسمت سب کے پانُون پر بار بار پچھتات

سورٹھ

بھئی مہر اُر تراس بچے آج ہمارا سُر سے
مین نہ بگاڑیو کاہ بھئے سہایک آئے بدھ

ای راجا اُس دن بھی نند جی نے بہت دان موہن پیارے کے ہاتھ سے دلوا کر کہا کہ ہملوگ گوکل چھوڑ کر برندابن آبسے تسپر بھی ہر روز نئی
اُپتات شر کرشن جی کے پیچھے اُٹھا کرتے ہین اب یہان سے بھاگ کر کہان جاوین پرمیشور کی کرپا سے ہمارے کُل کے دیوتا سہایک
ہوئے جو شیام سُندر کا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا اور جسودا جی بہت پچھتا کر نند لال جی کو سمجھانے لگین کہ ای بیٹا تم بن مین مت
جایا کرو تمھارے پیچھے بہت سے راچھس لگے رہتے ہین تب موہن پیارے نے کہا کہ ای میا مجھکو جنگل مین گوال بال اکیلے چھوڑ دیتے ہین اور
مین اُنکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاتا ہون اب میری بلائے بچھڑا چرانے جائے تو مجھکو چکئی بھونرا منگادے مین گانُون مین کھیلا کرون

دوہا

موہ لیو مَن جنن کو مدھرے بچن سُنائے
بتسا سر کو سوچ ڈر چھن مین دیو مٹائے

ای راجا جسودا جی نے خوش ہوکر اسیوقت اُنکو چکئی بھونرا منگا دیا تب وہ گوال بالون کے ساتھ اُس سے کھیلنے لگے اور گوپیان نند لال جی کے

ملنا شری رادھا جی کا پہلی مرتبہ سری کرشن جی سے بھونرا چکئی کھیلتے ہوئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ساتھ بہت پریت رکھ کر ایک ساعت بنا دیکھے اُنکے نہین رہتی تھین اسلیئے جب چکئی کھیلنے مین کوئی برجبالا اُنکے پاس آکر کھڑی ہوتی تب نندلال جی ہنسی کی راہ سے چکئی گھما کر اُسکے گہنے مین جو گلے مین پہنے رہتی تھین پھنسا کر اُسکو چھیڑتے تھے اور وہ گوپیان اُنسے کرن سے خوش رہا کر ظاہر مین گالیان دیتی تھین اور جب شری کرشن جی کسی سے جامُن اور بیر آدک پھل مول لیکر جو اُناج اُسکو دیتے تھے وہ شری کرشن جی کی مہما سے موتی اور رتن ہو جاتا تھا اسلیے بہت برجبالا بیچنے کے بہانے سے لالچ کے مارے اُنکے یہان آتی تھین اور موہن پیارا اسی طرح ہر روز نئی لیلا کر کے برندابن باسیون کو سکھ دیتے تھے۔

دوہا	دُھن دھن برج کی نار نر دھن جسدا دھن نند		بھرت جنکے سدن مین برھم سچد انند
سورٹھ	کہہ کہہ دیو سہاین دھن دھن برندابن		جہان چراوت گاے سکل سُرن سر مکٹ من

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا گوال باُلون نے پچھلے جنم مین بڑا پُن کیا تھا اس سبب سے پربرھم پرمیشور کے ساتھ جنکا درشن برھما جی وغیرہ کو دھیان مین جلدی نہین ملتا ہے وہ سب کھیلتے تھے

ادھیاے بارھوان - مارنا شری کرشن جی کا اگھاسُر دیت کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک دن شری کرشن جی جمنا کنارے کھیلنے گئے وہان پرشیام سُندر نٹور روپ بنائے پیتامبر کی کچھنی کاچھے کریٹ مکٹ کُنڈل پہنے اُپرنا اوڑھے لکٹیا ہاتھ مین لیے ایک سکھا کے ساتھ کندھے پر ہاتھ دھرے ہوئے کھڑے تھے وہان شری رادھا برکھبھان دُلاری جو لچھمی جی کا اوتار بہت سُندر سات آٹھ برس کی تھین اسنان کرنے گئین جب شیام سُندر اور شری رادھا جی کی آنکھین سامنے ہوئین تب پچھلی پریت یاد کر کے شری کرشن جی اُنپر موہت ہو گئے اور شبا ما کا پریم بھی اُنپر لگ گیا جب دونون کی پریت اننہ کرن سے بڑھی تب برندابن بہاری نے ہنسکر پوچھا کہ تمہارا کیا نام اور تم کسکی بیٹی بہت سُندر اور گوری ہو آج تک ہمنے تمکو کبھی نہین دیکھا تھا یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیاما جی بولین کہ مین برکھبھان جی کی بیٹی ہون اور رادھا میرا نام ہے مین اپنے گھر مین سکھیون کے ساتھ کھیلا کرتی ہون باہر نہین نکلتی اسلیے تمنے مجھکو نہین دیکھا ہوگا پر مین نے سنا تھا کہ نند جی کا بیٹا گوپیون کا ماکھن چُرا چُرا کر کھایا کرتا ہے آج مین نے تمکو دیکھا تمھین نند کمار ہو یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ مین نے تمہارا کیا چُرایا ہے میرا من تمہارے ساتھ کھیلنے کو چاہتا ہے تم دو گھڑی آکر میرے ساتھ کھیلا کرو شیام سُندر کی پیاری پیاری باتین سُنکر شری رادھا جی بھی اننہ کرن سے اُنپر موہت ہو گئین لیکن سکھیون کے ڈر سے پریم اپنا ظاہر نہین کیا۔

دوہا	کپٹ پریت پرکٹت نہین دُو دہری چھپاے		منموہن پیاری چلی گھر کو نین جلاے

اُسوقت تو شری رادھا جی یہ باتین کر کے اپنے گھر چلی گئین پر من اُنکا موہن پیارے مین لگا رہا شام کے وقت شری رادھا جی اپنی ماتا سے دُودھ دُہانے کا بہانہ کر کے کھرک مین موہن پیارے سے بھینٹ کرنے کو چلین۔

دوہا	لی مانا سے دوہنی چلی دُہاون گاے		من اٹکیو نندلال سون گئی کھرک سمہاے
سورٹھ	مگ مگ سوچت جاے کت دیکھون شیام سانورو		جن من لیو چُراے کھرک ملن موسون کہیو

اے راجا پرچھت جب رادھا پیاری اور موہن پیارے سے کھرک مین بھینٹ ہوئی تب شیام سُندر نے اپنی مایا سے گھٹا اور بدلی پرکٹ کر کے اُسی سمے پریم پُوربک اُنسے باتین کین جب رادھا پیاری دیر ہونے سے ہڑبڑا کر اپنے گھر چلین تب موہن پیارے نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُنکی ساری آپ اوڑھ لی اور اپنا پیتامبر اُنھین دیدیا جب موہن پیارے وہ ساری اوڑھے ہوئے اپنے گھر آئے تب جسودا جی نے اُنکو دیکھ کر اپنے مَن مین بچار کیا کہ اِنہ نے کسی گوپی سے پریت کرکے اُسکی ساری لے لی ہی شری کرشن انترجامی نے جسودا جی کے من کا حال جانکر کہا کہ ای میا آج مین جمنا کنارے گئون کو پانی پلانے گیا تھا وہان ایک گوپی اپنی ساری رکھ کر اسنان کرنے لگی ایک گئو ہان سے بھاگی جب مین گئو بہور نے گیا تب اُس گوپی نے ڈر کے مارے جلدی مین میرا پیتامبر جو جمنا جی کے کنارے رکھا تھا پہن لیا اور اپنی ساری چھوڑ کر چلی گئی وہ برجبالا میری نچانی ہوئی ہی ابھی جاکر اپنا پیتامبر لیے آتا ہون یہ کہکر وہان سے باہر چلے آئے اور اپنی مایا سے اُسی ساری کو پیتامبر بنالیا اور پھر جسودا جی کے پاس جاکر کہا کہ مین اپنا پیتامبر بدل لایا جسودا جی اُنکی بات سچ مانکر چپ ہو رہین اور رادھا پیاری دودھ دُہاکر شیام سُندر کا پیتامبر پہنے ہوئے اپنے دروازے تک پہونچین اور گھر کر اپنی ماتا کو پکارا اُنکی آواز سنتے ہی کیرت ماتا دوڑی آئین اور اپنی بیٹی کو گھبرائی ہوئی دیکھ کر پوچھا کہ ای بیٹی تو اپنے گھر سے ابھی بھلی چنگی گئی تھی تیرا حال کیا ہو گیا تب رادھا پیاری نے کہا کہ ایک لڑکی جسکا نام مین نہین جانتی میرے ساتھ ساتھ چلی آتی تھی اُسکو سانپ نے کاٹا وہ بیہوش ہو کر گر پڑی تب مین ڈر گئی جب نند کمار کے جھاڑنے سے وہ اچھی ہو گئی تب مین اپنے گھر آئی یہ بات سُنتے ہی کیرت ماتا نے رادھا پیاری کو گلے سے لگا کر کہا کہ تجھکو پرمیشور نے موت سے بچایا مین تجھکو بار بار منع کرتی ہون تو میرا کہنا نہین مانتی ہی کبھی باہر دور کھیلنے اور کبھی جمنا نہانے اور کبھی کھرک مین دودھ دُہانے جایا کرتی ہی اور کھیلتے وقت آسمان کی طرف دیکھ کر زمین پر اپنا پانون نہین دھرتی آج سے کہین باہر کھیلنے مت جایا کر یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر رادھا پیاری اپنے مَن مین کہنے لگین کہ آج مین نے اپنی ماتا سے اچھا چھل کیا اور موہنی مورت کا دھیان دی مین رکھ کر اپنی ماتا سے کہا اب مین باہر نہ جاکر گانون اور گھر ہی مین کھیلا کرونگی ای راجا پرچھت رادھا پیاری کے مَن مین موہن پیارے ایسے بس گئے تھے کہ بنا اُنکے دیکھے رادھا پیاری کو چین نہین پڑتی تھی اس کارن تیسرے دن پھر رادھا پیاری دودھ دُہانے کے بہانے سے شیام سُندر کے گھر پر آئین اور مارے شرم کے بھیتر نہین گئین دروازے ہی پر سے شیام سُندر کو پکارا رادھا پیاری کی آواز سُنتے موہن پیارے نے جسودا جی سے کہا کہ ای میا کل مین جمنا کنارے راہ بھول گیا تھا ایک گوپی میرا ہاتھ پکڑ کے گانون مین پہونچا گئی تب مین گھر پہونچا نہین تو نہ معلوم بھولکر کہان چلا جاتا سو وہی برجبالا میرے ساتھ کھیلنے آئی ہی پر تیرے ڈر سے یہان نہین آتی ہی تو اُسے بھیتر بلا دے یہ کہکر شیام سُندر نے اپنی مایا جسودا جی پر ایسی ڈال دی کہ اُنکو بھی رادھا پیاری کی ماتا ہو گئی تب جسودا جی نے شیام سُندر سے کہا کہ تو اُسکو بھیتر بلالے یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے جب رادھا پیاری کی بانہہ پکڑ کر بھیتر لے آئے تب جسودا جی نے اُنکی سُندرتائی دیکھ کر بڑے پریم سے اپنے پاس بیٹھا کر پوچھا کہ ای بیٹی تو کون گانون مین رہتی ہی مین نے آجتک تجھکو کبھی نہین دیکھا تیرا اور تیرے ماتا پتا کا کیا نام ہی کل میرا موہن پیارا راہ بھول گیا تھا تو نے بہت اچھا کیا کہ اسکو گانون مین پہونچا دیا شیاما نے کہا کہ میرا نام رادھکا ہی۔

دوہا

مین بیٹی برکھبھان کی تمکو جانت ماے
بہت بار ملنو بھیو جمنا کے تٹ آے

یہ سُنکر جسودا جی نے کہا کہ مین جانتی ہون کہ تیری ماتا بڑی کلونتی اور برکھبھان تیرا پتا بڑا ڈھیٹھ ہی تب رادھا پیاری ہنسکر بولی کہ میرے باپ نے تمسے کیا ڈھٹھائی کی تھی یہ پریم بھری ہوئی باتین سُنتے ہی جسودا جی نے رادھا پیاری کو اپنے گلے سے لگا کر بہت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پیار کیا اور مَن مین بچار کیا کہ اِس کنیا کا بواہ موہن پیارے سے ہوتا تو بہت اچھا تھا پھر جسودا جی نے رادھا پیاری کا سر گوندھ کر شرنگار کیا اور بہت اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر میوہ اور مٹھائی اور تل چاول اُسکی گود مین ڈالکر کہا کہ تو کنھیا کے ساتھ جاکر کھیل یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری خوش ہوکر نند لال جی کے ساتھ کھیلنے لگی اے راجا پرکھت شاما اور شیام ایسے سُندر تھے کہ جنکے روپ کا برنن شیش جی اور گنیش جی بھی نہین کرسکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو اُنکی تعریف کرسکے۔

دوہا	کھیلت دُوُو جھگڑان لگے بھرے پرم اِہلاد		مانو گھن اور دامنی کرت پرسپر باد

جسودا جی اُن دونون کو کھیلتے ہوئے دیکھ کر بہت خوش ہوئین اور رادھا پیاری سے کہا کہ ہر روز یہان آکر میرے جھگڑالو موہن پیارے کے ساتھ کھیلا کرو اور شیام سُندر رادھا پیاری سے ہنسکر بولے کہ تم لاج چھوڑکر ہمارے یہان کھیلنے آیا کرو تمھارے ساتھ کھیلنے سے میرا من بہت پرسن ہوتا ہی رادھا پیاری یہ بات موہن پیارے کی سُنکر مُسکراتی ہوئی اپنے گھر چلی گئی۔

دوہا	پرم ناگری رادھکا اَت ناگر برج چند		کرت آپنی گھات دُوُو بندھے پریم کے پھند

جب رادھا پیاری شرنگار کیے ہوئے اپنے گھر پہونچی تب کیرت اُنکی ماتا نے پوچھا کہ تو کہان گئی تھی اور تیرا یہ شرنگار کسنے کردیا تب رادھا پیاری بولین کہ مین جسودا کے گھر گئی تھی اُنھون نے تمھارا اور میرے باپ کا نام پوچھکر بہت پیار کرکے میرا شرنگار کردیا۔

دوہا	میرے سر مینی گئی بیندی لال بنائے		پہنائی نج ہاتھ سے ساری نئی منگائے

اے ماتا تل چاوری اور میوا مٹھائی میری گود مین ڈالکر مجھے بدا کیا اور تمکو ہنسی کی راہ سے گائے بجائے کرگا لیان دین یہ بات سُنکر کیرت جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال برسانے گانون کی گوپیون نے سُنکر جسودا جی کو ہنسی کی راہ گائے بجائے کرگا لیان دین اور کیرت نے جسودا جی کے مَن کا حال جانکر سب گوپیون سے کہا کہ میری بیٹی بجلی اور موہن پیارا شیام گھٹا کے برابر بہت مَن بھاون دونون بواہنے جوگ ہین کیرت جی کو بھی اِس بات کی چاہنا ہوئی کہ رادھکا کا بواہ نند لال جی سے ہو تو بہت اچھا ہو ایسا بچار کر اُنھون نے یہی بات اپنے پت برکھبھان جی سے بھی کہی۔

دوہا	جگل کشور سُو روپ بر برندابن سُکھ کھان		نو دولھ دُلھن سدا رادھا شیام سُجان

برکھبھان جی اپنی استری کی بات سُنکر خوش ہوتے اسیطرح رادھا پیاری ہر روز نند جی کے گھر آکر موہن پیارے سے کھیلا کرتی تھی اور شیام سُندر بھی رادھا پیاری کے ساتھ بہت پریت رکھتے تھے اور رادھا پیاری جب کبھی اپنی گئوون کا دُودھ دُہانے کے واسطے مَن ہرن پیارے سے کہتی تھی تب وہ بڑے پریم سے اُنکی گئو دُودھ دیا کرتے تھے۔

دوہا	دِھین دُہاوت لاڈلی دیکھت نند کولال		سُو سُکھ کا سُون جاے کہ دیکھت برج کی بال

ایک دن رادھا پیاری شیام سُندر سے گئو دُہاکر جب دودھ لیکر اپنے گھر چلی اُسوقت موہن پیارے نے اُنکی طرف دیکھ کر مُسکرایا تب رادھا پیاری وہ مُسکان دیکھتے موہت ہوگئی جب راہ مین سکھیون نے اُنسے پوچھا کہ آج تیرے گلے دُہنے والے گوال کہان گئے جو تو نے نند لال جی سے گائے دُہائی ہی تب رادھا پیاری شیام سُندر کا نام سُنتے ہی ایسی بیہوش ہوکر گر پڑی کہ دودھ کا برتن اُسکے ہاتھ سے چھوٹ پڑا اور گرتے وقت سکھیون سے بولی کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہی یہ بات سُنتے ہی سب سہیلیان رادھا پیاری کو اُٹھاکر اُنکے گھر لائین اور کیرت رانی سے سانپ کے کاٹنے کا حال کہدیا تب کیرت رانی نے بہت گنی بُلاکر جھاڑ پھونک کرائی لیکن اُسکو تو پریم روپی سانپ نے کاٹا تھا اِس سبب سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

منتر جنتر سے کچھ فائدہ نہوا جب وہ اسیطرح پڑی رہی تب سہیلیون نے جو اسکی پریت کا حال جانتی تھین کیرت جی سے کہا کہ نند مہر کا بیٹا بڑا گنی ہی اسکو بلا کر دکھلاؤ تو اسکو آرام ہوجائیگی یہ سُنکر کیرت جی بولین کہ ایک دن رادھکا نے آگے بھی مجھ سے کہا تھا کہ کوئی لڑکی سانپ کاٹی ہوئی کو نند کشور نے اچھا کر دیا تھا یہ بات یاد کر کے کیرت جی نے جسودا جی کے پاس جاکر کہا کہ میری بیٹی کو سانپ نے کاٹا ہی تم موہن پیارے کو میرے ساتھ کر دو کہ وہ منتر پڑھ کر اُسے اچھا کر دے یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ ای بہن میرا نادان لڑکا منتر جنتر کیا جانے کسی کو بلا کر دکھلاؤ آج تک مین نے اُسکے منتر جنتر جاننے کا حال نہین سُنا ہی تب کیرت جی نے کہا کہ مین نے رادھکا سے ایک لڑکی کے سانپ کاٹنے اور کنھیّا کے اچھا کر دینے کا حال سُنا تھا تم دیا کی راہ سے جلدی اُسکو بلا دو اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجہ پرچھت جب کیرت رانی موہن پیارے کو بلانے چلی تب للتا سکھی نے جو اُنکی پریت کا حال جانتی تھی ایک برج بالا کو موہن پیارے کے پاس جہان پر وہ کھیلتے تھے سمجھا کر بھیجا تب اُس گوپی نے نندلال جی سے جاکر کہا۔

دوہا	اہو موہر کے لاڈلے موہن شیام سجان		کہت سیکھے یہ گئو دُہن ہمسے کہو بکھان

ای نند کمار آج پرات سمے جسکی گئو نے دُہی تھی وہ اسوقت بیہوش پڑی ہی کیول تمھارا نام لینے سے آنکھ کھول دیتی ہی اور اُسنے گرتے وقت یہ کہا تھا کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہی کوئی منتر اور جنتر اُسکو اثر نہین کرتا اسلیئے تم چلکر اپنی کرپا درسٹ سے اسکا زہر اتار دو اور تمھارا شیام رنگ دیکھ کر مین جانتی ہون کہ یہ لہر تمھارے مُسکان کی اُسے چڑھی ہی جلدی چلکر اُسکو اچھی کر دو اور وہ تمھارے برہ کی آگ مین جل رہی ہی اپنے چندر مکھ کی شیلتائی سے اُس برہنی کی آگ بجھا دو جو تم اسکو نہ جلاؤ گے تو ہملوگ نند جی کے دروازے پر جاکر تمھارے اوپر اپنی جان دے دینگی کیرت جی اُسکے دُکھ سے بیاکل ہوکر جسودا جی کے پاس تمکو بلانے گئی ہین یہ بات سُنکر موہن پیارے نے مُسکرا کر اُس سے کہا کہ جو رادھا پیاری کو کالے سانپ نے بھی ڈسا ہوگا تو بھی مین اُسکو اچھی کر دونگا ایسا کہکر اُس سکھی کو بدا کیا اور آپ اپنے گھر چلے آئے تب جسودا جی نے اُنسے ہنسکر پوچھا کہ ای بیٹا تم کچھ سانپ کاٹنے کا منتر جانتے ہو یہ سُنکر نند کمار جی بولے کہ ای میا تیری سوگند ہی مین ایسا منتر جانتا ہون کہ جو مین سانپ کے کاٹے ہوئے کو دیکھنے پاؤن تو وہ مرنے پاوے جسودا جی نے کہا کہ ای بیٹا رادھا کو سانپ نے کاٹا ہی تم کیرت جی کے ساتھ جاکر اُسکو آرام کر دو شیام سندر یہ اگیا پاتے ہی خوش ہوکر کیرت جی کے ساتھ گئے جب کیرت جی نندلال سمیت اپنے گھر پہونچین تب رادھا پیاری کو بہت بیاکل دیکھ کر موہن پیارے سے بنتی کر کے کہا کہ ای نند کمار مجھکو اپنے اوپر نچھاور سمجھ کر رادھا کو اچھی کر دو جیسے رادھا پیاری نے موہن پیارے کے آنے کا حال سُنا ویسے اُنکا ہردی ٹھنڈا ہوکر پریم کے آنسو بہنے لگے جب شری کرشن جی نے کچھ پڑھ کر اپنی مُرلی شری رادھا جی کے بدن سے چھُوا دی تب شری رادھا جی نے ہوش مین آکر اپنا بدن کپڑے سے ڈھانپ لیا اور شیام سُندر کو دیکھ کر اُسیوقت اچھی ہوگئین اور اپنی ماتا سے پوچھا کہ آج کیا ہی جو اتنے آدمی یہان اکٹھے ہوئے ہین تب کیرت جی نے کہا کہ ای بیٹی تو سانپ کے کاٹنے سے مرنے کے برابر ہوگئی تھی تجھکو نندلال جی نے اپنے منتر سے جلایا ہی انسے تجھکو کیا پردہ کرنا چاہیئے کیرت جی نے شری کرشن جی کو گود مین اُٹھا لیا۔

	دوہا		
	اُر لگائے مکھ چوم کے بین بین لیت بلائے		دُھن کو کچھ جسمت مہر جہان اُوتر لو آئے
سورٹھ	کچھ میرا پکوان کہیو کھان گھنشیام سے		بدا کیو دے پان کیرت شیام سجان کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ای راجا شیام سُندر کے چلے جانے کے پیچھے برکھبھان جی نے آپس مین کہا کہ شری کرشن اور رادھکا دونون آپسمین بیاہنے کے لائق ہین اور للتا سکھی جو سب بھید جانتی تھی شیام سُندر سے بولی کہ تم بڑے گنی ہو گئے کہ رادھکا کا زہر تمنے جلدی اُتار دیا یہ منتر کبھی مت بھولنا مین تمھارا بھید اچھی طرح جانتی ہون کہ تمنے رادھکا پر موہنی ڈالکر اُسکو اپنے بس کر لیا ہی یہ سُنکر شیام سُندر ہنستے ہوئے اپنے گھر چلے آئے اور جسودا جی رادھا جی کے آرام ہونے کا حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگین۔

دوہا

کار دُست نند راے کو جا کی لیلا نت ۔ اُن ہی کو یہ ڈست ہی جنکو اُجل چت

سورٹھ

دھن دھن برج کی بال دھن دھن برج گوال سب ۔ جنکے سنگ نند لال دُہت چراوت دھین نت

اتنی کٹھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت ایک دن شیام سندر پرات سمے گوال بالون کو ساتھ لیے ہوئے کلیوا باندھے بچھڑے چرانے بن مین گئے وہان بچھڑون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور کھریا اور گیرو سے گوال بالون سمیت اپنے بدن پر چتر کاری اور بہت طرح کا پھولون کا گہنا بنا کر پہن لیا اور پشپ پنچھی اَدِک کی بولیان بولکر آپس مین کھیلنے لگے۔

دوہا

کبھون گاوت سکھن سنگ کبھون بجاوت بین ۔ دھوری دھومر نام لی کبھون بلاوت دھین

ای راجا اُسیوقت اگھاسُر راچھس بھیجا ہوا کنس کا شری کرشن جی کے مارنے کے واسطے آیا اور راجگر سانپ کا روپ ایسا لمبا اور چوڑا بنا کر راستے مین بیٹھا کہ نیچے کا اونٹھ زمین پر اور اوپر کا اونٹھ آسمان مین جا لگا جب اچانک مین شام سُندر گوال بالون سمیت جہان وہ اژدہا منھ پھیلائے اور گھات لگائے بیٹھا تھا جا نکلے تب موہن پیارے نے گوال بالون سے کہا کہ جدھر یہ پہاڑ کی سی کندرا دکھلائی پڑتی ہی اُدھر مت جانا ای راجا سب گوال بال شیام سُندر کے منع کرنے پر بھی بچھڑون سمیت اُسی طرف چلے گئے اور اُس اجگر کو جو چار کوس کا چوڑا تھا دیکھ کر آپسمین کہنے لگے کہ یہ پہاڑ ایسا کیا معلوم ہوتا ہی جب اسطرح کی باتین کرتے ہوئے اور بچھڑے چراتے اُسکے پاس پہونچے تب ایک لڑکا بولا کہ ای بھائی یہ بڑی ڈراونی کھوہ دکھلائی دیتی ہی اسکے اندر مت جاؤ یہ سُنکر توکھ نام لڑکے نے کہا کہ آؤ اس کھوہ کے بھیتر چلین دُکھ بھنجن نند نندن ہمارے ساتھ ہین ہمکو کسکا ڈر ہی جو یہ راچھس بھی ہوگا تو بکاسُر اور تبساسر کی طرح مارا جائیگا جب سب گوال بال ایسا کہتے اور موہن پیارے کا منھ دیکھتے تالی بجا کر اُس اجگر کے منھ مین گئے تب اگھاسُر نے ایسی سانس کھینچی کہ سب گوال بچھڑون سمیت اُسکے پیٹ مین چلے گئے اُس وقت اگھاسُر نے بچارا کہ آج شیام اور بلرام کو مارون تو بکاسر اپنے بھائی اور پوتنا اپنی بہن کا بدلا لیکر اُنکے نام پر ترپن کرون یہ حال اُسکا دیکھ کر شری کرشن جی نے اپنے من مین کہا۔

دوہا

گوال بال بچھڑا سبے پڑے اُسر منھ آے ۔ اِن سبھن کی مات سون کہا کہو نگو جاے

سواے میرے اور کوئی دوسرا رچھا کرنے والا انکا نہین ہی اسلیے مجھے بھی راچھس کے منھ مین جا کر انکا پران بچانا چاہیے جب ایسا بچار کر شیام سُندر بھی اجگر کے منھ مین چلے گئے تب اُس اجگر نے بہت خوش ہو کر منھ اپنا بند کر لیا یہ حال دیکھ کر سب دیوتا لوگ چنتا کرنے لگے اور راچھس اور دیت لوگ جو کنس کے متر تھے خوش ہوئے۔

دوہا

ماکھن پربھ کینھو تبے بال شریر بشال ۔ سانس بیال کی روک کے تراس دیوتہ کال

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ای راجا جب شری کرشن کے بدن بڑھنے سے سانس چلنی اُس سانپ کی بند ہوگئی تب جان اُسکی برھمانڈ یعنی سر توڑ کر نکلگئی اور شیام سندر سب گوال بال اور بچھڑون سمیت جیون کے تیون اُس اجگر کے پیٹ سے باہر نکل آئے۔

نکلنا شری کرشن جی کا گوال بالون اور بچھڑون سمیت اگھاسُر کا سر توڑ کر

اُسوقت دیوتون نے بہت خوش ہوکر برندابن بہاری پر پھول برسائے اور راچھس اور دیت لوگ یہ مہما شیام سندر کی دیکھ کر سوچ کرنے لگے اور چیتن آتما اُس اجگر کا پہلے آکاش مین جاکر پھر وہان سے پلٹ کر کرشن بھگوان کے منھ مین سما گیا۔

دوہا	ماکھن پربھ پرتاپ سے تر بدھ تاپ مٹ جانہہ	تاپ پاپ کیسے رہے آپ جاہ مکھ مانہہ

ای راجا اسطرح راچھس کی مکت دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو پورن برھم جانکر اُنکی استت کی اور سب گوال بال شیام سندر سے کہنے لگے کہ تمنے اس راچھس کو مار کر ہم لوگون کا پران بچایا نہین تو آج ہمارے مرنے مین کچھ باقی نہین رہا تھا یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ ای بھیا مین نے تمھاری سہایتا سے اس راچھس کو مارا جو تم لوگ نہ ہوتے تو یہ راچھس مجھ سے مارا نجاتا ایسا کہکر شیام سُندر گوال بالون کے ساتھ کھیلنے لگے۔

دوہا	گاوت کھیلت ہنست سب سکھا برندلیے ساتھ	برندابن کے کنج مین برندابن کے ناتھ

اور بدن اُس اجگر سانپ کا سوکھ کر پہاڑ کے برابر اُس جگہ پڑا رہا کبھی گوال بال اُس کھال کے بھیتر گھسکر اور کبھی اُسکے اوپر چڑھ کر کھیلا کرتے تھے اور اُس راچھس نے مرتے وقت دھیان مُرلی منوہر کا کیا تھا اس سے پرم پد کو پہونچا ای راجہ پریچھت تم یہ بات بشواس کرکے جانو جو لوگ مرتے وقت دھیان نارائن جی کا کرتے ہین اُنکی مکت ہونے مین کچھ سندیہ نہین اور شری کرشن جی نے پانچ برس کی عمر مین اگھاسر کو مارا تھا برس دن کے پیچھے اُسکے مارے جانے کا حال گوال بالون نے اپنے اپنے گھر کہا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای سوامی برس دن تک یہ حال نہ کہنے کا کیا سبب تھا۔

ادھیاے تیرھوان۔ چرا لیجانا برھما جی کا گوال بال اور بچھڑون کا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا تو بڑا بھاگمان ہی کسواسطے کہ پرمیشور کی کتھا مین تجھکو ہر روز زیادہ پریت ہوتی جاتی ہی اگھاسر کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مرنے کے پیچھے موہن پیارے نے گوال بالون سے کہا کہ جمنا کنارے یہ اونچا بدن اجگر کا بہت اچھا پڑا ہی اسکے اوپر چڑھ کر ہملوگون کو کھیلتے اور بچھڑون کو چرتے ہوئے دیکھنے کا سکھ بہت ہوا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا اُن گوال بالون کے بھاگ کی بڑائی کرنے کو کسکی سامرتھ ہی وہ لوگ دِن رات کھانا اور پینا برندابن بہاری کے ساتھ رکھتے تھے اور سب کوئی درختون کے سایہ مین بیٹھ کر اپنا اپنا بدن بکنٹھ ناتھ کے بدن سے چھواتے تھے یہ سب پدوی برھما آدک دیوتون کو بھی ملنا کٹھن ہی اور گوال بالون کا سکھ دیکھکر دیوتا لوگ سہاتے تھے جب شری کرشن جی نے اگھاسُر کو مارا تب گوال بالون بچھڑون سمیت آگے جاکر جمنا مین اسنان کیا اور کدم کے نیچے کھڑے ہوکر اور مُرلی بجاکر گوال بالون سے کہا کہ ای بھائیو یہ اچھا نرمل استھان ہی اسی جاگہ بیٹھ کر کلیوا کرلو یہ بات سنتے ہی سب گوال بال وہان ٹھہر گئے۔

دوہا	تہان چھاک سب گھرن سے آئی بھر بھر بھار		لیمت بیٹھیو کانھ کو بجن بہت پر کار

سب گوال بالون نے ڈھاک کے پتے لاکر تیل اور دودھ بنائے اور اپنا اپنا کلیوا نکالکر تیل آدک مین پرس لیا بیچ مین مُنوہر اور اُنکے چارون طرف گوال بال کھانے کے واسطے بیٹھے اور بھوجن کرتے وقت شیام سندر نے بانسری کو کمر مین کھونس کر لکیٹا کو بغل مین دبا لیا جب برج ناتھ جی نے پہلے آپ کور اٹھا کر مُنھ مین ڈالا تب پیچھے کو سب گوال بال بھوجن کرنے لگے اُسوقت مُرلی منوہر مکٹ سلجے پیتامبر پہنے بنجمالا گلے مین ڈالے لکیٹا دبائے بہت طرح کے بھوجن بائین ہاتھ مین رکھے ہنستے ہوئے اپنا جوٹھا داہنے ہاتھ سے سب گوال بالون کو کھلانے لگے اور گوال بالون کی تپل پر سے اُنکا جوٹھا اٹھا کر آپ کھاتے تھے اور اُسکے کھٹے میٹھے کا سودا آپس مین کہکر الساآنند کر رہے تھے کہ جسکا حال کچھ کہا نہین جا سکتا۔

دوہا	گوال بال مین بیٹھ کے ماکھن پرم برجناتھ		ماکھن روٹی ہاتھ لے کھات جات اک ساتھ

اُس منڈلی مین مَن ہرن پیارے چندرما کی طرح اور سب گوال بال تارا روپ شوبھا مان دکھلائی دیتے تھے اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر بیٹھے ہوئے یہ سُکھ دیکھکر آپس مین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ اِن گوال بالونکا ہی جنکو سچدانند پربرھم اپنا جوٹھا کھلاکر اُنکا جوٹھا آپ کھاتے ہین یہ سُکھ ہملوگون کو سپنے مین بھی نہین ملتا اور کسی جُگ اور دیوتا نے برھما جی سے کہا کہ ای مہاراج ہمکو بڑا سندیہہ ہی کسواسطے کہ ہملوگ جگ مین بڑی پوترتا سے سامان بناکر پرمیشور کا بھوگ لگاتے ہین تسپر بھی بکنٹھ ناتھ جلدی وہ بھوگ قبول نہین کرتے اور تم شری کرشن جی کو پربرھم پرمیشور کا اوتار کہتے ہو سو وہ گوال بالون کا جوٹھا اٹھا اٹھا کر کھاتے ہین اسلیے ہمکو تمھارے کہنے کا بشواس نہین آتا یہ سُنکر پرمیشور کی مایا سے برھما جی کو بھی سندیہہ پیدا ہوا تب برہما جی نے کہا کہ مین ابھی گوال بال اور بچھڑے ہرکر اُنکی پرچھا لیتا ہون اگر وہ پربرہم پرمیشور کا اوتار ہونگے تو اپنی مایا سے دوسرے بچھڑے اور گوال بال بنا لینگے یہ کہکر برہما جی برندابن مین آئے اور چرتے ہوئے بچھڑون کو نہین دیکھا تب شری کرشن جی سے کہا کہ ہم لوگ تو بیٹھے ہوئے کلیوا کرتے ہین اور بچھڑے دکھلائی نہین دیتے نہ معلوم چرتے ہوئے کدھر چلے گئے یہ سُنکر مُرلی منوہر نے کہا کہ اے بھائی تمالوگ بے کھٹکے ہوکر بھوجن کرو مین جاکر بچھڑون کو گھیرے لاتا ہون ایسا کہکر موہن پیارے بچھڑے ڈھونڈھنے گئے جب بن مین جاکر بچھڑون کو نہین دیکھا تب پربرھم پرمیشور انترجامی نے معلوم کیا کہ میری پرچھا لینے کے واسطے برہما سب بچھڑے ہرلے گیا ہی یہ سمجھ کر بکنٹھ ناتھ برھما جی کا سندیہہ مٹانے کے واسطے اپنی مایا سے اسی رنگ اور روپ کے اُتنے ہی دوسرے بچھڑے بنا کر وہان لے آئے جب اس کدم کے نیچے جہان گوال بالونکو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چھوڑ گئے تھے پہونچے تب گوال بالون کو بھی وہان نہ دیکھ کر اپنی مہما سے جانا کہ برہما نے انکو بھی ہر لیجا کر پہاڑ کی کندرا مین چھپا دیا ہی ایسا سمجھکر دیا سندھ کرشن چندر جی نے اپنے من مین کہا کہ جو سب گوال بال اپنے اپنے گھر نہ جاوینگے تو انکے ماتا پتا بہت دکھ پاوینگے ایسا بچار کر دیا ساگر شری کرشن چندر جی ترلوکی ناتھ نے اپنی پربل مایا سے اتنے ہی گوال بال اسی رنگ روپ چال ڈھال اور بولی اور ویسے ہی گہنے اور کپڑے کے اور بنا لیئے جب شام کے وقت موہن پیارے سب گوال بال اور بچھڑون کو جو اپنی مایا سے بنائے تھے ساتھ لیئے ہنستے بولتے کھیلتے ہوئے برندابن مین آئے تب سب گوال بال اور بچھڑے اپنے اپنے گھر چلے گئے اور بچھڑے اپنی اپنی ماتا کا دودھ پینے لگے اور گوالنون نے اپنے اپنے لڑکون کو بڑے پریم سے اپٹن اور تیل ملکر نہلایا اور شیام سندر کی مایا سے کسیکو گوال بال اور بچھڑے ہر جانے کا بھید معلوم نہین ہوا اور سب گوال بالون کے ماتا اور پتا اور گئو دین اپنا اپنا لڑکا اور بچھڑا جانکر بہت بہت پریت انسے کرنے لگین۔

دوہا

ماکھن پربھو رچنا رچی تنک بچی نہین ریکھ
وہی بھیس سب دیکھیے پر کچھ پریت بشیکھ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اہی راجا پرکھیت برہما جی برہم لوک مین جا کر گوال بال اور بچھڑون کے ہرلانے کا حال بھولگئے اور برندابن بہاری ہر روز مایا روپی گوال بال اور بچھڑون سمیت جنگل مین نئی نئی لیلا کرتے تھے ایکدن شیام سندر انھین بچھڑون کو گوبردھن پہاڑ کے نیچے چرانے لیگئے ان بچھڑون کی ماتا گئودین جو گوبردھن پہاڑ پر چرتی تھین انکو دیکھتے ہی ایسی دوڑین جیسے ساون بھادون کی ندی بڑے زور سے بہتی ہی گوالون نے لاٹھی سے دھمکا کر گئو ونکو بہت روکا لیکن وہ نہ مانکر اپنے اپنے بچون کے پاس چلی آئین اور دوسرا بچہ پیدا ہونے پر بھی مایا روپی بچھڑونکو دودھ پلانے لگین اور گوال لوگ بھی اپنے اپنے لڑکون کو گودین اٹھا کر پیار کرنے لگے یہ حال دیکھکر بلبھدر جی نے جو بچھڑے اور گوال بال ہرنے کے دن شری کرشن جی کے ساتھ نہین تھے بچار کیا کہ ہمنے ایسی پریت گوال بالون اور گئوون مین کبھی نہین دیکھی اسمین کچھ پرمیشور کی مایا معلوم ہوتی ہی ایسا بچار کر بلبھدر جی نے دھیان کر کے جو دیکھا تو سب گوال بال اور بچھڑے ان کو شری کرشن روپ دکھلائی دیے تب انھون نے شری کرشن جی سے پوچھا کہ اہی بھیا پہلے گوال بال اور بچھڑے کیا ہوے یہ سب گوال بال اور بچھڑے تو مجھ کو شری کرشن روپ دکھلائی دیتے ہین یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی سب حال برہما جی کا کہکر بولے کہ اہی بلبھدر بھیا برس دن سے میرا یہی حال ہی اہی راجا جب اسیطرح برس دن مرت لوک کا بیت گیا تب برہما جی لڑکے اور بچھڑے ہرلانے کا حال یاد کرکے بولے کہ دیکھو میری ابھی ایک ساعت نہین بیتی ہی اور آدمی کا برس دن بیت گیا اب چلکر دیکھنا چاہیے کہ بالک اور بچھڑے بنا شری کرشن اور برندابن باسیون کی کیا دشا ہوئی ہوگی ایسا بچار کر برہما جی پہلے اس پہاڑ کی کندرا مین گئے تو گوال بال اور بچھڑون کو نیند مین بیہوش سوتے دیکھا پھر وہان سے برندابن مین آئے تو اسی روپ کے گوال بال اور بچھڑے شری کرشن جی کے ساتھ دکھلائی پڑے تب برہما جی نے آشچرج مانکر من مین کہا کہ کندرا مین سے گوال بال اور بچھڑے یہان کسطرح آئے یا شری کرشن جی نے اپنی مایا سے نئے پیدا کیئے یہ سندیہہ چھڑانے کے واسطے برہما جی پھر کندرا مین گئے تو وہان گوال بال اور بچھڑون کو انھون نے اسی طرح سوتے ہوئے پایا جب پھر وہان سے برندابن مین آئے تو کرشن بھگوان کی مایا سے کیا دیکھا کہ جتنے گوال بال شیام سندر کے ساتھ مین تھے وہ سب چتربھجی روپ بجنتی مالا اور کریٹ مکٹ اور پیتامبر آدک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پہنے بشن بھگوان کے برابر براجتے ہین اور ایک چتربھجی روپ کے سامنے برہماجی اور مہادیوجی اور اندر آدک دیوتا ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوئے دکھلائی دیے اور آٹھون سدھ اور گنگاجی وغیرہ تیرتھ اپنا اپنا روپ دھارن کیے اُنکے سامنے کھڑے ہین اور اُن مین کوئی برہما آٹھ سر کے اور کوئی برہما سولہ سر کے دکھلائی دیے اور اندر کی اپسراؤن کو ناچتے اور گندھربون کو گانا سناتے اُنکے سامنے دیکھا اور وہان سب پشو اور پنچھی اور برچھ برہماجی کو چتربھجی روپ دکھلائی دیے اور وہان شیر اور بکری وغیرہ جیوؤن کو نربیر دیکھا اے راجا پریچھت یہ مہامایا روپی گوال بالون کی دیکھتے ہی برہماجی نے گھبرا کر اپنی آنکھین بند کر لین اور تصویر کیطرح چپ چاپ کھڑے ہو رہے اور سارا گیان اور دھیان اور ابھمان بھول گیا اور مارے ڈر کے کانپنے لگے جب شیام سندر انترجامی نے جانا کہ برہما اپنی کرنی سے بہت لجت ہو کر ات بیاکل ہوا تب اُنھون نے مایا روپی گوال بالون کو انتردھیان کر دیا اور آپ اکیلے کرشن روپ سے کھڑے رہے۔

دوہا	موہ بکل ات دیکھ کے سندر شیام سجان		پرکٹ کیو جن جان نج بدھ کے اُر مین گیان
سورٹھ	ہردے بھیو تب شدھ یے پورن اوتار ہین		دھرگ دھرگ میری بدھ بیر بڑھایو کرشن سون

اے راجا جب بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے برہماجی کے ہردے مین گیان ہوا تب وہ ہنس پر سے اُترے اور اپنے چارون سر شری کرشن جی کے چرنون پر دھر دیے اور ساشٹانگ دنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر بولے۔

دوہا	مین اپرادھی ہین مت پریو موہ کے جال		مم کرت دوش نہ مانئے تم پربھو دین دیال
سورٹھ	کت جانون تو بھیو مین برہما تمھرو کیو		تم دیون کے دیو آد سناتن اجت اج
دوہا	کرنا کر دیو مہا کہا سکے گن گاے		درگ جل سے دھوئے منو ماکھن پربھو کے پاے

اے راجا پریچھت برہماجی نے رو کر شری کرشن جی سے کہا کہ اے دینا ناتھ آپنے کرپا کر کے میرا ابھمان دور کیا ایسا گیان کسیکو نہین ہے جو آپ کے چرتر اور لیلا کو جان سکے سب جگت کو آپ کی مایا نے موہ لیا ہے دوسرا کوئی ایسا نہین ہے جو آپ کو موہ سکے اور آپ کرتا پرش ہو کر مجھ ایسے برہمانڈ اپنے ایک ایک روئین مین اسطرح بندھے رکھتے ہین جسطرح گولر کے برچھ مین گولر کے پھل لگے ہوتے ہین تو پھر مین کون گنتی مین ہون اے دیندیال میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

دوہا	ہون اسادھ ات ہین مت تم گت اگم اگادھ		ماکھن پربھ پرچو لیو کیو مہا اپرادھ

جب اسیطرح بہت سی استت برہماجی نے کی تب برجناتھ جی نے ہنسکر کہا کہ اے برہما تم سب جگت کو پیدا کرتے ہو تسپر بھی تمکو میری مایا لگی ہے یہ سنکر برہماجی نے بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپکا بھید کوئی نہین جان سکتا ہے آپ کی مایا ایسی زبردست ہے جس نے کسیکو نہین چھوڑا یہ دین بچن سنتے ہی شیام سندر نے برہماجی کا سر اپنے چرنون پر سے اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور کرپا کر کے اپنے ہاتھ سے برہماجی کے آنسو پونچھ دیے۔

دوہا	جدپ لیو اٹھاے کے ماکھن پربھ اُر لاے		تدپ رہیو لجاے کے درگ اُرشیش نواے

جب برہماجی نے شری کرشن جی کی کرپا اپنے اوپر دیکھی تب گوال بال اور بچھڑون کو وہان لا دیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آدھیائے چودھوان - استت کرنا برھما جی کا شری کرشن جی کی ؛؛

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکچھت جب برھما جی نے شری کرشن جی کو اپنے اوپر پرسن دیکھا تب بنا آپرادھ چھما کرانے کیواسطے ہاتھ جوڑکر یہ استت کی کہ مین آپ کے شیام گھٹا ایسے روپ کو جو بجلی کے برابر چمکتا ہو اپیتامبر پہنے اور مورکٹ اور پھولون کی مالا دھارن کیے برا جمان ہو دنڈوت کرتا ہون اور بانسری اور لکیٹا لیے ہوئے موہنی مورت پر نچھاور ہوتا ہون آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے بسدیو جی کے بیٹے ہین اور یہ بدن آپ کا پانچ تتوسے نہین بنا ہوا اپنی اچھا سے یہ روپ آپنے دھارن کیا ہی مین برھما ہونے پر بھی آپ کے اِس روپ کی مہما کو نہین جانتا تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کے انت روپ سگن کا بھید جان سکے بغیر گیان کے انومان سے آپ کی مہما کو کوئی آدمی نہین جان سکتا جو کوئی منسا باچا کرمنا سے آپ کی شرن مین ہو رہتا ہو وہی کچھ آپکے بھید کو پہونچکر مکت پدوی کو پاتا ہی مین آگ کی چنگاری کے برابر ہون اپنی اگیانتا سے آپ کے مایا موہ مین لپٹکر مین نے بالک اور بچھڑے چرائے تھے اور آپ اگن کے سموہ (ذخیرہ) مین میرا اپرادھ چھما کیجیے چنگاری کو ایسی سامرتھ نہین ہو جو آگ کے ڈھیر سے برابری کرسکے اور آپ سب سے الگ ہین اور سنساری بدھ آپ کی مایا سے پیدا ہوئی ہی اور آدا اور ردھ اور انت مین آپ کی مایا کا پرکاش رہتا ہی سوا سے آپ کے دنیا کی سب چیزین مٹ جاتی ہین مین نے اگیانتا سے آپکی پرچھا لینی چاہی تھی سو بہت سے برھما اور مہادیو ادِک دیوتون کو گوال بالون کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے دیکھکر اپنے دنڈ کو پہونچ گیا اب مین آپ کی شرن مین آیا ہون میرا اپرادھ چھما کیجیے جس طرح لڑکا اپنے باپ کی گود مین بیٹھکر بہت انچت کرتا ہی لیکن باپ اُسکا پریم کی راہ سے کچھ بُرا نہین مانتا اور پیٹ مین لات مارنے سے ماتا لڑکے سے کچھ ناراض نہین ہوتی اُسی طرح مجھ اگیان اپنے بالک کا اپرادھ آپ چھما کیجیے کہ آپ کے براٹ روپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہی اور آپ چھوٹے سوروپ سے چنٹی کے بدن مین بھی بیاپک رہتے ہین مین نے اپنے کو جگت کا پیدا کرنیوالا سمجھا تھا اسی کارن لجت ہوا اور سنسار کے سب بیوہار سپنے کے برابر جھوٹے ہین کیونکہ ایک آپ ہی ناشی پرش آنند مورت سدا بنے رہتے ہین اور آپکی مایا آپکو نہین بیاپتی ہی اپنے چرنون کی بھکتی مجھکو دیجیے اور اس برج کی گاے اور گوالنون کا دھن بھاگ ہی جن کا دودھ آپ بالک اور بچھڑا روپ ہوکر پیتے ہین جگت اور ہوم سے آپکا پیٹ نہین بھرا تھا سو برج کی گاے اور اہیرنون نے اپنا دودھ پلاکر بھر دیا میری کیا سامرتھ ہی جو برجباسیون کے بھاگ کی بڑائی کرسکون۔

سورٹھ	بھگتن کے سکھدان بھگت بچھل بھگوان ہر		نارى پرش سمان پریم بھاؤ کے بس سدا

اے مہاپربھو آپ ایسے دینہ دیال ہین کہ جسنے اپنی اگیانتا سے آپکا اپرادھ بھی کیا اسپر بھی آپ نے دیال ہوکر گیان روپی دیپک اسکے ہردے مین روشن کردیا سنساری جیونکو آپ کی بھگت اور اُسمرن کے سوا سے اور کوئی دوسری راہ بھو ساگر پار اترنے کیواسطے اچھی نہین ہی اسلیے سب کو اُچت ہی کہ آپ کے سگن روپ کا دھیان اور آپ کے نام کا اُسمرن اور آپ کے اوتارون کی لیلا اور کتھا پریم سے سنا کرین اور ایک ساعت بھی آپکو نہ بھلاوین تب اُنکے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوگا لیکن بغیر کرپا اور دیا کرنے آپ کے کسی کا چت آپ کے چرنون مین نہین لگتا اسلیے ہمیشہ اپنے سچے من سے آپکی دیا اور کرپا کا بھروسا رکھنا چاہیئے اے پربرہم پرمیشور برندابن مین جتنے جیو جڑ اور چیتن ہین اُنکی بڑائی کوئی نہین کرسکتا آدمی اسواسطے تپ اور جپ کرتا ہی کہ جسمین ہم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیوتا ہون اور دیوتون کی یہ اچھا آٹھون پہر رہتی ہو کہ آپ کے چرنون کی سیوا کرین اور دن رات آپ کا چندر مکھ دیکھ کر اپنی آنکھون کو سکھ دین لیکن یہ بات دیوتون کو نہین ملتی جو آپ کی کرپا سے برندابن باسیون کو سہج مین ملی ہو اور دیوتون کی یہ سامرتھ نہین ہو کہ برجباسیون کی برابری کر سکین آپ کے آد اور انت کو بید بھی نہین جانتا اور بڑے بڑے رکھیشورون اور منیشورون کو آپکا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اور ہم اور شری مہادیو جی ادک دیوتا اور رکھیشور دن رات آپ کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر یہ ابھلاکھا رکھتے ہین کہ آپ کے چرنون کی دھور ملتی تو اسکو اپنے ماتھے پر لگاتے لیکن ہمکو وہ جلدی نہین ملتی او جسودا جی آپکو دن رات گود مین کھلاتی ہین اور گوال بالون کے ساتھ آپ بچھڑے چرا کر یہ سب لیلا ہر بھکتون اور سب جیوون کے بھوساگر پار اترنے کیواسطے کرتے ہین جو مین جنم بھر برندابن باسیون کے بھاگ کی بڑائی کرون تو بھی اسکا برنن نہین ہو سکتا اور سب برجباسی اپنا تن من دھن آپ پر نچھاور سمجھتے ہین کیول مکت دیکر آپ انکی سیوا سے ارن نہین ہو سکتے کس واسطے کہ آپ نے تو پوتنا اور اگھاسر ادک راچھسونکو جو آپکا پران لینے کے واسطے آئے تھے انکو بھی مکت دی ہو جو مجھکو آپ اپنے برج مین گھاس یا مٹی کا بھی جنم دیتے تو مین آپ کے چرن پڑنے سے کرتارتھ ہو جاتا۔

دوہا

شری برندابن سم نہین تہون لوک مین اور
کر استت گد گد بچن درگ جل پلک شریر
تب ہنس بولے شیام گرب پرہاری بھکت ہت

ماکھن پربھ کھیلین سدا ات چھب سے تہہ ٹھور
پڑیو چرن نیکج بہر بدھ ات پریم ادھیر
جاؤ اپنے دھام بچن ہمارو مان آب

سورٹھ

ای راجا پریچھت جب برہما جی نے بہت بنتی کر کے یہ استت شیام سندر برندابن بہاری کی کی تب شری برجناتھ جی نے برہما جی کا سر اپنے چرنون پر سے اٹھایا اور کہا کہ ای برہما تم برج بھوم کی پرکرما کرتے ہوئے اپنے لوک کو جاؤ تب برہما جی شیام سندر سے بدا ہو کر چوراسی کوس برج بھوم کو دہنا ورت پرکرما کر کے برہم لوک کو چلے گئے اور موہن پیارے پہلے بچھڑون کو ساتھ لیے ہوئے گوال بالون کی منڈلی مین جہان وہ کلیوا کر رہے تھے آپہونچے لیکن ہر اچھا سے برس دن بیتنے پر بھی کسی گوال بال نے اپنے ہر جانے کا بھید نہین جانا اور وہ لوگ شیام سندر کو دیکھتے ہی کہنے لگے کہ ای بھائی تم سب بچھڑے ایسی جلدی ڈھونڈ کر لے آئے کہ ہم نے ابھی اچھی طرح بھوجن بھی نہین کیا یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ ای بھائیو سب بچھڑے نزدیک چرتے ہوئے مل گئے ہین جلدی ان کو اکٹھا کر کے لے آیا ایسا کہکر شیام سندر نے گوال بالون کے ساتھ بھوجن کیا جب شام ہوئی تب انسے کہا کہ آپ گھر چلو یہ بات سنتے ہی سب کوئی گھر کو چلے اس وقت برندابن بہاری نے ایسی مرلی بجائی کہ سب جڑ اور چیتن اس کی آواز سنکر موہت ہو گئے اور جب برندابن کے پاس پہونچے تب سب برجبالا مرلی کی دھن سنکر اپنے اپنے گھر سے دوڑی آئین اور من ہرن پیارے کا درشن کرنے اپنی اپنی آنکھون کو سکھ دیا اور دن بھر گوپیون کا یہ نیم تھا کہ جس وقت برندابن بہاری بچھڑے چرانے جاتے تھے تب انکے گنون کی چرچا آپس مین کر کے دن کاٹتی تھین جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے آتے تھے تب ان کے چندر مکھ کی چمک دیکھ کر اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھین۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا	ماکھن پربھ کو روپ رس پریم سہت سکھ پاے	پیوین برجباسی سبی چیتون ترکھا بجھاے

اے راجا اُسدن گوال بالون نے اگھاسُر کے مارے جانے کا حال اپنی ماتا اور پتا اور نند اور جسودا جی سے کہا یہ حال سنتے ہی جسودا جی پچھتا کر کہنے لگین کہ میرے منع کرنے پر بھی کنھیا بن کا جانا نہین چھوڑتا کئی مرتبہ اسکا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا ہی تسپر بھی نہین ڈرتا ہی۔

دوہا	جنم بھیو ہی شیام کو تب سے یہی اُپادھ	کہا ہوے ہمرے جتن بدھ گت اگم اگادھ

اُسدن بھی جسودا جی نے بہت ساوان اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دلا کر بڑی خوشی منائی اے راجا ہو کوئی شری کرشن جی کے بال چرتر کو جو پانچ برس کی عمر تک کیا ہی سچے من سے کہے یا سُنے اُسکے پاس کبھی کوئی چنتا نہ آویگی اور دُنیا مین منو کا منا پاکر انت سمے مکت پاوے گا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی اتنی پریت گوپ اور گوپیون کو شیام سُندر کی جو اپنے بیٹون سے بھی اُنکو بہت پیارا جانتے تھے کس سبب سے تھی شکدیو جی بولے کہ اے راجا دنیا مین سب کو بیٹا اور دھن بہت پیارا ہوتا ہی لیکن اپنا پران اُن سب سے بھی زیادہ پیارا ہوتا ہی جسطرح گھر مین آگ لگتے وقت آدمی اپنے مقدور بھر بیٹے اور مال کو بچاتا ہی اور جب اُسکو بچا نہین سکتا تب اپنا پران لیکر بھاگ جاتا ہی اُسیطرح شیام سُندر سب جیوون کے پران تھے اُسی سے سب برجباسی سری کرشن جی کو اپنے پران سے زیادہ پیارا جانتے تھے اور اُنھون نے اپنی مایا سے سب کا چت موہ لیا تھا۔

دوہا	ماکھن پربھ بھگوان ہین گھٹ گھٹ بیاپک سوے	سب کے جیون پران ہین کیون نہین پربتی ہوے

ادھیاے پندرھوان۔ بلرام جی کا دھینک راچھس کو مارنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شیام سُندر کو آٹھوان برس لگا تب ایکدن اُنھون نے جسودا جی سے کہا کہ اے میّا اب مین بن مین گئو چرانے جاؤنگا تو نند باباے کہدے کہ وہ مجھے جانے دین جسودا جی نے یہ بات نند جی سے کہی تب اُنھون نے اچھی ساعت پوچھکر دس ہزار گئو دین شری کرشن جی کے ہاتھ سے دان کرائین اور کاتک سُدی اشٹمی کو اُنھین گئو چرانے کے لیے بھیجتے وقت یہ بات کہی کہ اے بیٹا تم بن مین گوالون کے ساتھ رہنا اور گوالون کو بلا کر سمجھا دیا کہ اے بھائیو آج سے شیام اور بلرام کو بھی گئو چرانے کے واسطے اپنے ساتھ لیجایا کرو پر اُنکو بن مین اکیلا نہ چھوڑنا یہ کہکر نند جی نے دونون بھائیون کو دہی کا تلک لگا کر بدا کیا جب شیام سُندر گوال اور گاے سمیت برندابن مین پہونچے تب وہان پر ایک پکا تالاب نرمل جل سے بھرا ہوا بہت شوبھا مان دیکھکر گئوون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور آپ گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھیلنے لگے کبھی گوال بالون سے کہتے تھے کہ مین تمھاری ہتھیلی پر اپنا ہاتھ مار کر بھاگتا ہون تم پیچھے دوڑ کر مجھے پکڑو اور کبھی کسی گوال کو ہاتھی اور کسیکو گھوڑا بنا کر اُسپر چڑھ کر کہتے تھے کہ تم ہاتھی اور گھوڑے کی بولی بولو اور کبھی آپ گئوون کے پاس جا کر شیر کی بولی بول کر اُنکو دوڑاتے تھے اسیطرح بہت سی لیلا کر کے سب کو سُکھ دیتے تھے اُسوقت برندابن بہاری نے شوبھا اُس بن کی دیکھ کر شری دامان ادک گوالون سے کہا کہ تم لوگ چیتن چولا آدمی کا پاکر بلداؤ جی کی مہما نہین جانتے دیکھو اِس سُندر استھان پر درخت جڑ روپ ہو کر بھی جھکے ہوئے بلرام جی کے چرنون کو دنڈوت کرتے ہین اُنکو یہ اچھا ہی کہ جو ہم جڑ روپ سے چھوٹ کر آدمی کا چیتن چولا پاتے تو بلداؤ جی کی سیوا کر کے کرتارتھ ہوتے اور ہمیشہ سے دُنیا مین یہ دستور ہی کہ جس کے پاس جو چیز اچھی ہوتی ہی وہ اپنے مالک کو بھیجدیتا ہی اس لیے یہ سب درخت پر اُپکاری ہو کر اپنا اپنا پھل اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پھول بلداؤجی کو بھینٹ دیتے ہین اور یہ بھونر پھولون پر گونجتے ہوئے جو دیکھتے ہو وہ بلداؤجی کا جس گاتے ہین اور مور اپنا اپنا ناچ
دکھاکر کو کلاؤدک پنچھی اپنی بولی انکو سناتے ہین اور یہ سب درخت اپنے اپنے پھول اور پھل سے راہی اور مسافرون کی مہمانی
کرتے ہین اسواسطے انکو بڑا داتا اور پرپکاری سمجھنا چاہئے اور تم لوگ جتنے جڑ اور چیتن جیو پرندا بن مین دیکھتے ہو یہ سب بلرام جی
کے چرنون مین پریت رکھنے سے بیکنٹھ کو جاتے ہین اور یہ چوراسی کوس برج بھوم دھن ہر اسکی بڑائی کوئی نہین کرسکتا اور تمھارے
چرن اس دھرتی پر پڑنے سے یہان سدا بسنت رت بنی رہتی ہر اور برندابن کے سب جیو جڑ اور چیتن جیون مکت ہین اہ
راجا ایسی بڑائی برندابن کی کرکے جب شیام سندر ایک اونچے ٹیلے پر چڑھکر بیٹھے اور اپنے چارون طرف اپنا گھما کر کالی
پیلی دھوری دھومری نام لے کر گئوون کو پکارنے لگے تب سب گئوین دوڑتی اور ہانپتی ہوئی شیام سندر کے پاس
آپہونچین اس وقت انکی شوبھا ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے رنگ برنگی گھٹا چندرما کے گرد چارون طرف گھر آوین پھر من ہرن
پیارے نے گئوون کو بن مین چرنے کے واسطے ہانک دیا اور آپ بلرام جی سمیت کلیول کرکے کدم کی چھایا مین ایک سکھا کی جانگھ
پر سر دھر کے سو رہے جب نیند سے آنکھ کھلی تب بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی ہم اور تم الگ الگ گوال اور گئوون کی ٹولی
باندھکر آپسمین پھولون سے لڑین بلدیو جی نے کہا کہ بہت اچھا تب آدھے آدھے گوال اور گئوین دونون بھائیون نے بانٹ
لین اور بہت رنگ کے پھول توڑکر اپنی اپنی جھولی سنجوں نے بھری اور بہت طرح کا باجا اپنے اپنے منھ سے بجاکر ایک دوسرے
کو پھل اور پھولون سے مارکر آپسمین کھیلنے لگے کچھ دیر تک اسیطرح کھیل کرا پنی اپنی گئوین الگ الگ چرانے لگے اتنی کتھا سنکر
شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جس پر برہم پرمیشور کا درشن برھما جی اور شری مہادیو جی آدک دیوتون کو جلدی دھیان مین نہین
لاتا وہ بیکنٹھ ناتھ مورکے ساتھ ناچکر گوال بالون کے ساتھ کھیلتے تھے کسیکو سامرتھ ہر جو انکی لیلا اور مہما برن کرسکے جب گئوین
چراتے وقت بلرام جی سب گوال اور گئوون سمیت ایک طرف بن مین چلے گئے اور شیام سندر دوسرے بن بن جانکلے اسوقت
ایک گوال نے بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی یہان سے تھوڑی دور پر تار کا ایسا بن ہر جسمین امرت کے برابر میٹھے میٹھے پھل لگے
ہین وہان پر دھینک نام راچھس گدھا روپ سے ان پھلون کی رکھواری کرکے نہ آپ کھاتا ہر اور نہ کسی دوسرے کو کھانے
دیتا ہر جسطرح سوم کا مال کسیکے کام نہین آتا ہر ہم لوگ تمھاری کرپا سے وہ پھل کھایا چاہتے ہین یہ سنکر بلرام جی نے کہا کہ ابھی
چلکر وہ پھل خوشی سے کھاؤ راچھس تمھارا کیا کرسکتا ہر یہ بات سنتے ہی سب گوال بے ڈر ہوکر بلداؤجی کے ساتھ اس بن
مین چلے گئے جب بلدیو جی نے ایک درخت کو پکڑکر زور سے ہلایا اور سب پھل اس کے ٹوٹ کر گر پڑے تب دھینک راچھس
پھل گرنے کی آواز سنکر چلاتا ہوا دوڑا اسکو آتے دیکھکر سب گوال بال مارے ڈر کے بھاگ گئے اکیلے بلرام جی وہان کھڑے رہے
جب گدھے نے آتے ہی ایک دولتی بلدیو جی کے ماری تب بلدیو جی نے بڑی پھرتی سے اسکی ٹانگ پکڑکر زمین پر پٹک دیا جب
پھر وہ لوٹ پوٹ کر کھڑا ہو گیا اور زمین سونگھ کر کان دبائے ہوئے بلدیو جی کے پھر دولتیان مارنے لگا تب بلدھر جی نے دونون ٹانگین
اسکی پکڑکر ایک اونچے درخت پر ایسا پٹکا کہ وہ اسی وقت مر گیا اور وہ درخت ٹوٹ کر گر پڑا اسکو مرا ہوا دیکھتے ہی بہت سے راچھس
اسکے ساتھی سنگی بلرام جی کے مارنے کیواسطے آئے انکو بھی بلبھدر جی نے ساعت بھر مین مار ڈالا اسوقت دیوتون نے بلرام جی پر
پھول برساکر خوشی کے باجے بجائے اے راجا پرچھت شری برھما جی اور شری شو جی اور دیوتا دھیان اور پوجا چھوڑکر شری کرشن جی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مارنا بلرام جی کا دھینک راجھس کو

شری کرشن جی کا درشن کرنے کے واسطے برندابن آیا کرتے تھے دھینک راجھس کے مرنے کے پیچھے گوال باٹون نے من مانے پھل کھائے اور گھر لے آنے کے واسطے اپنی اپنی جھولی بھر لی اور اس بن مین نڈر ہو کر گئو چرانے لگے۔

دوہا

بل موہن گھر کو چلے جان سانجھ کی بیر
لینھی گاین گھیسب مرلی کی دھن ٹیر

اہو راجا جب شیام اور بلرام ہنستے کھیلتے ہوئے گوال اور گئون سمیت گھر آئے تب گوالون نے وہ پھل نارد کے برندابن باسیونکو بانٹ کر کہا کہ آج بلرام جی نے بن مین دھینک اودک بہت سے راچھسون کو مارا یہ بات سنکر سب لوگ خوش ہوے دوسرے دن پھر شیام سندر گوالون کے ساتھ گئو چرانے گئے اور بلرام جی اس دن گھر رہے بن مین گئون چرتے چرتے پھیل گئین جب گوال لوگ شری کرشن جی سے الگ ہو کر گئون کو ڈھونڈھنے نکلے اور دھوپ مین بیاکل ہو کر بہت پیاسے ہوے تب وہ گئون سمیت جمنا کنارے پانی پینے لگے۔

دوہا

گوپ گاے اچوت بچھے کالی دہ کو نیر
اچیت سب کلاے کے بیٹھے گئے جل تیر

سورٹھ

پڑے سکل مرجھاے جہان تہان بکھ جھارتے
گوال بچھ اڈگاے بچھے منون بران سب

اہو راجا جب سب گاے اور گوال کالی ناگ کے زہر سے جو جمنا مین رہتا تھا بیہوش ہو کر گر پڑے اور شیام سندر کے پاس دیر تک نہین آئے تب موہن پیارے نے انکو ڈھونڈھتے اور پکارتے ہوئے جمنا کنارے پہونچ کر کیا دیکھا کہ وہ سب کالی کنڈ کے کنارے مرے ہوئے پڑے ہین یہ حال انکا دیکھکر شیام سندر انتر جامی نے بچار کیا کہ کالی دہ کا پانی پینے سے یہ حال

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ان سب کا ہوا ہی مین گھر پر جاکر انکے ماتا اور پتا سے کیا کہونگا ان سب کو جلا دینا چاہیئے ایسا بچار کر کرشن بھگوان نے جیسے امرت
دیپی درشٹ سے انکی طرف دیکھا ویسے ہی سب گوال بال گئووُن سمیت جی اُٹھے جس طرح کوئی نیند سے جاگ اُٹھے اسی طرح
وہ لوگ اُٹھ کر اپنی آنکھ ملنے لگے اور مُرلی منوہر کو وہان دیکھتے ہی اُنکے گلے مین لپٹ گئے تب شریکرشن دیکھ بھجن نے کہا کہ تم لوگون
نے مجھ سے علیحدہ ہوکر کالی دہ کا پانی پیا اسی سے تم بیہوش ہو گئے تھے پر میشور نے تمھارا پران بچایا یہ سُنکر گوال بالون نے کہا
کہ جمنا جل پینے سے ہماری یہ گت ہوئی تھی تم نے آکر جلا دیا برجیا سیونکی رچھا کرنے والے تمھین ہو جب سانجھ سمے من ہرن پیارے
گوال اور گئووُن کو ساتھ لیے مُرلی بجاتے ہوئے برندابن کے پاس پہونچے تب سب برجبالا اپنے اپنے گھر کا کام چھوڑ کر اُن کے
درشن کیواسطے دوڑی آئین اور اُن کی چھب دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین اور گوال بالون نے گھر پہونچ کر نند جی اور
جسودا جی سے کہا کہ آج ہم لوگ کالی دہ کا پانی پینے سے گئووُن سمیت مر گئے تھے سو سری کرشن جی نے ہمکو جلا دیا۔

دوہا

اب ہم کاہو ڈرت نہین ہرِ ہین ہمین سہائے
بل موہن کے بل بھرت بن بن چارت گائے

سورٹھ

پرت گارڈھ جب آئے تب تب ہوت سہائے ہر
چرنجیو دود بھائے جسمت تیہ ویر و گئوُر

جسودا جی اور روہنی جی اور گوپیان یہ حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور نند جی نے کہا کہ جو بات گرگ مُن کہہ گئے تھے وہ آنکھون نے
دکھلائی دیتی ہی شری کرشن کوئی اوتار ہین بڑے بھاگ سے میرے یہان جنم لیا ہی جب جسودا جی نے شیام سُندر کو سیجیا پر سُلایا
تب اُنھون نے کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالنا بچار کر جسودا جی سے کہا کہ اے میا مین نے ایسا سپنا دیکھا ہی کہ جیسے کسی نے
مجھکو جمنا جل مین گرا دیا ہی یہ سنتے ہی نند اور جسودا جی نے موہن پیارے کے ہاتھ سے کچھ دان کرایا اور سپنے کی بات جھوٹھ جانکر اپنے
مَن کو دھیرج دیا۔

ادھیائے سولھوان نکالنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو جمنا جل سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا شریکرشن جی نے یہ بچار کیا کہ کالی ناگ کا یہان رہنا اچھا نہین ہی کیونکہ آدمی اور پشو اور
پنچھی جو کوئی اِس دہ کا پانی پیوے گا وہ ضرور مر جاے گا یہان کالی ناگ کے رہنے سے جمنا کو دوش لگتا ہی اس لیے اُسکو یہان سے
نکالنا چاہیئے اور اس ناگ کے زہر کی جوالا سے کالی دہ کا پانی چار کوس تک کھولتا تھا اِسلیے کسی جیو پشو پنچھی اور ک کو ایسی سامرتھ نہ تھی
کہ جو وہان جا سکے جو کوئی دھوکے سے بھی جاتا تو جلکر اُس دہ مین گر پڑتا تھا اور اُس جگہ کوئی درخت بھی نہین رہ سکتا تھا کیونکہ ایک
کدم کا درخت اُنچا شی اُس جگہ پر تھا اُتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی اِسکا کیا کارن ہی کہ اُس درخت کا ناش
نہین ہوا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کسی جُگ مین گرڑ جی اُس درخت پر اپنے مُنھ مین امرت لیے ہوئے آ بیٹھے تھے سو اُنکی
چونچ سے ایک بوند امرت کا اُس درخت پر گر پڑا تھا اُس سے وہ درخت ہرا رہکر کالی ناگ کا زہر اُسپر اثر نہین کر سکتا تھا جب
شیام سندر نے کالی ناگ کے نکالنے کا بچار کیا تب اِنکی اچھا کے موافق نارد مُن کنس کے پاس گئے جب کنس نے نارد مُن کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھا تب نارد منی نے پوچھا کہ اے راجا تم اُداس کیوں دکھ پڑتے ہو یہ بات سُنکر کنس ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج گوکل مین نندجی کے یہان دو لڑکے بڑے زبردست پیدا ہوئے ہین جنھون نے اگھاسُر آدک راچھسون کو مار ڈالا اُسسے مجھکو اپنے پران کا کھٹکا دیکھ پڑتا ہے۔

چوپائی

یہ دُو دبرج مین نند کمارا — جان پرت ہین کو دا وتارا
کہت جنھین بلرام کنھائی — تنکی گت مت جان نہ جائی
اب مُن تم مجھہ کہو بچارا — جہہ بدھ مارون نند کمارا
مُن ہر کے گن نیکے جانے — سُن نرپ بچن منہ مُسکانے

دوہا

تب بولے مُن نرپت سون ست کہی تم بات — وے دُو دُو اوتار ہین اُن گت جان نہ جات

سورٹھ

ہین وے تمھرے کال پرگٹ بھئے برج آنکے — نند گوپ کے بال تم اُن کو را کھو نہین

یہ کہکر نارد منی بولے کہ اے کنس مین ایک اُپائے تمسے کہتا ہون کہ تم نندجی کو کالی دہ کے کمل کے پھول بھیجنے کیواسطے کہلا بھیجو جب وہ لڑکے وہان پھول لینے جاوینگے تب اُنکو کالی ناگ ڈس لیگا جب یہ کہکر نارد منی چلے گئے تب کنس نے نندجی سے اُسی ساعت کہلا بھیجا کہ کل کے دن لڑکو رپھول کمل کے کالی دہ سے منگوا کر ہمارے پاس بھیجدو نہین تو ہم تمھارا گھر بار لوٹ کر برج سے نکال دینگے اور تمھارے بیٹون کو قید کرینگے شیام سُندر انتر جامی یہ حال جانکر اُس دن گئو دین چرانے نہین گئے گاؤن مین گوال بالون کے ساتھ کھیلتے رہے جبکہ ایسا سندیسا کنس کا نندراے کے پاس پہونچا اور اُنھون نے گھبراکر آپ نند آدک گوپون سے یہ حال کہا تب سب برندابن باسی سوچ مین ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگون سے کالی دہ کے پھول آنا بہت مشکل ہین ہمکو اپنی جان کا کچھ ڈر نہین کنس مارے چاہے چھوڑے لیکن بڑا سوچ تو یہ ہے کہ شیام اور بلرام کو قید کریگا کوئی ایسا ٹھکانا دیکھ نہین پڑتا جہان اِن دونکو چھپا رکھین ایک نے کہا کہ چلو کنس کی بنتی کرین اور جتنا دنڈ وہ مانگے اتنا دنڈ دین آجتک کنس نے ایسا کرودھ کبھی نہین کیا تھا

دوہا

میرے ست دُو دُو نرپت اُر کھٹکت ہین دن رات — آج کیو ایسو بچن بل موہن پر گھات

سورٹھ

چڑھے برج پر دھاے کالی کنس ات کوپ کر — بھیو مرن اب آے کو را کھے کت جاے

اے راجا نند جسودا دونون اِسی سوچ مین بیٹھے رو رہے تھے جب مُرلی منوہر انتر جامی سبکو دکھی دیکھکر گھر پر آئے اور نندرانی اُنکو گود مین اُٹھاکر بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سُندر نے پوچھا کہ اے میا تو اِتنا سوچ کیون کرتی ہو جسودا جی نے کہا کہ تو میرے رونے کا حال اپنے باپ سے جاکر پوچھ لے یہ بات سُنکر موہن پیارے نندجی کے پاس آئے اور اُنکو اُداس اور روتے ہوئے دیکھکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پوچھا کہ ای بابا تم اتنے کیون بیاکل ہو یہ بچن اپنے لال کا سنکر نندجی بولے کہ ای بیٹا جب سے تمھارا جنم ہوا تب سے راجا کنس نے تمھارے مارنے کیواسطے کیسے کیسے راچھسون کو بھیجا پر ہمارے کل کے دیوتا سہایک ہوئے جو تمھارا پران بچا۔

دوہا

کالی دہ کے پھول اب پٹھئے بھوپ منگاے
سب سے یہ گاڑھی پڑی اب کو کرے سہاے

سورٹھ

جو نہین آوین پھول لکھیو کنس مونہہ دانٹ کے
کرہون برج نرمول باندھ منگاؤن تو ستن

ای بیٹا وہانکا پھول آنا بہت کٹھن ہے اسی سے مجھکو سوچ ہوا ہے یہ سنکر شیام سندر نے کہا کہ ای بابا جس دیوتا نے پہلے تمھاری سہاتیا کی تھی اسیکا دھیان کرو وہی پھر تمھاری سہاتیا کرے یگا جب موہن پیارے کے سمجھانے سے برج باسیونکو دھیرج کچھ ہوا تب اپنے اپنے کل دیوتا کا دھیان ہاتھ جوڑکر کرنے لگے اور شیام سندر جمنا کنارے جاکر گوال بالون سے گیند کھیلنے لگے جب کھیلتے وقت شیام سندر نے جان بوجھکر شری داما کا گیند کالی دہ مین پھینک دیا تب اسنے شیام سندر کی کمر مین ہاتھ ڈالکر کہا کہ میرا گیند لادو بنا گیند لیئے تمکو نہین چھوڑونگا دوسرا گوال بال مجھکو مت سمجھو موہن پیارے نے شری داما سے کہا کہ میری کمر چھوڑ دے تھوڑی چیز کیواسطے جھگڑا مت کر تو نے چھوٹے بڑے کا بچار نہ کرکے میری کمر مین ہاتھ ڈال دیا تو میری برابری کرتا ہے میرے پرتاپ کو نہین جانتا مین نے تیرے سامنے پوتنا اور بکاسر اوک راچھسون کو مار ڈالا تھا تسپر بھی تو مجھ سے نہین ڈرتا یہ سنکر شری داما بولا کہ تم بڑے آدمی کے بیٹے ہونے سے کچھ راجا نہین ہوگئے کھیل مین ہم اور تم دونون برابر ہین بنا گیند دیے میری اور تمھاری نہین بنیگی اور تم نے راچھسونکو مارا تو کیا ہوا اب راجا کنس نے کالی دہ کے پھول مانگے ہین پہونچاوگے تو مین جانونگا جب کنس تمکو پکڑ منگا دے گا تب سامرتھ کا حال معلوم ہوگا۔

سورٹھ

سکل لوک سرتاج پار نہ پاوت برہم شو
تاہ گیند کے کاج پھینٹ پکڑ جھگڑت سکھا

ای راجا ایسا کٹھور بچن سنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ تو زبان سنبھالکر بات نہین کرتا کنس کا ڈر مجھکو کیا دکھلاتا ہے مین پھول ہی لینے کیواسطے یہان آیا ہون آج کمل کے پھول کنس کو بھیجکر برجباسیونکا سوچ مٹاؤنگا اور تیرے سامنے کنس کے سر کے بال کھینچکر اسکو مارونگا ایسا کہکر مرلی منوہر نے کرودھ سے شری داما کو جھٹکا دیا اور اپنی کمر اس سے چھڑا کر کدم کے درخت پر چڑھ گئے تب گوال بالون نے ہنسی سے تالی بجاکر کہا کہ شیام سندر شری داما کے ڈر سے بھاگ کر درخت پر چڑھ گئے اور شری داما رو کر کہنے لگا کہ مین تمھارے ماتا پتا سے گیند پھینکدینے کا حال کہتا ہون تب برجناتھ جی للکار کر بولے کہ مین تیرے گیند لینے کیواسطے جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے کالی دہ مین کود پڑے۔

دوہا

آت کوئل تن سانورے ساجے نٹور ساج
جل بھیتر پیٹھئے تہان جہان سووت آہ راج

ای راجا جب شیام سندر جمنا جی مین پیٹھ گئے تب سب گوال بال شری داما کو گالیان دیتے ہوئے جمنا کنارے پر ہاتھ پھیلا کر رونے لگے اور گئووین چارونطرف منھ باے باے کر چلانے لگین اور ان مین سے دو لڑکے روتے ہوے گھر کیطرف خبر دینے کیواسطے چلے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسوقت برندابن مین بہت طرح کے اسگن ہونے سے نند اور جسودا جی کو بڑا سوچ ہوا تب وہ کیشو مورت کو ڈھونڈھنے نکلے اور جسودا جی نے نند جی سے کہا کہ آج کنھیا کے ساتھ بلرام بھی نہین ہین پرمیشور کی کرپا سے میرا موہن پیارا اچھا رہے۔

دوہا
چلی رسوئین کرن مین چھینک بھئی موہ آج
آگے ہوے بلارپن گئی دوسرے بھاج

اہ راجا جسوقت نند اور جسودا جی سوچ کرتے اور موہن پیارے کو ڈھونڈھتے ہوئے چلے جاتے تھے اسوقت اُن دونون کو گوکل باسون نے روتے ہوئے آکر کہا کہ اہ جسودا ماتا نندلال جی گیند کھیلتے کھیلتے کدم کے برچھ پر چڑھ گئے تھے وہانسے کود کر کالی دہ مین ڈوب گئے یہ بات سُنکر نند اور جسودا بیاکل ہوکر گر پڑے اور جسودا جی نے نند جی سے کہا کہ میرے پران پیارے نے جو سپنا رات کو دیکھا تھا وہ سچا ہوا جب برندابن مین یہ خبر پہونچی تب رُوہنی جی اور برجیشوری آدک سب گوپی اور گوال اپنا اپنا سر اور چھاتی پیٹتے ہوے نند اور جسودا جی سمیت دوڑے ہوئے جمنا کنارے پہونچے اور وہان موہنی مورت کو نہ دیکھ کر لڑکون سے اُنکا حال پوچھا جب اُنھون نے اُنجگہ کو جہان پر کیشو مورت کو دے تھے دکھلایا تب نند اور جسودا بیاکل ہوکر جمنا جل مین کودنے دوڑے گوپ اور گوپیون نے اُنکو تھام لیا۔

دوہا
سکھدائی دیکھے بنا بلکھائی آت ماے
لوٹت ات بیاکل دھرن جات گرن جل ہاے
رانی اُر رانی پرٹت پانی مین اکلائے
کہت شیام تم دُکھ دیو موکو ئین بُڑھائے

اہ راجا جسودا روتے روتے بیاکل ہوکر لوگون سے کیطرح کہتی تھی کہ اہ بیٹا تمکو کہان دیر لگائی تمھارے کھانے کیواسطے ماکھن روٹی رکھا ہی جلدی آکر بھوجن کرو۔

چوپائی

بیٹھو آے سنگ دُوو بھیا ۔ تُم بن مین لیون نہ لیا ۔

اہ موہن پیارے مین تیرے بنا کیسے جیونگی اور کسے ماکھن روٹی کھلاکر اپنا کلیجا ٹھنڈھا کرونگی اہ لالن جب تو اپنی سانولی صورت موہنی مورت دکھلاکر مجھے اپنی میٹھی میٹھی توتلی باتین سُناتا تھا تب مین تینون لوک کا سکھ اُسکے برابر نہین سمجھتی تھی اب مین وہ روپ کسطرح دیکھونگی جب جب ہم لوگون کو دُکھ پڑتا تھا تب تب ہماری رچھا کرتے تھے اب ہم لوگ تمھارے برہ ساگر مین ڈوب رہے ہین کیون نہین آکر اس سے باہر نکالتے ایسی ایسی باتین کہکر جسودا جی بلاپ کرتی تھین۔

چوپائی

دوہا
شوک سندھ بوڑی نندرانی
برجنارن سُن مہر کے بچن پرم اُدھیر
تن کی سُدھ بدھ سب بھلانی
اکلانی رودت سبے اٹھی کنھن اُر بیر

اہ راجا اسیطرح سب استری اور پُرش اور بالک اور برد ھ برندابن باسی اپنا اپنا گھر اکیلا چھوڑکر کالی دہ کنارے کھڑے روتے تھے اور کسیکو اپنے بدن کی سُدھ نتھی۔

چوپائی

برجباسی سب اُٹھے پکاری
جل بھیتر کاکرت مُراری
مات پتات ہی دُکھ پاوین
روے روے سب کرشن بُلاوین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور سب برج بالا اپنا سر اور چھاتی پیٹ کر کہتی تھین کہ ای من ہرن پیارے تم ہم لوگون کو اس دکھ مین چھوڑ کر آپ جل بہار کرنے چلے گئے تمھارے بنا سب برج سونا ہو گیا اب ہمارا دہی اور ماکھن چرا کر کون کھائے گا اور ہم سب گوپیان کسکا اُرہنا دینے جسودا پاس جاوینگی تمھارے برہ مین ہم سب مرنا چاہتی ہین جلدی باہر نکلکر ہمارے پران بچاؤ جل کے بھیتر بیٹھے کیا کرتے ہو اور نند جی بلاپ کر کے کہتے تھے کہ ای بیٹا تو مجھے چھوڑ کر کہان چلا گیا تیرے بنا مجھکو سب جگت اندھیرا معلوم ہوتا ہی مین کسطرح جیوونگا اسی دکھ کے مارے گوکل چھوڑ کر برندابن مین آبسے تھے یہان بھی تمھارے پران کا گھات لگا ای پران پیارے جس طرح تمنے بڑے بڑے راچھسونکو مار کر ہم کو سکھ دیا تھا اسی طرح آج بھی میرے بڑھاپے کی شرم رکھکر جلدی اپنی موہنی مورت دکھلاؤ نہین تو اب مین مرا چاہتا ہون۔

سورٹھ

لوگ اُٹھے سب رُوے دین بچن سُن نند کے ۔ کہت بکل سب کوے ہر تم برج سونو کیو

جب جسودا جی روتے روتے بیہوش ہو گئین تب بلرام جی نے اُنکے منھ پر پانی کا چھینٹا دیا جب اُنکو کچھ ہوش آیا تب بلرام جی کو دیکھتے ہی رو کر کہا کہ ای بیٹا تمھارے بنا کنھیا ایک ساعت اکیلا نہین رہ سکتا تھا تو نے اُسکو کہان چھوڑ دیا جلدی میرے پران پیارے کو بلا دے وہ بہت بھوکھا ہی ابھی تک اُسنے کچھ نہین کھایا جب یہ بات کہکر جسودا جی کنھیا کہکر پکارنے لگین تب بلرام جی نے اُن کو دھیرج دیکر اس طرح سمجھایا کہ ای ماتا تم کس واسطے اتنا سوچ کرتی ہو موہن پیارے تم لوگون کو اداس دیکھ کر کمل کے پھول لانے کو کالی دہ مین گئے ہین وہ اَنباشی پُرش ترلوکی ناتھ ہین اُنکو جمنا جل مین ڈوبنے یا کالی ناگ کے کاٹنے کا کچھ ڈر نہین ہی آگے تم اپنی آنکھ سے دیکھ چکی ہو کہ پوتنا کو اُنھون نے ساعت بھر مین مار ڈالا تھا مین تمھاری سوگند کہا کر کہتا ہون کہ کوئی ایسا جیو لوک مین نہین ہی جو اُنکو دکھ دے سکے یا مار سکے۔

دوہا

موہ دُھائی نند کی اب ہین آوت شیام ۔ ناگ ناتھ لے آؤ ہین تب کہیو بلرام

جب بلبھدر جی کے سمجھانے سے سب کو کچھ دھیرج ہوا تب جسودا جی نے بلبھدر جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور انکو اپنے پاس بٹھا کر بلائین لینے لگین اور سب برجباسی جمنا جی کیطرف ٹکٹکی لگائے تھے کہ دیکھین موہن پیارے جمنا جل سے کب باہر نکلتے ہین شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اُس دن جیسا سوچ نند اور جسودا اور سب جیو جڑا اور چیتن برندابن باسیونکو ہوا اُسکا حال برنن نہین ہو سکتا اب نندلال جی کا حال سنو کہ جب وہ اپنا نٹور روپ ساجے ہوئے کالی دہ مین پہونچے تب ناگن اُنکے موہنی روپ کی سندرتائی دیکھکر اُنپر موہت ہو کر کہنے لگی کہ ای بالک تو ایسا روپ وان اور کومل تن ہو کر کسواسطے یہان آیا ہی جلدی بھاگ جا ابھی کالی ناگ سوتا ہی نہین تو اُس کے جاگتے ہی تیرا سب بدن زہر سے جل جائے گا شری کرشن جی یہ بات سنکر ناگ پتنی سے بولے کہ تو اپنے پت کو جلدی سے جگا دے ہم کو راجا کنس نے بھیجکر کڑور پھول کمل کے کالی کنڈ مین سے مانگے ہین تب ناگن بولی کہ تو ناگ سے کیا باتین کریگا اُس کی ایک پھنکار سے تیرا بدن جل کر راکھ ہو جائے گا مجھکو تیرا سندر روپ دیکھ کر دیا آتی ہی راجا کنس مر جائے جسنے تیری ایسی موہنی مورت کو یہان بھیجا اور تو اپنی خوشی سے مرنے کے واسطے یہان آیا ہی لڑکا جانکر تجھ سے کہتی ہون تیرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ماتا پتا بڑا دُکھ پاوینگے تو بچارا لڑکا اپنا پران لیکر یہان سے چلا جایہ سُنتے ہی من ہرن پیارے بولے۔

دوہا	آری باوری سرپ سُون کہا ڈرادت موہ		جیسیو مین بالک پرکٹ اِنہین دکھاؤن توہ
سورٹھہ	کیون نہین دیت جگائے دیکھون مین یلکے بلہہ		یا پر کمل لداسے جیہون یہ ناتھہ برج

اہی ناگن سُوتے ہوئے کو مارنا اَدھرم ہی اسلیئے تجھ سے جگانے کے واسطے کہتا ہون یہ بات سُنکر ناگن بولی کہ چھوٹے مُنھ بڑی بات کہنا مجھکو نہ چاہیئے یہ کالی ناگ گرُڑجی سے لڑا تھا جسکو تو ناتھنے کو کہتا ہی مین نے جانا کہ تیری موت مجھکو یہان لے آئی ہی جو تو میرا کہنا نہین مانتا جو تجھکو کالی ناگ سے لڑنیکی سامرتھ ہی تو اُسے آپ جگالے یہ بات سنتے ہی برندابن بہاری نے اُسکو جھڑک کر جیسے اپنے پانون سے کالی ناگ کی پونچھ دابی ویسے ہی وہ گرُڑجی کے ڈر سے چونک کر اُٹھ کر کھڑا ہوا جب اُسنے دیکھا کہ ایک لڑکا میرے سامنے کھڑا ہی تب اشچرج مانکر کہا کہ دیکھو میرے زہر کی گرمی اچھے بٹ نہین سہہ سکتا اور کوسون تک کے پشُ اور پنچھی آدک اِس گرمی مین جلجاتے ہین یہ کون ایسا لڑکا ہی جسنے یہانتک جیتا پہونچکر مجھے سوتے سے جگایا ایسا بچار کر کالی ناگ کرُودھ سے پونچھ پٹکتا ہوا شیام سُندر کی طرف دوڑا اور اپنے ایک سَو ایک پھَن سے اُنکو کاٹنے لگا ہی راجا اُس ناگ کے زہر کی گرمی سے جمنا جل اد من کیطرح کھولتا تھا لیکن بنکبیہاری پر وہ زہر کچھ اثر نہین کر سکتا تھا تب اُس ناگ نے من مین کہا کہ یہ لڑکا کوئی بڑا شورویر ہو کر منتر جانتا ہی اِس سے اِسکو زہر اثر نہین کرتا جب کالی ناگ نے دیکھا کہ میرے کاٹنے سے یہ لڑکا نہین مرتا ہی تب اُسنے شری کرشن جی کو اپنے بدن سے لپیٹ کر کس لیا اُسوقت ناگن اپنے من مین بہت پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو ایسا سُندر لڑکا اپنی خوشی سے موت کے بس ہو کر یہان آیا ہی اب اسکا بچنا بہت مشکل معلوم ہوتا ہی اور کالی ناگ نے بھی اَبھمان کر کے شری کرشن جی سے کہا کہ تو مجھے نہین جانتا مین سب سانپون کا راجا ہون اب یہان سے جیتا بچکر جاے گا تو دیکھونگا گرب پر ہاری بھگوان نے یہ بات سُنتے ہی اپنا بدن ایسا بڑھایا کہ جوڑ جوڑ کالی ناگ کا ٹوٹنے لگا جب اُسنے بہت بیاکل ہو کر شری برجناتھ جی کو چھوڑ دیا اور الگ جاکر کھڑا ہو گیا تب شری کرشن جی نے جلدی سے پھن اُسکا اپنے پانون کے نیچے دبا کر ناک اُسکی چھید ڈالی اور اُسمین ڈوری ڈالکر اُسکے پھن پر چڑھ گئے۔

۱	ناتھنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو

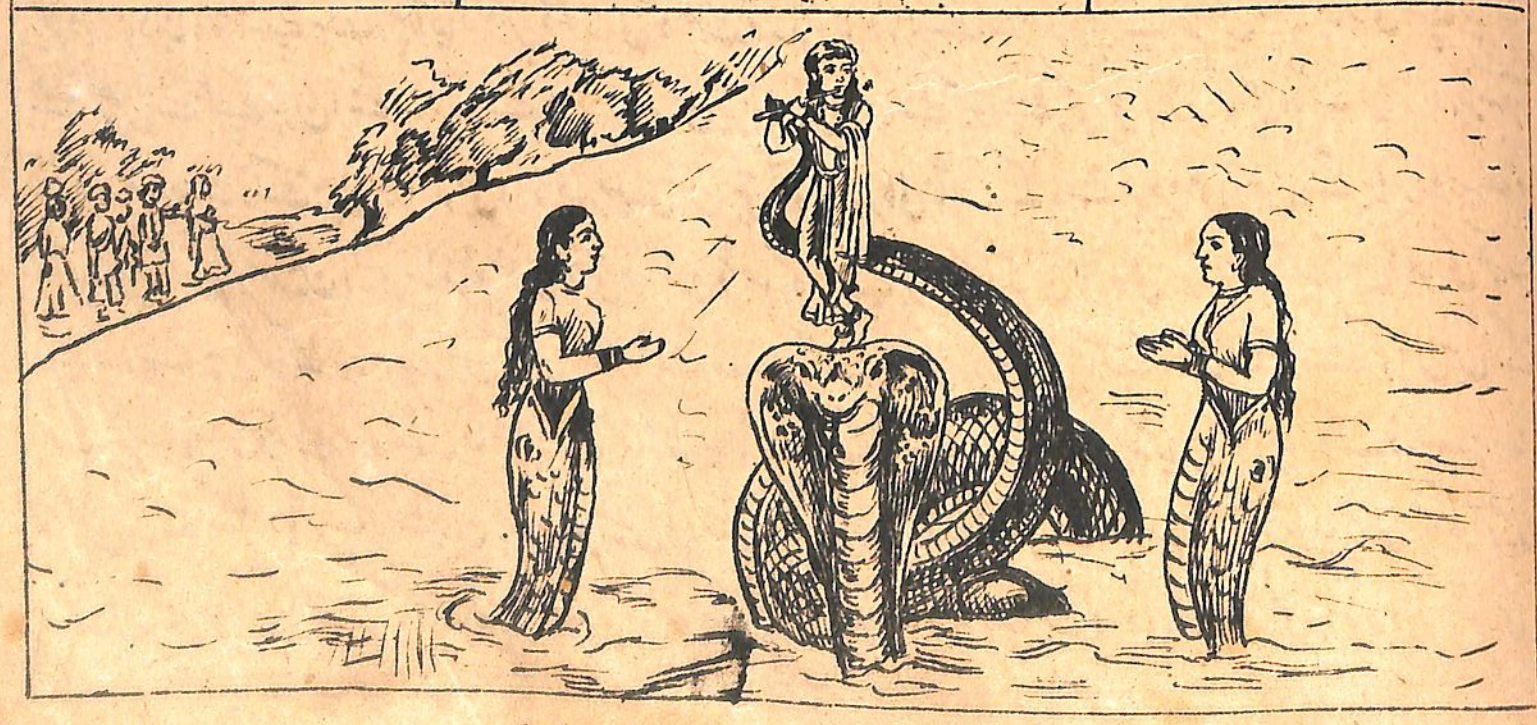

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا	ماکھن پربھ پھین گہہ لیو دیو بیال پھیکار		جرن کمل ماتھے دھرے نرتت ہری مرار

جب برندابن بہاری یتنون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیکر کالی ناگ کے سر پر بنسی بجاتے ہوئے کود کود کر ناچنے لگے اُسوقت دیوتا اور گندھرب اور اپسرا اور کنر اُدک اپنے بانون پر بیٹھ کر یہ آنند روپی ناچ دیکھنے آئے اور گندھرب لوگ بہت طرح کا باجا بجا کر تال سُر کے ساتھ سنکیرتن ناتھ کا گن گانے لگے اور اپسرا ناچنے لگین اور دیوتون نے شیام سُندر پر پھول برسائے اہ راجا اُسوقت ناچنے اور گانے اور مُرلی بجانے کی ایسی شوبھا اور آنند ہو رہا تھا جس کا برنن نہین ہو سکتا جب کالی ناگ کے منھ سے ترلوکی ناتھ کے بوجھ کے مارے خون بہنے لگا تب وہ مرنے کے قریب ہو کر اپنے زہر کا سب گھمنڈ بھول گیا اور اپنا پھن ٹیک ٹیک کر زبان منھ سے باہر نکالدی اور اپنے جینے سے نا امیدی ہو کر سر جھکا لیا اُسوقت کالی ناگ کو سنکیرتن ناتھ کا درشن ملنے اور اُنکا چرن ماتھے پر پڑنے سے گیان ہو کر یہ بات یاد آئی کہ مین نے برہما جی سے سُنا تھا کہ برج گوکل مین اوتار ہوگا۔

دوہا	سیے گوکل مین اوترے مین جانیو نرد ھار		یہ ابناشی برہم ہین برج کریہ اوتار

یہ لڑکا وہی اوتار ہی نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو میرے زہر سے جیتا بچا اِن ترلوکی ناتھ کی برابری کوئی نہین کر سکتا مین نے بہت بُرا کام کیا جو پربرہم پرمیشور پر پھین چلایا یہ بات اپنے من مین سمجھتے ہی کالی ناگ شرن شرن پکار کر بولا کہ اہ مہا پربھو مین نے آپ کا روپ نہین پہچانا اب مجھے جیو دان دیکر اپنی شرن مین لیجیے ایسے دین بچن سنکر کالی ناگ چپ ہو رہا اور اپنی کرنی سے شرمندہ ہو کر کچھ استت نہ کر سکا شری دینا ناتھ نے یہ دین بچن سنکر سمجھا کہ اب اہنکار کالی ناگ کا ٹوٹ گیا تب اسکو اپنے چترُ بھجی رُوپ کا درشن دیا اُنکا رُوپ دیکھتے ہی کالی ناگ کی استریان بہت بلاپ سے رُدتی ہوئی وہان آئین اور ہاتھ جوڑ کر اسطرح سنکیرتن ناتھ کی استت کی کہ اہ پربرہم پرمیشور آپ تینون لوک اور سب جیو دُن کے پیدا کرنے والے ہین اور آپ نے ادھرمی لوگون کے مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہی دُنیا مین جو کوئی آپ کا دھیان اور آپ کی بھگت دشمنی سے بھی کرتا ہی وہ بھی بھوساگر پار اُتر کر مکت ہو جاتا ہی جسطرح امرت کو جانکر یا نہ جانکر دونون طرح پینے سے آدمی امر ہو کر نہین مرتا ہی اسیطرح آپکے دھیان کا پرتاپ بھی ہی ہمارے پتی نے اپنے اگیان اور اجان سے آپکو نہین پہچانا سو وہ اپنے دندکو پہونچا لیکن آپکا درشن پاکر کرتارتھ ہوا کیواسطے کہ جن چرنون کا درشن دان اور جگ اور تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین ملتا وہ درشن اس ناگ نے سہج مین پایا اور اہ دینا ناتھ آپنے بہت اچھا کیا کہ اُس دُکھدائی کا گھمنڈ توڑ ڈالا اور اسنے نہ معلوم پورب جنم مین کیسا بھاری تپ کیا تھا جسکے پھل سے آپکے چرن اِسکے سر پر براجتے ہین نہین تو ان چرنون کی دھور ملنے کیواسطے لچھمی جی اور برہما جی اُدک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور مُن چاہنا رکھتے ہین اور اُنکو بھی وہ دھور جلدی نہین ملتی سو دھور کالی ناگ کے ماتھے پر چڑھی اِس کے برابر دوسرے کا بھاگ ہونا کٹھن ہی اور مین ایسی سامرتھ نہین رکھتی جو اس دھور کا پرتاپ برنن کر سکون نارد جی اور سنکادک اُس دھور کی بھگت اپنے ہردے مین رکھنے سے اندر اسن گدی اور اشٹ سدھ اور مکت پدوی اور تینون لوک کا سکھ اِسکے سامنے کچھ مال نہین سمجھتے جس نے پارس پتھر پایا وہ سونے کی چاہنا نہین رکھتا اب یہ ناگ مارے ڈر کے مرنے کے نکٹ ہو گیا ہی اور سب لوگ ڈرے ہوئے کو نہین مارتے اسلیے دیا کرے اسکا پران چھوڑ دیجیے نہین تو اِسکے ساتھ ہمکو بھی مار ڈالیگا کیواسطے کہ ہم پت برتا ہو کر اپنا پران اسکے آدھین جانتی ہین اور بید اور شاستر مین بھی یہی لکھا ہی کہ پت برتا استری اُسیکو سمجھنا چاہئے کہ جو اپنے پت کو روگی اور کوڑھی اور دَرِدّری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہونے پر بھی ایشور کے برابر جانے اور آج سے اپنے پٹ پر ہمکو اور بھی ادھک بشواس ہوا کہ اُس کے پرتاپ سے ہمنے آپکا درشن پایا
جب اسطرح بہت اُستت ناگنون نے کی تب مرنی منوہر کالی ناگ کا اپرادھ چھما کرکے اُس کے مستک پر سے کود پڑے تب اُس ناگ نے
دنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اہی دینا ناتھ جو کچھ انجان مین مجھ سے اپرادھ ہوا وہ دیا کرکے چھما کیجیے اور مین سانپ کی ذات
زہر سے بھرا ہوا تامسی سوبھاؤ تھا اِس لیے آپ کے اوپر پھن چلایا برہما جی آدیک دیوتا بھی آپ کے بھید کو جلدی نہین جان سکتے
مین مورکھ آپ کو کسطرح پہچانتا آپ نے مجھے درشن دیکر کرتارتھ کیا سب بید اور پران آپکا گن گاتے ہین جو آپ انصاف کرکے دیکھین
تو اسمین کچھ اپرادھ میرا نہ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ میری ذات کا یہی سوبھاؤ آپنے بنا دیا ہے جو کوئی مجھکو دودھ بھی پلادے تو بھی میرے
بدن سے زہر ہی پیدا ہوگا اور گئو کو گھاس بھوسا کھلانے سے دودھ ہی ہوتا ہے مین نے اپنے سوبھاؤ کے موافق آپ پر پھن چلایا اب
آپ مجھکو اپنی شرن مین رکھیے اور میرے ماتھا دھن ہے جس پر آپ کے چرن پڑنے سے میرے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ گئے
جن چرنون کا دھوون گنگا جی ہوکر تینون لوک کو تار دیتی ہین وہ چرن آپ کا میرے سر پر براجا جس شیش ناگ کے ایک مستک پر
آپ شین کرتے ہین اُسنے اتنی بڑائی پائی اور میرے ایکسو ایک ماتھے پر آپنے چرن رکھکر رکھشا کیا ہے اِس سے مین اپنے برابر
کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا اب مجھکو کسیکا ڈر نہین رہا۔

دوہا	
جن پد پنکج پرس تے گت پائی رکھہ نار	سُرنر مُن پوجت جنھین سنتن پران اُدھار
یہ اہا پھرت چراوت گائے شری برندابن مے چرن	بھگتن کے سکھدائے برجاسی جن دُکھ ہرن

یہ اسنت سُنکر شیام سندر نے کہا کہ اب تو یہان کا رہنا چھوڑکر اپنے کُل پروار سمیت رمنک دیپ مین جاکر رہو مین یہان
جل بہار کرونگا اور جو کوئی کالی دہ مین اسنان کرکے پتردن کا ترپن کریگا اُسکے جنم جنمانتر کے پاپ چھوٹ جائینگے اور ہم تیرا اپرادھ
چھماکرکے تجھسے بہت خوش ہین اور تیرا نام دنیا مین مہا پرلے تک بنا رہیگا اور دیوتا اور آدمی میری اور تیری کتھا کہین اور سُنینگے اور اس
ادھیائے کے کہنے اور سُننے والونکو کالی ناگ کے کاٹنے کا ڈر نہین ہوگا اور راجا کنس نے کرور پھول کمل کے کالی کنڈ سے مانگے ہین سو تو
جلدی اپنے اوپر لادکر برج مین پہونچا دے یہ بچن بکنٹھ ناتھ کا سُنتے ہی کالی ناگ نے ڈرتے اور کانپتے ہوئے بنے کیا کہ اہی جہا پر بھو مین
کمل کے پھول ابھی پہونچائے دیتا ہون لیکن رمنک دیپ مین جانے سے گرڑجی مجھکو کھا جائینگے اُنھین کے ڈر سے مین
یہان بھاگ آیا تھا یہ سنکر مَن موہن پیارے بولے۔

دوہا	
چرن کمل کی چھاپ ہے تیرے مستک ماہنہ	اَب اس چھاپ پرتاپ سے گرڑ بول ہے نا نہہ

ایسا کہکر بکنٹھ ناتھ نے اُسی ساعت گرڑکو بلا کر کالی ناگ کا ڈر چھڑا دیا تب کالی ناگ نے بڑی خوشی سے اپنی استریون
سمیت شری کرشن جی کی بدھ پوجا کی اور بہت سے رتن اور مَن کے ہار اُنکو بھینٹ دیدیے اور تین کرور پھول کمل کے
اپنے اوپر لادلیے تب پھر برجناتھ جی اُسکے مستک پر چرن دھرنا تھ پکڑے ہوئے وہان سے چلے۔

سورٹھ	
پھر جسمت اُرماہنہ اُٹھی نہرشت پریم کی	کانھر آیو ناہنہ رُوے کہت بلرام سون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ بچن سنکر بلرام جی بولے کہ ای میا تھوڑی دیر اور دھیرج دھر تیرا پران پیارا ابھی آتا ہی بلرام جی کے سمجھانے پر بھی برجباسی لوگ بیاکلتا سے رو کر کہنے لگے کہ ای موہن پیارے تم ہماری محبت چھوڑ کر کہان چلے گئے تمھارے بنا ہماری یہ گت ہوئی ہی دوپہر سے جمنا جل مین بیٹھے کیا کرتے ہو جلدی کیون نہین نکل آتے جسطرح بنا من کا سانپ تڑپتا ہی وہی حال پھر نند جسودا کا ہو گیا تب جسودا رو کر کہنے لگی کہ میرے جینے کو دھرکار ہی کہ موہن پیارا جمنا مین ڈوب جاے اور مین جیتی رہون -

دوہا	کہت جسودا نند سون دھرگ دھرگ بار مبار		اور کتنک دن جیوگے مرت نہین موہ مار
سورٹھ	کر دیکھو من دھیان ایسے دکھ مین مرن سکھ		نند بھیے بن پران مرچھ پڑے تریہ بچن سن

جب نند راے مرچھت ہو کر گر پڑے تب بلرام جی نے انکو اٹھا کر کہا کہ ای پتا تم کسواسطے اتنا سوچ کر کے اپنا پران دیتے ہو شیام سندر کا مارنے والا دنیا مین کوئی نہین ہی وہ ابناشی پرش آٹھون پہر لچھمی جی کو ساتھ لیے ہوئے چھیر سمدر مین رہتے ہین انکے جمنا جل مین گرنے سے تم لوگ کیون ڈرتے ہو اسطرح بلرام جی انکو سمجھا رہے تھے کہ اسی ساعت جمنا جل سے لہر اٹھنے لگی تب بلرام جی بولے کہ دیکھو اب بیکنٹھ ناتھ جل سے باہر آتے ہین ایسا بچن سنتے ہی سب برجباسی جمنا کیطرف دیکھنے لگے اسوقت نند لال جی کالی ناگ کو ناتھے ہوئے پانی کے اوپر پرکٹ ہوئے

دوہا	ماکھن پربھ گوپال جی باہر پرگٹے آئے		دکھ ہرن دانو دلن سنتن سدا سہائے

ای راجا پریچھت موہن پیارے کو دیکھتے ہی نند اور جسودا ادک برجباسی ایسے خوش ہوئے جیسے مردے کے بدن مین جان آجائے اور کالی ناگ نے مرلی منوہر کو جمنا کنارے اتار دیا -

سورٹھ	تٹ پر کمل دھراے کالی کو آئیس دیو		ارگ دیپ اب جاے باس کرو نربھے سدا

کالی ناگ شری کرشن جی کی اگیا کے موافق دنڈوت کر کے اپنے کل پروار سمیت اسیوقت رمنک دیپ کو چلا گیا اور شیام سندر نے سب برجباسیونکو جو برہ کے دکھ ساگر مین ڈوب رہے تھے ملکر سکھ دیا اسی دن سے وہانکا جمنا جل جو زہر کے برابر تھا امرت کی طرح ہو گیا -

دوہا

دھن دھن پربھ دھن کہہ مدت سمن برساے			گئے دیو نج نج سدن ہردے پرم سکھ پاے

خوشی سے پھول

ادھیاے سترہوان - کتھا کالی ناگ کے رمنک دیپ چھوڑنیکی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای سوامی رمنک دیپ ایسا اتم استھان چھوڑ کر کالی ناگ جمنا جی مین آکر کیون رہا اور گرڑ جی کا کون اپرادھ اسنے کیا تھا اسکا حال بدھ پوربک برنن کیجیے شکدیو جی بولے

دوہا

گرڑ بلی کے تراس تے باس کیو برج آے			سو لیلا بستار سون کہون سبے سمجھاے

ای راجا سنو کشپ جی برہما جی کے بیٹے ہین انکی دو استریان تھین انمین سے ایک کا نام کدرو اور دوسری کا نام بنتا تھا کدرو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کدرو کے کالی ناگ آدک بہت سے سانپ پیدا ہوئے اور بنتا کے دو لڑکے ایک گرڑجی پرمیشور کے باہن اور دوسرا اُرُن نام سورج دیوتا کا رکھوان ہوا گرڑجی اور کالی ناگ آدک سانپ رمنک دیپ مین رہتے تھے ایکدن کدرو اور بنتا دونون سوتین بیٹھی تھین کدرو نے بنتا سے کہا کہ سورج کے رتھ مین کون رنگ کے گھوڑے جتے ہین بنتا نے سفید رنگ کے اور کدرو نے کالے رنگ کے بتلائے اسی بات پر دونون نے آپسمین جھگڑا کرکے یہ قول قرار کیا کہ جسکا کہنا جھوٹھا ہو وہ سچ کہنے والی کی داسی ہوکر رہے جب یہ حال سانپون نے سنا تو کدرو سے کہا کہ اے ماتا تمنے بنا پوچھے ہم لوگون کے ایسی پرتگیا کردی سورج کے رتھ مین تو سفید رنگ کے گھوڑے جتے ہین تم بنتا سے ہار جاؤگی یہ بات سنکر کدرو بولی کہ اے بیٹا اب تو مین بات ہار چکی ہون کوئی تدبیر ایسی کرو کہ جسمین میرا کہنا سچ ہو نہین تو مجھکو بنتا کی داسی ہونا پڑے گا تب سانپون نے کہا کہ ہملوگ جاکر اُن گھوڑون کے بدن مین لپٹ جاتے ہین اس سے وہ کالے دکھلائی پڑین گے اُسیوقت کدرو بنتا کو ساتھ لیکر گھوڑے دیکھنے گئی تو سانپون کے لپٹ رہنے سے وہ کالے کالے دیکھ پڑے اسلیے بنتا ہار گئی۔

دوہا	کدرو دیا چہ جیت کے لے گئی گھر کو اے		جا کی ریت انیت ہو تاسون کہا بساے

جب گرڑجی نے یہ حال سنا تب کدرو سے جاکر کہا کہ تمنے دغابازی کرکے میری ماتا کو داسی بنانے کی اچھا کی ہو ایسا ادھرم کرنا تمکو اچت نہین ہو اب تم اسکے بدلے جو چیز مانگو وہ ہم تمکو لادین پر ہماری ماتا کو داسی مت بناؤ یہ بات سنکر سانپون نے آپسمین صلاح کرکے گرڑجی سے کہا کہ تم ہمکو امرت کا کلسا لادو تو ہم تمھاری ماتا کو داسی نہ بناوینگے گرڑجی نے اُسیوقت امرت کا کلسا اپنی سامرتھ سے لاکر سانپون کو دیدیا اور اپنی ماتا کو ساتھ لیکر گھر چلے آئے یہ حال سنکر دیوتون نے بچار کیا کہ سانپ لوگ امرت پینے سے امر ہوکر سب جیوون کو بہت دکھ دینگے کوئی کیسطرح جیتا نہ بچے گا ایسا بچار کر سب دیوتون نے اکر گرڑجی سے کہا کہ تم اپنے کہنے کے موافق امرت کا کلسا کدرو کو دیکر اپنی ماتا کو لوا لاے جیسا چھل کرکے انھون نے تمھاری ماتا کو داسی بنایا تھا ویسا چھل تم بھی کرو جسمین امرت کا کلسا اُنسے لے لو گرڑجی نے یہ بات دیوتون کی مان لی اور جسوقت سانپ لوگ امرت کا کلسا تالاب کے کنارے رکھکر اس اچھا سے اسنان کرنے لگے کہ پوتر ہوکر امرت پینگے اُسوقت گرڑجی وہان پہونچکر کلسا امرت کا اٹھالاے اور دیوتون کو سونپ دیا دیوتا امرت لیکر اپنے لوک کو چلے گئے جب سانپون نے اِس سبب سے گرڑجی سے دشمنی پیدا کی تب ایکدن گرڑجی نے بیکنٹھ ناتھ اپنے سوامی کی استت کرکے اُنسے یہ بردان مانگا کہ کوئی سانپ ہمکو لڑائی مین نہ جیت سکے اور ہم سانپون کو کھا لیا کرین اُنکا زہر ہم کو اثر نہ کرے جب پرمیشور دیندیال نے گرڑجی کو من مانا بردان دیا تب وہ بہت خوش ہوکر سانپون کو پکڑ پکڑ کر کھانے لگے جب سانپون نے گرڑجی سے جیتنے کی سامرتھ اپنے مین نہین دیکھی تب برھماجی کے پاس جاکر بنے کیا کہ اے جگت کے کرتا آپ نے ہمکو اور گرڑجی دونون کو پیدا کیا گرڑجی بردان پانے کے پرتاپ سے ہم لوگون کو کھاتے جاتے ہین ایسی زبردستی اُنکو کرنا نہ چاہیئے یہ بات سانپون کی سنکر برھماجی نے اس طرح دونون کا میل کرا دیا کہ مہینے بھر بعد ایک سانپ پکڑکر گرڑجی اپنے کھانے کیواسطے لیا کرین اور سب کو دکھ نہ دیا کرین جب گرڑجی اس بات پر خوش ہوے تب سانپ لوگ آپسمین باری باندھکر ہر پورنماسی کو ایک سانپ پیپل کے درخت پر رکھ آنے لگے اور گرڑجی نے برھماجی کی اگیا کے موافق وہی سانپ کھاکر دوسرے سانپون کو دکھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دینا چھوڑ دیا جب کچھ دن اسطرح بیت کر کدرو کے بیٹے کالی ناگ کی باری آئی تب وہ اپنے زہر کے گھمنڈ سے کہنے لگا کہ ہم اور
گرڑ دونون کشپ جی کے بیٹے ہو کر دونون کی ماتا آپسمین بہن بہن ہین جو ہم اس سے ڈر کر اس کو سانپ کھانیکے واسطے دین تو
اسمین ہماری بڑی ہنسی ہی اس لیے ہم گرڑ سے لڑین گے یہ بچار کر کالی ناگ درخت پر کوئی سانپ نہین رکھ آیا تب گرڑ جی اسکے
دروازے پر آئے جب کالی ناگ نے گرڑ جی سے جدھ کیا تب گرڑ جی نے اسکو اپنے پنجے اور چونچ سے مار کر گرا دیا اور اسوقت گرڑ جی
کے پرون سے سام بید اور رگ بید اور اتھربن بید اور ججر بید کے سر نکلتے تھے اس لیے وہ آواز سنکر سانپونکا تیج گھٹ جاتا تھا
جب کالی ناگ نے گرڑ جی مین اپنے سے زیادہ زور دیکھا تب وہ ہار مانکر من مین کہنے لگا کہ اب بنا بھاگے گرڑ کے ہاتھ سے میرا پران
نہین بچے گا اس لیے برندابن مین جمنا کنارے جا کر رہون تو جیتا بچون کسواسطے کہ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے سے گرڑ
وہان نہین جا سکتے ایسا بچار کر کالی ناگ اپنی استریون اور بچون سمیت رمنک دیپ سے بھاگ کر جمنا جی مین آ بسا تھا اور دوسرے
سانپ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے کا حال نہین جانتے تھے کالی ناگ نے ہی نارد منی سے سنا تھا۔ اتنی کتھا سنکر راجا
پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج گرڑ جی برندابن مین جمنا کنارے کیون نہین جا سکتے تھے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا کسی سمے
سوبھر رکھیشور جمنا کنارے بیٹھے ہوئے تپ کرتے تھے وہان گرڑ جی نے جا کر ایک بڑا مگرمچھ جمنا مین سے کھا لیا یہ حال دیکھکر سوبھر
رکھیشور نے کرودھ کر کے کہا کہ ای گرڑ جس جگہ ہم بیٹھکر پرمیشور کا بھجن کرین وہان پر کسی کی یہ سامرتھ نہین ہی کہ کسی جیو کو دکھ دیسکے
جو تجھکو میرے کہنے کا بشواس نہ ہو تو اپنے سوامی سے جا کر پوچھ لے آج تیرا آپرادھ مین نے چھما کیا لیکن آگے کیواسطے یہ شاپ
دیتا ہون کہ جو تو پھر کبھی یہان آویگا تو مر جاے گا۔

دوہا

ماکھن پربھ کے نیہہ مین میرو سہج سبھاے
جو آوے میری شرن تا کی کرت سہاے

ای راجا اسی شاپ کے ڈر سے گرڑ جی وہان نہین جا سکتے تھے جب سے کالی ناگ وہان آ کر رہا تھا تب سے اسجگہ کا نام کالی دہ ہوا
اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جب شری کرشن جی نے کالی ناگ کو بدا کیا اور آپ لڑکون کی طرح ڈرتے اور کانپتے دوڑ کر جسودا جی
کی گود مین گھس گئے تب نندرانی نے شیام سندر کو بڑی پریت سے گلے لگا لیا اور منھ چومنے لگین اور روہنی آدک سب برجبالا انکو
دیکھ کر پرم آنند ہو گئین اور جو گئو اور بچھڑے شیام سندر کے دیکھے بنا رو رہے تھے وہ سب خوش ہو کر پاگر کرنے لگے اسوقت
بلدیو جی یہ لیلا شیام سندر کی دیکھ کر بہت ہنسے تب نند جی انکو ہنستے دیکھ کر کرودھ کر کے بولے کہ یہ بلدیو بسدیو جی کا بیٹا ہمارا ذات
بھائی نہین ہی اس سے دکھ کے سمے ٹھٹھا کرتا ہی یہ سنکر بلدیو جی نے کہا کہ ای پتا میرے ہنسنے کا یہ کارن ہی کہ جب شیام سندر
جمنا مین کود کر ایسے زبردست سانپ کو ناتھ لائے تب نہین ڈرے اب ماتا کی گود مین آ کر ڈر سے کانپتے ہین ای نند بابا
شری کرشن کسیکا ڈر کچھ نہین رکھ کر سب دکھ دائیون کو دنڈ دینے والے ہین یہ سنکر نند جی ہنسنے لگے اور انھون نے موہن پیارے
کو گلے لگا کر کہا کہ ای بیٹا اب تم گاے چرانے نہ جا کر میری آنکھون کے سامنے رہا کرو ایسا کہکر نند جی نے بہت گئو اور سونا
آدک انسے دان کرایا اور اس دن برجباسیون نے شیام سندر کا نیا جنم ہوا بچار کر ایسی خوشی منائی جسکا حال مجھ سے
برنن نہین ہو سکتا اور جسودا جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای بیٹا مین تجھ کو ہمیشہ منع کرتی تھی کہ تو جمنا کنارے مت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جایا کر تو نے میرا کہنا نہین مانا اور جمنا جل مین کود کر ہم لوگونکو اتنا دکھ دیا تب موہن پیارے بولے کہ ای میارات کا سپنا سچ ہوا۔

دوہا

کھیلت کھیلت گیند مین آیو جمنا تیر
موہ ڈار کا ہو دیو کالی دہ کے نیر

ای ماتا جب مین کالی دہ کے بھیتر چلا گیا تب مین سانپ کو دیکھکر بہت ڈرا جب مین نے اُس سے کہا کہ راجا کنس نے مجھکو کمل کے پھول لانے کیواسطے بھیجا ہے تب وہ راجا کے ڈر سے مجھے پھول سمیت یہان پہونچا گیا پھر شری داما آدگوال بالون نے موہن پیارے سے گلے ملکر کہا ای بھائی جو کچھ تمنے کہا تھا وہ کیا تم کنس کو ضرور مارو گے اب ہمارا اپرادھ چھما کرو یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی ہنسکر بولے کہ ای بھائی تم ہمارے سکھا ہو ہماری اور تمھاری گھڑی بھر کی لڑائی تھی اب ہم تمسے خوش ہین پھر شیام اور بلرام یہ لیلا سمجھکر آپسمین ہنسنے لگے اور اُس دن سب برندابن باسی شیام سندر کے سوچ مین بھوکھے رہے تھے اس لیے مرلی منوہر نے کہا کہ آج کی رات سب کوئی یہان ٹک رہو کل گھر پر چلین گے جب اُن کی اگیا سے سب لوگ وہان ٹکے تب نندجی نے برندابن سے پکوان اور مٹھائی منگوا کر سب کو بھوجن کرایا اور اسی دن نندجی نے کمل کے پھول گاڑی اور بیلون پر لدوا کر گوالون کے ساتھ راجا کنس کے پاس بھیجدیے۔

دوہا سورٹھ

بہت بنے کر کنس کو دینی تپر لکھاے
گیو کمل کے کاج کالی دہ میرو سون (بیٹا)
کہیو میری اور تے نرپ سون ایسی جاے
تم پرتاپ سے راج آپ گیو پہونچاے آہ (ناگ)

بھیجنا نندجی کا کمل کے پھول راجا کنس کے پاس

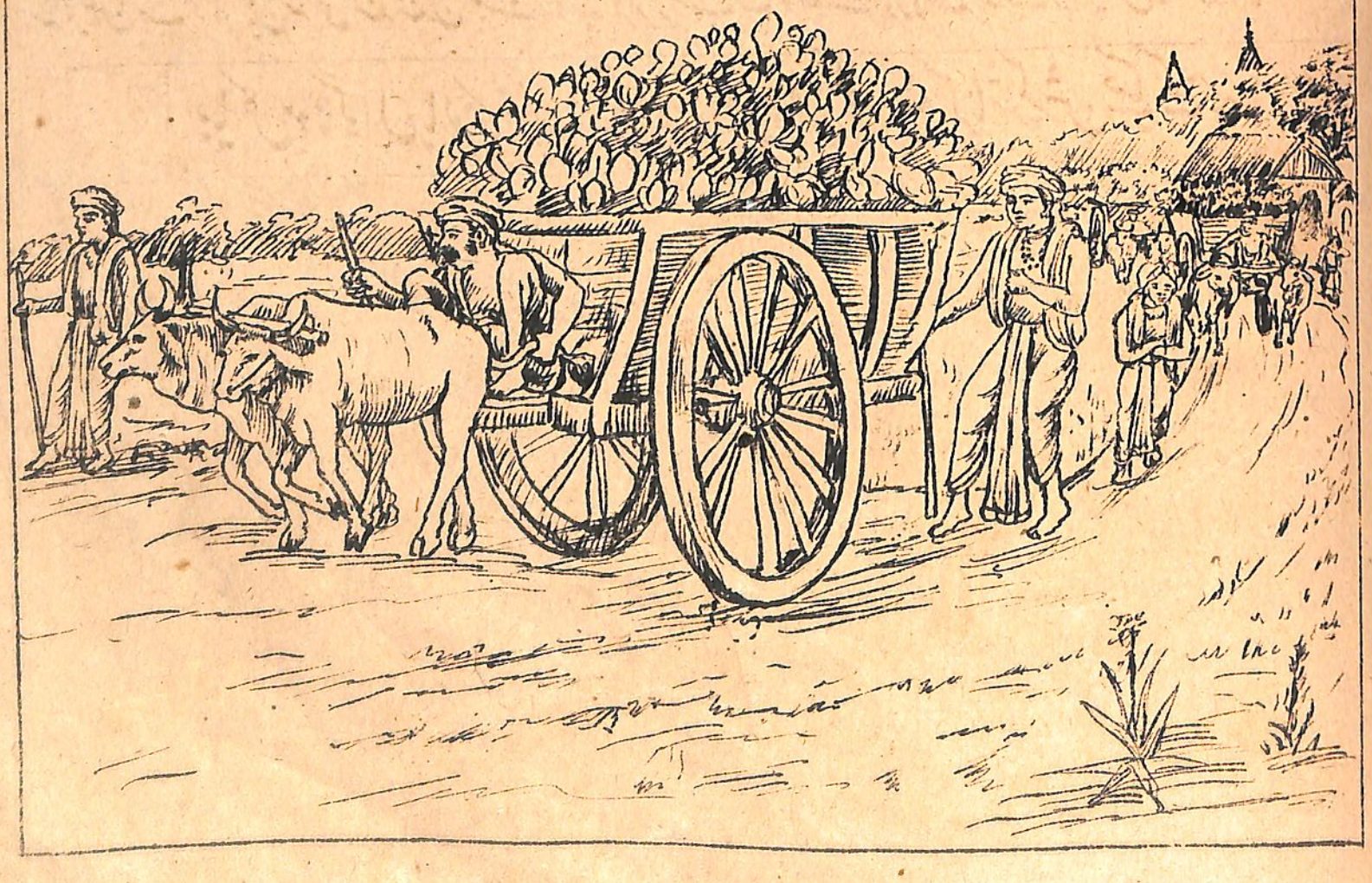

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے راجا جب گوالون نے کمل کے پھول چٹھی سمیت کنس کے پاس پہونچا دیے تب کنس کمل کے پھول دیکھنے اور چٹھی پڑھنے سے ڈرا اور اُسکو بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین اِنکے ہاتھ سے میرا پران نہین بچے گا ایسا بچار کر من مین بہت اُداس ہوگیا لیکن نند جی کو خلعت دیکر گوالون سے بدا کرتے وقت کہا کہ تم نند راے سے کہدینا کہ ہم اُسکے بیٹون کو ایکدن بلا کر دیکھینگے جب گوالون نے آکر وہانکا سندیسا کہا تب نند آدک سب برجباسی خوش ہوے۔

دوہا	کہت شیام بلرام سون ہنس ہنس کے یہ بات		نرپ ہم تم دیکھین یئے کہیو بلاؤن تات
سورٹھہ	برج جن پرم ہلاس اک سکھ ہر آہ نہ جانتے بچے		بیٹو کنس کو تراس دوجے کمل پٹھاے نرپ

جب رات کو برندابن باسی جمنا کنارے سرہری کے بن مین سو رہے تب راجا کنس نے یہ حال سنکر دھندھک نام راچھس کو بلا کر کہا کہ تم آج جمنا کنارے سب برجباسیونکو شیام اور بلرام سمیت جلا دو مین تمہارا بڑا احسان مانونگا یہ بات سنتے ہی دھندھک راچھس نے آدھی رات کیوقت وہان جاکر چارون طرف آگ لگادی۔

دوہا	دادا نل اُت کرودھ کر لیو دسو دس گھیر		اگنی انل جوالا پربل مانو اچل سمیر

جب سب پشو اور منچھی اس آگ سے جلنے لگے تب نند اور جسودا آدک سب برجباسیون نے نیند سے چونک کر کیا دیکھا کہ چارو نطرف سے آگ دوڑی چلی آتی ہے اور کوئی راہ بھاگنے کی دکھلائی نہین دیتی یہ حال دیکھتے ہی نند اور جسودا جی نے گھبرا کر شری کرشن جی سے کہا کہ اے دکھبھنجن جب جب ہم لوگون پر دکھ پڑتا ہے تب تب تم سہایتا کرتے ہو اب جلدی اس آگ سے بچاؤ نہین تو سب لوگ جلکر مرا چاہتے ہین بھاگنے کی راہ نہین ہے تمھاری شرن چھوڑکر کہان جائین جب شیام سندر نے آگ کی لپٹ سے سبکو بیاکل دیکھا تب اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھ بند کرلو آگ بجھ جائیگی جب سب لوگون نے اپنی اپنی آنکھین بند کرلین تب دکھبھنجن شری نند نندن بہت روپ دھر کر سب آگ کو کھا گئے اور دھندھک راچھس کو مار ڈالا۔

بیاکل ہونا گوال بالونکا آگ لگنے سے اور اپنی اپنی آنکھین بند کرنا شری کرشن جیکے کہنے سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسی ساعت کرشن بھگوان کی اچھا سے سب آگ بجھ گئی اور جتنے پشپ پنچھی آدک جیو جلتے تھے سب جیوون کے تیون سکھی ہو گئے جب برندابن بہاری کے کہنے سے برندابن باسیون نے اپنی اپنی آنکھین کھول دین تب کسیکو ایک چنگاری بھی نہ دکھلائی دی یہ چرتر سب لوگ دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ کسی نے پانی سے بھی نہین بجھایا یہ سب آگ کیا ہوئی تب موہن پیارے نے کہا کہ پھوس کی آگ بہت بلتی ہی پھر اُسے بجھتے ہوئے دیر نہین لگتی۔

سورٹھ	شیام سہایک جاہ تاکو ہی ڈر کون کو		یہ نہ بڑائی تاہ پانچ تت جتکے کئے

جب سب برجباسی شیام سندر کی استت کرنے لگے تب کرشن بھگوان نے اپنی مایا اُنپر ایسی پھیلا دی کہ سب کسی نے یہ جانا کہ یہ آگ آپ سے بجھ گئی اور کالی ناگ ناتھنے کا حال بھی اُنکو سپنے کیطرح معلوم ہوا۔

دوہا	ماکھن پربھ کے نیہہ مین کچھک کہون ڈرنا نہہ		پرات ہوت آنند سے سب آئے گھر مانہہ

اُس دن سب چھوٹے اور بڑون نے اپنے اپنے گھر خوشی منائی اور شیام سندر کو اپنا لڑکا جانکر ہر روز اُنسے پریت کرنیلگے۔

ادھیاے اٹھارھوان۔ مارنا بلرام جی کا پرلمب راچھس کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جسطرح شیام سندر نے گوال بالون کے ساتھ برندابن مین کھیل کھیلا تھا وہ کہتا ہون سنو۔ کہ جب گریکھم رت یعنی جیٹھ اساڑھ آیا سورج کی دھوپ سے سب سنسار بیاکل ہو گیا لیکن شیام سندر کی کرپا سے سب برندابن مین کسی جیو کو کچھ گرمی نہ معلوم ہوکر بسنت رت کا سکھ بنا رہا اسلیے برندابن مین پھولون پر جھنڈ جھنڈ بھونرے گونجکر آم کی ڈالیون پر کوکلا بولتی تھین اور درختون کے نیچے ٹھنڈے سایہ مین مور ناچ کر کوکتے تھے اور ٹھنڈھی اور ملائم اور خوشبودار ہوا چل کر گھٹا ٹوپ بن کے پاس جمنا جی لہرین لے رہی تھین وہان پر برندابن بہاری بلرام جی اور گوال بالون کے ساتھ گئو وین چرا کر بہت طرح کے کھیل کھیلتے تھے جب کبھی چرخی کی طرح گھومتے تھے تب اُنکو زمین اور آسمان گھومتا ہوا دکھلائی دیتا تھا اور جب ایک گوال دوسرے لڑکے کے ہاتھ پر تالی مار کر بھاگتا تھا تب وہ اُسکو پکڑنے دوڑتا تھا اور کبھی آپسمین آنکھ مچولا کھیل کر بہت طرح کے راگ گاتے تھے اور اپنے منھ سے بہت طرح کے باجے بجا کر شیر اور گدھ اور لومڑی وغیرہ کی بولی بولتے تھے اور کبھی مرلی منوہر بنسی بجا کر اپنا گانا گوال بالونکو سنا کر خوش کرتے تھے۔

دوہا			
	کبھون سارس کوکلا مور ہنس کی بھانت		گوال بال بولین سبے ماکھن پربھ مسکات

اے راجا ایسے آنند مین پرلمب راچھس بھیجا ہوا راجا کنس کا شیام سندر کے مارنے کیواسطے گوال روپ بنکر وہان آیا اور سوا سری کرشن جی کے اور کسی نے اُسکو نہین پہچانا جب اُسنے بہت گوال بالونکو اٹھالے جاکر پہاڑ کی کندرا مین چھپا دیا تب شری کرشن جی نے آنکھ کے اشارے سے بلرام جی کو دکھلا کر کہا کہ اے بھائی اس گوال کو اپنا ساتھی مت سمجھو یہ پرلمب نام راچھس کپٹ سے گوال بنکر میرے مارنے کے واسطے آیا ہی اس کے مارنے کی کوئی تدبیر کرنا چاہئے یہ جب تک گوال کی صورت مین رہے گا تب تک نہین مارا جاے گا کسواسطے کہ گوال روپ میرے سکھا اور بھائی بند ہین جب یہ راچھس روپ دھرے تب اسکو مار ڈالنا شری کرشن جی نے بلرام جی سے یہ کہکر اس کپٹ روپ گوال کو اپنے پاس بلایا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر ہنستے ہوئے بولے کہ اے متر ہمکو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تمھارا بھیش سب سے اچھا معلوم ہوتا ہی جو لوگ ہمارے سکھا ہین وہ کپٹ نہین رکھتے اور کپٹی آدمی کو مین اپنا سکھا نہین جانتا۔

دوہا

سکھا بُلائے انکٹ سب تمھین کہیو نند لال | پھل بجھائے اب کھیلیے مدت بھیے سب گوال

پھر شری کرشن جی نے پرلمبا سر کو آدے گوال بالون سمیت اپنی طرف لے لیا اور آدے گوال بال بلرام جی کے ساتھ دیکر پھل بجھاون کھیلنے لگے اور یہ اقرار آپسمین ٹھہرکہ جو لڑکا بوجھ نہ سکے اسکی طرف کے سب گوال بال دوسری طرف کے لڑکون کو اپنی پیٹھ پر چڑھا کر بھانڈیر بن تک لیجاوین اور اسی طرح جہان پر دونون لڑکے پھل بجھانے والے بیٹھے ہون وہان پھر آوین ایک ایک گوال بال دونون غول کا عمر مین برابر دیکھ کر جوڑی ٹھہرائی اور شیام سندر نے اپنا جوڑ شری داما گوال سے اور بلدیو جی کا جوڑ پرلمبا سر کپٹ روپی گوال سے باندھا جب کھیلتے وقت بلدیو جی نے جیتا اور شری کرشن جی ہار گئے تب بلدیو جی کپٹ روپی گوال کی پیٹھ پر چڑھے اور شری داما شری کرشن جی کی پیٹھ پر چڑھا جب اسی طرح سب لڑکے شیام سندر کے ساتھی بلدیو جی والے گوال بالونکو اپنی اپنی جوڑی کے موافق پیٹھ پر چڑھا کر بھانڈیر بن کو چلے تب وہ گوال روپ راچھس سب لڑکونسے آگے بڑھکر بلرام جی کو آکاش مین لے اڑا اور ایک جوجن کا اپنا راچھس روپ بنا لیا اسکے کالے بدن پر بلرام جی کا گورا بدن ایسا اچھا معلوم ہوتا تھا جیسے شیام گھٹا مین چندرما آدے ہو اور کانون کا کنڈل بجلی کیطرح چمکتا تھا اور پسینا بدن کا پانی کیطرح برستا تھا اسکا راچھسی بدن دیکھتے بلداوجی نے اپنا بدن ایسا بھاری کیا کہ پرلمبا سُر وہ بوجھ نہین اٹھا سکا بلدیو جی کو لیے ہوئے زمین پر گرا جب اسے بلدیو جی کو مارنا چاہا تب بلدیو جی نے ایک مکا اسکے سر پہ مارا تو اسکا سر اسطرح پھوٹ گیا جسطرح اندر کے بجر سے پہاڑ ٹوٹ جاوے جب اسکے سر سے خون کی دھارا بہنے لگی تب وہ راچھس چلا کر مر گیا۔ اور اسکی لاش گرنے سے

مارا جانا پرلمبا سُر کا بلدیو جی کے ہاتھ سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تین کوس کے درخت دب کر ٹوٹ گئے

دوہا

گوال بال چکرت بھئے دوڑ گئے بل پاس
مرتک آ سرن دیکھ کے سب کو بھیو ہلاس

سورٹھا

دھن دھن بلرام دھن تمھارے مات پت
بڑو کیو یہ کام کپٹ روپ ماریو اسر

اے راجا گوال بالون نے خوش ہو کر انکی بہت بڑائی کی اور دیوتون نے خوش ہو کر اکاش سے بلرام جی پر پھول برسائے اور جن گوالون کو وہ راچھس کندرا مین چھپا آیا تھا انکو شیام سندر نکال لائے۔

ادھیاے انیسوان۔ بیاکل ہونا گوالونکا مونج کے بن مین آگ لگنے سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب گوال بال اس لوتھ کا تماشا دیکھنے لگے تب سب گاے چرتی ہوئی مونج کے بن مین چلی گئین جب دور تک کسی نے انکا پتا نہین پایا تب گوال بال الگ الگ ٹولی باندھکر گئوونکو ڈھونڈھنے نکلے اور درختون پر چڑھ چڑھکر ڈوپٹہ گھما گھما کر گئوون کا نام لے لیکر پکارنے لگے اسیوقت ایک گوال نے آکر مرلی منوہر سے کہا کہ اے بھائی سب گئووین مونج کے گھنے جنگل مین چلی گئین اور گوال لوگ انکے کھوج مین بھٹکتے پھرتے ہین یہ بات سنتے ہی مرلی منوہر نے کدم کے درخت پر چڑھکر ایسی مرلی بجائی کہ اسکی آواز سنتے ہی سب گئووین اور گوال اور بال مونج کے بن کو چیرتے پھاڑتے اسطرح شیام سندر کیطرف چلے جسطرح برسات مین ندی اور نالونکا پانی زور سے بہتا ہے اسی وقت ایک راچھس راجا کنس کا بھیجا ہوا شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے اس بن مین آیا اور اس نے اپنی مایا سے ایسی آندھی چلائی کہ چارونطرف دھول سے اندھیارا چھا گیا تب اسنے بن مین آگ لگادی جب اس آگ کی لپٹ سے گوال اور گئوون کا بدن جلنے لگا تب انھون نے بیاکل ہو کر شیام سندر اور بلرام جی کی شرن شرن پکار کر کہا کہ اے دینا ناتھ ہم لوگ جلا چاہتے ہین ہماری جان بچائیے جب جب ہمپر دکھ پڑتا ہے تب تب آپ رچھا کرتے ہین سواے آپ کے دوسرا کوئی سہایک ہمارا نہین ہے جسطرح نارائن سنسار روپی آگ سے اپنے بھگتونکو بچا کر ادھار کرتے ہین اسیطرح آپ بھی ہم لوگونکو اس آگ سے بچائیے یہ حال اپنے سکھا اور گوال بالونکا دیکھکر شری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا۔

دوہا

شرن گہی جن آے کے تات مات بسراے
ہم اور تم دو بھاے بن انکو کون سہاے

یہ کہکر شیام سندر نے گوال بالونکو پکار کر کہا کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھین بند کر لو تب اس آگ سے بچو گے جب شری کرشن جی کی آگیا سے سب گوال بالون نے اپنی اپنی آنکھین بند کر لین تب شری کرشن جی نے اس راچھس کو مار ڈالا اسکے مرتے ہی سب آگ بجھکر آندھی جاتی رہی اور ویسے ہی آنکھین بند کیے ہوئے سب گوال بال گئوون سمیت شیام سندر کی مہما سے بھانڈیر بن کے پاس چلے آئے تب شری کرشن جی نے کہا کہ تم لوگ اپنی آنکھ کھولدو جو انھون نے آنکھ کھولی تو کیا دیکھا کہ سب آگ اور آندھی جاتی رہی اور ہم لوگ بھانڈیر بن کے پاس چلے آئے ہین یہ چرتر دیکھکر سب گوال بالونکو اچمبھا معلوم ہوا پھر سب نے برندابن بہاری کے ساتھ جمنا کنارے جاکر پانی پیا اور شام ہوتے ہوئے گھر کو چلے بستی کے پاس پہونچکر من ہرن پیارے نے بنسی بجائی تب بنسی کی دھن سنتے ہی سب برجبالا اپنے اپنے گھر کا کام کاج چھوڑ کر راہ مین آکر کھڑی ہوئین اور موہنی مورت کا درشن کر کے اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کین سب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گوپیونکا یہ پرن تھا کہ بنا دیکھے شیام سندر کے دن بھر برت کرکے شام کے وقت مرلی منوہر کا درشن کرکے پارن کرتی تھین جب موہن پیارے اپنے گھر پر گئے تب جسودا جی نے انکو گود مین اٹھا کر بہت پیار کیا اور گوالون سے پوچھا کہ آج دیر کیون ہوئی تب انھون نے سب حال راچھس کے مارے جانے اور آگ لگنے کا کہدیا یہ سنکر جسودا جی اور روہنی جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال سنکر سب برندابن باسی شیام اور بلرام جی کو دیکھنے آئے اور انکی بڑائی کرکے کہنے لگے کہ اے شیام سندر تمھاری کرپا سے ہمارے لڑکے بچے نہین تو آج سب آگ مین جلکر مر چکے تھے پھر سبھون نے اپنے اپنے لڑکون سے دان اور دچھنا دیوایا اور پرمیشور کی مایا سے اس بات کا بشواس کسیکو نہین آیا کہ یہ چرتر شیام سندر نے کیا ہے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اسیطرح شری کرشن جی ہر روز نئی نئی لیلا کرکے سبکو سکھ دیتے تھے اور سب برجبالا موہن پیارے پر ایسی موہت تھین کہ بغیر دیکھے سانولی صورت انکو چین نہین پڑتا تھا پانی بھرنے اور دہی دودھ بیچنے کے بہانے جمنا کنارے اور بن مین جاکر شیام سندر کا درشن کرکے اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھین اور اپنی ساس اور ماتا کا سمجھانا انکو اچھا نہین معلوم ہوتا تھا اور من ہرن پیارے انترجامی بھی اپنی چتون اور مسکان سے انکو سکھ دیا کرتے تھے ایکدن شیام سندر اپنا نٹور روپ دھرے سب سکھونکو ساتھ لیے جمنا کنارے کدم کے نیچے کھڑے ہوکر مرلی بجانے لگے اسی وقت شری رادھا جی اپنی سکھیون سمیت جل بھرنے کے بہانے سے موہن پیارے کو دیکھنے کے واسطے چلین جب انھون نے جمنا کے پاس گوالون کی بھیڑ دیکھی تب کھڑی ہوکر سکھیونسے بولین کہ ماکھن چور راہ مین کھڑا ہے ہم لوگونکو ضرور چھیڑے گا جب موہن پیارے رادھا پیاری کے دل کا حال جانکر اپنے سکھا سمیت راہ چھوڑکر دوسری طرف چلے گئے تب رادھا پیاری نے سکھیون سمیت جمنا کنارے جاکر پانی بھرا اور اپنا گھڑا سر پر لیکر گھر کو چلین اسوقت رادھا پیاری سکھیونکے جھنڈ مین ہنس روپی چال سے چلی آتی تھین اسی وقت موہن پیارے نے گوپیون کے غول مین آکر رادھا پیاری کی گگری مین ایک کنکڑی ماری۔

چھیڑنا شیام سندر کا گوپیونکو راہ مین

اور اپنی مسکان مادھری سے رادھا آدک سب سکھیونکا من ہر لیا تب شیاما سکھیون سے بولی۔

سورٹھا	کیو درگن مین دھام سندر نٹ ناگر سکھد		جت دیکھون تت شیام پنتھ مونہہ سوجھے نہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُن مین جو برجبالا چتر تھین اُنھون نے کہا کہ ای موہن پیارے ہمنے تمھارا کیا بگاڑا ہی جو اپنی مُسکان اور چتون سے ہمارا پران اور گیان دونون ہر لیتے ہو اور تمھارا موہنی رُوپ دیکھنے اور بنسی کی دُھن سننے سے ہمارا چت ٹھکانے نہین رہتا تم نے من چرانے کا اُدّم کب سے سیکھا ہی یہ بات پریت بھری ہوئی سنکر شیام سندر بولے کہ جس طرح تم لوگون نے اپنی چھب دکھا کر میرا من چرا لیا ہی اسیطرح مجھکو بھی کہتی ہو تب گوپیون نے رُکھائی سے کہا کہ تم کسی کا چیر کھینچکر دھکا دے کر گرا دیتے ہو کسیکی گگری کنکڑی مار کر پھوڑ ڈالتے ہو تمھارے مارے کوئی جمنا جل بھرنے نہین پاتا ہم لوگ جسودا جی کے پاس جا کر تم کو پھر اُدکھل سے بندھوا دینگی۔

دوہا سورٹھ	یہ سُن ہر رس کر اُٹھے اُنڈری لئی چھناے مونہہ کہت ٹھگ چور آپ بھین ساہن سبے		کہو جاے سب مات سُون لیجو مونہہ بندھاے ڈاری گگری پھور کہت جاؤ چگلی کرن

جب شیام سندر نے اسطرح کہکر اُنڈری جمنا مین بہا دی تب گوپیون نے جسودا جی کے پاس جا کر کہا کہ ہم لوگ کنہیا کے مارے جمنا جل بھرنے نہین پاتی ہین وہ ہم لوگون کی ایسی دُردسا کرتا ہی کہ اُسکا حال شرم کے مارے کہا نہین جاتا یہ سنکر جسودا جی بولین کہ جیسا تم کہو ویسا مین کرون جب مین نے اُسکو اُدکھل سے باندھا تھا تب تمھین سب اُسکی سفارش کرتی تھین اب جب کنہیا گھر آوے گا تب مین اُسے مارونگی تم لوگ میری خاطر سے آج اُسکا اپرادھ چھما کرو اس طرح سمجھا کہ جسودا جی نے گوپیون کو بدا کیا جب شیام سندر چپ چاپ ڈرتے ہوئے گھر آئے تب اُوٹ مین کھڑے ہو کر کیا سُنا کہ جسودا جی گوپیون کے اُرہنے کا حال سُنا کر روہنی جی سے یہ کہتی تھین کہ آج کنہیا گھر پر آوے گا تو مین اُسے مارونگی یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ ای ماتا تم مجھے مارنا چاہتی ہو گوپیون کا چرتر تمکو نہین معلوم ہی جو وہ کہتی ہین وہی سچ مان لیتی ہو گوپیان مجھکو کدم کے نیچے زبردستی پکڑ لیجا کر میرے گال مین مُکا مارتی ہین اور جب مٹک کر چلنے سے گگری اُنکی گر کر ٹوٹ جاتی ہی تب جھوٹھی نندا میری تمسے آکر کہتی ہین یہ میٹھی بات سنکر جیسے جسودا جی نے موہنی مورت کا چندر مکھ دیکھا ویسے غصہ بھول کر کہنے لگین۔

دوہا سورٹھ	کہان شیام میرو تنک وے سب جوبن جور تو کیون اُن ڈھگ جات مین برجت مانت نہین		اب اُرہن لے آوہین تب پٹھوون منھ تو لاوت جھوٹھی بات وہ سب ڈھیٹھ گوالنی

ایسا کہکر جسودا جی موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگین اس طرح شیام سندر ہر روز نئی نئی لیلا کر کے برجباسیونکو سُکھ دیتے تھے۔

دوہا	یہ لیلا سب کرت ہر برجنارن کے ہیت		کرشن بھجے جا بھاو جو تا کو تس پھل دیت

ای راجا رادھا پیاری پورب جنم کے سنسکار سے شیام سُندر سے بڑی پریت رکھتی تھین اسلیئے بنا دیکھے موہنی مورت کے بیاکل ہو کر سکھیون سے بولین کہ ای بہن جمنا کنارے جل بھرنے کے واسطے پھر چلو جسمین موہن پیارے کو دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کرون جب مین وہان جاتی ہون تب وہ اپنی مُسکان اور چتون سے میرا من موہ لیتے ہین اور اُس موہنی مورت کے دیکھے بنا مجھے چین نہین پڑتا اور دُنیا کی لاج کے مارے مین کچھ بول نہین سکتی ہون باہر نکلتی ہون تو ماتا پتا کا ڈر لگا رہتا ہی اور گھر مین بیٹھنے سے بدن یہان رہ کر من میرا شیام سُندر کے پیچھے پیچھے ڈولتا پھرتا ہی مین اپنے چت کو بہت سمجھاتی ہون لیکن اُس چت چور کیطرف سے نہین پھرتا ہی کیا اُپاے کرون کچھ بس نہین۔ اور ای سکھی ایک دن کا حال تمسے کہتی ہون سُنو۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کبت

ایک سکھی منموہن کی مدھری مسکان دکھاے دئی ری
سانولی صورت چین مئی سب ہی چیتئی ہمہون چیتئی ری
پھیر سبی اپنے اپنے گھر کھیلت کودت باٹ لئی ری
مین بیری برکھبھان للی گھر آوت پور پہاڑ بھئی ری

ای آلی اب مین نے اپنے من مین یہ بات ٹھان لی ہو کہ شیام سندر سے پرکٹ مین پریت کرونگی اسمین چاہے کوئی میری نندا کرے یا استت کرے اُس سانولی صورت کے سامنے مجھے لوک لاج اور کل پروار کچھ اچھا نہین لگتا جب میرا پران اُس پیارے کے برہ مین نکلجائیگا تب مین لاج کو لیکر کیا کرونگی اس لیے اب مین موہن پیارے کو اپنا پت بنایا چاہتی ہون اس مین تمھاری کیا صلاح ہو یہ بات سنکر للتا آدک سکھیون کے کہ وہ بھی شیام سندر پر موہت نہین کہا۔

دوہا	کہ پیاری کیسے چلین واجمنا کی اور	گیل نہ چھانڑت سانورو رسیا نند کشور

ای رادھا پیاری ہم لوگ اپنے من کا حال تمسے کیا کہین جو حال تمھارا ہو وہی حال ہمارا بھی سمجھنا چاہیے موہن پیارے کی چھب دیکھنے سے ہمارا چت ٹھکانے نہین رہتا ہو اور بنسی کی دھن ہمکو بہت اچیت کردیتی ہو نہ معلوم من ہرن پیارے نے ہم لوگونپر کیسی موہنی ڈالدی ہو تمنے بہت اچھا بچارا دنیا مین کون جیو جڑ یا چیتن ایسا ہو جو اُسکی چھب دیکھنے اور مرلی سننے سے موہت نہ ہو جاے وہ ہمارے پت ہوکر ہمکو انگیکار کرین تو لاج بھاڑ مین پڑے۔

سورٹھہ	میٹ لوک کی کان پت برت راکھون شیام سون	یہی بنی اب ان بھلو برو کو وکہے

ای راجا پریچھت شری رادھا جی آدک سب برجناریون کی یہ دشا تھی کہ دن اپنا اُنکے برہ اور ملنے کی تدبیر مین کاٹ کر شام کیوقت اُنکا درشن کرکے اپنے ہردے کی پتن بجھاتی تھین اور کہنا سمجھانا اپنے گھر والونکا اُنکو اچھا نہین لگتا تھا۔

ادھیاے بیسوان تعریف برندابن کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب بہت گرمی ہونے سے سنساری جیو دکھی ہوئے تب برسات روپی راجا کرپا اور دیا کی راہ سے اپنی فوج دل بادل کو لیکر سب جیو جڑ اور چیتن کے سکھ دینے اور گرمی کے راجا سے لڑنے کیواسطے دھوم دھام کیساتھ چڑھ آیا اُسکی فوج مین بادل کا گرجنا مانو مارو باجے بجتے تھے اور بہت طرح کی گھٹا شور بیر ایسی معلوم ہوتی تھی اور بجلی کا چمکنا ننگی تلوار کے برابر ہوکر کرکھا گانے والون کی جگہ مور بولتے تھے اور بوندون کا برسنا بان کے برابر ہوکر بھاٹون کے کبت بڑھنے کیجگہ مینڈک بولتے تھے اور سفید سفید بگلون کا اڑنا پھر ہرے کے برابر معلوم ہوتا تھا ایسی بھاری فوج دیکھتے ہی گرمی کا راجا ہار مانکر بھاگ گیا اور پانی برسنے سے زمین اور درخت سب جیو جڑ اور چیتن نے سکھ پایا آٹھ مہینے تک جو پانی سورج نے سوکھا تھا وہ سب اس طرح برسا دیا جسطرح راجا لوگ گرمی اور جاڑے مین رعیت سے محصول لے کر برسات مین اُنکا پالن کرتے ہین اور پرتھوی نے اپنے سکھ دینے والے جل روپی پت کے برہ مین آٹھ مہینے تک جو دکھ اُٹھایا تھا اُسکا سوچ پانی برسنے سے چھوٹ گیا اور بہت طرح کے پھل اور پھول درختون مین لگ گئے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا | بیل بیدھ لپٹی للت پھول رہی بہہ رنگ | سوبھت سمن سنگار جم نار پرش کے سنگ

زمین پر ہریاتی پیدا ہوکر ندی اور نالون مین پانی زور سے بہنے لگا اور اُسکے کنارے بہت طرح کے پنچھی بیٹھی میٹھی بولیان بولنے لگے اے راجا برندابن مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا برنن نہین ہو سکتا۔

دوہا سورٹھ | شوبھا برندابن کی برن سکے کب کون | شیش مہیش گنیش بدھ پار نہ پاوت تون
مہما امت اپار شری برندابن دھام کی | جہان نت کرت بہار پر برہم بھگوان ہر

اے راجا اُس سہاونے بن مین گوپی اور گوال لوگ بہت طرح کے گہنے کپڑے پہنے ہوے جھولا جھولتے تھے اور گوپیان ملار ادک برسات کے گیت گاتی تھین اور اُن مین شیام اور بلرام اُتم اُتم گہنے اور کپڑے پہنے ہوے بہت لیلا کرکے سبکو سکھ دیتے تھے جب اسیطرح آنند سے برسات بیت کر سرورت آئی تب ایک دن شیام سندر نے بلرام جی اور شریدا ما ادک گوال بالون سمیت برندابن مین جاکر گئون کو چرنے کیواسطے چھوڑ دیا اور آپ درخت کے نیچے بیٹھکر کہنے لگے کہ اے بلداؤ جی اب شرورت کے اچھے دن آئے۔

دوہا | جل اکاش نرمل بھیو برکھا رت کے انت | جیسے اُجل چت سدا ماکھن برہم کے سنت

ان دنون کھانے کی چیزون مین سواد ملتا ہے اور سب چھوٹون بڑون کو بہت طرح کا سکھ ہوتا ہے اور گرہستھ آشرم کو اپنے گھر رہنے مین سکھ ملکر راجا لوگ انھین دنون مین دشمن پر چڑھائی کرتے ہین اور بیاپاریون کو مال لانے اور سادھ اور بیشنوون کو تیرتھ جاترا کرنیمین بہت سکھ ملتا ہے اے بھائی مجھکو برندابن کا ایسا سکھ تینون لوک مین نہین ملتا اس واسطے آدمی کا تن دھارن کرکے برج مین رہکر برندابن کو بیکنٹھ سے بھی آدھک پیارا جانتا ہون تم یہان کے درختون کو کلپ برچھ سے کم مت سمجھو کسواسطے کہ برندابن باسی سب جیو جڑ اور چیتن میری بھگت اور پریت اپنے پران سے زیادہ رکھتے ہین۔

دوہا

جاکے بس مین رہت ہون اپنی پربھتا تیاگ | پریم بھگت سولہت نر برندابن انراگ

یہ سنکر بلداؤ جی نے کہا کہ اے دینا ناتھ مین اتنا بردان آپ سے مانگتا ہون کہ جہان جنم لینا وہان مجھے بھی اپنی سیوا کے واسطے ساتھ رکھنا یہ سنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ اے بھائی مین کبھی تم کو اپنے ساتھ سے ایک ساعت بھی نہین چھوڑونگا تمھارے واسطے تو مین نرتن دھارن کرکے برج مین لیلا کرتا ہون۔

دوہا

مدھ ریچن سن شیام کے سکھا برند سکھ پاے | پریم پلک تن مدت من رہے بے گہہ پاے

سورٹھ

دھن دھن دھن تم شیام دھن برج دھن برندابن | تمھرے گن ابھرام ہم سب کچھ جانین نہین

اسیطرح بہت استت کرکے گوال بالون نے شیام سندر سے کہا کہ اے موہن پیارے اسوقت ہم لوگونکا من مرلی سننے کے واسطے بہت چاہتا ہے یہ بات سنکر مرلی منوہر نے لکٹیا ہاتھ سے دھر دی اور ایسے پریم سے مرلی بجائی کہ جسکی دھن سنتے ہی سب جیو جڑ اور چیتن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

موہت ہوکر ہرن وغیرہ اُنکے چارون طرف آکر کھڑے ہوگئے اور جمنا جل بہنے سے تھم گیا پنچھیون کو اُڑنا بھول گیا اور گئو ون نے گھاس چرنا چھوڑ کر تصویر کیطرح کھڑی ہوگئین جھرنون سے پانی کا گرنا بند ہوگیا اور موہن پیارے بنسی مین چھ راگ اور چھتیس راگنی گاکر گوال بالونکا نام اُسمین لینے لگے اور مرلی بجاتے وقت اپنی آنکھ اور بھوؤن سے ایسا بھاؤ بتلایا کہ دیکھنے والے موہت ہوگئے اسوقت دیوتا لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بمان پر بیٹھکر آکاش مین آئے اور اُنھون نے مرلی سُننے سے بہت خوش ہوکر شیام سندر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ برجباسیون کا ہے جو ایسا سکھ ہر روز دیکھتے ہین پر مشور ہم لوگونکو یہ دان مین درخت ہی وغیرہ کا جنم دیتے تو بیکنٹھ ناتھ کی سیوا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتے۔

استت کرنا گوال بالون کا اور مرلی بجانا شیام سندر کا برندابن مین

دوہا	کارن کرن انت کن نگم بھید نہین پاؤ		سو گوالن سنگ گاوہین دیکھو بھگت پربھاؤ
سورٹھ	سُندر شیام سُجان دیت پرم سکھ سبن کو		وارت تن من پران دھن دھن کہ گوال سب
دوہا	سو دھن سُنتے گوپکا لاج کاج بسرائے		باکھن پربھو کے درس کو گھر سے نکلین دھائے

اے راجا سب برجبالا بنسی کی دُھن سنتے ہی موہت ہوکر بن کی طرف چلین اور راہ مین بیٹھکر آپسمین یہ کہنے لگین کہ جب برجناتھ جی کا درشن ملیگا تب ہماری آنکھین ٹھنڈی ہوکر من کی اچھا پوری ہوگی ابھی تو ہمارا چت چورین مین گوال اور گئو ون کے ساتھ ناچتا گاتا ہوگا یہ سنکر دوسری گوپی نے کہا کہ سنو سکھی جب موہن پیارے سندھیا سمے بنسی بجاتے ہوئے آوینگے تب بین اُس موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنا ہردے ٹھنڈا کرونگی دوسری بولی کہ سنو پیارو اس بانس مین نہ معلوم ایسا کون گن بھرا ہے کہ جسکی بانسری کو موہن پیارے ہمسے اُتم اور سندر سمجھکر اٹھون پہر اپنے مُنھ اور چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور وہ بنسی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شیام سندر کے اونٹھون کا امرت پی کر بادل کی طرح گرجتی ہو دوسری برجبالا نے کہا کہ میرے سامنے یہ بانس بویا گیا تھا جسکی یہ مرلی ہو اسکا نصیبا جگا کہ میری سوت ہو کر کیشور مورت کی چھاتی پر دن رات چڑھی رہتی ہو جسوقت گوپیان آپسمین یہ چرچا کر رہی تھین اسیوقت برندابن بہاری گوال اور گئوون کو ساتھ لیے مرلی بجاتے وہان آپہونچے اس موہنی مورت کی چھب دیکھتے ہی سب برجبالا آپسمین خوش ہو کر کہنے لگین۔

کبت گھناچھری

مورن کے مکٹ ماتھے ہاتھے مین لکٹ راجے ساجے گنج مال گلے للت لرن تے
سندر کپول شرت کنڈل کی چھلک راجے زلف امول بھرے گورج کے کن تے
گئوون کے آچھے پاچھے کاچھے کاچھنی کے کاچھ راگ گوری گاوت گواوت سکھن تے
آنند کے کند برج لوچن چکور چند مند مند آوت گوبند برندابن تے

ایضاً

زریدار چیرا مین چنن کی چمک چار ہار مکتن لر پاون لون پرست
کنڈل کی چمک پیت پٹ لپٹانے کٹ دیپت کدم دت دامنی سی درست
نینن کو پھل لے لوچن سپھل کرو یہ چھب نہار بے کو کیون نہ جیو ترست
مند مند آوت بجاوت ہین مند ہین کنجن تے آوت رسک رس برست

دوسری سکھی نے کہا کہ دیکھو یہ مرلی شیام سندر کے اونٹھ پر کیسی سندر معلوم ہوتی ہو جسکی امرت روپی آواز کانون کی راہ پینے سے مردے جی اٹھتے ہین اور اس مرلی کا بانس جس بن مین پیدا ہوا تھا وہان کے درخت اپنے کو بڑا بھاگوان جانکر کہتے ہین کہ یہ بانسری ہماری ذات بھائی ہو اس بنسی کی دھن دیوتون کی استریان اپنے بمانون پر سے سنکر ایسی موہت ہو جاتی ہین کہ انکی کمر کا گھونگھرو کھلکر گر پڑتا ہو اور انکو خبر نہین ہوتی اور گئوونکو چرنا بھول جاتا ہو اور ہرن وغیرہ تصویر کیطرح کھڑے ہو کر اسکی دھن سنتے ہین اور بچھڑے دودھ پینا بھول جاتے ہین درختون سے مد بہنے لگتا ہو دوسری سکھی بولی کہ اے پیاری پہلے اس بنسی نے بانس کے بن مین جنم لیکر دھوپ اور پانی اور سردی کا دکھ اپنے اوپر اٹھایا اور ایک پانون سے کھڑی رہکر پرمیشور کا تپ کیا پھر اسنے پورا پورا اپنا کٹوا کر آگ کی گرمی اپنے اوپر اٹھائی تب ٹیڑھی سے سیدھی ہوئی اس سے بڑھکر اور تپ پرمیشور کا کیا کوئی کریگا یہ سنکر دوسری برجبالا بولی کہ پرمیشور میرا جنم بھی بانس مین دیتے تو مین بھی آٹھون پہر موہنی مورت کے منھ سے لگی رہتی اور انکے اونٹھونکا امرت پی کر سکھ پاتی اے راجا پریچھت جب تک مرلی منوہرن سے گئوون چرا کر نہین آتے تھے تب تک ہر روز یہی حال گوپیونکا رہتا تھا۔

دوہا

جا بن دھین چرا وہین ماکھن پربھ چت چور
بنسی دھن سنکے سدا سکھ پاوین سب لوگ
تہان آئے ٹھاڑھی رہین ہر سنمکھ کر چور
ماکھن پربھ لکھ سے لگی کیون نہین ہو سکھ جوگ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آدھیاے اکیسوان - گوپیون کی پریت کا برنن

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا انھین دنون پھر ایک دن برجناریون نے جو شیام سندر سے سچی پریت رکھتی تھین وہ بانسری سنکر ہاتھ
اپنا گھر کے کام کاج سے کھینچ لیا اور اس مرلی کی دھن پر موہت ہوکر آپسمین کہنے لگین کہ اس جنگل کے جیوونکا بڑا بھاگ ہے جو ہر روز
شیام سندر کی چھب دیکھکر خوش ہوتے ہین اور دنیا مین آنکھ پاتے کا پھل انھین ملا ہے جو لوگ گئووین چراتے اور بنسی بجاتے اور
بن بہار کرتے وقت شیام سندر کا امرت روپی سوروپ آنکھون کی راہ پی کر اس سانولی صورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے
ہین اور جو ہرنی اپنے ہرنون سمیت مرلی سنکر موہن پیارے کی چھب ٹکٹکی لگا کر دیکھتی ہین انکا بھاگ دیوکنیاؤن سے بھی بڑھکر سمجھنا
چاہیے اور بڑا بھاگ ان گاے اور بچھڑون کا ہے جنکو مرلی منوہر آپ پریم سے چراتے ہین اور برندابن کے پنچھیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے
جو درختون پر بیٹھے ہوئے من ہرن پیارے کی چھب دیکھنے اور مرلی سننے سے اپنا جنم سوارتھ کرکے انکو اپنی سہاونی بولیان سناتے
ہین اور بڑا بھاگ یہانکے جنگلی آدمیون کا ہے جو شری برجناتھ جی کے انگ کا چھوٹا ہوا چندن اور کیسر گھاس چھیلتے وقت اپنے مستک
پر چڑھاتے ہین اور گوبردھن پہاڑ گئووین چراتے وقت برندابن بہاری کا درشن پاکر کہتا ہے کہ میرے برابر دوسرے کا بھاگ نہ ہوگا
کسواسطے کہ بیکنٹھ ناتھ اپنا چرن میرے اوپر رکھتے ہین اور وہ پربت کندمول پھول ادک سے بیکنٹھ ناتھ اور گوال بالونکا اور
گھاس سے گئوونکا سنمان کرتا ہے اور دھن بھاگ برندابن کے ندی اور نالون کا ہے جو بانسری کی دھن سنتے ہی بہنا اپنا بھول کر
ٹھہر جاتے ہین اور جمنا جی اپنی لہر سے موہن پیارے کے چرن چھو کر کرتارتھ ہوتی ہین اور اسمین ترلوکی ناتھ نت جل بہار کرتے ہین اور
کیا اچھا بھاگ ان درختون کا ہے کہ جنکے سایہ مین نندلال جی بیٹھتے ہین اور بڑا بھاگ پرتھوی اور گھاس کا سمجھنا چاہیے کہ جسپر بیکنٹھ ناتھ
اپنا چرن رکھکر چلتے پھرتے ہین اور ہم لوگونکا بھی بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو موہنی مورت کی پریت ہمارے ہردے مین آٹھون پہر رہتی
ہے اے راجا پریچھت گوپیان اپنے گیان سے شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار جانتی تھین لیکن جب پرمیشور کی مایا انکو بیاپتی تھی تب انکو
جسودا جی کا بیٹا سمجھتی تھین اسی طرح سب استری اور پرش برندابن باسی شیام سندر کی پریت رکھکر دن رات انھین کا جس گایا کرتے
تھے اور آٹھون پہر انکی چرچا اور دھیان مین مگن رہتے تھے اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا کوئی جیو ایسی سامرتھ نہین رکھتا
جو انکے بھید اور مہما کو جان سکے جسپر وہ دیا کرتے ہین وہی کچھ انکی مہما کو جان سکتا ہے۔

آدھیاے بائیسوان - چیر ہرن لیلا

اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے کہا کہ اے شکدیوجی سوامی شری کرشن جی نے کسطرح ان سب کو برجناریون کی اچھا پوری کی اسکا
حال کہیے اس لیلا کے سننے سے میرا چت بہت پرسن ہوکر سب سوچ چھوٹ جاتا ہے یہ بات سنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا جب
اگھن اور پوس کا مہینا آنے سے سردی زیادہ پڑنے لگی تب ایک گوپی نے سب گوپیون سے کہا کہ مین نے بڑے بوڑھون سے ایسا
سنا تھا کہ اگھن کے مہینے مین پرات سمے جمنا مین اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر منوکامنا ملتی ہے اس سے ہم سب
نیم باندھکر جمنا اسنان کرین تو اسکے پرتاپ سے موہن پیارے ہمارے پت ہونگے یہ بات سنکر رادھا ادک گوپیون نے خوش ہوکر اگھن بدی
پریوا سے جمنا نہانا شروع کیا نت پرات سمے رادھا ادک سب برجبالا اچھا اچھا گہنا اوپہنکر اسنان کرنے جاتی تھین اور نہانے کے پیچھے
سورج دیوتا کو آرگھ دیکر پاربتی جی کی مورت مٹی سے بناکر دھوپ دیپ نیبید ادک سے بدھ پوربک پوجا اور دنڈوت اور دھیان کرکے ہاتھ جوڑکر بردان مانگتی تھین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کبت سویّا

گوپ سُتا کہین گوری گسائین پانون پرُون بنتی سن لیجیے
دین دیاندھ داسی کے اُوپر نیک سُو چت دیارس بھیجیے
دیئی جو بیاہ اچھاہ سے موہن مات پتا کچھ ہو نہین کیجیے
سندر سانورو نند کمار بسے اُر جو برسو برد یجیے

اسیطرح ہر روز پوجا کرکے دن بھر برت رہ کر شام کیوقت وہی چانول بھوجن کرکے زمین پر سو رہتی تھین اور منسا باچا کرمنا سے اُنکو یہ اچھا رہتی تھی کہ جلدی ہمارا مطلب حاصل ہو اے راجا جب رادھا پیاری نے سولہ ہزار برجبالا تھوڑی عمر والی کہ انمین چار طرح کی تھین ایک جنک پور کی استریان دوسرے دنڈک بن کے رکھیون کی استریان جو شری رام اوتار مین رگھناتھ جی پر موہت ہوئی تھین تیسرے بید کی رچا چوتھے گولوک کی استریان جنھون نے گوپیون کے تن مین جنم لیا تھا اپنے ساتھ لیکر نیم سے جمنا اسنان اور پوجا اور برت کیا تب شری کرشن جی انترجامی اُنپر دیال ہوے۔

دوہا	دیکھ نیم یہ پریم مے گوپن کو گوپال ؛؛	بھیے پرسن کرپال چت جن ہت دیندیال

گوپیون کا جمنا جی مین شری کرشن جی کے دھیان مین اسنان کرنا اور دیال ہونا شری کرشن جی کا

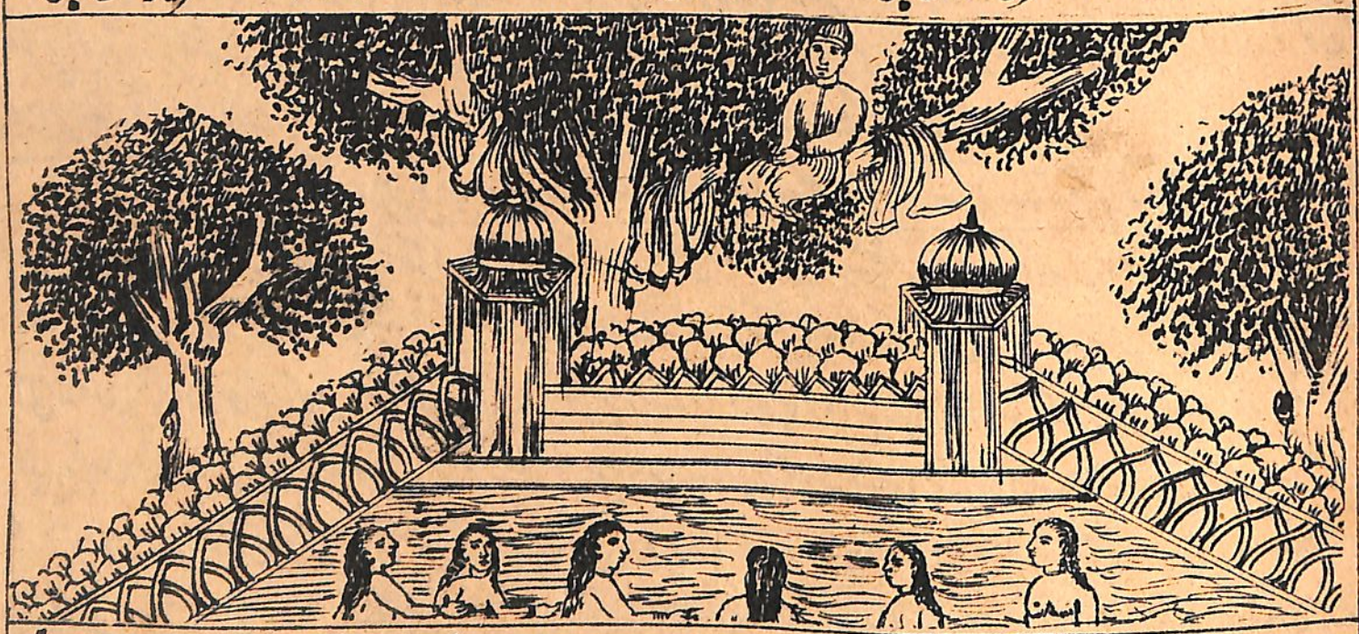

اے راجا پریچھت ایک دن جسوقت سولہ ہزار گوپیان جمنا جل مین اسنان کرکے شری کرشن جی کی چرچا آپسمین کر رہی تھین اسیوقت شری کرشن جی اپنے سولہ ہزار روپ دھر کر جمنا جل مین سب گوپیون کے پیچھے کھڑے ہو کر پیٹھ ملنے لگے تب سب گوپیان اُنکو دیکھتے ہی بہت خوش ہو کر اپنے من مین کہنے لگین کہ جن کے ملنے کے واسطے ہم دھیان اور پوجا کرتی تھین اُنھون نے دیال ہو کر درشن دیا پھر اپنا اپنا بدن پانی مین چھپا کر موہن پیارے سے کہنے لگین کہ ہم کو ننگی دیکھکر تم کو شرم نہین آتی اور شری کرشن جی کی مایا سے کسی گوپی کو دوسری گوپی کا حال نہین معلوم ہوتا تھا کہ اسکے پیچھے بھی شری کرشن جی ہین اس سبب سے سب گوپیان اپنے اپنے من مین خوش ہو کر دوسری سکھی سے اپنا حال نہین کہتی تھین۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا	جو ماکھن پربھ کو بھجے پریم بھکت کے رنگ	دیا کرین پاچھے پھرین چھایا سم تہہ سنگ

اسطرح موہن پیارے جل بہار کرکے باہر نکلے اور گوپیون کا گہنا اور کپڑا جو جمنا کنارے رکھا تھا اُسکو پھاڑ توڑ کے پھینکدیا جب گوپیون نے جاکر یہ حال جسودا جی سے کہا تب نندرانی بولین -

دوہا سورٹھا	تم چاہت ہو گگن تے گہن تریا بام مین بوجھی سب بات تم ہمسون کہہ مو کہا	سو کیسے برپاؤگی تم لایک نہین شیام برتھا پھرت اٹھلات مشٹ کرو سن ہر جگت

تمکو ایسی بات کہتے ہوئے لاج نہین آتی اور میرے اگیان بالک کو پاپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو یہ بات سنکر سب برجبالا خوشی سے اپنے اپنے گھر چلی آئین جب دوسرے دن پھر سب گوپیان جمنا نہانے آئین -

دوہا	دھرے اُتار اُتار سب تٹ پربھو کھن چیر	نگن ہوے اسنان ہت پیٹھین جمنا نیر

تب شری کرشن دیندیال نے بچار کیا کہ میرے ملنے کے واسطے انھون نے بڑا دکھ اُٹھایا ایسا بچار کر شیام سندر نے اسدن بلرام جی سے کہا کہ ای بھائی آج تم گئووین چرانے بن مین لیجاؤ مین کلیوا لیکر پیچھے سے وہان آؤنگا جب بلرام جی سب سکھا سمیت گئووین لیکر بن مین جا چلے تب برندابن بہاری نے جمنا کنارے چپ چاپ جاکر کیا دیکھا کہ سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا کنارے رکھکر جمنا جی مین نہاتے سمے ہماری چرچا کر رہی ہین تب موہن پیارے یہ پریت انکی چھپے چھپے دیکھکر بہت خوش ہوے ای راجا جسوقت سب برجبالا سورج کو ارگھ دیکر آنکھ بند کرکے شری کرشن جی کا دھیان کرنے لگین اُسوقت شیام سندر بھکت بتسل نے بچارا کہ ان لوگون کو جمنا جی مین ننگی نہانے سے پاپ لگتا ہی اسلیے انکا پاپ چھڑانا اور آگے کے واسطے گیان سکھلانا ضرور ہی -

دوہا	پریم مگن گوپی سبے رہین دھیان من لاے	ہر سب بھوکھن بسن لے چڑھے کدم پر جاے

اور سب کپڑون کی گٹھری باندھکر اپنے سامنے رکھ لی اور اُسی جگہ خوش ہوکر بیٹھے رہے جب گوپیان اشنان کرکے باہر نکلین اور اُنھون نے کپڑا اور گہنا جمنا کنارے نہین دیکھا تب چارونطرف ڈھونڈھکر آپسمین کہنے لگین کہ ای سکھی یہان تو کوئی چڑیا بھی نہین آئی نہ معلوم ہمارا گہنا اور کپڑا کون اُٹھا لیگیا سواے ماکھن چور کے اور کون ہماری چیز لیجاویگا ایسا کہکر دین بچن سے پکارنے لگین کہ کہین شیام سندر ہون تو اپنا درشن دین یہ بات سنتے ہی موہن پیارے نے آہستہ سے بانسری ایک مرتبہ بجادی تب ایک سکھی نے آواز کیطرف آنکھ اُٹھا کر کیا دیکھا کہ مرلی منوہر مکٹ پہنے لکٹیا لیے کیسر کا تلک دیے بنمالا گلے مین پہنے پیتامبر باندھے کدم کے درخت پر چھپے ہوے بیٹھے ہین یہ حال دیکھتے ہی اُس سکھی نے سب برجبالون سے پکار کر کہا کہ ٹک ادھر تو دیکھو ماکھن چور دھوتیان چرائے ہوئے گٹھری باندھے کدم پر بیٹھے ہین یہ بات سنکر جیسے سب گوپیون نے شیام سندر کو درخت پر بیٹھے دیکھا ویسے ہی شرمندہ ہوکر گلے بھر پانی مین چلی گئین اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کرکے کہنے لگین کہ ای دیندیال دکھ بھنجن نند نندن دھوتیان ہماری دیڈالو -

	دوہا	
ماکھن پربھ گھنشیام جو تمھین اُچت یہ نا نہہ		ہم داسی بن دام کی سمجھو تم من مانہہ

یہ بات سنکر موہن پیارے بولے کہ تم لوگ اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پھینک کر اسنان کرنے لگین تھین مین نے اُنکی رکھواری کی ہی بغیر چوکیداری دیے کپڑا نہین پاؤگی گوپیون نے کہا کہ ہم لوگونکو پانی مین جاڑا معلوم دیتا ہی تمکو دیا نہین آتی -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا سورٹھ	تن من دھن ارپیو تمھین جو ہو ہمرے پاس تب ہنس کہیو کنہاے جو تن من موکو دیو	اب امبر دیجیے ہمین جان آپنی داس لیو بسن یہان آئے جو مانو میرو کہو	

تم ایک ایک سندری پانی مین سے نکل کر میرے پاس آؤ تب مین تمھارے کپڑے دونگا نہین تو بابا نند کی سوگند ہو کہ بنا ایسا کیے اپنے کپڑے نہ پاؤگی یہ بچن موہن پیارے کا سنکر شری رادھاجی نے کہا کہ ہم جوان استریان تمھارے پاس ننگی کسطرح آوین یہ نیاگیان تمکو کسنے سکھایا ہی ہمکو ننگی دیکھنا چاہتے ہو۔

دوہا سورٹھ	چھانڑ دیو یہ ٹیک ہر بربھو کھن تم لیو دوشن ہوت اپار جو تیہ انگ دیکھے پرش	شیت مرت ہم نیر مین چیر ہمارے دیو تاتے نند کمار ننگی نار نہ دیکھیے	

جب اتنی بنتی کرنے پر بھی شیام سندر نے کپڑا اُنکا نہین دیا تب سب برجبالا رکھائی سے بولین کہ نند کہین کے راجا نہین ہین جو اُنکی دُہائی پھر گئی تم کپڑے ہمارے چرا کر سب کو ننگی دیکھا چاہتے ہو یہ چلن تمھارا اچھا نہین لگتا ابھی ہم لوگ اپنے اپنے باپ اور بھائی سے جاکر تمھارا حال کہین تو وہ لوگ آکر تم کو چوری مین پکڑین اور نند اور جسودا کے پاس لیجاکر تمھارا دنڈ کرادین یہ کٹھور بچن گوپیونکا سنتے ہی شیام سندر نے کہا کہ اب تم لوگ تبھی اپنی اپنی دھوتیان پاؤگی جب اپنے حمایتی کو لے آوگی شیام سندر کو ناراض دیکھتے ہی سب برجبالا ڈرتی اور کانپتی ہوئی بولین کہ اے دیندیال ہماری پت رکھنے والا سواے تمھارے دوسرا کون ہی جسکو ہم اپنا سہایک جانکر بلاوین تمھارے چرن کی داسی ہونے کے واسطے ہم لوگ جمنا اسنان اور برت اور پوجا کرتی ہین تم نروئی پن چھوڑکر اپنی داسیونپر دیا کرو اور بستر ہمارے دیڈالو تم ترلوکی ناتھ ہو تمھارے اوپر ہمارا کچھ بس نہین چلتا نہین معلوم تمنے کون سی موہنی ہمپر ڈالدی جو تمھاری سانولی صورت دیکھے بنا ہم لوگونکو اپنا گھر دوار کل پروار کچھ اچھا نہین لگتا ہم کو ابلا اناتھ سمجھکر دیا کرو یہ دین بچن سنکر شیام سندر نے کہا کہ جو تم لوگ سچے من سے میرے ملنے کیواسطے برت اور اسنان کرتی ہو تو لاج اور کپٹ کو جمنا جل مین ڈبوکے وہانسے ننگی میرے پاس آکر دھوتیان اپنی اپنی لے جاؤ بنا انگ دکھلائے کپڑے نہین پاؤگی۔ ایسی بات سنتے ہی سب گوپیون نے آپسمین کہا کہ ایک موہن پیارے ہم کو ننگی دیکھین یہ اچھی بات ہی یا سب گانون ننگی دیکھے یہ اچھی بات ہی اور یہ ہمارے آنتھ کرن کا سب حال جانتے ہین اُنسے لاج کرنا نہ چاہیے۔

دوہا سورٹھ	کہت پرسپر مل سبے ہر ہٹھ چھانڑت نا نہہ چلو لیجیے چیر انہین کی ہٹھ راکھ کے	چیر بنا کیسے بنے کون بھانت گھر جا نہہ منموہن بل بیر جو کچھ کہین سو کیجیے	

ایسا کہکر سب گوپیان ایک ہاتھ سے اپنی بھگ اور دوسرے ہاتھ سے اپنی چھاتی کو چھپا کر جمنا جل سے باہر نکلین اور شیام سندر کے سامنے جاکر سر نیچے کرکے کھڑی ہو رہین تب مرلی منوہر نے کہا کہ ابھی تک تمکو ہمسے کپٹ بنا ہی کپٹی جیو ہمارے پاس نہین پہونچتے تم لوگ ایک ایک گوپی سامنے کھڑی ہوکر سورج دیوتا کو ہاتھ جوڑو تب مین تمھارے چیر دونگا کسواسطے کہ تمنے برت مین ننگے اسنان کرکے برن دیوتا کا اپرادھ کیا ہی یہ بات سنکر گوپیون نے کہا کہ اے نندلال جی ہم لوگ سیدھی بھولی برجبالا سے کیا کپٹ کرنے ہو۔

دوہا	ماکھن پربھ سے سب کہین ہم آئین تم ہیت	یہی تمھارو سانچ ہی اب ہون بستر نہ دیت	

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم لوگ تمھارے ادھین ہین جو کہو وہ کرین جب ایسا کہکر سب برجبالا چھاتی پر کا ہاتھ اُٹھا کر ایک ہاتھ سے سورج دیوتا کو دنڈوت کرنے لگین تب نند نندن بولے کہ ایک ہاتھ سے دنڈوت کرنا دوش ہوتا ہے دونون ہاتھ سے پرنام کرو۔

دوہا

جو کہہ ہو کر ہین سبی ہنس بولین برجبام | لیہین پلٹو ہم کبھو سنو شیام ابھرام

جب یہ کہکر سب گوپیان موہن پیارے کے پریم مین مگن ہو گئین اور لاج چھوڑ کر دونون ہاتھ سے سورج دیوتا کو نمسکار کیا تب جگنیٹھ ناتھ نہہ کپٹ بھگت اور پریت اُنکی دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور درخت پر سے اُتر کر سب دھوتیان اپنے کندھے پر دھر کر بولے کہ گوپیو اب مین نے تمھارا بوجھا اپنے اوپر اُٹھا لیا آدمی کے تن مین جنم لینے کا یہی پھل ہے کہ دوسرے کا اُپکار کرے۔

دوہا

سبھگ شریر نہار کے ماکھن پربھ بل بیر | پریم پریت رس بس بھئے دیے سین کے چیر

اے راجا سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پہنکر موہن پیارے کے پریم مین ایسی مگن ہوئین کہ اُنکا من گھر جانے کیواسطے نہین چاہتا تھا موہن پیارے نے کہا کہ تم لوگ اس بات مین کچھ دُکھ نہ مانو مین نے تم کو آگے کیواسطے گیان سکھا دیا جل مین برن دیوتا رہتے ہین اسلیے ننگے ہو کر پانی مین اسنان کرنے سے سب دھرم اور پُن بہہ جاتا ہے اب تمکو ننگی ہو کر نکلنے سے جمنا اسنان اور برت کرنے کا پھل ملے گا تم لوگ مجھے بہت پیاری ہو کنوار سُدی پورنماشی کو مین تمھارے ساتھ راس لیلا کر کے تم شبکا منورتھ پورا کرونگا اب اپنے اپنے گھر جا کر بہت برت رکھنا چھوڑ دو یہ بات سنکر سب برجبالا خوش ہو کر اپنے اپنے گھر چلی گئین اور آٹھون پہر شیام سندر کے دھیان مین لگی رہ کر کنوار سُدی پورنماسی کے دن گننے لگین۔

دوہا

دیکھ چرت نند نند کے سبے بال مت بھور | سُدھ بُدھ مت کچھ تھر نہین کہت اور کی اور

مرلی منوہر وہان سے بنسی بٹ مین آکر گوال بالون کے ساتھ گئو چرانے لگے اتنی کتھا سنکر راجا پریکھت نے پوچھا کہ اے سوامی شری کرشن جی نے پربرہم کا اوتار ہو کر جن کو سب جگت کا پردہ ڈھانپنا چاہیے اُنھون نے شاستر کے برخلاف پرائی استری کو ننگے کیون دیکھا یہ سندیہہ میرا مٹا دیجیے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا استری کو ننگی ہو کر نہانے سے بڑا پاپ ہوتا ہے جب تک اسیطرح جل مین سے ننگی ہو کر دوسرے پرش کے سامنے نہ جائے تب تک وہ پاپ اُسکا نہین چھوٹتا اس سے کرشن بھگوان نے دیا کر کے شاستر کے موافق اُن سب کو ننگی نکلوا کر نرک سے بچا لیا وہ اپنے بھگتون کی چوک کو سنبھال لیتے ہین۔

دوہا

پرگٹ شیت دُکھ پاے کے سب مل رہین لجاے | انتر گت ات سکھ بھیو آنند اُر نہ سماے

اے راجا جب شیام سندر بن مین پہونچے تب درختونکا ٹھنڈھا سایہ دیکھکر شری داما آدک گوالون سے کہا کہ دیکھو یہ سب درخت سردی اور گرمی اور برسات کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھا کر ایک پانون سے کھڑے رہتے ہین اور اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیوونکو سکھ دیتے ہین کوئی آدمی اُنسے بمکھ نہین جاتا اور آدمی سکھ پانے پر بھی اُنکی ڈالی اور پتا توڑ لیتے ہین تب بھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ بڑا نہین مانتے اور پھل پھول لگے ہونے پر راہی اور بٹوہی کا سمان کرتے ہین جب ان مین پھل پھول نہین رہتے تب شرم سے سر جھکا کر کہتے ہین کہ ہمسے تمھاری کچھ سیوا نہین بن پڑی اسلیے ہم شرمندہ ہین اور اپنی پریت امیر اور غریب دونون سے برابر رکھکر جوگیشورون کیطرح تپ کرتے ہین سنسار مین اُسی کا جنم لینا سپھل ہو جو اپنے اوپر دکھ اُٹھا کر دوسرونکا بھلا کرے۔

دوہا	مہما ایسے دُرمن کی کاپے برنی جائے	پران بڑے داتان کے ان مین پیٹھے آئے

اس طرح درختون کی تعریف کرتے ہوئے موہن پیارے گوالون سمیت اپنے گھر آئے۔

ادھیاے تیئیسوان۔ بھوجن مانگنا گوالون کا متھرا کے چوبون سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک دن شیام اور بلرام گئو چرانے کے واسطے بن مین جاکر گوالون کے ساتھ آنند پوربک کھیلتے تھے اسوقت گوالون نے برجناتھ جی سے کہا کہ اے مہاراج جو کلیوا ہم لوگ اپنے اپنے گھر سے لائے تھے وہ کھانے پر بھی بھوکھ ہماری نہین گئی اسلیے کچھ کھلائیے یہ بات سنکر نندلال نے بچار کیا کہ متھرا باسی براہمنون کی استریان میرے درشن کرنیکی اچھا رکھتی ہین سو آج اُنکا منورتھ پورا کرنا چاہیے ایسا بچار کر نندلال جی نے گوال بالون سے کہا کہ دیکھو بن مین جہان دھوان اُٹھتا ہو وہان متھرا کے چوبے راجا کنس کے ڈر سے چھپا کر جگت اور ہوم کرتے ہین تم لوگون مین سے چار پانچ لڑکے وہان جاؤ اور دنڈوت کرکے میرا نام لیکر اُنسے بھوجن مانگ لاؤ یہ بات سنتے ہی گوالون نے وہان جاکر بنے پوربک اُنسے کہا۔

دوہا	ہاتھ جوڑ ٹھارے بھیے گوال بال اک ساتھ	بھوجن مانگت ہین کہیو ماکھن پرتھو برجناتھ

اے راجا اُن براہمنون نے جو اپنے اگیان اور کرم کے ابھمان سے شیام اور بلرام کی مایا نہین جانتے تھے یہ بات سنکر گوال بالون سے کہا کہ تم مورکھ لوگ نہین جانتے کہ یہ بھوجن سب ہمنے دیوتون کے نام پر جگ کرنیکے لیے تیار کیا ہو جبتک پرمیشور کا جگ پورا نہوگا تب تک بھوجن نہین پاؤگے جگ ہونیکے پیچھے تمکو بھی پرساد ملے گا اور شیام اور بلرام اہیرون کے کل مین پیدا ہوے ہین اُنسے ہم براہمن لوگ کل مین اُتم ہین یہ کٹھور بچن براہمنون کے سنکر سب گوال بال نراس ہو پچھتاتے ہوئے شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ اے برجناتھ ہم لوگ اپنا مان چھوڑ کر تمھارے کہنے سے بھیکھ مانگنے گئے۔ تسپر بھی بھوجن نہین پایا اب کیا کرین بھوکھ بہت ستاتی ہو یہ بات سنتے ہی موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ وہ براہمن لوگ ہماری بھکت نہ رکھنے سے یہ بھید نہین جانتے کہ جگ اور ہوم کا مالک کون ہو اپنے کرم کے ابھمان سے اندھے ہو رہے ہین بہت اچھا ہو کہ وہ لوگ اسی طرح اپنے اگیان مین پڑے رہین پھر شیام سندر نے گوال بالون سے کہا کہ اب تم لوگ اُنکی استریون کے پاس جو بڑی دھرماتما اور ہر بھکت ہین جاکر کہو کہ شیام اور بلرام نے جو بن مین گئو وین چرانے آئے ہین بھوکھے ہوکر تم سے بھوجن مانگا ہو وہ استریان تم کو بڑے آدر بھاؤ سے بھوجن دینگی یہ بات سنتے ہی گوال بالون نے چوبانیون سے جاکر کہا کہ اے ماتا شری کرشن جی اور بلرام جی نے تمسے بھوجن مانگا ہو تم کیا کہتی ہو۔

دوہا	گوالن کے سُن بچن سب ہرکھ اٹھین دوج بام	کہت ہمارے بھاگ دھن بھوجن مانگیو شیام

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سورٹھ

اکرت رہین نت دھیان سُن سُن جنکے گن شرون — سُپھل جنم نج جان تنکو بھوجن سے چلین

دوہا

اتِ بڑبھاگی جیو ہین جنکو برج مین باس — ماکھن پریم بھوگ کے درس تے پاوت پرم ہلاس

اُن استریون کی ہمیشہ منسا باچا کرمنا سے یہ اچھا رہتی تھی کہ کوئی ایسا بھی دن ہوگا کہ ہم کو سنگیٹھ ناتھ کا درشن ملیگا اسلیے اُنھون نے بڑے پریم سے میوا اور مٹھائی اور پکوان اور پوری اور کچوری اور دودھ اور دہی اور ماکھن ادک اُتم اُتم بھوجن سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر گوالونکو دیا اور کچھ اپنے ہاتھ مین لیکر جس جگہ پر مُرلی منوہر تھے گوال بالون کے ساتھ وہان چلین اُسوقت اُنکے پت اُدک نے بہت منع کیا کہ تم لوگ گوالون کے پاس مت جاؤ لیکن اُنھون نے جو پُرم بھکت تھین کہنا کسی کا نہین مانا۔

سورٹھ

جن کے اُر نند لال سبین لگٹ مُرلی لیئے — تنھین نہ بھے جم کال کون بھانت رُوکے رُکین

چوپائی

تب گوالن سون پوچھٹ بالا — لیتیک دُور ہین نند لالا
چلو آج ہم درشن دیکھین — جیون جنم سپھل کر لیکھین

یہ بات سُنکر گوال بولے کہ اے ماتا تھوڑی دُور ہین جسوقت وہ استریان شریکرشن جی کے پریم کے آنند مین مگن چلی جاتی تھین اسیوقت ایک متھرا باچے اپنی استری کو زبردستی راہ سے پکڑ کرے آیا تب اُسنے کہا کہ ہمکو شریکرشن جی کا درشن کرنے کے لیے جانے دو اپنے اوپر بدنامی مت لو مجھے اُنکے درشن کی بڑی لالسا ہی اور وہ پربرہم پرمیشور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیکر سنساری آدمیون کی طرح لیلا کرتے ہین تم لوگ بید پڑھکر جگت اور ہوم کرتے ہو لیکن اُنکو اپنے اگیان سے نہین پہچانتے۔

دوہا

کو جن جانے بھید یہ جگت کرت کہہ کاج — بھوجن مانگت ہین وہی ماکھن پریم بھوج راج

ای سوامی میرا پران تو نند لال جی سے جا ملا اس جھوٹھے بدن کو روک کر کیا کروگے میرے مرنے کے پیچھے سوائے پچھتانے کے تمکو اور کچھ نہین ملے گا جس آدمی کو پرمیشور کی بھکت نہ ہو وہ کسی کام کا نہین ہوتا ہی یہ سب گیان کہنے پر بھی اس متھرا باچے نے نہ مانکر اپنی استری کو کوٹھری مین بند کرکے قفل لگادیا تب اُسیوقت پران اُسکا شریکرشن جی کے دھیان مین نکلکر اسطرح سب استریون سے پہلے وہان جا پہونچا جسطرح پانی جلدی بہکر ندی اور سمندر مین ملجاتا ہی۔

سورٹھ

کٹھن پریم کا پنتھ جہان نیم کی گت نہین — کہت بید سب کرنھو پریم بھاؤ کے بس ہری

اے راجا جب پیچھے سے وہ سب استریان بڑے پریم سے بھوجن لیے ہوئے جہانپر موہن پیارے ایک برچھ کی چھایا مین ایک سکھا کے کندھے پر ہاتھ رکھے باکی وج بنائے کمل کا پھول ہاتھ مین لیے کھڑے تھے جا پہونچین تب چندن اُنکا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جوم کر تھا لیان بھوجن کی سامنے دھر دین اور اس موہنی مورت کو دیکھتے ہی خوش ہوکر آپسمین کہنے لگین کہ اہو سکھی یہی نند لال جی ہین جنکی بڑائی ہم لوگ ہمیشہ سنکر دھیان کیا کرتی تھین اب ہمارے بھاگ جاگے جو انکا درشن پایا اب اس چندر مکھ کی ٹھنڈک سے اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرو اور سنسار مین جنم لینے کا پھل لیو اہو راجا شری کرشن جی کی کرپا سے انکو اسوقت دِبیہ درشٹ ہوگئی تب انھون نے شری کرشن جی کو پورن برہم جانکر ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اہو دینا ناتھ بغیر کرپا تمھاری کے آپکی اس سانولی صورت موہنی مورت کا درشن کسیکو نہین ملتا نہین معلوم کون جنم کے پُنّ ہمارے سہاے ہوے جو آپ کا درشن پایا اور بہت جنمون کے پاپ ہمارے چھوٹ گئے اور ہم لوگون کے پت آدک اپنے اگیان اور ابھمان سے سنساری مایا موہ مین ڈوب کر ایسے اندھے ہو گئے کہ جنھون نے پرمیشور بکنیٹھ ناتھ کو جنکے نام پر سب لوگ جگت کرتے ہین آدمی سمجھکر مانگنے پر بھی بھوجن نہین دیا تن اور دھن وہی اتم ہوتا ہو جو تمھارے کام آوے جو لوگ آدمی کا بدن پاکر تمھاری بھگت اور سیوا کرتے ہین انھین کا جنم لینا سپھل ہو اور جگ اور تپ اور دھیان وہی اچھا ہو جسمین تمھارا نام آوے۔

دُوہا	جو جن من بچ سے کرے ماکھن پرکھ سے ہیت		چار پدارتھ دیت ہین باپ دُکھ ہر لیت

یہ بات بھگت اور پریم کی بھری ہوئی سنتی ہی شیام سندر انکی کشل پوچھ کر بولے کہ ہین نند ہر کا بیٹا ہون تم لوگ براہمن ہو کر مجھکو دنڈوت مت کرو اسمین مجھکو دوش ہوگا جو لوگ براہمن یا انکی استریون سے اپنا کام اور ٹہل کراتے ہین وہ سنسار مین کچھ بڑائی نہ پاکر پاپ کے بھاگی ہوتے ہین تمنے ہمکو بھوجھا جانکر دیا کی راہ سے بن مین آکر بھوجن دیا ہم اسکے بدلے تمکو کیا دیوین بر ندا بن ہمارا گھر یہان سے دور ہی جو ہم اپنے گھر ہوتے تو جتنا شکست تمھارا آدر بھاؤ کرتے یہان ہمسے کچھ تمھارا اشٹا چار نہین بن پڑا سبات کا پچھتاؤ ہمارے من مین رہ گیا تم لوگونکو یہان آے بہت دیر ہوئی اب تم اپنے اپنے گھر جاؤ تمھارے پت لوگ تمھاری راہ دیکھتے ہونگے کسواسطے کہ استری ارد ھانگی ہوتی ہو بغیر تمھارے گئے دیوتا لوگ جگ اور ہوم براہمنونکا قبول نہ کرینگے۔

سوَرٹھ	سُنت بچن نرہان کرم دھرم ہانی سُکھد		دُج تیہ پریم سجان بولین سب کر جوڑ کے

اہو بکنیٹھ ناتھ اب آپکا درشن کرنے اور آپکے چرن کمل کی بھگت اور پریت رکھنے سے سنساری مایا موہ ہمارا چھوٹ گیا اب ہمکو گھر بار اور کل پریوار کا کچھ موہ نہین رہا سواے اِسکے ہم لوگ بنا گیا اپنے پت آدک کے آپکے چرن دیکھنے آئی ہین جو وہ لوگ ہمکو اپنے گھر رہنے نہ دین تو ہم کمان جاوینگی اِس سے یہ بات اُتم ہو کہ سب آپکے چرنون کے پاس بنی رہین اور آپ کی سیوا اور ٹہل کرکے اپنا پرلوک بنا دین اور اہو جہا پر بھو ایک استری تمھارے درشن کی اچھا سے ہمارے ساتھ آئی تھی اُسکا پت اسکو زبردستی پکڑ کر راہ مین سے پھیر لے گیا نہ معلوم اُسکی کیا گت ہوئی یہ بات سنکر شری کرشن جی نے ہنس دیا اور اُس استری کی صورت دکھلا کر کہا کہ دیکھو یہ استری تم لوگون سے پہلے میرے یہان آپہونچی جو کوئی پرمیشور سے پریت رکھتا ہو اُسکا ناس کبھی نہین ہوتا اہو راجا اُس استری کو شری کرشن جی کی سیوا مین دیکھ کر سب کو آسچرج معلوم ہوا پھر سب استریون نے شری کرشن جی سے کہا کہ اہو برجناتھ آپ ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھون کے دینے والے ہین ہم کو اپنے چرنون سے الگ نہ کیجیے آپکے چرن چھوڑ کر اب ہم نہین جا سکتی ہین یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ سنو تم لوگ پرمیشور کے پریم مین مگن ہو لیکن گرہستھ کو سب کام بید کے موافق کرنا چاہیے بید اور شاستر مین ایسا لکھا ہو کہ جو استری اپنے پت کو پرمیشور کے برابر جانکر اُسکا حکم مانتی ہو اور دوسرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پروش کو باپ کی آنکھ سے نہ دیکھے ایسی پت برتا استری کو جوگی اور سنیاسی سے اچھی جاننا چاہیے ایسی استری جو کچھ بھلا یا برا کسیکو اپنے منھ سے کہدیتی ہو وہی بات سچ ہو جاتی ہو اور اسکو چارون پدارتھ اپنے پت سے ملتے ہین۔

دوہا	یہ بدھ سے نشچے کرے جو ناری من مانہہ	چار پدارتھ سو لہے یا مین سنشے نا نہہ

اسلیے تم لوگ اپنے اپنے پت کے پاس جاؤ وہ تمسے کچھ دکھ نہ مانکر خوش ہونگے یہ بات سنکر سب چوبانیون نے امرت روپی نٹور بھیس شری کرشن جی کا آنکھون کی راہ سے اپنے ہردے مین رکھ لیا اور شری کرشن جی سے بھکت بردان لیکر انکو دنڈوت کرکے اپنے استھان کو چلین اور جس براہمن نے اپنی استری کو کوٹھری مین بند کر دیا تھا اسنے قفل کھولکر دیکھا تو اپنی استری کو مری ہوئی دیکھکر رونے پیٹنے لگا جسوقت وہ اسکی نعش جلانے کی تدبیر کر رہا تھا اسیوقت وہ سب استریان گھر پر پہونچین۔

دوہا	ماکھن پربھ کو درس لے آئین سگھر سجان	تنکے درس پرتاپ تے بپرن پایو گیان

اور اجا جاتے وقت براہمن لوگ اپنی استریون پر کرودھت ہوئے تھے جب وہ استریان شری کرشن جی کا درشن کرکے پھر آئین تب انکا ماتھا چمکتا ہوا دیکھکر براہمن لوگ کہنے لگے کہ جنکا درشن برہما جی ادک دیوتا اور رکھیشورونکو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہو انپر برہم پرمیشور کا درشن ان استریون نے کرکے اپنا جنم سپھل کیا اور ہم لوگون نے اپنے اگیان سے نہین پہچانا کہ جگ اور ہوم کا لینے والا مالک کون ہو ہم نے بید اور پرانون مین ایسا سنا تھا کہ پربرہم پرمیشور جدکل مین اوتار لیکر نند اور جسودا کو اپنے بال لیلا کا سکھ دکھاوینگے سو وہی بیکنٹھ ناتھ بال لیلا کرتے ہین انھون نے گوال بالونکو بھوجن مانگنے کیواسطے ہمارے پاس بھیجا تھا ہم سے بڑی چوک ہوئی جو سچدانند کو بھوجن نہین دیا اور جنکے خوش ہونے کیواسطے ہم لوگ جگ اور ہوم کرتے ہین انکو آدمی سمجھکر انکے سامنے نہین گئے اپنے اگیان اور ابھمان سے ہمارے من مین دیا بھی نہین آئی ہمارے جگ اور تپ کرنے پر دھکار ہو کہ ہمنے پرمیشور کو نہین پہچانا ہم لوگون سے ان استریونکو اچھا سمجھنا چاہیے جنھون نے بنا جپ اور تپ کیے اور کتھا پران آدسنے اپنے گیان سے پرمیشور کو پہچانکر بھوگ لگایا اور انکا درشن کرکے آنکھونکو سکھ دیا اسیطرح براہمنون نے بہت پچھتا کر اپنی استریون سے بنے پوربک کہا کہ تمھارے برابر دوسرونکا بھاگ نہوگا کہ تمکو پربرہم پرمیشور کا درشن ملا پھر ان براہمنون نے شری کرشن بھگوان کو دھیان مین ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے دیتا ناتھ ہم لوگونکا اپرادھ چھما کیجیے اور ہمارے ہردے مین جو اگیانتا کا پھل جما ہو اسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے جب اس طرح بہت استت اور بنتی براہمنون نے کی تب بیکنٹھ ناتھ نے اپرادھ انکا اپنے ہردے سے چھما کر دیا اور سب استریون نے نعش اس چوبائن کی دیکھکر اس کے پت سے کہا کہ ہمنے تیری استری کو شری کرشن جی کی سیوا مین دیکھا تھا یہ بات سنتے ہی وہ متھریا چوبے روکر بولا کہ مین بھی اپنی استری کو تمھارے ساتھ جانے دیتا تو وہ کیون مرتی ایسا کہکر وہ متھریا چوبے شری کرشن جی کے پاس دوڑا گیا اور اپنی استری کو وہان چتربھجی روپ سے دیکھکر جب شری کرشن جی کے سامنے بہت بلاپ کرکے رونے لگا تب کرشن بھگوان نے دیا کرکے اس سے کہا کہ اپنی استری کی بھکت کے پرتاپ سے تو بھی چتربھجی روپ ہو جا ویسا ہی ہو گیا تب کرشن بھگوان نے استری اور پرش دونون کو بمان پر بٹھا کر بیکنٹھ مین بھیجدیا اور جو پدارتھ براہمنون کی استریان دے گئی تھین اسکو بانٹ کر گوال بالون سمیت آنند پوربک بھوجن کیا اسوقت شری داما نے کہا کہ اے نندلال جی گئو دین چرتی ہوئی دور نکل گئین انکو اکٹھا کرنا چاہیے یہ بات سنتے ہی کیشو مورت نے ایسی مرلی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بجائی کہ سب گئووین آپ سے آپ دوڑ کر وہان چلی آئین ۔

دوہا
یا بدھ مرلی ٹیر کے گھیر لین سب گاے
سانجھ سمے گھر کو چلے ہلدھر جو کے بھاے

جب شیام سندر بنسی بجاتے ہوے برندابن کے پاس پہونچے تب برجبالا انکی چھب دیکھنے سے خوش ہوکر بولین ۔

دوہا
پریم مگن آنند ات کہت شکل برج بام
کہت مدت من جوت جن دھن دھن سکھی دہ مور
دیکھ سکھی جسمت سون شوبھت ات بلدھام
جنکے پنکھن کو مکٹ کینھے نند کشور

اے راجا جسوقت شیام سندر گئوون کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر اپنے پیتامبر سے انکا بدن پوچھتے تھے اسوقت سورگ مین کامدھین گئو پچھتا کر کہتی تھی کہ پرمیشور میرا بھی جنم برندابن مین دیتے تو بیکنٹھ ناتھ میرے اوپر بھی ہاتھ پھیر کر میرا بھی دودھ دہتے ۔

دوہا
دھن دھن برج کی دھین لے چارت تربھون ناتھ
جھارت پوچھت دہت نت ہت کر اپنے ہاتھ

ادھیاے چوبیسوان شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کی پوجا کرنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اپنی بائین چھگنیان پر اٹھا لیا تھا وکتھا کہتے ہین سنو کہ گوکل اور برندابن کے برجباسی لوگ برسوین دن کاتک بدی چتردشی کو چھتیس پرکار کے بنجن بنا کر راجا اندر کی بدھ پوربک پوجا کیا کرتے تھے جب وہ دن آیا تب برندابن باسیون نے بہت طرح کے پکوان اور مٹھائی ادک اندر کی پوجا کیواسطے اپنے اپنے گھر بنایا اور جسوداجی بڑی پوترتا سے سب پدارتھ بنا کر رکھتی تھین جسمین کوئی جوٹھا نہ کر ڈالے ۔

دوہا
سورٹھ
سینت سینت ات نیم سے دھرت اچھوتے جات
سنک کرت من مانہہ سرپت پوجا جان جیہ
شیام کہون پرسین نہین یہ من مانہہ ڈرات
جسمت جانت نانہہ سب دیون کے دیو ہر

اے راجا شری کرشن جی نے گھر گھر یہ طیاری دیکھکر من مین ایسا بچار کیا کہ اندر کی پوجا چھڑوا کر گوبردھن پہاڑ پوجوانا چاہیے ایسا بچار کر جسوداجی سے پوچھا کہ اے میا آج سب برجباسیون کے گھر پکوان اور مٹھائی طیار ہونے کا کیا کارن ہے یہ سنکر جسوداجی بولین کہ اے بیٹا اسوقت مجھے بات کرنے کی چٹھی نہین ہے تو اپنے باپ سے جاکر پوچھ لے یہ بات سنکر موہن پیارے بلرام جی سمیت نندراے جی کے پاس گئے ۔

دوہا
تب ہر بولے نند سون مدھر مند مسکاے
کرت پجائی کون کی بابا موہ بتاے

اے بابا وہ کون دیوتا ہے جسکی پوجا کرنے سے بھگت اور مکت ملتی ہے اسکا نام اور گن مجھے بتادو بڑونکو اچت ہے کہ اپنے کل کی ریت چھوٹونکو بتلا دیا کرین لڑکپن کی سیکھی ہوئی بات یاد رہ کر کبھی نہین بھولتی یہ سنکر نندجی بولے کہ اے بیٹا ابھی تک تم نے اس پوجا کا نام نہین سنا یہ سب سامگری اندر کی پوجا کے واسطے جو سب میگھون کے راجا ہین بنتی ہے انکے پوجنے سے برسات اچھی ہوکر گھاس اور اناج پیدا ہوتا ہے جسکے پیدا ہونے سے سب جیو سکھ پاتے ہین اور یہ پوجا ہمارے کل مین بہت دنون سے ہوتی آئی ہے ۔

دوہا
ماکھن پربھ بولے بتے تات بات سن لیہہ
جنہہ پوجا نہین ہوت ہے تہنہ برست نہین مینھ

اے بابا آجتک جو کچھ ہمارے بڑون نے جان یا اجان مین اندر کی پوجا کی وہ اچھا ہوا لیکن تم لوگ جان بوجھکر دھرم کی راہ چھوڑ کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیون چلتے ہو کسواسطے کہ سنسار مین تین طرحکا دھرم اور کرم ہوتا ہی ایک بید اور شاستر کے موافق دوسرا لوک ریت کے موافق تیسرا اپنے
من سے بید کے موافق کرم کرنے سے پھل اسکا ملتا ہی بھلا تمھین بتلاو کہ اندر کی پوجا کرنے سے کیا ملیگا وہ کسیکو مکت اور بھکت
اور ردھ اور سدھ اور بردان نہین دیسکتے اور اندر آپ سو جگ کرکے اندراسن پاتا ہی تب دیوتا اسکو راجا کرکے مانتے ہین اس سے
وہ پرمیشور نہین ہو سکتا جب وہ دیتون کی لڑائی سے بھاگ کر کہین چھپتا ہی تب نارائن جی اسکی سہایتا کرکے پھر اسکو اندراسن پر بٹھا
دیتے ہین ایسے نربل کی تم لوگ کیون پوجا کرتے ہو اور اپنا دھرم پہچانکر پرمیشور کی پوجا کیون نہین کرتے اندر کا کیا کچھ نہین ہو سکتا
اور جو لوگ اپنے اگیان سے نارائن جی کو جو اندر ادک سب جگت کے مالک ہین چھوڑکر دوسرے دیوتا کی پوجا کرتے ہین انکو
اگیان سمجھنا چاہئے کسواسطے کہ دکھ اور سکھ نارائن جی کی اچھا سے ہوتا ہی بغیر اچھا نارائن جی کے درخت کا ایک پتا بھی نہین ہل سکتا
اندر بھی انھین کی کرپا سے اس پدوی کو پہونچا ہی جو جو بات برہما جی نے سب کے کرم مین لکھدی وہی ہوتی ہی اس مین تل بھر بھی
گھٹ بڑھ نہین سکتی سکھ سمپت اور پروار آدک اچھا سامان اپنے دھرم اور کرم سے ملتا ہی اور پانی برسنے کا حال اسطرح پر سمجھو کہ
آٹھ مہینے تک سورج دیوتا جو پانی زمین کا سوکھتے ہین وہی پانی چار مہینے برسات مین برستے ہین اس سے اناج اور گھاس وغیرہ
سب پیدا ہوتا ہی اور برہما جی نے براہمن چھتری بیش شودر چار برن جو جگت مین بنائے ہین انکے پیچھے ایک کرم اسطرح پر
لگا دیا ہی کہ براہمن بید اور بدیا پڑھین اور چھتری سب کی رچھا کرین اور بیش کھیتی اور بیاپار کرین اور شودر ان تینون برن کی سیوا
کرین اور پتا ہمارا برن بیش کا ہی اور ہمارے یہان بہت گئوین اکٹھی ہین اور برج اور گوکل ہماری جنم بھوم ہی اسواسطے گوپ
اور گوال ہم لوگونکا نام پڑا ہی ہمارا یہی کرم ہی کہ کھیتی اور بیاپار کرکے گئو اور براہمن کی سیوا کرین اور بید اور شاستر کی بھی یہی آگیا ہی
کہ اپنے برن کا دھرم نچھوڑے جو لوگ اپنے برن کا دھرم چھوڑکر دوسرے برن کا دھرم کرم کرتے ہین انکو ایسا سمجھنا چاہئے کہ
جسطرح کل ونتی استری اپنے پت کو چھوڑکر دوسرے پرش کے پاس رہے۔ اے بابا تم مجھ بالک کا کہنا سچ مانو تو اندر کی پوجا
چھوڑکر گوبردھن پہاڑ اور گئو اور براہمن اور بن کی پوجا کرو کس واسطے کہ گوبردھن پہاڑ یہان کا راجا ہی اور اس پہاڑ اور
اس بن مین چرنے سے سب گئو اور بچھڑے ہمارے پالن ہوتے ہین اور انھین کا دودھ اور گھی آدک بیچنے سے ہم لوگونکی
جیوکا ہوتی ہی۔ جو کوئی اپنا پالن کرے اسکو اپنا راجا سمجھکر پوجنا چاہئے اس واسطے سب پکوان اور مٹھائی آدک جو بنا ہی
اسکو گوبردھن پہاڑ پر لے چلکر اسی کی پوجا کرو اور سب پدارتھ اسے بھوگ لگا کر گئو اور براہمن اور کنگالونکو کھلا دو اور
سال سے اس سمت مین بہت برسات ہوگی یہ بات شری کرشن جی کی نند اور اپنند اور برکھبھان آدک پرمیشور کی اچھا
سے مان کر بولے۔

دوہا	تاتے سوئی کیجیے کرشن کہی جو بات		سب برجباسی پوجیے گوبردھن اٹھ پرات

جب یہ صلاح آپسمین ٹھیک ہوگئی تب نند راے نے گانون مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کاتک سدی پریوا کو ہم لوگ چلکر
گوبردھن پہاڑ کی پوجا کرینگے سب کوئی پکوان اور مٹھائی وغیرہ سامان لیکر گئون سمیت چلنا۔ اے راجا یہ اگیا نند اور اپنند کی سنکر سب
لوگ خوش ہوگئے اور گوپ اور گوالون نے اپنی اپنی گئوین اور بچھڑون کے سنگار کرکے بہت طرح کے رنگ سے انکی پوچھ اور
سینگ رنگ کر گلے مین گھنٹا باندھ دیا اور کاتک سدی پریوا کو سب برج باسیون نے پرات سمے اسنان کرکے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سب سامان گاڑی اور بیلو نپر لدوا لیا اور سب استری اور پُرش اور بالک اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر نند جی اور برکبھان جی اَدکے ساتھ گاتے بجاتے ہوئے گوبردھن پہاڑ کو پوجنے چلے۔

دوہا	ماکھن پربھات چاؤسون بھوکھن بشر منگائے نند مہر اُپ نند سب شیام رام دود بہائے	گر گوبردھن کو چلے گو دھن سبے بنائے پہونچے گوبردھن نکٹ نرکھ شکھر سکھ پائے
سورٹھ	اُترے سہت سماج چہون اور برج لوگ سب	مدھ شوبھت گر راج کوٹ کام شوبھا سدن

گوبردھن پہاڑ پوجوانا شری کرشن جی کا برج باسیون سے

جب شری کرشن جی کی اگیا کے انسار سب کسی نے پوجا گوبردھن پہاڑ کی دھوپ اور دیپ ادک سے بدھ پوربک کی اور پکوان اور مٹھائی ادک سب پدارتھ تھالیون مین بھر کر گوبردھن کے سامنے بھوگ رکھا اور اتنی مٹھائی اور پکوان وہان اکٹھا ہوا جسکا ڈھیر دوسرا پہاڑ معلوم ہوتا تھا اور بہت طرح کے پھول اور مالا اور کپڑے آدِ چڑھانے سے گوبردھن جی کی ایسی شوبھا دیکھ پڑتی تھی جسکا برنن نہین ہو سکتا اسوقت شری کرشن جی نے برجباسیون سے کہا کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھین بند کرکے گوبردھن جی کا دھیان کرو تب گرراج پرتچھ اپنا درشن دیکر تمھارے سامنے بھوجن کرینگے جب شری کرشن جی کے کہنے سے نند جی ادک سب برجباسی ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہوگئے اور اپنی اپنی آنکھین بند کرکے گوبردھن پربت کا دھیان کیا تب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ ایک چتربھجی بشال روپ بہت سندر اور تیجوان اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے گوبردھن پہاڑ سے پرگٹ ہوے اسوقت اپنے شری کرشن روپ سے نند ادک برجباسیون سے کہا کہ تمھاری بھکت اور سچی پریت دیکھکر گوبردھن جی تملوگون کو درشن دینے کیواسطے پرگٹ ہوئے ہین اچھی طرح درشن کرو یہ بات سنتے ہی برجباسیون نے آنکھ کھولکر دیکھا تو اس روپ کے درشن پانے سے بہت خوش ہوئے اور انکو ڈنڈوت کرکے آپسمین کہنے لگے کہ آج جس طرح گوبردھن جی نے درشن دیا اسطرح اندر کا درشن کبھی نہین ہوا تھا نہ معلوم ہمارے پرکھا لوگ ایسے پرتچھ دیوتا کی پوجا چھوڑ کر اندر کو کیون پوجتے تھے۔

دوہا	کہیو کرشن تب نند سون بھوجن لیو منگائے	گر آگے سب راکھ کے ارپو بنے سنائے

یہ بات سنتے ہی گوپ اور گوال جلدی سے پرات اور تھالیان بھوگ کی اٹھا کر انکے پاس لیگئے تب گوبردھن ہاتھ پھیلا کر کھانے لگے۔

دوہا	دیکھین کو دھائے سبے برج کے نر اور بام	بھیو دیوتا گر بڑو تاہ پجاوت شیام

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سورٹھ

بڑے مہر اُپنند نند آدک ٹھارئے سے | کہت جو کچھ نند نند کرت سکل سوئی تہان

دوہا

اِتے نند کو کر گئے گوپن سون بتلات | اُت اپنو دھر چار بھج رُج سون بھوجن کھات

سورٹھ

شری رادھا سکھ پائے مدت بلوکت شیام چھب | بھگتن کے سکھداے نت نو کرت نبود برج

دوہا

پریت ریت کے بھاؤ سون بھوجن سبکو کھاے | ہوئے پرسن اتِ نند سون تب بولے گر راے

سورٹھ

لیو نند بردان اب تم جو ہمسون چھو | مین لینھی سکھ مان بہت کری تم بھگت مم

دوہا

نند اور اُپنند سب شری برکھبھان سمیت | بار بار گر راج کے چرن پرت اتِ ہیت

سورٹھ

کر سب کو سنمان دے پرسادنج ہاتھ سون | سبن کہیو گھر جان ہوے پرسن گر راج تب

دوہا

پرگٹ دیت ہین درس گر سب کے آگے کھات | پرم ہرکھ نرنار سب سب کے مکھ یہ بات

سورٹھ

مہا امت اپار شری گوبردھن اچل کی | جہہ پوجت کرتار شارو بدھ نہین کہ سکین

اُسوقت للتا سکھی نے رادھا جی سے کہا کہ یہ سب لیلا موہن پیارے کی ہے جو دوسرا سورپ اپنا پہاڑ مین پرگٹ کرکے پکوان اور مٹھائی چکھتے ہین ای راجا جب گوبردھن ناتھ جی بھوجن کرکے انتردھیان ہوگئے تب نند جی نے وہان ہوم کرکے اور پرکرما لیکر براہمنون کو بہت سونا اور گئو آدک دان دیا اور پہلے براہمن اور گئو اور کنگالونکو بھوجن کراکے پیچھے آپ برجباسیون سمیت بھوجن کیا اور شری کرشن جی نے ایک کور اپنے ہاتھ سے اُٹھاکر کھالیا تو برہما جی اور مہادیو جی اور بشن جی آدسب دیوتا اور تینون لوک کے سب جیون کا پیٹ بھر گیا۔

دوہا | ماکھن پربھو برجناتھ ہین سب دیون کے مول | مولہہ سینچے ہوت ہین ہرے پات پھل پھول

ای راجا پریچھت اُس دن سب برجباسی رات کو اُسی جگہ ٹک کر بڑی خوشی سے رات بھر گاتے بجاتے رہے دوسرے دن اسیطرح خوشی مناتے ہوئے گئو اور بچھڑون سمیت اپنے گھر آئے اُسی دن سے ان کوٹ کی پوجا سنسار مین پرگٹ ہوئی۔

سورٹھ | کھیلت نت نو کھیال بھگت پال نند لال برج | دشٹن کے اُرسال سُر نر مُن موہت نرکھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آدھیاے پچیسوان۔ شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کو اپنی انگلی پر اُٹھانا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب اس سال برجباسیون نے اندر کی پوجا نہین کی تب اندر نے جو شری کرشن جی کی مہما نہین جانتا تھا اپنی سبھا والے دیوتون سے پوچھا کہ کل برج مین کس نے کون دیوتا کی پوجا کی ہی یہ سنکر کوئی دیوتا بولا کہ برجباسی ہر سال تمھاری پوجا کرتے تھے اس سال نند مہر کے بیٹے شری کرشن بالک کے کہنے سے برجباسیون نے تمھاری پوجا چھوڑ کر گوبردھن پہاڑ کی پوجا کی ہی یہ بات سنتے ہی اندر نے کرودھ کرکے کہا کہ برجباسیونکو دولت بہت ہونے سے غرور پیدا ہوا ہی جو اُنھون نے ہماری پوجا کرنا چھوڑ دی اسلیے مین اُنکو کال کے منھ مین ڈالکر دردری کردونگا کرشن چھوکرا جو ہمارا دشمن ہی اُسکے کہنے سے برجباسیون نے ہمارا اپمان کیا مین اُس چھوکرے کا گھمنڈ توڑے دیتا ہون آج تک مین برجباسیونکا مالک تھا اب اُنھون نے کرشن کو اپنا مالک سمجھا ہی۔

دوہا	ایسے سرپت کرودھ کر من مین گرب بڑھائے		پرلے کال کے میگھ سب لینھے ترت بلائے

جب میگھون کا راجا ڈرتا اور کانپتا ہوا اندر کے پاس آکر ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا تب اندر نے اُسکو حکم دیا کہ تم اسیوقت سب میگھون کو ساتھ لیکر برج منڈل پر جاؤ اور اتنا پانی اور پتھر برساؤ کہ جسمین سب برجباسی گوبردھن پہاڑ سمیت بہہ جاوین۔

دوہا	اور ٹھور سب چھانڈ کے برج پر برسو جائے		برجباسی گوؤ دھن سہت جل سے دیو بہائے

اور اندر نے اُنچاسون پون کو بھی میگھون کے ساتھ کردیا جسمین سردی اور پانی سے کوئی جیتا نہ بچے یہ حکم سنتے ہی میگھ راجا اُنچاسون پون سمیت بڑے بڑے میگھونکو ساتھ لیکر برج منڈل پر چڑھ آیا اور اُسکے آتے ہی آندھی چلنے لگی اور بدلی چھا جانے سے برندابن مین اندھیارا ہوگیا اور گھڑے کے برابر بوند برسنے لگے اور بجلی چمکنے لگی سواے آندھی اور پانی اور بجلی کے اور کچھ وہان دکھلائی نہین دیتا تھا تب موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ دیکھو اندر اپنی پوجا نہ پانے سے کرودھ کرکے مہا پرلے کا پانی برساتا ہی یہ کرودھ اُسکا ہمارے ساتھ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ ہمارے کہنے سے برجباسیون نے اندر کی پوجا چھوڑ کر گوبردھن پہاڑ کو پوجا تھا اسلیے غرور اُسکا توڑنا اُچت ہی اور یہ حال دیکھکر نند اور جسودا اور سب برجباسی گھبرا گئے۔

	دوہا		
	دیکھو دیکھو برج کی دشا نند مہر پچھتات		کیو نر اور اندر کو من مین بہت ڈرات
	سورٹھ		
	شیام رام دوؤ بھاے لیے نکٹ سوچت مہر		جڑے گوپ تہان آے من ہی من مسکات ہر

ای راجا جب سب برجباسی ایسے پرلے کے پانی برسنے سے مارے جاڑے کے دکھی ہوئے تب بھیگتے اور کانپتے ہوے شری کرشن جی کی شرن مین آکر پکار کر کہنے لگے کہ ای برجناتھ اس پرلے کے پانی سے ہمارا پران بچاؤ اور تمنے اندر کی پوجا چھڑا کر ہم لوگون سے گوبردھن پہاڑ کو بچوایا اسی سبب سے اندر کرودھ کرکے یہ پرلے کا پانی برساتا ہی اب جلدی گوبردھن پہاڑ کو بلاؤ جو آکر اس پانی برسنے سے ہماری رچھا کرے نہین تو ایک ساعت مین سب آدمی گئوون سمیت ڈوب کر مرا چاہتے ہین۔

دوہا	جب جب گاڑھ پڑی ہمین تب تم لیو اُبار		یہ اوسر اب راکھیے موہن نند کمار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سورٹھ

برج جن کے سکھدان دیکھ بکل برج لوگ سب
تب بولے ہنس کان دھرو دھیر اُر ڈرو مت

تم لوگ اپنا اپنا اسباب گئو اور بچھڑے سمیت گوبردھن پہاڑ کے پاس لیچلو وہ تمھاری رچھا کرکے اندر کا ابھمان توڑینگے جب شیام سندر کی اگیا سے سب برجباسی اپنا اپنا اسباب گئو اور بچھڑے سمیت گوبردھن پہاڑ کے پاس لیگئے تب شری کرشن جی بھگت ہتکاری نے پیتامبر کی کچھنی باندھکر مرلی کمر مین کھونس لی اور گوبردھن پہاڑ کو اپنے بائین ہاتھ کی کانی انگلی پر پھول کیطرح اٹھالیا

اٹھالینا شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ اپنے بائین ہاتھ کی چھنگنیا پر

اور سب برجباسی اور گئو آدک کو اسکے سایہ مین کھڑے کرکے سدرشن چکر کو حکم دیا کہ تم چارونطرف اس پہاڑ کے پھرتے رہو جتنا پانی برسے وہ سب اپنے تیج سے سوکھتے رہو زمین پر ایک بوند پانی کا نہ گرنے پاوے سدرشن چکر نے ویسا ہی کیا اسوقت سب برجباسی شری کرشن جی کی پربھتا دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ شری کرشن جی پرمیشور کا اوتار معلوم دیتے ہین نہین تو آدمی کی یہ سامرتھ نہین ہو کہ پہاڑ کو پھول کی طرح انگلی پر اٹھا سکے اور شری کرشن دیا سندھ پہاڑ اٹھائے ہوئے مدھر مدھر سر سے مرلی بجا کر سب کو خوش کرتے تھے جسمین کوئی گھبرائے نہین اور جسودا جی اپنے پران پیارے کے پریم مین گھبرا کر نند جی سے کہتی تھین کہ تمنے اپنے اگیان سے اندر کی پوجا چھوڑ کر گوبردھن پہاڑ کو پوجا تھا ابھی کہین پہاڑ موہن پیارے پر گر پڑے تو مین کیا کرونگی۔

چوپائی

دابت بھجا جسودا میتا
ناتھ آپنو بھار سنبھاری
بار بار مکھ لیت بلیا
کریو کانٹھ کی رکھواری
دیکھ بھار من ارت دکھ پاوے
پے پکوان مٹھائی میوا
پن پن گوبردھن مناوے
بہر پوچھون تمکو دیوا

پھر جسودا جی نے بلرام جی سے کہا کہ کنھیا تمھاری سہایتا کیا کرتا تھا اس وقت تم بھی کچھ اسکی سہایتا کرو اسیطرح جسودا جی اپنے کل کے دیوتا اور پرمیشور کو بار بار ڈنڈوت کرکے یہ مناتی تھین کہ موہن پیاری کو پہاڑ اٹھانے مین کچھ دکھ نہ پہونچے۔

دوہا

ماکھن پربھو کے کارنے جائے ڈارنی ماے
تا کے من کی کلپنا کہہ بدھ برنی جائے

جب شیام سندر نے اپنی ماتا اور پتا کو دکھی دیکھا تب انکے دھیرج دینے کیواسطے یہ تدبیر کی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی

کہیو نند سون نکٹ بلائی — تمہون سب مل کرو سہائی
لے لے لکٹ راکھ گر لیہو — مت را کھو اُرین سند ہیو
گو برد ھن گر بھیو سہائی — آپ کہیو موہ لیو اُٹھائی

دوہا — یہ سُن جہان تہان گوپ سب رہے لکٹ کرلائے — کہت شیام تب نند سون بھلے لیو اُچکائے

سورٹھ — ٹھاڑھے ڈھنگ بلرام دیکھ دیکھ لیلا ہنست — کو تنک ندھ سکھ دھام کت چرت سنتن سکھد

اُسوقت گوپیان ہنسی کی راہ سے موہن پیارے سے کہتی تھین کہ تمنے سانجھ سبیرے دودھ اور ماکھن اُدک ہمارا چُرا کر کھایا تھا اسی کے بل سے اتنا بھاری پہاڑ اُٹھایا ہو آج وہ دُودھ اور ماکھن کھانا تمہارا سوارتھ ہوا۔

چوپائی

شری برکبھان سُتا تہان آئی — کنور کانھ کے آت من بھائی — گو رانگ سُندر سکھ کاری — شیام سنگ کھیلت نت پیاری
سنت بول ہنس اُٹھے مُراری — تب ہین ڈول گیو کر بھاری — نر نارن کو آت ہی بھائی — دھاے چھپاے رادھکا لائی

جب برجبالا پہاڑ گرنے کے ڈر سے رادھا پیاری کو پکڑ کر کیرت جی اُنکی ماتا کے پاس لے گئین تب کیرت جی نے رادھا پیاری پر خفا ہو کر اُنکو اپنے پاس بٹھال رکھا اور پھر موہن پیارے کے پاس نہین جانے دیا۔ شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت ادھر تو شری کرشن جی پہاڑ کو اُٹھا کر برجباسیون کی رچھا کرتے تھے اور اُدھر میگھ راجا موسلا دھار پانی اور پتھر برساتا تھا اور بجلی چمکنے سے سب کی آنکھ بند ہو جاتی تھی اور سُدرشن چکر اس پھرتی سے چارو نطرف گو برد ھن پہاڑ کے گھوم کر سب پانی اپنے تیج سے سوکھ لیتا تھا کہ ایک بوند زمین پر نہین گرنے پاتا تھا راجا اندر یہ حال سُنکر آپ بھی میگھ راج کی سہایتا کرنے کو چڑھ آیا اور اسیطرح سات دن اور سات رات پانی برستا رہا لیکن کسی جیو کو کچھ دُکھ نہ ہو کر سب خوشی سے گو برد ھن پہاڑ کے نیچے گھر کی طرح بیٹھے رہے اور شیام سندر ہر ساعت پریم پُوربک گوپ اور گوپیون سے پوچھتے تھے کہ ہمارے ماتا پتا اور سکھا لوگ کسطرح ہین کچھ دُکھ نہ کرین وہ لوگ جواب دیتے تھے کہ سب لوگ تمھاری کرپا اور دیا سے خوشی رہ کر پانی اور بدلی کا تماشا دیکھتے ہین سات دن تک سب برجباسی شری کرشن جی موہنی روپ کا امرت روپی نکھار بند آنکھون سے پیتے رہے اس سے کسیکو کچھ بھوکھ اور پیاس نہین لگی جب میگھ راجا کا سب پانی چک گیا تب اُسنے یہ حال اندر سے کہا اندر یہ بات سنکر بہت شرمندہ ہو کر میگھون سمیت اپنے لوک کو چلا گیا اور دیوتون سے سب حال کہا تب دیوتا بولے۔

دوہا — تم جانت پر برہ بھوم جب دُکھت پکاری جاے — کہیو لین اوتار تب سوئی بھرت برج آئے
سورٹھ — کہیو اندر بچھتاے ہین بھولیو جا نو نہین — کینھی بہت ڈھٹھاے بھے کرمن بیاکل بھیو

اے راجا دیوتو نکا بچن سُننے اور ایسی ایسی مہاشری کرشن جی کی دیکھنے سے اندر کو بشواس ہوا کہ شری کرشن جی پرمیشور آدپرش کا اوتار ہین نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو پہاڑ کو اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر برج منڈل کی رچھا کرتا ایسا بچار کر اندر اپنی کرنی سے سوچکر پچھتانے لگا اور جب میگھون کے چلے جانے سے پانی برسنا بند ہو کر دھوپ نکل آئی تب برجباسی بولے کہ اے برجناتھ تمھارے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ڈر سے سب میگھ بھاگ گئے اب اپنی انگلی پر سے پہاڑ اُتار کر رکھدیجیے یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ کو اُسکی جگہ پر رکھدیا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے اُنپر پھول برسائے اور اپسرا دن نے اپنے اپنے بمانون پر آکر ناچ دکھلایا اور گندھریون نے گانا سُنایا اور رکھیشورون نے استت کی اور جسودا جی نے موہن پیارے کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھا کر اُنکا مُنھ چوما اور اُنکا ہاتھ دابنے اور بار بار اُنگلی چٹکانے لگین اور رُوکر اپنے پران پیارے سے پوچھا کہ اے بیٹا سات دن تک پہاڑ اُنگلی پر اُٹھانے سے تیرا ہاتھ دُکھتا ہوگا تب نندلال جی بولے کہ اے میّا گوبردھن پہاڑ اپنی خوشی سے تم لوگونکی رچھا کرنیکے لئے چھایا کیے رہا مین تو اپنی اُنگلی کا تھوڑا سہارا دیے تھا اس کارن میرا ہاتھ کچھ نہین دُکھتا اور شری داما آدک گوال بالون نے موہن پیارے سے گلے ملکر پوچھا کہ اے بھائی ایسے ملائم ہاتھ پر تمنے کسطرح پہاڑ اُٹھایا ہم کو بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہے شیام سندر بولے کہ جو تم لوگ اپنی اپنی لکٹیا سے پہاڑ کو اُچکائے تھے اس لیے مجھکو کچھ اُسکا بوجھا نہین معلوم ہوتا تھا اور سب برجبالا موہن پیارے کی یہ مہما دیکھکر بہت خوش ہوئین اور اُسی دن سے شری کرشن جی کا نام گردھاری پرگٹ ہوا اور اُس وقت گردھاری جی نے برجباسیون سے کہا۔

دوہا	اب گر کو پوجو بہر سب کو کہیو سُنائے		بوڑت تے راکھیو برجہ کینھی بہت سہائے
سورٹھا	یہ سُن ہرکھ بڑھائے پھر پوجیو گر کو سبن		اَت ہرکھت نندراے دیو دان بپرن بہت
دوہا	دور بھئے دُکھ سوچ سب پرگٹیو تب آنند		نند سنگ گھر کو چلے ماکھن پربھ برج چند

نندجی شیام اور بلرام اور سب برجباسی اور گئوون کو ساتھ لے کر اپنے گھر آئے۔

دوہا	گھر گھر برج آنند سب گاوت منگل چار		آئے سُرپت جیت ہر گردھر نند کمار

ادھیاے چھبیسوان۔ استت کرنا برجباسیون کا شیام سندر کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب نندلال جی نے گوبردھن پہاڑ اُٹھا کر ایسی مہما اپنی دکھلائی تب سب گوپ اور گوال تعجب مانکر آپسمین کہنے لگے کہ اُٹھانا پہاڑ کا جسطرح ہاتھی کمل کا پھول اُٹھا لیوے آدمی کا کام نہین ہے آٹھ برس کی عمر مین شری کرشن جی اتنا بھاری پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر سات دن برابر کھڑے رہے یہ پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنھون نے مہا پرلے کے پانی برسنے سے برجباسیون کا پران بچایا اُنکو ہم لوگ کسطرح نندجی کا بیٹا کہین لڑکا اپنے ماتا اور پتا کے سُبھاؤ پر پیدا ہوتا ہے نند اور جسودا مین ایسا پراکرم نہین ہے جو شری کرشن ایسا پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جسودا سے کسی دیوتا یا دیت نے بھوگ کیا ہوگا اس سبب سے ایسا بلوان اور پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہوا ہے نندراے کے بیج کا یہ لڑکا نہین معلوم ہوتا ہے اسلیے نند اور جسودا کو ذات سے باہر کر دینا چاہیے ایسا بچار کر اپنندادک سب گوال اس بات کی پنچایت کرنیکے واسطے نندجی کے گھر پر گئے اور اُنمین جو لوگ بڑے تھے اُنھون نے پہلے نند اور جسودا جی سے بہت تعریف شری کرشن جی کی کر کے کہا کہ اے نندراے جی شری کرشن جی پرمیشور کی کرپا سے ہمیشہ بنے رہین کہ جو دُکھ مین ہماری رچھا کرتے ہین لیکن یہ تمھارے لڑکے ہمکو نہین معلوم ہوتے ہین کس واسطے کہ جب یہ بہت چھوٹے تھے تب اُنھون نے پوتنا راچھسی کو دودھ پیتے وقت مار ڈالا تھا اور ایک برس کی عمر مین ترنادرت کو مار ڈالا اور جب جسودا نے انکو اوکھل سے باندھا تھا تب اُنھون نے جملا اور ارجن نام دونون درخت بڑے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جوڑسے اُکھاڑ ڈالے اور تبسا سُر اور بکاسُر اور اگھاسُر راچھس کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالدیا اور پرلمب راچھس کو مار کر برجباسیونکو آگ مین جلنے سے بچایا اور اتنا بھاری گوبردھن پہاڑ گگرو ندھے کی طرح زمین سے اُکھاڑ کر اپنی اُنگلی پر اُٹھا لیا اور مہاپرے کے پانی سے برجباسیون کی رچھا کرکے اندر کا اہنکار توڑا اور جتنی پریت ہم لوگونکو موہن پیارے سے رہتی ہو اتنا ہمین اپنا پران اور بیٹی بیٹا پیارا نہین ہو یہ سب تعجب کی باتین دیکھنے سے ہم لوگونکو پیدا ہونا شریکرشن جی کا تمھارے بیچ سے نہین معلوم ہوتا ہو تم سچ بتلاؤ جسودا جی نے کون دیوتا یا دیوی کے بیچ سے انکو پیدا کیا ہو کہ جو ایسے پرتاپی اور بلوان پرمیشور کے برابر ہو کر لیلا کرتے ہین نہین تو ہم لوگ تمکو ذات سے باہر کر دینگے۔

دوہا	مالک تینون لوک کے ٹھہرو پتر نہ ہوے		جنم مرن جا کو نہین ماکھن پرگٹ ہو سوے

یہ بات اپنے ذات بھائیون کی سُنتے ہی نند اور جسودا نے گھبراکر کہا کہ سنو بھائیو شریکرشن میرا بیٹا ہو اسمین کچھ سندیہہ مت کرو لیکین جو بات گرگ جی مُنی سے آکر کہہ گئے ہین اسمین ایک بات مین نے چھپائی تھی وہ آج کہتا ہون کہ گرگ من نے شری کرشن کے نام کرن کیوقت یہ کہا تھا کہ تم اِن کو پیدا کیا ہو امت سمجھو تمھارے پہلے جنم کے تپ کرنے سے پربرہم پرمیشور اوتار لیکر یہان آئے ہین ہر روز یہ اپنی لیلا تم کو دکھاوینگے سو سب باتین اب مجھکو آنکھون سے دکھلائی دیتی ہین مین بھی وشواس کرکے جانتا ہون کہ میرا بیٹا پرمیشور کا اوتار ہو کیونکہ جو جو کام شیام سندر نے کیا ہو وہ آدمی نہین کرسکتا اور اُنھون نے جنم مرن سے رہت ہو کر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ہر بھکتون کو سکھ دینے کیواسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہو اور تینون لوک کے جیو ونکا جنم اور مرن اِنھین کے حکم سے ہوتا ہو اور گرگ مُن نے یہ بھی کہا تھا کہ ایک مرتبہ اُنھون نے بسدیو جی کے یہان اوتار لیا ہو اس سے اِنکا نام باسدیو بھی پرگٹ ہوگا اور یہ سوچ اور دُکھ گوپ اور گوالون کا دور کرینگے جو کوئی اِنکا درشن کریگا یا اِنکے نام اور لیلا کا چرچا اپسمین رکھکر اِنکے چرنونکا دھیان لگا دیگا اُسکو ضرور مُکت ملے گی۔

دوہا	ماکھن پربھو گھنشام کو جو چت دھرہین نام		پریم بھگت کے دھام مین نت کرہین بشرام

بچھلے جگون مین اُنکا رنگ سفید اور للت تھا اسمرتبہ شیام روپ سے اُنھون نے اوتار لیا ہو جب یہ بات سنکر برجباسیون کے من کا سندیہہ مٹ گیا تب اُنھون نے شری کرشن جی کو اُدھر بھگوان جانکر بڑی بھگت اور پریت سے اُنکی پوجا کی اور نند جسودا کے بھاگ کی بڑائی کرینگے اور آگے جو جو بات شیام سندر کی لڑکے لوگ کہتے تھے کسیکو بشواس نہ آتا تھا اُن باتونکو سب نے سچ جانا

دوہا	جو ماکھن پربھو کی کتھا کہے سنے دے چت		پریم نیم کو پالے رہے چھیم سے نت

آدھیاے ستائیسوان اندر کا۔ ہار مانکر شری کرشن جی کی شرن مین آنا

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت اندر نے شریکرشن جی کے ساتھ ڈھٹائی کرنے سے بہت لجت ہوکر مَن مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت بُرا کام کیا کہ پربرہم پرمیشور کو آدمی سمجھکر اُنسے بیر باندھا اب وہان چلکر اُنسے اپنا اپرادھ چھماکراؤن جسمین میرا بھلا ہو ایسا بچارتے ہی راجا اندر کھیشورونکو ساتھ لیکر ایراوت ہاتھی پر چڑھا اور اپنا اپرادھ چھماکرانے کیواسطے کامدھین گئو کو آگے لیے ہوئے برندابن کو چلا جب شریکرشن انترجامی نے جو بن مین گاے چراتے تھے جانا کہ اندر اپنا اپرادھ چھماکرانے کیواسطے دیوتون سمیت میرے پاس آتا ہو تب گوال بالون سے الگ ہوکر ایک اور بن مین جا بیٹھے جب راجا اندر نے وہان آکر شریکرشن جی کو دور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سے بیٹھے دیکھا تب ہاتھی سے اُتر پڑا اور دیوتون کو ساتھ لیے اور کامدھین گئوؤن کو آگے کیے ننگے پیر گلے مین ڈوپٹہ باندھے دانتون مین تنکا دابے ساشٹانگ ڈنڈوت کرتا اور کانپتا ہوا شری برندابن بہاری کے چرنونپر جاکر گر پڑا۔

راجا اندر کا شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا

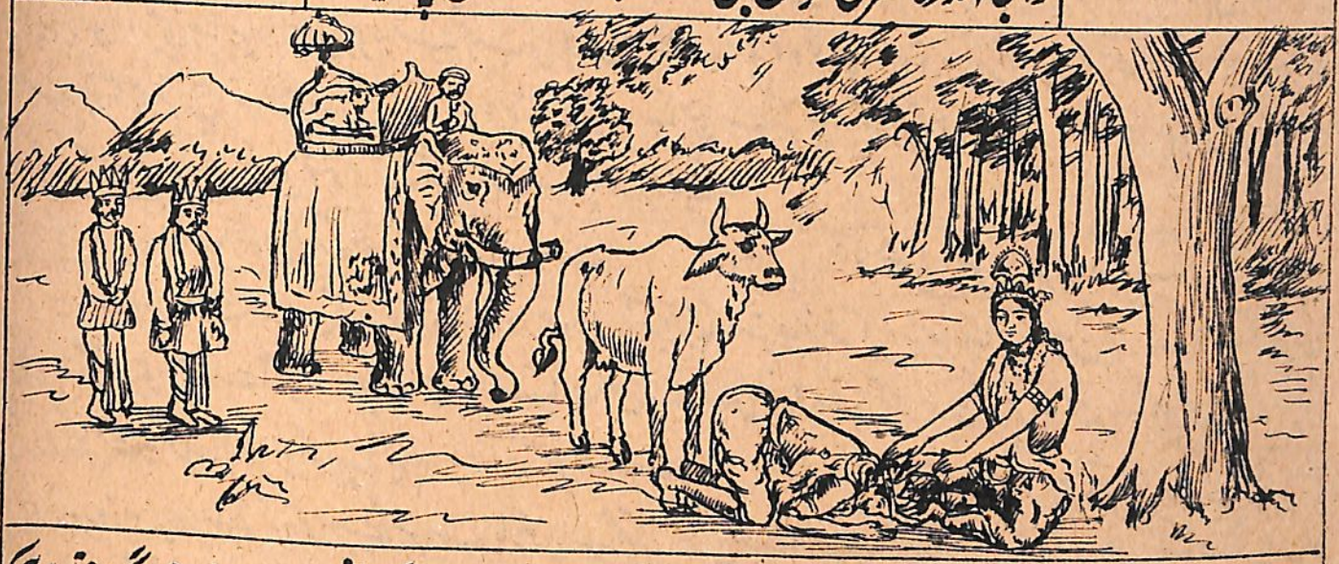

اور بڑی آدھینتائی سے رو کر بنے کیا کہ اہو دینا ناتھ نرنکار میری ہزارون ڈنڈوت آپکو پہونچین مین نے اپنی اگیانتا سے آپکو آدمی سمجھکر آپ کی پریچالی تھی اب مین اپنے کیے کو پہونچا جسطرح نادان لڑکا آئینہ مین اپنی پرچھائین دیکھکر اسکو پکڑنا چاہتا ہے اور پکڑ نہین سکتا اسیطرح جو کوئی آپ کا بھید جاننا چاہتا ہو اُسکو نادان لڑکے کے برابر سمجھنا چاہیے وہی حال میرا ہوا جہان برہما جی اور مہادیو جی اور دیوتا اور رکھیشور آپکے بھید اور بڑائی کو نہین پہونچ سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما کو جان سکون مین ہے راج اور دھن کے غرور سے اندھا ہو کر تمام برجباسیونکا پران مارنے کیواسطے مہاپرلے کا پانی برج منڈل پر برسایا تھا آپنے گوبرد ھن پہاڑ اُٹھا کر اُن لوگون کی رچھا کی اور میرے غرور کو توڑ دیا اب مین اپنی کرنی سے بہت شرمندہ ہو کر اپنا اپرادھ چھما کرانیکے واسطے کامدھین گئو کے پیچھے پیچھے آپ کی شرن مین آیا ہون اے برجناتھ مجھ اگیان کا اپرادھ دیا کر کے چھما کیجیے کیواسطے آپ سب کے ایشور ادر گرو اور پرماتما ہین سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک تینون لوک کا نہین ہے اور برہما جی اور مہادیو جی بھی تمہاری دی ہوئی بڑائی پاکر دن رات تمہارے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین آپ سب جگت کے پیدا اور پالن کرنیوالے ہین اور لچھمی جی آپ کے چرنون کی داسی ہین اور آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ہر بھگتون کی رچھا کرنے اور پاپی ادھرمیون کے مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہے اور جب جب پرتھوی ادھرمی لوگون کے پاپ کرنے سے دُکھی ہوتی ہے تب تب آپ سگن اوتار لے کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین اور مین بھی آپ کی دیا اور کرپا سے دیولوک کا راجا ہوا ہون لیکن آپ کے بھید کو نہین جانتا دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما جان سکے اور یہ اپرادھ بڑا ڈنڈ دینے جوگ ہے لیکن آپ ایسے دیندیال ہین کہ جو آدمی آپ کی شرن مین آتا ہے وہ کیسا ہی اپرادھ کیے ہو چھما کر دیتے ہو اور دوسرے رکھیشورون کا اپرادھ کرنیوالا اپنے ڈنڈ کو پہونچتا ہے مجھے اس اپرادھ نے بھی تپ اور جپ کا پھل دیا جسکے کارن آپ کے چرنونکا درشن پایا دیا کر کے میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سورٹھ	کہت بارہی بار تم گت اگم اگادھ پربھ		مین بھولیو سنسار جانیو برج اوتار نہین
دوہا	ماکھن پربھو سنمکھ بھیئے سدا سبے سکھ ہوے		جو یا سکھ سے ہین ہی یہہ دکھ پاوے سوے

اور کامدھین گئو نے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے مہا پربھو مین برہما جی کی بھیجی ہوئی آپ کے پاس آئی ہون چھوٹونکا اپرادھ بڑے لوگ ہمیشہ چھما کرتے آئے ہین آپ دینديال کرپا سندھ ہین اندر کا اپرادھ جو آپ کی شرن مین آیا ہی چھما کر دیجئے اور تینون لوک مین کسکو ایسی سامرتھ ہی جو آپ کے بھید کو پہونچ سکے اور آپ سب گئوون اور جیوون کے مالک ہین اسلیئے مین اپنے دودھ سے آپ کو اسنان کرانے آئی ہون اور ایراوت ہاتھی اپنی سونڈ مین آکاش گنگا کا پانی آپکو اسنان کرانیکے واسطے بھر کر لایا ہی اگیا ہو تو اسنان کراوین جب راجا اندر اور کامدھین نے بڑی آدھینتائی سے یہ استت گردھر مہاراج کی ادا کی تب کرشن کرپا ساگر نے دیال ہو کر کہا کہ اے اندر تو کامدھین گئو کو اپنے آگے لیکر ہماری شرن آیا ہی اس لیے ہمنے تیرا اپرادھ چھما کیا اے اندر سن ابھمان کرنے سے دھرم چھوٹ کر من مین اگیان آتا ہی اور مورکھتائی کرنیکے پیچھے سواے دکھ کے سکھ نہین ملتا اور سنساری لوگ تھوڑی بھی حکومت اور دولت پانے سے اپنے کو بھول جاتے ہین تو تو ارب کھرب سے زیادہ دولت اور اندا سن کا راج رکھتا ہی تو نے ایسا کیا تو کون بڑی بات ہی اور مین نے دیا کی راہ سے راج اور دھن کا ابھمان توڑنے کے واسطے تیری جگ بند کرا کے گوبردھن پہاڑ کو پوجوایا تھا جسپر میری کرپا ہوتی ہی اسکا غرور مین توڑ ڈالتا ہون۔

دوہا	بیاکل دیکھ سریش ات دین بندھ جدراے		ابھے کیو کر ماتھ دھر بھج گہہ لیو اٹھاے
سورٹھ	لینھو ہردے لگاے دیکھ دینتا اندر کی		سر نہین سکت اٹھاے بار بار پرست چرن

جب شری برجناتھ جی نے اندر کا سر اپنے چرنون سے اٹھا کر اسکو بہت دھیرج دیا تب اندر نے بہت خوش ہو کر بنے کیا۔

دوہا	دمن بڑائی ناتھ کی ہون اناتھ بھرم ساتھ		کمل ہاتھ پربھو ماتھ دھر کینھو موہ سناتھ

پھر کامدھین گئو نے اپنے دودھ سے اور ایراوت ہاتھی نے گنگا جل سے شری کرشن مہاراج کو اسنان کرایا اور راجا اندر نے چرن انکا دھو کر چرنامرت لیا اور دھوپ دیپ نیبید ادک سے بدھ پوربک انکی پوجا کی اور کامدھین گئو نے شری کرشن جی کو گوبند نام پکار کر چودھون بھون کا راجا کہا اسوقت دیوتون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور نارد من وغیرہ رکھیشورون نے خوش ہو کر استت کی اور اپسراون نے اپنے اپنے بانون پر ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سنایا اور سب درختون مین پھول لگ کر جمنا جل خوشی سے لہرانے لگا اسوقت تینون لوک مین اسطرح کا آنند ہو گیا جس طرح شیام سندر کے اوتار لیتے وقت چودھون لوک مین خوشی ہوئی تھی اور پوجا کرنے کے پیچھے جب اندر بیکنٹھ ناتھ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا تب گردھاری جی مہاراج نے اندر سے کہا کہ تم کامدھین گئو سمیت اپنے استھان پر جاؤ پھر کبھی میری لیلا اور چرتر مین اپنا دخل مت کرنا اندر اور کامدھین اور ایراوت ہاتھی اور دیوتا اور رکھیشور ادک سب شری کرشن جی کو دنڈوت کر کے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

دوہا	ماکھن پربھو کے انگ پر دارت کوٹ اننگ		سہس نین دیکھت چلے کامدھین کے سنگ

جب برندابن بہاری اندر کو بدا کر کے شام کے وقت گوال بال اور گئوون سمیت مرلی بجاتے ہوئے اور مدھر مدھر گاتے ہوئے اپنے گھر آئے تب نند اور جسودا اور گوپیون نے موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اے راجا یہ گوبند ابھکھیک کی کتھا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سننے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملتے ہین اور گوال بالونکو اندر کے آنے کا حال کچھ معلوم نہین ہوا۔

ادھیاے اٹھائیسوان جانا شری کرشن جی کا برن لوک مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کاتک سدی دسمی کو نندجی نے سنجم کرکے ایکادشی کا برت نرجل رکھا دن بھر پوجا اور بھجن مین بتا کر رات کو جاگرن کیا دوسرے دن کیول ایک گھڑی دوادسی تھی اس لیے پارن کرنا برت کا دوادشی ہی مین ضروری سمجھکر پہر رات رہے نندجی اُٹھے اور اُسی وقت اکیلے جمنا جل مین بیٹھکر اسنان کرنے لگے تب جل کی رکھواری کرنیوالون نے جاکر برن دیوتا سے جو جل کے راجا ہین کہا کہ اے مہاراج ایک آدمی اسوقت جمنا مین اسنان کر رہا ہے یہ بات سنتے ہی برن دیوتا نے حکم دیا کہ اُسکو جاکر پکڑ لاؤ تب دوت لوگ نندجی کو جمنا جل مین جپ کرتے ہوے پکڑ کر ناگ پھانس مین باندھکر لے گئے اُس وقت نندجی نے شیام بلرام کا نام لیکر بہت پکارا لیکن دوتون نے کچھ نہ مانا۔

دوہا	جل کے نیچے ٹھانون ہے جہان برن کو باس		ماکھن پربھو کے تات کو لے راکھیو تن پاس

جب نندجی برن دیوتا کے پاس پہونچے تب برن اُنکو بیکنٹھ ناتھ کا پتا پہچانتے ہی یہ سمجھکر بہت خوش ہوا کہ شری کرشن جی انترجامی اپنے باپ کو لینے کیواسطے ضرور یہان آوینگے تو اسی بہانے سے اُنکا درشن مجھکو ملے گا ایسا بچار کر برن دیوتا نے نندجی کو اپنے محل مین لیجاکر بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا اور ایک سنگھاسن بہت اچھا شری کرشن جی کے لیے بچھا کر اُنکے آنے کی راہ دیکھنے لگا اور برن کی استریون نے نندراے جی کی استت کرکے کہا کہ اے نندجی تمھارا بڑا بھاگ ہے جو سچدانند پرمیشور تمھارے بیٹے کہلاتے ہین یہان تو نندراے جی کا آدر بھاؤ دیوکنیا کرتی تھین اور وہان جب نندجی اسنان کرکے گھر نہین آئے تب جسوداجی نے گھبرا کر گوالون کو اُنکی خبر لینے کے واسطے جمنا کنارے بھیجا جب گوالون نے اُنکو وہان نہ دیکھکر دھوتی اور جھاڑی اُنکی اُٹھا لائے تب جسوداجی رو کر کہنے لگین کہ رات کو نہاتے وقت کسی گھڑیال ادک نے اُنکو کھا لیا ہوگا۔

	دوہا	
ات بیاکل جسمت بھئی اُٹھی روے اکلاے		سُن دھاے برج لوگ سب نندھ کھوجت جاے
	سورٹھہ	
جمنا تٹ پُن گانون نند نند ٹیرت سبے		ڈھونڈھ پھرے سب ٹھانون بھئے بکل برج لوگ سب

اے راجا جب گوالون کے ڈھونڈھنے پر بھی نندجی کا کچھ پتا کہین نہین لگا تب جسوداجی اور روہنی آدک بلاپ سے رونے لگین اُسوقت شیام سندر نے جسوداجی سے کہا کہ اے میّا تو مت رو مین ابھی جاکر نند بابا کو ڈھونڈھے لاتا ہون جبکہ اُنکے کہنے سے جسودا آدک کو کچھ دھیرج ہوا اور بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے جانا کہ نندجی کو برن دیوتا کے دوت پکڑ لیگئے ہین اور برن میرے درشنون کی اچھا سے نندجی کو بٹھائے ہوئے ہین تب شری کرشن جی برن لوک مین چلے گئے اُسوقت منھ اُنکا ہزار سورج کے برابر چمکتا تھا جب برن دیوتا نے کرشن بھگوان کو آتے دیکھا تب دیوتا اور رکھیشورون سمیت دنڈوت کرتا ہوا آگے سے آپہونچا اور راہ مین پیتامبر بچھاتا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لوا لایا اور رتن جڑت سنگھاسن پر بٹھا کر چرن اُنکا دھو کر چرنامرت لیا اور بدھ سے کرشن بھگوان کی پوجا کی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا

دھوپ دیپ نیبید کر پربھو پر پشپ چڑھاے | کری آرتی پریم سون گھنٹا شنکھ بجاے

سورٹھ

پربھو پدنا یو ماتھ کر پردچھن دنڈوت | تم تربھون کے ناتھ ہاتھ جوڑ استت کرت

ای مہا پربھو آج جنم مرن میرا سپھل ہوا کہ آپ نے دیا کی راہ سے کرپا کرکے اپنے چرنونکا درشن دیا اور اسی لابھ کیواسطے مین نندجی کو یہان بٹھالے رہا نہین تو اسی ساعت انکو استھان پر پہونچا دیتا ہم لوگ آپکو تینون لوک کا پتا جانکر آپکا باپ کسیکو نہین سمجھتے میرے دوت نندجی کو نہاتے وقت انجان مین یہان پکڑ لائے تھے اس سے انھون نے سزا پانے کے لائق کام کیا تھا لیکن مین نے انکا بہت احسان مانا کہ جس سے مجھکو آپ کا درشن ملا میری دنڈوت آپکو اور نندجی کو بہت بہت ہی

سورٹھ | مین کینھو اپرادھ سو پربھو ار نہین لائیے | تم ہو سندھ اگادھ چھما کرو جن جان نج

اور برن کی استریون نے دنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر مرلی منوہر سے کہا کہ نند اور جسودا اور برج باسیون کا بڑا بھاگ ہی جنکے یہان پربرہم پرمیشور لیلا کرتے ہین برج گوکل کی بڑائی کوئی نہین کرسکتا پھر برن دیوتا نندراے کو شیام سندر کے پاس لے آئے تب نندجی شری کرشن جی کو دیکھتے ہی خوش ہوگئے۔

سورٹھ | ہرکھ اٹھے نندراے دیکھ شیام کو شش بدن | لکھ انکی پربھتاے رہے مدت چکرت ہیئے

جب نندجی نے موہن پیارے کی مہما اسطرح پر دیکھی کہ دیوتا لوگ اپنا سر انکے چرنونپر رکھکر استت کرتے ہین تب وہ اپنے من مین کہنے لگے کہ میرا بڑا بھاگ ہی جو بیکنٹھ ناتھ نے میرے یہان اوتار لیا جب برن دیوتا نے بہت من اور رتن آدک شری کرشن جی اور نندراے جی کو بھینٹ کرکے اپنا اپرادھ چھما کرایا تب موہن پیارے نندجی سمیت اپنے گھر آئے اس وقت جسودا جی اور سب برجباسیون کو بڑی خوشی ہوئی اور جسودا جی نے نندراے جی سے کہا کہ تم میرے منع کرنے پر بھی رات کو نہانے چلے گئے تھے پرمیشور نے آج تمھارا پران بچایا نندراے بولے کہ اری باوری تو کیا پچھتاتی ہی مین ترلوکی ناتھ کا پتا ہون مجھکو کوئی دکھ نہین دیسکتا پھر نندجی نے بہت دان اور دچھنا آدک دیا اور جسودا جی نے اپنے ذات بھائیون مین مٹھائی بانٹ کر خوشی منائی جب اپنند آدک نے بھینٹ کرنے کے واسطے نندجی سے پوچھا کہ تمکو کون پکڑ لے گیا تھا تب نندجی بڑی خوشی سے بولے کہ مجھکو برن دیوتا کے دوت رات کو نہاتے وقت پکڑ لے گئے تھے موہن پیارے کے پہونچتے ہی سب دیوتون نے انکا چرنامرت لیکر انکی پوجا کی میرے بڑے بھاگ ہین جو پربرہم پرمیشور نے میرے گھر اوتار لیا ہی جن کے پرتاپ سے دیوتون کا درشن پاکر رتن آدک بھینٹ انسے مین نے لی جو بات گرگ من کہ گئے تھے وہ سب آنکھون سے دکھلائی دیتی ہی۔

دوہا | نند کہت ہرنیہہ مین ہم لیہین وہ دھام | جنم مرن جہان بھے نہین رہت سدا بشرام

یہ سنکر برجباسیون نے کہا کہ ای نندراے ہم لوگ اسی دن شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار سمجھتے تھے جسدن انھون نے گوبردھن پہاڑ اٹھا کر برج منڈل کی رچھا کی تھی ہمارے تمھارے پچھلے جنم کے پن سہاے ہوئے جو سچدانند پرمیشور نے تمھارے یہان اوتار لیا ایسا کہکر برندابن باسی لوگ شری کرشن جی کے پاس چلے گئے اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای مہا پربھو آجتک ہم لوگ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آپ کی مہانہ جانکر اپنے اگیان سے آپ کو نند مہر کا بیٹا جانتے تھے اب ہمکو بشواس ہوا کہ آپ پربرہم پرمیشور سب جگت کے پیدا کرنے اور سکھ دینے اور دکھ ہرنے والے ترلوکی ناتھ ہین اسیطرح بہت استت کرکے اُنھون نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ جسطرح شری کرشن جی نے اپنے پتا کو برن لوک دکھلایا اُسیطرح ہم لوگون کو بھی بیکنٹھ کا درشن کرا دیتے تو بہت اچھا ہوتا کرشن بھگوان انترجامی نے اُن کے من کی بات جانکر رات کو جب سب برجباسی سو گئے تب اُن لوگونپر ایسی مایا اپنی پھیلا دی کہ اُن لوگونکو دبیہ درشٹ ہوکر سپنے مین اسطرح پر بیکنٹھ کا درشن ہوا کہ وہان کی زمین سونے کی ہے اور سب مکان رتنون سے جڑے ہوے بنے ہین اور بہت اچھے اچھے تالاب اور باغ وغیرہ بنے ہین اور سب استری اور پرش بہت سُندر گہنا اور کپڑے پہنے چتربھجی روپ دکھائی دیے اور ایک بہت بڑے اُتم استھان مین رتن جٹت سنگھاسن پر شری کرشن جی کو چتربھجی روپ سے لچھمی جی سمیت بیٹھے اور پارکھدون کو چارونطرف کھڑے اور اپسراون کو اُنکے سامنے ناچتے اور گندھربونکو گاتے اور بیدون کو اپنا اپنا روپ دھارن کیے اور تینتیس ۳۳ کروڑ دیوتونکو اُن کے سامنے ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوے دیکھا یہ سکھ بیکنٹھ کا دیکھکر برجباسیون نے چاہا کہ ہم لوگ موہن پیارے کے سنگھاسن کے پاس جاکر اُن سے کچھ باتین کرین لیکن کسی نے اُنکو وہانتک جانے نہین دیا تب برجباسیون نے من مین کہا کہ دیکھو اس بیکنٹھ سے ہمارا برندابن بہت اچھا استھان ہے جہان دن رات موہن پیارے کے پاس رہکر اُنسے ہنستے اور بولتے ہین یہان تو کوئی ہم کو اُنکے سنگھاسن تک بھی جانے نہین دیتا۔

دوہا	اُکلانے درگ سبن کے دیکھن کو تہہ کال		مور پنکھ ماتھے دھرے مرلی دھر گوپال
سورٹھا	برج باسن کو دھیان نٹور بھیکھ گوپال کو		امت روپ بھگوان تدپ اپاسن ریت یہ

اے راجا جب سے برجباسیون نے دھیان نٹور روپ گوپال کا کیا ویسے ہی اُنکی آنکھ کھل گئی تب وہ لوگ اپنے اپنے گھر سے اُٹھکر شری کرشن جی کے پاس چلے گئے اور اُنکے درشن کرنے سے اُنکے ہردے مین گیان پیدا ہوا تب برجباسی لوگ شری کرشن جی کے چرنونپر گر پڑے اور ہاتھ جوڑکر اسطرح اُنکی استت کرنے لگے کہ ہے بیکنٹھ ناتھ تمھاری مہما اپرم پار ہے ہم لوگ ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو اُسکی بڑائی برنن کر سکین لیکن آپ کی کرپا سے ہمکو آج اتنا معلوم ہوا کہ آپ پربرہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کیواسطے آپ نے جنم لیا ہے یہ بات سنتے ہی شری کرشن بھگوان نے پھر اپنی مایا اُنپر پھیلا دی کہ وہ سب گیان اُنکا بھول گیا اور اس بات کو سپنے کی طرح سمجھکر اور سب برجباسی خوش ہوکر اپنے اپنے گھر آئے۔

دوہا

شری بیکنٹھ دکھاے کے ماکھن پربھو برج راے	نج مایا بستار کے دینھے لوگ بھلاے

اور نند جی نے بھی برن لوک مین جانیکا حال سپنے کیطرح سمجھکر شری کرشن جی کو اپنا بیٹا جانا اور وہ سب برہم گیان اُنکو بھول گیا

دوہا

کرت چرتر یچتر پربھو برجباسن کے ماہنہ	لکھ لکھو شو برہما دسر من جن منھ سہاہنہ

سورٹھا

ات انند برج لوگ ہر کے نت نو چرت لکھ	سب کو سب سکھ جوگ برجباسی پربھو نند سُت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے راجا پریچھت شری کرشن انترجامی نے گوپیون کا سچا پریم دیکھکر شری داما آدک اپنے سکھاؤن سے کہا کہ سب برجبالا سولھون سنگار کیے برندابن کی راہ ہوکر متھرا مین گورس بیچنے جاتی ہین بن مین روک کر اُنسے دودھ دہی کا دان لینا چاہئے

سورٹھ	اب اُن سنگ بہار کرون دان دودھ لاے کے		یہ سُن کیو بچار ہر برج موہن لاڈلے

جب یہ صلاح سب گوآل بالون نے پسند کی تب نندلال جی شری داما آدک پانچ ہزار سکھا سمیت پرات سمے بن مین جاکر درختون کی اوٹ مین چھپ رہے اور اُسیوقت سب برجبالا سولھون سنگار کیے متھرا کو گورس بیچنے چلین۔

دوہا	ہنست پرسپر آپ مین چلی جائین سب بھور		پائے گھات مین سکھن تب گھیر لئی چہون اور
سورٹھ	دیکھ اچانک بھیر چکت رہین دس چہون چتی		سہمی کچھک شریر کت تے آئے گوال سب

اُسوقت نندلال جی نے برجناریون سے کہا کہ تم لوگ نت گورس بیچنے جاتی ہو ہمارا دان دیدو تب جانے پاؤگی یہ بات سنکر گوپیان بولین کہ ڈنڈ لینا راجونکا دھرم ہے ہم اور تم دونون راجا کنس کی رعیت ہین تم کیون ہمسے ڈنڈ مانگتے ہو نندجی تمھارے باپ نے آجتک کبھی ایسی بات نہین کی کل کی بات ہے کہ تم ہمارا گورس چرا چرا کر کھاتے تھے اور جب کوئی پکڑ لیتا تھا تب روکر بھاگ جاتے تھے آج بن مین استریون کو گھیر کر راہ لوٹتے ہو یہ بات اچھی نہین۔

چوپائی	چوری کر نہین پیٹ اکھایو		اب بن مین دودھ دان لگایو

یہ سنکر موہن پیارے نے کہا کہ تم لوگون نے لڑکپن مین ہمکو بہت کھجایا تھا اب ہم سیانے ہوے ہین بنا ڈنڈ لیے جانے نہین دینگے

دوہا	تب تو ہم لڑکا ہتے سہی بہت انجان		سودھو کھو اب سمجھ کے چھانڑ دیو ابھمان
سورٹھ	ہم مانگت دودھ دان تم اُلٹی پلٹی کہت		کرت نند کی آن بنا دیے نہین جاے ہو

یہ سنکر گوپیون نے کہا کہ جو تم دہی اور دودھ کے بھوکھے ہو تو تھوڑا تھوڑا ہمسے لیکر کھالو لیکن دان ہمسے نہین دیا جائیگا چھوٹے منھ بڑی بات کہنا اچھا نہین ہوتا ابھی ہم لوگ راجا کنس کے پاس جاکر یہ حال کہین تو وہ تمکو پکڑ کر ڈنڈ دے ہم کون سا لونگ الائچی لادے ہین جو تمکو ڈنڈ دین۔

سورٹھ	لیو دہی بلجاؤن ہم کو ہوت ابا رات		لیے دان کو نانون ایک بوند نہین پاے ہو

یہ سنکر موہن پیارے بولے کہ تم لوگ مجھکو راجا کنس سے کیا ڈراتی ہو مین اُسکو کچھ نہین سمجھتا سیدھی طرح دان دوگی تو اچھا ہے نہین تو سب دودھ دہی تمھارا چھین لونگا تب روتی ہوئی جسودا ماتا کے پاس جاؤگی بہت دنون تک تمنے چوری سے دان ہمارا بچایا ہے آج سب دن کی کسر لے کر تمکو جانے دونگا۔

دوہا	دان لگت یہان شیام کو سو سب لیت چکاے		تب مین دیہون جان سب موکو نند دہاے
سورٹھ	دوہ لیجات پربھات آدت ہونس بیچ کے		دان مار نت جات بھلی کرت یہ بات نہین

یہ سنکر گوپیون نے کہا کہ جو تمھارے بڑون نے کبھی نہین کیا وہ کرنے لگے تو کسطرح یہان ہم لوگونکا رہنا ہوکر نباہ ہوگا

دوہا

	ہمین کہت ہو چورٹی آپ بھیے ہو ساہ		بڑے بھئے چوری کرت اب لوٹت ہو راہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ بات سنکر شیام سُندر بولے کہ مین تمھارے دھمکانے سے کچھ نہین ڈرتا تم برندابن چھوڑکر چلی جاؤگی تو کیا ہوگا مین اپنا ڈنڈ چھوڑدون یہ نہین ہوگا اور سُنو

دُوہا گانون ہمارو چھانڑ کے بسہو کا پرُ مانہہ ۔ ایسو کو تہون لوک مین جو میرے بس نانہہ

اے راجہ اسیطرح کچھ دیر تک وے سب برجبالا موہن پیارے سے ظاہر مین جھگڑا کرتی رہین لیکن دل سے اُنکی چھب دیکھکر خوش ہوتی تھین جب موہن پیارے نے سب گوپیون کا گورس چھینکر گوال بالون کو کھلاکر آپ کھایا اور بندرونکو کھلاکر باقی زمین پر گرادیا اور مٹکی توڑکر کپڑا بھی اُنکا دھکا دھکی کرکے پھاڑ ڈالا تب سب گوپیون نے جسوداجی کے پاس جاکر اپنے پھٹے ہوئے کپڑے دکھلاکر کہا کہ تمنے اپنے بیٹے کو اچھا اُدم سکھایا ہے کہ وہ گوال بالون کو ساتھ لیے ہوئے بن مین سب گوپیونکو روک کر دہی اور دودھ کا دان مانگتا ہے ہم لوگون نے نئی بات سمجھکر ڈنڈ نہین دیا اسواسطے سب گورس ہمارا چھین لیا اور انچل پکڑکر کپڑا ہمارا پھاڑ ڈالا آج تک تمھارے کُل مین کوئی ایسا نہین ہوا تھا کہ جسنے دہی دودھ کا ڈنڈ لیا ہو۔

دُوہا سُنتے گوالن کے بچن بولی جسمت مات ۔ مین جانی تم سبن کے اُر انتر کی بات

تم لوگ موہن پیارے کا پیچھا نہ چھوڑکر اُسکو باپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو اور اپنے ہاتھ کپڑا پھاڑکر جھوٹھا اُرہنا مجھے دینے آئی ہو

دُوہا دھن دھن تم کہت ہو موکو آوت لاج ۔ ماکھن مانگت روے ہر دوش دیت بن کاج

یہ بات سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے جسودا ماتا تم کو ایسا اُچت نہین ہے جو بنا سمجھے بوجھے ہم کو دوش لگاتی ہو دس کنوین زیادہ رکھنے سے تم کچھ بڑی نہین ہوگئین ہم تم ذات مین برابر ہین یہی چلن بیٹا تمھارا کریگا تو ہم یہ گانون چھوڑکر نکل جائینگی اور اپنے بیٹے کا حال تم نہین جانتی ہو جب بن مین چلکر دیکھو تب معلوم ہو۔

سورٹھ

سُنو مہر تم بات ہر سیکھے ٹونا کچھو ۔ بنہہ ترُن ہوے جات بالک ہوے آوت گھرہ

جسودا جی نے اُنکو جواب دیا کہ تم لوگ گانون چھوڑنے کے لیے مجھے کیا دھمکاتی ہو جہان تمھارا من چاہے وہان جاکر بسو مین تمھارے واسطے اپنا بیٹا نہین نکال دونگی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا	کہا کرون تم آئے سب کہت اٹ پٹی بات		مو کو یہ بھاوے نہین تر نہن یہی سہات

یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا لجت ہوکر اپنے اپنے گھر چلی آئین اور برندابن مین گھر گھر یہ چرچا پھیل گئی کہ نندلالجی نے گورس کا ڈنڈ گوپیون پر لگایا ہی یہ سُنکر سب برجناریون کو یہ اچھا ہوئی کہ ہم لوگ بھی دہی اور دُودھ بیچنے کیواسطے جائین تو بن مین نندلالجی کی چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کرین جب دوسرے دن شری رادھاجی اُدک سولہ ہزار گوپیان گورس بیچنے متھرا کو چلین تب موہن پیارے نے سکھاؤن سمیت جو درختونپر چڑھے ہوے چھپے بیٹھے تھے بن مین برجناریون کو گھیر کر کہا کہ آج دان دیکر جانے پاؤگی۔

دوہا	ہنس بولی رادھا کنور کہا نچ ہم پاس		کہو شیام سو نام دھر دان دینہہ ہم تاس

یہ بات اپنی پیاری کی سُنکر نندلال جی بولے کہ آج ہم تمھارے جوبن کا دان لینگے اہیر راجا جب اسیطرح کچھ دیر تک سب گوپیان موہن پیارے سے جھگڑا کرنے لگین تب شیام سندر نے اپنی مایا اُنپر ایسی پھیلا دی کہ سب گوپیان کام روپ مین متوالی ہوگئین

دوہا

دوہا	بیاکل ہوے سبہ تن مین نین موند دھر دھیان		کہت کانھ اب شرن ہم لیجے سرس دان

سورٹھ

	ایسا کہہ من مانہہ دیہہ دشا بھولین سبے		لیو شیام کل جانہہ یہ دھن تم سب آپنو

یہ دشا گوپیون کی دیکھکر بیکنٹھ ناتھ بھگت ہتکاری نے اُن سب کی اچھا پوری کرنیکے واسطے بہت رُوپ اپنے جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کرلے اور سب گوپیون سے دھیان مین بھینٹ کرکے کام روپی روگ اُنکا چھڑا دیا تب اُنھون نے سنہسکر کہا کہ اہی پران پیارے تمنے ہمارے جوبن کا بھی دان لیا اب اگیا دیو تو اپنے گھر جائین یہ بات سنکر برجناتھ جی بولے کہ تمھارے جوبن کا دان مین نے پایا دہی اور دُودھ کا ڈنڈ چکاؤ تب اپنے اپنے گھر جاؤ یہ بات سنتے ہی گوپیون نے خوش ہوکر دہی اور دودھ اپنا شیام سندر کو گوال بالون سمیت کھلا دیا لیکن موہن پیارے کی مایا سے برتن اُنکا جیون کا یتون بھرا رہا جسوقت گوپیان شیام سُندر کو گوال بالون سمیت بیٹھال کر دہی اور دودھ کھلاتی تھین اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بامنیر سے یہ آنند دیکھکر برجناریونکی بڑائی کرکے کہتے تھے کہ دھن بھاگ برج کی استریونکا ہی جنسے پربرہم پرمیشور ترلوکی ناتھ گورس مانگ کر کھاتے ہین اور گوپیان سیوا کرکے جنم اپنا سُوارتھ کرتی ہین دہی کھاتے وقت من ہرن پیارے بولے کہ مین نے سب کے گورس کا سواد پایا لیکن رادھا پیاری کا دہی نہین چکھا یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر اپنا دہی اپنے ہاتھ سے نندکشور کے مُنھ مین کھلا دیا

سورٹھ	پیاری کو دُودھ کھائے بولے یہ موہن ہنس		مدھرے کہیو سناے میٹھو ہی یہ سبن تے

اہی راجا گورس کھاکر موہن پیارے نے اپنی چتون اور مسکان سے اُنکا من ہرلیا اور بولے کہ آج اپنا دان لیکر تمنے بہت خوش ہوے اسلیے اب تمنے گھاٹ باٹ پر کوئی روک ٹوک نہین کریگا اب اپنے اپنے گھر جاؤ دیر ہونے سے تمھارے گھر والے چنتا کرتے ہونگے یہ بات سنکر گوپیون نے کہا کہ اہی پران پیارے دان مانگتے وقت ہمنے تمکو کٹھور بچن کہا ہی اسکا اپراد چھما کرو اور تمھاری موہنی مُورت دیکھے بنا ہم کو چین نہین پڑتا ہی گھر کسطرح جائین تمھاری پریت بنا دھن اور پرُدا رسب برتھا ہی یہ سنکر نندکشور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بولے کہ مین تمھارا ایسا پریم دیکھکر ایک ساعت بھی تمسے الگ نہین رہتا اور تمھارا کٹھور بچن مجھے برا نہین معلوم ہوتا ہو تم لوگون کو خوش کرنے کے واسطے چھیڑ کر تمھارا در بچن اپنی اچھا سے سُنتا ہون تمنے اپنا من دیکر مجھے پایا ہو جب چت اپنا مجھسے پھیر لوگی تب مین تمسے الگ ہو جاؤنگا۔

دوہا

تم کارن بیکنٹھ تج پرگٹت ہون برج آے
برندابن تمھرو ملن یہ نہ بسار یو جاے

یہ کہکر شیام سندر گوال بالون کو ساتھ لیے ہوئے دوسری طرف بن مین چلے گئے اور سب برجبالا اپنے گھر مین جاکر بورہون کی طرح پوچھنے لگین کہ تم گورس مول لوگی اور کبھی کبھی دودھ اور دہی کے بدلے موہن پیارے اور شری کرشن اور نندلال کا نام بیچنے کیواسطے پکار کر کہتی تھین۔

دوہا

لیجیے گورس دان ہر تم کہان رہے چھپاے
ڈرن تمھارے جات نہین تم دوہ لیت چھناے

سورٹھ

لیو آپنو دان تم رس کر اٹھ دھاے ہو
ہمین نہ دیہو جان بن مین ہم ٹھاڑھی بسے

دوہا

شیام بنا یہ کو کرے لایو دودھ کو دان
تن سُدھ بھولی تبہ تبے بانکی مرد مسکان

سورٹھ

من ہر لینھو شیام تا بن بنہے کون بدھ
ایسے کہ سب بام گھر کو چلن بچار ہین

اے راجا اسیطرح اُلٹی بات کہتی ہوئی گوپیان اپنے اپنے گھر پہونچین لیکن روپ شیام سندر کا آٹھون پہر اُنکے ہردے اور آنکھ مین بسا رہتا تھا یہ حال دیکھکر گھر والے بہت سمجھاتے تھے لیکن کسی کا کہنا اُنکو اچھا نہین لگتا تھا۔

دوہا

پرگیٹو پورن نیہہ ارجت دیکھین تت شیام
سمجھائے سمجھین نہین سکھ دے تھا کیو گرام
ایسا سکھوت مات پت سو نہ کرت کچھ کان
لاگت ہو تنکو بچن ارمین بان سمان

سورٹھ

تنھین کہت من مانہہ دھرگ دھرگ اُنکی بدھ کو
جنھین شیام پریہ نانہہ تنھین بنے تیاگے بھلے

اے راجا پریچھت موہن پیارے رادھا پیاری پر لچھمی جی کا اوتار ہونے سے بہت پریت رکھتے تھے اسلیے رادھا پیاری بھی اُنپر بہت ہت ہو کر جب دوسرے دن گانون مین دہی بیچنے گئی تب مٹکی سر پر لیے نند جی کے گھر کے چارونطرف گھوم کر بورہون کیطرح لوگون سے پوچھنے لگی کہ میرا چت چرانیوالا نند کا لالا کہان بستا ہو مین اُسکو بڑی دور سے ڈھونڈھنے آئی ہون اُسکا گھر اس گانو مین ہو یا نہین

دوہا

سبہین کہت مونہہ نند گھر کہان سو دیو بتاے
جہان بست وہ سانورو موہن کنور کنھاے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب رادھا پیاری لاج چھوڑ کر دہی کے بدلے نند کمار اور نند کشور اور شری کرشن اور شیام سندر کا نام لیکر پکارنے لگی تب یہ دشا اُنکی دیکھکر گوپیون نے پوچھا کہ اے رادھا تو یہ کیا بیچتی ہے رادھا پیاری بولی۔

دوہا	موہنی مورت شیام کی مومن رہی سماے	جیون مہندی کے پات مین لالی لکھی نہ جاے

یہ سنکر ایک سکھی نے کہ وہ بھی موہن پیارے کی چاہنا رکھتی تھی کہا اے رادھا تو بدھ مان ہوکر دوسرونکو گیان سکھلاتی تھی آج کیا دشا ہوئی ایسی بے شرمی کرنا تجھکو نہ چاہیے اسمین سب گانون والی استریان تجھے گنواری کہکر بدنام کرینگی اور تیرے ماتا پتا سنکر تجھے مارینگے تو شیام سندر ایسا روپ دان پت پاکر اپنی پریت کیون پرگٹ کرتی ہے

دوہا	کرشن پریم دھن پاے کے پرگٹ نہ کیجے بال	راکھو یون اُر گوے کے جیون من راکھت بیال

یہ بات سنکر رادھا پیاری بولی کہ تو مجھے کیا سمجھاتی ہے میرا من موہنی مورت نے ہرکر میرے ہردے مین اپنا باس کرلیا ہے اس سے وہ مادھری مورت دیکھے بنا مجھکو چین نہین پڑتا ہاتھ میرا بس مین نہین ہے گھونگھٹ کون کاڑھے یہ بات سب برج مین پھیل چکی کہ مین شیام سندر کے ہاتھ بک کر اُنکی داسی ہوگئی۔

چوپائی	من مانیو موہن پر میرو	جگ اُپہاس کرے بہتیرو
دوہا	بار بار تو کہت کیا مین نہین سمجھت بات	موتنین مین بس گیو وا جسمت کو تات
سورٹھ	رہت نہ میری آن اپنی سی مین کر تھکی	تو تو بڑی سجان کہا دیت سکھی دوش موہنہ

اے سکھی مین نے اپنا پریم نند کشور سے لگایا اس لیے مجھے کسیکی لاج نہین رہی اب میرے من مین یہ بات ٹھن گئی کہ جسطرح دودھ پانی مین ملجاتا ہے اُسیطرح نند لال سے ملکر شیام اور شیاما اپنا نام دھراؤن گی۔

	دوہا	
	میرو من ہر سنگ لگیو لوک لاج کل تیاگ	اور تاہ سوجھت نہین بھیو جہاج کو کاگ

اے سکھی تو میری بڑی پیاری ہے جو تجھسے ہوسکے تو تو دیا کرکے میرے چت چور کو مجھسے ملادے نہین تو میرا پران اُس کے برہ مین نکلا چاہتا ہے ایسا کہکر رادھا پیاری بہت بلاپ کرکے پکارنے لگی کہ اے جسودا جی کے لال اپنا درشن دکھلا کر دہی کا دان لیجاؤ اب بجوگ کا دکھ مجھ سے سہا نہین جاتا۔

	سورٹھ	
	ایسے سکھن سناے مون گہی پن ناگری	دیہہ دشا بسراے مگن بھئی رس شیام کے

جب اُس سکھی نے دیکھا کہ رادھا پیاری کے روم روم مین شیام سوروپ بس گیا ہے میرا کہنا اور سمجھانا اسکو کچھ فائدہ نہین کرتا بنا شیام سندر کے ملے اسکا دکھ نہ چھوٹے گا تب اُس سکھی نے دیا کی راہ سے شیام سندر سے جاکر کہا کہ اے موہن پیارے ایک سندری چندر مکھی گوری نیلی ساری پہنے دہی کی مٹکی سر پر لیے تمھارا نام لیکر چارونطرف پکارتی اور ڈھونڈھتی ہوئی ابھی بنسی بٹ کو چلی گئی ہے جلدی جاکر اُس برہنی کی آگ اپنی امرت روپی چتون سے ٹھنڈھی کرو نہین تو وہ تمھارے برہ مین بورا کر مرجاوے تو کچھ آشچرج نہین ہے موہن پیارے نے یہ حال اپنی پیاری کا سنتے ہی بیاکل ہوکر جلدی سے اُس سکھی کو بدا کردیا اور آپ اُسیوقت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بنسی بٹ مین پہونچکر رادھا پیاری کی اچھا پوری کی -

دوہا

پرم ہرکھ دوؤ ملے رادھا نند کمار
کنج سدن شوبھت منوتن دھر چھب شرنگار

جب شیاما کا چت شیام سندر کے ملنے سے ٹھکانے ہوا تب رادھا پیاری نے کہا کہ ای پران پیارے جسدن تمنے میری گاے کھرک مین دھ دی تھی اُسی گھڑی سے میرا من ایسا موہ لیا کہ تمھاری سانولی صورت دیکھے بنا مجھکو ایک ساعت چین نہین پڑتا اور گانون والے مجھے تمھارے ساتھ بدنام کرتے ہین اس سے میرے من مین ایسا آتا ہو کہ ماتا پتا آدک اپنے کل اور پروار کو چھوڑکر تمھارے ساتھ پرگٹ پریت کرون -

سورٹھ

مین دڑھ لینھو نیم سنو شیام سندر سکھد
تم پد پنکج پریم یہی بات اب راکھ ہون

یہ بات سنکر موہن پیارے نے ہنسکر کہا کہ ہماری تمھاری پچھلے جنم کی پریت ہو اُسکو پرگٹ کرنا نچاہیئے جسمین تمھاری ماتا اور پتا کے نکٹ ہماری بدنامی نہ ہو اور سنساری لوگ تمکو نام نہ دھرین مین تمھارے ساتھ اکیلے مین بھینٹ کرکے تمھاری اچھا پوری کردیا کرونگا -

سورٹھ

سنت شیام کے بین ہرکھ اٹھی من ناگری
بھیو ہیے ات چین پریت پراتن جان جیہ

دوہا

کہت شیام اب جاؤ گھر تمکو بھئی ابار
پریت پراتن گپت اُر کریو جگ بیوہار

سورٹھ

پرم پریم اُر لاے گھر پٹھی ہر بھاوتی
چلی مہا سکھ پاے پھر پھر چتوت شیام تن

دوہا

کرشن رادھکا کے چرت ات پوتر سکھ کھان
کہت سنت بھو بھئی ہرن رسک جنن کے پران

ای راجا جب رادھا پیاری اپنا منورتھ پاکر گھر کو چلی جاتی تھی تب راہ مین وہی سکھی جسنے اُسکا حال موہن پیارے سے کہا تھا پھر اُسنے شیاما کا منھ خوش دیکھکر اپنی بدھ سے جان لیا کہ یہ اپنا منورتھ پاکے آئی ایسا بچار کر اُس سکھی نے رادھا پیاری سے پوچھا

دوہا

پھرت ہتی بیاکل ابھی جنکے درشن لاگ
کہان ملے نند نند سو دھن دھن تیرے بھاگ

سورٹھ

نہین پاوت ہین جاہ جوگی جن جپ تپ کیے
بس کر پایو تاہ تین کیسے کہہ ناگری

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری ناک اور بھون چڑھا کر بولی کہ تو مجھے برتھا بدنام کرتی ہو جو کوئی ذات بھائی یہ بات سن پاوے تو میرا ٹھکانا نہ لگے -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی	کو نند نند کہت تو جنکو	مین کبہون دیکھو نہین تنکو

یہ بات رادھا پیاری کی سنکر اُس سکھی نے جواب دیا کہ ہم اور تم دونون اسی برج مین رہتی ہین تمھاری چتر آئی ہمسے نہین چھپیگی ابھی دو گھڑی ہوئین کہ تو گلی گلی نند لال جی کا نام لے لے کر روتی پھرتی تھی اب کہتی ہو کہ مین جانتی نہین ایسا سیان پن تو نے ابھی سے کہان سے سیکھ لیا۔

دوہا سورٹھ	پنن بھئی انکو ملی وہ سدھ گئی بھلاے رتجھے شیام سجان کہے دیت انگ کی پلک	آوت ہو بن کنج تے باتین کہت بناے موسون کرت بیان سنگ پگ رہی سنیہہ جل

جب رادھا پیاری نے بہت پوچھنے پر بھی اُس سکھی سے موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال نہین کہا تب وہ برجبالا ہنسکر بولی کہ بہت اچھا تو میرے سامنے کی چھوکری ہو کر مجھسے چھل کرتی ہو اب تو اپنے گھر جا مین تیرا جھوٹھ سچ دکھلا دونگی یہ بات کہکر وہ سکھی اپنے گھر چلی گئی اور شیاما اپنے گھر آئی۔

چوپائی	سکچ سہت برکھبھان دلاری	گئی سدن گرجن ڈر بھاری

رادھا پیاری کو کیرت جی نے دیکھتے ہی کہا کہ تو دن بھر وہی بیچنے کے بہانے کہان رہتی ہو آج تیرا بھائی کہتا تھا کہ رادھا موہن پیارے کا پریم رکھکر انکے پیچھے پھرا کرتی ہو تجھکو کچھ لاج نہین آتی سب گانون والے تجھے شیام سندر کے ساتھ بدنام کرتے ہین ایسی بات مت کر جسمین تیرے ماتا پتا کی ہنسی ہو یہ بات سنکر رادھا پیاری بولی۔

دوہا سورٹھ	کھیلین کو مین جاؤن نہین کہا کہت ری مات گھر گھر کھیلن جات گوپن کی سب لرکنی	موسون جات سہی نہین یہ سب جھوٹھی بات تو موکو رسیات انکے مات پتا نہین

ایسی ایسی باتین جھوٹھ اور سچ کہکر رادھا نے اپنے ماتا اور پتا کو خوش کر لیا اور اپنے من کا بھید کسی سے نہین بتایا اور اُس سکھی نے جا کر للتا ادک سب برجناریون سے کہا کہ آج رادھکا نے شیام سندر سے بھینٹ کر کے اپنی اچھا پوری کی جب وہ بنسی بٹ سے اپنا منورتھ پا کر آتی تھی تب مین نے اُسکا منھ خوش دیکھکر بھینٹ ہونیکا حال پوچھا تب وہ مسکرا کر بولی۔

دوہا		
تب موسے لاگی کہن کو ہر کا کو نا نون		کے گورے کے سانورے بست کونسے گانون
سورٹھ		
مین تو جانت نانہہ لیت نام تم کون کو		لکھیو نہ سپنے مانہہ سانچ کہت کی ہنست تم

یہ بات سنکر للتا ادک نے کہا کہ ہمارے سامنے رادھکا کی سامرتھ نہین ہو جو وہ انکار کر سکے تب وہ سکھی بولی کہ اب ویسی رادھا نہین ہو جو پہلے تھی بھینٹ کرنے سے حال معلوم ہوگا۔

دوہا		
بڑے گرو کی بدھ پڑھ کا ہو نہین پتیات		ایکو بات نہ مان ہو سو سو گندین کھات

جب للتا ادک سکھیان اکٹھی ہو کر یہی بات پوچھنے کے واسطے رادھا پیاری کے گھر آئین تب شیاما انکے من کا حال جان گئی کہ میرا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھید پوچھنے آئی ہین -

دُوہا

کا ہو کو کینھو نہین آدر کر چیت رے مون گہی بُولت نہین بیٹھ رہی ٹھُسرے

رادھا پیاری کا یہ حال دیکھکر للتا آدک اُنکے پاس بیٹھکر جب اِدھر اُدھر کی باتین آپسمین کرنے لگین تب ایک سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ تمنے مون برت کب سے رکھا ہی اسکا حال ہمکو بھی بتلاؤ کہ کون گرو سے یہ منتر سیکھا ہی ہم بھی یہ برت رکھنا چاہتی ہین

دُوہا

اب تم ہی کو ہم کرین گرو دیو اُپدیش ہم ہُون راکھین مون برت کرین تمھین آدیش

سُورٹھ

ہمکو کیو اجان چترُ بھین تم لا ڈلی کہان سیکھیو یہ گیان ایسی مُدرھ لاگی کرن

یہ بات سنکر رادھا پیاری نے کہا کہ سُنو للتا ہمارے اور تمھارے بیچ مین کچھ بھید نہین ہی جو مین تمسے کوئی بات چھپاتی لیکن جھوٹھی بات مجھسے سہی نہین جاتی کل راہ مین مجھسے اس سکھی نے کہا کہ تیری بھینٹ شیام سندر سے ہوئی ہی مین نے اُنکو کبھی شیام سندر کو سپنے مین بھی نہین دیکھا اور یہ برتھا پاپ مجھکو لگاتی ہی مجھکو یہ جھوٹھی کی بات اچھی نہین لگتی اسمین میرے واسطے بدنامی ہی بغیر دیکھے کوئی بات کسیکو کہہ دینا نہ چاہیئے مجھے اِس نے نندلال سے کب بھینٹ کرتے دیکھا تھا جو ایسی بات کہی ابھی کوئی ذات بھائی سنے تو میرا ٹھکانا نہ لگے

دُوہا

اور کے تو سُونہہ کچھ نہین بیاپے من ماہہ تم ہی کہو جو بات یہ تو دکھ ہوے کہ ناہہ

سُورٹھ

تم پر پرس مونہہ گات یا تے آدر نہین کیو سُن پیاری کی بات رہین بے کلھو تن چیتے

تب للتا بولی کہ اے رادھا مجھ سے اس سکھی نے کچھ نہین کہا جو یہ مجھسے کچھ کہتی تو نہین اس سے کچھ جھگڑا کرتی اور تیری آلونی دیہہ مین ہم لوگ کیون نمک لگادین تو بڑی پت برتا ہی تیرے شیام کو اِس نے کہان دیکھا ہوگا بنا بھاگ اُنکا درشن للتا بہت دشوار ہی تیرے برابر ہم لوگون کا بھاگ کہان ہی جو مُوہن پیارے کا درشن ہمکو ملے یہ سنکر رادھا پیاری بولی -

دُوہا

برتھا جھوڑ موسون کرت کہہ جھوٹھی بات بھلو نہین اُبھاس یہ مین سنکُچت دن رات

یہ رُکھائی شیاما کی دیکھکر للتا نے کہا -

سورٹھ

جب آوین اب شیام تب ہم تو ہ بتا ہین تو ہ دیکھے ہین بام ہمُون ہو ابھلا کھات

دُوہا

ایسے کہہ سب ہنس اُٹھین پیاری بدن نہار آئی تھین اُت گرب کر چلین سکھی سب ہار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سورٹھ	کہت پرسپر جات نڈر بھئی اب رادھکا	کبھون تو ہم گھات پڑہین دُودُ آے کے
دُوہا	سب برج گوپن کے بسی یہی بات من آن	ہر رادھا دُودُ ملین نس باسر یہ دھیان
سورٹھ	سب سنمکھ یہ بات اور کچھو چرچا نہین	نند مہر کو تات ستا مہر برکھبھان کی

جب بہت پوچھنے پر بھی رادھا پیاری نے موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال سکھیون سے نہین تبلایا تب وہ وہان سے اُٹھکر اپنے اپنے گھر آکر اس کھوج مین لگین کہ رادھا پیاری اور موہن پیارے کو بھینٹ کرتے وقت پکڑنا چاہیے جسمین شیاما کا جھونٹھ بولنا ظاہر ہو جاوے اور شیاما اور شیام مین ایسی پریت بڑھی کہ ایک ساعت دونونکو بنا دیکھے چین نہین پڑتا تھا شیاما نے دوسرے دن شیام کو دیکھنے کی اچھا سے للتا آدک سکھیون کے گھر جاکر کہا کہ چلو بہن جمنا اسنان کر آوین جب سکھیون نے بڑے آدر بھاؤ سے شری برکھبھان دُلاری کو بٹھالا تب وہ بولی کہ کیا آج مین نئے سر سے تمھارے گھر آئی ہون جو اتنا آدر کرتی ہو للتا بولی کہ جیسا تم نے اپنے گرو سے منتر پڑھکر ہمارے جانے سے مون سادھ لیا تھا ویسا ہمکو نہین آتا جیسے سدا ہم سب تمہارا سنو مان آدر بھاؤ کرتی تھین ویسا آج بھی کیا ہو یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ اُس دن کا بدلا آج تم لوگون نے ہمسے لیا یہ سنکر سب سکھیان ہنسنے لگین۔

دُوہا	یہ بدھ ہانس بلاس کر سکھن سنگ سکمار	چلی نہان جمنا ندی شری برکھبھان دُلار
سورٹھ	سکل روپ کی راس نو ناگر مرگ لوچنی	بھری انند ہلاس کرشن پریم مین ایک چت

جب شیاما سکھیون سمیت جمنا جل سے باہر نکلی تب اُسنے کیا دیکھا کہ شیام سندر نٹور روپ ساجے کدم کے نیچے کھڑے بنسی بجاتے ہین اُس موہنی روپ کو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے موہت ہوکر لاج چھوڑدی اور نند کمار کو ٹکٹکی باندھکر دیکھنے لگی۔

دُوہا	شیاما نٹور روپ کو دیکھت ہی سکھ پاے	چتر پوتری سی رہی دیہہ دسا بسراے
سورٹھ	اُت وے رہے لبھاے ناگر نول کشور بر	پیاری مکھ درگ لاے نین نہین مٹکت کچھو

یہ حال دیکھکر للتا آدک سکھیون نے رادھا پیاری سے کہا کہ کل تو موہن پیارے کی بھینٹ کرنے سے مکر کے کہتی تھی کہ مین نے اُنکو سپنے مین نہین دیکھا آج یہ کیا دشا تیری ہوئی کہ جو سانولی صورت کو ٹکٹکی باندھکر دیکھ رہی ہو اچھی طرح اُنکو دیکھ لے جسمین یہ موہنی مورت تجھکو نہ بھولے تیرے دکھلانے کے لیے شیام سندر کو مین نے بلایا ہو۔

چوپائی	راکھو چینھ انھین اب نیکے	لئے ہین من بھاؤن سب ہی کے
دُوہا	بھلے سگن آئی یہان بھیو تمھارو کاج	اب کچھ ہمکو دیوگی تمھین ملے برج راج

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری من مین پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو کل مین سکھیون سے مکر گئی تھی اور آج پران پیارے کی چھب دیکھکر میری یہ دشا ہوگئی ہو اب میری چوری سکھیون نے پکڑلی ان لوگون سے مین بہت لجت ہوئی ایسا بچار کر رادھا پیاری کا منھ اُداس ہوگیا تب للتا سکھی بولی کہ پیاری تم مت پچھتاؤ۔

دُوہا

کیو درس تم شیام کو گھر چلہو کی نانہہ	چینھ لیو ملیہن بہر یہ کہ سب مسکانہہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سورٹھ

تب سکھین کے ساتھ چلی سدن کو ناگری | اُرین دھر برجناتھ پریم مگن بولے نہین

جب رادھا پیاری نٹورروپ موہن پیارے کا اپنے ہردے مین رکھکر گھر کو چلی تب سکھیون نے اُس سے کہا کہ اے پیاری تو اپنے من مین چوری کھلجانے کا کچھ سوچ مت کر یہ نٹورروپ اسیطرح کا ہے جس کے دیکھنے سے کسی برجبالا کا چت ٹھکانے نہین رہتا پچھلے جنم کے پُنّ سے تیرا بڑا بھاگ ہے جو ترلوکی ناتھ تجھ سے ایسا پیار کرتے ہین اور تو نے اُنکو اپنے بس کر لیا ہے یہ سُنکر رادھا پیاری اپنے من مین بہت خوش ہوئی لیکن شرم سے کچھ نہین بولی۔

سورٹھ

کہیو سکھن مسکاے کیون پیاری بولت نہین | کی ہمسون رسیاے لیو مون برت آج پُن

یہ بات سنکر رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ شیام سُندر کا سورروپ کیسا تھا مین نے تو اچھی طرح نہین دیکھا اسکا کیا کارن ہے کہ جو تمکو دو انکھ سے سب بدن اُنکا دیکھ پڑا میری نظر تو اُنکی بھونہہ پر گئی تو وہ چھب چھوڑکر دوسرے انگ پر نہ جا سکی کہ جو مین اُس موہنی روپ کا سب بدن دیکھتی۔

دوہا

مین تب تے اپنے منھ یہی رہی بچھتاے | دیکھن کو چھب شیام کی للچت نین بناے
بن پہچانے کون بدھ کرون شیام سے پریت | نہین وہ روپ نہ بھاو وہ چھن چھن اورے ریت

سورٹھ

مین جانی یہ بات ہین آنند کے کھان ہر | پہچانے نہین جات کہا کرون دوی لوچن

یہ سنکر گوپیان بولین کہ اے رادھا تیرے بڑے بھاگ ہین جو تو ایسی پریت بیکنٹھ ناتھ سے رکھتی ہے سنسار مین دوسری بھاگ ایسا نہ ہوگا جیسا کہ بھاگ تیرا ہے۔

دوہا

دھن دھن تیرے مات پت دھن بھگت دھن ہیت | یتن پہچانیو شیام کو ہم سب بال اچیت

سورٹھ

دھن جوبن دھن روپ دھن دھن بھاگ سہاگ تم | تم موہن اُنروپ چرنجیو جوڑی اچل

اسیطرح سب گوپیان شیاما سے ہنستی اور بولتی ہوئین اپنے اپنے گھر چلی آئین لیکن اُن کو رادھا پیاری اور موہن پیارے کی پریت دیکھکر سوتیا ڈاہ سے آٹھون پہر اُنکا رُوپ آنکھون مین بستا رہتا تھا ایک دن رادھا پیاری موہن پیارے کے برہ مین بیاکل ہوکر اکیلی جل بھرنے کے واسطے جمنا کنارے چلی تو راہ مین موہن پیارے کو دیکھتے ہی اُنکا ہاتھ پکڑکر بولی کہ تمنے میرا من کیون چرا لیا ہے سو پھیر دو تن میرا اگر مین رہتا ہے پر من چنچل تمھارے پیچھے پیچھے دن رات پھرا کرتا ہے پیاری کی یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے نے اُسے گلے لگاکر کہا کہ مین بھی تیرے دیکھنے کیواسطے آٹھون پہر بیاکل رہتا ہون جسوقت شیاما اور شیام پریت بھری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوئی باتین آپسمین کر رہے تھے اُسیوقت للتا اُدک سکھیان وہانپر آپہونچین اُنکو دیکھتے ہی شیام سندر اپنے گوالونکو پکارتے ہوئے دوسری طرف چلے گئے اور للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ آج تو تیری چوری پکڑی گئی تو ہم لوگون کو جھوٹھی بنا کر ایکانت مین سکھ اُٹھاتی ہے۔

دوہا

کہت رہی جب تب یہی ہر سنگ دیکھیو موہ
تب کہیو جو بھاوہی کیجو بیر کھوہ

سورٹھ

اب ہم لئی چھڑاے بیسر دیہو کے نہین
کی کر ہو چیترائے اور کچھو ہم سون ابھی

یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری لجت ہو کر اپنے گھر چلی آئی لیکن من اُسکا موہن پیارے کی بھینٹ کیواسطے بیاکل رہا اسلیے اُسکو ساری رات تارے گنتے بیت گئی پرات سمے اُٹھکر اُسنے موتیونکا ہار اپنے گلے سے اُتار کر دھوتی کے ایک کونے مین باندھ لیا اور کیرت اپنی ماتا سے کہا کہ کل جمنا کنارے میرا ہار کہین گر پڑا تھا نہ معلوم کون سکھی نے اُٹھا لیا۔

دوہا

نیک نیند نہین نس پڑی تیری سون سن مات
سن رادھا تیرو نہین اب پتیارو مونہہ
یا ہی ڈرتے اُٹھی مین آج بڑے پربھات
چوکی ہار ہمیل کچھ پہراون نہین تو نہہ

یہ سُنکر شیاما بولی کہ تم کرودھت کیون ہوتی ہو مین اُسے ڈھونڈھنے جاتی ہون مجھے دیر لگے تو گھبرانا مت ایسا کہکر رادھا پیاری اپنے گھر سے باہر نکلی اور نندجی کے مکان کے پچھواڑے جاکر جھونٹھ مونٹھ للتا سکھی کا نام پکار کر بولی کہ مین بنسی بٹ کو جاتی ہون تو بھی جلدی آ اُسوقت نندلال جی نے بھوجن کرنے کے واسطے بیٹھکر پہلا کور اُٹھایا تھا جیسے شیاما کا بول سنا ویسے اُٹھ کھڑے ہوے جسودا جی نے کہا کہ اے بیٹا تو گھبرا کر کہان جاتا ہے تب آپ بولے کہ اے میّا ایک گوال مجھسے کہ گیا تھا کہ بن مین ایک گئو کے بچھیا پیدا ہوئی ہے مین وہان جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے بنسی بٹ کو چلے گئے تب اُنکے سکھاون نے جو وہان بیٹھکر کھاتے تھے جسودا جی سے کہا کہ بن مین کوئی بچھیا نہین ہوئی ہے وہان رادھا پیاری گئی ہوگی اسی کارن موہن پیارے بھی اُس سے بھینٹ کرنیکے واسطے بنا بھوجن لیے چلے گئے جسودا جی نے اُنکی بات کا کچھ بشواس نہین کیا لیکن موہن پیارے کے بھوکھے چلے جانے سے پچھتا کر سوچ کرنے لگین اور شیاما نے بنسی بٹ مین جاکر آنند سے بھوگ اور بلاس کیا۔

دوہا

نول کنج نوناگری نوناگر نند نند
پریم سندھ مرجاد تج ملے اُمنگ انند

سورٹھ

یہ اچرج کی بات کو مانے کو کہہ سکے
گوپ سُتا کے ساتھ رمت برہم دُرم کنج تر

جب شام کے وقت موہن پیارے نے رادھا پیاری سے کہا کہ اب تم اپنے گھر جاؤ تب رادھا پیاری بولی کہ مجھسے تمکو چھوڑ کر گھر جایا نہین جاتا تمھارے واسطے اپنے ماتا اور پتا کی گالی اور مار ہر روز سہتی ہون نندلال جی نے کہا کہ ہم تمھارے واسطے اپنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہاتھ کا کور پھینک کر چلے آئے اسیطرح دونون آپسمین پریت بھری باتین کرتے ہوے اپنے اپنے گھر پر گئے اور رادھا پیاری نے موتیونکا ہار اپنی ماتا کو دیکر کہا کہ جسکے واسطے تو سوچ کرتی تھی وہ مین جمنا کنارے سے ڈھونڈھ لائی اپنا ہار لیکر کیرت جی نے من مین سمجھا کہ رادھا نے شیام سندر سے بھینٹ کرنے کے واسطے یہ جھوٹھا چرتر ہار کا رچا تھا سری کرشن پر برہم پرمیشور کے اوتار ہین اسلیئے رادھا ادک برجبالاؤنکو انکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت موہن پیارے کو بھی رادھا پیاری سے اتنی پریت بڑھی کہ ہر روز کسیجگہ اُس سے ملکر اپنا من خوش کرتے تھے ایکدن شیام سندر اچھا اچھا گہنا کپڑا پہنے گھڑی بھر رات گئے رادھا پیاری کے استھان پر گئے اور رات بھر اُسکے ساتھ آنند بہار کرکے پرات سمے اپنے گھر چلے آئے۔

دوہا

بار بار جیہ لاڈلی یہی سوچ پچھتات
گئے شیام آلس بھرے تنک نہ سوئے رات

سورٹھ

دیکھن سکھی نہ کوے شیام گئے موسدن تے
مین راکھیو ہو گوے اب لگ یہ رس سکھن تے

جب للتا ادک سکھیون نے جو آٹھون پہر رادھا کرشن کے پکڑنے کی گھات مین رہتی تھین شیام سندر کو رادھا پیاری کے گھر سے نکلتے دیکھا تب انکو بڑا ڈاہ پیدا ہوا شیام سندر کے چلے جانے کے پیچھے شیاما نے بھی اپنے دروازے پر آکر دیکھا تو چارونطرف سکھیان کھڑی ہوئین دکھلائی دین تب رادھا پیاری کو یقین ہوا کہ انھون نے میرے گھر سے نکلتے ہوے موہن پیارے کو ضرور دیکھا ہوگا ایسا بچار کر رادھا پیاری کو شرم معلوم ہوئی تب اپنے من مین کہا کہ ابھی تک موہن پیارے سے میری پریت چھپی تھی مگر آج کھل گئی ہر روز مین سکھیون سے مکر جایا کرتی تھی آج انکو کیا جواب دونگی۔

دوہا

ایسے سوچت لاڈلی کبھون پربھہ مناے
کبھون پربھو کو سکھ سمجھ پریم مگن ہوے جاے

اُسیوقت للتا ادک سکھیان رادھا پیاری کے گھر پر گئین انکو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے چترائی سے بنا پوچھے کہا کہ اے للتا آج پرات سمے برندابن بہاری میرے دروازے پر سے ہوکر نہ معلوم کدھر جاتے تھے انکو دیکھکر مین بتھی سے بیاکل ہو رہی ہون سکھیون نے یہ بات سنتے ہی آپسمین کہا کہ دیکھو یہ بڑی چتر ہے ہمارے پوچھنے سے پہلے ہی اُسنے ایسی بات بنا کر کہی کہ جسمین ہم کچھ پوچھ نہ سکین ایسا کہکر سکھیان بولین کہ اے رادھا تو بڑی سیانی ہے اپنے من کا بھید ہم لوگون سے کبھی نہین کہتی رات بھر موہن پیارے کے ساتھ بہار کیا اسوقت ہمکو بہکاتی ہے

دوہا

کچھ دن تے تیری پرکرت اری پڑی یہ کون
نٹھر بھئی موسون رہت جب تب سادھت مون

سورٹھ

اپنے من کی بات کچھ ہم سون بھاکھت نہین
ایسے کہ مسکات پیاری سون سب ناگری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا سورٹھ

سن سن بانی سکھن کی پیاری جیہ انراگ
بچن کہیو نہین جاے پریت پرگٹ چاہت کیو
پلک روم گدگد ہیو سمجھ آپنو بھاگ
ہر ار رہے سماے باہر لکھت پرکاش نہین

جب سکھیون کی بات سنکر رادھا پیاری نے ہنس دیا تب للتا سکھی سوتیا ڈاہ سے روکھی ہوکر بولی۔

کبت

تم جانت ہو جو اجان بھین کہ آگے سے اتر دھاوتی ہو
ہمین کاہ پڑی جو منع کرہین کب بودھا کہے دکھ پاوتی ہو
بتلاتی کچھو اور کہتی کچھو انراگ کی آنکھین دراوتی ہو
بدنامی کی گیل بچاے چلو بڑے باپ کی بیٹی کہاوتی ہو

یہ سنکر رادھا پیاری نے اسکو جواب دیا۔

کبت

ہمسون منموہن سون ہت ہی چغلی کر کو وکہا کر ہی
کہین ٹھاکر لال کے دیکھنے کو برج بھولو سے بسر یو گھر ہی
اب تو بدنامی بھئی برج مین کر لوگن جانے کہا ڈر ہی
تم آپنے کام تے کام کرو کوو آپنے جان کنوان گر ہی

یہ بات رادھا پیاری کی سنکر گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین اور رادھا پیاری کو اپنے من مین یہ اہنکار پیدا ہوا کہ شیام سندر مجھکو بہت پیار کرتے ہین اب وہ کسی دوسری سکھی سے جو بولینگے تو مین اُنسے جھگڑا کرونگی جسوقت رادھا پیاری اپنے گھر بیٹھی ہوئی یہ بچار کر رہی تھی اسیوقت موہن پیارے وہان پہونچکر جھروکھے مین سے جھانکنے لگے تب رادھا پیاری نے کہا کہ تمکو گھر گھر جھانکنے کی کون ٹیو (عادت) پڑی ہی یہ کچال مجھکو اچھی نہین لگتی یہ کہکر رادھا پیاری اپنے ابھمان سے بیٹھی رہی اور موہن پیارے کو اُسنے نہین بلایا تب شری کرشن گرب پرہاری اُسکے من کی بات جانکر اپنے گھر چلے گئے جب رادھا پیاری نے دیکھا کہ موہن پیارے بہتیر نہین آئے تب اپنے ابھمان کرنے سے لجت ہوکر دروازے تک دوڑی آئی جب موہن پیارے کو وہان پر نہین دیکھا تب اُنکے برہ ساگر مین پڑکر بیہوش ہوگئی۔

دوہا سورٹھ

بھئی بکل ات ناگری برہ بتھا کی پیر
گھر باہر نہ سہاے سب سکھ دکھدایک بھیو
کھان پان بھاوے نہین سدھ بدھ تجی شریر
رہیو سوچ ارچھاے برجباسی پربھ منن کو

جب رادھا پیاری نے دیکھا کہ بنا بھینٹ موہن پیارے کے چت میرا ٹھکانے نہین ہوگا تب وہ للتا ادک سکھیون کے گھر اس اچھا سے دوڑی گئی کہ جسمین وہ لوگ سمجھا کر شیام سندر کو میرے پاس بلا لاوین۔ للتا سکھی نے رادھا پیاری کو اداس دیکھکر پوچھا کہ کہو پیاری تم آج کس چنتا مین ہو تب رادھا پیاری مسکرا کر بولی۔

دوہا

چھپت چھپائے کون بدھ سکھی تمسون یہ بات
ننین تے چھن ٹرت نہین نیکو لکھیو نہ جات
دیکھے بن نند نند کے دھیرج دھرت نہ گات
کہا کہون تمسون سکھی یہ اچرج کی بات

سورٹھ دوہا سورٹھ

ملے مونہہ جب شیام سنو سکھی تمسون کہون
نہین جانون ہر کہہ کہیو مند مند مسکاے
تب سے کچھ نہ سہاے کا سون کہیے بات یہ
کرکے ارمین دھام تب سے من میرو ہریو
من سمجھت ریجھت نین مکھ کچھ کہیو نہ جاے
ائل پریو درگ آے دیکھین کو سندر بدن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے موہن موہن پیارے مجھکو بہت پیار کرتے تھے آج وہ میرے جھروکھے سے مجھے جھانکنے لگے لیکن مین نے اپنے اُبھمان اور اگیان سے اُنکو بہتیر نہین بلایا اِسی سے وہ بُرا مانکر چلے گئے تم لوگ کوئی ایسی تدبیر کرو جسمین مجھکو اُنکا درشن ملے نہین تو میرا پران اُنکے برہ مین نکلا چاہتا ہے یہ بات سُنکر للتا آدک سکھیون نے سوتیا ڈاہ سے رادھا جی سے کہا کہ جو موہن پیارے بنا بھینٹ کئے تجھ سے چلے گئے تو تو بھی مان کرکے اپنے گھر بیٹھ رہ جو اُنکو تیری چاہ ہوگی تو پھر تیرے گھر آوینگے یہ بات سُنکر رادھا پیاری نے کہا کہ ایک مرتبہ ابھمان کرکے تو مین نے یہ پھل پایا کہ اُنکے برہ مین میری یہ دشا ہوئی اب مجھکو مان کرنیکی سامرتھ ہی نہین ہر مان کیونکر کرون

دوہا

پُن مین سکھیوت تم سکھی مان کرن کو موہ
مَن تو میرے ہاتھ نہین مان کون بدھ ہوہ

سورٹھ

اُمنگ یہی دن رات شیام گہون اُبھلا گھر گر
مَن نہین مانت بات مان کرون کیسے سکھی

کبت

بن تجون گھر تجون ناگر نگر تجون بنسی رام کاہو پے نیک ہونڈا ہون
دیہہ تجون گیہہ تجون نہہ کہو کیسے تجون آج راج کاج بیچ ایسے ساج سجون
کہیا تجون سُنیا تجون باپ اور بھیا تجون دیا تجون نیا پی کنہیا نا نہہ تجون
باور بھیو ہو لوگ باوری کہت موکو باوری کے سے مین ناکا ہو پیر جون

یہ کہکر جب رادھا پیاری بلاپ کرنے لگی تب سکھیون نے اُسپر دیا کرکے آپسمین کہا دُکھ چھڑانا چاہئے نہین تو یہ شیام سندر کے برہ مین مر جائیگی۔

سورٹھ

لیہو سکھین جان ہر رنگ راتی لا ڈلی
سُندر شیام سُجان رُوم رُوم یا کے رمے

ایسا سمجھکر للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ تو دھیرج دھر یہان بیٹھی رہ مین تیرے چت چور کو لاکر تجھسے ملائے دیتی ہون ایسا کہکر للتا سکھی منبی بٹ مین چلی گئی اور موہن پیارے کے پاس پہونچکر بولی کہ اے پران پیارے رادھا نے پریم بس ہوکر تمسے ابھمان کیا تھا سو پرادہ اُسکا چھاکرو اسوقت وہ تمہارے برہ کی آگ مین جل رہی ہو تم جلدی چلکر اپنے چندر مکھ کی شیتلتا سے اُسکا ہردے ٹھنڈا کرو

دوہا

چلو شیام سندر نول چھیل چھبیلے لال
تمہین ملن کو وہ نول اَت بیاکل یہ کال
مین آئی تمتون کہن چلو دکھاؤن تین
دیکھ پرم سکھ پاے ہو جو مانو موہ بین

سورٹھ

بھر بھر لوچن نیر شیام شیام مکھ کو اُچرت
چلو ہر دیہ پیر مین آئی لکھ دھاے کے

یہ بات سنتے ہی موہن پیارے بیاکل ہوکر اُٹھے اور للتا سکھی کے گھر پہونچکر کیا دیکھا کہ رادھا پیاری اپنے کیے سے بہت شرمندہ ہوکر رو رہی ہو یہ دشا اُسکی دیکھتے ہی موہن پیارے نے جیسے گھونگھٹ اُسکا اُٹھاکر اپنی موہنی مورت اُسکو دکھلائی ویسے ہی رادھا پیاری پریم کے مارے اُنسے لپٹ گئی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا

وہ چیتون وہ ہنس ملن وہ سبھاؤ سکھ سار
بھئی بس للتا نرکھ اک ٹک رہی نہار

جب للتا سکھی نے اپنی ساتھی سکھیون کو بلاکر ان دونو نکا پریم دکھلایا تب وہ لوگ ایسی پریت شیام اور شیاما کی دیکھکر رادھا پیاری کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین اور موہن پیارے کی چھب دیکھکر سبھون نے اپنا اپنا کلیجہ ٹھنڈھا کیا اسوقت موہن پیارے رادھا پیاری پر ایسے موہت ہوگئے کہ اپنا گہنا کپڑا مرلی بار بار اسپر نچھاور کرنے لگے اور اسی پریم مین موہن پیارے نے سب گہنا رادھا پیاری کا اتار کر آپ پہن لیا اور اسکی آنکھون مین سے انجن نکالکر آپ اپنی آنکھون مین لگا لیا اور اپنی پیتامبر کی ساری اوڑھ کر استری کی طرح اپنا روپ بنا لیا اور رادھا پیاری کریٹ اور مکٹ موہن پیاری کا پہن کر کنھیا جی کیطرح آپ بنگئی اور بولی کہ اے شیام سندر تم استری کی طرح مان کرکے بیٹھو ہم تم کو بنتی کرکے مناوین جب استری روپ موہن پیارے روٹھکر بیٹھے تب شری کرشن روپ رادھا بار بار انکے چرنون پر گر کر منانے لگی لیکن شیام سندر نے نہ مانکر اسوقت ایسی مایا اپنی رادھا پیاری پر پھیلادی کہ رادھا پیاری کو اس بات کا گیان نہین رہا کہ مین استری ہون تب وہ موہن پیارے کے چرنون پر سر دھر کر رونے لگی یہ حال رادھا پیاری کا دیکھکر بیکنٹھ ناتھ نے اپنی مایا ہر کر رادھا پیاری سے کہا کہ مین تو تیرے کہنے سے روٹھکر بیٹھا تھا تو کسواسطے گھبرا گئی جب رادھا پیاری کا چت ٹھکانے ہوا اور اسنے اپنا منھ درپن مین دیکھا تب لجت ہوکر کریٹ اور مکٹ آدک اتار ڈالا اور استری کا گہنا اور کپڑا پہن لیا جب تھوڑا دن رہا تب شیام اور شیاما دونون استری روپ سے بنسی بٹ کو چلے گئے۔

دوہا

چلے ہرکھ بن کنج کو جگل نار کے روپ
اک گوری اک سانوری شوبھا پرم انوپ

جب راہ مین چندراولی سکھی سے بھینٹ ہوئی تب اسنے پہچانا کہ یہ شیام اور شیاما استری روپ بنکر بنسی بٹ مین بہار کرنے جاتے ہین جب چندراولی نے ہنسکر شیاما سے پوچھا کہ کہو پیاری یہ نئی سکھی سانوری صورت موہنی مورت کہانسے آئی جو تیرے استھان پر بہار کرنے جاتی ہے تب رادھا پیاری بولی کہ یہ سکھی متھرا مین رہتی ہے مین للتا کے ساتھ وہان دہی بیچنے گئی تھی میری اور اس کی جان پہچان ہوگئی اسی کارن مجھ سے بھینٹ کرنیکو یہان آئی ہے اس وقت موہن پیارے نے یہ سمجھکر کہ چندراولی کے پہچان لینے سے سب سکھیان میری ہنسی کرینگی گھونگھٹ سے اپنا منھ چھپا لیا تھا تب چندراولی سکھی بولی کہ اے رادھا تو اس سکھی کو بھی متھرا سے بلاکر اپنے گھر کے پاس ٹکا دے کہ جس مین تو اور یہ دونون جو بہت سندری اور جوان ہین شیام سندر سے پریت کرکے انکو سکھ دیا کرین اور یہ استری ایسی موہنی روپ ہے کہ جسکو دوسری استری دیکھکر موہت ہو جاے ذرا مجھکو تو اسکا منھ اچھی طرح دکھلاو جسمین میری بھی آنکھین ٹھنڈی ہون۔

دوہا

ایسے کہہ چندراولی گیہو شیام کر جاے
یہ اب لون کہون ناسنی نریہ سون نریہ شرماے

پھر چندراولی موہنی مورت کا گھونگھٹ اٹھاکر بولی کہ تم مجھسے کیا لجیا کرتی ہو مین تمکو آگے سے پہچانتی ہون جب چندراول سے استری روپ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شیام سندر سے آنکھ لڑا کر اُنکا گال ملنے لگی تب رسک بہاری نے لجت ہوکر آنکھ نیچی کرلی یہ حال اُنکا دیکھکر چندراولی بولی کہ اے رادھا پیاری جب سے تونے اِس سکھی سے پریم لگایا تب سے ہم لوگون کی پریت چھوڑدی تم دونون برندابن کے کنج مین جاکر بہار کرو تم کو اپنے مطلب کے سواے دوسرے کا سکھ اچھا نہین لگتا جب موہن پیارے نے سمجھا کہ یہ مجھکو پہچان گئی ہے اب اِس سے پردہ رکھنا بیکار ہے تب ہنسکر چندراولی کو گلے سے لگایا اور داہنی طرف چندراولی اور بائین طرف رادھا پیاری کا ہاتھ پکڑے ہوئے آنند سے بنسی بٹ کو چلے گئے اور رات بھر وہان رادھا پیاری سے بھوگ اور بلاس کیا پرات سمے شیام سندر پرش روپ بنکر اپنے مکان پر آئے اور رادھا پیاری اور چندراولی اپنے اپنے گھر گئین۔

دوہا

اِت بچتر نندلال کی لیلا للت رسال
جو سکھ دُرلبھ شو سنک سو لوٹت برجبال

ایکدن رادھا پیاری سولھو سنگار کرکے اپنا منھ درپن مین دیکھنے لگی تو شیام سندر کی مایا سے اُسمین اپنی پرچھائین دیکھکر یہ سمجھی کہ کوئی دوسری چندرمکھی یہان آئی ہے جو یہ برج مین رہے گی تو موہن پیارے مجھے چھوڑکر اس سے پریت کرینگے۔

دوہا

یہ آئی رکھ لوک تے مہا سندری نار
برج مین تو ایسی نہین کوئی گوپ کمار

ایسا بچار کر رادھا پیاری نے اپنی پرچھائین سے کہا کہ اری تو کون ہے کہان سے آئی ہے ابھی جلدی اپنے گھر چلی جا اس گاؤن مین نندکشور بڑا دھیٹھ رہتا ہے وہ سب برجناریونکو ننگی کردیتا ہے یہان رہکر تو اُسکے ہاتھ سے بہت دکھ پاویگی۔

دوہا

تیرے ہت کی کہت ہون مان چہے مت مان
برج بس کے دکھ پاے ہے سن تو سگھر سجان

سورٹھہ

ایسو ڈھیٹھ نہ آن تربھون مین کوؤ کہون
جیسو برج مین کان من بھایو سب سون کرت

دوہا

یہ تو بولت ہے نہین اَت گربیلی بام
دیکھت ہی یہ ریچھ ہین چھیل چھبیلے شیام

سورٹھہ

بھئی سوت یہ آے ہراب یا کے بس بھئے
مور مرن بھیو آے اُپجایو اُر برہ دکھ

جس سمے رادھا پیاری یہ باتین بورہون کی طرح اپنی پرچھائین سے کرتی تھی اُسی سمے موہن پیارے نے بھی وہان آکر جھروکھے سے یہ حال اُسکا دیکھا اور رادھا پیاری کو اُنکا آنا معلوم نہین ہوا۔

سورٹھہ

دیکھ جھروکھے آے رہے شیام اک ٹک نرکھ
اُر آنند نہ سماے دیکھت پیاری کی چھبہ
کہت رسیلی بات جیون جیون تریہ پرتبب سون
تیون تیون سن ہرکھات برجباسی پربھو سانورو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب وہ پرچھائین رادھا پیاری کی کچھ جواب نہ دیکر وہانسے نہین گئی تب رادھا پیاری اُسکو اپنی سوت سمجھکر چنتا کرنیلگی اور موہن پیارے یہ حال شیاما کا دیکھکر چپ چاپ اُسکے پیچھے چلے گئے اور اپنے دونون ہاتھونسے رادھا پیاری کی آنکھین بند کرکے درپن کو اُلٹ دیا

رادھا پیاری کا سنگار کرکے آئینہ دیکھکر پرچھائین سے نصیحت کرنا اور موہن پیاریکا پیچھے سے آکر اُنکی آنکھین بند کرلینا

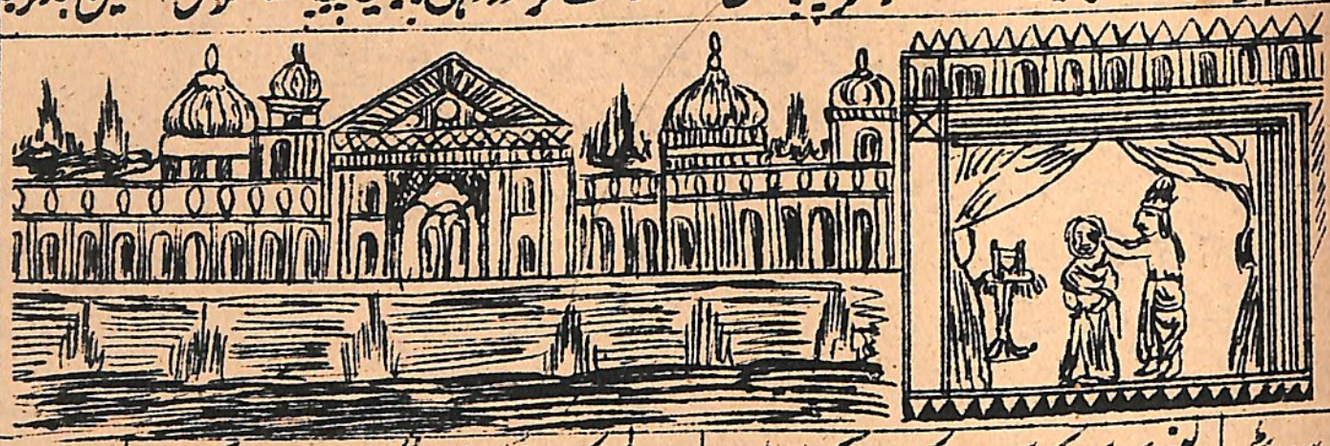

سورٹھ	لیتھی سنکھ اُن پان پکڑ کے لاڈلی	بھلی کری تم کا تو مین سکھین دھوکے رہی

جب درپن اُلٹ دینے سے وہ استری رادھا پیاری کو نہین دکھلائی دی تب وہ اُسکو پرچھائین سمجھکر خوش ہوگئی اور شیام سُندر کے ساتھ بہار کرنے لگی جب کچھ دیر بعد موہن پیارے اپنے گھر چلے گئے تب للتا آدک سکھیان رادھا پیاری کے گھر پر آئین جب شیاما نے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا تب للتا سکھی بولی کہ ای پیاری کیا تجھے آج شیام سُندر ملے ہین جو اتنا ہمارا آدر کرتی ہی یہ بات سنکر رادھا پیاری حال آنے شری کرشن جی اور درپن اُلٹ دینے کا کہکر بولی کہ ای للتا یہ سب سُکھ مجھکو تمھاری کریا سے ملتا ہی یہ سنکر للتا سکھی شیاما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگی جسوقت یہ پریم بھری باتین رادھا پیاری سکھیون سے کر رہی تھی اُسی سمے پھر موہن پیارے اپنا سب سنگار کیے نٹور روپ ساجے بنمالا براجے مُرلی بجاتے ہوئے رادھا پیاری کو دیکھنے آئے لیکن سکھیون کا جمگھٹ دیکھکر بھیتر نہین گئے برجبالون سے آنکھین لڑاتے نین مٹکاتے ہوئے دوسری طرف چلے گئے۔

دوہا سورٹھ	چھب ساگر سُکھ کی اودھ گن مندر رس کھان مُرلی مدھر بجاے پیاری پیاری نام کہہ	موہ لیو من ترین کو رسک نریش سجان سب کو چت چراے گئے سدن آنند گھن

جب سکھیون کا من اُنھون نے اپنی چتون سے موہ لیا تب وہ سب کا ماتر ہوکر کہنے لگین کہ یہ سب دوش ہماری آنکھون کا ہی جو شیام سُندر کی چھب دیکھتے ہی موہت ہوگئین اور ہمارا کُل پروار اور لوک لاج چھڑا کر برج گوکل مین ہمکو بدنام کیا آپ تو اُنکی چھب دیکھکر سُکھ پاتی ہین اور ہمکو دن رات اُنکے برہ مین سواے دُکھ کے کچھ سُکھ نہین ملتا۔

دوہا سورٹھ	اب یہ لوچن شیام کے سکھی ہمارے ناتھ کہا کرین سکھی شیام نینن ہی کو دوش یہ	بسے شیام رس روپ یہ شیام بسے ان ماتھ ہٹھ کر بھئے غلام نیک مند مسکان پر
دوہا	لالچ بس جیون مین مرگ آپ بندھاوت آئے اب ہم تلپھت اُن بنا مرت یہی افسوس	روپ لالچی نین تیون بھئے شیام بس جاے پیسا کھوٹا آپنا پرکھیا کیا دوس

ایسی ایسی باتین سب برجبالا آپسمین کہتی ہوئی شیام سُندر کا نٹور روپ اپنے ہردے مین رکھکر اپنے اپنے گھر چلی گئین لیکن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آٹھون پہر روپ موہنی مورت کا اُنکی آنکھون مین بسا رہتا تھا۔

دوہا سورٹھ	پریم بھرے چھب سون بھرے بھرے آنند ہلاس کرت آنیک بہار روپ راس گن ندھ جگل	جگل مادھری رس بھرے برج مین کرت بلاس رادھا نند کمار برجباسی جن سکھ کرن

ادھیاے انتیسوان - مرلی بجانا شری کرشن جی کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح رسک بہاری جی نے کامدیو کا ابھمان توڑنے کے واسطے گوپیون کے ساتھ راس لیلا کی تھی وہ کتھا اپنی بدھ پرمان کہتے ہین من لگا کر سنو کہ جب سے برندابن بہاری نے چیر ہرن لیلا کر کے گوپیون سے سروپ نماسی کو راس لیلا کرنیکے واسطے کہا تھا تب سے سب گوپیان اُسی ابھلاکھا مین ایک دن برس کے برابر سمجھکر کہتی تھین کہ کنوار کا مہینا جلدی آوے تو ہم لوگ پران پیارے کے ساتھ راس لیلا کر کے اپنا جنم سوارتھ کرین جب برکھا رت بیت کر سرد رت آئی تب موہن پیارے نے بچار کیا کہ اپنے بچن پرمان گوپیون سے راس لیلا کرنا چاہئے ایسا سمجھکر کنوار کی پورنماسی کو تین گھڑی رات بینے مرلی منوہر کریٹ مکٹ ساج بنا لا براجے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا پہنے پیتامبر کی کچھنی کاچھے نٹور روپ بنائے اپنے گھر سے نکل کرین مین جا پہونچے تو کیا دیکھا کہ اُس سمے چندرمان نے ایک کلا اپنی جو شری مہادیو جی کے پاس رہتی ہے وہ بھی لاکر سولھون کلا سے پرکاش کیا ہے اور جمنا جل موتی کے برابر نرمل ہو کر بہہ رہا ہے اور کمل پھول رہے ہین ہریالی گھٹا ٹوپ درختون کی چاندنی مین بہت شوبھا دے رہی ہے آکاس مین تارے کھل رہے ہین اور شیتل مند سگندھ ہوا بہکر جمنا جی لہرین لے رہی ہین

دوہا سورٹھ	شری برندابن دھام کی شوبھا پرم پنیت اور سکل سکھدھام بیکنٹھا دک شیام کے	برن سکے کب کون بدھ من بدھ بچن سنیت یہ بہار بشرام تاتے آت سندر سکھد

اے راجا اُس سمے موہن پیارے ایسے سندر معلوم ہوتے تھے کہ جنکے اوپر ہزارون کامدیو کو نچھاور کر ڈالے ایسی شوبھا دیکھکر نند کشور جی نے ایک اونچے درخت پر بیٹھکر جوگ مایا سنجکت مرلی پریم سے بجائی اور اُسکی دھن مین شری رادھا اور گوپیون کا نام لے لے کر اُنکو اپنے پاس بلانے لگے اُسوقت ایسی مایا بیکنٹھ ناتھ نے کر دی کہ جن جن برجبالاؤن نے اُنکو اپنا پت بنانیکی اچھا سے پوجا اور برت کیا تھا اُنھین کو وہ مرلی سن پڑی اور کسیکو نہین سن پڑی اور موہن پیارے نے بنسی مین من ہرنے والا اور کام بڑھانے والا ایسا راگ گایا کہ جسکی آواز سنتے ہی شیاما ادک سولہ ہزار گوپیان کا ماتر ہو کر موہت ہو گئین اور لاج کاج چھوڑ کر اُلٹا پلٹا سنگار کر کے اسطرح برندابن کو دوڑین جسطرح ساون بھادون مین ندی اور نالونکا پانی سمدر کیطرف زور سے بہتا ہے

دوہا سورٹھ	آدھر مدھر مرلی دھرے مرلیدھر سکھدین رہیو نہ من مین دھیر باجی باجی کہہ اُٹھین	دھن سن موہین گوپکا تن من پرگٹے مین بیاکل مہا شریر سن مرلی برج کی ترن

کبت

باجی بورائین باجی دیکھبے کو دھائین باجی اکلائین سن بنسی بنسی دھر کی باجی نہین بولین باجی سنگ لاگ دولین باجی کو بسر گئی سدھ بدھ گھر کی	باجی نہ سمھارین چیر باجی نادھرین دھیر باجی کے اُٹھی پیر برہانل بھر کی باجی کہین باجی باجی باجی کہین کہان باجی باجی کہین باجی بنسی سانورے سندر کی

اے راجا پریچھت جو گوپی گاے دہتی تھی اُسکے ہاتھ سے دودھ کا برتن گر پڑا اور جو بھوجن کرتی تھی اُسنے کور کو چھوڑ کر ہاتھ بھی نہین دھویا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور جو رسوئین بناتی تھی اور دودھ آگ پر چڑھائے تھی اُسے اُسیطرح چولھے پر چھوڑ دیا اور جو سرمہ اور کاجل لگاتی تھی وہ دوسری آنکھ مین بنا لگائے اُٹھ دوڑی اور جو اپنے پت کے پاس ننگی اُچیت سوتی تھی وہ اُسیطرح ننگی چلی گئی اور جو لڑکے کو دودھ پلاتی تھی وہ اُسے روتا چھوڑ کر چل نکلی اور جو اپنے پت کو بھوجن کراتی تھی وہ بنا کھلائے اُٹھ چلی اور جو برجبالا موہن پیارے کی چرچا کر رہی تھی وہ اُسے چھوڑ کر اُٹھ بھاگی اور گھبراہٹ سے ایک نے دوسرے کا حال نہین پوچھا کہ تو کہان جاتی ہی اور مارے گھبراہٹ کے ہاتھ کا گہنا پاؤن مین اور گلے کا گہنا بازو پر باندھ لیا اور لہنگے کی جگہ چادر پہنکر ساری اوڑھ لی اور جلدی کے مارے چوبی ہاتھ مین لیے ہوئے اُٹھ دوڑی اور اپنے گھر والونکا کہنا کسینے نہین مانا

دوہا	پریت لگی برجناتھ سے تن من کی سُدھ ناتھ یا بدھ جو جا بدھ ہتی سُدھ بدھ سبے بسار	جتنے بھوکھن بانہہ کے پہرے جانگھن مانہہ بھاج چلین برجراج پے لاج کاج دھر دوار	

بن مین مُرلی بجانا شریکرشن جی کا اور دوڑنا سب گوپیون کا

جب ایک گوپی جو اپنے پت کے پاس سوتی تھی اُٹھکر بھاگ چلی اور اُسکے پرش نے اُسکو زبردستی پکڑ کر نہین جانے دیا تب وہ برجبالا شریکرشن جی کے دھیان مین تن اپنا تیاگ کر دبیہ روپ سے سب گوپیون سے پہلے شریکرشن جی کے پاس جا پہونچی شریکرشن بیکنٹھ ناتھ نے اُسکی پریت اور بھگت دیکھکر اُسے مکت پدوی دی۔ اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُس گوپی نے تو شریکرشن جی کو پرمیشور جانکر پریت نہین کی تھی بلکہ کامدیو کے بس ہو کر اپنی جان دی تھی پھر کسطرح مکت پائی یہ بات سُنتے ہی شکدیو جی کرودھت ہو کر بولے کہ اے راجا مین نے کئی بار تجھکو سمجھایا لیکن تو سچ نہین مانتا سُن۔ پرمیشور نرگن روپ ہو کر سب جیون کے مالک ہین وہ ہمیشہ ایک طرح پر رہتے ہین جسطرح پارس پتھر سے لوہا جان مین یا اجان مین چھو کر سونا ہو جاتا ہی اور امرت پینے سے جیو نہین مرتا اسیطرح پرمیشور سے من لگانے والا جیون مکت ہوتا ہی دیکھو جس سسپال نے پرمیشور کو ایسا برا کہا اور جو پوتنا اور بتساسر آدک اُنکا پران مارنیکے واسطے آئے تھے اُنکو پرمیشور نے کیسی گت دی نارائن جی دشمنی اور دوستی سے کام نہ رکھکر کیول اپنی طرف من لگانے والے سے خوش ہوتے ہین کام کرودھ لوبھ موہ کسیطرح سے اُنکو یاد کرنا چاہیئے اور جو کوئی دھیان اور اسمرن مرتے وقت کرتا ہی اُسکی مکت ہونیمین کچھ سندیہ نہین ہی

دوہا	جو سسپال مہا ادھم ہر کو نندن ہار	تا ہو کونج پر دیو ایسے آدھم ادھار	

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو آدمی ظاہر مین چھاپا اور تلک لگا کر لوگون کو دکھلانے کیواسطے جپ تپ بھجن کرتا ہی اور بھیتر سے پریت نہین رکھتا اُس کا مکت
ہونا کٹھن ہی سچے من سے بھگت اور پریت رکھنے والے مکت پدوی پر پہونچتے ہین اور جو لوگ شری کرشن جی کی کرپا سے بھوساگر پار
اُتر گئے اُنکا حال کچھ تھوڑا سا کہتے ہین سنو کہ نند اور جسودا نے اُنکو اپنا بیٹا جانا اور گوپیون نے اُنکو مہا سندر دیکھکر اپنا پت جانا اور
راجا کنس نے اُنکو اپنا دشمن پران لینے والا سمجھا اور گوآل بالون نے اُنکو متر جانا اور پانڈو اور جدبنسیون نے اُنکو اپنا
ناتے دار اور بھائی بند جانا اور جوگیون اور منیشورون نے پرمیشور بھاؤ مانا تھا ان سب کو بیکنٹھ ناتھ نے کرتارتھ کر دیا جو ایک گوپی
اُنسے پریت لگا کر مکت ہوئی تو کون آسچرج کی بات ہی یہ بات سنتے ہی راجا پریچھت نے بنے کیا کہ ای مہاراج اب میرا سندیہ چھوٹ
گیا کرپا کر کے آگے کتھا سنائیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب رادھا پیاری آدک سولہ ہزار برجبالا بڑی اُمنگ سے
شری کرشن جی کے پاس جا پہونچین اُسوقت شیام سندر کیسے شوبھایمان معلوم ہوتے تھے جیسے تارون مین چندرمان شوبھایمان
ہوتا ہی اور موہنی روپ کی چھب دیکھتے ہی سب گوپیان اُنپر موہت ہو کر جب آنکھون کی راہ سے روپ رس پینے لگین تب
برندابن بہاری نے پہلے اُنکی کشل پوچھ کر پھر رکھائی سے کہا کہ تمھارے آنے سے مین خوش ہوا جو کچھ تم کہو وہ مین کرون لیکن
رات کیوقت جو بھوت پریت سے ڈر کھا جانے کا وقت ہی تم لوگ جوان جوان استریان اپنے اپنے کل اور پروار کی پریت
چھوڑ کر اُلٹا پلٹا سنگار کیے بورہون کی طرح گھبرائی ہوئی یہان کیا کرنے آئی ہو۔

دوہا	تم اپنا گھر چھانڑ کے کیون آئین بن مانہہ		رین سمے کل کی بدھ گھر تج کہون نہ جانہہ

تمھارے گھر والے تمکو ڈھونڈھتے ہونگے جو تمکو چاندنی رات مین بھوگ اور بلاس کی اچھا ہوئی تھی تو اپنے اپنے پت کے ساتھ
کرتین اور جو مجھے پریم کی راہ سے دیکھنے آئی ہو تو مین بھی اپنے ساتھ پریت کرنے والون سے پریت کرتا ہون لیکن استری کو اپنے
پت کی اگیا ماننا اور لوک لاج کا ڈر رکھنا جپ اور تپ کے برابر ہوتا ہی بید اور شاستر مین ایسا لکھتے ہین کہ جو استری اپنے
پت کو اندھا کانا کبڑا۔ لولا لنگڑا۔ کروپ کٹل لمپٹ جواری۔ روگی دردری کوڑھی کیسا ہی اوگنون سے بھرا ہو پرمیشور
کے برابر سمجھکر پریم پوربک اُسکی سیوا اور ٹہل کرتی ہی وہ سنسار مین منو کامنا پا کر انت سمے مکت پاتی ہی اور اُسکو سب کوئی
کلونتی کہتا ہی اور جو استری اپنے پت کو پرمیشور کے برابر نہ جانکر اُسکی نندا کرتی یا اُسکو برا کہکر اُسکی سیوا نہین کرتی ہی یا دوسرے پرش
سے پریت رکھتی ہی اُسکو لوک نندا کا ڈر لگا رہکر من بانچھت پھل نہین ملتا ہی اور مرنیکے پیچھے نرک مین جا کر دکھ بھوگتی ہی اور جیسا
ہم دور سے تمھاری بھگت اور پریت کرنیمین خوش تھے ویسا یہان آنے سے خوش نہین ہوئے کسواسطے کہ رات کو یہان چلے
آنے مین تمھارے گھر والے برا مانکر سب برجباسی ہمکو اور تمکو بدنام کرینگے بھلا جو کچھ تمنے کیا وہ اچھا کیا اب تم چاندنی اور بن اور جمنا کی شوبھا
دیکھ چکین اب گھر جا کر اپنے اپنے پت کی سیوا اور ٹہل پریم پوربک کرو جسمین تمھارا بھلا ہو۔

دوہا	نج پت تج پرپت بھجے تریہ کلین نہین ہوے		مرے نرک جیوت جگت بھلو کہے نہین کوے
سورٹھا	جو تن کو پت دیو کہت بید مین بھی کہون		کرو اُنھین کی سنو جو تم چاہت سکھ لہن

ای راجا یہ بات گیان روپی سنتے ہی سب برجبالا سوچ مین ہو کر سر نیچے کر کے ٹھنڈی ٹھنڈی سانس لیکر زمین ناخن سے
کھودنے لگین اور چپ چاپ تصویر کیطرح ہو کر برہ ساگر مین ڈوب گئین اور آنسو بہانے سے سرمہ اور کاجل آنکھون کا بہکر گالون پر چلا آیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور کسی برجبالا کی بیسر ٹوٹ کر گر پڑی اور پہلے خوشی سے جو منھ انکا لال تھا وہ پیلا پڑ گیا۔

دوہا	نٹھر بچن سن شیام کے جوت اٹھین اکلائے		چکرت بھین من گن رہین مکھ کچھ بچن نہ آئے

انہین جو برجبالا بہت چتر تھین وہ برہ کی آگ مین جلکر یون بولین کہ ای شیام سندر تم بڑے ٹھگ ہو کہ پہلے تو تمنے مرلی بجاکر سب کسیکا نام لے لیکر اپنے پاس بلایا اور اچانک مین گیان دھیان تن من ہمارا تمھاری موہنی مورت اور بنسی کی آواز نے ہر لیا اب تم کٹھور تائی سے بید اور شاستر سمجھا کر ہمارا پران لیا چاہتے ہو ای موہن پیارے جیسے تمنے رات کو ہمین بلایا ہی ویسے ہی ہماری اچھا بھی پوری کرو ہم لوگون نے بید اور شاستر کی مرجادا اور لوک کی لاج اور کل پروار کی پریت کو تیاگ کر تمھارے چرنون سے جنکا دھیان بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشور لوگ کرتے ہین پریت لگائی ہی ہم اوپرش کو چھوڑ کر ایسا دھرم نہین سیکھتین کہ سنساری مایا جال مین پھنسکر خراب ہوئین سنساری مایا مین پھنسے رہنے سے کسی کا بھلا نہین ہوتا ہی اور من ہمارا تمھارے پریم مین پھنس رہا ہی اس لیے گرہستھی کے کام مین نہین لگتا تمھارے چرن چھوڑ کر ایک قدم ہمکو جانا مشکل ہی اتنی دور گھر کسطرح جاوین۔

دوہا	اب تمکو یہ اچت نہین سنو شیام سکھ راس		من ہمرو اپنائے کے ہمکو کرت نراس
سورٹھا	پاپ پن کہ ناتھ یہ تو ہم جانین نہین		بکی تمھارے ہاتھ ادھر امرت کے لوبھ سے

ای مہاپربھو ہم لوگ ابلا اناتھ کچھ جھونٹھ اور کپٹ نہ جانکر تم کو اپنا پت منسا باچا سے جانتی ہین تمھاری مرد مسکان نے سب برجبالاؤنکو موہ لیا دوسرے تمھاری سہایک مرلی ایسی ملی ہی کہ جس کی آواز سنتے ہی چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا اور تمھارے چرنونکی پریت رکھنے والا آدمی اپنے کل اور پروار کا پریم چھوڑ کر لوک نندا کا کچھ ڈر نہین رکھتا ہی اور اس کے ساتھ تم بھی پریت رکھتے ہو پرنت اب یہ بات ہمکو جھونٹھ معلوم دیتی ہی کسواسطے کہ ہم لوگ تمھارے پریم مین اسوقت جنگل مین دوڑی آئین اور تم اپنے پاس سے ہمکو کھدیڑتے ہو اور یہ بھی لوگ کہتے ہین کہ ایک من کا حال دوسرا آدمی جس سے وہ پریت کرے جانتا ہی یہ بھی تمنے کہنے کیواسطے بنا دیا ہی نہین تو ہماری پریت کی درد کو تم خیال کرتے سواے اسکے بید اور شاستر کے موافق جبتک تمھارا چاہنے والا سنساری مایا سے من اپنا برکت نہین کرتا تب تک تمھارے پاس اسکا پہونچنا کٹھن ہی اور اسی شاستر کے پرمان سے ہم لوگ بھی اپنے گھر والون کی پریت چھوڑ کر تمھارے سرن مین آئی ہین جو تم شاستر کو جھونٹھا کرکے ہمارے چاہنے پر بھی ہم لوگون سے پریت نہین رکھتے تو ہمارا من جو تمنے ہر لیا ہی وہ پھیر دو نہین تو ہمکو اپنی داسی بناؤ جو پرگٹ مین تم ہمکو چھوڑ دوگے تو اسمین ہمارا کچھ بس نہین ہی لیکن ہردے مین جو تمھارا باس آٹھون پہر رہتا ہی وہان سے بھاگ کر کہان جاؤگے۔

آزاد ۱۲

	دوہا		
	کر چھٹکائے جات ہو نبل جان کے مونہہ		ہردے سے جب جاؤگے مرد گنونگی تو نہہ

جسطرح تمھارے چرنونکی سیوا لچھمی جی بیکنٹھ مین کرتی ہین اسیطرح ہمکو بھی تمھارا چرنار بند پیارا ہی جن چرنونکی دھور ملنے کیواسطے شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور دیوتا چاہنا رکھتے ہین وہ چرن کمل ہم کسطرح چھوڑ دین اس موہنی مورت کی ہم لوگ داسی ہوکر اپنا تن من دھن اسپر نچھاور سمجھتی ہین تینون لوک مین کون ایسا جیو جڑ یا چیتن ہی جو تمھاری چھب دیکھنے اور بنسی کی دھن سننے سے موہت نہو جاے ای برجناتھ تمھارا نام دیندیال ہی اور ہمسے زیادہ دنیا مین کوئی دین نہوگا اس لیے دیال ہوکر ہماری اچھا پوری کرو نہین تو تمھاری رہ کی

غریب ۱۲

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آگ مین اپنا بدن جلا کر مرے تو وقت یہ اچھا کرینگی کہ سو جنم تک تمہاری داسی ہو کر سیوا کیا کرین تب ہمارے مرنیکا تمکو دوش ہوگا[1]

دوہا | برہ بکل لکھ گوپکن کرپا سندھ بھگوان | اُمنگ اُٹھے درگ بھرلیے دین بچن سن کان

جب سکینھٹ ناتھ نے سچی پریت گوپیون کی دیکھی تب بڑے پریم سے سب گوپیونکو اپنے پاس بٹھا کر کہا کہ جو تمھاری ایسی ہی اچھا ہو تو میرے ساتھ راس منڈل کرو یہ بات سنتے ہی سب گوپیان اسطرح خوش ہو گئین جسطرح مچھلی کو گرم بالو سے اُٹھا کر کوئی پانین ڈالدے پھر برندابن بہاری نے جوگ مایا کو بلا کر اگیا دی کہ تم ہمارے راس لیلا کرنے کے واسطے ایک مکان بہت اچھا جمنا کنارے طیار کرکے یہان بنی رہو اور ان پر جیالاؤنکو گہنا اور کپڑا آدک جس چیز کی ضرورت ہو وہ دیو یہ بات سنتے ہی جوگ مایا نے اُسیوقت ایک چبوترہ گول اور بہت بڑا رتن جٹت طیار کر دیا اور اُسکے چارو نطرف کیلے کے کھمبھ گاڑ کر موتیون اور پھولون کی جھالر اُسمین لگائی تب موہن پیارے نے شری رادھا آدک گوپیون سمیت وہان جا کر دیکھا تو اُس چبوترے کی شوبھا چاندنی سے بھی چوگنی دکھلائی دی اور چارون طرف جمنا جی کی بالو سفید بچھونے کے برابر ہو کر ایک طرف درختونکی ہریالی بہت اچھی معلوم ہوتی تھی جب اُس چبوترے کے پاس ہر اچھا سے بہت طرح کے گہنے اور کپڑے اور باجون کے ڈھیر لگ گئے تب سب گوپیون نے جوگ مایا کی اگیا سے وہان جا کر اپنے اپنے من کے موافق گہنا اور کپڑا پہن لیا اور سولھون سنگار کر کے بہت طرح کے باجے لیکر شیام سندر کے پاس آئین اور کام بس ہو کر اُس چبوترے پر گانے بجانے لگین۔

راس کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ

[1] سنسکرت کی بھاگوت مین یہ بھی لکھا ہے کہ گوپیون نے کہا کہ ای مہاراج جو تم ہمکو دھرم شاستر کے موافق پت کی سیوا کرنیکو کہتے ہو سو سنو کہ ایک بنیا پردیش کو چلا تب اُسکی پت برتا استری نے کہا کہ مین کسکی سیوا کر کے اپنا پت برتا دھرم بنا ہونگی تب بنیے نے ایک مورت مٹی کی اپنی بنا کر دیدی کہ تو اسکی سیوا کیا کرنا کچھ دن بعد وہ بنیا پردیش سے آگیا تو اب اس استری کو مٹی کے پت کی سیوا کرنا چاہیے یا اپنے سانچے پت کی سیوا کرنا چاہیے یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ سانچے پت کی سیوا کرنا چاہیے تب گوپیون نے کہا کہ مہاراج جگت کے پت تو جھوٹے ہین سانچے پت تو آپ ہی ہین اس سے ہمکو اپنی سیوا مین قبول کیجیے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تب موہن پیارے نے رادھا پیاری کے ساتھ بیچ مین اپنے نج رُوپ سے رہکر اور سب دو دو گوپیون مین ایک ایک روپ اپنا پرگٹ کردیا اُسوقت موہن پیارے گوپیون کے بیچ مین ایسے شوبھایمان ہورہے تھے جیسے سنہلی مالا کے دانون مین نیل مَن سوبھا دیتی ہی جب شیام سندر نے گوپیون کے گلے مین ہاتھ ڈالکر مُنھ چومنے اور گال چھُونے کے پیچھے اُنکو چھاتی سے لگا لیا اور بنسی بجاکر بہت راگ اور راگنی اُنکو سُنائی تب گوپیونکا کلیجا جو برہ کی آگ سے جل رہا تھا موہن پیارے کے چندر مکھ کے چھو جانے سے ٹھنڈھا ہوگیا جب گھومتے وقت برندابن بہاری گوپیون کے پیچھے پیچھے پرچھائین کی طرح پھرتے تھے تب شیاما آدک گوپیان اُنکی چھب دیکھکر اور سُندرتائی پر موہت ہوجاتی تھین اور کبھی بانکے بہاری اپنی آنکھ اور بھونھ مٹکاکر اُنکو خوش کرتے تھے اور کبھی اُنکا گانا بجانا سنکر آپ خوش ہوتے تھے اور کوئی برجبالا اُنکی مُرلی چھینکر آپ بجاتی تھی اور کوئی سُر ملاکر گاتی تھی۔

دُوہا

ہنسے جنھین سکھ پاے کے چندر مکھن کی اور
پریم پریت رس بس بھئے پریتم نول کشور

اے راجا وہان اُسوقت ایسا آنند ہورہا تھا کہ جسکو دیکھکر شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدیونا یہ کہتے تھے کہ بڑا بھاگ برج کی استریونکا ہی کہ جس پر برہم پرمیشور کا درشن ہم لوگونکو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہی وہ بیکنٹھ ناتھ برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرتے ہین۔

دُوہا

دھن دھن کہ برکھین سُمن مُدت سکل سُر نار
دھن موہن دھن رادھکا دھن ہین گوپ کمار

اے راجا پریچھت جب گوپیون نے ایسی کرپا موہن پیارے کی اپنے اوپر دیکھی تب ابھمان سے کہنے لگین کہ ہمارے برابر سندر کوئی دوسری استری نہ ہوگی اسی سے مَن ہرن پیارے ہم لوگون کے بس مین ہوکر بہت بہت پیار کرتے ہین ترلوکی ناتھ کو ہمنے تالی بجاکر نچادیا اب بنا اگیا ہمارے یہ کچھ نہین کرسکتے ہین ایسا بچار کرکے ایک گوپی بولی کہ اے نند کشور میرے ناچتے ناچتے پیر دُکھنے لگے اور کوئی اُنکا ہاتھ پکڑکر بیٹھ گئی اور کوئی کندھا تھام کر کھڑی ہورہی۔

دُوہا

یا ہی بدھ برج سُندرن دیت پرم سُکھ شیام
لکھ پت گت آدھین اَت بھین گربتا بام
غرور ۱۲

سورٹھ

پرم پریم کی کھان روپ سیل گن آگری
کیون نہ کرین ابھمان جنکے بس تربھون پتی

اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ اے پریچھت جب گوپیان لاج اور دھرم چھوڑکر بیکنٹھ ناتھ کو پاپ کی نگاہ سے دیکھنے لگین تب شری کرشن گرب پرہاری نے بچار کیا کہ یہ سب برجبالا مجھے اگیان کی راہ سے اپنا پت جانکر بدن سے بدن لپٹاتی ہین اور مجھے اپنے بھگتون کی سب بات اچھی معلوم ہوتی ہی پر ابھمان اچھا نہین لگتا اس لیے مین اُنکو اکیلا چھوڑکر انتردھیان ہوجاؤن تو غرور اُنکا ٹوٹ جائیگا دیکھون میرے جانیکے پیچھے یہ لوگ بن مین کیا کرتی ہین۔

سورٹھ

یہ بچار جب جان لے برکھبھان کمار سنگ
ہوگئے انتردھیان برجباسی پربھو سنگ تے

دُوہا

اُن جانیو ہر بس کیو لائین من ابھمان
پربھو انتر جامی بھئے چھن مین انتردھیان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیاے تینسوان ۳۰ - ڈھونڈھنا گوپیون کا شری کرشن جی کو

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای مہاراج شری کرشن جی کے انتردھیان ہونیکے پیچھے گوپیونکا کیا حال ہوا شکدیو جی بولے کہ ای راجا جب راس منڈل مین شری کرشن مہاراج شری رادھا مہارانی سمیت انتردھیان ہوگئے تب سب گوپیون کا سکھ اور بلاس سپنے کی دولت کیطرح جاتا رہا اور سب برجبالا اسطرح بیاکل ہوگئین جسطرح ہرنی اپنے غول سے بچھڑ کر گھبراتی ہی جب چت کچھ ٹھکانے ہوا تب آپسمین کہنے لگین

کبت

بنسی کی اواج سن آئین تج لوک لاج سونی برجراج ساج سب ہی ہتے گئے
کہے بلدیو پنچ بان ایسے ماری تان لیکے تم پران لاج ہمری رتے گئے
مند مسکاے کے لبھاے من ہاے ہاے روپ رس پیارے پریم چتون چتے گئے
ٹوہ نہ ملت کچھ چاہنا ہماری شیام موہن دکھاے روپ موہن کتے گئے

دوسری گوپی بولی کہ وہ چت چور اسی برندابن کی کنجون مین کہین چھپا ہوگا یہ بات سنتے ہی سب برجبالا شیام سندر کا نام لے کر چارونطرف جمنا کے کنارے اور بن مین پکار پکار کر کہنے لگین کہ ہے چران ناتھ ہمین چھوڑ تم کہان چلے گئے جب گوپیان ان کو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تھک گئین اور روتے روتے آنکھونمین اندھیرا چھا گیا تب انکی وہ دشا ہوگئی جیسے سانپ من کھو جانے سے بیاکل ہوجاتا ہی اور مچھلی بغیر پانی کے تڑپنے لگتی ہی

دوہا
یہ بدھ سب کھوجت پھرین برہا تر برجبال
بھئین بکل پاوت نہین کت کھوجین نند لال

ایسے مہا دکھ مین ایک گوپی بولی کہ ای سکھی منہرن پیارے مجھے چھوڑ کر کہان چلے گئے ابھی تو میرے گلے مین ہاتھ ڈالے کھڑے تھے تم لوگون مین سے کسی نے جاتے دیکھا ہی یہ سنکر دوسری گوپی جو برہ کی آگ مین جل رہی تھی ہاے مار کر کہنے لگی کہ ارے باوری جو مین انکو دیکھتی تو کسطرح جانے دیتی ہم لوگ تو انکی سیوا منسا باچا کرمتا سے کرتی تھین نہ معلوم کون ایسا اپرادھ ہوا جو آدھی رات کو اس بن مین ہمین اکیلے چھوڑ کر چلے گئے اسیطرح سب برجبالا اپنا اپنا دکھ ایک دوسرے سے کہکر بہت بلاپ کرکے بولین کہ ای برجناتھ ہملوگ ابلا اناتھ کو تم اتنا دکھ دیتے ہو ہمنے اپنا تن من دونون تمھارے اوپر نچھاور کردیا ہی اس لیے ہم لوگونکو بنا دام کی داسی سمجھکر جلدی اپنا درشن دیو جب بہت بلاپ کرنے اور ڈھونڈھنے پر بھی کہین کچھ پتا موہن پیارے کا نہین ملا تب بڑی آواز سے بولین کہ ای پرمیشور ہم ابلا اناتھ کہان جاکر انھین ڈھونڈھین اور کس سے اپنا دکھ کہین اور کون ایسا اپاے کرین کہ جسمین ہمارا چت چور نند کشور ملجائے یہان آدھی رات کو تو کوئی راہی بٹوہی بھی نہین دکھلائی دیتا جس سے انکا پتا پوچھین جسوقت سب گوپیان اسطرح بلاپ کرکے زور ہی تھین اسوقت ایک سکھی بولی کہ سنو پیاریو اس بن مین جتنے درخت اور پشو اور پنچھی دیکھتی ہو یہ سب پچھلے جنم کے رکھ اور من ہین انھون نے کرشن لیلا کا سکھ دیکھنے کیواسطے برج مین جنم لیا ہی ان لوگون نے شیام سندر کو ضرور دیکھا ہوگا انسے انکا حال پوچھو تو معلوم ہوسکتا ہی یہ سنکر سب برجبالا بورہون کی طرح جانورون اور درختون سے پوچھنے لگین کہ ابھی موہن پیارا ہمارا من چرا کر مارے ڈر کے بھاگ گیا ہی تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ دوسری سکھی بولی کہ ہے گولر پیپر برگد کٹہر بیر پاکر نیم مولسری جامن آم املی کدم بیل فالسہ آدک کے برچھ تم لوگ پر اپکار کرنے کے واسطے مرت لوک مین جنم لے کر اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب کو سکھ دیتے ہو ہم لوگونکا من ہر کر نند لال جی انتردھیان ہوگئے ہین تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ اور سکھی نے کہا کہ ہے کچنار چمپا کے برچھ تمنے کہین نند کمار کو دیکھا ہی دوسری نے پوچھا کہ ہے تلسی تم شیام سندر کو بہت پیاری ہو وہ تمھارے بنا بھوجن نہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرتے انکا حال تمکو ضرور معلوم ہوگا۔

دوہا	شری تلسی کو دیکھ کے جیہ کی کہت سناے	ماکھن پربھو کی پران پریہ پریتم دیو بتاے

انتردھیان ہونا شری کرشن جی کا اور ڈھونڈھنا گوپیون کا

دوسری برجبالا نے کہا کہ اے انار تیرے دانت نکلے رہنے سے ہمین معلوم ہوتا ہے کہ تو نے نندلال جی کو ضرور دیکھا ہوگا دوسری بولی کہ اے کیلا تیرے نرم نرم پتون پر موہن پیارے ہمیشہ بھوجن کیا کرتے تھے دیا کرکے ہمکو انکا پتا بتا دے اب انکے برہ کا دکھ ہمسے سہا نہین جاتا دوسری کہنے لگی کہ اے اشوک کے برچھ تیرا نام پرمیشور نے اسیواسطے اشوک رکھا ہے کہ جسمین تو دوسرونکا شوک مٹا دے ہم لوگ شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تو نے انکو دیکھا ہو تو بتلا دے اور ہمارا شوک چھڑا دے نہین تو آج سے اپنا نام شوک مت رکھ۔ دوسری نے کہا کہ اے چندن تجھکو نندکمار جی بہت پیارا جانکر اپنے بدن مین لگاتے تھے تو انکو جانتا ہو تو بتلا کر جگت مین جس لے لے۔

دوہا	ماکھن پربھو جن درمن سون پرست شیام شریر	تنکو بھینٹ گوپکا ٹیت ارکی پیر

دوسری بولی کہ اے جوہی مالتی نواڑی چمیلی کے پھول تمنے اس طرف موہن پیارے ہمارے کو جاتے دیکھا ہے تمھارا روپ دیکھنے سے ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنا ہاتھ تمپر پھیرتے گئے ہین اس لیے تم لوگ خوشی سے پھولے ہوئے ہماری ہنسی کرتے ہو دوسری بولی کہ اے کیتکی کے پھول تیری سگندھ لینے کے واسطے دیش دیش کے بھونرے آتے ہین ہم دکھیون پر دیال ہوکر انسے شیام سندر کا پتا پوچھکر ہمسے بتلا دے دوسری نے کہا کہ اے پرتھی تیرے اوپر بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ کرپا کرتے آئے ہین جب تجھکو ہرنیاکس دیت پاتال مین لیگیا تھا تب وہ باراہ روپ دھر کر اپنے دانتون پر تجھے اٹھا لائے تھے اور باون اوتار لیکر راجا بل سے تجھے دان مین لے لیا تھا اس لیے تیرے برابر دوسرے کا بھاگ نہین ہو سکتا تجھکو انکا پتا ضرور معلوم ہوگا کیونکہ تیرے اوپر اپنے چرن رکھکر گئے ہین ہمکو اپنے اوپر نچھاور سمجھکر جلدی انکا پتا بتا دے۔

دوہا	چرن کمل جگدیس کو سدا رہے تم شیش	ماکھن ایش بتاے کے ہمسے لیو اشیش

اے راجا جب بہت پوچھنے پر بھی کسی نے پتا شیام سندر کا نہین بتلایا تب بہت بلاپ کرکے چارونطرف انکو ڈھونڈھنے لگین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُنکی یہ دشا دیکھکر سب پشو اور پنچھی اور برچھ اُس بن کے اتنا سوچ کرتے تھے کہ جس کا حال کہا نہین جاتا اُسیوقت ایک گوپی نے شری کرشن جی کے پانونکا چنھ دیکھکر سب گوپیونکو دکھلایا وہ نشان دیکھتے ہی سب گوپیون نے وہانکی دھور اُٹھا کر اپنی اپنی آنکھون سے لگائی اور اُس پرتھوی کو چوم کر کہنے لگین کہ بھلا اُس چت چور کا پتا تو لگا کہ اسیطرف کو گیا ہی پھر تو سب گوپیان اُس چرن کی چنھ کو دیکھتی ہوئین آگے کو چلین جب تھوڑی دور اور بڑھین تب ایک استری کے پانون کا بھی نشان دیکھ پڑا جب اُسکو دیکھکر گوپیون کو بہت ڈاہ پیدا ہوا تب بڑے دکھ سے آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو شیاما اُنکو بہت پیاری ہی جو اُسکو اپنے ساتھ لے گئے ہین شیاما نے پچھلے جنم مین شری مہادیو اور پاربتی جی کا بڑا تپ کیا تھا جو اکیلے مین شیام سندر کے ساتھ سکھ اُٹھاتی ہی اور ہم لوگ اُنکے برہ مین رات کو بھٹکتی پھرتی ہین - دوسری سکھی بولی کہ شری کرشن جی کا دھیان اور اسمرن کرنیوالا مکت پد وی پاتا ہی لیکن شیاما کی برابری وہ بھی نہین کر سکتا کہ وہ تو نند کمار کا منھ چوم کر اپنا جنم سوارتھ کرتی ہی -

دوہا	وہ ایسی بڑبھاگ ہی سندر سگھر سجان		ماکھن پربھو کے سنگ مین کرے ادھر مدھ پان

اسیطرح سب نے سوچ کرتے ہوئے تھوڑی دور آگے جا کر کیا دیکھا کہ وہان رادھا پیاری کے پانونکا چنھ نہین ہی کیول موہن پیارے کے چرنونکا چنھ دکھلائی دیتا ہی تب آپسمین کہنے لگین کہ معلوم ہوتا ہی کہ یہانسے موہن پیارے اسنیہہ کے بس ہوکر رادھا پیاری کو اپنے کندھے پر چڑھا کر لے گئے ہین جب تھوڑی دور اور آگے جا کر گھاس جمی ہونے سے کچھ نشان پانونکا زمین پر نہین دیکھ پڑا تب بہت بیاکل ہوکر وہانسے پھرنے لگین تب ایک جگہ نرم نرم پتون کے بچھونے پر رادھا پیاری کا جڑاو درپن پڑا ہوا پہچان کر ایک سکھی نے کہا کہ اے سکھی یہان من ہرن پیارے نے بیٹھکر رادھا پیاری کا سنگار کر کے اُسکی چوٹی پھولون سے اپنے ہاتھ سے گوندھی ہی اُسوقت پیچھے بیٹھنے سے موہن پیارے کا منھ رادھا پیاری کو نہین دکھلائی دیا اُس سے اُسنے درپن لیکر دیکھا تھا جسمین اُنکی موہنی مورت مجھے دکھلائی دیکر میرا چندر مکھ اُنکو دیکھ پڑے یہ بات سنتے ہی سب برجبالا سوتیا ڈاہ سے اور بھی زیادہ بیاکل ہوکر موہن پیارے کو ڈھونڈھتی ہوئی تھوڑی دور اور آگے گئین تو کیا دیکھا کہ رادھا پیاری اکیلی بن مین کھڑی ہوئی ہاتھ پسارے ایسا رو رہی ہی جیسے سانپ من کھو جانے سے بکل ہو جاتا ہی اور شیاما کا بلاپ دیکھکر سب پشو اور درخت اُس بن کے روتے تھے اور شیاما رو کر کہتی تھی کہ ہے پران پیارے رات کو مجھے اکیلے بن مین چھوڑ کر کہان چلے گئے اپنی داسی سمجھکر میری سدھ لیو رادھا پیاری کو دیکھتے ہی سب برجبالا ایسی خوش ہوئین جیسے کسیکا گیا ہوا مال آدھا ملجائے -

دوہا سورٹھا	جت تت تے دھائین سبے برج سندر اکلاے کہان گئے گوپال بار بار پوچھت سبے		بیاکل لکھ آت لاڈلی لینھو کنٹھ لگاے مرچھ بری تہہ کال ٹکھ تے بچن نہ آوہی

جب للتا آدک گوپیون کے دیکھنے سے رادھا پیاری کا رونا کچھ کم ہوا تب ٹھنڈھی سانس لے کر بولی -

دوہا	کا پوچھو موسون سکھی موہن کی ٹھراے		نہین جانون وہ کت گئے موہو کو چھٹکاے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت شری رادھا مہارانی کے چھوڑ جانے کا کارن یہ ہی کہ جب شیام سندر نے شری رادھا جی سمیت انتردھیان ہوکر بہت گہنا پھولونکا بنا کر شیاما کو پہنایا اور اُس سے بھوگ اور بلاس کر کے بہت سکھ دیا تب شیاما نے ابھمان کی راہ سے بچار کیا کہ میرے برابر کوئی دوسری استری سندر نہ ہوگی موہن پیارے کو مین نے بس کر لیا - اُنھون نے کیول

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میری پرسنتا کیواسطے برجبالا ؤنکو بلا کر راس منڈل کیا تھا کیونکہ سب کو چھوڑ کر مجھی کو اپنے ساتھ لائے ہین ایسا سمجھکر رادھا پیاری بولی کہ ای منموہن پیارے میرے پاؤن ناچنے اور راہ چلنے سے دکھنے لگے اس لیے مجھ سے پیدل نہین چلا جاتا مجھے اپنے کندھے پر چڑھا کر لے چلو یہ بات سنتے ہی گرب پرہاری بھگوان نے جانا کہ اسنے میری مہما نہ جانکر ابھمان کیا اسلیے کچھ ڈنڈا اسکا کرنا چاہیے ایسا بچار کر شیام سندر نے اپنی پیٹھ جھکا دی اور مسکرا کر رادھا جی سے کہا کہ آؤ میرے کندھے پر چڑھو جیسے شیاما نے ایک پیر اٹھا کر کندھے پر بیٹھنا چاہا ویسے آپ انتردھیان ہو گئے تب شیاما اسیطرح کھڑی رہگئی۔

دوہا	چکت بھئی تب ناگری کہان گئے بھج شیام		من ہی من پچھتات ات بھولی تن سدھ بام
سورٹھہ	مین کینھو ابھمان نار بدھ اوچھی سدا		وے پریہ پرم سجان جان لئی موچت کی
دوہا	ماکھن پربھو کو برہ دکھ کا سون برنو جائے		اپنو دوش بچار کے بار بار پچھتائے

ای راجا جب گوپیون نے دھیرج دیکر رادھا پیاری سے پوچھا تب اسنے اپنے ابھمان کرنے اور شیام سندر کے انتردھیان ہونے کا حال جیونکا تیون کہکر سنایا جب گوپیون نے شیاما کو بھی اپنی طرح برہ کی آگ مین جلتے ہوئے دیکھا تب بلاپ کر کے بولین کہ ای برجناتھ تمھارے بجوگ مین ہم کو ایک ساعت کلپ کے برابر معلوم ہو کر پران نکلا چاہتا ہو جلدی دیال ہو کر درشن دیو جب بہت ڈھونڈھنے پر بھی کہین پتا انکا نہ پایا تب نراس ہو کر بلاپ کرنے لگین۔

گیت

برہا نل ڈاڑھی سب ٹھاڑھی سی گرین بھوم گاڑھی پیر باڑھی نج ہاتھ دھنین ماتھ ہی
موہن کی ہیت مین اچیت ہوے پکار اٹھین اب سدھ لیت ناہین ہمری پران ماتھ ہی
کیسی گت کینھ دین سکھد پربین کانھ گئے بلدیو مین جیسے بن پاتھ ہی
دسہہ سمو مین دو دو دئین سنگھو مین ات برہ مین بھوئین گوپی روئین ایک ساتھ ہی

اسوقت ایک گوپی جو بڑی چتر تھی بولی کہ سنو پیاریو اس رونے اور دوڑنے سے کچھ کام نہین نکلتا جب وہی کرپا ندھان دیا کر کے اپنا درشن دینگے تبھی مل سکتے ہین نہین تو انکا پتا لگنا کٹھن ہو اس لیے سب گوپی ایک جگہ بیٹھکر انکا دھیان اور اسمرن کرو تو یقین ہو کہ وہ دکھ بھنجن نند نندن دیال ہو کر اپنا درشن دینگے یہ بات سنتے ہی سب برجبالا جمنا کنارے جہان شیام سندر سے الگ ہوئی تھین جا کر انکی چرچا آپسمین کرنے لگین اور اس سکھ کے استھان چبوترے کو دیکھکر بولین کہ ای من ہرن پیارے جب سے تمنے برج مین جنم لیا تب سے سدا ہماری رچھا کر کے ہمکو سکھ دیا آج کیون اتنے کٹھور اور نردئی ہو کر ہمکو دکھ کے سمدر مین ڈبوتے ہو جو تمکو ہمارا پران ہی لینا تھا تو پہلے ہی گوبردھن پہاڑ ہمارے اوپر کیون نہ گرا دیا ایسے جینے سے مرنا اچھا ہو پھر گوپیون نے جوگ مایا کہ جو بہت طرحکا روپ رکھ لیتی تھی اپنے ساتھ لے لیا اور آپسمین شری کرشن جی کی بال لیلا کرنے لگین اسمین ایک برجبالا نے آپ شری کرشن بنکر جوگ مایا کو پوتنا بنایا اور دودھ پیتے وقت چھاتی کی راہ سے پران اسکا نکال لیا جب دوسری جسودا بنکر دہی متھنے لگی اور کرشن روپ برجبالا نے دہی اور مٹھے کا برتن توڑ کر گوال روپ گوپیون سمیت ماکھن کھانا شروع کیا تب جسودا نے کرودھ کر کے انکو اوکھل سے باندھ دیا اسوقت کرشن روپ گوپی نے جملا اور ارجن دونون درخت جو جوگ مایا بنی تھی اکھاڑ ڈالا جب اسطرح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جوگ مایا نے بنسا سُر گھاسُر بکاسر اور ترنا ورت راچھس بنکر کرشن روپی برجبالا کو مارنا چاہا تب کرشن روپ گوپی نے اسکو مار گرایا پھر جوگ مایا نے بہت گئووین وہان پرگٹ کردین تب کرشن روپ گوپی انکو چرانے لگے جب جوگ مایا نے کالی ناگ بنکر پھنکار مارنا شروع کی تب کرشن روپ برجبالا نے اسکو ناتھ ڈالا دوسری گوپی نے بہت کپڑا لپیٹ کر گوبردھن پہاڑ بنا دیا تب کرشن روپ برجبالا نے اسکو انگلی پر اٹھا لیا اور پانی کی جگہ اس پہاڑ پر درختون کا پتا برسایا جب درخت کے ہلتے اور پتون کے گرنے سے آواز ہوتی تھی تب سب برجبالا اس کو موہن پیارے کے پانون کا کھٹکا سمجھ کر کہتی تھین کہ اے شیام سندر دیکھو تمھاری یاد اور چرچا کرکے ہم لوگ اپنے من کو دھیرج دیتی ہین اب تم جلدی اپنی موہنی مورت ہمکو دکھلاؤ۔

دوہا	ماکھن پربھ کے روپ کن دھیان دھرے جو کوے		مند ہوے دکھ سوچ سب بہہ سکھ پاوے سوے

اے راجا اسوقت گوپیون نے بال چرتر شری کرشن جی کا کرکے ایسا من اسمین لگایا کہ اپنے بدن اور کپڑے کی سدھ انکو بھول گئی

ادھیاے اکتیسوان ۳۱ بلاپ کرنا گوپیون کا شری کرشن جی کے برہ مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھت جب پھر گوپیون کا چت کچھ ٹھکانے ہوا تب جمنا کنارے بیٹھکر کہنے لگین کہ اے پریتم جب سے تم برج مین آئے تب سے ہم لوگون کو ہر روز نئے نئے سکھ دکھلائے جن ہاتھون سے تمنے لچھمی کو دان لیکر انکو اپنے چرنون مین باس دیا ہے وہی ہاتھ اپنی داسیون کے ماتھے پر رکھیے۔

کبت

جاہی ہاتھ دھنکو چڑھایو بن سیتا پت جاہی ہاتھ راون سنگھار لنک جاری ہے
جاہی ہاتھ تاریو اور اباریو ہاتھ ہاتھی کہہ جاہی ہاتھ سندھ منتھ لچھمی نکاری ہے
جاہی ہاتھ گر کو اٹھاے گردھاری بھیو جاہی ہاتھ نند کاج ناتھیو ناگ کاری ہے
ہون توا ناتھ ہاتھ جوڑ کہون دینا ناتھ وہی ہاتھ میرو ہاتھ گہبے کی باری ہے

جسدن سے ہم لوگون نے تمھاری موہنی مورت دیکھی ہے اس دن سے ہمارا دھیان اور پران تمھارے چرنون مین رہکر دنیا کے کامون مین نہین لگتا ہمکو بہت دین اور دکھی جانکر اپنا چندر مکھ دکھلاؤ ہماری آنکھین جو روتے روتے جل رہی ہین انکو ٹھنڈی کرو جو تمھین اپنے برہ مین ہم لوگونکو مارنا ہی تھا تو راچھسون کے ہاتھ اور دادا نل آگ اور کالی ناگ کے زہر اور اندر کے کوپ سے کیون بچایا جو تم نند اور جسودا کے بیٹے ہوتے تو ایسی کٹھورتائی نہ کرتے نہ معلوم کسکے جنے ہو تمھارے برہ مین ہمارا ہر ہردے جل رہا ہے اس سے دکھی ہوکر یہ کٹھور بچن تمکو کہتی ہین ہمارے من کا حال تمکو اچھی طرح معلوم ہوگا۔

دوہا	دہی دودھ لیجات تھے ماکھن پربھ برجراج		تبہون تو برجیو نہین بیر کرت کہہ کاج

یہ بات سنکر دوسری گوپی بولی کہ سنو پیاریو انکو طعنہ مارنے سے کبھی نپاؤگی وہ کیول بنتی کرنے سے پرسن ہونگے کیونکہ انکا نام دینڈیال ہے

دوہا	تب ان سب گوپن کہنو ناہین اور اپائے		ماکھن پربھو بنتی کرو تبے ملین گے آئے

یہ بات بچار کر سب برجبالاؤن نے کہا کہ اے شیام سندر تم کیول نند اور جسودا جی کے بیٹے نہین ہو تمکو شری برہما جی اور شری شیو جی آدیوتا پرتھوی کا بھار اتارنے اور جگت کے جیوون کی رچھا کرنیکے واسطے چھیر ساگر سے بنتی کرکے بلا لائے ہین اے پران ناتھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم لوگون کو یہ بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہی کہ جب تم ہم ایسی ابلا اور دکھیاریون کا پران لیتے ہو تو پھر رچھا کسکی کروگے ہم استریونکا
پران مارنے مین تمنے شور بیرتا سمجھی ہی ای من ہرن پیارے تمھاری مند مند مسکان اور ترچھی چتون اور بھونہہ کی مٹک اور گردن
کی لٹک ۔ باتونکی چٹک اور مکھار بند کی چمک جب ہم لوگونکو یاد آتی ہی تب چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا جب تم بن مین گئو چرانے جاتے تھے
تب چار پہر دن تمھارے برہ مین ہمکو چار جگ کے برابر بیتتا تھا پھر شام کیوقت تمھارا چندر مکھ دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرکے کہتی
تھین کہ برہما بڑے مورکھ ہین جنھون نے آنکھون کے اوپر پلک بنادی کہ پلک مارنے سے اتنی دیر تک تمھاری موہنی مورت
نہین دکھلائی پڑتی ای جگت پالک جن چرنونکا دھیان شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدک آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھتے
ہین انھین چرنونکا درشن دیکر ہماری اچھا پوری کرو وہ چرن کیسے ہین کہ جن کے دیکھنے اور ڈنڈوت کرنے سے بہت جنمون کے
پاپ چھوٹ جاتے ہین اور لچھمی جی اپنے ہاتھ سے ان چرنون کو دباتی ہین ای شیام سندر جب تمھارے برہ مین ہمارا پران نکلجائیگا تب
پیچھے سے امرت پلاکر کیا کروگے ابتک گیول تمھارے ملنے کی آشا سے اپنے پران رکھے ہین اپنی چھب دکھلاکر ہمارا کام روپی دکھ
چھڑاؤ اور بنسی کی آواز سناکر چنتا ہماری مٹاؤ رات کے وقت استریون کو کوئی اکیلے نہین چھوڑ دیتا ہی جسطرح تم شری لچھمی جی کو دن رات
چھاتی سے لگائے رہتے ہو اسیطرح ہم لوگونکو بھی اپنے چرنون سے الگ مت کرو نردئی پن چھوڑکر جلدی اپنا درشن دیو تمھارا
نام جگت مین گوپی ناتھ پرگٹ ہی اپنے نام کی لجا کرو یا اپنا نام گوپی ناتھ مت رکھو تم اپنے شیام رنگ کی طرح من بھی کالا کرکے ایسا
نردئی پن کرتے ہو جو ہمکو برہ ساگر سے باہر نہین نکالتے اور تمھین ڈھونڈھتے وقت ہمارے پانون مین کانٹے چبھتے ہین تسپر بھی تمکو
دیا نہین آتی ہم لوگون کو اپنے دکھ پانے کا اتنا سوچ تو نہین ہی لیکن تمھارے کمل ایسے چرنون مین رات کو بھاگتے وقت جو کانٹے
چبھتے ہونگے وہ ہمارے کلیجے مین سالتے ہین کسواسطے کہ تمھارے چرنون کا باس ہمارے ہردے مین رہتا ہی اسلیئے تم جلدی
یہان چلے آؤ تو تمھارے نرم نرم پانون اپنی نرم نرم چھاتیون سے لگاکر اپنا کلیجا ٹھنڈھا کرین یا تم کہین بیٹھکر رات بتادو جسمین تمکو دکھ
نہ ہو تمکو دکھ پہونچنے سے ہمارا پران نکل جائے گا اپنی جان مین ہم لوگون نے کچھ اپرادھ تمھارا نہین کیا پھر کسواسطے دکھ مانکر اتنی
کٹھور ٹائی کرتے ہو جو اسواسطے ہمارے اوپر کروہ کیے ہو کہ بنا حکم اپنے پتیون کے تم لوگ رات کو میرے پاس کیون چلی آئین
اس بات مین بھی ہم لوگون کا دوش نہین ہی کسواسطے کہ تمھاری بنسی سنکر بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشورونکا چت ٹھکانے
نہین رہتا اور اسکی دھن سننے سے دیوکنیا موہت ہوکر اپنے کو سنبھال نہین سکتین ہم لوگون کی کیا سامرتھ ہی جو مرلی سنکر اچیت
نہ ہوجائین جو تم یہ کہو کہ تمھاری کام روپی اگن اپنے اپنے پت سے بھینٹ کرنے مین بجھ جائے گی تو ایسا سمجھنا نہ چاہیئے کیونکہ
اگر ہماری اگن انسے بجھنے جوگ ہوتی تو ہم اپنے پت کو چھوڑکر تمھارے پاس کیون آتین ای دینا ناتھ جو ہم لوگونکی پریت منسا
باچا کرمنا سے تمھارے چرنونمین ہو تو اپنا درشن دیکر ہمارا دکھ ہرو ۔

دوہا	انگ انگ سب درگ جھیو مور پنکھ کی بھانت		ماکھن پربھو جی آملو سندر مکھ مسکات	

ای راجا جب یہ سب بنتی اور بلاپ کرنے پر بھی شیام سندر کا درشن نہین ملا تب سب گوپیون نے بیاکل ہوکر ملنے کا بھروسا
چھوڑدیا اور مرچھت ہوکر زمین پر گر پڑین اور بہت بلاپ سے روکر کہنے لگین کہ ای مادھو ای مکند ای نندلال ای موہن پیارے اب
ہم لوگ تمھارے برہ مین اپنا پران دیتی ہین جیسا اچت جانو ویسا کرو ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آدھیائے تینسوان - پرگٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے بیچ مین

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جب اسیطرح بہت بلاپ کرنے کرتے سب برجبالا مردے کے برابر ہوگئین تب انکی سچی پریت نے شیام سندر کے اتما کرن مین اثر کیا جب شری کرشن نے دیکھا کہ یہ اب میرے برہ مین مرنا چاہتی ہین تب آچانک اسیجگہ شیام سندر نے پیتامبر اور بیجنتی مالا پہنے ہوے اسطرح پرگٹ ہوکر درشن دیا کہ جسطرح نٹ لوگ اپنے کرتب سے انتردھیان ہوکر پرگٹ ہو جاتے ہین

پرگٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے پاس اور گھیر لینا گوپیون کا

کبت

راکھینگی نہ پران یہ جان کے کنور کان پر کے ٹسجان بیچ تان بان مارے ہین
لکھت ہی گوپکن کے برندہین آنند پڑھیو مندمسکات برج چندلون نہارے ہین
بھنے بلدیو کہین بانی سدھا سانی سنو سکل سیانی تم سبے دکھ بھارے ہین
گلے مال ڈارے نکمو پیت پٹ دھارے پیا کہت پکارے ہم رینا تمھارے ہین

اے راجا اپنے چت چور کو دیکھتے ہی سب برجبالا سچیت ہوکر اسطرح اٹھ کھڑی ہوئین کہ جسطرح مردے کے بدن مین جان آجاوے اسوقت جیسی خوشی سب گوپیونکو موہن پیارے کا درشن پانے سے ہوئی اسکا حال برنن نہین ہوسکتا اس آنند کا سکھ وہی آدمی جانتا ہی جسکا بچھڑا ہوا پیارا بہت دنون بعد آملے گوپیان کام روپ سانپ کے ڈس جانے سے کملا گئی تھین جسطرح آمرت برسنے سے سوکھے درخت ہرے ہوجاتے ہین اسی طرح موہنی مورت کی آمرت روپی درشٹ پڑنے سے انکے بدن مین جان آگئی جیسے رات کو کمل کا پھول کملایا ہوا رہکر پرات سمے سورج کے پرکاس سے پھول جاتا ہی ویسے ہی گوپیان جو مرجھائی ہوئی تھین برندابن بہاری کا سورج روپی کنول دیکھتے ہی خوشی سے پھول گئین جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی تھاہ پاکر خوش ہوجاتا ہی اسیطرح گوپیون نے جو شری کرشن جی کے برہ ساگر مین غوطہ کھا رہی تھین انکو دیکھتے ہی کنارے لگ گئین اور چاردنطرف سے موہنی روپ کو گھیر لیا۔

دوہا
کام تاپ سے بام اک لگی شیام اُر جاے
جیون چندن کے برچھ مین سرپ رہت لپٹاے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے راجا اسیطرح کسی برجبالا نے شیام سندر کے بدن سے لپٹ کر اپنی چھاتی ٹھنڈی کی اور کسی نے اُنکا مُنہ چوم کر اپنے منورتھ کے پھلون سے جھولی بھر لی اُسوقت شیاما بولی کہ اے پران ناتھ ہم لوگ تمھارے پریم مین لوک لاج چھوڑ کر یہان آئین اور تم ہمکو اکیلی چھوڑ کر انتردھیان ہوگئے یہ کون نیاؤ کی بات ہے برندابن بہاری نے کہا کہ تمکو رات کے سے اپنے گھر سے بن مین چلے آنا اُچت نتھا تم لوگ یہان بیٹھی ہوئی میرا دھیان اور اُسمرن کرتین تو مین بہت خوش ہوتا یہ سنکر موہن پیارے نے رادھا پیاری کو گلے سے لگا لیا اور میٹھی میٹھی باتین کہکر سب گوپیونکو خوش کر دیا تب ایک گوپی نے نکل کا پھول موہن پیارے کے ہاتھ سے چھین لیا دوسری برجبالا اُنکا ہاتھ پکڑ کر بڑے پریم سے بولی کہ اے چت چور اتنی دیر تک تم کہان رہے دوسری گوپی نے اپنا کمل چندر مکھ سے ملا کر اُنکا جوٹھا پان پریم کے مارے کھا لیا دوسری برجبالا تصویر کی طرح کھڑی ہو کر اُنکا روپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگی دوسری برجبالا نے شیام سُندر کا مُنہ چومتے وقت اُنکا ہونٹھ اپنے ہونٹھون سے دبا لیا دوسری سکھی بولی کہ تم بہت بھاگ کر چلے جاتے تھے اب میرے ہردے سے باہر جاؤ گے تو مین جانونگی کہ تم بڑے زبردست ہو دوسری برجبالا اپنا ہاتھ اُنکے کندھے پر رکھکر اُنکی چھب دیکھنے لگی جب یہ دشا گوپیون کی دیکھ کر گوپی ناتھ اُنکو جمنا کنارے لے گئے تب ایک گوپی نے بڑے پریم سے اپنی اوڑھنی بچھا کر شیام سندر کو اُس پر بیٹھالا اور سب گوپیون نے اُن کو اس طرح چارو نطرف سے گھیر لیا کہ جسطرح چندرمان کے آس پاس تارے رہتے ہین اور گوپی بولی کہ تم کپٹ کرکے پرایا دھن اور من ہر کسی کا گُن نہین مانتے آج ہماری اچھا پوری کرو نہین تو تمھارے اوپر اپنا پران دیدین گی جب ایسا کہکر سب برجبالاؤن نے اُس چاندنی کی شوبھا دیکھنے اور شیتل مند سگندھ ہوا لگنے سے کاماتر ہو کر شیام سندر سے بھوگ کی اچھا کی تب بنسیدھر ناتھ انتر جامی بھگت ہتکاری نے اُنکا کام پورا کرنے کے واسطے جتنی گوپیان تھین اُتنے روپ اپنے دھارن کر لیے اُسوقت گوپیون نے اپنی اپنی اوڑھنی اُتار کر باو پر بچھا دی اور اُسکو مل کچھونے پر موہن پیارے کو بٹھا کر کام روپی باتین اُنسے کرنے لگین تب شیام سندر نے پہلے بال لیلا کا سکھ اُنکو دکھلا کر پھر کشور اوستھا اپنی بنالی اور سب گوپیون سے الگ الگ گندھرب بواہ کرکے اُنکی منوکامنا پوری کی اُس وقت بڑے آنند مین ایک برجبالا جو نرمچی چتون سے دیکھ رہی تھی بولی کہ اے پران ناتھ تم بڑے کپٹی اور نردئی ہو اور سب برجبالا سیدھی اور بھولی تمھارے چکل مین آکر دھوکھا کھاتی ہین اور میرا من تمسے بولنے کو نہین چاہتا لیکن کیا کرون تمھاری موہنی مورت دیکھ کر بنا بولے رہا نہین جاتا دیکھو جب تم انتردھیان ہوگئے تھے تب ہم لوگون نے تمھارے برہ مین کتنا دکھ اُٹھایا پھر اسطرح پرگٹ ہوگئے جانو کہین نہین گئے تھے تمھین من مین کپٹ رکھنا اور گُن کو چھوڑ کر اَوگن کیطرف دیکھنا اُچت نہین ہے یہ بات سُنکر دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی تُم چپ رہو اپنے کہنے سے کچھ شوبھا نہین ہوتی دیکھو مین شریکرشن جی کے مُنھ سے ہی اُنکی کٹھورتائی کا حال کہلائے دیتی ہون ایسا کہکر اُس گوپی نے چنچل نے مسکرا کر پوچھا کہ اے موہن پیارے دنیا مین چار طرح کے آدمی ہوتے ہین ایک وہ کہ جیسے دو آدمی آپسمین پریت رکھکر ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کے بدلے نیکی کرے دوسرے وہ کہ ایک طرف سے پریم ہو اور دوسرا پریم نہ رکھتا ہو تیسرا وہ کہ برائی کرنے والے کے ساتھ بھی بھلائی کرے چوتھا وہ کہ نیکی کرنے پر بھی جان بوجھکر اُسکے ساتھ برائی کرے تبلاؤ ان چارون مین سے کسکو اچھا اور کسکو بُرا کہنا چاہیے یہ سنکر شیام سُندر بولے کہ تمنے بہت اچھی بات گیان بڑھانے والی پوچھی ہے مین آپ چاہتا تھا کہ سنساری لوگونکا کچھ حال تم سے کہون اب اپنے سوال کا جواب من لگا کر سنو کہ جو آدمی آپسمین نیکی کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آدھیائے تیئیسوان - پرگٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے بیچ مین

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جب اسیطرح بہت بلاپ کرتے کرتے سب برجبالا مردے کے برابر ہوگئین تب انکی سچی پریت نے شیام سندر کے اننہ کرن مین اثر کیا جب شری کرشن نے دیکھا کہ یہ اب میرے برہ مین مرنا چاہتی ہین تب آچانک اسیجگہ شیام سندر نے پیتامبر اور بنپھی مالا پہنے ہوے اسطرح پرگٹ ہوکر درشن دیا کہ جسطرح نٹ لوگ اپنے کرتب سے انتردھیان ہوکر پرگٹ ہو جاتے ہین

پرگٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے پاس اور گھیر لینا گوپیون کا

کبت

راکھینگی نہ پران یہ جان کے کنور کان پر کے سجان بیچ تان بان مارے ہین
لکھت ہی گوپکین کے برندبین آنند بڑھیو مندمسکات برج چندلون نہارے ہین
بھنے بلدیو کہین بانی سدھاسانی سنو سکل سیانی تم سبے دکھ بھارے ہین
گلے مال ڈارے مکھ پیت پٹ دھارے پیا کہت پکارے ہم رینا تمھارے ہین

اے راجا اپنے چت چور کو دیکھتے ہی سب برجبالا سچیت ہوکر اسطرح اٹھ کھڑی ہوئین کہ جسطرح مردے کے بدن مین جان آجاوے اسوقت جیسی خوشی سب گوپونکو موہن پیارے کا درشن پانے سے ہوئی اسکا حال برنن نہین ہوسکتا اس آنند کا سکھ وہی آدمی جانتا ہی جسکا بچھڑا ہوا پیارا بہت دنون بعد آملے گوپیان کام روپ سانپ کے ڈس جانے سے کملا گئی تھین جسطرح آمرت برسنے سے سوکھے درخت ہرے ہوجاتے ہین اسی طرح موہنی مورت کی آمرت روپی درشٹ پڑنے سے انکے بدن مین جان آگئی جیسے رات کو کمل کا پھول کملایا ہوا رہکر پرات سمے سورج کے پرکاس سے پھول جاتا ہی ویسے ہی گوپیان جو مرجھائی ہوئی تھین برندابن بہاری کا سورج روپی کنڈل دیکھتے ہی خوشی سے پھول گئین جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی تھاہ پاکر خوش ہوجاتا ہی اسیطرح گوپیون نے جو شری کرشن جی کے برہ ساگر مین غوطہ کھا رہی تھین انکو دیکھتے ہی کنارے لگ گئین اور چاردنطرف سے موہنی روپ کو گھیر لیا۔

دوہا | کام تاپ سے بام اک لگی شیام ارجاے | جیون چندن کے برچھ مین سرپ رہت لپٹاے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے راجا اسیطرح کسی برجبالا نے شیام سندر کے بدن سے لپٹ کر اپنی چھاتی ٹھنڈی کی اور کسی نے اُنکا مُنھ چوم کر اپنے منورتھ کے
پہلون سے جھولی بھر لی اُسوقت شیاما بولی کہ اے پران ناتھ ہم لوگ تمھارے پریم مین لوک لاج چھوڑ کر یہان آئین اور تم ہمکو اکیلی چھوڑ کر
انتردھیان ہوگئے یہ کون نیاؤ کی بات ہے برندابن بہاری نے کہا کہ تمکو رات کے سمے اپنے گھر سے بن مین چلے آنا اُچت نتھا
تم لوگ وہان بیٹھی ہوئی میرا دھیان اور اسمرن کرتین تو مین بہت خوش ہوتا یہ کہکر موہن پیارے نے رادھا پیاری کو گلے سے لگا لیا
اور میٹھی میٹھی باتین کہکر سب گوپیونکو خوش کردیا تب ایک گوپی نے کمل کا پھول موہن پیارے کے ہاتھ سے چھین لیا دوسری برجبالا
اُنکا ہاتھ پکڑ کر بڑے پریم سے بولی کہ اے چت چور اتنی دیر تک تم کہان رہے دوسری گوپی نے اپنا مکھ چندر مکھ سے ملا کر اُنکا جوٹھا پان
پریم کے مارے کھا لیا دوسری برجبالا تصویر کی طرح کھڑی ہوکر اُنکا روپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگی دوسری برجبالا نے
شیام سندر کا مُنھ چومتے وقت اُنکا ہونٹھ اپنے ہونٹھون سے دبا لیا دوسری سکھی بولی کہ تم بہت بھاگ کر چلے جاتے تھے اب
میرے ہردے سے باہر جاؤگے تو مین جانونگی کہ تم بڑے زبردست ہو دوسری برجبالا اپنا ہاتھ اُنکے کندھے پر رکھکر اُنکی چھب دیکھنے
لگی جب یہ دشا گوپیون کی دیکھکر گوپی ناتھ اُنکو جمنا کنارے لے گئے تب ایک گوپی نے بڑے پریم سے اپنی اوڑھنی بچھا کر شیام سندر کو
اُس پر بیٹھالا اور سب گوپیون نے اُن کو اس طرح چارون طرف سے گھیر لیا کہ جسطرح چندرمان کے آس پاس تارے رہتے ہین
اور گوپی بولی کہ تم کپٹ کرکے پرایا تن اور من ہر کسی کا گن نہین مانتے آج ہماری اچھا پوری کرو نہین تو تمھارے اوپر اپنا پران
دیدین گی جب ایسا کہکر سب برجبالاؤن نے اُس چاندنی کی شوبھا دیکھنے اور شیتل مند سگندھ ہوا لگنے سے کاماتر ہوکر شیام سندر
سے بھوگ کی اچھا کی تب بیکنٹھ ناتھ انترجامی بھکت ہتکاری نے اُنکا کام پورا کرنے کے واسطے جتنی گوپیان تھین اُتنے روپ اپنے
دھارن کرلیے اُسوقت گوپیون نے اپنی اپنی اوڑھنی اُتار کر بالو پر بچھا دی اور اُسکو مل بچھونے پر موہن پیارے کو بٹھا کر
کام روپی باتین اُنسے کرنے لگین تب شیام سندر نے پہلے بال لیلا کا سکھ اُنکو دکھلا کر پھر کشور اوستھا اپنی بنالی اور سب گوپیون سے
الگ الگ گندھرب بواہ کرکے اُنکی منوکامنا پوری کی اُس وقت بڑے آنند مین ایک برجبالا جو ترچھی چتون سے دیکھ رہی تھی
بولی کہ اے پران ناتھ تم بڑے کپٹی اور نردئی ہو اور سب برجبالا سیدھی اور بھولی تمھارے چھل مین آکر دھوکھا کھاتی ہین اور میرا من
تمسے بولنے کو نہین چاہتا لیکن کیا کرون تمھاری موہنی مورت دیکھکر بنا بولے رہا نہین جاتا دیکھو جب تم انتردھیان ہوگئے
تھے تب ہم لوگون نے تمھارے برہ مین کتنا دکھ اُٹھایا پھر اسطرح پرگٹ ہوگئے جانو کہین نہین گئے تھے تمھین من مین کپٹ رکھنا
اور گن کو چھوڑ کر اوگن کیطرف دیکھنا اُچت نہین ہے یہ بات سُنکر دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی تم چپ رہو اپنے کہنے سے کچھ
شوبھا نہین ہوتی دیکھو مین شری کرشن جی کے مُنھ سے ہی اُنکی کٹھورتائی کا حال کہلائے دیتی ہون ایسا کہکر اُس گوپی مہا
چنچل نے مسکرا کر پوچھا کہ اے موہن پیارے دنیا مین چار طرح کے آدمی ہوتے ہین ایک وہ کہ جیسے دو آدمی آپسمین پریت
رکھکر ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کے بدلے نیکی کرے دوسرے وہ کہ ایک طرف سے پریم ہو اور دوسرا پریم نہ رکھتا ہو تیسرا وہ
کہ برائی کرنے والے کے ساتھ بھی بھلائی کرے چوتھا وہ کہ نیکی کرنے پر بھی جان بوجھکر اُسکے ساتھ برائی کرے بتلاؤ ان
چارون مین سے کسکو اچھا اور کسکو برا کہنا چاہیے یہ سنکر شیام سندر بولے کہ تمنے بہت اچھی بات گیان بڑھانے والی پوچھی
ہے مین آپ چاہتا تھا کہ سنساری لوگونکا کچھ حال تم سے کہون اب اپنے سوال کا جواب من لگا کر سُنو کہ جو آدمی آپسمین نیکی کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بدلے نیکی کرتے ہین اُنکو دنیا مین اچھا سمجھنا چاہیئے جیسے سنساری لوگ بیوہار آدک مین ایک دوسرے کے گھر بنیا اور بھانجی دیتے ہین لیکن پریت ہمیشہ بنی نہین رہتی دوسرے وہ کہ ایک طرف سے پریت ہو اور دوسرا آدمی اُسکے ساتھ پریت نہ رکھے جیسے ماتا پتا بیٹے کو بہت پیار کرتے ہین لیکن بیٹا اُنسے اِتنا پریم نہین رکھتا تیسرے جو آدمی بغیر اپنے مطلب کے سب کے ساتھ بھلائی کرتا ہو اُسکو بادل کیطرح سمجھنا چاہیئے جسطرح وہ پانی برس کر سب چھوٹون اور بڑونکو سکھ دیتا ہو اور اُسکے بدلے کسی سے کچھ نہین چاہتا یہی حال پرم ہنس اور مہاتما لوگونکا بھی سمجھو کہ وہ لوگ اپنی سامرتھ بھر دوسرے کا بھلا کرکے اُس سے کچھ چاہنا نہین رکھتے چوتھے جو آدمی بھلائی کے بدلے جان بوجھ کر اُسکے ساتھ بُرائی کرتا ہو اُسکو دشمن سمجھنا چاہیئے اور وہ آدمی کرتگھن (احسان فراموش) اور ادھرمی کہلاتا ہو یہ بات سُنکر سب برجبالا آپسمین ایک دوسرے کا مُنھ دیکھ ہنسنے لگین اور ایک گوپی نے دوسری گوپی سے اشارہ سے بتلایا کہ شری کرشن جی چوتھے آدمی کی طرح ہین تب موہن پیارے بولے کہ تم لوگ ہنسکر مجھے کیا کہتی ہو نرگن روپ آتمارام ان چارون سے الگ رہکر کسی کے ساتھ کچھ پریت نہین رکھتا مجھسے جو کوئی جس بات کی چاہنا کرتا ہو اُسکی اچھا پوری کردیتا ہون اور بشو مبھر نام سے سب جیونکا پالن کرکے ایک ساعت کسی جیو کو نہین بھولتا اور کسی سے کچھ چاہنا نہ رکھکر کیول سچا پریم اُس کا چاہتا ہون اور اے گوپیو تم لوگ مجھسے پریت رکھتی ہو اس لیے یہ بات کہتا ہون جسطرح سنساری آدمی گاڑے ہوئے مال کو آٹھون پہر یاد رکھکر اُسکا حال کسی سے نہین کہتا اسیطرح جو آدمی مجھسے گپت پریت رکھکر میرے چرنون مین اپنا من لگائے رہتے ہین اُنکو مین بہت پیار کرتا ہون۔

دوہا

ماکھن پربھ گوپال سون یا بدھ راکھو ہیت
جیون نردھن دھن پاے کے بھید نہ کاہو دیت

جو تم لوگ ایسا کہو کہ منسا باچا کرمنا سے ہم لوگ تمھارے چرنون مین دھیان لگائے رہتی ہین پھر تم ہمکو چھوڑکر کیون انتردھیان ہوگئے تھے تو اسکا یہ کارن ہو کہ ہمنے تمھاری پریت کی پریچھا لی تھی تم لوگ اس بات کا کچھ بُرا نہ مانکر میرا کہنا سچ جانو کہ مین پریم بڑھانے کیواسطے تم لوگون سے انتردھیان ہوگیا تھا جسطرح جاڑے مین دھوپ اچھی معلوم ہوتی ہو اسیطرح اپنے متر سے الگ رہنے مین پریم بہت ہوتا ہو اے گوپیو تمھارے پریم اور دھیان کرنے سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن تم لوگ اپنے کل اور پریوار کی لاج چھوڑکر یہان رات کے وقت جو چلی آئی ہو یہ بات اچھی نہین کی ایسا کرنے مین نہ ہم خوش ہوئے نہ دوسرے کو یہ بات اچھی معلوم ہوگی جبتک آدمی جنم لے کر جیتا رہے تب تک کوئی کھوٹا کام دوسرون کے ہنسنے کا نکرے جو من اپنا بُرا کام کرنیکے واسطے چاہے تو بھی گیان کے آنکس سے من کو روکے جسمین کوئی اُسکو بُرا نہ کہے اور یہ بھی مین جانتا اور سمجھتا ہون کہ کام روپی پریم بڑھنے سے شرم کی بیڑی ٹوٹ جاتی ہو اور اُسکو کسیکا سمجھانا اثر نہین کرتا تم لوگون کی پریت اور بلاپ کرنیکا حال مین نے آنکھون سے کھڑے ہوے دیکھا تھا تم لوگون نے مایا روپی بیڑی سنسار کی جو کبھی پرانی نہین ہوتی توڑکر میرے ساتھ ایسی سچی پریت کی ہو جیسے مہا درّدری بہت دولت پاوے اس لیے مین تمسے ارن نہین ہوسکتا۔

چوپائی

جیسے آئین میرے کاج
چھوڑ لوک اور بید کی لاج

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی	جیون بیراگی چھوڑے گیہہ مین کا تھری کردن بڑائی		مَن دے ہرسون کرے سینہہ موسے پلٹو دیو نہ جائی

ای پران پیاریو جو مین برھما جی کی عمر تک یہان رہکر ایک ایک گوپی کی سیوا جنم بھر کردن تو بھی تمسے اُرن نہین ہو سکتا اسلیے مین تمھارا رنیا ہون۔

دوہا	اب تم رہو اداس مت من مین کرو ہلاس		مہاراس اب ساج کے پورن کرہون آس

ادھیائے تینتیسوان ۲۳ - مہاراس کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شیام سندر نے یہ بچن پریم بھرا ہوا کہکر گوپیونکو دھیرج دیا تب سب برجبالا بڑی خوشی سے شیام سندر کا ہاتھ پکڑ کر ناچنے لگین اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج راس لیلا مین جس گوپی کا ہاتھ مرلی منوہر پکڑے تھے اُسی کا بدن موہن پیارے کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا اور سب گوپیونکی کامنا کسطرح پوری ہوئی شکدیو جی بولے کہ ای راجا پربرہم پرمیشور کی لیلا کو کوئی نہین جان سکتا مرلی منوہر نے دو دو گوپی کے بیچ مین ایک ایک روپ اپنا پرکٹ کرکے داہنے اور بائین ہاتھ مین دونون گوپیون کا ہاتھ پکڑے منڈل باندھکر راس لیلا کی تھی لیکن اُنکی مایا سے سب گوپیان بہت روپ دھارن کرنیکا حال نہ جانکر یہ جانتی تھین کہ راس بہاری ہمارے ہی ساتھ ناچتے ہین اور اُس آنند روپی ناچ مین ہاتھ اور پاؤنکی ٹھوکر دیکر بدن سے بدن رگڑتا اور بھونہہ مٹکا کر کٹا کچھ کرتا اور گردن ٹیڑھی کرکے کنڈل ہلانا جو جو باتین راس اور بلاس مین چاہئین وہ سب مرلی منوہر گوپیون کے ساتھ اور گوپیان مرلی منوہر کے ساتھ کرتی تھین اسوقت شوبھا شیام سندر کی کیسی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے سنہلی دانون کی مالا مین نیل من رہتا ہے اور ناچنے سے شیام سندر کے کانون کا کنڈل کیسا اچھا لگتا تھا کہ جیسے شیام گھٹا مین بجلی چمکتی ہے اسوقت برھما جی اور مہادیو جی ادک دیوتا اور رکھیشورون نے پرمیشور کا دھیان چھوڑ دیا اور اُس لیلا کا سکھ دیکھنے کیواسطے اپنی اپنی استریون سمیت بمانون پر بیٹھکر برندابن مین آئے اور آکاش سے شیام سندر اور گوپیون پر پھول برساکر برجبالاؤن کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور گندھربون نے بہت طرح کا باجا بجاکر گانا شروع کیا اور دیو کنیا اور اپسرا راس لیلا کی شوبھا دیکھتے ہی کام روپی مد مین ایسی اچیت اور موہت ہوگئین کہ اُنکی کمر کا گھونگھرو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب ناچنے اور جاگنے کی گرمی اسنان کرنے سے مٹا کر جمنا جل سے باہر نکلے تب جوگ مایا نے سب برجبالا اور انیک روپ
شیام سندر کے پھرنے کیواسطے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا دھان لاکر ڈھیر کر دیا اور سب پہنکر اور عطر آدک لگندھ سب کے بدن مین لگاکر
ایک ایک گجر اسب کے گلے مین ایسا پہنا دیا کہ جس کے پھول کبھی نہ کملاوین جب برندابن بہاری شیاما آدک گوپیون کو سنگ لیکر
بن بہار کر چکے تب دیوتون نے اُنپر پھول برسائے اور اُنکی اُتاری ہوئی گیلی دھوتیان آپسمین پرساد کی طرح ٹکڑا ٹکڑا بانٹ لیا جب
بن بہار کر چکے تب شیام سندر نے گوپیون سے کہا کہ اسنان کرنے سے تمہاری تھکن مٹ گئی اب چار گھڑی رات باقی ہے اپنے اپنے
گھر جاؤ یہ بات سنتے ہی سب برجبالا اداس ہوکر بولین کہ ای برجناتھ تمہارے چرن چھوڑکر اپنے گھر کیسے جاوین مکتیشور ناتھ نے کہا کہ
کہ جسطرح جوگی اور رکھیشور لوگ میرا دھیان کرتے ہین اسی طرح تم لوگ بھی آنند کرن مین میری یاد رکھو تو آٹھون پہر تمہارے پاس
ہین بنا رہونگا یہ بات سنکر سب برجبالا مَن کو دھیرج دیکر شیام سندر سے مدا ہوئین اور اپنے اپنے گھر آئین اور گھر والونکو سویا ہوا
دیکھنے اور اپنی منوکامنا پانے سے بہت خوش ہوئین اور پرمیشور کی مایا سے یہ بات اُنکے گھر والون نے نہین جانی کہ ہماری استریان
رات کے وقت کہان باہر گئی تھین اسلیئے موہن پیارے سے کسی گوالن نے کچھ برا نہین مانا اسطرح شری نند لال جی گوپیون کے
ساتھ کبھی راس لیلا اور بن بہار کرتے تھے اتنی کتھا سنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ ایک سندیہہ مجھکو ہوا ہے وہ مٹا دیجیے کہ
شری کرشن جی نے پرتھوی کا بھار اُتارنے اور دھرم بڑھانے کیواسطے اوتار لیا تھا اُنھون نے بید اور شاستر کے خلاف پرائی استریون
کے ساتھ کیون بہار کیا یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا مین تمسے پہلے گوپیون کے جنم لینے کا حال کہ چکا ہون کہ وہ سب پیدگی
رچا تھین اور شری لچھمن جی نے شری رادھا مہارانی کا اوتار لیکر شری کرشن مہاراج کے ساتھ سنسار مین لیلا کی تھی اس لیئے اُنکو
شری کرشن مہاراج سے الگ نہ سمجھنا چاہیئے اور جو بہت سے روپ شری کرشن جی کے گوپیون کے پاس تھے اس بات کی مہا کوئی
نہین جان سکتا اور جس کام مین عقل کا دخل نہو اس بات مین عیب لگانا نہ چاہیئے زہر کھانا شری مہادیو جی ہی کا کام ہے دوسرے
کو ایسی سامرتھ نہ تھی جو اس زہر کی گرمی کو سہہ سکتا پرمیشور نرگن روپ سنساری باتون سے کچھ کام نہین رکھتے اس لیے اُنکو دوش
لگانا ادھرم ہوتا ہے اور بید شاستر کا بچن سچ مانکر اسی کے مطابق کرنا چاہیے اور مکتیشور ناتھ کی لیلا مین سندیہہ کرنا اچت نہین ہے
اور جن پرمیشور کے نام لینے اور دھیان کرنے سے بڑے بڑے جوگی اور مُن لوگ کرتارتھ ہو جاتے ہین اُن آدپرش پرمیشور کو آدمی سمجھکر
عیب لگانا بڑا پاپ ہے جسطرح آگ مین ناپاک چیز بھی جلنے سے پاک ہو جاتی ہے اسیطرح سمرتھ لوگ کیا نہین کرتے اور یہ سب لیلا
پرمیشور نے سنساری جیونکو بھوساگر پار اُتارنے کیواسطے سنسار مین کی تھی جسکے پڑھنے اور سننے سے کلجگ باسی لوگ مکت
پا دین اور وہ پربرہم پرمیشور اپنے بھگت کے واسطے کچھ نہین کرتے کوئی اُنکا بھجن اور اسمرن کرکے جس چیز کی چاہنا رکھتا ہے اُسکا منورتھ
پورا کر دیتے ہین یہ سوبھاؤ اُنکا ہمیشہ سے چلا آتا ہے اور سنساری بیوہار سے رہت ہوکر سب چیزون مین موجود رہتے ہین گیان سے
بنا کسیکو دکھلائی نہین دیتے اور کوپی ناتھ کا جس گانے والے آدمی پرم پد کو پہونچتے ہین اور شری کرشن جی کی کتھا سننے کا پھل سب
تیرتھون کے اسنان کر چکنے برابر ہوتا ہے اور برجبالاون کے جو پت تھے اُنکے بدن مین بھی شری کرشن جی ہی کا پرکاش تھا اس لیے
سب گوپیونکا پت شری کرشن جی ہی کو سمجھنا چاہیئے اور یہ پنچ دھیائی کی کتھا کہنے اور سننے والے جو سب پاپون سے چھوٹ کر
مکت پدارتھ پاتے ہین پرمیشور کی کتھا مین کسی بات کا سندیہہ نہ رکھکر بید اور پُران کا بچن ماننا چاہیئے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا — مومن مین اچرج پڑو تم سا گیانی ہوے — ماکھن پربھ کی کتھا مین بھرم مان ہو سوے

اے پریچھت آج سے ایسا سندیہہ چت مین کبھی مت لانا اگیان آدمی کو کیا سامرتھ ہے جو پرمیشور کے کامون مین اپنی بدھ ملا سکے۔

دوہا — ماکھن پربھ گوپال کی لیلا پرم پنیت — بھاگ اُدے جگ مین وہی جو سن ہو کر پریت

ادھیاے چونتیسوان - اجگر سانپ کا نندجی کی آدھی ٹانگ نگل جانا

شکدیو جی بولے کہ اے راجا جس طرح شری کرشن جی نے سُدرشن نام بدیادھر کو سانپ کی جون سے اُدھار کیا اور شنکھ چوڑ نام دیت کو مارا اُسکی کتھا کہتے ہین سنو۔ نندجی نے ایکدن سب گوال اور گوپیون سے کہا کہ ہمنے شری کرشن جی کے پیدا ہونے پر یہ مانتا مانی تھی کہ جب موہن پیارا بارہ برس کا ہوگا تب مین اپنے سب ذات بھائیون اور باجے گاجے سمیت جاکر امبکا دیبی کی پوجا کرونگا سو اب مہارانی کی کرپا سے یہ دن مجھے دیکھنے کو ملا اس لیے سب کو چلکر اُنکی پوجا کرنا چاہیے یہ بات سنتے ہی سب خوش ہوگئے تب ایکدن نند اور جسودا اور کرشن اور بلرام اور گوپی اور سب چھوٹے بڑے ساتھ ملکر بڑی خوشی سے گاتے بجاتے چلے اور دودھ دہی میوا مٹھائی پکوان آدک پوجا کا سامان گاڑی اور بیلون پر لدوائے ہوئے سرسوتی کنارے پہونچکر اشنان کیا اور پروہت کو بلاکر بدھ پوربک دیبی جی کی پوجا کی اور ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے امبکا ماتا تمھاری کرپا سے میری منوکامنا پوری ہوئی پھر نندجی نے بہت گئووین بدھ پوربک اور سونا آدک دان دیکر ہزار براہمنون کو اچھی طرح بھوجن کرایا اُس دن شری مہادیو جی بھی دیوتون سمیت وہان درشن کرنے کے واسطے آئے تھے جب پوجا اور پرکرما کرنے اور براہمن کھلانے مین سب دن بیت کر شام ہوگئی تب نندجی آدک سب لوگ برت رکھکر رات کو وہان سو رہے۔

دوہا — ایسی بدھ سوئے سبے سُدھ نہ رہی تن مانہہ — بار مبار پکارتے تب ہون جاگت نانہہ

اے راجا اُسی نیند مین جب آدھی رات کو ایک بڑا اجگر سانپ آکر نندجی کی آدھی ٹانگ نگل گیا اور اُنھون نے جاگ کر اپنے کو موت کے منھ مین پھنسے دیکھا تب شری کرشن جی کو رچھا کے واسطے پکارا نندجی کی آواز سنتے ہی سب گوال بال اور گوپیون نے اُٹھکر چراغ لاکر دیکھا تب معلوم ہوا کہ ایک اجگر نندجی کی آدھی ٹانگ نگلے ہوئے پڑا ہے یہ حال دیکھتے ہی وہ لوگ جلتی ہوئی لکڑیون سے اُس سانپ کو مارنے لگے لیکن اُسنے نندجی کا پانون نہین چھوڑا تب سب نے ہار مانکر شری کرشن جی کو جگایا جب کرشن بھگوان نے لڑکون کی طرح آنکھ ملتے ہوئے اُٹھکر جیسے اپنے بائین پانون کا انگوٹھا اُس سانپ کے چھوا دیا ویسے اُس اجگر نے نندجی کا پانون چھوڑ دیا اور جمہائی لے کر آدمی کی صورت بہت سندر گہنا اور کپڑا پہنے ہوئے راجون کی طرح ہوگیا اور شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کھڑے ہوکر استت کرنے لگا یہ حال دیکھکر نندجی آدک سب گوپ اور گوپیون نے بڑا تعجب مانا تب شیام سندر نے اُس آدمی سے پوچھا۔

دوہا — تم سو روپ سندر مہا اُپما کہی نہ جاے — سرپ روپ کاہے دھریو ہمسے کہو بجھاے

یہ بات سنتے ہی وہ ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ انترجامی ہین آپ سے کوئی بات چھپی نہین لیکن آپ کی اگیا سے اپنا حال کہتا ہون سنیے کہ مین سُدرشن نام بدیادھر ہنس پور کا رہنے والا اپنی دولت اور سندرتائی اور بدھ کے ابھمان سے اپنے سامنے کسیکو کچھ مال نہین سمجھتا تھا اور دیوتا لوگ بھی میرا آدر بہت کرتے تھے ایک دن مین بمان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نکلا جب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

راہ مین انگرا رکھیشور کا کروپ جو کیڑے تھے دیکھکر مجھکو ہنسی آئی اور مین ہنسی کی راہ سے کئی مرتبہ اپنا بمان اُڑتا ہوا اُنپر لیگیا تب رکھیشور بمان کی پرچھائین اپنے اوپر پڑنے سے کرودھت ہوا اور مجھکو یہ شاپ دیا کہ تو اجگر سانپ ہوجا۔ جب یہ شاپ سُنکر مین نے اپنا اپرادھ چھما کرانے کیواسطے بہت بنتی کی تب اُنھون نے کہا کہ میری بات پھر نہین سکتی ہو کچھ دنون مین شری کرشن بھگوان کے چرن چھو جانے سے تجھکو پھر بدیادھر کا بدن ملیگا سو ہے مہاپربھو مین تبھی سے آپکے چرنون کی اچھا رکھتا تھا اسی واسطے مین نے آج نندجی کا پاؤن پکڑا جسمین مجھکو آپ کا درشن ملے آپ نے دیا کی راہ سے مجھکو درشن اپنا دیکر کرتارتھ کیا جن چرن کمل کا درشن شری برہما جی اور شری مہادیوجی اور اندر آدک دیوتاؤن کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اُن چرنون کو انگرا رکھیشور کے پرتاپ سے چھو کر مین کرتارتھ ہوا۔

دوہا	تاہ شاپ کیسے کہون وہ تو بھئی اسیس	جہہ پرتاپ جگدیش کے پگ لاگے مم سیس

اسلیے اُن رکھیشور کے اُپکار سے مین جنم بھر اُرن نہین ہوسکتا کسواسطے کہ اُنھون نے بُرائی کے بدلے میرے ساتھ بھلائی کی تھی جو اچھے لوگ ہین وہ کسی کی بُرائی نہین چاہتے یہ استت اور دنڈوت کرکے وہ بدیادھر بمان پر بیٹھکر اپنے لوک کو چلا گیا تب برجباسی لوگون نے تعجب مانکر یہ یقین کرکے جانا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین پرات سمے نند آدک گوپ اور گوپیان امبکا دیبی کا درشن کرکے اپنے اپنے گھر آئے اور راجا ایک دن شیام اور بلرام چاندنی رات مین برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرکے بانسری بجاتے تھے شیام سندر نے مُرلی کی دھن سے برجبالاؤنکا من ایسا موہ لیا کہ سب گوپیان بانسری کی آواز پر موہت ہوکر شیام سندر کے پیچھے پیچھے اسطرح گاتی پھرتی تھین کہ جسطرح پرچھائین ساتھ نہین چھوڑتی اُسوقت گوپیون کا چت ایسا اچیت ہوگیا کہ اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ اُنکو کچھ نہین رہی تھی اُسیوقت یکایک شنکھ چوڑ نام جچھ کبیر دیوتا کا سیوک بڑا زبردست اور ترناورت آدک دیتون کا متر جسکے سر مین بہت قیمتی من تھا گھومتا ہوا وہان آیا اُسنے کیا دیکھا کہ شیام و بلرام بانسری بجا رہے ہین اور بنسی کی دھن پر سب برجبالا موہت ہو رہی ہین یہ خوشی اُس سے دیکھی نہین گئی اسلیے کچھ گوپیونکو اپنے کمند مین پھنسا کر اُتر طرف لے چلا جبتک بانسری کی دھن گوپیون کے کان مین پہونچتی رہی تب تک وہ ایسی اچیت تھین کہ اُنکو اپنے پھنسنے کی کچھ خبر معلوم نہین ہوئی جب دور تک کھینچ لیجانے سے اُنکو بنسی کی آواز نہین سُن پڑی تب وہ سب چیتن ہوکر آپکو کمند مین پھنسی دیکھتے ہی چلانے لگین۔

چوپائی

پورن برہم پریت رس پاگین	کرشن کرشن کریٹرن لاگین	ہر بھگونت سنت ہتکاری	بیگ آے سُدھ لیو ہماری

یہ دین بچن سُنتے ہی شیام اور بلرام نے دو درخت اُکھاڑ لیے اور جسطرح سنگھ ہاتھی کے مارنے کیواسطے جھپٹتا ہو اسیطرح دونون بھائی دوڑکر گوپیون کے پاس جا پہونچے اور پکار کر کہا کہ اب تم لوگ کچھ چنتا مت کرو۔

دوہا

تمھرے کرنا بچن سُن مین آیو ہون دھاے	شنکھ چوڑ سر چوڑ کر تمکو لیت چھڑاے

جب اُنکی للکار سُنتے ہی جچھ گوپیون کو چھوڑکر بھاگا تب شیام سندر نے گوپیون کی رچھا کیواسطے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور آپ ہوا اور بجلی کی طرح دوڑکر شنکھ چوڑ کو ایسا مکا مارا کہ وہ مرگیا تب مُرلی منوہر نے اُس کے سر کا من نکالکر بلرام جی کو دیدیا اور گوپیونکو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ساتھ لیکر آنند سے اپنے گھر آئے اسیطرح شری کرشن جی ہر روز نئی نئی لیلا کرکے برندابن باسیونکو سکھ دیتے تھے۔

آدھیاے پینتیسوان - کتھا گوپیون کے برہ کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت ایک دن شری کرشن جی نے گوالون کے سنگ گئو چراتے وقت برندابن مین بنسی بجاکر ایسا راگ اور راگنی گایا کہ جس کی دُھن سنتے ہی برھما آدک دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت موہت ہوگئے جیسا راگ اور راگنی بنسی مین شیام سندر گاتے تھے ویسا گانا شری برھما جی اور شری مہادیو جی اور نارد جی وغیرہ کسی سے نہین بن پڑتا تھا اور شری رادھا جی آدک برجبالا اپنے پروار والون کے ڈر سے موہن پیارے کے پاس بن مین نہ جاکر ہر روز اُن کے برہ مین بیاکل رہتی تھین اور گھر مین ایک ساعت من اُنکا نہین لگتا تھا اس لیے اپنا اپنا غول باندھکر کچھ برجبالا راہ مین اور کوئی جھنڈ جسودا جی کے اور بعض غول گاؤ نہین بیٹھکر موہن پیارے کی یاد اور چرچا مین دن اپنا کاٹتی تھین اُنمین کوئی برجبالا سورج کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کرکے کہتی تھین کہ مہاراج تم جلدی ڈوب جاؤ تو شام کیوقت موہن پیارے گھر پر آوین تو مین اُنکا روپ رس آنکھون کی راہ سے پی کر اپنے کلیجے کی پین بجھاؤن اور بعض گوپی شیام سندر کی سندرتائی برنن کرکے اُن کے دھیان مین اچیت ہو جاتی تھین اور کوئی برجبالا نندلال جی کا جس گاکر من اپنا خوش کرتی تھین اور بعضی گوپی موہن پیارے کے برہ مین گھبراکر رونے لگتی تھین تب گیان وان گوپیان اُسکو سمجھاکر کہتی تھین کہ سنو پیاریو اس گھبرانے اور رونے سے کیا ہوگا اچھی بات یہی ہو کہ ہم لوگ من ہرن پیارے کے اُسمرن اور چرچا مین دن اپنے کاٹین جب سب برجبالا یہ بات مانکر شری کرشن جی کے بال چرتر کی چرچا کرنے لگین تب ایک گوپی بولی کہ اے سکھیو بنسی کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہئے جو شیام سندر کے اونٹھون سے لگی رہتی ہو اور موہن پیارے اپنا ہاتھ اُسپر لگاکر ایسی اُونچ نیچ نکالتے ہین کہ جسکی آواز سنتے سے کسی جیو کا چت ٹھکانے نہین رہنا چاہیے وہ چیو چیتن ہو یا جڑ ہو سب موہت ہو جاتے ہین۔

دوہا
جا رس کو ہم تب کیو گھٹ رٹ سب برجبام
سو رس مرلی لیت اب سبے بس کر شیام

سورٹھہ
گاوت میٹھی تان مرلی سنگ کے دھرن دھرے
اب جا کے بس کان اورن بس وہ کر رہی

دوسری سکھی نے کہا کہ کسواسے بنسی کی ایسی بڑائی نہ ہو جسکا ہاتھ پکڑنا تو پکڑین وہ تینون لوک کا مالک ہو سکتا ہو آدمی کی کیا سامرتھ ہو جو بنسی کی دُھن سنکر اچیت نہ ہو جاوے اسکی آواز پر برھما جی آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ موہت ہو کر یہ اچھا رکھتے ہین کہ جو حکم لوگونکو بھی پرمیشور برندابن مین منکھ کا جنم دیتے تو آٹھون پہر شیام سندر کا درشن کرتے اور مرلی سننے سے خوش ہو کر کرشن بھگوان کے چرنون کی دھورا اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے اور اسی طرح دیوتون کی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ رہنے پر بھی اُس بنسی کی دُھن پر موہت ہو جاتی تھین۔

دوہا
ماکھن پربھہ کی بانسری سرن سدا سہاے
جا کی دُھن سنکے بسے سرمن رہت بھاے

دوسری سکھی بولی کہ جو آدمی اور دیوتا گیان وان ہین وہ بانسری کی دُھن پر موہت ہو گئے تو کون بڑی بات ہو اس مرلی کی آواز سنتے ہی پشو اور پنچھی چرنا اور پاگر کرنا اور اُڑنا بھولکر اسطرح تصویر کیطرح کھڑے رہجاتے ہین کہ کسی سے ہٹکے بھی نہین۔

دوہا
ایک سکھی یا بدھ کے سرنر کی مت شدھ
پشو پنچھی بس ہوت ہین جنکے سدھ نہ بدھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسری سکھی نے کہا کہ ای پیاریو اس مُرلی کی آواز مین ایسا گن ہو کہ کوئی کیسے ہی سوچ مین بیٹھا ہو اُسکا بول سنتے ہی خوش ہو جاتا ہو۔

دوہا	پھریئے یا کے سنگ لگ لوک لاج گھر تیاگ	جب جب یہ جہان باجے موہن کے مکھ لاگ
سورٹھ	کر ہو نانا رنگ یہ جاتت ٹونا کچھو	یا مُرلی کے سنگ دیکھو ہر کیسے بھئے

دوسری برجبالا نے کہا کہ یہ بانسری بڑی چتر کٹنی ہو جسوقت شری کرشن جی کو کسیکی چاہنا ہوتی ہو اُسوقت وہ بانسری بجاکر اسے اپنے پاس بلا لیتے ہین اور جمنا جل مُرلی کی آواز سنکر بورا جاتا ہو اسیواسطے لہر کی بیڑیان اُسکے پانون مین پڑی ہین اور درختونکی ڈالیان جو نیچے اوپر لپٹی رہتی ہین وہ بھی بنسی کی دُھن سنکر اچیت ہو گئی ہین نہین تو چیتن آدمی کسی سے نہین لپٹتا اور کمل کا پھول بھی اسی کی آواز پر موہت ہو کر متوالون کی طرح آٹھون پہر اپنا سر ہلایا کرتا ہو اور بادل بھی اُسی کی دُھن پر موہت ہو کر برہی لوگون کی طرح رو کر آنکھونسے پانی برساتا ہو۔

سورٹھ	ہر کو کر بس مانہہ مُرلی لوٹت ادھر رس	اُر ڈر مانت نانہہ ہم سب تے بولت نٹھر

دوسری گوپی بولی کہ مین جانتی تھی کہ شیام سُندر کیول لڑکپن کے کھیل مین بڑے ہوشیار ہین لیکن اب مجھکو معلوم ہوا کہ گانے اور بجانے مین بھی کوئی اُنکی برابری نہین کر سکتا دوسری برجبالا نے کہا کہ شری برہما جی اور شری مہادیو جی اُدک دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشورون اور گیانیون کا بھی دھیان بنسی سنکر اسطرح چھوٹ جاتا ہو جسطرح کوئی نیند سے چونک اُٹھے دوسری گوپی بولی کہ یہ مُرلی ہمارے سوت شیام سُندر کو ایسی پیاری ہو کہ دن رات اُسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین پچھلے جنم مین مُرلی نے بڑا بھاری تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے موہن پیارے کو اپنے بس کر لیا ہو۔

دوہا	جیسے ہینگے ہر نٹھر بنسی بھئی سہاے	اب مُرلی اور شیام کی جوڑی ملی بناے
سورٹھ	مٹیت پچھلے داگ جو بس کر پایو پیا	دھن دھن مُرلی بھاگ اب گرجت ادھرن چڑھی

دوسری سکھی نے کہا کہ ای پیاریو مُرلی کا کیا اپرادھ ہو یہ سب کٹھورتائی نند کشور کی سمجھنا چاہیے کہ اُنھون نے پریت ہماری چھوڑ دی اور نیچ ذات بنسی کو اپنی رانی بنا کر رکھا ہو دوسری برجبالا بولی کہ مُرلی بانس کے بدن مین جنم پاکر ایک پانون سے کھڑی رہی برسات اور گرمی اور جاڑے کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھا کر پرمیشور کا تپ کرتی رہی پھر اپنا پور پور کٹوایا اور آگ کی گرمی سہکر اپنے بدن مین چھید کرایا اتنا دُکھ اُٹھا کر ترلوکی ناتھ کو اپنے بس کر پایا ہو اسی سے تینون لوک کے جیو اسکی آواز سنکر موہت ہو جاتے ہین ہم لوگون کو کیا سامرتھ ہو جو اسکی بڑائی یا برابری کر سکین جب اسکے برابر تم لوگ بھی تپ کروگی تب موہن پیارے ساتھ بھی ویسی ہی پریت کرینگے اُنکا ملنا سہج مت سمجھو دیکھو جب گوپیون نے بھی شیام سُندر کے ملنے کیواسطے برت کیا تب اُنھون نے ہمارے واسطے چیر چھپا کر ہمکو دیا تھا یہ اپنے اپنے بھاگ کا پھل ہو۔

دوہا	مُرلی کی سر مت کرو کہو ہمارو مان	دھن دھن واہ بکھانیے سُن واکو جس کان
سورٹھ	رہی بشو بھر جیت موہن مکھ لگ بانسری	میٹ سکل شرت نیت ریت چلاوت آپنی

دوسری گوپی نے کہا کہ مُرلی سے پریت رکھنے مین ہمارے واسطے بھی اچھا ہو اور اس کے ساتھ بیر کرنے مین کچھ پھل نہین ملے گا اسلیے بنسی کی ڈاہ کرنا نہ چاہیے ہم لوگ موہن پیارے کے ساتھ لڑکپن سے پریت رکھتی ہین اُنکے اسمرن اور دھیان کرنے سے تمھارا کام بھی پورا ہوگا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سورٹھ	ہمکو ہی یہ آس وہ ہین انتر جامی ہر	کرہین نہین نراس اُر انتر کی جان کے

دوسری برجبالا بولی کہ بنسی شیام سندر کے اونٹھون کا امرت پی کر امر ہو گئی ہی اسیواسطے اپنا بول سنا کر ہم لوگونکو گیان سکھاتی ہی یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب کر رونے لگی تب دوسری گوپی نے کہا کہ اے پیاری تم اداس مت ہو موہن پیارے تمھارے اوپر موہت ہو کر تمھارا نام بانسری مین بجاتے ہین اور تم رانی ہو مرلی تمھاری داسی ہی ہم لوگ برتھا بانسری کو سوت جانکر اُس سے بیر رکھتی ہین مرلی دھرنے مرلی کو سب گن ندھان جانکر اُس سے پریت کی ہی۔

دوہا	اب مرلی چھوٹے نہین یا کے بس بھئے شیام	پرکٹ کیو سب جگت مین مرلی دھرنج نام

دوسری گوپی نے کہا کہ اے سکھی نند کشور چت چور برندابن مین گوالون کے کندھے پر ہاتھ رکھے گئو چراتے پھرتے ہونگے اور بنسی کی دھن سنکر سب گئووین اکٹھا ہو گئی ہونگی دوسری سکھی بولی کہ موہن پیارے ایسے سندر ہین جنکے منھ سے ہنستے وقت پھول جھڑتے ہین انکا موہنی روپ دیکھنے اور بنسی کی دھن سننے سے ہمارا کامدیو بس مین نہین رہتا اور بنسی کی دھن سب جیون کے پانون مین ایسی بیڑی ڈالدیتی ہی کہ کسیکو چلنے کی سامرتھ نہین رہتی۔

دوہا	دھن دھن بنسی بانس کی دھن یا کے مرد بول	دھن لائے گن جانچ کے بن تے شیام امول

اے راجا پریچھت اسیطرح سب گوپیان شیام سندر کی چرچا مین اپنا دن کاٹ کر شام کے وقت راہ مین آکر بیٹھتی تھین اور شری کرشن انتر جامی گوپیونکی پریت جانکر شیام کیوقت بلرام جی اور گئو اور گوالونکو ساتھ لیے ہوئے مور پنکھ کی ٹوپی سر پر دیے جڑاؤ کنڈل کانون مین پہنے بانسری بجاتے ہوئے اس سندرتائی سے گھر آتے تھے کہ انکا درشن کرنے سے سب چھوٹے اور بڑونکا من پرسن ہو جاتا تھا اور گوپیان بڑے پریم سے آگے دوڑ کر شری کرشن جی کے چندر مکھ کی شیتلتائی سے اپنے ہردے کی آگ ٹھنڈی کرتی تھین اور شیام سندر کے چرنونکی دھور اپنے اپنے آنچل سے جھاڑ کر اور پرکرما کر کے اپنے گھر آتی تھین۔

دوہا	ہر سوروپ کے سندھ مین گوپی کو دین دھاے	نینن پیوین درس رس من کی ترکھا بجھاے

جب شیام اور بلرام اپنے گھر پہونچتے تھے اسوقت جسودا جی اور روہنی جی بڑے پریم سے دونون کے بدن مین اُبٹن اور پھلیل لگا کر اشنان کرانیکے پیچھے چھتیس طرح کے بھوجن کھانیکے واسطے دیتی تھین تب وہ گوال بالون کے ساتھ خوشی سے کھاتے تھے ہر روز انکا یہی نیم رہتا تھا ایکدن برندابن بہاری نے ایسا بچار کیا کہ ہمنے راس لیلا مین انتردھیان ہو کر شیاما آدک گوپیونکو اپنے برہ کا دکھ بہت دیا تھا اسکے بدلے اب ہمکو اُچت یہ ہی کہ رادھا پیاری کو جو لچھمی جی کا اوتار ہین مانکراؤن اور مین انکے پانون پڑ کر انکو خوش کرون اور سب گوپیونکا درپچن سنکر انکو دکھ دینے کے بدلے سے ارن ہو جاؤن۔ ایک دن رادھا پیاری سولھون سنگار کیے اپنے گھر بیٹھی تھی جب موہن پیارے نے اپنی اچھا سے رادھا پیاری کے گھر جا کر شیاما کو اپنے گلے سے لگا لیا اور انکی سندرتائی کی بلیان لینے لگے تب شری کرشن جی کی مایا سے شری رادھا جی نے اپنے منھ کی پرچھائین شیام سندر کے جڑاؤ گہنے مین جو وہ اپنے گلے مین پہنے تھے دیکھکر کیا سمجھا کہ اس دوسری استری سے نندلال جی پریت کر کے اسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور مجھکو دکھلانے کیواسطے آئے ہین جبکہ ایسا بچار کر شری رادھا جی کو سوتیا ڈاہ پیدا ہوا تب انھون نے رونی صورت بنا کر کہا کہ اے موہن پیارے مین نے جانا کہ تم پرکٹ مین میرے ساتھ پریت کر کے انتہ کرن سے اس مہا سندری کو ایسا چاہتے ہو کہ آٹھون پہر اسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہ کر ایک ساعت الگ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہین کرتے اِس سکھی کا بڑا بھاگ ہی جو رات دن تمھارے ہردے سے لپٹی رہتی ہی اب تم اُسکے ساتھ پریت کرو مین تمھارے لائق نہین رہی
یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے رادھا پیاری کے سامنے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے پران پیاری تمھارے سواے اور کون ہی جسکو مین چاہتا ہون
تم میری بات کا بشواس مانکر ایسا مت بچارو اسیطرح بہت سی بنتی کرکے شیام بہاری نے شیاما کا ہاتھ پکڑکر اپنے پاس بیٹھا لنا چاہا لیکن
شیاما سوتیا ڈاہ سے نہین بیٹھکر بولی کہ اے شیام بہاری تم اپنی پیاری سے جس کو ہردے مین رکھتے ہو بولو اب مجھکو تمسے کچھ کام نہین ہی
یہ کہکر رادھا پیاری اپنی اُس پرچھائین کو گالیان دینے لگی تب موہن پیارے نے کئی مرتبہ سمجھا کر کہا کہ یہ دوسری استری نہین ہی میرے
جڑاؤ گہنے مین تمھاری پرچھائین دکھلائی دیتی ہی لیکن رادھا پیاری کو مارے سوتیا ڈاہ کے موہن پیارے کی بات کا یقین نہین ہوا
اُسوقت ایک سکھی وہان آئی اور دونون کو اُداس دیکھکر بولی۔

دوہا

وہ ہرسے پوچھت بھئی کہو نہ مونہہ بتاے	آج دسا کیسی لگت بیٹھے کہا گنواے

سورٹھ

کیون تن رہیو بھلاے آت بیاکل دیکھت تمھین	رہیو بدن کمھلاے ایسو سوچ کہا پریو

یہ سنکر موہن پیارے بولے کہ اے سکھی مین نے تو کچھ اپرادھ رادھا پیاری کا نہین کیا اُسنے اپنی پرچھائین میرے جڑاؤ گہنے مین
دیکھکر اُسکو دوسری استری سمجھا ہی اسی کارن مجھ سے روٹھکر نہین بولتی ہی تو کسیطرح اُسکا سندیہہ مٹاکر خوش کردے جب یہ بات
کہکر موہن پیارے نے آنکھون مین آنسو بھر لیے تب اُس سکھی نے مرلی منوہر سے کہا کہ تم برندابن مین چلو مین پیاری جی کو وہان
لیے آتی ہون جب یہ سنکر موہن پیارے برندابن کے کنج مین چلے گئے تب اُس سکھی نے پیاری جی کے پاس جاکر کہا کہ تم کو گوپی ناتھ
نے بلایا ہی یہ سنکر شیاما بولی کہ تو نہین جانتی کہ نندکمار نے دوسری سندری سے پریت کرکے اُسکو اپنے ہردے مین بسایا ہی اب وہ میری
چاہنا نہین رکھتے مین اُنکے پاس جاکر کیا کرون تب وہ سکھی پھر بولی کہ اے پیاری جی تم جنکی چیزین لے آئی ہو وہ تمھارے بدلے موہن
پیارے کو بن مین گھیرے کھڑے ہین اور تم مچلکر یہان آکر بیٹھ رہی ہو ایسا تمکو نہ چاہیے شیاما نے کہا کہ مین کسیکی چیز نہین لائی ہون جو جو
گھیرے کھڑے ہین اُنکا نام بتادے تب وہ سکھی بولی کہ ہرنی کی آنکھ اور چیتے کی کمر اور ہاتھی کی چال اور انار کے دانت تو لے آئی ہی وہی لوگ
نندلال جی سے تقاضا کرتے ہین جب یہ بات پریت بھری ہوئی سنکر شیاما نے ہنس دیا تب وہ سکھی بولی کہ اے پیاری تو بڑی نادان ہوکر
موہن پیارے سے برتھا دکھ مانتی ہی جسطرح آگے تو نے ایکدن درپن دیکھکر اپنی پرچھائین کو سوت سمجھا تھا اسیطرح آج بھی موہن پیارے کے
جڑاؤ گہنے مین اپنی پرچھائین کو دوسری استری جانکر موہن پیارے سے دکھ مانا ہی اسلیے وہ تیرے برہ مین بیاکل ہوکر رادھا رادھا
پکارتے ہین تو جلدی چلکر اُنکا سوچ مٹادے جب یہ بات سنکر شیاما کا چت ٹھکانے ہوگیا تب وہ پچھتا کر کہنے لگی کہ اے سکھی تو موہن پیارے
سے جاکر کہدے کہ مین سنگار کرکے ابھی آتی ہون جب وہ سکھی شیام سندر کے پاس یہ سندیسا کہنے گئی تب کیا دیکھا کہ موہن پیارے
رادھا پیاری کے برہ مین بیاکل ہوکر درخت کے نیچے لوٹ رہے ہین۔

سورٹھ

بیٹھت اُٹھت ادھیر کو دُسدھ پاوت نہین	بڑھت برہ کی پیر شری رادھا رادھا رٹت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شری رادھاجی کی یاد مین شری کرشن جی کا درخت کے نیچے بیٹھنا اور پھر دونون کی باہم ملاقات ہونا

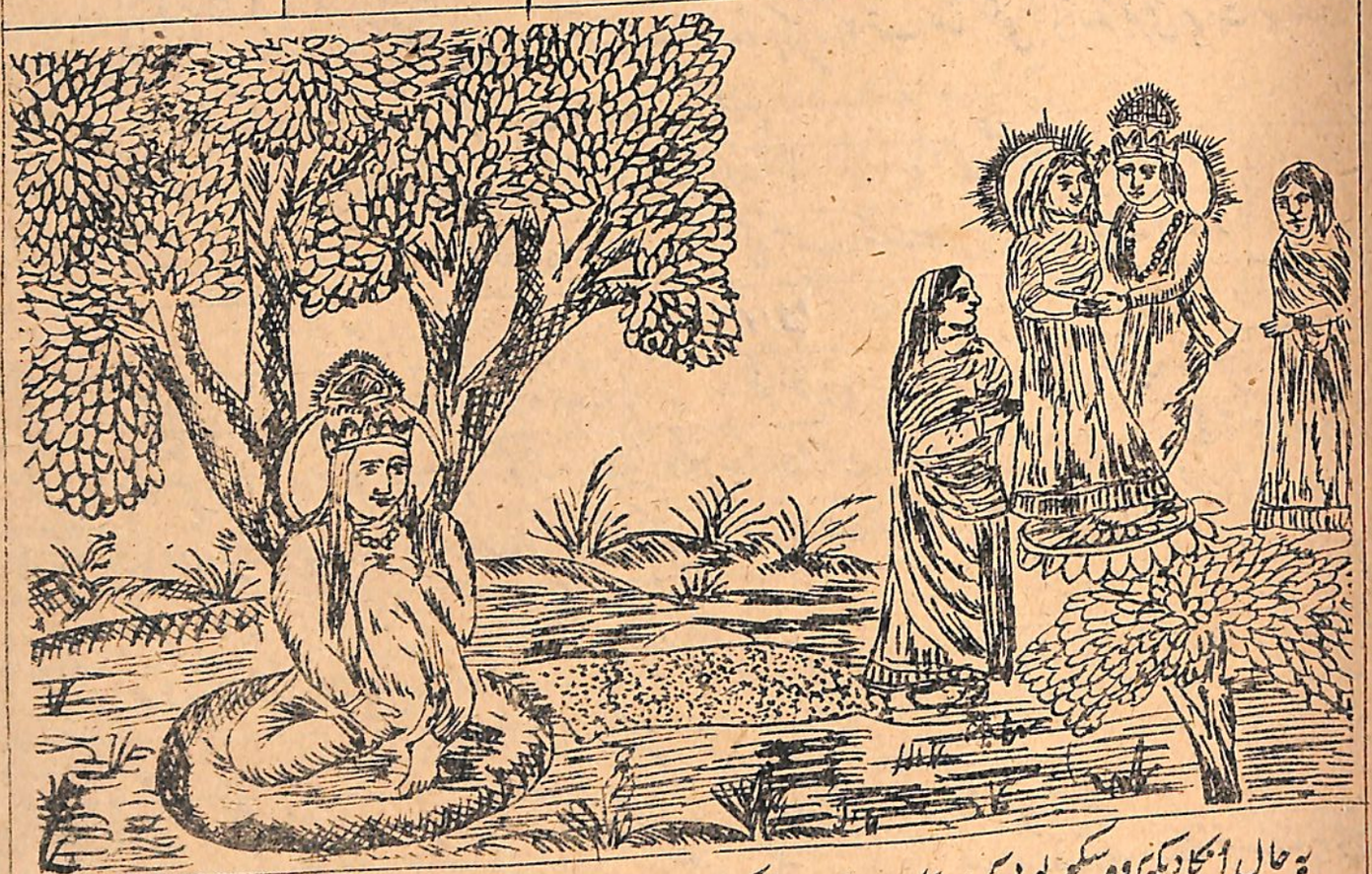

یہ حال انکا دیکھکر وہ سکھی بولی کہ اے پران پیارے تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ابھی ایک ساعت مین شیاما یہان آپہونچتی ہے یہ بات سنتے ہی شیام سندر اٹھ بیٹھے اور پھولون کی سیجیا بچھائی اور چارو نطرف چونک چونک کر دیکھنے لگے جب رادھا پیاری کے پہونچنے مین کچھ دیر ہوئی تب پھر وہ سکھی پیاری جی کے پاس پہونچکر بولی کہ اے شیاما موہن پیارے تیرے برہ مین رو رہے ہین تو کیون نہین چلتی۔

سورٹھا

مکھ نہین بولت بین ات بیاکل تیرے برہ
بھر بھر ڈھارت نین کہا کہون انکی دسا

رادھا پیاری یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہوکر اس سکھی کے ساتھ بن مین جا پہونچی شیام سندر نے رادھا پیاری کو دیکھتے ہی خوش ہوکر اس سکھی کی بڑائی کی اور شیاما کو اپنے ہردے سے لگا کر کامدیو کی آگ بجھائی۔

دوہا

پرم پریم دو دو ملے شری رادھا نند نند
گئے شیام شیاما سدن سکھی سہت سکھ پاے
گن آگر ناگر جگل چھب ساگر سکھ کند
من چرتر رس کھیلکر برجباسن سکھداے

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت دیکھو جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہما جی اور سری مہادیو جی آدیوتا اور رکھیشور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہ پربرہم پرمیشور برج کی استریون کے واسطے ایسا سوچ کرتے تھے اُنکی لیلا کون جان سکتا ہو۔

سورٹھ

جو پربھو اگم اپار بید بھید پاوت نہین | سو برج کرت بہار مرم نہ واکو پاو ہین

ایکدن شیام سندر نے برندابن کی گلیون مین للتا سکھی کو آتے ہوے دیکھکر روکا تب للتا سکھی بولی کہ تم جھوٹھی پریت میرے ساتھ رکھتے ہو کبھی مجھ غریبنی کے گھر نہین آتے یہ سُنکر رسک بہاری نے کہا۔

دوہا

تم کیسے بسرت پریا بنس بولے گھنشیام | آج آے سکھ لینگے رین تمھارے دھام

دوہا سورٹھ

سُن ہرکھی برجبام چلی سدن مسکاے کے | لکھ سکھ پایو شیام مدت گئے اپنے سدن

اور راجا للتا سکھی نے بڑی خوشی سے اپنے گھر آکر سولھون سنگار کیے اور مکان اور سیجیا کو سج کر موہن پیارے کے آنیکی راہ دیکھنے لگی جبکہ آدھی رات بیتنے پر بھی موہن پیارے وہان نہ آکر سکھی کے گھر چلے گئے تب للتا سکھی نے اداس ہو کر کہا۔

دوہا

کہت شیام آئے نہین ہون لگی آدھ رات | گئے آس دے موہنہ پن کہا دھری جیہ بات

سورٹھ

دے بہہ نایک شیام جاے لبھانے انت کہون | من من سوچت بام کارن کیون آئے نہین

جبکہ للتا سکھی کو اسیطرح سوچ اور بچار مین ساری رات جاگتے جاگتے بیت گئی تب صبح ہوتے ہوتے نند لالجی اپنی بات یاد کرکے للتا سکھی کے گھر پہونچے۔

دوہا

تب بولی مسکاے پریہ کہا کام مم دھام | تاہی کے گھر جائیے جہان بسے نس شیام

سورٹھ

پرات دکھاؤن موہ آئے رنگ بناے کے | مین سکھ پایو جوہ بھلے بنے ہین لال اب

جب کہ یہ بات سُنکر شیام سندر نے مسکرا دیا تب للتا نے اُنکو اسنان کرایا۔

دوہا

رچ بھوجن دے سیج پر پوڑھائے گھنشیام | رس بس کر نو ناگری سپھل کیے من کام

تھوڑی دیر شیام سندر وہان رہ کر اور اُسکی اچھا پوری کرکے اپنے گھر چلے آئے اسیطرح رسک بہاری کبھی رادھا پیاری اور کبھی چندراولی اور کبھی سکھما آدک گوپیون کے مکان پر رہ کر اُنکی اچھا پوری کرتے تھے جب ایک سکھی سے بات ہار کر دوسری سکھی کے گھر چلے جاتے تھے اور وہ سکھی روٹھ کر مان کرتی تھی تب آپ بہت بنتی کرکے اُسکو مناتے تھے اسیطرح شری کرشن مہاراج ایک روپ اپنا نند

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور جسودا کے پاس رکھتے تھے اور بہت روپ رکھکر کبھی کبھی گوپیون کی منو کامنا پوری کرتے تھے ۔

دوہا
سورٹھ
کبھون کرت ہرای ہین اُر مین ہرکھ بڑھاے
کبھون کرت سکھ پاے بہت نار راکھین پیا
کبھون پرہ بیاکل جرت آت اُتر اکلاے
بے آنت کہون جاے موسے چھوٹی آودھ کر

ایک رات موہن پیارے کسی سکھی کے گھر رہ کر جب صبح ہوتے ہوے رادھا پیاری کے گھر گئے تب وہ دکھ مانکر روٹھ بیٹھی اسلیے موہن پیارے نے بہت بنتی کرکے سوگند کھائی کہ اے پیاری اب مین دوسری سکھی کے گھر کبھی نہ جاؤنگا تب رادھا پیاری خوش ہوئی لیکن ترلوکی ناتھ نے جو سبکی اچھا پوری کرنیوالے ہین قسم کھانے پر بھی گوپیون کے گھر کا جانا نہین چھوڑا ایکدن شیام سندر کو مندا سکھی کے گھر پر رات بھر رہے اور پرات سمے وہان سے آنے لگے اُسوقت اچانک مین رادھا پیاری کو مندا سکھی کو اسنان کرنیکے واسطے بلانے گئی جیسے شیاما نے شیام سندر کو اُسکے گھر سے نکلتے دیکھا ویسے کرودھ مین ہو کر بغیر نہاے ہوئے اپنے گھر چلی آئی اور شرکیرشن جی رادھا پیاری کو دیکھتے ہی ڈر مانکر من مین کہنے لگے کہ آج میری چوری رادھا پیاری نے پکڑلی جب مرلی منوہر بنا بھینٹ کیے رادھا پیاری کے نہین رہا گیا تب کئی سکھیون کو ساتھ لیکر اُنکو منانے گئے اُنکو دیکھتے ہی شیاما کرودھ کرکے بولی ۔

دوہا
سورٹھ
گھر گھر دولت نس بھرت بولت لگت نہ لاج
مین آئی اب باج جت چاہو تت ہی پھرو
آے دکھاوت پرات کھ نس باسر کے ساج
تمھرو یہان نہ کاج راج کرو برج مین سدا

جب شیام سندر کی بنتی کرنے اور سکھیون کے سمجھانے پر رادھا پیاری نے کرودھ اپنا چھانہین کیا تب کئی سکھیان بولین کہ اے شیاما چار دن کی زندگی پر ابھمان مت کر یہ ندابن بہاری تیرے دکھی ہونے سے آپ دکھی ہو کر اپنا ابرادھ چھما کرانے کیواسطے تیرے پاس آتے ہین اب تو ہنس بولکر اُنکا سوچ مٹادے ۔

دوہا
سورٹھ
آور کر بیٹھاے کے پیہ کو کنٹھ لگاے
تو ہو ناگریا من مین کیا ایسی دھری
گھر آے نہین کیجیے ایسی بدھ نٹھراے
یہ ٹھارے ہین شیام نو کھ سے بولت نہین

یہ سنکر شیاما بولی کہ جسکے گھر رات بھر شیام سندر رہے ہین وہان ہی جاوین میرے گھر انکا کیا کام ہے ابھی چار دن ہوے کہ انھون نے مجھسے سوگند کھائی تھی کہ اب کسی سکھی کے گھر نہ جاؤنگا آج مین نے اپنی آنکھ سے انکو مندا سکھی کے گھر سے نکلتے دیکھا ہے اس سے اب مین انکے لائق نہین ہون کپٹی آدمی سے پریت کرکے کون خراب ہووے ۔

دوہا
سورٹھ
دوہا
سورٹھ
ایسے گن ہر کے سکھی پنٹ کپٹ کی کھان
ہین ہر کپٹ ندھان بہہ نارن سنگ رم رہے
ایسے کہہ چپ ہو رہی مڑ بیٹھی رس گات
آئے ہن کر کون چتر نار سنگ نس جگے
سکھی کہیو مکاے نہین مانت میرو کہو
اب ان سون موسون کبھی نہین بنے گی جان
تنکو کرت بکھان باون ہوے بل کو چھلیو
مدھرے بچن سون کہت نکٹ سکھن سون بات
اسنے ل ہی کون برہ اگن مین جلن کو ؤ
شیام مناؤ آے مین جانون تب مان ہی

جب سکھیون کے سمجھانے سے رادھا پیاری نے نہین مانا تب سکھیون نے شیام سندر سے کہا کہ ہم لوگ سمجھاتے سمجھاتے ہار گئین شیاما نہین مانتی اب تم آپ سمجھا کر منالو ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا

مان تجے نہین لاڈلی تھا کین سبے منائے
نیک جتن کچھ کیجیے رچیے آپ اپائے
چلے بنے ہو لال اب اور جتن نہین کوے
کاچھ کاچھیے جون بدھ ناچ ناچے سوے

سورٹھ

اپ کاج مہا کاج برن کہی ہو بات یہ
تجو شیام اُرلاج کر بنتی پر یہ سون ملو

ایسا کہکر سب سکھیان اپنے اپنے گھر چلی گئین تب نند کمار بھی وہان سے باہر چلے آئے لیکن من اُنکا نہین مانا تب استری کا روپ بنگئے اور شری رادھا جی کے پاس جاکر شری کرشن جی کی طرف سے یہ سندیسا کہا کہ مین اِس وقت تمھارے دیکھنے کے واسطے برندابن کے کنج مین گئی تھی تم کو اُس جگہ نہین پایا لیکن شیام سُندر تمھارے روٹھ رہنے سے بہت دُکھی ہو کر وہان بلاپ کر رہے ہین میرے پیرون پر گر کر بہت بنتی کر کے تم کو بلایا ہو تم مان کو چھوڑ کر موہن پیارے کے پاس چلو یہ بات کہکر استری روپ موہن پیارے شیاما کے چرنون پر گر کر بنتی کرنے لگے۔

دوہا

چھن چھن پربت چرن کر چھن چھن لیت بلاے
کہت پریا اب مان تج پُن پُن ہا ہا کھاے

جبکہ رادھا پیاری اُس استری کی بنتی کرنے سے خوش ہو کر چلنے کے واسطے طیار ہوئی تب شیام سندر نے اپنا نج روپ دھر کر شیاما کو گلے سے لگا لیا تب دونون نے بڑی خوشی سے ایک تھالی مین بھوجن کیا اور اپنے اپنے کامدیو کی اگن بھینٹ روپی پانی سے بجھائی۔ اسیطرح موہن پیارے رادھا پیاری آدک گوپیون کا منورتھ ہمیشہ پورا کیا کرتے تھے۔

دوہا

یہ لیلا آنند کی شکل رسن کو سار
بھکتن ہت ہر کرت ہین گاے ترت سنسار

سورٹھ

گھر گھر کرت بہار برج گوپن کے سنگ ہر
گاوت ہین شرت چار برجباسی پربھو کی کتھا

ادھیاے چھتیسوان ۳۶ - مارنا شری کرشن جی کا برکھاسُر راچھس کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب برکھا رت آئی تب رادھا پیاری نے موہن پیارے سے کہا کہ تم ہنڈولا جھولنے کی لیلا کرو تو ہم سب سکھیان تمھارے ساتھ جھولا جھول کر برکھا رت کے گیت گاوین یہ بات سنتے ہی شیام سندر نے جڑاؤ جھولا کنجون مین ڈلوا دیا تب رادھا پیاری آدک برجبالا اچھے اچھے گہنے اور طرح طرح کے کپڑے پہنکر شیام سُندر کے ساتھ جھولنے اور گانے لگین اُسوقت برندابن بہاری نے مُرلی بجا کر اور بہت راگ اور راگنی گا کر اُن سب کو بہت خوش کر دیا یہ آنند دیکھنے کیواسطے برہما جی آدک دیوتا اور گندھرب اپنی اپنی استریون سمیت بمان پر چڑھکر برندابن مین آئے اور بڑی خوشی سے شری رادھا کرشن پر پھول برسائے اور برج کی استریون کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اسیطرح برسات بھر شری رادھا آدک گوپیون کے ساتھ بہار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرکے اُن کو سُکھ دیا۔

برکھارت مین جھولنا شری کرشن جی کا

جبکہ پھاگن کا مہینا آیا تب رادھا پیاری آدک برج گوپیون نے موہن پیارے سے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے مہاراج ہمگوپون کے ساتھ ہولی کھیلو یہ بات سنکر نندلال جی بولے کہ تم لوگ جاکر اپنے اپنے گھر تیاری کرو مین بھی اپنے سکھاؤنکو ساتھ لیکر وہان ہولی کھیلنے آؤنگا جبکہ سب گوپیون نے اپنے اپنے گھر جاکر ہولی کھیلنے کی طیاری کی تب شیام سندر نے گوال بالونکو بلاکر سب کو کیسر یا کپڑا پہنایا اور رنگ عبیر عطر آدک اپنے اپنے بدن پر ڈالکر خوشبودار پھولون کے گجرے پہن لیے اور ڈف اور بانسری اور کھنجری بجاتے پھگوا گاتے ادر برجناریون کو گالیان دیتے عبیر اڑاتے اور بہت طرح کے سوانگ بناکے اور لڑکون کو نچاتے ہوے برج مین ہولی کھیلنے نکلے جو گوپی راہ مین دکھلائی دیتی تھی اُسپر رنگ کی پچکاریان مار کر ہنستے تھے اور سب برجبالا اپنی اپنی کھڑکیون اور کوٹھون پر سے موہن پیارے اور گوال بالون پر رنگ اور عبیر اور قمقمہ آدک ڈال کر گالیان سُننے سے خوش ہوتی تھین جب سطح برندابن بہاری ہولی کھیلتے ہوے برسانے کا نون مین رادھا پیاری کے گھر پہونچے تب شیاما اپنی سکھیون سمیت سو لھون سنگار کیے رنگ کی پچکاریان لیے گلی مین جاکر موہنی مورت کے سامنے کھڑی ہوئی جب کہ دونون طرف سے پچکاریان چلکر عبیر اڑنے لگا تب شیاما سکھیون سے بولی کہ آج اس چت چور کو پکڑکر چیرہرن کا بدلا لینا چاہیئے۔

دوہا

للتادک برج ناگری سب سندر کو ساج
تن مین شری رادھا کنور سب گوپن سر تاج

سوٹھ

پریم روپ کی راس گن آگر نو ناگری
راجت بھری ہلاس منموہن من بھاوَنی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہولی کھیلنا شری کرشن جی کا شری رادھا جی سے

دوہا

گوال بال کے جھنڈ مین شوبھت یون برجناتھ
جیون چندا آکاش مین تاراگن لیے ساتھ

جبکہ رنگ اور عبیر اُڑنے سے اندھیالا چھا گیا تب شیاما نے سکھیون سے کہا کہ آج مَن ہرن پیاری کو کسیطرح سے پکڑو یہ بات سنتے ہی ایک سکھی نے بلرام جی کی صورت بنا کر دھوکھے مین شیام سندر کو پکڑ لیا اور رادھا پیاری آدک برجبالون نے انکو گھیر کر کہا کہ تمنے جمنا کنارے ہمارے چیر چھپا کر ہمکو بہت دکھ دیا تھا آج اُسدن کا بدلا لیے بنا نچھوڑون گی یہ کہکر ایک گوپی نے شیام سندر کا پیتامبر چھین لیا اور دوسری نے اُنکی آنکھون مین کاجل دیکر ماتھے پر سیندور اور بیندی لگا دی اور کسی نے گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکو استری روپ بنا دیا۔

دوہا

گئے بھاگ موہن بتے سکھین کو چھٹکاے
آے ملے نج سکھن مین رہین نار پچھتاے

سورٹھ

کر میجت پچھتات کہت پرسپر بال سب
بھلی ملی تھی گھات دانون لین پائی نہین

دوہا

بھاجے بھاجے کہت سب تاڑی دے برجبال
جو تم جائے نند کے ٹھاڑھے رہو گوپال

جب شیام سندر کو استری روپ دیکھ کر سب گوال بال ہنسنے لگے تب مرلی منوہر نے ایک گوال کو سکھی روپ بنا کر رادھا پیاری کے غول مین بھیجا اور اپنا پیتامبر کسی تدبیر سے منگا لیا اُسوقت شیاما بولی کہ ای پران ناتھ آج تم چترائی کر کے بچ گئے پھر پکڑونگی تب حال معلوم ہوگا

چوپائی

پکڑ نچاوین تمھین مراری
تب کہیو ہمکو برجناری

یہ بات سنکر برجناتھ جی نے سکھیون سے کہا کہ مین تھوڑا سنکوچ رادھا پیاری کا کرتا ہون نہین تو اپنے گوالونکو لگا کر ابھی تمھاری دسا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دکھلاؤن یہ سنکر گوپیان مسکرا کر بولین کہ تم کو نند بابا کی قسم ہے جو ایسا نہ کرو تب موہن پیارے اپنے سکھاؤن سمیت رنگ کی پچکاریان گوپیون پر مار کر عبیر اڑا کر پھگوا گا کر انکو گالیان دینے لگے اور شیاما نے بھی سکھیون سمیت موہن پیارے آدک سے اچھی طرح ہولی کھیلی وہ آنند دیکھنے کیواسطے دیوتا اور گندھرب لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بمانون پر بیٹھکر وہان آئے اور شری رادھا کرشن جی پر پھول برسا کر آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو جن بیکنٹھ ناتھ کے چرنون کا درشن برھما دک دیوتاؤن کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی پربرہم پرمیشور گوال بال اور گوپیون کے ساتھ ہولی کھیلکر انکو سکھ دیتے ہین جبکہ شام تک شری رادھا کرشن جی ہولی کھیل چکے تب للتا سکھی نے آکر شری کرشن جی سے کہا کہ کل ہم لوگ بھی تمھارے گانوؤن مین ہولی کھیلنے آوینگی۔

سورٹھ

گھر آئے گھنشیام سکھن سنگ گاوت ہنست
گئی پریانج دھام سکھن سہت آنند بھری

اسوقت شری رادھا جی سکھیون سے بولین۔

کبت

دھائے نند لال اور گوال دوؤ ایک سنگ جھمٹ گیو جو درگ آنن مرھے نہین
دھوے دھوے ہاری پدما کر تہاری سونہہ اب تو اپاے کوؤ چت پی چڑھے نہین
کہا کرون کہان جاؤن کا سون کہون کون سنے کیجے اپاے جا مین درد بڑھے نہین
اے ری میری بیر جیسے تیسے ان آنکھن تے کڑھ گیو عبیر پے اہیر کو کڑھے نہین

دوسرے دن پرات سمے شری رادھا جی نے سکھیون سمیت سولھون سنگار کیا اور سونے اور چاندی کے برتنون مین رنگ اور عبیر اور گلال اور عطر بھروا کر بڑی طیاری سے ہولی کھیلنے چلین جب شیاما نے گاتی بجاتی رنگ عبیر اڑاتی ہوئی نند گانون مین پہونچ کر جسودا جی کا گھر گھیر لیا تب شیام اور بلرام بھی اپنے سکھاؤن سمیت پھگوا گاتے ہوے باہر نکلے اور رنگ اور عبیر آدک سے رادھا پیاری کے ساتھ ہولی کھیلنے لگے۔

ہولی کھیلنا شری رادھا جی کا شری کرشن جی کے ساتھ

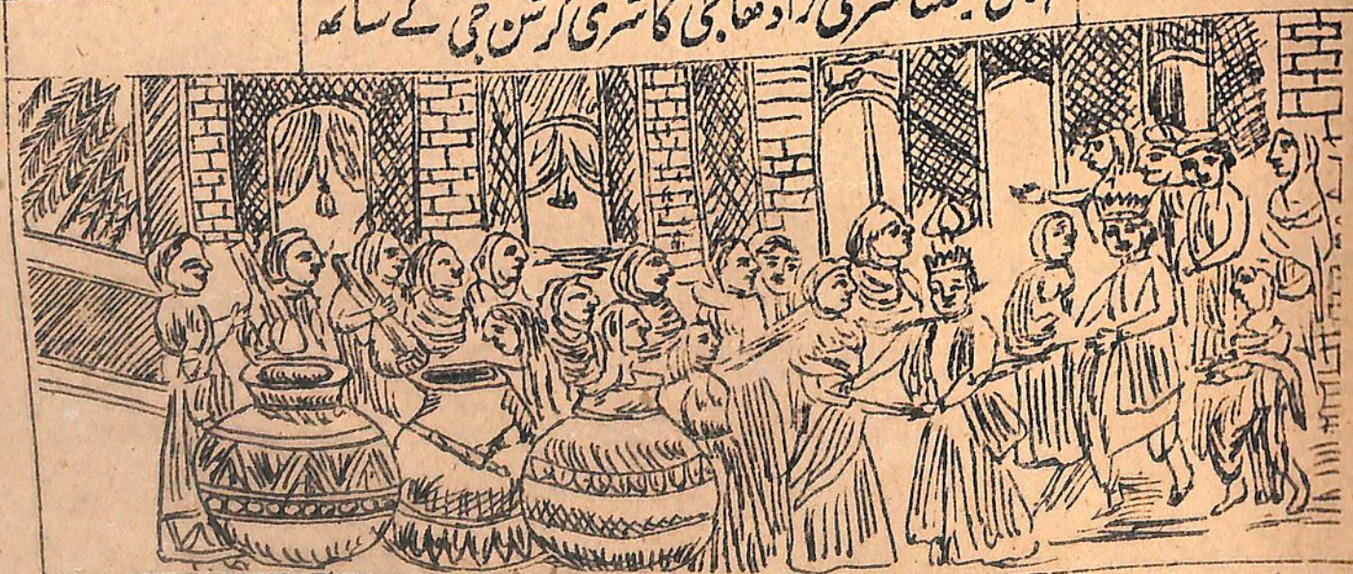

جبکہ رنگ اور عبیر اڑنے سے چارونطرف لال ہوگیا تب للتا آدک کئی سکھیان موہن پیارے کو پکڑنے کیواسطے دوڑین لیکن نند کمار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پھرتی کرکے بھاگ گئے اسلیے وہ بلرام جی کو پکڑلے آئین تب شیاما آدک نے اُنکو رنگ اور عبیر سے نہلا کر اُنکی آنکھونمین کاجل اور ماتھے پر بندی لگادی اور اُنسے بنتی کرا کے چھوڑا تب بلرام جی کا روپ دیکھ کر شیام سندر اور سکھا لوگ ہنسنے لگے اُسوقت گوپیون نے گھات لگا کر موہن پیارے کو بھی پکڑلیا اور جبکہ اُنکو اپنے غول مین لے گئین تب چندراولی بولی کہ اے چت چور آج چیر ہرن کے بدلے تمکو ننگا کر کے چھوڑونگی۔

دوہا	لے آئین پیاری نکٹ ہنست کہت برجبال		کہولال کیسے پھنسے بہت کرت رہے گال

اُسوقت للتا سکھی اُنکی مُرلی چھینکر آپ بجانے لگی اور ایک سکھی نے موہن پیارے کو رنگ اور عبیر سے نہلا کر آنکھون مین کاجل اور ماتھے پر بندی لگادی اور دوسری نے اُنکا پیتامبر چھینکر لہنگا اور ساری اور انگیا پہنائی اور ایک سکھی نے موتیونسے مانگ گوندھکر اور استری روپ بناکر شری رادھاجی کے پاس لاکر بیٹھال دیا تب رادھا پیاری نے بڑی خوشی سے اپنے ہاتھ سے اُنکے گالون مین عطر اور عبیر مل کر اُن کا منھ چوم لیا۔

دوہا	نرکھ بدن پیاری ہنسی شیام رہے سکچائے		اگہ پیاری نج ہاتھ سے دینھو پان کھلائے
سورٹھ	سکھیان کرت کلول گانٹھ جوڑا نچل دیے		برج مین رہے امول یہ جوڑی جگ جگ سدا

جبکہ گوپیون نے شری رادھا کرشن جی کو گٹھ بندن کرکے بیچ مین بیٹھا کر رنگ اور عبیر سے نہلا دیا اور اُنکی چھب دیکھکر پریم سے گانے لگین تب جسودا جی نے للتا سکھی کو گھر مین بُلا کر کہا کہ اب بھوجن کرنے کا سمے آپہونچا ہے اسلیئے تم سب کو بھیتر بلا لاؤ جب للتا سکھی شری رادھا جی آدک سکھیون کو بھوجن کرنیکے واسطے بھیتر بلا لیگئی اور شیام سندر گوپون کے غول سے چھوٹ کر اپنے غول مین چلے آئے تب گوال بالون نے بلرام جی کو بلا کر اُنکا روپ دکھلایا اور موہن پیارے کو سوگند دھرا کر جب اسیطرح اُنکا ہاتھ پکڑے ہوے نند اور جسودا جی کے پاس لیگئے تب وہ اپنے لال کو استری روپ دیکھتے ہی بڑی خوشی سے گلے لگا کر بولی کہ اے بیٹا تمھارا یہ روپ کس نے بنایا نند لال جی نے کہا کہ اے بابا للتا آدک سکھیون نے گہنا اور کپڑا مجھ کو پہنایا ہے پھر جسودا جی نے شری رادھا جی آدک سب برجبالاون کو چھپن پرکار کے بھوجن کھلائے اور پان اور الائچی دیکر اپنے بہان اچھا اچھا گہنا اور کپڑا رادھا پیاری کو پہنایا۔

سورٹھ	رہیو نند گھر چھاے ہوری کو آنندات		کہت جسومت مائے پھگوا کہو سو دیجیے

یہ سُنکر برجبالاون نے کہا کہ اے نند رانی جی ہم لوگ پھگوا کے بدلے موہن پیارے کو لیونگی تب نند مہر سب برجباسیون سمیت ہنسنے لگے اور شیام سندر نے لہنگا آدک اُتار کر اپنا مکٹ اور پیتامبر پہن لیا اور سب گوال بال اور برجبالاونکو ساتھ لے کر جمنا اشنان کرنے گئے جبکہ شیام سندر نے نہاکر پھول ڈول لیلا کی تب دیوتون نے آکاش سے اُنپر پھول برسائے اسیطرح آنند کند برج چندر ہر روز نئی نئی لیلا کرکے برجباسیونکو سُکھ دیتے تھے۔ ایکدن راجا کنس نے برکھاسُر دیت کو بلا کر بنتی کرکے کہا کہ ہم تمکو سب دیتون سے ادھک بلوان سمجھ کر اپنا پرم متر جانتے ہین تم نند کے بیٹے کرشن اور بلرام کو مار ڈالو تو ہم تمھارا بڑا احسان مانین گے یہ بات سنتے ہی برکھاسُر بیل روپ بہت بڑا پہاڑ کے برابر ہوگیا اور دونون سینگ اپنے بڑے بڑے کنگورون کیطرح بناکر بادل کیطرح گرجتا ہوا اور لال لال آنکھین نکالے پونچھ پھٹکارے ہوے شام کے وقت برندابن مین آپہونچا اور مارے غصہ کے منھ سے پھینا نکال کر ایک مرتبہ ایسا چلایا کہ اُسکی آواز سُنکر استریون کا گربھ گر پڑا اور اپنے کھُرون سے زمین کھود کر سینگون پر پہاڑ اُٹھا کر اُلٹنے لگا اور درختون کو سینگ سے اُکھاڑ کر شری کرشن جی کو ڈھونڈھتا پھرتا تھا یہ حال دیکھکر گوپال اور دیوتا لوگ ڈر گئے اور زمین کانپنے لگی اور گوال لوگ اُس کو اپنا کال سمجھ کر شری کرشن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جی کی شرن پکارنے لگے اور سب نے اپنے اپنے کواڑے بند کر لیے اسوقت شیام اور بلرام بھی گوالون سمیت گئو چرا کر جیسے گانوں کے پاس پہونچے ویسے سب گاے اور بچھڑے مارے ڈر کے بھاگ کر ادھر اُدھر چلے گئے اور گوال بال برکھاسُر کو دیکھ کر گھبرا کر رونے لگے جب موہن پیارے نے یہ حال گوال بال اور برجباسیونکا دیکھا تب اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ تم لوگ ڈرو مت مین ابھی اس دکھدائی کو مارے ڈالتا ہون یہ کہکر برکھاسُر کے سامنے چلے گئے اور للکار کر بولے کہ ای کپٹ روپی دیت تو گوال بالون کو کسواسطے ڈرا کر دھمکاتا ہی ہمارے سامنے آ تجھ ایسے بہت سے راچھس ہمنے مار ڈالے ہین شری کرشن جی کو دیکھتے ہی برکھاسُر نے خوش ہو کر من مین کہا کہ جس کے مارنے کے لیے مین یہان آیا بہت اچھا ہوا کہ وہ لڑکا آپ سے آپ میرے پاس چلا آیا ابھی اسکو مار کر راجا کنس کے پاس جاتا ہون ایسا بچار کر برکھاسُر بجلی کیطرح شری کرشن جی پر دوڑا اور اُسنے اپنا سینگ زمین مین گڑا کر ایسا چاہا کہ بگنھ ناتھ کو تینون لوک سمیت اُٹھالون تب شری کرشن جی نے اُسکا سینگ پکڑ کر اُسکو اٹھارہ قدم پیچھے ہٹا دیا پھر وہ بھی زور کر کے شری کرشن جی کو ہٹانے لگا۔

دوہا

وہ آوے ہر اور کو پربھ باچھے لے جانہہ
یہ بدھ جو ایو گیو شکت رہی کچھ نانہہ

جب اسیطرح وہ دیت زور کرتے کرتے تھک گیا تب مرلی منوہر نے اُسکو ایک مرتبہ زمین پر ٹیک دیا جب پھر اُسنے بڑے غصہ سے اُٹھکر موہن پیارے کو اپنے دونون سینگون پر اُٹھا لیا تب مرلی منوہر نے پھرتی سے نکلکر دونون سینگون کو اُسکے پکڑ لیا اور ایسا ڈھکیلا کہ وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکے سینگ اور پیر پکڑ کر اسطرح بدن اُسکا اُیٹھا کہ جسطرح کوئی گیلا کپڑا نچوڑتا ہی تب اُسکے منھ اور ناک اور کان اور موتر کی راہ سے خون بہکر وہ دیت مر گیا یہ حال دیکھ کر دیوتون نے آکاش سے شری کرشن جی پر پھول برسائے

مارنا شری کرشن جی کا برکھاسُر دیت کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور سب برندابن باسی بڑی خوشی سے اُنکی استت کرکے بولے کہ ای موہن پیارے ہم لوگون نے اِس دیت کو بیل سمجھا تھا بہت اچھا ہوا جو مارا گیا۔

سورٹھ	دُشٹ دَلن گوپال مُدت کہت نرنار سب		بھکتن کے رچھپال برجباسی نند لاڈلے

اُسوقت رادھا پیاری بولی کہ ای پران ناتھ بیل روپ دیت کے مارنے سے تمکو پاپ لگا اسلیے تم جاکر سب تیرتھون مین اشنان کرو تب کسی کو چھونا یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے دو کنڈ گوبردھن پہاڑ کے پاس کھدوا کر کہا کہ ای رادھا پیاری مین اسی جگہ سب تیرتھون کو بلائے دیتا ہون تب تو شری کرشن جی کی اچھا سے اُسیوقت گنگا اور جمنا اور سرسوتی آدک سب تیرتھ اپنے اپنے روپ سے وہان آئے اور اپنا اپنا نام تبلا کر جب دونون کنڈ مین پانی ڈال کر چلے گئے تب شیام سندر نے اُسمین اشنان کیا اور بہت گئو اور سونا دیکر وہان پر براہمنون کو بھوجن کھلایا اور نند جی اور برکھبھان آدک نے بہت درب آدک نند کمار پر نچھاور کرکے غریبون کو دیا اور آنند مچاتے ہوے اپنے اپنے گھر آئے اُسی دن سے وہ تیرتھ رادھا کنڈ اور کرشن کنڈ نام سے پرکٹ ہوکر آجتک برندابن مین موجود ہی اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جب برکھاسُر کے مارے جانیکا حال کنس کو پہونچا تب اُسنے بہت اُداس ہوکر بشواس کرکے جانا کہ مین اس لڑکے کے ہاتھ سے ضرور مارا جاؤنگا شری کرشن جی کی اچھا سے ایکدن نارد مُن کنس کے پاس آئے جب اُسنے بڑے آدر بھاؤ سے نارد مُن کو بیٹھالا تب نارد مُن بولے کہ ای مورکھ تو نے کچھ جانا کہ برکھاسُر آدک بڑے بڑے دیتونکو کس نے مارا ہی تو میری بات یقین کرکے مان کہ تو نے جو لڑکی بسدیو جی کی پتھر کی سلا پر پٹک کر ماری تھی وہ لڑکی نہ تھی جوگ مایا تھی وہی جسودا جی کے یہان پیدا ہوئی اور سری کرشن جی نے تیری بہن دیوکی کے یہان قید خانہ مین جنم لیا تھا جنکو بسدیو جی نے اپنا بیٹا جانکر آدھی رات کو نند جی کے گھر پہونچا دیا تھا اور اُسکے بدلے وہی لڑکی اُٹھا لائے تھے اور بلرام جی بھی بسدیو جی ہی کے بیٹے ہین اُن کو جوگ مایا نے دیوکی جی کے پیٹ سے نکال کر روہنی کے گربھ مین دھر دیا تھا اور بسدیو جی نے تجھ سے یہ کہدیا تھا کہ گربھ گر گیا ہی اور بسدیو جی نے تیرے ڈر سے روہنی اپنی استری کو نند جی کے گھر گوکل مین بھیجدیا تھا وہان ہی بلرام جی پیدا ہوے تھے اور جب دیوکی کے پہلا لڑکا پیدا ہوا تھا تب ہی مین نے تجھ سے کہدیا تھا کہ تو بسدیو جی کی اولاد سے ہوشیار رہنا لیکن اسمین تیرا کیا بس ہی قسمت کا لکھا ہوا مٹ نہین سکتا تین کوس پر تیرا دشمن ہی جو کچھ تجھ سے بن پڑے وہ آگے کے واسطے تدبیر کر یہ بات سنتے ہی پہلے کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا پھر اُس نے کرودھ کرکے اپنے سامنے بسدیو اور دیوکی کو بلا کر کہا۔

دوہا	پرتھم دیو سُت لاے کے من پرتیت بڑھائے		جیون ٹھگ کچھ دکھلائے کے سر بس لے بھگ جائے

چوپائی

ملا رہا کپٹی تو مجھے	بھلا سادھ مین جانا تجھے
کرشن نند گھر تو پہونچایا	دیبی ہمین دکھلانے لایا
من مین کچھ مکھ کہے کچھ اور	آج توہ مارون یہ ٹھور
متر سگا سیوک ہتکاری	کرے کپٹ سو پاپی بھاری

دوہا	مکھ میٹھا من بکھ بھرا رہے کپٹ کے ہیت		آپ کاج پر دُرد ہیا تس سے بھلا ہی پریت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب یہ کہکر کنس بسدیو اور دیوکی کو مارنے کے واسطے ننگی تلوار لیکر دوڑا تب نارد مُن نے ہاتھ اُسکا پکڑ لیا اور کہا کہ ای راجا ان کو مارنے سے تیرا کام نہین نکلیگا جسسے تجھ کو اپنے پران کا ڈر ہی اُنکے مارنے کی تدبیر کر۔ یہ سُنکر کنس نے اُنکو جان سے نہین مارا لیکن بیڑی اور ہتکڑی ڈالکر پھر اُن کو قید کیا جبکہ نارد مُن وہان سے چلے آئے تب کنس نے کیشی نام دیت کو جو بڑا بلوان تھا بلا کر بنتی کر کے اُس سے کہا کہ ای کیشی یہ دُشمن ہمارے کا ہی۔

چوپائی

مہابلی تو ساتھی میرا | بڑا بھروسا مجھ کو تیرا | ایک بار تو برج مین جا | رام کرشن ہت مجھے دکھا

جب کیشی دیت یہ بات مانکر برندابن کو چلا تب کنس نے چانور اور مشٹک اور شل اور توشل نام بڑے بڑے پہلوانون کو بُلا کر کہا کہ ہم تمام اور بلرام بسدیو کے بیٹون کو کسی بہانے سے یہان بُلاتے ہین تم لوگ کشتی لڑکر اُن کو مار ڈالنا تب ہم تم کو بہت سا روپیہ دینگے یہ کہکر کنس اپنے منتریون سے بولا کہ تم لوگ کوئی تدبیر ایسی کرو جسمین رام اور کرشن دونون مرجائین تب اُنھون نے کہا کہ ای مہاراج آپ ایسے پرتاپی اور بلوان راجا ہوکر کیا ڈرتے ہین ہماری صلاح یہ ہی کہ آپ ایک رنگ بھوم بہت اچھا بنائیے اور دھنکھ جگ کے بہانے سے نند آدک کو رام اور کرشن سمیت یہان بُلائیے تو کوئی نہ کوئی پہلوان یا کبلیا پیڑ ہاتھی اُن دونون بھائیون کو مار ڈالیگا یہ بات کنس نے مانکر کاتک سدی چودسی کو شری مہادیو جی کے دھنکھ جگ کی ساعت ٹھہرائی اور اپنے نوکرون کو حکم دیا کہ تم لوگ بہت جلد ایک استھان بہت اچھا رنگ بھوم کا بہلوانون کے لڑنے کے واسطے بناؤ اور اسمین ایک مچان بہت اونچا اور چوڑا میرے بیٹھنے کے واسطے ایسا بناؤ جس مین کسی کا ہاتھ نہ پہونچ سکے اور اسیطرح کا دوسرا مچان میرے منتریون اور منتریون کے بیٹھنے کے واسطے بناؤ کہ وہ لوگ بھی میرے پاس بیٹھین گے اور پہلی ڈیوڑھی پر شری مہادیو جی کا دھنکھ رکھو اور بدھ کے ساتھ اُس کی پوجا کر کے نگر مین ڈھنڈھورا پٹوا دو کہ راج مندر پر دھنکھ جگ کی پوجا ہی اور جب رام اور کرشن دھنکھ جگ کے پاس پہونچین تب شور بیران دونون لڑکون سے کہین کہ بغیر دھنکھ چڑھائے بھیتر نہ جانے پاؤ گے جب کہ وہ غرور سے دھنکھ چڑھانے کے واسطے اُٹھاوین تب میرے شور بیر لوگ اُنکو مار ڈالین جو کوئی اُن کو مارے گا اُسکو مین منھ مانگا روپیہ دونگا اور اُنکے مارے جانے سے مجھ کو اپنی موت کا کھٹکا مٹ جائے گا اور دوسری ڈیوڑھی پر کبلیا پیڑ ہاتھی کو جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہی اُن لڑکون کے مارنے کے واسطے کھڑا کر رکھو جو وہ پہلی ڈیوڑھی سے جیتے بچکر بھیتر آنے لگین تو وہ ہاتھی ایک جھپٹ مین اُن کو پانون کے نیچے دبا کر مار ڈالے اور تیسری ڈیوڑھی رنگ بھوم کے مکان پر میرے منتری اور شور بیر لوگ بہت سے ہتھیار لیے ہوے ہوشیار بیٹھے رہین جس مین دونون لڑکے بھیتر میرے پاس نہ آنے پاوین راجا کنس یہ حکم دیکر سبھا مین آبیٹھا اور سب کی طرف دیکھ کر بچار کرنے لگا کہ رام کرشن کے بلانے کے واسطے کس کو بھیجون جب اُسکو اکرور سے زیادہ بدھوان دوسرا کوئی دکھلائی نہین دیا تب اُسنے اکرور کو اکیلے مین لے جاکر بہت بڑائی کر کے کہا کہ ای اکرور مین تم کو بڑا بدھوان اور اپنا پرم متر جانکر اپنے من کی بات تم سے کہتا ہون کہ مجھ کو شیام اور بلرام بسدیو کے بیٹون سے دن رات اپنے پران کا ڈر لگا رہتا ہی یہ حال تم کو بھی معلوم ہوگا جسطرح بشن بھگوان نے دیوتون کے واسطے چھل کر کے تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لی اور اُسکو پاتال مین بھیج کر اندر کی رچھا کی اسیطرح تم کو بھی ہماری سہایتا کرنا چاہیے اچھے لوگ آپ دُکھ اُٹھا کر دوسرے کا بھلا کرتے ہین اس لیے تم میرے بھلے کے واسطے برندابن مین جاؤ اور آکاش بانی ہونے اور نارد مُن کے کہنے سے مین جانتا ہون کہ دیوکی کا آٹھوان لڑکا مجھ کو ضرور مارے گا لیکن آدمی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کو اپنے سامرتھ بھر روگ چھوٹنے کے واسطے علاج ضرور کرنا چاہیے -

دوہا	کہت کنس اکرور سون مین جانت من مانہہ		تم سمان یا لوک مین اور دوسرو نانہہ

اسواسطے تم شیام اور بلرام کو نند اور اپنند سمیت دھنکھ جگ کے بہانے سے اپنے ساتھ متھرا مین لواے لاؤ مین تمھارا بڑا احسان مانونگا اور تم میرے چڑھنے کے رتھ پر بیٹھکر جاؤ دھنکھ جگ کے اتسو کا حال سنکر وہ لوگ ضرور آوینگے اور مین نے اُن دونون لڑکون کے مارنے کے واسطے جو تدبیر سوچی ہی اُسکو بھی سن لو کہ میرے پاس آنے وقت پہلی ڈیوڑھی مین دھنکھ چڑھاتے سمے میرے شور بیر لوگون کے ہاتھ سے مارے جاوینگے جو وہان سے بچ گئے تو دوسری ڈیوڑھی پر کُبلیا پیڑ ہاتھی اُنکو اپنے پیرون سے روندکر مار ڈالیگا وہان سے بھی بچکر اگر رنگ بھوم مین پہونچے تو چانور اور مشٹک کہ دگپال ہاتھی بھی اُنکی برابری نہین کر سکتے اُنکو ضرور مار ڈالین گے اور جو اُنسے بھی بچ گئے تو مین آپ اپنے ہاتھ سے شیام اور بلرام کو مار کر اپنا کام بناؤنگا اور اُن دونون کو مار کر پھر بسدیو اور دیوکی کہ وہی زہر کی جڑ ہین اُنکو بھی مار ڈالونگا اور اگرسین اپنے باپ کو اور سب جدبنسیون کو بھی مار ڈالونگا اور ہر بھگتون کی جڑ دنیا سے اُکھاڑ کر جراسندھ اپنے سسر اور باناسر اور دنت بکر آدک راجون سمیت جو میرے متر ہین خوشی سے راج کرونگا تم نند جی سے کہدینا کہ بکرا اور بھینسا آدک جگ کرنے کے واسطے بھینٹ لیکر جلد یہان چلے آوین اور مین بھی اپنے اشٹ مترون کو اسی بہانے سے یہان بلاتا ہون یہ باتین غرور بھری سُنکر اکرور نے کنس سے کہا کہ ای مہاراج آپ غصہ کرکے بُرا نہ مانین تو مین ایک بات کہون کنس بولا کہ اچھا کہو ہم بُرا نہ مانین گے تب اکرور نے کہا کہ ای راجا آپ نے جو حکم دیا وہ مین کرونگا لیکن آپ دیکھین کہ راون اتنا بڑا پرتاپی کہ جس نے موت کو قید کر رکھا تھا اور اندر بجر نام ہتھیار جو پہاڑون کو چور چور کر ڈالے رکھتا تھا وہ بھی موت سے نہین بچا جو کوئی پیدا ہوا ہی وہ ضرور ایک دن مرے گا اور آدمی اپنی بھلائی کیواسطے بہت سی تدبیرین کرکے کچھ بچارتا ہی اور پرمیشور کی اچھا کے موافق کرمون کے پھل سے اُسکے برخلاف ہوجاتا ہی تل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا جس طرح نادان آدمی یہ سب دیکھنے پر بھی نہین سمجھتا کہ ہونہار زبردست ہی میرا کیا کچھ نہ ہوگا اسیطرح تم نے آگم باندھ کر جو تدبیر بچاری ہی اُس مین نہ معلوم پرمیشور کی اچھا تمھارے واسطے کیا ہوجاے جس طرح سب جیو مرتے وقت ہاتھ اور پانون اپنے پٹکتے ہین وہی حال تمھارا بھی مجھ کو معلوم ہوتا ہی مین تمھارے حکم سے رام کرشن کو بلا لاؤنگا لیکن اُن دونون سے دشمنی کرنے مین تمھارا پران نہین بچیگا -

دوہا	مین برندابن جات ہون تیرو پھل کچھ نانہہ		یہ کہہ آیو دھام کو کنس گئو گھر مانہہ

ادھیاے سینتیسوان ۳۷ - مارنا شری کرشن جی کا کیشی اور بیوماسر دیت کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جسطرح شیام سندر نے کیشی دیت کو مارا اور نارد جی نے آکر شری کرشن جی کی استت کی اور بیوماسر دیت نند لال جی کے ہاتھ سے مارا گیا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ جب کیشی دیت کو کنس نے شیام اور بلرام کے مارنے کے واسطے بھیجا تب وہ اپنا روپ گھوڑے کے برابر بہت لمبا اور چوڑا بنا کر پرات سمے برندابن کو چلا اور اپنے مالک کی اگیا پالن کرنے کے واسطے بڑی خوشی سے پونچھ پھٹکارے اور آنکھین لال لال نکالے ٹاپون سے زمین کھودتا برندابن مین آپہونچا اُسکی صورت دیکھتے ہی سب گوپی اور گوال بالون نے بہت ڈر مانکر جانا کہ ہم لوگون کے واسطے یہ مہا پرلے آئی ہی اس گھوڑے کے ہاتھ سے ہماری جان نہین بچے گی جب یہ حال

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنا برجباسیون نے دیکھا تب شری کرشن جی کے پاس جاکر سب حال کہا۔

دوہا	برج آیو کیشی اسُر جان لیو نند لال	سنمکھ واکے ہرکھ سون چلے کنس کے کال

شیام سندر نے چلتے وقت سب برجبالاؤن سے کہا کہ تم لوگ کچھ مت ڈرو مین ابھی اسکو مار کر تمھارا سوچ مٹائے دیتا ہون یہ کہکر بانکے بہاری نے کاچھا اپنا باندھ لیا اور کیشی کے سامنے جاکر اسکو للکارا کہ ای کپٹ روپ راچھس جو تو میرے مارنے کیواسطے آیا تو اورونکو کیون ڈرا کر دھمکاتا ہی مجھ سے آکر لڑ تو مین تیرا زور اور کرتب دیکھون جسطرح چراغ کے اوپر پتنگے آپ سے آکر جل مرتے ہین اسیطرح تو بھی یہان مرنے کیواسطے آیا ہی اب میرے ہاتھ سے جیتا بچکر نہ جائیگا یہ بات سنتے ہی کیشی دیت کرودھ مین ہوکر شیام سندر کی طرف دوڑا اور جب اُسنے اپنے اگلے دونون پیر اُٹھا کر اُنکو ٹاپ مارنا چاہا تب مرلی منوہر نے دونون پیر اُسکے پکڑ لیے اور اسطرح گھما کر پھینکا کہ جسطرح گڑڑ جی سانپ کو اُٹھا کر پھینک دیتے ہین جب وہ گھوڑا دو سو قدم پر جا گرا اور تھوڑی دیر تک بیہوش رہکر پھر ہوش مین آیا تب وہ اپنا منھ پھیلا کر اس ارادے سے شری کرشن جی پر دوڑا کہ اُن کو نگل جاوے اُس وقت شری کرشن جی نے اپنا ہاتھ لوہے کے برابر کڑا بنا کر اسطرح اُسکے منھ مین ڈال دیا جسطرح سانپ بل مین گھس جاتا ہی جب بہت کاٹنے پر بھی شری کرشن جی کے ہاتھ مین کچھ گھاو نہ لگ کر سب دانت اُس گھوڑے کے ٹوٹ گئے تب سری کرشن جی نے اپنا ہاتھ اُسکے منھ مین ایسا موٹا کیا کہ اُسے سانس لینے کی جگہ نہ رہکر جان اُسکی نکلنے لگی اُسوقت کیشی نے من مین کہا کہ دیکھو جیسے مچھلی بنسی کو نگل کر جان اپنی کھوتی ہی اسیطرح مین نے نند لال جی کا ہاتھ پکڑ کر اپنی جان کھوئی ایسا بچار کر کیشی نے سری کرشن جی کا ہاتھ اپنے منھ سے باہر نکالنے کے واسطے بہت چاہا لیکن ہاتھ اُنکا نہین نکلا آخر کو وہ گھوڑا چلا کر زمین پر گر پڑا جب پیٹ اُسکا پھوٹ کی طرح پھٹ کر جان اُسکی نکل گئی اور خون ندی کی طرح بہنے لگا تب دیوتون نے اُسکے مارے جانے سے خوش ہوکر شری کرشن جی مہاراج پر پھول برسائے اور برندابن باسی یہ آنند دیکھ کر بولے کہ ای نند لال جی تم نے بڑے دُشٹ سے ہم لوگون کا پران بچایا اور نند اور جسودا جی نے موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر اُن کا منھ چوم لیا اور بہت دان اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دلوایا۔

سورٹھہ	بل موہن دوؤ بھاے چرنجیو جوڑی جگل	دیت اسیس مناے برجباسی پربھو کو سبے

مارنا شری کرشن جی کا کیشی دیت کو

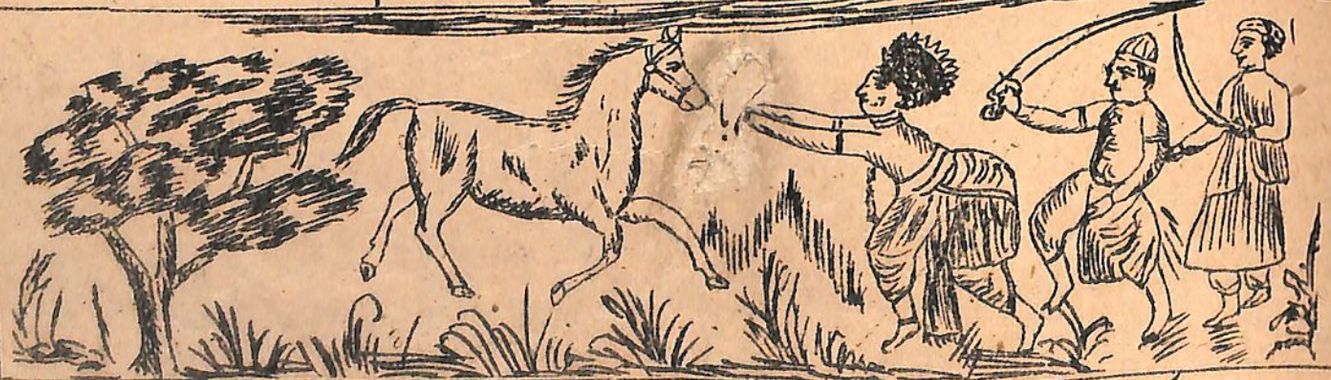

جب راجا کنس نے کیشی کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ مارے سوچ اور ڈر کے اچیت ہوگیا اور شری کرشن جی اُس کپٹ روپ گھوڑے کو مار کر تھوڑی دور آگے جاکر ایک کدم کے نیچے کھڑے ہوگئے اُسوقت نارد جی نے وہان آکر اسطرح پر اُن کی استت کی کہ ای

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ترلوکی ناتھ بہت اچھا ہوا جو آپ نے کیشی دیت کو کہ سب دیتون سے زیادہ زبردست تھا مار ڈالا ای جگت آتما پربرہم پرمیشور ای جوت روپ بھگوان ہم آدر پرش نرنجن نراکار چاتر ورا ورشنک اور شل اور تو شل پہلوان اور راجا کنس اپنے بھائیون سمیت اور دنت بکر آدک اسکے مشر مجھے مردے کے برابر دکھلائی دیتے ہین آپکو میری ڈنڈوت قبول ہو ای دینہ یال بھگت ونسل ای دشٹ دلن سنتن ہتکاری آپ اپنے گروسانہ ہین کے مرے ہوے لڑکے جم پوری سے پھیر لاوین گے آپ کو میرا نمسکار ہی ۔ ای جگدا تھ جگ جیون ای مادھو مکند ابناشی ای ہیکنٹھ ناتھ پچھمی رمن جراسندھ اور ششپال آدک ادھرمی راجا اور راچھسون کو آپ مار کر اٹھارہ چھوہنی دل کا مہا بھارت مین ناش کراوینگے میری ڈنڈوت قبول کیجیے ای کلیان مورت گردھاری بہاری ای دینہ یال گوپی ناتھ آپ سمدر مین دوارکا پوری بساکر پانڈودن کو لوک اور پرلوک کا سکھ دینگے میرا نمشکار لیجیے ای دینہ یال دیت سنگھارن کال جمن اور بھومی سر آدک کو آپ مارینگے اور سولہ ہزار اکیسو کنیا جو اسنے اپنے ساتھ بواہ کرنے کے واسطے اکٹھا کی ہین اُن کو آپ بواہین گے اور رکمنی جی کی اچھا پوری کرنے کے واسطے ششپال آدک راجون کو جیت کر اُس سے بواہ کرینگے اور آج کے تیسرے دن راجا کنس کو مین آپ کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھونگا اور اندر پوری سے آپ پارجات کا درخت لاکر ست بھاما اپنی استری کے گھر لاوینگے اور راجا رگ کو گرگٹ کی جون سے چھڑا کر آپ مکت دینگے اور سیمنتک مَن اور جامونتی کنیا جامونت ریچھ کے یہان سے لاکر آپ اسکے ساتھ اپنا بواہ کرینگے ۔ ای مہا پربھو کنس کے ادھرم کرنے سے سب جدنبسی اور گئو اور براہمن کو پرتھوی کے اوپر بڑا دکھ ملتا ہی کر پاکر کے پرتھوی کا بوجھ اُتار لے ۔ ای سیتا پت مین آپ کی دیا سے آپ کو پہچان کر آپ کی شرن آیا ہون نہین تو آپ کی لیلا اپرم پار کا چرتر کوئی نہین جان سکتا ہی ۔ لیکن مین آپ کی دیا سے اتنا جانتا ہون کہ آپ ہر بھکتون کو سکھ دیتے اور گئو اور براہمن کی رچھا کرنے اور دیت اور ادھرمی راجون کو مارنے کے واسطے بار بار دنیا مین سگن اوتار لے کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین ۔

چوپائی

یا بدھ سون تم کو پہچانون	نسدن شرن تمہاری جانون	سدا پھرون تمہرے رنگ راتا	ہت سے گن گاؤن دن راتا
کرپا کرو میرو بھرم مارو	بھو ساگر سے پار اتارو	بار بار یہ بنتی کینھو	نمشکار کر آیس لینھو

دوہا | کال روپ ششپال کے ماکھن پربھ گوپال | نت نو لیلا کرت ہین برج مین موہن لال

جبکہ اسطرح نارد مُن تینون کال کا حال جاننے والے نے بہت اُستت شری کرشن مہاراج کی کی اور اُنسے بدا ہو کر برہم لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری گوال بالونکو ساتھ لیے بھانڈیر بٹ کے نیچے بیٹھ کر راجا بنے اور بعض گوال بالونکو منتری اور کسی کو دیوان اور کسی کو سینا پت اور کسی کو سپاہی بنا کر پھل بجھاول کھیلنے لگے اور راجا کنس جب ہوش مین آیا تب بیوماسر کو بلا کر کہا کہ سنو مترمجھ کو شیام اور بلرام سے اپنے پران کا کھٹکا دن رات رہتا ہی مین نے جتنے دیت اُن کے مارنے کے واسطے بھیجے اُن سب کو اُنھون نے مار ڈالا اب تمہارے برابر کوئی دوسرا شور بیر مجھ کو دکھلائی نہین دیتا اس لیئے تم برندابن مین میرے واسطے جاکر شیام اور بلرام کو مارآؤ تو مین تمہارا بڑا احسان مانونگا یہ سُنکر بیوماسر بولا کہ سنو مہاراج مین اپنا بدن تمہارے اوپر نچھاور سمجھ کر اپنی سامرتھ بھر تمہارا حکم مانونگا جو سیوک اپنے مالک کا حکم مانتا ہی اُس کا لوک اور پرلوک دونون بنتا ہی یہ کہکر بیوماسر کنس سے بدا ہوا اور گوال روپ دھر کر جہان شری کرشن جی کھیل رہے تھے وہان آیا اور اُس نے ہاتھ جوڑ کر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج مین بھی تمہارے ساتھ کھیلنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چاہتا ہون یہ بات سُنکر شری کرشن انترجامی نے اُس کپٹ روپی گوال کو پہچانکر کہا کہ تم اپنا سندیہہ چھوڑ کر جس کھیل کے واسطے کہو وہی کھیل ہم تمسے کھیلین کپٹ روپی گوال بولا کہ جسطرح بھیڑیا اپنی پیٹھ پر بھیڑی اُٹھا کر بھاگ جاتا ہی اسیطرح ایک لڑکا دوسرے لڑکے کو اپنی پیٹھ پر چڑھا کر دوڑے یہی کھیل کھیلو مُرلی منوہر نے کہا کہ بہت اچھا جب کہ شیام سندر بیوماسُر کو ساتھ لیکر پھل بجھاول اور آنکھ مندا ول کھیلنے لگے تب وہ کپٹ روپی گوال بہت لڑکون کو جو اُسکو نہین پہچانتے تھے چھپتے وقت ایک کو اُٹھا کر پہاڑ کی کندرا مین رکھ آیا اور اُس کندرا کے دروازے پر پتھر کی سلا دھر دی جب سب گوالون کو وہ کندرا مین چھپا آیا اور شری کرشن جی اکیلے رہ گئے تب کپٹ روپی گوال للکار کر بولا کہ ای نند کمار آج تمکو سب جدبنسیون اور برجباسیون سمیت مار کر راجا کنس کا کام بناؤنگا جب بیوماسُر گوال تن چھوڑ کر اپنی اصلی صورت سے شری کرشن جی کو مارنے کے واسطے جھپٹا تب شری کرشن جی نے اُس کا گلا دبا کر جانور کی طرح لات اور گھوسون سے اُسکو مار ڈالا اور گوال بالون کو کندرا مین سے نکال لائے ۔

مارنا شری کرشن جی کا بیوماسُر دیت کو

اُسوقت دیوتا اور بدیادھرون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور بڑی خوشی منائی شام کے وقت مُرلی منوہر مُرلی بجانے خوشی مناتے ہوے اپنے گھر آئے اُسی دن رات کے وقت جسوداجی نے یہ سپنا دیکھا کہ آج شیام اور بلرام برندابن مین نہین ہین کہین چلے گئے یہ سپنا دیکھتے ہی پہلے نند اور جسوداجی نے بڑا سوچ کیا پھر سپنے کی بات جھوٹھی سمجھ کر اپنے من کو دھیرج دیا ۔

ادھیاے اڑتیسوان ۔ پہونچنا اکرورجی کا برندابن مین واسطے لیجانے شیام اور بلرام کے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت کاتک بدی دوادشی کو کیشی اور بیوماسُر دیت مارے گئے اور اُسی دن پرات سمے جب اکرورجی کنس کے رتھ پر چڑھ کر برندابن کو چلے تب وہ راہ مین بچار کرنے لگے کہ دیکھو اِس جنم مین مجھ سے کوئی اچھا کام نہین ہوا آجتک سب دن کنس ادھرمی کی سنگت مین بیتے پچھلے جنم مین مین نے نہ معلوم کون ایسا جگ اور تپ کیا تھا جسکے پھل سے اُن چرنون کا درشن جسکا دھون گنگاجی ہو کر تینون لوک کو تارتی ہین پاؤنگا جن چرنون کا دھیان برہما دک دیوتا اور سنکادک رکھیشور آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر اُسکی دھور ملنے کیواسطے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دن رات چاہنا رکھتے ہین وہی دھور آج مین اپنے ماتھے پر چڑھا کر بھوساگر پار اُتر جاؤنگا۔

دوہا	سلا سراپ موچن کرن ہرن بھکت اُر پیر	آج دیکھ ہون وہ چرن سکل سکھن کے چھیر

جسطرح پاپی لوگ ست سنگ کرنے سے کرتارتھ ہو جاتے ہین اُسیطرح میرا بھاگ بھی جگا جو کنس نے مجھ کو شری کرشن چندر آنند کند کے لینے کے واسطے بھیجا اسی بہانہ سے مین بھی موہنی مورت کی چھب دیکھتے ہی بہت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر آنکھونکا پھل پاؤنگا نہین تو مجھ ایسے پاپی لوبھی سنساری مایا جال مین پھنسے ہوے کو اُن پر برہم پرمیشور کا درشن کہان ملتا یہ سب سنجوگ اُنھین بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے ہوا ہے راجا کنس نے میرے اوپر بڑی دیا کی جو مجھ کو اس کام کیواسطے بھیجا جس آدپرش بھگوان نے کالی ناگ کو ناتھ کر اُسکے ماتھے پر نرت کیا اور نند جی کی گئو دین چرا کر گوپیون کے ساتھ راس منڈل رچا اور دیوتون کے واسطے تین قدم پرتھوی راجا بل سے دان لی اور دیولوک کا راج اندر آدک دیوتون کو دے ڈالا وہی بیکنٹھ ناتھ اپنا بال چرتر برجباسیون کو دکھلا کر بہت طرح کا سکھ اُنکو دیتے ہین جن چرنون کے درشن کے واسطے لچھمی جی اور نارد مُن اور مارکنڈے اور امبریکھ آدک بڑے بڑے رکھیشور اور مہاتما چاہنا رکھتے ہین اُن چرنون کا درشن اور اسپرش سہج ہی مین گوال بالون اور گوپیون کو ملتا ہے اسلیے برندابن باسیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے۔

دوہا	
نراکار نرلیپ کو بھید نہ جانے کوے	جو کرتا سب جگت کے ماکھن پربھ ہین سوے

آج مجھ کو اچھے اچھے سگن دکھلائی دیتے ہین ہرن میرے داہنے طرف سے بائین کو چلے آتے ہین اسلیے ضرور مجھ کو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملیگا ای من وہ آدپرش ابناشی سب سے پہلے تھے اور مہاپرلے ہونے پر بھی وہی بنے رہینگے جو تجھ کو اس بات کا سندیہہ ہو کہ آدجوت بھگوان نے کس واسطے سنسار مین جنم لیا تو کبھی ایسا مت سمجھنا اُنھون نے کیول واسطے سکھ دینے اپنے بھکتون اور بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیوون اور مارنے دیتیون اور ادھرمیون اور بھار اُتارنے پرتھوی کے اپنی اچھا سے جنم لیا ہے اُنکے بھید اور مہما کو کوئی بھی نہین جان سکتا ہے وہ انترجامی سب بھلے اور بُرے کے پیدا کرنے والے ہو کر سنساری مایا سے الگ ہین اُنکو ستوگن اور رجوگن اور تموگن نہین بیاپتا اور برندابن کی مہما بیکنٹھ سے زیادہ جانکر گوال بالون کو برہما اور شوجی سے کم نہ سمجھنا چاہیے۔

کبت
ایک رج رینکا پرچنتا من وارڈارون لوکن کو وارڈارون سیوا کنج کے بہار پین کتن کے پاتن پی کلپ برچھ وارڈارون رماہو کو وارڈارون گوپن کے دوار پین برج کی پنہارن پی شچی رچی وارڈارون بیکنٹھ کو وارڈارون کالندی کے دھار پین کہت آبھے رام ایک رادھا جو کو جانت ہون دیون کو وارڈارون نند کے کمار پین

اور دیت لوگون کو بھی بڑا بھاگمان سمجھ کر پرمیشور کی دیا اُنپر بھی جاننا چاہیے کسواسطے کہ جب بیکنٹھ ناتھ اُنکو اپنے ہاتھ سے مارتے ہین تب اُنکو بیکنٹھ دھام رہنے کے واسطے دیتے ہین جہان ہزارون برس تک تپسیا کرنے سے بھی آدمی نہین پہونچتا ہے اور راون اور ہرنیاکش کی کتھا جو اُن کے ہاتھ سے مارے گئے تھے اس بات کی گواہ ہے کس واسطے کہ شیام سندر کے ڈر سے اُنکے ساتھ دشمنی رکھنے والون کو (یعنی راون وغیرہ کو) دن رات اپنے پران کا ڈر رہ کر کسی ساعت شیام سندر کا سوروپ اُنکے چت سے نہین اُترتا تھا اسی سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ لوگ مکت ہو گئے دیکھو میرا بڑا بھاگ اُدے ہوا کہ جس روپ کے دیکھنے کیواسطے بڑے بڑے جوگی اور مہاتما تینون لوک کے چاہنا رکھتے ہین اُسی موہنی روپ کو دیکھکر مین اپنا جنم سوارتھ کرونگا اور پہلے گوال بالون کو جو دن رات بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرتے ہین ڈنڈوت کرونگا پھر اپنا سر ہر چرنون پر رکھکر وہ دھور اپنے ماتھے پر چڑھاؤنگا جو دھور برھما دک دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتی جب وہ دینا ناتھ جگت کے مکت دینے والے دیا سے اپنا ہاتھ میرے اوپر رکھکر مجھ کو اُٹھاوینگے تب مین اپنے برابر کسی تپسی اور گیانی کا بھی بھاگ نہین سمجھونگا لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتا ہون کہ جو مجھ کو کنس کا بھیجا ہوا سمجھ کر ایسا نہ کرین سو یہ سندیہہ کرنا نہ چاہیے جسطرح مین منسا باچا کرمنا سے اُنکی بھکت رکھکر اُنکو اپنا ایشور جانتا ہون اسیطرح وہ انترجامی بھی مجھے اپنا داس جانکر دیا ہی کرینگے۔

دوہا	ہر داسن کو داس ہون من مین کر بشواش		کنس دوت نہین جانہین ماکھن پربھ سکھ راش

جب وہ دینا ناتھ میرا ہاتھ پکڑ کر گھر مین لیجاوینگے تب مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھ کر سب حال کنس کا سچا سچا اُنسے کہدونگا سنساری جیوونکو مایا روپی رسی مین بندھے رہنے سے مکت ہونا کٹھن ہی لیکن وہ دینہ دیال مجھ کو اپنا ذات بھائی سمجھ کر ضرور بھوساگر پار اُتار دینگے جسوقت وہ اپنی کرپا سے مجھ کو چاچا کہکر پکارینگے اُسوقت بڑے بڑے مہاتما میرے اوپر ڈاہ کرینگے۔

دوہا	ای من تو مت سوچ کر اُن ہی کو ہی لاج		آپے کاج سنوار ہین ماکھن پربھ برج راج

جب اکرور جی اسطرح بچار کرتے ہوے تین کوس راہ دن بھر مین کاٹ کر شام کے وقت برندابن کے نزدیک پہونچے اور وہان زمین پر شری کرشن جی کے چرنون کا نشان جسمین سنکھ۔ چکر۔ گدا۔ پدم۔ دھوجا کے نشان بنے تھے دیکھا تب اکرور جی نے رتھ پر سے اُتر کر اُن چرنونکی دھور اپنے سر اور آنکھون مین لگائی اور اُس جگہ کو ڈنڈوت کر کے کہا کہ جہان پر تمھارے چرنون کا آکار رہتا ہی وہان پر بڑے بڑے رکھیشور اور گیانی لوگ ہمیشہ ڈنڈوت کیا کرتے ہین جب اکرور جی کو اسی بچار مین پریم پیدا ہو کر آنکھون سے بہت آنسو بہنے لگے تب سب گوپ اور گوال سچی پریت اُنکی دیکھ کر اپنے پریم کا گھمنڈ بھول گئے لیکن اپنا بڑا بھاگ سمجھ کر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو جن چرنون کی دھور اکرور جی اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اُن چرنون کی سیوا ہم لوگ دن رات کرتے ہین اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا اُسی وقت مرلی منوہر پیتامبر پہنے پھولون کا گجرا گلے مین ڈالے بلرام جی اور گوالون سمیت بن سے گئو چرا کر ہنستے ہوے برندابن کے پاس پہونچے۔

	دوہا	
ماکھن پربھ مکھ دیکھ کے روم روم سکھ پاے		پریم بھاؤ سے مگن ہوے پریو چرن پر دھاے

ای راجا پریچھت اکرور جی نے کبھی شری کرشن جی کے اور کبھی بلرام جی کے چرنون پر سر رکھکر اسطرح اپنے آنسوؤن سے اُن کے چرن دھوئے جس طرح دنیا کے لوگ رکھیشور اور مہاتما کے آنے سے اُنکے چرن دھوتے ہین جب تھوڑی دیر بعد رونا اکرور جی کا کم ہوا تب اُنھون نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین اکرور جدبنسی تمھارا داس ہون یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُن کو اپنا بڑا سمجھ کر سر اُنکا اپنے پیرون پر سے اُٹھانے لگے لیکن اکرور جی ایسے پریم مین ڈوبے ہوے تھے کہ اُن کو کچھ اپنے تن بدن کی سدھ نہ تھی سر کون اُٹھاوے اسلیے شیام اور بلرام نے پریت پوربک اپنے ہاتھون سے سر اُنکا پکڑ کر اُٹھا لیا اور چاچا کہکر بڑے آدر سے بھیتر لے گئے تب نند جی اکرور جی کے گلے ملے جب کہ موہن پیارے بڑے پریم سے آسن پر بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے اُن کا چرن دھونے لگے تب اکرور جی شرمندہ ہو کر اپنا پانون مرلی منوہر کی طرف سے کھینچنے لگے لیکن شیام سندر پانون اُنکا نہ چھوڑ کر بولے کہ ای چاچا تم ہمارے باپ کی جگہ ہو اس لیے تمھاری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سیوا کرنا ہمکو اُچت ہی یہ کہکر شری کرشن جی نے اکرور جی کا چرن دھویا اور اُنکے بدن مین عطر اور چندن لگاکر بڑے پریم سے چھتیس طرح کے کھانے کھلائے اور ہاتھ دھلاکر پان اور الایچی دی جبکہ اکرور جی کھاپی کر پلنگ پر لیٹے تب شیام اور بلرام اُنکے پانون دابنے لگے اور نند اور اپنند آدک نے اکرور جی کے پاس آکر پوچھا کہ کہو بسدیو جی اور دیوکی کیسے ہین اور راجا کنس کس طرح پرجا کا پالن کرتا ہی ہماری جان مین جبتک کنس ادھرمی جیتا رہیگا تب تک گئو اور براہمن اور پرجا کو اُسکے ہاتھ سے سُکھ نہین ملے گا جہان کا راجا ادھرمی اور نردئی ہوتا ہی وہان کی پرجا سُکھ سے نہین رہتی جس کنس نے چھ بیٹے اپنی بہن کے بنا اپرادھ مار ڈالے اُسکو بدھک سے زیادہ سمجھنا چاہیے یہ سُنکر اکرور نے کہا کہ جب سے کنس پیدا ہوا ہی تب سے جادنبسی اور پرجا لوگ دُکھ پاتے ہین جسطرح بکری کے غول مین ایک بھیڑیا رہنے سے اُنکو اپنی جان کا ڈر لگا رہتا ہی اسیطرح متھرا باسیون کو کنس کے جیتے تک سُکھ نہین ملیگا اِسکا حال سب تم جانتے ہو ہم کیا کہین۔

ادھیائے اُنتالیسوان ۔ جانا شیام اور بلرام کا اکرور کے ساتھ متھرا مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب نند اور اپنند اکرور جی سے متھرا کا حال پوچھکر اپنے اپنے استھان پر گئے تب شیام اور بلرام نے جیسا بچار راہ مین اکرور جی کرتے آتے تھے ویسا سمان اُنکا کرکے پوچھا کہ اے چاچا آپ دیا اور پریت کی راہ سے ہمکو دیکھنے کے واسطے آئے بہت اچھا کیا لیکن تمنے ہمارے چرنون پر جو ہم تمھارے لڑکون کے برابر ہین کیسواسطے گرکر ہمکو دوش لگایا ہم کو تمھاری سیوا کرنا چاہیے بھلا یہ تو بتلاؤ کہ متھرا باسیون کا دن کیونکر کٹتا ہی اور بسدیو اور دیوکی ہمارے تاپتا اچھی طرح سے ہین اور راجا کنس ہمارا ماتا پتا پیدا ہوا ہی جو گئو اور براہمن اور جادنبسیون کو دُکھ دیکر ناش کیے دیتا ہی اور ہم کو بسدیو اور دیوکی اپنے تاپتا کے قید ہونیکا حال سُنکر بڑا سوچ ہوا ہی سچ پوچھو تو وہ لوگ ہمارے واسطے اتنا دُکھ پاتے ہین جو وہ ہمکو گوکل مین لاکر نہ چھپاتے تو کیون اتنا دُکھ پاتے جب وہ ہماری یاد کرتے ہونگے تو اُنکو بہت رنج ہوتا ہوگا بڑا اشچرج ہی کہ دیوکی جی کے چھ لڑکے مارے اور اتنا پاپ بٹورنے پر بھی کنس کا من ادھرم کرنے سے نہین بھرا اور یہ بتلایئے کہ آپکا آنا یہان کیونکر ہوا اور آپ سے راجا کنس نے چلتے وقت کیا کہا یہ بات سُنکر اکرور جی نے کھڑے ہوکر اور ہاتھ جوڑکر کہتے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ انترجامی کنس کے انیت کرنے کا حال آپ کو سب معلوم ہی مین کیا کہون کنس بسدیو اور اگرسین کا پران لینے کے واسطے ہر روز ارادہ کرتا ہی لیکن وہ لوگ آپکی کرپا سے آجتک بچے جاتے ہین اور کنس کا حال جو کچھ آپ نے سنا ہی اسیطرح پر ہی جبکہ برکھا مُردیت آپکے ہاتھ سے مارا گیا تب نارد من نے آکر کنس سے کہا کہ تیری موت شری کرشن جی کے ہاتھ سے ہی اور وہ نند اور جسودا جی کے بیٹے نہین ہین بسدیو اور دیوکی کے بیٹے ہین یہ حال سُنکر کنس نے پھر بسدیو اور دیوکی کو قید کیا اور اُسی دن سے تمھارے پران مارنے کی تدبیر مین رہ کر دھنکھ جگ کے بہانے سے تم دونون بھائیون کو اور نند جی آدکو بلانے کے واسطے مجھ کو یہان بھیجا ہی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے بلرام جی کی طرف دیکھا اور ہنس دیا اور نند جی سے کہا کہ اے بابا اکرور جی جدکل مین بڑے مہاتما ہوکر کنس کی اگیا انوسار دھنکھ جگ کا تماشہ دیکھنے کے واسطے ہم لوگون کو بلانے کے واسطے یہان آئے ہین اُن کے ساتھ جانے مین بہت اچھا ہوگا تم بھی گوپ اور گوالون سمیت دہی اور ماکھن آدک بھینٹ لے کر چلو۔

دوہا	ماکھن پرتھ کی بات یہ سُن کے گوپی گوال		گئے سکل مُرجھائے تن بھئے بکل تہہ کال۔

اے راجا پریچھت نند جی شری کرشن جی کی بات کی کئی مرتبہ پریچھا لے چکے تھے اسلیے اُنکی بات کو دُلکھنا اُچت نہین جانا اور نند اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جسودا جی سننے کی بات یاد کرکے سوچ کرنے لگین لیکن شیام سندر کی اچھا انسار نند جی نے برندابن مین دھنڈھورا پٹوا کر سب گوالون کو کہلا بھیجا کہ راجا کنس نے دھنکھ جگ کا آسواہ دیکھنے کیواسطے ہم لوگون کو بلایا ہی کل پرات سمے سب گوال بال دودھ دہی گھی ماکھن ادک لیکر متھرا کو چلین جب یہ حال گوپیون نے سنا کہ شیام سندر متھرا کو جاتے ہین تب سب گوپیان شیام سندر کا بچوگ سمجھ کر مردے کے برابر ہوگئین اور انکے گھرون مین ایسا رونا پیٹنا ہونے لگا کہ جیسے کسی کا کوئی آدمی مرجائے۔

دوہا	ٹھور ٹھور ایسی دشا کہت نہ آوے بین		بڑھی شیام بچھرن تھاڈھرت ہنگ جل نین
سورٹھہ	پھرت بکل سب گوال پوچھت ایکہہ ایک تے		چلن چہت نند لال من ملین بیاکل سبے

پھر سب گوپیان ٹھور ٹھور بیٹھکر آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو یہ کیا پرے ہمارے اوپر آئی ہی ایک ساعت بھر موہن پیارے کا برہ ہم سے سہا نہین جاتا تھا انکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا تھا اب وہ متھرا جاتے ہین انکے بچوگ مین ہمارا پران کیسے بچے گا اس اکرور مورکھ کا کیا کام تھا جو ہمکو گون کا پران لینے کے واسطے آیا ہی سچ پوچھو تو سری کرشن جی نے ہماری پریت سے من اپنا کھینچ لیا نہین تو انکو متھرا جانے کا کیا کام ہی جو نند لال جی نہ جاوین تو راجا کنس انکا کیا کریگا تب دوسری گوپی بولی کہ پرمیشور کی دیا سے آج کوئی بڑا آدمی برندابن مین مرجاتا یا کوئی دوسرا کارن ہوکر ہمارا من ہرن پیارا کل متھرا کو نہ جاتا تو بہت اچھا ہوتا دوسری گوپی اپنی چھاتی پیٹ کر کہنے لگی کہ بڑا سوچ ہی کہ میرا پران پیارا مجھ سے چھوٹتا ہی۔

چوپائی	اب ہر جب متھرا کو جیہین		تن بن پران کون بدھ رہین

دوسری گوپی بولی کہ مجھے موہن پیارے کے دیکھنے سے تینون لوک کا سکھ ملتا تھا اب انکے دیکھے بنا کسطرح چین پڑیگا دوسری بولی کہ جب وہ ایک مرتبہ میری طرف آنکھ اٹھاکر دیکھتے تھے تب مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتی تھی انکے جانے کے پیچھے میرا کیا حال ہوگا۔ دوسری نے کہا کہ اے برہما جی تم بڑے کٹھور ہو جو پہلے موہن پیارے سے پریت لگاکر اب انکے برہ ساگر مین مجھ کو ڈبونا بچار کیا ہی جسطرح کوئی پیاسا دور سے پانی دیکھ کر پانی پینے کے واسطے جاوے اور وہان پہونچکر اسکو پانی دکھلائی دے وہی گت ہماری ہوئی رام اور کرشن دونون آنکھین ہماری چلی جائینگی تب ہم لوگ بنا آنکھ جی کر کیا کرینگے شیام اور بلرام بنا ایک ساعت جینا ہمارا کٹھن ہی۔

دوہا	جو راجن کے راج ہین ماکھن پر بھوج راج		اب جیون کیسے سکھی سو بچھرت ہین آج

اے راجا پریچھت اسیطرح سب برجبالا برہ کی ماتی ہوکر اپنے اپنے من کا حال ایک دوسرے سے کہکر بلاپ کرتی تھین جب رات بھر انکو بھلی کیطرح تڑپتے بیت گئی تب پرات سمے سب گوپ اور گوال برندابن باسیون نے گورس ادک گاڑی اور بیلون پر لدوا لیا اور بھینسا بھیڑ بکرا ادک بھینٹ دینے کے واسطے لیکر نند جی کے دروازے پر آئے اور جس جگہ اکرور جی شیام اور بلرام کو جو اپنے آگے بیٹھا کر چلنے کی تیاری کر رہے تھے وہان پر سب استری اور پرش اور لڑکے اور بوڑھے آکر موہن پیارے کے بچوگ مین اپنی اپنی آنکھون سے جل کی دھارا بہانے لگے اور انسو دے کہ انکے آنسو بہنے سے زمین وہان کی کیچڑ کے برابر ہوگئی اور اون لوگون نے آپسمین کہا کہ دیکھو کنس ادھرمی کے راج مین سکھ اور آنند سپنا ہوگیا اور سب برجبالا شری کرشن جی کے چارو نطرف کھڑی ہوکر بڑے دکھ سے کہنے لگین کہ اے پران پیارے تم کس واسطے ہمکو ابلا ناتھ کو اپنے برہ ساگر مین ڈبوکر پران لیا چاہتے ہو سب برندابن باسیون کا جیونا تمہارے آدھین ہی جسطرح ہاتھ کی لکیر کبھی نہین مٹتی اسیطرح بھلے آدمی کی پریت کبھی نہین گھٹتی جیسے بالو کی دیوار نہین ٹھہرتی اسیطرح مورکھ کی پریت نہین نبھتی ہی اے گوپی ناتھ ہم لوگون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نے تمہارا کیا اپرادھ کیا ہی جو ہمکو میٹھہ دکھا کر چلے جاتے ہو۔

دوہا	ایک سکھی ایسے کہے مین سو جیت مَن مانہہ		جو سُت جسُدا نند کے ہمین چھانڑ مین نانہہ

گوپیان اسطرح شری کرشن جی کو کہکر بچار کرو رجی سے بولین کہ ای اکرور تم ہم لوگون کا دکھ نہ جانکر جسکے آدھین ہمارے پران ہین اُسی کو اپنے ساتھہ لیے جاتے ہو اب ہمارا جینا کیسے ہوگا کیون ایسا کرتے ہو ایسے جینے سے تم ہمکو مار ڈالتے تو اچھا تھا اور اکرور یادونت کو کہتے ہین تم اپنے نام کے برخلاف نردئی پن کرتے ہو جیسا دکھ ہم لوگون کو سا جا کنس نے دیا اسکا ڈنڈ موہن پیارے سے پاویگا دوسری سکھی بولی کہ دیکھو برھاجی ہمکو استری کا تن دیکر ہمارے اوپر کچھ دیا نہین کرتے ہملوگون کی بھونر روپی آنکھہ کمل روپی کھُمار بند موہن پیارے کو دیکھنے کے واسطے دن رات چاہنا رکھتی ہین کہ اب کس طرح ان آنکھون کو بنا دیکھے سانولی صورت موہنی مورت کے چین ملیگا۔

دوہا	ماکھن پربھ کو روپ رس پیت رہے جو نت		اب کھاری جل کوُپ کو کہہ بدھو آوے چت

اور سکھی بولی کہ سچ پوچھو تو برھا اور اکرور کا کیا دوش ہی یہ سب کھوٹا ہی موہن پیارے کی سمجھنا چاہیے کہ اُنکا چت بھی اُنکے بدن کیطرح کالا ہی ہملوگون نے اپنے کُل پردار کی پریت چھوڑکر اپنا پریم اُنسے لگایا تھا اب یہ ہمکو اس دکھ ساگر مین چھوڑکر چلے جاتے ہین متھراپوری کی استریان دن رات موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کی اچھا من مین رکھکر پرمیشور سے برودان مانگتی تھین اب پرمیشور نے اُنکی بنتی سُنی اور سکھی بولی کہ متھرا کی استریان روپ اور گُن سے بھری ہین شیام سندر اُنکی پریت مین پھنسکر وہان ہی رہ جائینگے اور ہملوگونکو بھولکر یہان کیون آوینگے اُن استریون کا بڑا بھاگ ہی جو من ہرن پیارے کے ساتھہ سکھ اُٹھاوینگی نہین معلوم ہمارے تپ مین کیا بھول پڑی کہ ہم سے ہمارا پیارا بچھڑتا ہی اور گوپی بولی کہ آج متھرا کی استریون کو اچھے اچھے سگُن ہوتے ہونگے کہ وہ لوگ شیام سندر کا درشن پاکر اپنی آنکھون کا پھل پاوینگی اور سکھی بولی کہ شری کرشن کو متھرا مین کسی نے نہین بلایا اُنکا من متھرا کی استریون کے دیکھنے کے واسطے چاہتا ہی اسی واسطے یہ بہانہ کرکے جاتے ہین دوسری نے کہا کہ اس چت چور نے ہم لوگون کے ساتھہ کون بھلائی کی ہی جو وہان کی استریون کے ساتھہ کرینگے خوبصورت آدمی اپنی خوبصورتی کے گھمنڈ سے کسی کو کچھ مال نہین سمجھتے دوسری برجبالا بولی کہ برندابن باسیون کے دن اب بُرے آئے ہین اور متھرا باسیون کا نصیب جاگا اسی سے موہن پیارے وہان جاتے ہین دوسری نے کہا کہ یہ اکرور ہمارے واسطے جم دوت بنکر آیا ہی جسطرح کسی بھوکھے کے آگے سے کوئی کَور اُٹھاتے وقت تھالی بھوجن کی کھینچ لے اُسیطرح یہ ہمکو شیام سندر سے الگ کرتا ہی یہ کون نیاو کی بات ہی کہ مچھلی کو پانی سے نکال کر گرم بالو مین ڈال دے شاید ہمکو دکھ دینے سے اسکو کچھ ملتا ہوگا اسلیے ایسا کرتا ہی۔

دوہا	جو دُکھ دیوے جیو کو مہا کشٹ سو پاوے		بووے بیج ببول کو تو آم کہان سے کھاوے

اور سکھی بولی کہ ای پران پیاری اسمین کسی کو دوش لگانا نہ چاہیے ہمارے کھوٹے دن آنے سے ہمارے پران پیارے جاتے ہین ہمارا بھاگ جو اچھا ہوتا تو اکرور کیون آتا جسوقت گوپیان اپنے اپنے برہ کا دکھ ایک دوسرے سے کہہ رہی تھین اُسی وقت شیام اور بلرام چلنے کے واسطے رتھہ پر چڑھے تب گوپیون نے کہا کہ دیکھئی ہو شری کرشن جی ہمارے رونے اور بلاپ کرنے پر کچھ دھیان نہ کرکے متھرا جانیکو طیار ہو گئے۔

دوہا	ماکھن پربھ آنند سون چڑھ بیٹھے رتھ مانہہ		بہت بھلو ہی سارتھی اب ہون ہانکت نانہہ

اور گوپی بولی کہ ہم سب اپنے کُل پردار کی لاج چھوڑ چکی ہین جب رتھہ یہان سے چلنے لگے تب شیام سندر کی کمر پکڑکر روک رکھو جسمین جانے نہ پاوین یہ سنکر دوسری گوپی بولی کہ ای پیاری سچ کہتی ہو جب کہ میرا پران ہی موہنی مورت نے ہر لیا تب اُنکو کس طرح جانے دونگی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جس لاج کے مارے پرمیشور سے بجوگ ہو اُس لاج کو چولھے بھاڑ مین ڈال دیو اِسوقت لاج کرنے مین پیچھے سے بہت دُکھ اُٹھانا پڑیگا دوسری بولی کہ ہم لوگ بَورہی ہوکر پڑی رہین اور وہ متھرا کی استریون کے ساتھ جاکر چین اُڑاوین یہ بات کیسے ہونے پاویگی ہمکو لاج سے کچھ کاج نہ رکھکر اپنا کام نکالنا چاہیے دوسری گوپی بولی کہ ہم لوگون کو اُس موہنی مورت کے دیکھنے سے سُکھ ملتا تھا سو اب جاتے ہین بھلا دن بھر تو ہم یہ سمجھینگی کہ گئو چرانے بن کو گئے ہین لیکن شام کو بنا دیکھے ہمارا پران کیسے بچے گا اور گوپی بولی کہ ای سکھی اُس دن چاندنی رات کی بات تجھ کو یاد ہی یا نہین جب شیام سندر نے ہملوگون کے ساتھ راس کرکے سُکھ دیا تھا دوسری گوپی بولی کہ ای سکھی جو کوئی اُنکی لیلا کو بھلا دے اُسکو جانور سمجھنا چاہیے دوسری گوپی بولی کہ جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے گئو چراکر آئے تھے تب اُنکے گھونگھروالے بالون پر دھور پڑی ہوئی کیسی شوبھا دیتی تھی کہ ہم لوگ راستے پر بیٹھ کر اُنکا درشن کرتی تھین تب اُنکی چھب دیکھنے اور بنسی سننے سے کیسا آنند ملتا تھا بتاؤ اب وہ سُکھ کیسے ملیگا - ای راجا پریچھت اسیطرح سب گوپیان بورہونکی طرح اپنے اپنے برہ کا حال شیام اور بلرام اور اکرور کو سُناکر بلاپ کرتی تھین اور لاج چھوڑکر بار بار ای مادھو ای مکند ای گوبند ای دینا ناتھ ای بیکنٹھ ناتھ ای گوپی ناتھ ای شیام سندر ای مرلی منوہر ای من ہرن پیارے ای برجناتھ ای دُکھ بھنجن نند نندن پرمیشور کے نام پکار کر اُنکو اپنا دُکھ سناتی تھین اُسوقت اُنکا رونا اور بلاپ کرنا دیکھکر کون ایسا جیتن جیو وہان تھا جسنے آنسو کی دھار اپنی آنکھون سے نہ بہائی ہو جبکہ جڑ روپ درختون سے بھی اُنکا دُکھ نہین دیکھا گیا تب جڑ سے ڈالی تک مارے سوچ کے ہلنے لگے اور اکرور اُن سب کا حال دیکھ کر راجا کنس کی اگیا اور اپنے تن کی سُدھ بھول گئے جب گوپیون کا بلاپ اکرور سے دیکھا نہین گیا تب رتھ پر چڑھ کر ہانکنا چاہا اُسوقت گوپیون نے دوڑ کر رتھ کو پکڑ لیا اور بڑی عاجزی سے بنے کیا کہ ای گوپی ناتھ تم کسواسطے ہم لوگ ابلا اناتھ کو اپنے برہ ساگر مین ڈبوکر پران لیا چاہتے ہو ہمکو بھی اپنے ساتھ لیچلو تو دھنکھ جگ کا اُتسو اور راجا کنس کو دیکھ آوین ہملوگون نے اپنا کل پردار اور لوک لاج چھوڑکر تم سے پریت لگائی تسپر تم کیون ایسے نردئی ہوکر ہمارا پران لیتے ہو تم اکرور کے ساتھ جو رتھ ساج کر آیا ہی نہ جاؤ تو کنس تمھارا کیا کریگا یہ اپنا مُنھ کالا کرکے پھر جائیگا ای راجا اُسوقت ایک طرف تو گوپیون کی یہ دساتھی اور دوسری طرف سے جسودا جی روتی ہوئی آکر بولین کہ ای اکرور تم کیون میرے پران پیارے کو لیے جاتے ہو اِنکے بنا مین کسطرح جیوون گی -

دوہا	کہا دھنکھ یے دیکھ ہین بالک اَت اگیان		کیو کنس کچھ کپٹ یہ پرت مونہہ اَس جان
سورٹھہ	مَین نہین دیہون جان مونر دھن کے سیام دھن		لیہہ کنس بر پران کو جیوے نند نند بن

کبت

پران کے ادھارے میرے بارے یے پدھارے چاہین بھوپ کے اکھارے جہان بھارے سجے شور مین
پیر بڑھی ہی شریر بوڑت ہی بجوگ نیر کیسے کیسے دھرون دھیر پریم کے ادھور مین
ڈارے بر گنس کار اگار مین زنجیر بھراے ری بیر جر جاے دھن دھام چور مین
جو پی لے کنھیا بلدیو دو دُلال میرے کھیلین کہہ میا بین نین کے حضور مین

جسودا اور روہنی ماتا رو کر کہنے لگی کہ شیام اور بلرام برج گوکل کے پران ادھار ہین اِنکے چلے جانے سے ہملوگ کیسے جیوینگے پھر جسودا ماتا بہت بلاپ کرکے بولی کہ ای موہن پیارے تم میری ممتا چھوڑکر کیون جاتے ہو مین تمھارے اوپر نچھاور ہوکر کہتی ہون کہ اپنی ماتا کو چھوڑکر کیون جاتے ہو تمھارے دیکھے بنا مجھ سے ایک ساعت نہین رہا جائے گا جب جسودا جی کے یہ سب کہنے پر بھی موہن پیارے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رتھ پر سے نہین اُترے تب جسودا بیاکل ہوکر زمین پر گر پڑی اور بہت بلاپ کرکے کہنے لگی کہ ای پران پیارے تم کٹھور ہوکر میرا پران ہی
لیا چاہتے ہو مجھے اکرور مارنے کے واسطے برندابن مین آکر میری بڑھوتی سمے کی لکٹیا چھینے لیے جاتا ہی ای بیٹا تمکو کچھ دیا نہین آتی جو مجھے
اسطرح چھوڑ کر چلے جاتے ہو ای راجا پریچھت جب اسطرح جسودا اور روہنی اور گوپیان رتھ پکڑ کر رونے لگین تب موہن پیارے ہنستے ہوے
رتھ پر سے اُتر کر بولے کہ تم چنتا مت کرو مین ایک آدمی تمھارے پاس بھیجونگا اُس وقت جسودا جی موہن پیارے کو گلے لگا کر بڑی بنتی
کرکے بولین کہ ای بیٹا تم دھنکھ جگ دیکھ کر جلدی چلے آنا وہان کسی سے پریت لگا کر اپنی ماتا کو مت بھول جانا یہ سنکر مرلی منوہر نے جسودا
ماتا کو بہت دھیرج دیا اور شری داما گوال سے بولے کہ تم گوپیون سے کہدو کہ سوچ مت کرین مین پھر ملونگا جب شیام سندر اس طرح
سب کو دھیرج دے کر اور ماتا کو ڈنڈوت کرکے رتھ پر چڑھے تب نندجی نے جسودا اور گوپیون سے کہا کہ تم اُداس مت ہو مین شیام
اور بلرام کو دھنکھ جگ دکھا کر جلدی اپنے ساتھ لے آؤنگا لیکن اس بات کا ڈر ہی کہ راجا کنس شیام اور بلرام سے کچھ دغا نکرے
یہ بات سنکر ایک بوڑھے آدمی گیان وان نے کہا کہ ای نندجی شیام سندر پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین اُنھون نے پرتھوی کا بھار
اُتارنے کے واسطے جنم لیا ہی یہ راجا کنس کو کیا سمجھتے ہین موت کی بھی موت اُن کے ہاتھ ہی یہ سنکر نند آدک کو دھیرج ہوا اتنی کتھا
سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای من ناتھ بڑا آشچرج ہی کہ اکرورجی نے یہ دسا جسودا اور گوپیون کی دیکھ کر کچھ دھیرج اُن کو نہین دیا
شکدیوجی بولے کہ ای راجا اُسوقت اکرورجی نے اتنا گوپیون سے کہا تھا کہ شیام سندر پھر تم سے ملکر سکھ دینگے جب اکرور نے سب کو
روتا چھوڑ کر شیام اور بلرام کا رتھ متھرا کی طرف ہانکا اور نندجی گوال بالون سمیت گاڑی آدک پر بیٹھ کر اُن کے ساتھ چلے
تب جسودا بڑے بلاپ سے بولی۔

چوپائی

موہن ادھر دیکھ تو لیجے — بچھڑت لال ہمین کچھ دیجے
لیو نہار جنم کو کھیرو — بڑو برج مین ہوت اندھیرو
یہ کہ گوال سکھن کو پھیرو — اپنی گاے جاے کے گھیرو
ایسے کہ جسمت بلکھائی — کیے جتن بہہ پران نہ جائی
تلپھت بکل رام مہتاری — ات بیاکل سب برج کی ناری

دوہا

دیکھ دُکھت برج لوگ سب اور جسودا ماے — تب ہر یہ کہ سکھ دیو بہر ملین گے آے

جبتک رتھ کی دھوجا اور دھور اُڑتی ہوئی جسودا اور گوپیون کو دیکھ پڑتی رہی تب تک اُن سب کو آسا بنی رہی کہ اب بھی ہمارے
پران پیارے لوٹ آوینگے اسلیے وہ سب رتھ کیطرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھتی رہین جب رتھ دور نکل جانے سے اُسکی دھور بھی نہین
دکھائی دی اور گوپیون کا تن برج مین رہ کر من دھور کی طرح اُڑتا ہوا شری کرشن جی کے پیچھے پیچھے چلا گیا تب سب گوپیان اور
جسودا جی بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑین جب کچھ ہوش آیا تب روتی پیٹتی ہوئی گھر کو چلین لیکن اُن کو شیام سندر کے برہ سے راہ
نہین سوجھتی تھی تب ایک سکھی جسودا جی سے بولی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سورٹھ | کہا کرین برج جاے سن ہرے گے سانورو | پڑت نہ آگے پاے پاچھے ہی لوچن لگھت

جانا شیام اور بلرام جی کا متھرا کو اکرور کے ساتھ

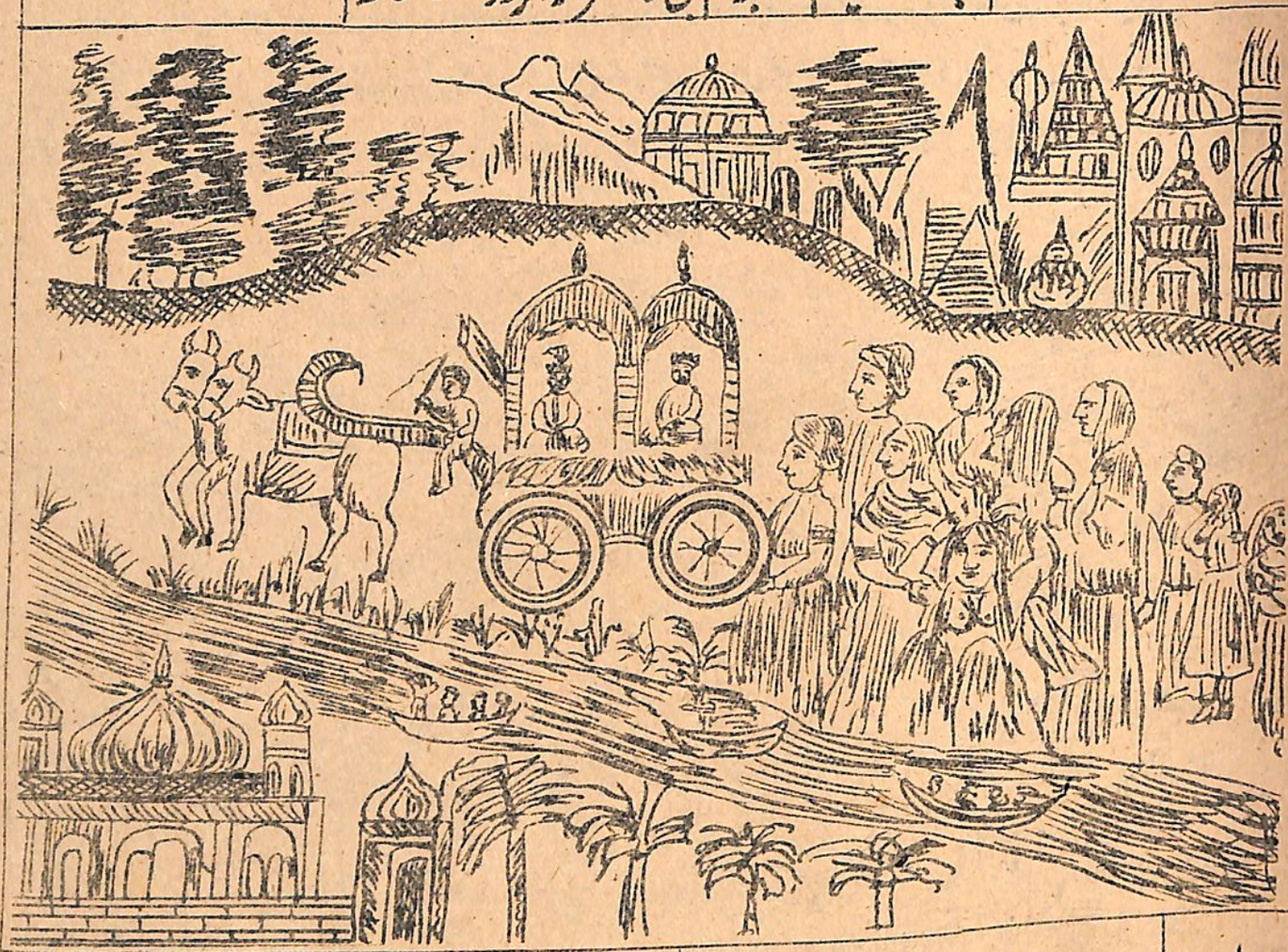

دوہا | یون برج تیہ پچھتاے سب دیکھ جسودا دین | سب آئین اپنے گھرن کلیشت بدن ملین

سورٹھ | سب برج پرم اداس برہن دکھ سمپت سینن | رہے پران یہ آس شیام کہو ملین بہر

کبت

کنس اکرور کرور بیری کا ہو جنم کو چیٹک سی ڈار سر کے کے برج مور گئو
بیاکل بحال بال بنتی دھر شیام بن بن سی تلپھ مانو پریم رس جھور گئو
چرن اٹھاے چکرت چتوت اونچے دھام چڑھ چنتا من چین سب چور گئو
بار بار کہت بسور جل نین پور دھور نا اڑت آے اب رتھ دور گئو

اور راجا اسیطرح سب گوپیان اور جسودا جی شیام سندر کے برہ مین بیاکل رہ کر انکی چرچا مین دن اپنا کاٹنے لگین اور اکرور جی نے چلتے وقت اپنے من مین اداس ہوکر کہا کہ دیکھو مین نے راجا کنس ادھرمی کے کہنے سے بہت برا کام کیا کہ شیام اور بلرام کے مارے جانیکی تدبیر سننے اور دیکھنے پر بھی انکو اپنے ساتھ لیے جاتا ہون میرے برابر دوسرا کوئی پاپی سنسار مین نہ ہوگا جب کنس شیام اور بلرام کو مار ڈالے گا تب سب برجباسی جنکو مین روتے اور بلاپ کرتے چھوڑ آیا ہون وہ بہت دکھ پاوینگی اس ادھرم کرنے کے بدلے مجھ کو نہ معلوم کون نرک بھوگنا پڑیگا شری کرشن انتر جامی نے انکے من کا حال جانکر بچار کیا کہ دیکھو اکرور ایسا گیانی مجھ کو لڑکا سمجھ کر میرے مارے جانیکا سوچ کرتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسلیے اُسکو اپنی مہما دکھا کر یہ سوچ اُسکا چھُڑا دینا چاہیے جب اکرور جمنا کنارے پہونچے اور رتھ اپنا درخت کے نیچے شیام اور بلرام سمیت کھڑا کرکے نہانے گئے تب موہن پیارے نے نندراے سے کہا کہ تم گوال بالونکو ساتھ لیکر آگے چلو اکرور جی اشنان اور پوجا کر لین تو مین بھی آپہونچتا ہون یہ بات سنکر نند جی گوال بالون سمیت آگے بڑھے اور اکرور جی نے جیسے پانی مین غوطہ مارا ویسے سری کرشن جی کو پانی کے بھیتر دیکھا جب آشچرج مانکر سر اپنا باہر نکالا تب باہر رتھ پر بیٹھے دیکھا دوسری مرتبہ پھر غوطہ مارا تو وہی حال پھر دیکھا جب تیسری مرتبہ غوطہ لگایا تو کیا

درشن دینا شری کرشن جی کا اکرور کو جمنا جل مین

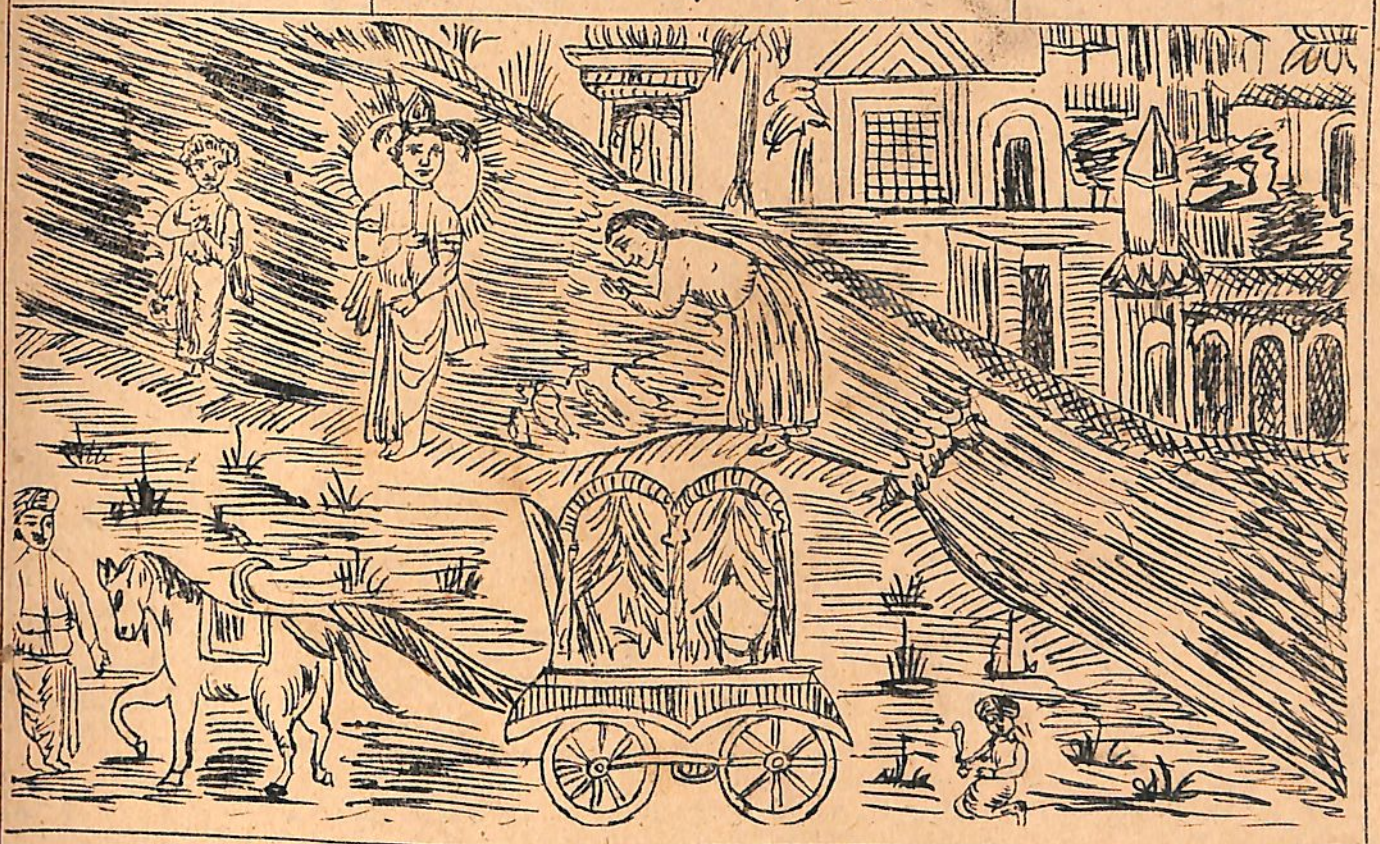

دیکھا کہ شری کرشن جی سانولی صورت موہنی مورت لچھمی سمیت جڑاؤ گہنا سب انگ انگ پر پہنے کیسر اور چندن کا تلک لگائے کوستبھ من اور بیجنتی مالا اور بنمالا گلے مین ڈالے پیتامبر اور جنیو کا جوڑا پہنے اُپر نا ریشمی اوڑھے چتر بھجی روپ سے شنکھ چکر گدا پدم دھار کیے شیش ناگ پر براجتے ہین اور شیش جی سفید رنگ ہوکر اپنے ہزار سر پر جڑاؤ کریٹ مکٹ باندھے پیتامبر پہنے بہت سو بھائمان دکھلائی دیے اور شام سندر گھونگھر والے بالونپر جڑاؤ مکٹ ساجے مکراکرت کنڈل پہنے سندر ناسکا منوہر کپول ترچھی چتون بجلی سے دانت چمکتے مند مند مسکراتے ات سندر بھجا چوڑی چھاتی گہری نابھ پتلی کمر موٹی جانگھ پانون کے ناخن چمکتے ہوے ایسے مہا سندر دکھلائی دیے کہ جنکا برنن نہین ہو سکتا اور جو اور انکس اور بجر آدک کی ریکھا پانون کے تلوے مین دکھلائی دیکر اور کیا دیکھ پڑا کہ شری برھما جی اور شری مہادیو جی اور اندر اور برن اور کبیر آدک دیوتا اور نو جوگیشور اور نارد من اور مارکنڈے اور بھرگ آدک رکھیشور اور سنکادک اور گرڑ جی اور آٹھ بسو دیوتا اور موت اور چوبیس ۲۴ تتو اور دھرو اور پرھلاد آدک بھکت اور بید بیاس اور انچاس پون اور آٹھ دگپال اور ساتون دیپ اور ساتون سمندر اور بارہون سورج اور چندرما اور بال کھلیا رکھیشور اور اگن اور دھرم راج اور کامدھین اور کامدیو اور ساتون پری اور بدیادھر اور سدھ اور گندھرب اور دیبہ پتر اور گنگا اور سرستی آدک ندیان و اُرندھتی اور بشسٹھ اور جچھ اور راچھس اور کنس اور دیوکنیان اور سب برات اور سب تیرتھ اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کلپ برچھ آدک اپنا اپنا روپ رکھے ہوے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے استت کر رہے ہین اور اپسرا ناچ دکھلا کر گندھرب لوگ گانا سنا رہے ہین اور برھما جی آدک دیوتا استت کر کے شری کرشن کے تیج کے آگے کچھ بولنے کی سامرتھ نہ رکھکر تصویر کیطرح چپ چاپ کھڑے اُنکا منھ دیکھ رہے ہین جسکی طرف شری کرشن نے آنکھ اُٹھا کر دیا کی راہ سے دیکھ دیا وہ خوش ہو کر اُن کا گنا نباد گانے لگا اُن مین سے بعضے شری کرشن جی کے اوپر چنور ہلاتے تھے بعضے اُن کو دھوپ دیپ کر کے خوشبودار پھولون کا گجرا پہناتے تھے اور بعضے اُن کو بہت طرح کی بھینٹ دے کر بار بار ڈنڈوت کرتے تھے۔

دوہا	ماکھن پربھ برجناتھ کے سبھی دیوتا ساتھ		ہاتھ جوڑ استت کرین دھرین چرن پر ماتھ

جب اکرور کو یہ سب مہما شیام سندر کی جمنا جل مین دیکھ کر وشواش ہوا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین تب وہ اپنا سوچ اور سندیہ چھوڑ کر چترجبھجی روپ کے پاس چلے گئے اور چرنون پر گر کے ہاتھ جوڑ کر بولے۔

دوہا	تن من رہیو بھلاے کے دیکھ روپ ابھرام		ماکھن پربھ گھنشیام کو لاگیو کرن پرنام

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجہ جو کوئی اس ادھیاے کو پریت سے کہے اور سنے تو تم جانو کہ اسکو شیام سندر کے درشن ملے۔

ادھیاے چالیسوان استت کرنا اکرور جی کا شری کرشن جی کے چترجبھجی روپ کی جمنا جل مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جب اکرور جی نے شری کرشن جی کی مہما جمنا مین اسطرح دیکھ کر اُنکو پورن برہم جانا تب اسی جگہ اسطرح پر کرشن بھگوان کی استت کی کہ اے ناتھ نرنجن آپ تینون لوک کے مالک ہو کر جنم اور مرن سے رہت ہین اور کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ آپکی لیلا اور آدانت کا بھید جان سکے میری ڈنڈوت آپکو پہونچے یہ بات سُنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ اے من ناتھ جب برہم پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا تو پھر اُن کی مہما جاننے والا کس کو کہنا چاہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجہ اُنکی مہما جاننا بہت کٹھن ہے لیکن تم جیتے جیو جڑ اور چیتن دیکھتے ہو سب مین اُنھین کے تیج کا پرکاش سمجھو جو کچھ سنسار مین درشٹ آتا ہے وہ سب پرمیشور کی اچھا اور مہما سے پیدا ہو کر اُنھین کا روپ ہے سنسار مین کوئی کوئی گیانی اور تپسی پرمیشور کے دھیان اور اسمرن کے پرتاپ سے کچھ کچھ بھید اُنکا جان سکتے ہین۔

	دوہا		
ماکھن پربھ کرتار کو جانین یا بدھ لوگ		گھٹ گھٹ مین بیاپک سدا ہین سب کرنے جوگ	

اے راجا پرچھیت اکرور جی نے شری کرشن جی سے جمنا جل کے بھیتر یہ بنے کیا کہ اے مہاراج آپ برھما اور مہادیو جی آدک دیوتا اور تینون لوک کے مالک ہین جسطرح ندی اور نالون کا پانی بہکر سمدر مین ملجاتا ہے اسیطرح سنساری آدمی جو پوجا اور دھیان اور دان اور دوسرے دیو کے نام پر کرتے ہین وہ سب آپکو پہونچتا ہے اور مرنے کے پیچھے سب جیو آپکے روپ مین ملجاتے ہین اب الکھ اگوچر ہین برھما دک دیوتا آپ کی مہما اور گُن کو نہین پہونچ سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما کو جان سکے میری ڈنڈوت لیجیے اے آدپرش نراکار چاردن بید آپ کے شو انسا ہو کر آپ کے آدا اور انت کو نہین جانتے اور آپ گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہو کر اپنی تعریف کرانے کی بھی کچھ پرواہ نہین رکھتے جیسے گولر کے بھنگے اور جل کے جیو اپنا حال نہین جانتے ویسے سب برھمانڈ کے جیو ستوگن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور تموگن اور رجوگن سے پیدا ہو کر مایا کے بس ہو کر تم کو نہین پہچانتے اور تمھارے براٹ روپ کے ایک ایک روئین مین بہت سے برہمانڈ اسطرح بندھے ہین کہ جسطرح گولر کے درخت مین پھل لگے ہوتے ہین مین آپ کے اس براٹ روپ کو نمشکار کرتا ہون اے پورن برہم نرمل روپ آپ چودھون بھون کے کرتا اور دھرتا ہو کر کیول گیو اور براہمن اور ہر بھگتون کے اُدھار کرنے اور سُکھ دینے اور ادھرمیون کے مارنے کے واسطے سنسار مین اوتار دھارن کرتے ہین۔

چوپائی	ہنس روپ دھر کے اوتارا		نیر چھیر تم کرت نیارا

اے جوت روپ دینا ناتھ آپ نے متس روپ دھر کر بید کو پاتال سے نکالا اور ہیگریو اوتار لیکر مدھو کیٹھ دیت کو مارا اور سمدر متھنے اور چودہ رتن نکالنے کے واسطے کچھپ اوتار دھر کر مندراچل پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر اُٹھا لیا اور باراہ اوتار دھر کے ہرنیاکش دیت کو مار کر پرتھوی کو پاتال سے نکال لائے اور نرسنگھ روپ دھر کر ہرنیکشپ کو مار کر پرہلاد اپنے بھگت کی رچھا کی اور دیوتون کے بھلے کے واسطے باون اوتار لیکر تین پگ پرتھی راجا بل سے دان لی اور پرسرام اوتار دھر کر چھتریون کو مارا اور شری رام چندر اوتار سے ادھرمی راون کو مار کر لنکا کا راج بھبھیکن کو دیا اور شری گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کے جیوون کو تارتی ہین اور بلبھدر اور پرُدمن اور انردھ تمھارے ہی روپ ہین اسلیے مین سب تمھارے اوتارون کو ڈنڈوت کرتا ہون اتنی کتھا سُنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُسوقت تک تو انردھ اور پرُدمن جی پیدا نہین ہوے تھے اکرور جی نے اُن کا نام کسطرح جانا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت اودھو جی اور اکرور جی شری کرشن جی کے بھگتون مین ہو کر تینون کال کا حال جانتے تھے جس طرح نارد من کو تینون کال یعنی ماضی وحال واستقبال کا حال معلوم رہتا ہے اُسی طرح ہر بھگت لوگ بھی تینون کا حال جانتے ہین پھر اکرور جی نے کہا کہ آپ بودھ اوتار لیکر دیتون کو جگ کرنے سے منع کرین گے اور کلجگ کے انت مین کلنکی اوتار دھر کر نئے سر سے ست جُگ کا دھرم جاری کرین گے اور کوئی آدمی آپ کا تپ اور دھیان کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور کسی کو آپ سنساری مایا جال مین پھنسا کر اُن کا تماشا اسطرح دیکھتے ہین کہ جس طرح کوئی آدمی اپنا مُنھ درپن مین دیکھے بغیر تمھاری کرپا کے اِس سنساری مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہے تمھاری پوجا کئی طرح پر ہوتی ہے بعضے آدمی تمھاری مورت بنا کر پوجتے ہین بعضے تمھارے روپ اور چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین بعضے تمھارے نام پر جگ اور ہوم کرتے ہین اور گیانی آدمی تم کو سب جیوون مین ایک روپ دیکھتے ہین اور بعضے آدمی برکت ہو کر جنگل مین تمھارا تپ اور دھیان کرتے ہین اور بعضے گرہستھی مین رہنے پر بھی من سے تمھارا اسمرن اور دھیان رکھکر بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور بعضے لوگ سوائے تمھارے دوسرے دیوتا سے پریت نہ رکھکر بار بار تم کو ڈنڈوت کر کے سنساری بیوہار کو جیسے کیسطرح سمجھتے ہین تمھاری پوجا اور اسمرن اور گنون کا برنن بڑے بڑے جوگیشور اور گیانی اور شیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی آدبرنن نہین کر سکتے مجھ اگیان کی کیا سامرتھ ہے جو تمھاری مہما کو برنن کر سکون تمھارا نام دینا بال ہے اسلیے مجھ کو دین اور اپنا داس سمجھ کر اگیان اور ابھمان کی گانٹھ جو میرے ہردے مین پڑی ہے اُسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے اور مجھ کو آٹھون پہر اپنے چرنون کے پاس رکھکر ایسا گیان اُپدیش کیجیے جسمین آپ کو اپنا پید اکرنیوالا جانکر آپ کی سیوا اور چرچا مین دن رات لگا رہون۔

		دوہا	
	مین اجان تم سرن ہون ماکھن پربھ بھگوان		ایسی بُدھ مونہہ دیجیے تمھین سکون پہچان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے اکتالیسوان - پہونچنا اکرور جی کا شیام اور بلرام سمیت متھرا مین و دیگر حالات

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھیت جب سری کرشن جی نے جمنا جل کے بھیتر یہ سب استت اکرور جی سے سنا کر چترج روپ اپنا دیوتون سمیت انتردھیان کر لیا تب اکرور جی اس بات کا اچنبھا جانکر پانی سے باہر آئے اور شیام اور بلرام جی کو رتھ پر بیٹھے دیکھ کر ڈرتے اور کانپتے ہوے انکے پاس گئے یہ حال انکا دیکھ کر شری کرشن جی نے پوچھا کہ ای چاچا تم اسوقت گھبرائے ہوے کیون ہو اور نہاتے وقت سر پانی سے باہر بار بار نکال کر ہماری طرف کیون دیکھتے تھے اور چلنے کا سوچ بھول کر اتنی دیر کیا کرتے رہے تم نے جمنا جل مین کچھ اچرج تو نہین دیکھا یہ بات سنتے ہی اکرور جی نے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای لچھمی ناتھ انترجامی جو کچھ پانی کے بھیتر مین نے تمھاری مہما دیکھی وہ برنن نہین ہو سکتی -

چوپائی

بھلو درس دینیھو جل ماہین | کرشن چرت کو اچرج ناہین
مونہہ بھرو سو بھیو تمھارو | بیگ ناتھ متھرا پگ دھارو

دوہا

اب موسے پوچھت کہا تم ترپھون کے ناتھ
ماکھن پر بھو کرتار کی لیلا کہی نہ جائے

کرتا ہرتا جگت کے سکل تمھارے ہاتھ
سرب جیو سنسار کے جاہین رہے بھلائے

یہ سنتے ہی شری کرشن جی نے ہنس کر کہا کہ آؤ رتھ پر چڑھو راہ چلنا ہی تب اکرور جی نے پہلے سر اپنا انکے چرنون پر رکھدیا پھر رتھ پر بیٹھ کر رتھ کو ہانکا اور نند جی آدک گوال جو آگے گئے تھے متھرا کے نزدیک ایک باغ مین ڈیرا کر کے شیام اور بلرام کی راہ دیکھنے لگے جب شری کرشن جی بھی وہان پہونچکر رتھ سے اترے تب اکرور جی نے اُن سے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای دینا ناتھ مین چاہتا ہون کہ آجکی رات میری کٹی اپنے چرنون سے پوتر کیجیے جس کے گھر آپ کے چرن جاتے ہین اُسکے پُرکھا سُرگ لوک کو پہونچتے ہین جن چرنون نے گوتم کی استری اہلیا کو سراپ سے چھڑایا اور راجا بل کو سُتل لوک کا راج دیا اور جن چرنون کا دھوون گنگا جی کو راجا بھگیرتھ بڑے تپ سے اپنے پُرکھون کے تارنے کے واسطے مرت لوک مین لائے اور شو جی نے اُس کو اپنے سر پر رکھا وہی چرن دھو کر چرنودک پیئے اور اپنے سر پر چڑھانے سے اپنے کُل پریوار سمیت مین کرتارتھ ہوا چاہتا ہون -

چوپائی

ایسو چرن سروج تمھارو | تنکو سپرنام ہمارو

دوہا

ماکھن پر بھو کے نام گُن کہے سُنے جہ ٹھور
سر نر لوچ تہہ ٹھور کی سیس دھرن جیون مور

ای مہاپربھو مین تمھارا داس یہ چرن چھوڑ کر کہین نہ جاؤنگا یہ بات سنتے ہی شیام سندر نے اکرور جی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑ لیا اور الگ لیجا کر اُن سے کہا کہ ای چاچا آج رات کو ہم یہان رہین گے کل راجہ کنس کو مار کر پیچھے سے بلدیو بھیا سمیت تمھارے گھر آوینگے آج سب کو یہان چھوڑ جانا اچت نہین جب اکرور جی نے یہ سُنا تب شری کرشن جی سے بدا ہو کر راجا کنس کی سبھا مین جا پہونچے راجا کنس نے بڑے آدر بھاؤ سے اکرور جی کو بیٹھا کر اُن سے پوچھا کہ جہان گئے تھے وہان کا حال کیا ہے کہو -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی

سُن اکرور کہے سمجھائی
برج کی مہما کہی نہ جائی

کہانند کی کردن بڑائی
بات تمہاری سیس چڑھائی

رام کرشن دونو ہین آئے
بھینٹ بسے پرجا سبی لائے

آج وہ بہت گوال بال سنگ رہنے سے شہر کے باہر ٹکے ہین کل راج سبھا مین آوینگے یہ سُنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور بولا کہ اے اکرور جی آج تمنے ہمارا بڑا کام کیا کہ رام اور کرشن کو لے آئے اب اپنے گھر جاکر آرام کرو اکرور جی یہ حکم پاتے ہی اپنے گھر آئے اور کنس شیام اور بلرام کے مارنے کی تدبیر بچارنے لگا اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت جب نند آدک ڈیرا لے کر سچت ہوئے تب شیام اور بلرام نے پوچھا کہ اے بابا تمہاری اگیا ہو تو ہم متھرا پوری دیکھ آوین یہ سُنکر نند جی نے کچھ مٹھائی اور پکوان دونون بھائیون کو کھلاکر کہا کہ بہت اچھا تم جاکر دیکھ آؤ لیکن دیر نہ لگانا یہ سنتے ہی اُسی دن چار گھڑی دن باقی رہے شیام اور بلرام گوال بالون کو ساتھ لیکر چلے متھرا پوری مین قلعہ اور مکان بلور کے بنے ہوے بہت اچھے دکھائی دیے اور سُنہلے رتن جٹت دروازون پر موتیون کی جھالر بندھی تھی اور جھروکے اور کھڑکیون مین بہت مَن جڑے ہوکر قلعہ کے چارونطرف ایسی گہری کھائین کھدی تھی جس مین بارہون مہینے پانی بھرا رہتا تھا اور قلعہ کی دیوار کے طاق اور جھروکون مین کبوتر اور تیتر اور کوکلا آدک بہت طرح کے بیٹھی بولی بولتے تھے اور سب گلی اور کوچے اُس شہر کے کوڑے اور دھور وغیرہ سے صاف رہ کر گلاب جل اور رگڑے ہوے چندن کا چھڑکاؤ دہان ہو رہا تھا اور محلون کی دیوارین ایسی چمکتی تھین کہ جنمین مُنہ دکھائی دیتا تھا اور سب مکانون مین چھوٹے چھوٹے باغیچے اور شہر کے چارونطرف بڑے بڑے باغ اور اُن مین اچھے اچھے پھل اور پھول لگے ہوکر اچھے اچھے مکان بیٹھنے کے واسطے دہان بنے تھے اور درختون پر بہت طرح کے پنچھی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باولی اور کنڈون مین موتی کی طرح صاف پانی بھرا رہ کر کمل پھول رہے تھے اور اُن پھولون پر بھونرے گنجار کرتے تھے اور تالاب کے کنارے بہت رنگ کے جانور اور پنچھی آپسمین کلول کر رہے تھے اور پھولون کی کیاریان کوسون تک پھول کر مند سگندھ ہوا بہتی تھی اور پان کی بنواریان لگی ہوکر کنوون اور باولیون پر رہٹ اور پرورہٹ چلتے تھے اور مالی لوگ میٹھے میٹھے سُرون سے گاکر درختون کو سینچ رہے تھے اور شہر کی رچھا کے واسطے چارونطرف اشٹ دھات کی دیوار بنی تھی اُس مین اور سب استھانون پر سُنہلے جڑاؤ کلسے ایسے بنے تھے کہ جنکی چمک پر آنکھ سامنے نہین ٹھہرتی تھی اور سب متھرا باسیون کے دروازون پر کیلا اور بندنوار بندھے تھے اور گانا اور بجانا اور منگلاچار ہو رہا تھا۔

دوہا

سو بھا متھرا نگر کی کا پے برنی جاے
جہان شیام تر بھون پتی جنم لیو ہی آے

جبکہ شیام اور بلرام ایسی سوبھا دیکھتے ہوے متھرا پوری مین پہونچے تب اُنکا درشن پاکر متھرا باسی اپنی اپنی آنکھون کا پھل پانے لگے

چوپائی

جو جو چھب دیکھین مگ ماہین
سو سو کرنا کر چھپا ہین

اُسر کنس ہی بڑا تپسائی
اب اُنکو ہو ہے دُکھدائی

دوہا

پُری دھوم متھرا نگر ادت نند کمار
سُن دھاے پر لوگ سب گرہ کو کاج بسار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب متھرا کی استریون نے شیام اور بلرام کے آنے کا حال سُنا تب اُن مین بہت سی استریان شیام سندر کے دیکھنے کیواسطے گھر سے باہر نکل آئین اور بہت سی استریان اپنے اپنے کوٹھون اور کھڑکیون اور جھروکھون پر آ بیٹھین۔

دوہا	ماکھن پرجُھ آوت سُنے من مین بھیو ہلاس		مارگ مین ٹھاڑھی بھئین ہر درشن کی آس

اور بہت سی استریان آپسمیں غول باندھکر سڑک اور گلیون مین ایک دوسرے سے یہ کہتی تھین کہ یہی شیام اور بلرام ہین جنکو اکرور لینے گئے تھے اس مورت کو اچھی طرح دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرو۔

چوپائی

یہ بدھ جہان تہان کھڑین ناری	پرجُھ بتاوین ہاتھ پسارِی
نیل بسین گورے بلرامہ	پیتامبر اوڑھے گھنشیاما
سنت ہتی پُرشارتھ جن کو	دیکھو روپ نین بھر تنکو

یہی دونون لڑکے راجا کنس کے بھانجے ہین جنھون نے کیشی آدک سب دیتون کو مار کر بہت لیلا گوکل اور برندابن مین کی تھی پچھلے جنم مین بہت اچھے کرم ہم لوگون نے کیے تھے جسکے پرتاپ سے بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا جو استری شری کرشن جی کے آنے کی خبر پاتی تھی وہ اُلٹا پلٹا سنگار کر کے اپنی گود کا لڑکا روتا چھوڑ کر اس جلدی سے باہر چلی آتی تھی کہ اُس کو اپنے بدن اور کپڑے کی کچھ سدھ نہین رہتی تھی۔

دوہا	ماکھن پرجُھ کے درس کو یہ بدھ دوڑین ناری		جیون سپھل ساگر ملن چلت بیگ سون یار

شری کرشن جی کا متھرا کی بازار مین جانا اور راہ مین کُبجا کا چندن لگانا اور متھرا کی استریونکا مکانون سے درشن کرنا

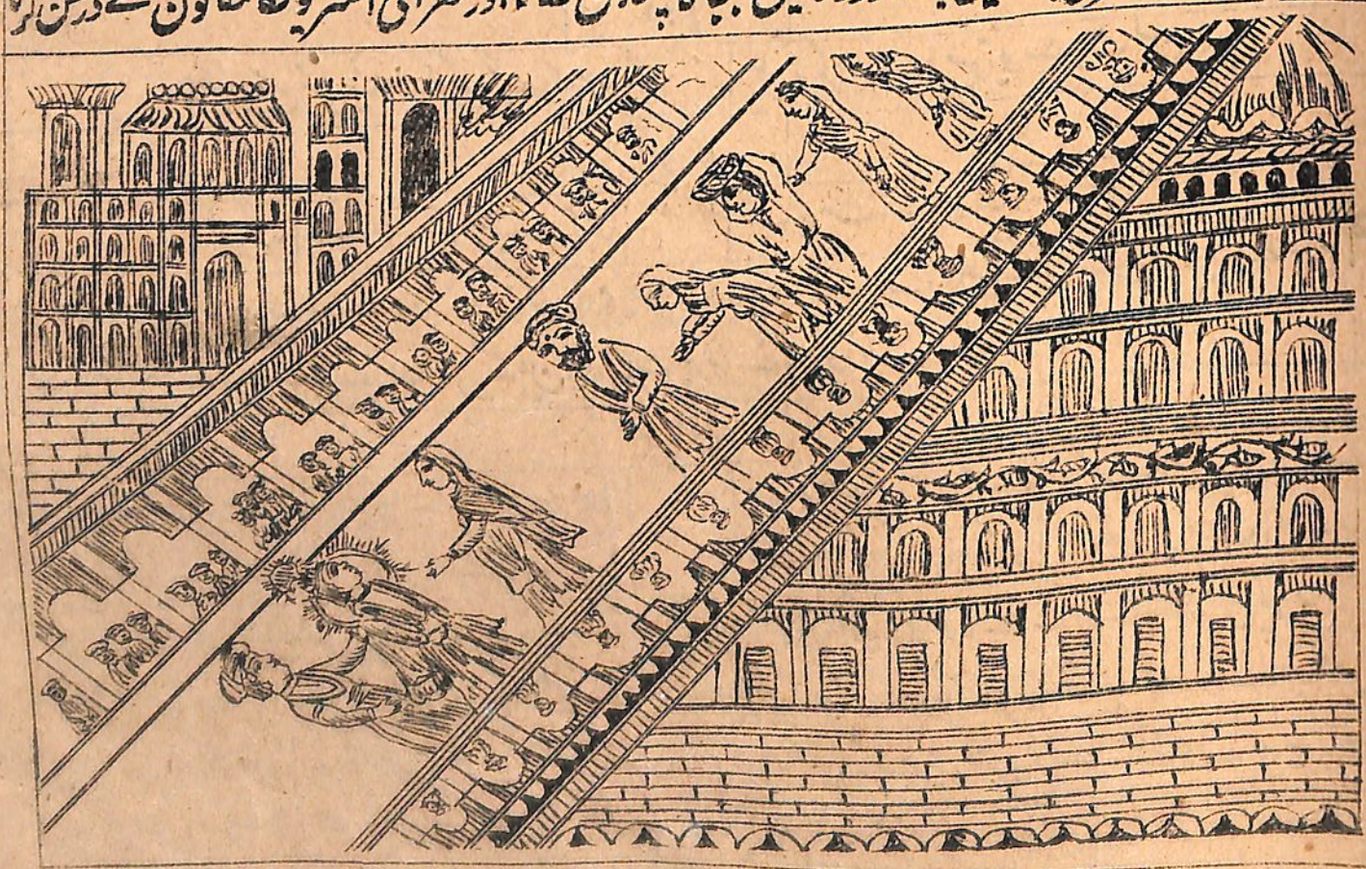

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جبکہ متھرا کی استریان شری کرشن جی کی موہنی مورت کا روپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگین تب موہن پیارے نے اپنی مرد مسکان اور ترچھی چتون سے انکا من ہر لیا اور وہ استریان شیام سندر کو دیکھتے ہی اُنپر موہت ہو گئین۔

دوہا

کہت سکل برجھاگ ہین برندابن کی نار ۔ جو سکھ پاوت ہین سدا ماکھن پر بھ نہار

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اسیطرح سب استری اور پرش متھرا باسی موہن پیارے کے درشن سے خوش ہو کر بہت طرح کا بال جرتر نندلال جی کا آپس مین کہتے تھے اور براہمن لوگ شیام اور بلرام کے ماتھے پر تلک لگا کر انکو آشیرباد دیتے تھے جس گلی کوچے چوراہے مین شیام اور بلرام جاتے تھے وہان پر سب استری اور پرش اُنکے درشن سے اپنا جنم سوارتھ کرتے تھے اور موتی اور رتن آدک نچھاور کر کے اچھت اور لاوا اور پھول اُنپر برساتے تھے اُس نگر کی شوبھا اور بہت بھیڑ دیکھ کر شیام سندر نے اپنے ساتھ کے گوال بالون سے کہا کہ کوئی راہ مت بھول جانا اور جو بھول جانا تو جہان ڈیرا ہی وہان چلے آنا اُسوقت موہن پیارے نے راہ مین کیا دیکھا کہ راجا کنس کا دھوبی جو کپڑون کو بھی رنگتا تھا مد راپیے ہوے اور کئی لادی کپڑون کی لیے ہوے راجا کنس کا جس گاتا ہوا اُسیطرف چلا آتا ہی اُسکو دیکھ کر شری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ کہو تو اِسکے کپڑے چھینکر ہم اور تم دونون بھائی اور گوال بال لوگ پہن لیوین اور جو کچھ بچے اُس کو لٹا دیوین بلرام جی نے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُس دھوبی سے جو سب دھوبیون کا مالک تھا بولے کہ تم کچھ کپڑے ہم کو پہننے کے واسطے دو تو ہم راجا کنس سے بھینٹ کر کے پھر سب کپڑے تم کو پھیر دینگے اور جو کچھ ہمکو راجا کنس کے یہان سے ملیگا اُسمین تم کو بھی دینگے۔

دوہا

ہنسیو بچن سُن شیام کے کہیو گرب کر بین ۔ بل کو بکرا ہوے رہیو آیو ہے پٹ لین

سورٹھ

راکھی گھری بنائے ہوے آو نرپ دوار کون ۔ تب لجو پٹ آے جو بھاو سے سو دیجیو

یہ کہکر وہ دھوبی موہن پیارے سے بولا کہ تم لوگ گنوار آدمی جنگل کے رہنے والے ہمیشہ اسیطرح کے کپڑے تو پہنتے رہے ہو گے جو آج مانگے آئے ہو تم نہین جانتے کہ یہ سب کپڑے راجا کنس کے ہین ایسی بات پھر کہو گے تو راجا تمکو ڈنڈ دیگا۔

چوپائی

بن بن پھرت چراوت گیا ۔ اہر جات کامری اوڑھیا ۔ نٹ کو بھیس بنا کر آئے ۔ نرپ امبر پہرن من لائے
جُر کے چلے نرپت کے پاسا ۔ پہراون لینے کی آسا ۔ نیک آس جیون کی جُوڈ ۔ کھوون جیت ابھی تم سوڈ

یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ ہم تو سیدھی طرح کپڑے مانگتے ہین تم ٹیڑھی ٹیڑھی باتین کہتے ہو مانگے کے کپڑے دینے مین کچھ تمھارا نقصان نہ ہو گا سدا تمھارا جس سنسار مین بنا رہے گا یہ سنتے ہی وہ دھوبی کرودھ کر کے بولا کہ اے لڑکے اب تک تو نے راجا کنس کو نہین دیکھا اور اُسکے پرتاپ کا حال بھی نہین سُنا گنوار لوگ راجسی بیوہار نہین جانتے تیرا مُنھ یہ کپڑے پہننے جوگ ہی اس بات کی ہوس چھوڑ کر میرے سامنے سے چلا جا نہین تو ابھی تجھ کو مار ڈالونگا جب کہ شیام سندر نے یہ کٹھور بچن دھوبی کا سُنا تب غصہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین ہو کر دو انگلی اپنے ہاتھ کی ترچھی کر کے اُسکے گلے پر مارین کہ سر اُسکا بھٹے کی طرح کٹ کر گر پڑا یہ حال دھوبیون کے مالک کا دیکھتے ہی اُسکے ساتھی لادی کپڑون کی چھوڑ کر بھاگ گئے اور راجا کنس کے پاس جا کر سب حال کہدیا اور شیام سندر نے اپنے اور بلرام جی اور گوال بالون کے پہرنے کے واسطے کپڑے نکال کر باقی سب کپڑے لٹا دیے گوال بال لوگ وہ کپڑے پہننا نہین جانتے تھے اس سے پائجامے مین ہاتھ اور انگرکھے مین پانون ڈالنے لگے اور شیام سندر نے بھی اُلٹا پلٹا کپڑا پہن لیا۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو تجھے اِس بات کا سندیہہ ہو کہ سب کو سب چیزون کا گیان شری کرشن جی کی کرپا سے پیدا ہوتا ہی وہ آپ کپڑے پہننا کیون نہین جانتے تھے سو اُنکے بھید اور اُنکی لیلا کو کوئی نہین جان سکتا وہ پربرہم پرمیشور سنساری سُکھ کی اچھا نہین رکھتے لیکن اُنکے بھکت اور نیوک لوگ پریت سے جو کچھ اُنکو بھوگ لگا کر کہنا اور کپڑا آدک پہنا دیتے ہین وہ اُسکو دیا کی راہ سے قبول کر لیتے ہین اسلیے وہ اپنے کو کپڑے پہرنے سے نادان بنا کر چاہتے تھے کہ کوئی بھکت میرا کر آپ مجھے کپڑے پہنا دے اُنکی اچھا سے اسیوقت بابک نام درزی ہر بھکت آ پہونچا اور شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاراج مجھ کو سب کنس کا سیوک کہتے ہین لیکن مین اپنے من سے آٹھون پہر تمھارے چرنون کا دھیان رکھتا ہون مجھ کو گیا دیجیے تو مین سب کسی کو اچھی طرح کپڑے پہنا دون شری کرشن جی نے اُسکو اپنا بھکت جانکر کہا کہ بہت اچھا یہ بات سنتے ہی اُس درزی نے بڑے پریم سے چھوٹے بڑے کپڑون کو کاٹ چھانٹ کر شیام اور بلرام اور سب گوال بالون کو پہنا دیے اور ہاتھ جوڑ کر شری کرشن جی کے سامنے کھڑا ہوا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ای بابک ہم تجھ سے بہت خوش ہین تو ہمیشہ بھکت اور دھن وان رہکر مرنے کے پیچھے مکت پاویگا اور تیرے بنس مین سب ہر بھکت ہونگے ایسا بر دان دیکر پھر شری کرشن جی نے اُس درزی سے کہا کہ ای بابک درزی جیسی سیوا تونے ہماری کی ویسا پھل ہمنے تجھ کو نہین دیا اسلیے ہم تجھ سے شرمندہ ہین اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای سوامی تھوڑی سیوا کرنے کے بدلے شری کرشن مہاراج نے اُسکو ایسا بر دان دیا کہ لوک اور پرلوک دونون بنا دیا پھر شرمندہ ہونیکا کیا سبب تھا شکدیو جی بولے کہ ای راجا بیکنٹھ ناتھ نے یہ سمجھا کہ کپڑے پہناتے وقت اُسنے سب طرف سے اپنا من کھینچکر میرے کام مین لگایا اور بغیر کسی اچھا کے میری سیوا کی اسلیے مین نے جو کچھ اُسکو دیا ہی وہ اُس سیوا کی برابری نہین رکھتا ہی ای راجا پریچھت دیکھو ایک مرتبہ کپڑا پہنانے کے بدلے وہ درزی اِس پدوی کو پہونچا جو لوگ ہمیشہ شری کرشن جی کو گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکی پوجا اور سیوا کرتے ہین وہ نہ معلوم کیسے پھل پاوینگے جبکہ شیام اور بلرام وہان سے آگے چلے تب سُدامانام مالی ہر بھکت آکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑا اور بڑے پریم سے شیام اور بلرام کو گوال بالون سمیت اپنے گھر لیجا کر بہت اچھے آسن پر بیٹھالا اور چرن اُنکے دھو کر چرنامرت لیا اور بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور خوشبودار پھولونکا گجرا پہنا کر اسطرح پر اُنکی استت کی۔

چوپائی

دیا سندھ تم دین دیالا
کرپا وَنت سب کے پرتپالا
ایسے چرن سروج تمھارے
متر مشتر جن سب اُدھارے
موپر کرپا کری ہم دیوا
آیس دیو کرون کچھ سیوا

جبکہ شری کرشن مہاراج نے یہ استت مالی سے سنی تب اُسکی سچی بھکت اور پریت دیکھ کر کہا کہ ای سُدامانام تیرے اوپر بہت پرسن ہین جو اچھا ہو وہ بر دان مانگ یہ سنکر مالی نے بنے کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ مین بھی چاہتا ہون کہ تمھارے چرنون کی بھکت ہمیشہ میرے ہردے مین بسی رہ کر مجھ کو گیانی اور رکھیشور دنکا ست سنگ بنا رہے شری کرشن جی مہاراج نے اُسکو منھ مانگا بر دان دیکر کہا کہ تو ہمیشہ سکھی اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دھن دان رہے گا اور تیرے بنس مین سب دھن دان ہوکر میری بھگت کرینگے یہ کہکر شری کرشن مہاراج وہان سے اُٹھے۔

دوہا

یہ بدھ دیا جناے کے مالی کیو سناتھ | آنند سے آگے چلے ماکھن پربھ بر جناتھ

ادھیاے بیالیسوان ۴۲ شری کرشن جی کا شری مہادیو جی کا دھنکھ توڑنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب کرشن بھگوان سدا مالی کو بردان دیکر منھرا کی بازار مین گئے تب کیا دیکھا کہ کنجا مالن کبڑیون مین چندن رگڑ اہوا بھر کر تھالی مین رکھے ہوے چلی جاتی ہے شری کرشن جی نے اسکو دیکھ کر ہنسی کی راہ پوچھا کہ تم کسکی استری بہت سندری ہوکر یہ چندن کہان لیے جاتی ہو ہمکو دوگی یا نہین یہ بات سُنکر کبڑی نے بنے کیا کہ اے موہنی مورت مین کنجا نام راجہ کنس کی داسی ہوکر چندن اُسکے لگانے کیواسطے لیے جاتی ہون اور وہ اس سیوا سے خوش ہوکر میرا بالن اچھی طرح کرتا ہے لیکن مین تمھارے چرنون کا دھیان ہمیشہ اپنے ہردے مین رکھکر آپکے گن گایا کرتی تھی آج تمھارا درشن پانے سے میرا جنم سپھل ہوکر آنکھون کا پھل ملا راجا کنس کے چندن لگانے سے میرا پرلوک نہین بنتا اسلیے اب مجھ کو یہ اچھا ہے کہ اگر تمھاری اگیا پاون تو اپنے ہاتھ سے تمھارے چندن لگاکر کرتارتھ ہوجاؤن۔

دوہا

ماکھن پربھ سے کوبری یہ بدھ کہت سُناے | موہن مورت شیام کی من مین رہی لبھاے

شری کرشن جی نے کبجا کی بھگت اور سچی پریت دیکھ کر اُس سے کہا کہ بہت اچھا یہ بات سنتے ہی کبری نے بڑے پریم سے شیام اور بلرام کے ماتھے اور بدن پر بدھ پوربک چندن لگایا تب شیام سندر نے خوش ہوکر بلرام جی سے کہا کہ اس سیوا کے بدلے اس کبری کا بدن سیدھا کردینا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی نے اپنا پانون کبری کے پانون پر رکھکر دو انگلی اپنے ہاتھ کی اُسکی ٹھوڑھی مین لگاکر اُسکو اُچکایا تب کوبر اُسکا مٹکا کروہ سیدھی اور بہت سندری ہوگئی۔

سورٹھہ

کوکر سکے بکھان جاہ بنائی آپ ہر | بھئی روپ گن کھان کبجا من آنندات

اے راجا پریچھت جب کبری نے اپنے کو بہت سندر دیکھا تب وہ انچل سے منھ اپنا ڈھانپ کر مسکراتی ہوئی بہت بنتی کرکے بولی کہ اے پران پت جسطرح دیال ہوکر مجھے روپ اور جوانی دی ہے اسیطرح مجھ داسی کے گھر چل کر میری اچھا پوری کیجیے یہ بات سُنکر شیام سندر نے اُسکا ہاتھ پکڑ کر پریم کے ساتھ اُس سے کہا کہ تو دھیرج رکھ جسطرح تو نے چندن لگاکر ہماری چھاتی ٹھنڈی کی ہے اسیطرح ہم بھی آکر تیری اچھا پوری کرین گے۔

دوہا

کنس نرپت کو دیکھ کے ہم ایہین تو دھام | یہ کہکر آگے چلے ماکھن پربھ گھنشیام

کبری نے یہ بردان پاتے ہی خوشی سے اپنے گھر جاکر کیسر اور چندن کے چوک پُرائے اور اپنا مکان اچھی طرح سے سنوار سنگار کے موہن پیارے کے آنیکی راہ دیکھنے لگی جب متھرا باسی استریان یہ حال سُنکر اُسکے گھر گئین تب اُسکا روپ اور جوانی دیکھ کر بولین۔

چوپائی

دھن دھن کنجا تیرو بھاگ | جاکو بدھنا دیو سُہاگ | ایسو کہا کٹھن تپ کینھو | گوپی ناتھ بھینٹ بھج لینھو

اے کبجا رانی جبکہ شیام سندر تیرے گھر آوین تب ہمکو بھی اُنکا درشن کرانا اسیطرح متھرا باسی استریان کبجا کے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شیام اور بلرام گوال بالون سمیت ہنستے ہوے چلے جاتے تھے بازار مین جو آدمی جس چیز کا روزگار کرتے تھے وہ لوگ رتن اور کپڑا اور پان اور مٹھائی آدک سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر انکو بھینٹ دیتے تھے اور شری کرشن جی انکی خبر صلاح پوچھکر اپنی میٹھی میٹھی باتون سے انکو خوش کرتے تھے ۔

چوپائی

مارگ مین جو درشن پاوین ۔ رام کرشن کی کشل مناوین ۔ کام سورو پ شیام تن سوہے ۔ متھرا کی کامن سب موہے

اور متھرا کی استریان اپنا اپنا گھنا اور کپڑا شیام سندر پر نچھاور کر کے کہتی تھین کہ انکے بھوگ مین نہ معلوم گوپیون کا کیا حال ہوا ہوگا جب اسطرح گھومتے ہوے شری کرشن جی اور بلدیو جی رنگ بھوم کے پہلے دروازے پر جہان شری مہادیو جی کا دھنکھ رکھا تھا پہونچے تب راجا کنس کے دس ہزار سور بیرون نے جو دھنکھ کی رکھواری کرتے تھے شیام سندر کو دیکھتے ہی دور سے للکار کر کہا کہ یہان مت آؤ دور کھڑے رہو شری کرشن انکے منع کرنے پر بھی نہ مانکر بیدھڑک وہان چلے گئے اور مہادیو جی کا دھنکھ جو تین تاڑ لمبا اور بہت موٹا اور بھاری اونچے چبوترے پر رکھا تھا اسکو بائین ہاتھ سے اٹھاکر اسطرح بیچ مین دو ٹکڑے کر ڈالا جسطرح ہاتھی اوکھ کو توڑ ڈالتا ہی جب دھنکھ ٹوٹنے کی آواز تینون لوک مین پہونچکر راجا کنس نے بھی سنا تب وہ شری کرشن جی کو بہت زبردست سمجھکر انکے ڈر سے کانپنے لگا اور جب وہ سب شور بیر شری کرشن جی اور بلداؤ جی سے لڑنے آئے تب دونون بھائیون نے اسی دھنکھ کے ٹکڑے سے مارکر انکو گرا دیا اسوقت دیوتون نے خوش ہوکر شری کرشن جی اور شری بلدیو جی پر آکاش سے پھول برسائے جب کوئی ان سے لڑنے والا نہین رہا تب شری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ ہمکو ڈیرا چھوڑے ہوے بڑی دیر ہوئی نند بابا چنتا کرتے ہونگے اب چلنا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی گوال بالون سمیت اپنے ڈیرے پر آئے اور متھرا باسی لوگ دھنکھ توڑنے اور سور بیرون کے مارے جانے کا حال سنکر آپس مین کہنے لگے کہ یہ دونون لڑکے آدمی نہین ہین کوئی دیوتا معلوم ہوتے ہین جو ایسے کام انھون نے کیے دیکھو ہونہار زبردست ہوکر راجا کنس نے اپنی موت آپ گھر بیٹھے بلائی ہی انکے ہاتھ سے وہ جیتا نہین بچے گا اور نند جی نے شیام اور بلرام آدک کو اچھے اچھے کپڑے پہنے دیکھ کر جانا کہ کنھیا نے یہ سب کپڑے کسی سے چھین لیے ہین ایسا سمجھ کر بولے کہ اے بیٹا تم یہان بھی اپتات کرتے ہو یہ برندابن ہمارا گانون نہین ہی کہ گوال لوگون کا دہی چھینکر اور چرا کر کھا جاتے تھے جو متھرا پوری مین ایسی اپادھ کروگے تو اچھا نہ ہوگا یہ سن کر شیام سندر بولے کہ اے بابا ہم نے نگر مین بہت اچھا آنند دیکھا اب بھوک لگی ہی بھوجن دو یہ بات سنتے ہی نند جی نے دودھ دہی اکھن پکوان مٹھائی آدک کھانے کو نکالدیا ۔

دوہا

بدھ بھانت بھوجن کیو سب گوالن کے ساتھ ۔ رین گنوائی چین سے ماکھن پر بج بر جناتھ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت جب کنس نے اپنے شور بیرون کے مارے جانے کا حال سنا تب اداس ہوکر اپنے من مین کہنے لگا کہ مجھ کو بڑے زبردست دشمن سے کام پڑا ہی اب میرا پران نہین بچے گا اسی سوچ مین کنس بھیتر ہی بھیتر جلکر ایسا نربل ہوگیا جیسے کاٹھ گھن لگجانے سے بھیتر کھوکھلا ہوکر اوپر جیون کا تون بنا رہتا ہی اور مارے شرم کے اپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر اسی سوچ مین پلنگ پر جاکر لیٹ رہا جب کروٹ لیتے لیتے پہر رات رہے اسکو نیند آگئی تب اسنے سپنے مین بدن اپنا بغیر سر کے دیکھا اور چندرما دو ٹکڑے دکھلائی دیا اور اپنی پرچھائین مین بھید معلوم ہوے اور سورج کی روشنی جھروکون مین دیکھ بڑی اور سولی کی طرح درخت دکھائی دیے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور سرخ پھولون کا ہار اپنے گلے مین دیکھا اور اپنے کو ننگے بدن بالو مین نہانے اور بدن مین تیل لگائے گدھے پر چڑھے ہوے مرگھٹ مین بھوت پریتون کے ساتھ مردے سے گلے ملتے دیکھا اور درختون مین آگ لگی دکھلائی دی یہ برا سپنا دیکھتے ہی کنس گھبرا کر اٹھ بیٹھا تب پھر اسکو شری کرشن جی کے ڈر سے نیند نہین آئی تسپر بھی وہ پرات سمے سبھا مین بیٹھ کر اپنے سیوکون سے بولا کہ رنگ بھوم مین بچھونا آدک بچھوا کر سب راجون کو جو دھنکھ جگ دیکھنے آئے ہین بلاؤ اور نند آدک برجباسی اور جدبنسیون کو جتھا جوگ سب کو بیٹھاؤ اور کشتی کا اکھاڑا طیار کراؤ مین بھی وہان آتا ہون۔

دوہا	جو دھا سبے بلاے کے تن سے کہیو سناے		اب ہین رچو بناے کے رنگ بھوم تم جاے

یہ اگیا پاتے ہی اُن لوگون نے رنگ بھوم کی رچنا کر کے سب کسی کو بلا بھیجا اور جتھا جوگ استھان پر سب کو بٹھا لدیا اور چانڈور اور مشٹک اور شل اور توشل اور کوٹ آدک پہلوان اپنے اپنے چیلون سمیت آکر اکھاڑے مین جمع ہوے اور غرور سے ڈھول بجا کر تال ٹھوکنے لگے اور راجا کنس بھی غرور کے ساتھ وہان آکر بہت اونچے مچان پر جہان جڑاؤ سنگھاسن بچھا تھا بیٹھ گیا اور نند اور اپنند آدک راجا کنس کو بھینٹ دیکر گوال بالون سمیت ایک مچان پر بیٹھے اسوقت راجا کنس نے چانڈور اور مشٹک آدک پہلوانون کو بلا کر کہا کہ آج تم لوگ شیام اور بلرام کو کشتی لڑکر مار ڈالو ہم تم کو بہت روپیہ دینگے پہلوانون نے بنے کیا کہ ای مہاراج ہم لوگ اپنی سامرتھ بھر کوتاہی نہ کرینگے اتنی کتھا سنا کر سکدیو سوامی بولے کہ ای راجہ پریچھت اسوقت شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور سب دیوتا شری کرشن کا درشن کرنے اور جیت دیکھنے کے واسطے اپنے اپنے بمانون پر چڑھکر آکاش مین آکر جمع ہوئے اور متھرا باسی استری اور پرش اتنے وہان جمع ہوے جنکی گنتی نہین ہو سکتی۔

دوہا	ماکھن پربھ کے درس کی سب کے من مین چاے		سب پر پھلت ٹھاڑھے بھئے رنگ بھوم مین آے

ادھیاے تینتالیسوان ۴۳ - کبلیا پیڑ نام ہاتھی کو شیام اور بلرام کا مارنا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب پرات سمے راجا کنس رنگ بھوم مین جا کر بیٹھا اور سب لوگ وہان آکر جمع ہوے تب شری کرشن جی اور بلدیو جی بھی گوال بالون سمیت رنگ بھوم کے دروازے پر جہان کبلیا پیڑ نام ہاتھی جھوم رہا تھا پہونچے۔

چوپائی

دیکھ متنگ دوار متوارو	گجپالہ بلرام پکارو
سنو مہاوت بات ہماری	لیہہ دوار تے تم گج ٹاری

یہ بات ہم تم سے پہلے سے کہے دیتے ہین کہ اپنا ہاتھی دروازے سے ہٹا کر ہمکو راجا کنس کے پاس جانے دو نہین تو ابھی ہاتھی سمیت تمکو مار ڈالینگے تم شری کرشن جی کو لڑکا نہ جانکر تینون لوک کا مالک سمجھو دشٹونکو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اتارنے کیواسطے انھون نے جنم لیا ہی یہ بات سنتے ہی مہاوت ہنسکر بولا کہ تم گئو دین چرانے سے تینون لوک کے مالک بنکر شور بیرون کی طرح باتین کرتے ہو مین جانتا ہون کہ تم کو دیتون کے مارنے اور دھنکھ توڑنے سے غرور ہو گیا ہی جبتک اس ہاتھی سے جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہی نہ لڑو گے تب تک راج سبھا مین نہ جانے پاؤ گے تم ایسے سندر ہو کر کیون اپنا پران دینے کو یہان آئے ہو کسی شور بیر کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اس ہاتھی سے لڑ سکے انھین دنون کے واسطے راجا کنس نے یہ ہاتھی پال رکھا ہی آج اسکے ہاتھ سے تمھارا پران بچنا کٹھن ہی یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے بالون کا جوڑا باندھ کر اپرنا ریشمی کمر سے باندھ لیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا

تبھی کوپ ہلدھر کہیو سُن رے موڑھ کجات
گج سمیت پٹکون ابھی منھ سنبھار کہ بات

یہ بات سنتے ہی جیسے مہاوت نے ہاتھی کو آنکس دے کر بلرام جی کیطرف چلایا ویسے کبلیا پیڑ ہاتھی بادل کیطرح گرجتا ہوا بلرام جی پر دوڑا اُسوقت بلرام جی نے ایک گھونسا ایسا اُس ہاتھی کے مارا کہ وہ سونڈ سکوڑ کر چلاتا ہوا پیچھے کو ہٹ گیا بلرام جی کا ایسا زور دیکھتے ہی بڑے بڑے شور بیر لوگ جو وہان کھڑے تھے اپنے اپنے من مین ہار مانکر کہنے لگے کہ ان دونون لڑکون کو کون جیت سکتا ہے اور مہاوت نے بھی ڈر کر بچار کیا کہ جو یہ لڑکے آج ہاتھی سے نہین مارے جائینگے تو راجا کنس مجھ کو جیتا نہ چھوڑیگا ایسا سمجھ کر مہاوت نے ہاتھی کو بڑے زور سے آنکس مار کر شیام اور بلرام پر جھپٹایا جب ہاتھی نے جھپٹ کر شیام سندر کو سونڈ مین لپیٹ لیا اور زمین پر پٹک کر دونون دانتون سے اُنکو دبا لیا اُسوقت دیوتا اور گوال بال اور متھرا باسی یہ حال دیکھ کر شیام سندر کی کشل منانے لگے تب سری کرشن جی نے چھوٹا روپ بنکر دونون دانت کے بیچ سے نکل کر اپنے کو بچا لیا اور وہان سے کود کر سامنے کھڑے ہو گئے اور تال ٹھونک کر ہاتھی کو للکارا یہ پھرتی شری کرشن جی کی دیکھ کر سب چھوٹے اور بڑے بے ڈر ہو کر ہنسنے لگے جب ہاتھی چنگھاڑ کر پھر اُن کی طرف دوڑا تب شری کرشن جی اُس کے پیٹ کے نیچے سے نکل کر پیچھے چلے گئے اور اُس کی پونچھ پکڑ کر سو قدم تک پیچھے اِس طرح ہاتھی کو گھسیٹا جس طرح گرڑ جی سانپ کو گھسیٹ لیجاتے ہین جب وہ ہاتھی شری کرشن کیطرف پھرا

لڑنا شیام اور بلرام کا کبلیا پیڑ ہاتھی کے ساتھ

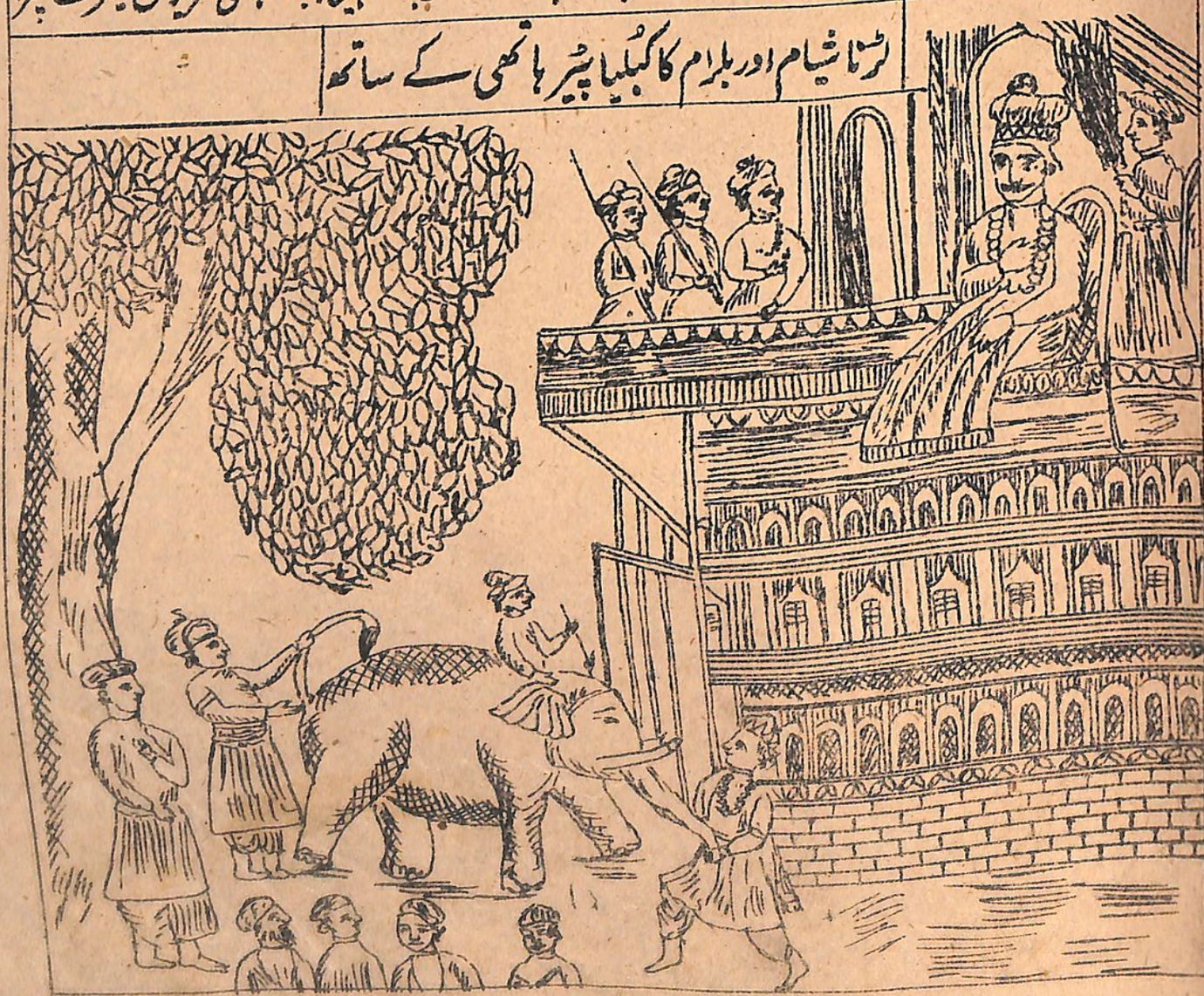

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تب بلرام جی نے اُسکی پونچھ پکڑ کر کھینچ لیا اسیطرح دونون بھائی اُس ہاتھی کو کبھی پونچھ اور کبھی سونڈ کھینچکر اور مکا مار کر ایسا کھلانے لگے کہ جیسے بلی چوہے کو کھلا کر مارتی ہے جب کہ وہ ہاتھی ایک بھائی پر چھپٹتا تھا تب دوسرا بھائی اُسکو مکا مار کر چٹک جاتا تھا شیام سندر کبھی اُسکے پیچھے اور کبھی دونون دانت کے بیچ مین اور کبھی سامنے جاکر مکا اور طمانچہ مار کر الگ ہوجاتے تھے اور کبھی اُسکے دونون دانت پکڑ کر پیچھے ہٹا دیتے تھے اور کبھی پونچھ پکڑ کر کھینچ لیجاتے تھے۔

دوہا

جدپ دھاوے کوپ کر سونڈ بلاوت جاے | ماکھن پر بُجھ گوپال سے تدپ کچھ نہ بساے

جب وہ ہاتھی دوڑتے دوڑتے اور مکا اور طمانچہ کھاتے کھاتے کمزور ہوگیا تب سری کرشن جی نے سونڈ اُسکی پکڑ کر ایسا جھٹکا مارا کہ وہ ہاتھی مورچھا کھاکر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکی چھاتی پر پاؤن رکھکر دونون دانت اُسکے اُکھاڑ لیے اور وہی دانت ایسے اُس ہاتھی کے سر پر مارے کہ وہ مر گیا تب ایک دانت آپ نے لے لیا اور دوسرا دانت بلرام جی کو دیدیا یہ حال دیکھ کر جب فیلبان اور راجا کنس کے شور بیر لوگ لڑنے کے واسطے سامنے اُن کے آئے تب شیام اور بلرام نے اُنھین دونون دانتون سے اُنکو بھی مار ڈالا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے دونون بھائیون پر پھول برسائے اور متھرا باسیون نے خوش ہوکر کہا کہ کنس ادھرمی نے بنا اپرادھ ان دونون لڑکون کے مارنے کے واسطے ہاتھی کو بھیجا تھا بہت اچھا ہوا کہ ہاتھی مارا گیا۔

دوہا

جو بھوت نساکری سو کچھ ہوے ہی نانہہ | پرکٹ کنس کے کال ہین آئے متھرا مانہہ

اُسوقت ہاتھی کے خون کی چھینٹین شیام اور بلرام جی کے کپڑون پر پڑی ہوئی کیسی اچھی معلوم ہوتی تھین کہ جیسے برسات مین بیر بہوٹی زمین پر اچھی معلوم ہوتی ہین اور پسینا اُن کے مُنہ پر ایسا دکھلائی دیتا تھا کہ جسطرح کمل کے پھول پر اوس کے بوندر ہتے ہین جب شیام اور بلرام ہاتھی مارنے کے پیچھے گوال بالون سمیت ہنستے ہوے آہستہ آہستہ رنگ بھوم مین جاکر کھڑے ہوے تب اُس سبھا کے لوگون نے جو لاکھون جمع تھے شری کرشن جی کو اپنی اپنی اچھا کے موافق دیکھا۔

چوپائی

جاکی رہی بھاونا جیسی | پربھو مورت دیکھی تن تیسی

اے راجا پریکچت شری کرشن جی نے گیتا مین ارجن سے کہا ہے کہ جو کوئی میرے جس روپ کا دھیان کرتا ہے مین اُسکو اُسی روپ سے درشن دیتا ہون چانور آدک پہلوانون کو شیام اور بلرام بڑے شور بیر دکھلائی دیے اور متھرا کی استریون کو کام روپ بہت سندر دیکھ پڑے اور گوال بال اُنکے ساتھیون نے اپنا متر اور بھائی بند جانا اور نند آدک گوالون نے اُنکو اپنا لڑکا سمجھا اور جو راجا کنس کے متر لوگ ہان پر تھے وہ لوگ شیام اور بلرام کو دشمن روپ دیکھ کر ڈر گئے اور راجا کنس اُنکو اپنا کال جانکر مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جد نبیسون نے اُنکو اپنی رچھا کرنیوالا سمجھا اور جوگیون اور گیانیون کو پربرہم پرمیشور دکھلائی دیے اور دوسرے لوگون نے شری کرشن جی کو دیکھ کر جانا کہ یہ وہی لڑکے ہین جنھون نے چھوٹی عمر مین پوتنا راچھسنی کو مار کر دودھ جلا ارجن جڑ سے اُکھاڑ ڈالے اور گوبردھن پہاڑ اپنی انگلی پر اُٹھا کر اندر کا ابھمان توڑا اور اکھاسُر اور دھینک اور پرلمب اور کیشی آدنیون کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے نکال دیا اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گوکل اور برندابن مین ایسے ایسے مشکل کام کیے جنکا حال سُنکر تعجب معلوم ہوتا ہی آج کوبلیا پیڑ ہاتھی کو لڑکون کے کھیل کیطرح مار ڈالا اور بعضے اُنکو لڑکا سمجھ کر سوچ کر کے کہنے لگے کہ کنس بڑا ادھرمی اور بڑا نردئی ہی جو چھوٹے چھوٹے لڑکون کو جنکا بدن بہت ملائم ہی بڑے بڑے پہلوانون سے زبردستی کشتی لڑا کر اُنکا پران لینا چاہتا ہی یہان سے اُٹھ چلو ایسا ادھرم دیکھنا نہ چاہیے۔

دوہا

ریت انیت نہار کے کہین پرسپر لوگ
اب یہ ٹھور ادھرم کی نہین بیٹھنے جوگ

جب ایسا بچار کر بعضے اُن مین سے اُٹھ گئے اور بعضے اپنا اپنا آنچل پھیلا پھیلا کر پرمیشور سے یہ بردان مانگنے لگے کہ جسطرح موہن پیارے نے شری مہادیو جی کا دھنکھ توڑ کر ہاتھی کو مارا ہی اسیطرح یہ پہلوان بھی اُنکے ہاتھ سے مارے جاوین اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جسوقت شری کرشن جی اُس اکھاڑے مین جا کر کھڑے ہوے اُسوقت چانڑور اور مشٹک آدک پہلوانون نے بہت طرح کے جانگھیا پہن پہنکر چارون طرف سے آکر اُنکو گھیر لیا اور چانڑور پہلوان نے شری کرشن کے پاس آکر کہا کہ آج ہمارے راجا کا چت اُداس ہی من بہلانے کے واسطے ہمکو تمھارے ساتھ کشتی لڑا کر دیکھا چاہتے ہین اسیواسطے تمکو یہان بلایا ہی اور نوکرون کو اپنے مالک کا حکم ماننا چاہیے اس سے آؤ ہم اور تم دونون کشتی لڑ کر راجا کو خوش کرین۔

دوہا

ریت دھرم اور نیت کی سب جانت من مانہہ
سوامی کاج تے جگت مین اور کچھ اُتم نانہہ

اور ہمنے سنا ہی کہ تم کشتی لڑنا اچھا جانتے ہو بن مین گوال بالون کے ساتھ لڑا کرتے تھے آج ہم تمھارے بل اور پراکرم کی پریچھا لینا چاہتے ہین تم کسی بات کا ڈر اپنے من مین نہ رکھو یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ ای چانڑور ہم ایسے پرتاپی راجا کو کیا خوش کرینگے لیکن جو تم اپنے مالک کا حکم ماننا چاہتے ہو تو ہم تمھارے ساتھ لڑینگے۔

چوپائی

جدپ تو بل کو ادھکارا
مین اہیر بالک سُکمارا
تدپ ایکبار مین لڑ ہون
جدھ بکھے تو سے نہین ڈر ہون

اور تمھارے راجا نے بڑی دیا کر کے ہمکو بلایا ہی لیکن نیاے سب کسی کو کرنا چاہیے تمھارا راجا ادھرمی اور نردئی ہی اور تم اُس سے زیادہ نردئی معلوم ہوتے ہو کس واسطے کہ ہم ایسے لڑکون سے تمکو کشتی لڑنا جو جوان اور پہلوان ہو شوبھا نہین دیتا ہی بیر اور پریت اور بواہ اور کشتی برابر والے سے کرنا چاہیے لیکن راجا کنس سے کچھ بس ہمارا نہین چلتا اسلیے تمسے لڑینگے لیکن ہمکو بچا کر کشتی لڑنا زور سے پٹک کر ہمارا ہاتھ اور پانون مت توڑ ڈالنا ایسا کرنا کہ جس مین ہمارا اور تمھارا ادھرم بنا رہے اور راجا کنس بھی خوش ہون یہ بات سُنکر چانڑور بولا کہ دیکھنے مین تم لڑکے معلوم ہوتے ہو لیکن تمھارے کام اور کیرت سننے سے اور کبلیا پیڑ ہاتھی کا مارا جانا دیکھنے سے تم کوئی اوتار معلوم ہوتے ہو اس سے مجھ کو تمھارے ساتھ کشتی لڑنا اُچت نہین ہی لیکن کیا کرون اپنے مالک کا حکم نہ مانون تو میرا دھرم جاتا ہی۔

چوپائی

پھر چانڑور کہیو ہر کھائی
کھیلت دھنکھ کھنڈ دو کرے
تمھری گت جانی نہین جائی
مارت ترت کبلیا ترے
تم بالک مانکھ نہین دوؤ
تمسے لڑے ہان نہین ہوئی
کینھے کپٹ روپ سُر کوؤ
یہ باتین جانت سب کوئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیاے چوالیسوان

مارنا شری کرشن جی اور بلدیو جی کا چانڑور اور مشٹک آدک پہلوانون اور راجہ کنس کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکچیت جب ایسی باتین کہکر شری کرشن جی چانڑور پہلوان سے اور شری بلدیو جی مشٹک پہلوان سے کشتی لڑنے لگے تب متھرا باسیون نے لڑکے اور جوان کی کشتی دیکھ کر آپس مین کہا کہ جو ہم راجا کنس کو اس کشتی لڑنے سے منع کرین تو وہ ادھرمی ہمکو مارڈالیگا اور اس جگہ بیٹھے رہنے مین ہمارا دھرم نہین رہتا اس لیے یہان سے اُٹھ جانا چاہیے۔

دوہا

جو انیت دیکھے نہین تاکو پاپ نہ ہوے — جو جیسی کرنی کرے وہ پھل پاوے سوے

اے راجا جو آدمی شری کرشن جی کو ٹرکا جانتے تھے وہ ایسا بچار کر وہان سے باہر چلے گئے اور جانے وقت کنس کو سراپ دیکر کہنے لگے کہ یہ اپنے ادھرم کرنے کا دنڈ ضرور پاویگا اور شری کرشن جی نے لڑتے وقت اپنی مہما سے اپنا بدن ہیرے کیطرح ایسا کڑا بنا لیا کہ جسکو کوئی ہتھیار بھی نہ کاٹ سکے جبکہ شیام سندر نے ہاتھ سے ہاتھ اور سر سے سر اور چھاتی سے چھاتی اور ٹھوڑھی سے ٹھوری اور پیر سے پیر چانڑور سے ملایا تب چانڑور نے بہت سے دانون اور پیچ کر کے شیام سندر کو پکڑنا چاہا لیکن وہ اُسکے ہاتھ نہین آئے تب چانڑور نے اُداس ہوکر من مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت پہلوانون کو ایک ہی دانون اور پیچ سے مارڈالا نہ معلوم اِس لڑکے کے کتنا زور ہی جسپر میرا کچھ بس نہین چلتا اور یہ لڑکا جب مجھ کو ایک اُنگلی بھی مارتا ہی تو مین گھبرا جاتا ہون اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جس پربرہم پرمیشور کو شری مہادیو جی اور شری برھما جی بھی نہین پکڑ سکتے اور جنھون نے اپنے دو قدم مین چودھون لوک ناپ لیے تھے اُنکو چانڑور پہلوان کسطرح پکڑ سکتا ہی چانڑور اور مشٹک شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتے تھے لیکن اُنھون نے پچھلے جنم مین بڑا تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے اُنکا بدن بجنٹھ ناتھ کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا۔ یہ بات برھمادک دیوتونکو بھی جلدی نہین ملتی جبکہ چانڑور اپنے چھل اور بل سے شری کرشن جی پر جھپٹتا تھا تب وہ پیچھے کود کر بچا جاتے تھے۔

کشتی لڑنا شیام اور بلرام کا چانڑور اور مشٹک پہلوان سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا	موہن مکھ پر مرم جل سو ہے ات سکھدائے		جیون پھولن کے پات پر اوس رہے لپٹائے

جبکہ چانڑور نے پیچھے ہٹ کر ایک مکا شیام سندر کی چھاتی پر بڑے زور سے مارا اور اُنکے بدن پر پھول برابر چوٹ بھی نہین لگی تب شری کرشن جی نے دونون ہاتھ اُسکے پکڑ کر اپنے سر کے چارون طرف گھمایا اور ایسا زمین پر پٹکا کہ بدن اُسکا اکھاڑے کی مٹی مین گھسکر پران اُسکا نکل گیا اور جسطرح ٹرکا چینٹی کو پکڑ کر مار ڈالتا ہی اُسیطرح بلرام جی نے بھی مشٹک پہلوان کو مار ڈالا اور چنپین آتمادونون پہلوانونکا بیکنٹھ دھام مین پہونچگیا جب اُنکے مارے جانے کے پیچھے شل اور توشل اور کوٹ پہلوان لوگ تلوار لیکر شری کرشن جی سے لڑنے کے واسطے آئے تب شری کرشن جی نے بائین پیر سے ایک لات مار کر شل اور توشل کو مار ڈالا اور بلرام جی نے بائین ہاتھ کے مکّے سے کوٹ پہلوان کو مار ڈالا ان پانچون کے مرتے ہی باقی پہلوان جو اُنکے ساتھی اور چیلے وہان تھے اپنا اپنا پران لیکر بھاگ گئے یہ حال دیکھتے ہی متھرا باسی اور ہر بھکت لوگ خوش ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ بُرا بھاگ اِس پرتھوی کا سمجھنا چاہیے جہان ان ٹرکون کے چرن پڑتے ہین اور گوال بالون کی برابری کوئی نہین کر سکتا جو اُنکے ساتھ دن رات رہ کر اپنا جنم سپھل کرتے ہین اور گوپیان دھن ہین جو آٹھون پہر موہنی مورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر اُنکے ساتھ پریت رکھتی ہین اور جو جیو برج گوکل مین جنم لیکر شیام سندر کا درشن کرتا ہی اُسکو دیوتون سے اچھا سمجھنا چاہیے۔

دوہا	برجباسن کے بھاگ کی مہما کہی نہ جاے		جنکے چت مین نت بسین اکھن پرکھ جدراے

راجا کنس نے پاپی ہونے پر بھی ہمارے ساتھ بُری بھلائی کی جسکے بلانے سے ہلوگون نے بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا نہین تو اُنکا درشن ملنا دیوتون کو بھی کٹھن ہی راجا اُسوقت متھرا باسیون نے اسطرح پر شیام اور بلرام کی بہت استت کی اور دیوتون نے آکاش سے شیام اور بلرام پر پھول برسائے اور متھرا پُری مین یہ حال سنکر سب چھوٹے اور بڑے خوش ہوے سواے راجا کنس کے اور جتنے لوگ رنگ بھوم مین تھے خوش ہوکر جے جے کار کرنے لگے اور باجے والے بہت طرح کا باجا بجانے لگے اور شیام اور بلرام بڑی خوشی سے گوالونکو دانون پیچ بتلانے لگے اور راجا کنس چانڑور آدک پہلوانون کے مارے جانے سے بہت اُداس ہوا اور متھرا باسیون سے کہنے لگا کہ تم لوگ شری کرشن جی کی جیت ہونے سے خوش ہوکر باجا بجانے ہو جب اُسکی بات کا کسی نے کچھ جواب نہین دیا تب اُسنے غصہ سے چلا کر اپنے ساتھ والے دیت اور شور بیرون سے جو منچان پر بیٹھے تھے کہا کہ تم لوگ ان ٹرکون کو باہر لیجا کر تلوار سے مار ڈالو اور باجا بند کر کے گوپ اور گوالون کو باندھ لو اور بسدیو اور دیوکی اور اگر سین میرے باپ کو مار کر رنگ بھوم کا پھاٹک بھیتر سے بند کر دو یہ بات سنتے ہی جب اُنھون نے ننگی تلوارین لے کر شیام اور بلرام کو جا کر گھیر لیا تب دونون بھائیون نے ایک ساعت مین بہت سے دیتون اور شور بیرون کو لڑکر مار ڈالا اور باقی دیت اسطرح شری کرشن جی کے تیج اور پرکاش سے اپنا پران لے کر بھاگے جسطرح پرات سمے سورج نکلنے سے تارے چھپ جاتے ہین اور جب بسدیو اور دیوکی جی نے شیام اور بلرام کے کشتی لڑنے کیواسطے آنے کا حال سُنا تب دونون بہت گھبراکر پرمیشور سے اُن دونون کی کشل منانے لگے۔

	دوہا		
بار بار کرناکرین دھرین دھرن پر شیش		مم تیرن کو ہوجیے رچھیال جگدیش	

جب شری کرشن انتر جامی نے ماتا اور پتا کو دکھی جانکر یہ بچن کنس کا سُنا تب ایسا پرن کیا کہ آج کنس کو مار کر بسدیو اور دیوکی جی کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قید سے چھڑاؤنگا ایسا بچار کر سری کرشن جی نے اپنا روپ چھوٹا بنا لیا اور مچان پر جہان راجا کنس تلوار لیے بڑے ابھمان سے بیٹھا تھا اسطرح جھپٹ کر چڑھ گئے جسطرح باز کبوتر پر جھپٹتا ہے کنس نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی بچار کیا کہ بھاگ جاؤن پھر من مین دھیرج دھر کر شیام سندر پر تلوار چلانے لگا تب سری کرشن جی اُسکا وار بچا کر اُسکو کھیل کھلانے لگے اُس وقت دیوتاؤن نے بمانون پر چڑھے ہوے آکاش پر سے بنے کیا کہ ای پربرہم پرمیشور کنس مہاپاپی کو جلدی مار ڈالیے اُسکے مارنے مین دیر نہ کیجیے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ایسا پرکاش اپنے بدن مین پرکٹ کیا کہ جس کے دیکھنے کی تاب نہ لا کر کنس نے اپنی آنکھین بند کر لین تب شری کرشن جی نے پانؤن کی ٹھوکر سے مکٹ اُسکا گرا دیا اور سر[1] کے بال پکڑ کر مچان پر سے زمین پر پٹک دیا اور تینون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیے ہوے اُسکے اوپر کود پڑے۔

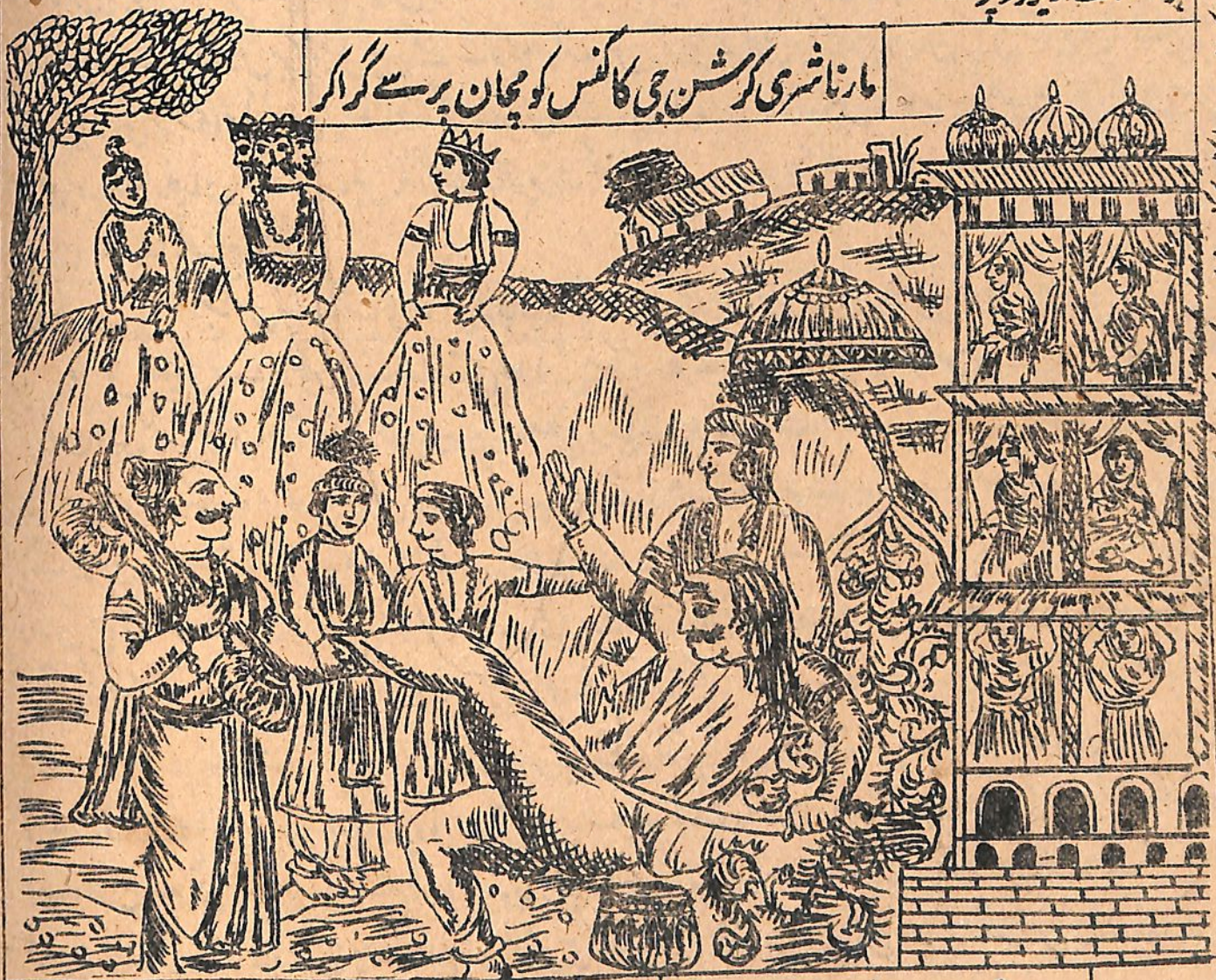

مارنا شری کرشن جی کا کنس کو مچان پر سے گرا کر

دوہا	جب دھرتی مین آے کے پڑو اتانو بھوپ		ارادپر درشن دیو شیام چتر بھج روپ

ای راجا پران ناتھ کے کودتے ہی کنس کا پران نکل گیا لیکن آٹھون پہر سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے چلتے پھرتے شیام سندر کا روپ اُسکی آنکھون مین بسا رہتا تھا اسلیے مکت پدوی پر پہونچا۔

دوہا	ماکھن پربھ کے روپ کی مہما اگم اپار		جا کے سمرن دھیان تے ترت سکل سنسار

دیکھو کیسا بڑا بھاگ اُن لوگون کا ہے جو لوگ ہمیشہ پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا کرتے ہین۔ جب کہ کنس کو مرا دیکھ کر اُس کے

[1] سر کے بال اسواسطے پکڑے کہ کنس نے بھی دیوکی جی کے بال کھینچکر مارنا چاہا تھا آکاش بانی ہونے کے وقت ۱۲

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آٹھ بھائی اپنے اپنے ہتھیار لیکر نند لال جی کو مارنے کے واسطے دوڑے تب بلرام جی نے ہل اور موسل سے اُن سب کو مار ڈالا تب سب نے بڑی آواز سے شیام اور بلرام کی جے جے کار کی یہ حال سنکر سب چھوٹے بڑے متھرا باسی خوش ہو گئے اور دیوتون نے خوشی کا نقارہ بجا کر نندن باغ کے پھول دونون بھائیون پر برسائے اور نیوتے والے ہر بھگت راجا لوگ بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کرے اپنے اپنے مکانکو گئے اور نند اور اپنند آدک یہ سب چرتر سپنے کی طرح سمجھ کر اپنے ڈیرے پر چلے آئے اور کیشو مورت کر دودھ کے مارے اپنے ہاتھ سے کنس کے بال پکڑ کر اسطرح اُسکی نعش سڑک مین گھسیٹتے ہوے جمنا کنارے لے گئے جسطرح ہاتھی کو سنکھ مار کر گھسیٹ لیجاتا ہی کنس نے بسدیو اور دیوکی جی کو قید رکھکر بہت دکھ دیا تھا اسی کارن شری کرشن جی نے اُسکی نعش گھسیٹی اور نعش کھینچ لیجانے سے وہان کنس کھارنالہ پر گٹ ہو کر ابتک متھرا مین بعضے وقت کنس کی کھال دکھائی دیتی ہی اور دوسرا سبب نعش گھسیٹنے کا یہ سمجھو کہ جس مین متھرا کی دھول لگنے سے اس ادھمی کا بدن شدھ ہو جانے جمنا کنارے پر نعش کو پہونچا کر تھوڑی دیر وہان پر شری کرشن جی بیٹھے تھے اس لیے وہان کا نام بشرام گھاٹ مشہور ہوا جب یہ خبر رنواس مین پہونچی تب کنس کی رانیان اور بھوجائیان اور ناتے دار استریان روتی پیٹتی ہوئی جمنا کنارے پہونچین۔

دوہا	سب دھائین سادھ پاے کے آئین جہان نریش		توڑ ہار سنگار سب چھوٹے سر کے کیش

اے راجا اُن استریون نے اپنے اپنے پت کا منھ دیکھ کر اُنکا سر اپنی گود مین رکھ لیا اور بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ اے راجا کنس تم اتنے بڑے پرتاپی راجا ہونے پر بھی ایسی درد سا مین مرے ہوے پر تھی پر پڑے ہوے ہو جو تم ہری کرشن جی سے اور بڑون سے ناحق کی دشمنی نہ کرتے تو کسواسطے ایسی تمھاری درد سا ہوتی سادھو اور مہاتما لوگون کو دکھ دینا اچھا نہین ہوتا ہی یہ سب ہاتھی اور گھوڑے اور مال اپنا چھوڑ کر تم چلے جاتے ہو اور ہمارے حال اور رونے پر کچھ دھیان نہین کرتے تمھارے بجوگ سے ہماری کیا گت ہو گئی تم دنیا مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتے تھے اب وہ سب تمھارا گھمنڈ کیا ہوا جو اس طرح بغیر کفن کے پڑے ہو تمھارے سونے اور بیٹھنے کے واسطے جو شیش محل اور رنگ محل کے کوٹھے بنے ہین اُن مین کون بیٹھے اور سووے گا تمھارے جڑاؤ سنگاسن پر کون بیٹھ کر متھرا باسیون کا نیاؤ کرے گا۔

دوہا	یہ مندر سندر مہا جنکے سم نہین اور		تم بن ایسو کون ہی جو بیٹھے یہ ٹھور

جب اسطرح بہت سی باتین کہکر سب رانیان اور استریان بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سندر دیا ساگر اُنپر کرپا کر کے بولے کہ اے مامی جی جو کچھ بھاگ مین لکھا ہوتا ہی وہ کسی طرح نہین مٹ سکتا جو جو پاپ راجا کنس نے کیے ہین وہ سب تمنے دیکھے ہین پرمیشور کی اچھا اسیطرح جانکر دھیرج دھرو مین تمھارے حکم مین رہونگا اب اِنکا کریا کرم کرنا اُچت ہی۔

چوپائی

مامی سنو سوک نہین کیجے		ماماجی کو پانی دیجے		سدا نہ کوئی جیتا رہے		جھوٹھا وہ جو اپنا کہے

شری کرشن جی کے سمجھانے سے سب استریون نے اپنے اپنے پت کی نعش جلا کر کریا کرم کیا اور شری کرشن جی نے کنس کا کریا کرم اگرسین سے کرایا۔

دوہا

کنس ہتن لیلا سُنے من چیت دے جو کوے		ماگھن پربھو کے نیہ مین تاکو بھے نہین ہوے	

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیاے پینتالیسوان شری کرشن جی کا اُگرسین کو راجگدی پر بٹھالنا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب کنس وغیرہ کی نعش جلا کر سب اپنے اپنے گھر گئے تب شری کرشن جی اور شری بلرام جی اکرور جی کو ساتھ لیکر قید خانہ مین بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آئے جبکہ ماتا اور پتا کی بیڑی اور ہتھکڑی کٹوا کر دونون بھائیون نے اپنا سر اُنکے چرنون پر رکھدیا تب دیوکی ماتا رو کر بولی کہ ای پران پیارے تم بارہ برس تک کہان رہے مین نے تمکو کبھی گود مین نہین کھلایا۔

دوہا — سن جننی کے بچن پربھو کرپا سندھو جدراے — بھئے پریم بس دکھت لکھ بولے ات سکچاے

ای ماتا اور پتا مین کیسا ابھاگی تمھارے یہان پیدا ہوا کہ میرے واسطے تم لوگون نے اتنا دکھ اُٹھایا اُسمین کچھ میرا اپرادھ نہ سمجھو کسواسطے کہ جب سے تم مجھ کو گوکل مین نند جی کے گھر پہونچا آئے تب سے مین پربس تھا اِس سے تمھارے پاس نہ آسکا اور مجھ کو ہمیشہ یہ اچھا بنی رہتی تھی کہ جسکے پیٹ مین دس مہینے رہ کر مین نے جنم لیا اُسنے بال چرتر میرا کچھ نہین دیکھا اور ہمنے لڑکپن مین ماتا اور پتا کا سکھ کچھ نہین پایا دوسرے کے گھر رہ کر برتھا اتنے دن گنوائے جنھون نے ہمارے واسطے اتنے دکھ اُٹھائے اُنکی کچھ سیوا ہمسے نہین بن پڑی ہم کو تمھاری سیوا کرنا اور بال چرتر کا سکھ دکھلانا اچت تھا وہ سب سکھ نند اور جسودا جی کو ملا۔

دوہا — سبے جیو سنتان سے سکھ پاوت دن رین — تمھین ہمارے جنم سے بہتے بھیو کچین

ای ماتا جس پتر سے اُسکے ماتا اور پتا دکھ پاتے ہین وہ پتر ضرور نرک بھوگتا ہے سنسار مین سامرتھ پرش اُسی کو سمجھنا چاہیے جو اپنے ماتا اور پتا کی ٹہل اور سیوا منسا باچا کرمنا سے کرتا ہے آدمی کا تن پاکر جو کوئی اپنے مان اور باپ اور گرو اور بڑے بوڑھون کی سیوا اور استری اور لڑکون کا پالن نہین کرتا اُسکا لوک اور پرلوک دونون بگڑتا ہے۔

دوہا — تات مات سے پران دھن کپٹ کرے جو کوے — تاکو تینون لوک مین کبھی بھلو نہین ہوے

ای ماتا جو مین برھما کی عمر پاکر جنم بھر تمھاری سیوا کرون تو بھی تم سے اُرن نہین ہو سکتا اسلیے تمھارا رینا ہو کر یہ بنے کرتا ہون کہ میرا اپرادھ چھما کرو اور سب دکھ اور سکھ اپنے کرمون کے پھل سمجھو ای ماتا اب تم سوچ چھوڑ کر خوشی مناؤ مین تمھارے حکم پانے سے سرگ اور پاتال جانے سے بھی نہین ڈرونگا اور آٹھون سدھ اور نو ندھ تمھاری داسی بنی رہین گی۔

دوہا — جدپ ہم اوگن بھرے پر گئے مہا اسادھ — تدپ ست ہت جان کے چھما کرو اپرادھ

جب یہ بات سنکر بسدیو اور دیوکی جی کو گیان پراپت ہوا تب اُنھون نے سمجھا کہ یہ ہمارے پتر نہ ہو کر تربھون پت ہین اُنھون نے اپنی اچھیا سے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیکر جو جو کام کیے ہین وہ آدمی سے نہین ہو سکتے یہ سمجھ کر وہ دونون شری کرشن جی کی استت کرنے لگے لیکن شری کرشن جی اور بہت سی لیلا سنسار مین کرنا چاہتے تھے اسلیے اُنھون نے وہ برہم گیان اُنکا ہر لیا تب بسدیو اور دیوکی جی اُنکو اپنا بیٹا جانکر گود مین بٹھا کر پیار کرنے لگے اور اُنکا ماتھا اور سر چوم کر ایسا خوش ہوے کہ پچھلا دکھ سب بھول گئے اور شیام اور بلرام کو ساتھ لے کر بڑی خوشی سے اپنے گھر آئے۔

چوپائی

پرم ہلاس نین اُر پیکھین — اپنو جنم سپھل کر لیکھین — ات آنند بھیو من ماہین — سو کہہ سکت شاردا ناہین

ای راجا پریچھت بسدیو جی نے گھر پہونچکر اُسی وقت دس ہزار گئوون کا دان جو شیام سندر کے پیدا ہونے پر من مین سنکلپ کیا تھا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

براہمنون کو بدھ پورک دیا اور دونون بھائیون کو گوال بالون سمیت چھین پرکار کے بھوجن کرا کے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا تب شری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ بنا راجا کے پرجا کو دکھ ہوگا اور بسدیو جی کو راجگدی پر بیٹھانے سے سنساری لوگ یسا کہینگے کہ راج لینے کی لالچ سے کنس کو مارڈالا اسلیئے اگرسین جی کو جنکا راج کنس نے چھین لیا تھا راج دینا چاہیے ایسا بچار کر شیام سندر بلرام جی اور بسدیو جی کو ساتھ لے کر اگرسین جی کے پاس گئے اور اُنکو ڈنڈوت کر کے اور بہت دھیرج دیکر بولے کہ اے نانا جی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھ کر پرجا کا پالن کیجیے اور مجھ کو اپنا داس سمجھ کر کسی بات کا سندیہہ اپنے من مین نہ لائیے سب پرتھوی کے راجا لوگ اپنے اپنے دیش کا راج آپ کو دے کر آپ کے آدھین رہینگے۔

چوپائی

جے جن تمھری آن نہ مانین | چھین مین تمھین باندھ ہم آنین | نربھے راج کرو جگ ماہین | اب تم کو شنشے کچھ ناہین

یہ بات سنکر اگرسین جی ہاتھ جوڑ کر بنے پورک بولے کہ اے دیو کی نندن تمنے بہت اچھا کیا کہ راجا کنس اور اُسکے بھائیون کو کہ وہ سب پاپی اور ادھرمی تھے مار کر جدنبسیون کا دکھ چھڑایا جسطرح تمنے دیت اور راچھس اور ادھرمیونکو مار کر ہر بھکتونکو سکھ دیا اُسیطرح راج سنگھاسن پر بیٹھ کر پرجا کا پالن کرو یہ بات سنکر شری کرشن جی بولے کہ آپ نے سنا ہوگا کہ راجا جحات کے سراپ دینے سے جدآدک اُنکے بیٹون نے راجگدی نہین پائی تھی اور ہم بھی اُسی کُل مین پیدا ہوے ہین اسواسطے ہمکو راج سنگھاسن پر بیٹھنا نہ چاہیے آپ راج سنگھاسن پر بیٹھے رہیے گا کام سب ہم کر دینگے جو جو آپ حکم دینگے۔

سورٹھ

کرو بیٹھ تم راج دور کرو سندیہہ سب | ہم کرہین سب کاج جو آیسن دیجیے ہمین

اے نانا جی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھ کر گئو اور براہمن اور ہر بھکتونکو سکھ دیجیے اور جو جدنبسی کنس کے ڈر سے متھرا پوری اپنی جنم بھوم چھوڑ کر دوسرے دیش مین جا بسے ہین اُن سب کو بلا کر یہان بسائیے اور پرجا سے بہت دھن لینے کا لوبھ نہ رکھکر کسی کو بنا پیادھ ڈنڈ نہ دیجیے جبکہ اگرسین نے شری کرشن جی کا کہنا اپنے بھاگ کا اُدے ہونا سمجھ کر مان لیا تب شری کرشن بھکت ہتکاری نے اگرسین کو راج سنگھاسن پر بیٹھا کر بدھ سے راجگدی کا تلک لگایا اور شری کرشن جی اور بلرام جی دونون بھائیون نے راجا اگرسین پر چنور ہلایا اور سب چھوٹے اور بڑون نے منگلا چار منایا اور متھرا باسی خوش ہو کر شری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور دیوتون نے خوش ہو کر آکاش سے اُنپر پھول برسائے راجا اگرسین کے کہلا بھیجنے سے سب جدنبسی جو بھاگ گئے تھے وہ پھر متھرا مین آکر بسے جبکہ شری کرشن دیندیال نے اُن جدنبسیون کو بہت دکھی اور کنگال دیکھا تب اُن سب کو روپیہ اور گہنا اور کپڑا اور گاؤن اور مکان اور باغ وغیرہ جس کو جس چیز کی چاہنا تھی وہی چیز دے کر ایسا خوش کر دیا کہ اُنکو پھر کسی چیز کی خواہش نہین رہی اور بسدیو جی اور دیو کی ماتا کو بھی بہت خوش کر دیا اور جو جدنبسی بوڑھے اور کمزور تھے وہ لوگ شری کرشن جی کی امرت دیپی پر نظر پڑنے سے جوان اور زبردست ہو گئے۔

دوہا

اگرسین کے راج مین سکھ کو سدا سماج | سبے کاج کینھے جہان ماکھن پربھو برج راج

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیٹھالنا اگرسین کو راجگدی پر شری کرشن جی کا

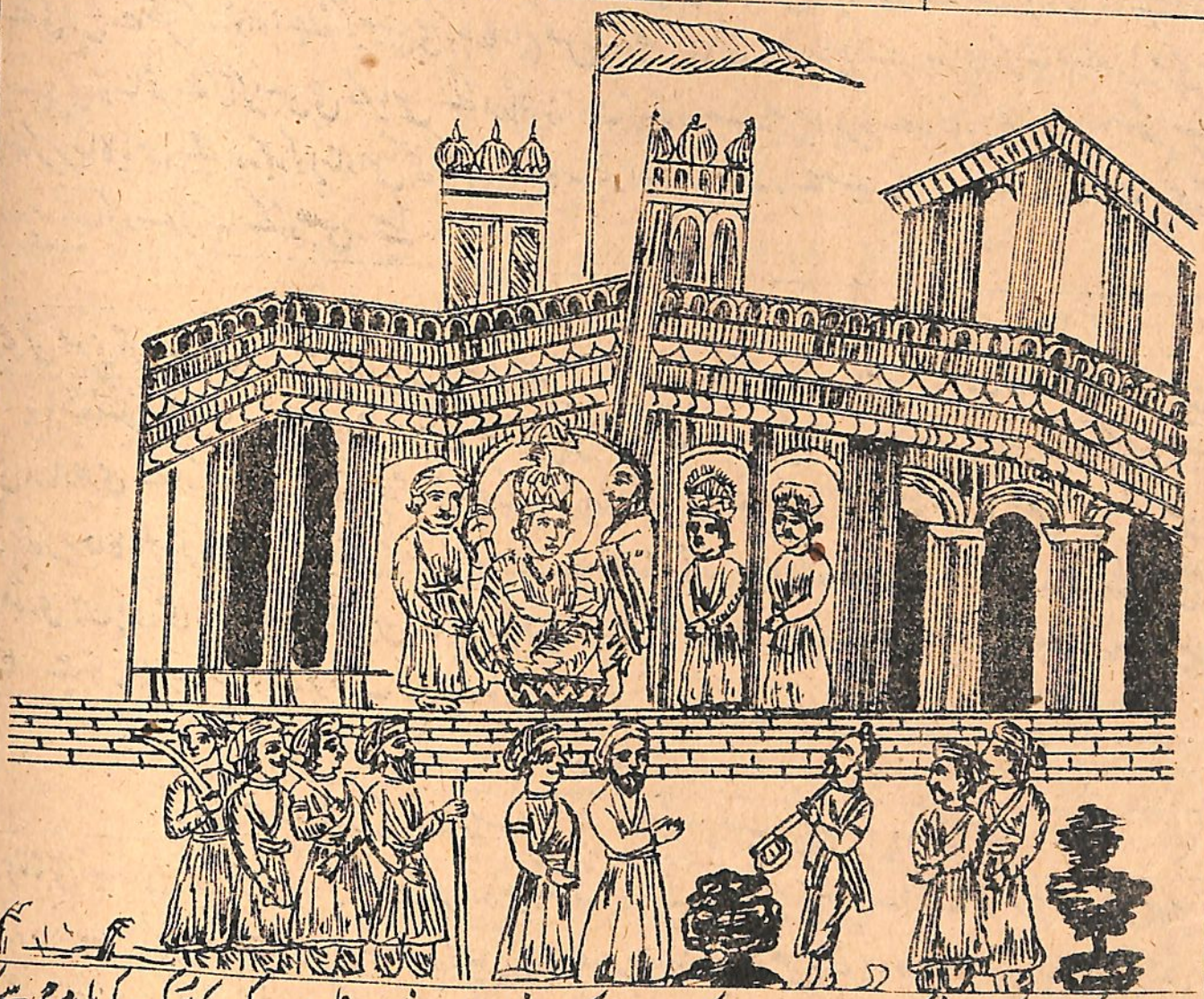

اتنی کتھا سنا کر شری شکدیو جی مہاراج بولے کہ اے راجا پریکچیت شیام سندر نے اسی طرح سب کسی کو سکھ دیکر بلرام جی سے کہا کہ جسودا ماتا نے ہم دونون بھائیون کو بڑی پریت سے پالن کر کے اتنا بڑا کیا وہ ہمارے واسطے بہت سوچ کرتی ہونگی اور نند بابا برجباسیون سمیت میرے چلے آنے کی آشا سے جو بلغ مین ٹکے ہین انکو چلکر بدا کرنا چاہیے۔

چوپائی

بہت ہیت اُن ہمسون کینھو	بدا ہو بھانت ہم کو سکھ دینھو
سکچت ہون اپنے من ماہین	اُن سے اُرن کبھون مین ناہین
پٹو نہین اُنھین جو دیجے	اب چل بدا اُنھین برج کیجے

ایسا کہکر شری کرشن جی نے بہت سا روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا اپنے ساتھ لوالیا اور راجا اگرسین اور وسدیو جی کو ساتھ لیکر جہان نند جی آدک برجباسی ٹکے تھے وہان کو چلے جسوقت نند جی اپنے ڈیرے پر بیٹھے ہوے یہ بچار کر رہے تھے کہ کئی دن برندابن سے آئے ہو چکے شیام اور بلرام آوین تو چلین۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سورٹھ | اب کیسے برج جانہہ بل موہن دوؤ بنا | | ات بیاکل اُر مانہہ کب لون نین نہ دیکھیے

اُسی وقت موہن پیارے نے وہان پہونچکر نند جی کے چرنون پر اپنا سر دھر دیا تب نند جی نے اُنکا سر اُٹھاکر چھاتی سے لگا لیا اور بسا دیو اور راجا اگرسین پریم پوربک نند جی کے گلے مل مل کر جب سب کوئی وہان بیٹھے اور نند جی نے من مین سمجھا کہ اب شیام سندر ہمارے ساتھ برندابن کو چلینگے تب شری کرشن جی نے سب سامان جو وہان لے گئے تھے نند جی کے سامنے رکھکر کہنے لگے کہ ای بابا تم سے کسی طرح اُرن نہین ہو سکتا تم نے میرا بہت پالن کیا ہے۔

دوہا | چونک اُٹھے نند راے سُن تو کیا کہت گوپال | | موسون کہت کہ آن سون کن کینھو پر تپال

یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے کہا کہ ای بابا ہم کو کہتے ہوے سنکوچ معلوم ہوتا ہے تمنے گرگ پروہت کا کہنا سچ نہ مانکر مجھ کو اپنے بیٹے کیطرح پالن کرکے بڑا سکھ دیا مین کہین رہون تمھارا ہی کہلاؤنگا اور ہمارے پتانے، وہنی ہماری ماتا کو بڑی بپت مین تمھارے گھر پہونچایا تھا تمنے سنمان پوربک اُسکو اپنے یہان رکھا اور مین نے گورس آدک برجباسیون کا کھاکر بہت اُپدرو کیا تھا سو سب تم دیا کی راہ سے چھما کر دیا اور راجا کنس میرے دشمن سے تم لوگون نے نہین ڈرکر میرا پالن کیا اور جسودا جی نے مجھ کو بیٹا جان کر پالا ہم تم کو اور جسودا جی کو اپنے ماتا اور پتا سے زیادہ جانکر تم سے اُرن نہین ہو سکتے لیکن اب ایک بات کہتا ہون تم کچھ دُکھ نہ ماننا اب مین تمھارے مین تھوڑے دن جدنبسی آدک ذات بھائیون کے ساتھ رہ کر اپنے ماتا اور پتا کو سُکھ دونگا اور اِتنک اُنھون نے ہمارے واسطے بڑا دُکھ پایا ہے جو وہ مجھ کو تمھارے پاس نہ پہونچاتے تو کیون اتنا دکھ اُٹھاتے تم گھر پر جاکر جسودا ماتا اور برندابن باسیون کو جو میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے دھیرج دو اور جسودا ماتا سے کہدینا کہ جس طرح میرے واسطے ہمیشہ ماکھن رکھ چھوڑا کرتی تھی اُسی طرح اب بھی رکھ چھوڑا کرے دیکھنے مین مین تم سے علیحدہ ہوتا ہون لیکن انتہ کرن سے مین ہمیشہ تمھارے پاس بنا رہونگا میرے اوپر دیا کرکے مجھے کبھی مت بھولنا۔

چوپائی

مِیا سے پالاگن کہیو | ہم سے پریم کرے تم رہیو | | ہوگی دُکھت جسودا مِیا | مُوہن برج تیہ اُر سب گیا
باتے بیگ گون برج کیجے | جاے سبن کو دھیرج دیجے | | میری سُرت نہ اُر سے ٹارو | مین تم سے کبھون نہین نیارو

دوہا

ٹھہر بچن سُن شیام کے بھئے بکل ات نند | اُمنگ نیر نینن چلے پڑ گئے دُکھ کے پھند

یہ بات شیام سندر کے مُنھ سے نکلتے ہی نند راے اتنا بلاپ کرکے روئے کہ اُنکو ہچکی لگ گئی اور بیہوش ہوکر گر پڑے اور گوان بال سب اُداس ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہماری سمجھ مین موہن پیارے ہمکو گون سے کپٹ کرکے یہان رہجایا چاہتے ہین نہین تو ایسا کٹھور بچن نہ کہتے ایسا بچار کر شری داما گوال نے کہا کہ ای موہن پیارے اب متھرا پوری مین تمھارا کیا کام ہے جو ایسے نردئی ہوکر اپنے بوڑھے باپ رونے ہوے کو بدا کرکے آپ یہان رہنا چاہتے ہو راجا کنس کو تم نے مارا تو اچھا کیا اب برندابن مین چلکر وہان کا راج کرو متھرا کی راجدھانی دیکھ کر لوبھ کرنا نہ چاہیے ہاتھی اور گھوڑا اور مال اور راج دیکھ کر اگیانی لوگ لوبھ نہین کرتے ہین تم کو برندابن کا ایسا سُکھ جہان ہمیشہ بسنت رت بنی رہتی ہے کہین نہین ملے گا ای بھائی تم برندابن چھوڑکر دوسری جگہ کبھی مت رہو جو نردئی ہوکر یہان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رہ جاؤ گے تو شری رادھا آدک سولہ ہزار گوپیان جو دن رات تمہارا چندر مکھ دیکھ کر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرتی تھین اور پانچزار گوال بال جو تمہارے ساتھ گئو چراتے وقت مرلی کی دھن سنکر اپنا جنم سپھل جانتے تھے وہ سب تمہارے بنا کیسے جیوینگے اے نند دلارے جو تم میرا کہنا نہ مانکر ہلوگون کی پریت چھوڑ دوگے تو یہان رہنے مین تم کو کیا جس ملے گا جن اگر سین کو تم نے راج دیا ہی رات دن اُن کی سیوا کانی کرنا پڑیگی یہ ایمان تم سے کسطرح سہا جائے گا اسلیے برندابن کو چلو۔

چوپائی

برج بن ندی یہان نہ بچارو | گاین کو من تے نہ بسارو | نہین چھوڑین تم کو برج ناتھ | چلہین سنگ تمہارے ساتھ

اسی طرح گوال بالون نے بہت سی باتین شری کرشن جی سے کہین لیکن اُنھون نے نہین مانا تب کچھ گوال بال شیام اور بلرام کے ساتھ متھرا مین رہنے کے واسطے تیار ہوکر نند راے سے بولے کہ آپ نشچنت ہوکر گھر پر چلیے ہلوگ پیچھے سے اُنکو بھی ساتھ لیکر برندابن مین پہونچتے ہین یہ بات سنتے ہی نند جی برہ ساگر مین ڈوب کر تصویر کیطرح چُپ چاپ کھڑے ہوکر موہن پیارے کا منھ دیکھنے لگے اور مارے سوچ کے ایسا گھبرائے جسطرح سانپ کے کاٹنے سے آدمی بیاکل ہوجاتا ہی۔

دوہا

برہ تبھا کشٹت مہا جانت ہی سب کوے | جاسون بچھڑت پران پت تاکی گت کہہ ہوے

یہ حال اُنکا دیکھ کر بلرام جی نے نند جی سے کہا کہ اے بابا تم اتنا سوچ کیون کرتے ہو تھوڑے دنون مین ہلوگ یہان کا کام کرکے تمسے پھر ملینگے۔

چوپائی

ہر پر گئے بھو بھار اُتارن | کیہو گرگ تم سے سب کارن | مات پتا ہمرے نہین کوؤ | تمھرے تیر کہا دین دوؤ

اے بابا برندابن کا ایسا سکھ دوسری جگہ ملنا کٹھن ہی اسلیے تمہارا گھر چھوڑ کر کہین نہ جاؤنگا میری ماتا وہان بیاکل ہوتی ہوگی اسواسطے مین تم کو یہان سے بدا کرتا ہون جسمین تمہارے جانے سے اُسکو دھیرج ہو یہ بات سنتے ہی نند جی بہت بیاکل ہوکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور روکر بولے کہ اے بیٹا ایکبار تم دونون بھائی میرے ساتھ چلکر اپنی ماتا آدک سب کسی کو دھیرج دیکر چلے آؤ مین تمہارا چرنون چھوڑ کر برندابن نہین جاسکتا تمہاری ماتا تمہارے واسطے ماکھن روٹی بناکر بیٹھی ہوئی تمہاری راہ دیکھتی ہوگی اُس سے مین جاکر کیا کہونگا تم جلدی گھر کو چلو۔

چوپائی

کیون جیوین بن درشن پائے | بھئے نٹھر کیون متھرا آئے

اے بیٹا مین نے بارہ برس تک تمکو پالکر سیانا کیا لیکن تمہارے پرتاپ اور مہما کو نہین جانا اب تم بسدیو جی کے بیٹے بنکر گرگ جی کا بچن سچ کرتے ہو جب جب ہم پر دکھ پڑتا تھا تب تب تم ہماری رچھا کرتے تھے اب وہ دیا کیا ہوئی جو تمکو اپنے بجوگ مین مارنا ہی تھا تو اسی دن گوبردھن پہاڑ ہم پر کیون نہ گرادیا جسکے نیچے دب کر سب مرجاتے تو آج یہ دسا ہمکو کیون دیکھنی پڑتی۔

دوہا

دیکھ پریت ات نند کی بسدیو منہ سہات | سکچ رہے سب پریم بس کہہ نہ سکت کچھ بات

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب اسطرح نند آدک سب رونے اور بلاپ کرنے لگے اور موہن پیارے نے اُنکی یہ دسا دیکھ کر بچار کیا کہ یہ لوگ ہمارے بجوگ مین جیتے نہین بچینگے تب اپنی مایا جسنے سب سنسار کو بھلا رکھا ہی اُنپر پھیلادی اور ہنسکر کہا کہ ای بابا تم کسواسطے اُداس ہوتے ہو مین تم سے کہین دور نہ جاکر تین کوس پر یہان رہونگا جسودا میری ماتا اور برندابن کی سب استری اور پُرش میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے اسلیے اُنکو دھیرج دینے کے واسطے تم کو بدا کرتا ہون جبکہ پرمیشور کی مایا بیاپنے سے نندجی کو کچھ دھیرج ہوا تب وہ ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای جگتناتھ تم متھرا مین رہنا ہی چاہتے ہو تو میرا کیا بس ہی مین تمھاری اگیا سے برندابن کو جاتا ہون لیکن برجباسیون کو مت بھول جانا۔

دوہا

میٹ دیو سنتاپ سب کیو سکرت کی کھان
پھر ساکھی چودہ بھون سُر مُن بید پران

یہ بات سنتے ہی بسدیوجی بہت سا روپیہ اور رتن آدک نند راے جی کو دیکر بنے پوربک بولے کہ ای نندجی جو اُپکار تم نے میرے ساتھ کیا ہی اُس سے مین اُرن کبھی نہین ہو سکتا ان دونون لڑکون کو اپنا جانکر یہان وہان رہنے مین کچھ بھید مت سمجھنا ای راجا پریچھت نندجی نے یہ بات سُنکر شیام سندر کو ڈنڈوت کی اور پانچ سات گوالون کو وہان چھوڑ دیا اور سب کو ساتھ لے کر روتے پیٹتے برندابن کو چلے لیکن سب لوگ متھرا کی طرف پیچھے پھر پھر کر دیکھتے جاتے تھے۔

چوپائی

چلے سکل مگ سوچت بھاری
ہارے سرس منو جواری
کاہو سُدھ کاہو کی ناہین
لٹ پٹ چرن پڑت مگ ماہین

جب شری کرشن جی نند آدک کو بدا کرکے راجا اگرسین اور بسدیوجی سمیت راج مندر پر پہونچے تب جدبنسی لوگ برجباسیون کی پریت دیکھ کر آپس مین اُنکی بڑائی کرنے لگے اور راستے مین نندجی موہن پیارے کی مہما یاد کرکے برجباسیون سے کہتے جاتے تھے کہ دیکھو ہمنے بڑا اپرادھ کیا جو پربرہم پرمیشور سے اپنی گئو مین چروائین اور تھوڑا سا دہی اور ماکھن گرانے اور کھلانے کیواسطے جسودا نے اُنکو اوکھل سے باندھ دیا تھا تسپر بھی اُنھون نے اپنی بڑائی نہین چھوڑی گوبردھن پہاڑ کو اُٹھا کر برجباسیون کی رچھا کی اور میرے لینے کیواسطے برن لوک مین دوڑے گئے اور ہم لوگون نے اپنے اگیان سے اُنکو نہین پہچانا جب نندجی ایسی ایسی باتین اپنے ساتھیون سے کہتے اور پچھتاتے ہوے برندابن کے نزدیک پہونچے تب موہن پیارے کے برہ مین بیہوش ہوکر گر پڑے جب جسوداجی نے جو آٹھون پہر متھرا کی راہ دیکھا کرتی تھی دیکھا کہ گوپ اور گوال برندابن کیطرف سے چلے آتے ہین تب جسوداجی بڑی خوشی سے اسطرح دوڑ کر شیام اور بلرام کو دیکھنے چلین جسطرح بچھڑے کو دیکھ کر گئو دوڑتی ہی۔

دوہا

دھائی ات ہرکھت بھئی سنت روہنی ماے
درس آس دھا مین سبے برج تیہ ات ہلساے

جب اُنھون نے نندجی کے پاس پہونچکر شیام اور بلرام کو نہین دیکھا تب جسوداجی نے گھبرا کر نندجی سے پوچھا کہ ای کنت تم میرے رام اور کرشن کو کھو کر اُنکے بدلے یہ گہنا اور کپڑا لے آئے ہو جسطرح اندھا آدمی پارس پتھر پڑا پاکر اُسکو نہین جانتا اور جب اُسکو پھینک کر پیچھے سے اُسکا گن سنتا ہی تب سواے رونے اور پچھتانے کے اُسکو کچھ اور ہاتھ نہین آتا اسی طرح تم میرے انمول لعل کو اپنے ہاتھ سے کھو کر یہ سب کانچ اُٹھا لائے ہو اُن کے بنا مین یہ سب رتن آدک مال لیکر کیا کرونگی ای مورکھ مت مند جنکے ساعت بھر الگ رہنے سے میری چھاتی پھٹتی تھی اب اُنکے بنا میرا دن کیسے کٹے گا میرے منع کرنے پر بھی تم اُنکو زبردستی لوا لے گئے اب اُن کے بنا ہم لوگ کیسے جیوینگی یہ بات جسوداجی کی سنتے ہی نندجی آنکھ نیچے کیے ہوے رو کر بولے کہ ای پریا سچ ہی یہ سب گہنا اور کپڑا آدک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شری کرشن جی نے مجھ کو دیا تھا لیکن مجھ کو یہ سدھ پھر نہین رہی کہ کس نے لیا موہن پیارے کی باتین تم سے کیا کہون اُنکی کٹھورتائی سُنکر تمکو بڑا دُکھ ہوگا جب وہ کنس کو مار کر میرے پاس آئے تب اپنے کو بسدیو کا بیٹا بتلا کر پریت ہرن باتین کرنے لگے اُن کی بات سُنکر جب مین اچمبھا مانکر رونے لگا تب مجھ کو بہت دھیرج دیکر مدا کر دیا ای پریا مین نے تو تبھی گرگ مُن کے کہنے سے اُن کو پرمیشور جانا لیکن مایا کے بس ہوکر اُنکو اپنا بیٹا سمجھتا رہا اب پُتر بھاو چھوڑ کر پرمیشور کے برابر اُنکا بھجن کرنا چاہیے جب جسودا جی نے یہ سب حال نند جی سے سُنا تب وہ اور زیادہ مایا موہ مین پڑ کر رونے لگین اور شیام سندر کو اپنا بیٹا جان کر نند راے سے بولین کہ ای کنت تم کو دھکار ہی جو اُنکے مُنھ سے آدھی بات سُنکر چلے آئے اور شیام اور بلرام کو متھرا مین چھوڑ کر یہان آکر مُنھ دکھایا تم رام اور کرشن کے بنا جی کر یہان کون سُکھ پاؤ گے۔

چوپائی

مارگ سوجھ پریو کہہ بھانتی ۔ بدا ہوت پھاٹی نہین چھاتی

دوہا

کیسے پران رہے ہتے بچھڑت آنند کند ۔ سنی نہین دشرتھ کتھا کہون شرون مت مند

سورٹھہ

مین متھرا مین جاے رہ ہون ہر کی دھاے ہوے ۔ لیجیے ٹھونک بجاے اب اپنو برج نند یہ

ای مورکھ تم میرے دونون پران پیارون کو کہان چھوڑ آئے مین ابھاگی اپنے لال کے ساتھ نہ جاکر تم لوگون کے کہنے سے گھر بیٹھی مین بھی ساتھ جاتی تو کسواسطے اُنکو چھوڑ آتی۔

چوپائی

جیون پران سکل برج پیارو ۔ چھین لیو بسدیو ہمارو
سپھلک ست بیری بھیو بھاری ۔ لے گیو جیون مول ہماری
پوچھت بلکھ جسومت میّا ۔ کہو نند کہہ کہیو کنھیا
تم کو بدا برج جب کینھو ۔ پھر کچھ مونھ سندیسا دینھو
تم کچھ ہر سے بنے نہ بھاکھی ۔ کہا شیام من مین یہ راکھی

یہ سنکر نند جی بولے۔

دوہا

مین اپنی سی بہہ کیووے پربھ تربھون ناتھ ۔ جو چاہین سوئی کرین کہہ بس میرے ہاتھ

سورٹھہ

کہہ کے تو نہہ پرنام بہر شیام ایسو کہیو ۔ کر کے کچھ سُنکام ملہین تمسے آے برج

اور بلرام نے یہ کہا کہ میری ماتا دُکھی نہ ہونے پاوے تم جاکر اُسکو دھیرج دینا کچھ دنون مین ہم بھی آکر اُس سے ملینگے جسودا جی یہ سندیسا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنے لال کا سنکر سوچ مین ڈوب گئین اور نند اور جسودا آدک سب برجباسی موہن پیارے کا بال چرتر یاد کر کے روتے پیٹتے ہوئے اپنے
اپنے گھر آئے لیکن شام اور بلرام بنا انکو برندابن اُجاڑ معلوم ہوتا تھا اور نند اور جسودا کبھی گوپی ناتھ کو اپنا بیٹا جانکر اُن کی یاد کر کے
روتے تھے اور کبھی ایشور بھاؤ سمجھ کر اُنکے چرنون کا دھیان کرتے تھے اور شری کرشن جی کے برہ مین سب پشو اور پنچھی اور گوال بال
اور گئو آدک بیاکل رہ کر کنجون کے پھل اور پھول بھی کملا گئے جب شیام سندر نے اُن گوال بالون کو جو متھرا مین رہ گئے تھے کچھ دنون
کے بعد گنا اور کپڑا آدک دے کر بدا کیا اور اُن لوگون نے برندابن مین آکر سب چرتر نند لال جی کا جو اُنھون نے کنجا آدک کے ساتھ کیا
تھا برجباسیون سے کہا تب گوپیون نے کبری کا حال سنتے ہی سوتیا ڈاہ سے بڑا سوچ کیا اور یقین کر کے جانا کہ اب نند لال جی برندابن
مین نہین آوینگے یہ بات سنتے ہی برجبالا آپس مین اکٹھا ہو کر ایک دوسرے سے کہنے لگین کہ دیکھو شیام سندر نے ترلوکی ناتھ ہو کر اونچ نیچ
ذات کا کچھ بچار نہین کیا کنجا کو سندر روپ دیکھ کر اپنی رانی بنا لیا دوسری بولی کہ کنجا نے موہن پیارے کو ایسا بس مین کر لیا ہی کہ بنا
آگیا اُسکے کوئی کام نہین کرتے ہین اب وہ اُنکو یہان کیون آنے دینگی اکرور نے آکر ہمارے چت چور سے کبری کا سندر بسا کہا ہوگا اسی سے
جاکر وہ متھرا بسے ہین دوسری گوپی نے ایک گوپی سے پوچھا کہ تو نے کنجا کو دیکھا ہی یا نہین وہ بولی کہ مین دہی بیچنے کے واسطے متھرا
مین گئی تھی تب اُسکو دیکھا تھا وہ مالن کی بیٹی ایسی کبری اور بدصورت تھی کہ اُسکو دیکھ کر سب استری اور پرش ہنسا کرتے تھے شیام سندر
نے لاج اور دھرم چھوڑ کر داسی کو اپنی رانی بنایا یہ بات سنکر ہمگوپون کو شرم آتی ہی دوسری بولی کہ ای سکھی تم نے یہ بات نہین سنی
کہ اب وہ اُنکی استری بنی ہی۔

چوپائی

کنجا سدا شیام کو پیاری
وہ بھرتا وہ اُن کی ناری

روپ رتن کو برمین راکھیو
جیون موتی سیپی مین بھاکھیو

برج بنتا چھوڑین اب باتین
بوجھی سکل شیام کی باتین

دوسری نے کہا کہ ای سکھی وہ دن نند لال جی کو بھول گئے جب راجا کنس کے ڈر سے بھاگ کر برج مین آئے تھے اور گوال
بھیس بنا کر یہان چھپتے تھے اور گھر گھر ماکھن چرا کر کھایا کرتے تھے۔

دوہا
سورٹھ

دیو مناوت دن گئے بڑے ہون کی آس
جسمت لاڑ لڑائے بارے تے سیوا کری

بڑے بھئے تب یہ کیو بسے کبری پاس
تا ہو کو بسرائے بھئے دیو کی تیر اب

دوسری نے کہا کہ جیسے کویل کا انڈا کوا سیوے اور بچا پیدا ہو کر اپنے ذات بھائیون مین ملجاتا ہی ویسے موہن پیارے نند
اور جسودا اور ہم لوگون کی یہ دشا کر کے بسدیو اور دیوکی کے پاس چلے گئے دوسری سکھی بولی کہ اب وہ راجا اوگرسین کے پاس
سنگھاسن پر بیٹھتے ہین اس سے اُنکو برجباسی اور مرلی کا نام لینے اور مور پنکھ دیکھنے سے شرم آتی ہی۔

دوہا
سورٹھ

بھیو نیو اب راج وہ نیو بات پت کیہہ
بھولے برج کی بات کنج گیل رس راس کو

نئی نار کنجا ملی نئے سکھا نیو نیہہ
گئے آنی گھات دن دن سکھ دونون بھیو

دوسری نے کہا کہ اب تم لوگ اُنکی چرچا کیون کرتی ہو اپنے من سے بچار کر دیکھو تو وہ ہمارے ذات بھائی نہین ہین آگے یہان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُنکا نام گوپی ناتھ اور نند لال اور کنھیا اور شری کرشن تھا اب وہان باسدیو اور دیوکی نندن پرگٹ ہوا تھوڑے دن کیواسطے اُنھون نے برجباسیون سے پریت کرکے پانی برسنے اور آگ لگنے سے سب کی رچھا کردی تھی۔ اے راجا پریچھت جسطرح مچھلی بنا پانی کے تڑپتی ہے اسیطرح سب برجبالاون رات بیاکل رہ کر موہن پیارے کی چرچا آپس مین رکھ کہتی تھین۔

دوہا

دیکھو نہین سہات کچھ گھر بن بن نند نند۔ | برہ تپھا جارت ہیو بھیو تپت ات چند
کہان لگ کہیے اے سکھی منموہن کے کھیل | اُن بن یون گوکل بھیو جیون دیپک بن تیل

سورٹھ

رہت نین جل چھاے سمر سمر گن شیام کے | کہیے کسے سناے بھئے پرانے کا ہ اب

دوسری گوپی بولی کہ کوئی آدمی متھرا مین جاکر موہن پیارے سے کہدے کہ سب برجبالا تمھارے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تم جلدی پہونچکر اتھاہ جل سے باہر نکالو اور تم برندابن مین پھر آکر بسو تم سے گئو چرانے کے واسطے کوئی نہین کہے گا اور تمکو ماکھن اور دہی چرانے سے بھی منع نہین کرینگی۔

دوہا

مانگت دان نہ برجہین اب نہین کرہین مان | آے درس پین دیجیے تم بن نکست پران

سورٹھ

ایسے گہہ گہہ پاے لاوے پھیر مناے ہر | بسین بہرج آے تب نند نندن سانورو

دوسری نے کہا کہ اب موہن پیارے کو کیا کام ہے جو راجسی سکھ اور بلاس چھوڑکر یہان گوال کھلاوین اور ہاتھی گھوڑا سکچپال کی سواری چھوڑکر یہان گئو چراوین دوسری نے کہا کہ اے پیاری وہ موہنی مورت مجھ کو ایک ساعت نہین بھولتی۔

دوہا

سپنے ہو ہین دیکھیے نیند پرت جو نین | کینھو بہت آیاے من آنکھ کھلت نہین چین

دوسری سکھی بولی کہ اے سکھی شیام سندر بنا مجھ کو اپنا گھر اور گانون اُجاڑ معلوم ہوکر برندابن کے کنج دیکھنے سے رونا آتا ہے اور یہان کے پھل جو امرت کا سواد دیتے تھے اب وہ زہر کے برابر معلوم ہوتے ہین اور جن بیچھیون کی بولی سنکر من پرسن ہوتا تھا اُن کا بولنا اب من مین گانسی کی طرح چبھتا ہے۔

چوپائی

جب سے بچھڑے کنور کنھائی | تب سے بھئے سبے دکھ دائی

اے راجا اسیطرح سب برجبالا آٹھون پہر پورہون کیطرح بیاکل رہ کر جو مسافر اُس راہ سے متھرا کو جاتا اُسکے پانون پڑکر کہتی تھین کہ اے بٹوہی شیام سندر ہم لوگون کا من چراکر متھرا مین جاکر راجا ہوے ہین اُنسے یہ سندیسا ہمارا کہدینا کہ جن برجبالاون کا پران تمنے اندر کے پانی برسانے سے گوبردھن پہاڑ اُٹھاکر بچایا تھا وہ سب تمھارے برہ مین آٹھون پہر اپنی آنکھون سے آنسو پانی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کی طرح برساتی ہین اور جیسی اُسوقت آندھی بہتی تھی ویسی اُنکی سانس اُلٹی چلتی ہی اب سب وہ اُسی برہ ساگر مین ڈوب کر مرا چاہتی ہین کیول تمھارے ملنے کی آسا پر اب تک جیتی ہین تم اُنکو دین اور اپنی داسی جانکر جلدی چلے آؤ اور گوپی بولی کہ ای پران ناتھ ہم دُکھیاریون کو ڈوبنے سے بچاکر ہمارے کلیجے کی آگ اپنی امرت روپی چتون سے بجھاؤ اور جب برہ ساگر مین ہملوگ ڈوب کر مرجائینگی تو پیچھے سے آکر کیا کروگے۔

دوہا

ایکبار پھر آے کے درشن دیجیے شیام
تم بن برج ایسو لگت جیون دیپک بن دھام

دوسری سکھی نے کہا کہ ای بٹوہی تمکو نارائن جی کی سوگند ہی جو ایسا نہ کہو اور یہ بھی موہن پیارے سے کہدینا کہ رادھا پیاری تمھارے بجوگ مین ایسی دُبلی اور نربل ہوگئی ہی کہ اُٹھنے بیٹھنے کی سامرتھ نہ رکھکر پہچانی نہین جاتی ہی دو چار دن مین مرجاے تو عجب نہین بھلا پچھلی پریت سمجھکر اُسکا پران تو بچاؤ۔

دوہا
سورٹھہ

سدھ بدھ سب تن کی گئی رہیو برہ دُکھ چھاے
ایسے نج نج ہیت کہت سندیسا شیام کو
مرن نکٹ پہونچی ابھی بیگ لیو سُدھ آے
پتھک چلن نہین دیت ہوت سانجھ تاکو تہان

جبکہ پپیہا برندابن مین بولتا تھا تب اُسکی بولی سُنکر وہ سب برہنی کہتی تھین کہ ای پپیہا ہملوگ اسیطرح اپنے دُکھ مین بیاکل ہین تسپر تو ایسی بولی بول کر ہمارے کلیجے کی دبی دبائی آگ کیون سُلگاتا ہی۔

چوپائی

کرت کہا اتنی کٹھنائی
ایک کہت چاتک سے ٹیری
ہر بن بولت برج مین آئی
ای پنچھی مین چیری تیری
اپجاوت برہن اُر آرت
پوڑھے ہونہہ جہان سکھدائی
کاہے اگلو جنم بگارت
اونچے ٹیر سنا وہ جائی

دوہا

مانینگے تیرو کہیو تیرے ہت گھنشیام
لیہہ سُجس چاتک بڑولے آوہ سُکھدھام

جسطرح پپیہا سواتی کے بوند کے واسطے بیاکل رہتا ہی اسیطرح سب برجبالا موہن پیارے کے ملنے کیواسطے بیاکل رہتی تھین۔

دوہا

کوؤ ایسے کہ اُٹھت برج مین بولت مور
رہیو جات نہین ٹیر سُن بن شری نند کشور

سورٹھہ

کوجت کرت بحال مور سکھی بیری بھیے
بسے بدیش گوپال یہ بن سے نہ ٹرے مرے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اسیطرح سب برندابن باسی شیام سندر کے دھیان اور چرچا مین اپنا دن کاٹتے تھے۔

چوپائی

دھن جنم جو ہر کے داسا
سب بدھ دھن جنھین ہر آسا

دوہا

نند جسومت گوپکانس باسریہ دھیان
برجباسی پربھو درس کو آسا لگ رہے پران

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سورٹھہ | بسرے سب بیوہار اور نہ دوجی گت کچھو | اندھ لکٹ آدھار ایک سُرت نند نند کی

ای راجا مجھ کو اتنی سامرتھ نہین ہی جو برجباسیون کے برہ کا سب حال برنن کر سکون اسلیے اب متھرا کی بات کہتا ہون سُنو کہ جب شیام اور بلرام نند آدک کو بدا کر کے اپنے گھر پر آئے تب بسدیو اور دیوکی نے دونون بھائیونکو دیکھ کر ایسا سُکھ پایا کہ جیسے کوئی تپ کرنیوالا اپنا منورتھ پاکر خوش ہوتا ہی اور متھرا پُری مین اُسی دن سے منگلاچار ہونے لگے اور بسدیو جی نے دیوکی جی سے کہا کہ شیام اور بلرام اہیرون کی سنگت مین رہنے سے اپنی ذات اور کُل کا بیوہار نہین جانتے اُنکا جنیئو آدک کرنا چاہیے دیوکی جی بولین کہ بہت اچھا جب بسدیو جی نے گرگ پروہت اور اپنے ذات بھائیون کو بلا کر سب حال کہا تب گرگ جی بولے کہ اُنکو گایتری منتر دیکر چھتری بنانا چاہیے۔

دوہا

یاتے اُنکو پریت کر دیہ جگ اُپویت | جاتے سیکھین سکل بدھ جو جد کل کی ریت

یہ بات سنتے ہی بسدیو جی نے اپنے اشٹ متر اور جدبنسیون کو نیوتہ بھیجکر اپنے یہان بلایا اور سب تیرتھون کا جل منگا کر شیام اور بلرام کو اشنان کرایا اور شاستر کے موافق دونون بھائیون کو جنیئو پہنا کر پروہت نے گایتری منتر اُپدیش کیا تب بسدیو جی نے بہت گئو بدھ پوربک اور سونا اور رتن آدک برہمنون کو دان دیا اور اپنے ذات بھائی اور براہمنون کو چھتیس طرح کے کھانے کھلا کر آدر سہت بدا کیا اور جو منگلا مکھی اور کنگال لوگ وہان آئے تھے سب کو منھ مانگا روپیہ دیکر دولت مند بنا دیا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے رام اور کرشن پر پھول برسائے اور استریون نے منگلاچار گیت گائے اور شری کرشن جی کی اچھا اور دیا سے متھرا مین لچھمی کا باس ہو کر سب چھوٹے اور بڑے دولتمند ہو گئے۔

دوہا | انت نہ پاوت شیش بید سانس جا کو سکل | تاہ دیو اُپدیش گایتری کو گرگ من

ای راجا پریچھت بسدیو جی نے شیام اور بلرام کا جنیئو کر کے دونون بھائیون کو رتھ پر بٹھال کر ساندیپن نام پنڈت سمپورن بدیا ندھان کے پاس جو کاشی پُری اپنے دیش سے اجین نگری مین جا بسے تھے بدیا پڑھنے کے واسطے بھیجدیا۔ راہ مین شری کرشن جی نے سداما نام براہمن کو دیکھ کر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو اُسنے کہا کہ بدیا پڑھنے جاتا ہون تب شیام سندر نے اُسکو بھی رتھ پر بٹھال لیا اور اُجین مین ساندیپن پنڈت کے پاس جا پہونچے اور ہاتھ جوڑ کر اُنسے بنے کیا۔

چوپائی

ہم پر کرپا کرو رکھہ رایا | بدیا دان دیو کر دایا

جب دونون بھائیون نے اسطرح ادھین ہو کر گرو سے کہا تب پنڈت جی بڑی کرپا اور دیا سے شیام اور بلرام کو اپنے گھر مین رکھ کر بدیا پڑھانے لگے ایک دن پنڈتاین نے شیام سندر اور سداما کو چنا کلیوا کے واسطے دیکر لکڑی توڑ لانے کے واسطے بن مین بھیجا شری کرشن جی کے حصہ کا بھی کلیوا سداما اپنے پاس باندھے تھا جب وہ دونون بن سے لکڑی کا بوجھ لے کر آنے لگے تب راہ مین آندھی چلکر ایسا پانی برسا کہ گھر تک نہین پہونچ سکے رات کو بن ہی مین رہ گئے جب سداما کو بہت بھوکھ معلوم ہوئی تب اُس نے شری کرشن جی کا کلیوا بھی اُنھین نہ دیکر سب آپ ہی کھا لیا اور چنے کھاتے وقت کڑکڑ کی آواز سُنکر شری کرشن جی نے سداما سے پوچھا کہ ای بھائی تم کیا کھاتے ہو ہمکو بھی دیو تو ہم بھی اپنی بھوکھ مٹا دین سداما نے لالچ کی راہ سے پربرہم پرمیشور سے جھوٹھ کہا کہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین کچھ نہین کھاتا سردی کے مارے دانت بولتے ہین اسی جھوٹھ بولنے کے پاپ سے سدا بہت دردی ہوا تھا اور شیام اور بلرام نے اپنی سیوا سے گرو کو ایسا خوش کیا کہ چونسٹھ دن مین چارون بید اور چھ شاستر اور اٹھارہ پران اور راج نیت اور منتر اور جنتر اور تنتر اور جوتش اور بیدک اور کوک اور بان بدیا آدک سب گن دونون بھائیون کو یاد ہو گئے تب ساندیپن گرو نے اپنے من مین کہا کہ آدمی برس دن مین بھی ایک بدیا کو نہین پڑھ سکتا ان دونون لڑکون نے جو کہ کوئی اوتار معلوم ہوتے ہین دو مہینے چار دن مین چودھون بدیا اور چونسٹھ کلا پڑھ لیا - اتنی کتھا سنا کر سکدیو جی بولے کہ اے راجا دیکھو جن پربرہم پرمیشور کی سانس سے چارون بید پیدا ہوے انھون نے تینون لوک کے مالک ہو کر سب بدیا گرو سے پڑھی تھی انکی لیلا اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جب بدیا پڑھ کر شریکرشن جی نے گرو سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کی دیا سے مین بدیا پڑھ کر اپنے مطلب کو پہونچا جو مین بہت جنم تک اوتار لیکر آپ کی سیوا کرون تو بھی بدیا پڑھانے کے بدلے سے اُرن نہین ہو سکتا میری سامرتھ کے موافق جو کچھ آپ آگیا دیجیے وہ گرو دچھنا مین آپ کے بھینٹ کرون اور آپ کا آشیرباد لیکر اپنے گھر جاون جسمین بدیا پڑھنے کا پھل مجھ کو ملے یہ بات سنکر ساندیپن گرو نے کہا کہ مجھ کو تو کچھ اچھا نہین ہی پر تمھاری گرو این سے پوچھون اسکو جس چیز کی چاہنا ہو وہ تم سے مانگون یہ کہکر ساندیپن اپنی استری کے پاس جاکر بولے کہ یہ رام اور کرشن دونون لڑکے جنھون نے چونسٹھ دن مین سب بدیا مجھ سے پڑھ لی ہی پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین اُنسے جو گرو دچھنا مانگی جاے وہ اُنکو دینا سہج ہی کیا چیز مانگنا چاہیے تب پتنی این نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے سوامی یہ بالک جو نارایں کا اوتار ہین تو میرا بیٹا جو سمدر مین ڈوب کر مر گیا ہی اُسکو لادین جسکے سوچ سے مین ہمیشہ دکھی رہتی ہون یہی گرو دچھنا اُنسے مانگو -

دوہا

سمپت تو تب ہی بھلی جو سُت ہو گھر ماہہ	سمپت لے کیا کیجیے جو گھر مین سُت ناہہ

جبکہ ساندیپن گرو کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب استری اور پرش دونون نے شیام اور بلرام کے پاس جاکر کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ ہمارے ایک بیٹے کے سواے دوسرا بیٹا نہین تھا سو ایک پربھ مین اُسکو ہم اپنے ساتھ لے کر سمدر کے کنارے اشنان کرنے گئے تھے جب کہ ہملوگ پانی مین بیٹھ کر نہانے گئے تھے تب وہ لڑکا سمدر مین ڈوب گیا تب سے ایک ساعت اُسکا سوچ نہین بھولتا جو تم ہماری اچھا کے موافق گرو دچھنا دیا چاہتے ہو تو وہی بیٹا ہمارا لادو یہ بات سنکر شریکرشن جی اُس لڑکے کو لادینا قبول کر کے اُسی وقت دونون بھائی رتھ پر چڑھے اور ساندیپن گرو اور گرواین کو ڈنڈوت کر کے جب ایک ساعت مین کروڑ دھ بھرے ہوے سمدر کے کنارے پہونچے تب سمدر آدمی کا روپ دھر کر ڈرتا اور کانپتا ہوا پانی سے باہر نکلا اور بہت رتن اور من ادک شری کرشن جی کو بھینٹ دے کر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ اے پربرہم پرمیشور چودھون لوک کے پیدا کرنے والے آپ کو میری ڈنڈوت پہونچے گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کو پوتر کرتی ہین اور آپ اپنی دیا اور کرپا سے ہمیشہ راجا بل کے دروازے پر نبی رہ کر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ہر بھکتون کو سکھ دینے کے واسطے سگن اوتار دھارن کرتے ہین اور آپ شیش ناگ کی چھاتی پر ہمیشہ شین کرتے سب گن اور بدیا کے ندھان ہین اور شیش ناگ اپنی دو ہزار زبان سے دن رات آپ کے گن گایا کرتے ہین تسپر بھی آپ کے گنون کی آدا درانت کو نہین پاتے اور گرو جی آپ کے باہن ہین اور گیانی اور رکھیشور لوگ اور بید بھی آپ کی مہما اور آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے میری کیا سامرتھ ہی جو آپکی استت کر سکون میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ نے دیال ہو کر اپنا درشن دیا اور آپ کے چرن دیکھنے سے مین کرتارتھ ہوا -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا

اگیا ہو سو کرون مین من چت دے وہ کاج
سب داسن کو داس مین تم راجن کے راج

یہ استت سنکر شری کرشن جی نے خوش ہوکر سمدر سے کہا کہ ساندیپن ہمارے گرو اپنے کٹمب کے ساتھ یہان نہانے آئے تھے تو اپنی لہر سے انکا بیٹا بہا لیگیا ہی سو تو اسکو جلدی لادے گرو جی کی اگیا سے مین اسکو لینے آیا ہون سمدر ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای مہا پربھو انترجامی وہ لڑکا میرے پاس نہین ہی لیکن پنچ جنیہ نام دیت بڑا بلوان شنکھ روپ سے پانی مین رہ کر جیوونکو بہت دکھ دیتا ہی وہ اس لڑکے کو نہاتے وقت اٹھا لیگیا ہو تو مین نہین جانتا یہ بات سنتے شری کرشن جی بلرام جی سمیت پانی مین کود پڑے جبکہ شنکھاسر کے مارنے پر بھی اس لڑکے کا پتہ نہ پایا تب پچھتا کر بلرام جی سے کہا کہ ای بھائی ہمنے برتھا اس دیت کو مارا اور اس لڑکے کا پتہ نہ لگا یہ بات سنکر بلرام جی بولے کہ ای دینا ناتھ اس بات کی چنتا چھوڑکر اس دیت کا ادھار کر دیجیے تب کرشن بھگوان نے اسکو مکت دیکر شنکھ روپی بدن اسکا اپنے بجانے کے لیے اٹھا لیا اور اسی وقت جم پری کے دروازے پر جاکر وہ شنکھ بجایا جیسے وہ آواز نرک باسیون نے سنی ویسے وہ لوگ نرک سے نکلکر بیکنٹھ کو چلے گئے اور دھرم راج دوڑے ہوے باہر آکر شری کرشن کے چرنون پر گر پڑے اور بڑے آدر سے شیام اور بلرام کو اپنے گھر لے جاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھا لا اور چرن انکا دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پوربک ان کی پوجا کی اور خوشبودار پھولون کا گجرا اور موتی اور رتن آدک کی مالا دونون بھائیون کو پہنائی اور پرکرما کرکے انپر چنور ہلانے لگے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑکر اسطرح کرشن بھگوان کی استت کی کہ ای پربرہم پرمیشور آپ ہمیشہ ہنستے اور آنند مورت رہتے ہین آپکو کبھی کوئی فکر نہین ہوتی اور لچھمی جی آٹھون پہر آپ کی سیوا مین بنی رہتی ہین اور آپ اپنے بھکتون کی سب اچھا پوری کرتے ہین اور بیکنٹھ دھام آپکا دیولوک سے بھی اونچا ہی آپ نے مجھ ایسے بہت سے ادھرمیون کو مکت دے دی ہی آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکل کر اس سے برھما جی پیدا ہوے اور آپ کی دیا سے برھما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا لیکن آپ کے بھید اور آد اور انت کو وہ بھی نہین جان سکتے اور آپ نے سب جیوون کے پیدا اور پالن کرنے والے ہوکر اپنی اچھا سے اپنا بال روپ پرکٹ کیا ہی میری ڈنڈوت آپ کو پہونچے جہان شیش اور گنیش اور مہیش آپکی استت نہین کر سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گنون کو برنن کر سکون جس طرح پچھلے جنم کے پن ادے ہونے سے آپ نے دیال ہوکر مجھ کو اپنا درشن دیا اسیطرح اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ سنکر کرشن بھگوان بولے کہ ای دھرم راج ہمارے گرو کا بیٹا جو سمدر مین ڈوب کر مر گیا ہی اس کو پھیر دو جو تم یہ کہو کہ مرا ہوا جیو جم پری سے پھر کر نہین جاتا تو یہ مرجادا بھی میری ہی باندھی ہی اسلیے تم کو ہماری اگیا ماننا چاہیے یہ بات سنتے ہی دھرم راج نے ساندیپن کا بیٹا وہان لاکر بنے کیا کہ ای دینا ناتھ مجھ کو پہلے سے معلوم تھا کہ آپ گرو کا لڑکا لینے کے واسطے یہان آوینگے اس لیے اس لڑکے کو مین نے آجتک بڑے جتن سے رکھ کر دوسرے بدن مین جنم نہین دیا یہ بات سنکر کرشن بھگوان پرسن ہوکر دھرم راج کو بھکت بردان دے کر بلرام جی اور اس لڑکے سمیت وہان سے انتردھیان ہو گئے اور گرو کے پاس آکر وہ لڑکا دے کر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کرکے ہم کو بدیا پڑھائی اور ہم سے کچھ سیوا بن نہ پڑی اور جو کچھ اگیا دیجیے وہ مین کرون ساندیپن اپنا بیٹا دیکھتے ہی شری کرشن جی کو پربرہم پرمیشور کا اوتار سمجھ کر بہت استت کرکے بولے کہ ای ترلوکی ناتھ جس کسی کو تم ساچیلا ملا اسکو کون اچھا باقی رہے گی — اب مین خوش ہوکر تم کو یہ آشیرباد دیتا ہون کہ تمھاری بدیا ہمیشہ نئی بنی رہ کر سنسار مین جس تمھارا اچھا یار ہے جب کہ ساندیپن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور نپٹ تاین نے شیام اور بلرام کو آنند سے بدا کیا تب دونون بھائی انکو ڈنڈوت کر کے متھرا کو آئے انکے آنے کا حال پاتے ہی بسدیو جی اور راجہ اگرسین جدونسیون سمیت آگے سے جاکر گاتے بجاتے ہوے سنمان پوربک انکو راج مندر پر لیگئے اور سب چھوٹے اور بڑون نے خوشی منائی۔

دوہا

گرکی انگیا پاے کے ماکھن پربھو برج چند
آئے متھرا نگر مین سب کے آنند کند

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا دیکھو گرو کے واسطے شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ ہو کر جم پوری مین چلے گئے تھے گرو کی اتنی بڑی پدوی سمجھنا چاہیے اور سنسار مین تین طرح کے گرو ہوتے ہین ایک جو منتر اپدیش کرے دوسرا جو بدیا پڑھاوے تیسرا جو دھرم کی بات سکھاوے اِن تینون کو ایشور کے برابر انکی سیوا کرنا چاہیے۔

اودھیاے چھیالیسوان

بھیجنا شری کرشن جی کا اودھو جی کو گوپیون کے گیان سکھلانے کے واسطے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جسطرح شیام سندر نے نند اور جسودا اور گوپیون کو گیان سکھلانے کیواسطے اودھو جی کو بھیجا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ جب کبھی مرلی منوہر نند اور جسودا اور شیاما آدک گوپیون کی باتین اودھو جی سے کہتے تھے تب اودھو جی اپنے گیان کے غرور اور مترتا کی راہ سے انکی ہنسی کرتے تھے اسواسطے گرب بھنجن نندندن نے ایکدن راس لیلا آدک برجباسیونکی چرچا چھیڑ کر بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی مین نے اپنے وعدے کے موافق کوئی آدمی برندابن کو نہین بھیجا اسلیے وہ لوگ میرے واسطے چنتا کرتے ہونگے کسی کو بھیجکر انکو دھیرج دینا چاہیے۔

چوپائی

کہان نول برج گوپ کماری
کہان رادھا بر کبھان دلاری

دوہا

کہان جسودا نند سے سکھدات اور سات
کہان وہ سکھ برج دھام کو نہین بسرت دن رات

سورٹھ

کہان سکھن کو سنگ کہان کھیل بندابین
کہان وہ پریم ترنگ نسی بٹ جمنا نکٹ

جب بلرام جی کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب شیام سندر نے من مین بچار کیا کہ اودھو کو اپنے گیان کا بڑا غرور رہتا ہے اس لیے گوپیون کو گیان سکھلانے کے واسطے اسکو بھیجکر دیکھون کہ گوپیون کو میری پریت کے سامنے گیان پرویش کرتا ہے یا نہین اور اودھو کا ابھمان بھی وہان جانے سے ٹوٹ جائے گا۔

دوہا

ایسے ہر بیٹھے کرت اپنے من انمان
اودھو کے من سے کردن دور گیان ابھمان

سورٹھ

آے گئے تہ کال اودھو جی ہر کے نکٹ
بہس ملے نندلال سکھا سکھا کہ انگ بھر

اُسیوقت شیام سندر نے اودھو جی سے پریم پوربک کہا کہ اے مترجب مین نے شیاما آدک برجبالون کے ساتھ راس لیلا کی تھی اُسوقت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مہادیو جی آدِک دیوتون کو کامدیو نے ایسا ستایا تھا کہ مہادیو جی گوپیشور اور چندر کا نام استری بنکر میرے ساتھ راس منڈل کھیلنے آئے تھے اور اسیطرح بہت سے دیوتون نے استری کا تن رکھ کر وہان سکھ اُٹھایا تھا ننـ۔ اور جسودا اور رادھا آدک سب برجبالا میرے برہ مین بڑا دُکھ پاتی ہین اور مین کہ آیا تھا کہ مین برندابن مین پھر آؤنگا اسی آشا سے آجتک اُنکا پران بچا ہی نہین تو اُنکا جینا مشکل تھا۔

دوہا	وہ سب میری برہ مین اَت ہین مہا ملین		کل نہ پڑت چھن رین دن جیسے جل بن مین

اے مترمیرا من بھی اُنکی سچّی پریت دیکھ کر یہان نہین لگتا اور برج کا سکھ مجھ کو ایک ساعت بھی نہین بھولتا اسلیئے تم کو بڑا گیانی اور شانت سوبھاؤ اور اپنا پرم مترجان کر برندابن مین بھیجا چاہتا ہون تم وہان جاکر نند اور جسودا اور گوپیون کو ایسا گیان سکھلاؤ جس مین وہ لوگ میرے بجوگ کا سوچ چھوڑ کر دھیرج دھرین اور روہنی ماتا کو وہان سے اپنے ساتھ لے آؤ یہ سُنکر اودھو جی نے موہن پیارے کو سمجھایا کہ اے دینا ناتھ سنساری جھوٹی پریت سپنے کی طرح جھوٹی سمجھ کر پرمیشور اپنا شی نرنکار کا دھیان کرنا چاہیے یہ گیان بھری ہوئی بات سُنکر شیام سندر ہنسکر بولے کہ اے اودھو جو بات تم نے کہی وہ سچ ہی لیکن کروڑون گوپیان میرے برہ مین بڑا دُکھ اُٹھا رہی ہین تم اُن کو ایسا گیان اُپدیش کرنا کہ جس مین کنت بھاؤ چھوڑ کر پرمیشور کی طرح میرا بھجن کرین اور پہلے نند اور جسودا جی کو اسطرح سمجھانا کہ وہ پُتر بھاؤ چھوڑ کر ایشور سمان میرا بھجن کرین۔

دُوہا

اک پربین اور سکھا تم تمسے گیانی کون	سُو کیجے جو برج بدھو سادھن سیکھین پون

سورٹھ

جیون سُکھ پاوین نار گیان جوگ اُپدیش سے	ڈارین مونہہ بسار برہم گیان پرچو کرین

یہ بات سُنکر اودھو جی نے کہا کہ بہت اچھا مین تمھاری اگیا سے سب کو گیان سمجھاؤنگا لیکن جو وہ لوگ میرے کہنے سے نہ مانین تو مین لاچار ہون یہ سنکر شری کرشن جی بولے۔

دوہا	بچن کہت ہی سمجھ ہین وہ ہین پرم پربین		ہو نہین سیتل برہ سے جیون جل پاوین مین

یہ کہکر شیام اور بلرام نے بہت طرح کے گہنے اور کپڑے نند اور جسودا اور گوال بال اور شری رادھا آدک برجبالون کو دینے کے لیے اودھو جی کو دیے اور ایک چٹھی مین بڑون کو ڈنڈوت اور چھوٹون کو اسیس اور گوپیون کو جوگ اور گیان لکھا اور وہ چٹھی اودھو جی کو دے کر بولے کہ تم آپ پڑھ کر اسکا حال سب کو سُنا دینا اور جسطرح بن پڑے اُنکو دھیرج دے کر یہان جلد چلے آنا۔

دوہا

	اودھو برج مین جاے کے بلمب نہ رہیو جاے		تم بن ہم اکلا ئینگے شیام کرت چترائے

سورٹھ

	تم ہو سکھا پربین بار بار سکھوون کیا		جیئن جو جل بن مین سوئی متا بچاریو

پھر شری کرشن جی نے اپنے پہرنے کا گہنا اور کپڑا اودھو جی کو پہنا کر اور رتھ پر بیٹھا کر برندابن کو بدا کیا اور چلتے وقت آنسو بھر کر بولے کہ اے اودھو تم اتنا سنہ یسا اور جسودا ماتا سے کہدینا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی

نیکی رہو جسومت میّا | پکھ دن مین ایہین دوؤ بھیّا

دوہا

کہا کہون جادوس تے جننی بچھڑیون تونہہ | تادن تے کوؤ نہین کہت کنھیّا مونہہ

سورٹھ

کہو سندیس نہ جات ات دکھ پایو مات تم | اب موکو نج تات بسدیو اور دیو کی کہت

کبت

کامری لکٹ مونہہ بھولت نہ ایک پل گھونگچی نہ بسارون جو پی لعل اُردھارے ہین
جادن تے چھاکین چھوٹ گئین گوالن کی تادن تے بھوجن نہ پاوت سکارے ہین
بھئے جد بنس یہ نیہہ بنس سون بنسی نہ بسارون جو پے بنس بستارے ہین
اُودھو برج جیو میری چوگان گنسید لیو میّا پے کہیو ہم رنیان تمھارے ہین

ایضاً

کون بدھ پاوے یہ کرم بلوان اُدے چھاچھ چھچھیا کی برج بھامن کو بھات ہین
مکت ہو پدارتھ سودے چکے بکی کو اب دین جننی کو کہایا تے پچھتات ہین
بدھ تے بنائی آہ کون بدھ میٹن تاہ ایسے کر سوچت رہت دن رات ہین
اُودھو برج جاے میری میّا تے بجھاے کہیو جا پی رن باڑھے سو بدیس اُٹھ جات ہین

اور بلرام جی رو کر بولے کہ ای اودھو میری طرف سے نند اور جسودا جی سے ہاتھ جوڑ کر کہنا کہ برج کا سکھ مجھ کو کبھی نہین بھولتا اس لیے وہان آکر تم سے بھینٹ کرونگا ہم دونون بھائیون کو اپنا بیٹا سمجھ کر کبھی مت بھولنا اور جب بسدیو جی نے اودھو کے جانیکا حال سُنا تب بہت سی سوغات نند اور جسودا آدک کے واسطے دیکر یہ چٹھی لکھدی کہ تم نے میرے بیٹون کا پالن کیا ہی اس اُپکار کے بدلے سے مین بہت جنم تک تم سے اُرن نہین ہو سکتا تم شیام اور بلرام کیواسطے وہان کیون چنتا کرتے ہو یہان آکر کیون نہین دیکھ جاتے۔ جسوقت اودھو جی متھرا سے برندابن کو چلے اُسی وقت گوپیون نے اپنے انتہ کرن کی شدھتا سے جان لیا کہ آج موہن پیارے کا سندیسا لیکر کوئی آدمی آتا ہی یا وہ آپ آوینگے یہ بچارتے ہی ایک گوپی اپنے آنگن کوّا بولتا ہوا دیکھ کر کہنے لگی۔

دوہا | جو ہر متھرا سے چلے تو تو اُڑرے کاگ | دودھ بھات توہ دینگی اور انچل کی پاگ

دوسری گوپی بولی کہ آج مجھ کو بائین آنکھ پھرکنے سے معلوم ہوتا ہی کہ موہن پیارے چت چور یہان آیا چاہتے ہین تم لوگ اپنا سوچ چھوڑ کر خوشی مناؤ شیام سندر کا مکھ چندر دیکھ کر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرنا۔

دوہا | گھر گھر سگن بچار ہین برج ترین بڑ بھاگ | برجباسی پربھ درس کو سب کے من انراگ

ای راجا پریچھت شام کے وقت اودھو جی نے برندابن مین پہونچکر کیا دیکھا کہ گھنے گھنے درختون پر بہت طرح کے پنچھی سہاونی بولی بولکر دھوری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دھومری کالی پیلی گئو دین چارون طرف گھوم رہی ہین۔

دوہا

برندابن شوبھا مہا جمنا جل چھون اور ۔ دُرم بیلی پھولت سدا بولت کوکل مور

سچ ہی جس جگہ پر بیکنٹھ ناتھ نے آپ بہار کیا ہو وہان کیون نہ ایسی شوبھا رہے اتبک بھی وہ استھان دیکھنے سے چت موہ جاتا ہی اود دھوجی نے اُس بن کو شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے لیلا کرنے کا استھان سمجھ کر ڈنڈوت کی جبکہ وہ سب آنند دیکھتے ہوے اود دھوجی گانون کے پاس پہونچے تب نند راے آدک دور سے رتھ اور شری کرشن جی کا ایسا بھیس دیکھ کر اُنکو مُرلی منوہر سمجھ کر ملنے کے واسطے دوڑے اور شری کرشن چندر آنند کند کو نہ دیکھ کر من مین اود اس ہو گئے لیکن اود دھوجی کو موہن پیارے کا بھیجا ہوا جانکر بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر پر لاے اور پانون اُنکے دھوکر چھتیس پرکار کے بنجن کھلائے اور پان الائچی دے کر آتم سنجا مُن کے آرام کے واسطے بچھادی جب کہ اود دھوجی تھوڑی دیر تک سوکر اُٹھے تب نند اور جسودا جی شیام اور بلرام اور بسدیو اور دیوکی جی کی کشل پوچھ کر بولے۔

دوہا

نند گوپ کر جوڑ کر پوچھت سیس نوائے ۔ ماکھن پر یہ گوپال کی کہو کتھا سمجھائے
کرت ہماری سدھ کبھی کہہ اود دھو پیر ۔ پلک گات گد گد بچن پوچھت نند ادھیر

سورٹھ

چوک پڑی انجان کہ بیتائے آج کے ۔ گھر آئے بھگوان جانے تنہین امیر کر

اے اود دھوجی بسدیو اور دیوکی کا بھاگ بڑا بلوان ہی جو شیام اور بلرام اُنکے بیٹے بن کر ہم کو بیگانہ سمجھتے ہین بہت اچھا ہوا جو کنس ادھرمی اپنے بھائیون سمیت مارا گیا اور بسدیو اور دیوکی نے قید سے چھٹی پائی بھلا یہ تو بتاؤ کہ کبھی شیام اور بلرام مجھ کو اور جسودا کو یاد کرتے ہین یا نہین جسدن سے موہن پیارے نے مجھ کو بدا کر دیا تب سے میرا کھانا پہرنا ہنسنا بولنا سب سوکھ جاتا رہا اور اُسی دن سے جسودا دن رات اُنھین کی چرچا اور دھیان مین رہ کر ماکھن اور روٹی لیے اُنکی راہ دیکھا کرتی ہی۔

دوہا

یہہ بد مہ تب کھیلت ہتے گوال بال کے ساتھ ۔ سو کیون سدھ کرت ہین ماکھن پر بھو بر جناتھ

اے اود دھوجی مین ہمیشہ یہی چاہتا ہون کہ ایکدن متھرا جاکر اُنکو دیکھ آؤن لیکن کیا کرون سنساری کامون سے چھٹی نہین ملتی جب مَن مین جاکر موہنی مورت کے چرن کاچھ پر تھوڑی پر دیکھتا ہون تب مجھ کو یہ سدھ ہوتا ہی کہ وہ کہین کنجون مین بھول گئے ہین جب ڈھونڈھنے کے وقت اُنکو نہین پاتا تب ہار مانکر چلا آتا ہون اور اُنکی مرلی اور لکٹیا دیکھ کر جو دشا میری ہوتی ہی وہ مجھ سے کہی نہین جاتی اور موہن پیارے نے مجھ سے پھر برندابن مین آنے کا اقرار کیا تھا سو تم بتلاؤ کہ وہ یہان آوینگے یا نہین دیکھون میرا بھاگ کب اود ے ہو کر اُنکا درشن ملتا ہی اے اود دھو مین شیام سندر کو اپنا بیٹا جانتا تھا اور وہ مجھ کو پتا کہتے تھے لیکن اُنھون نے بڑی بڑی آفت اور مصیبت مین برجا سیون کی رچھا کی تھی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا

سہس نین دُکھ مان کے کوپ کیو جہہ کال ۔ ہم کارن کرنکھ دھرو یا کھن پربھو گوپال

اے اودھوجی اُنھون نے ٹرکین مین پوتنا راچھسی اور تبسا سُر آدک بڑے بڑے راچھسون کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالا۔ یا اور گوپیون کا گورس چُرا کر اُنکے ساتھ راس لیلا کی اور بہت بال چرتر اپنا ہملوگونکو دکھلا کر بڑا سُکھ دیا بتلاؤ ان باتون کی چرچا کبھی بسا۔ یو اور دیو کی سے کرتے ہین یا نہین۔

دوہا

اودھو تم سے کیا کہون منموہن کی بات ۔ جو لیلا برج مین کری سو برنی نہین جات

اے اودھوجی مین گرگ مُن کے کہنے سے جانتا ہون کہ وہ پربرہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کیواسطے اپنی اچھا سے اُنھون نے اوتار لیا ہے۔

دوہا

یا تے یہ نشچے کیو ہم اپنے من مانہہ ۔ آدپرش بھگوان ہین تیر ہمارے نانہہ

اور جسودا جی روکر اودھوجی سے بولین۔

چوپائی

کشل ہمارے سُت کی کہو ۔ جنکے ساتھ سدا تم رہو ۔ کبھون وہ سُدھ کرت ہماری ۔ اُن بن ہم دُکھ پاوت بھاری

سبھن تے اُون کہہ گئے ۔ بیتی اودھ بہت دن بھئے

اے اودھوجی جن آدجوت پربرہم پرمیشور کا درشن بردھمادک دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتا وہ ہمارے گھر آئے اور ہم نے اپنے اگیان سے اُنکو اپنا بیٹا جانا۔

چوپائی

پھاٹت نہین بجر کی چھاتی ۔ اب یہ سمجھ ہردے پچھتاتی ۔ ویسیو بھاگ کبھی اب پے ہین ۔ شیام سندر کو گود کھلے ہین

دوہا

گوال سکھا سنگ جو راب گوُن کو لیجاے ۔ کو آوے سندھیا سمے بن تے گاے چراے

اے اودھو اب مین انچل سے کسکی دھور جھاڑ کر چھاتی سے لگاؤن اور کسکا منہ چوم کر بلیان لون ساعت بھر بھی وہ سانولی صورت مجھ کو نہین بھولتی کیسے دھیرج دھرون بھلا تم سچ کہو کہ من موہن پیارے وہان کسطرح سیدھے رہتے ہین یہان تو برجبالون کے ساتھ بہت آپادھ کرتے تھے وہان کسکے ساتھ کھیلتے ہونگے مجھ کو تو اُنکے دیکھے بنا ایک ساعت ایک جُگ کے برابر بیتی ہے وہ اتنے دن میرے بنا وہان کیونکر رہے اور مین گوبردھن اُنکی لیلا کا استھان دیکھ کر سمجھتی ہون کہ ابھی آیا چاہتے ہین بتلاؤ کب تک یہان آوینگے جب اسیطرح نند اور جسودا بہت باتین کہکر موہن پیارے کے برہ مین روتے روتے بیاکل ہو گئے تب اودھوجی اُن کو دھیرج دینے کے واسطے بولے کہ تم لوگ اُداس مت ہو پیچھے سے شیام سندر بھی آتے ہین جب یہ بات سنتے ہی وہ دونون خوش ہو گئے تب اودھوجی نے سریکرشن جی اور بسدیو جی کی بھیجی ہوئی سوغات اُن کے سامنے رکھکر جیسی پڑھ سنائی۔

دوہا

نند گوپ تلپھت مہا ماکھن پربھو کے ہیت ۔ بدھمان اودھو نہین یا بدھ اُتر دیت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے نندجی جنکے گھر آدپرش بھگوان نے آکر بال لیلا کا سکھ دکھلایا اُنکی استت کون کرسکتا ہی تم بڑے بھاگمان ہو جو آٹھون پہر تمکو یاد اور پریت بگنیٹھ ناتھ کی بنی رہتی ہی اسلیے وہ بھی تم سے ایک ساعت الگ نہین ہوتے تمکو جیون مکت سمجھنا چاہیے۔

دوہا | ماکھن پربھ کو رین دن دھیان کرے جو کوے | پربھتا تینون لوک کی تاکو پراپت ہوے

جسودا جی اُس چٹھی کو بڑے پریم سے سر اور آنکھون مین لگا کر روتی ہوئی بولین کہ اے اودھو یہ گیان بھری ہوئی باتین چھوڑ کر سچ بتلاؤ کہ موہن پیارے یہان کب آوینگے بھلا مجھ کو اپنی دھاے سمجھ کر ایکبار پھر درشن دیجاتے تو مین اُنکا اُپکار مانتی۔

دوہا | اودھو جدپ سب ہمین سمجھاوت برج لوگ | اُٹھت شول تدپ نرکھ ماکھن پربھ مکھ جوگ

اے اودھو مین نت پرات سمے ماکھن روٹی اپنے کنہیا کو کھلاتی تھی وہان یہ جانے بنا کون اُسکو سبیرے بھوجن دیتا ہوگا اور وہ مارے شرم کے کسی سے نہ مانگ کر بھوکا رہتا ہوگا اس بات کی بڑی چنتا مجھے رہتی ہی کہ وہ کھانے بنا دکھ پاکر دُبلا ہوگیا ہوگا یہ بات سُنکر اودھو نے کہا کہ تم شری کرشن جی کو آدپرش بھگوان جانکر میری بات کا بشواش مانو کہ جسطرح آگ لکڑی مین چھپی رہ کر دکھلائی نہین دیتی اسیطرح اُن نرگن روپ کا پرکاش سب کے بدن مین رہ کر وہ جگت آتما سب جگہ بنے رہتے ہین لیکن بنا گیان ملے دکھلائی نہین دیتے اسلیئے تم لوگ بھی اُنکو آٹھون پہر اپنے پاس جانکر اُنکے واسطے چنتا مت کرو وہ کیول اپنے بھگتون کو سُکھ دینے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے سگن اوتار لیکر سنساری لوگون کو دھرم کا راستہ دکھلانے کے واسطے لیلا کرتے ہین جیسے بھرنگی کو دیکھ کر دوسرا کیڑا اُسی رنگ پر ہوجاتا ہی ویسے پریم کے ساتھ پرمیشور سے دھیان لگانے والے اُنھین کا روپ ہوجاتے ہین تم لوگ بھی اُن کو برابر گھٹ گھٹ بیاپک سمجھ کر اپنے من مین اُنکا دھیان کرو اُنھین کے برابر تمھارا سوروپ بھی ہوجائیگا اور وہ کسی کے بیٹے نہ ہوکر کوئی مان باپ اُنکا نہین ہی تمھارے پچھلے جنم کا پُن سہاے ہوا جو تم کو اُنکے ساتھ اتنی پریت ہی۔

دوہا

پہلے برھما بھیکھ دھر سرجت سب سنسار | بشن روپ سے پال کر شو ہوے کرت سنگھار

اسلیے یہ جتنے استری اور پرش اور باپ اور بیٹے آدک سنسار مین تم دیکھتے ہو سب کو اُنھین کا پرکاش سمجھو۔

دوہا

مت جانو سُت کر تنھین وہ سب کے کرتار | نات ات ٹُنکے نہین بھگتن ہت اوتار

سورٹھ

ہم سب ہین اگیان پربھ مہما جانی نہین | دے پربھو پُرش پران جنم مرن سے ہین رہت

اے نند جسودا تم موہن پیارے انتر جامی کو پرمیشور جانکر بھجو تو وہ اپنا درشن دھیان مین تمھین دیکر تمھارا دُکھ چھڑا دینگے یہ بات سُنکر جسودا جی بولین کہ اے اودھو مین اپنے من کو بہت سمجھاتی ہون لیکن من میرا نہین مانتا۔

دوہا

نند جسودا کو پ سون ماکھن پربھ کی بات | ایسی بدھ اودھو کہت بیتی ساری رات

جب چار گھڑی رات رہے اودھو جی نند راے سے پوچھکر جمنا اشنان کرنے گئے تب راہ مین کیا دیکھا کہ سب گوپیان برندابن باسی اپنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنے گھر مین چراغ جلاکر شری کرشن جی کے بال چرتر اور گن گاتی ہوئی دہی متھ رہی ہین اودھو جی جس جس دروازے پر ہوکر چلے جاتے تھے اُس اُس گھر کی استری اور پرش کو شری کرشن جی کی چرچا کرتے سُنکر بہت خوش ہوتے تھے جبکہ اودھو جی جمنا کنارے پہونچکر اشنان کرکے نت نیم پوجا کرنے لگے تب پراتہ کال گوپیان چوکا جھاڑو آدک گرہستھی کے کام کاج سے چھٹی پاکر جمنا جل بھرنے کیواسطے گھڑا لیے ہوے جمنا کنارے جھنڈ کی جھنڈ نکلین اُسوقت آپسمین موہن پیارے کی چرچا اسطرح کرتی ہوئی چلی جاتی تھین۔

چوپائی

ایک کہے مونہہ ملے کنھائی — ایک کہے وہ چھپے لکائی
پیچھے سے پکڑی مری بانہہ — وہ ٹھاڑھے ہربٹ کی چھانہہ
کہت ایک گو دوہت دیکھے — بولی ایک بھور رہین سپکھے
ایک کہین وہ وھین چرادین — سنو کان دے بین بجادین
یا مارگ ہم جائین نہ مائی — دان مانگ ہین کنور کنھائی
ایک کہت ہر کینھو کاج — بیری ماریو لینھو راج
کاہے کو برندابن آوین — راج چھوڑ کیون گاے چراوین
چھانڑو سکھی اودھ کی آسا — چنتا چھوٹے بھئے نراسا
ایک نار بولی اکلائی — کرشن آس کیون چھوڑی جائی
ایسے کہت چلین برجناری — کرشن بجوگ بکل تن بھاری

دوہا

دکھ ساگر یہ برج بھیو نام ناؤ نر دھار — ڈوبی برہ بجوگ جل شیام کرین کب پار

اسیطرح سب برجبالا شیام سندر کی چرچا کرتی ہوئی جمنا کنارے چلی جاتی تھین راہ مین نندجی کے دروازے پر رتھ کھڑا دیکھ کر بولین کہ معلوم ہوتا ہے کہ اکرور پھر آیا ایکبار تو اُسنے ہمارے پران ناتھ کو اپنے ساتھ لیجا کر کنس کو مروا ڈالا اب کیا ہماری لوتھ لیجا کر نپٹ پارے گا دوسری سکھی بولی کہ جو موہن پیارے نے ہماری خبر لینے کے واسطے کسی کو بھیجا ہو۔

دوہا

تن سے اور سکھی کہین تمھین نہین کچھ گیان — اب ہمسون اور کانھ سون کاہے کی پہچان

جب اسطرح سب گوپیان آپسمین باتین کرتی ہوئی جمنا کنارے پہونچین تب اودھو جی انکی پریت بھری ہوئی باتین مُنکر من مین کہنے لگے۔

چوپائی

جنکے پران پران پت ماہین — لاج کاج پت کی سدھ ناہین

دوہا

ماکھن پر بجھ کو برہ دکھ کاسون برنو جاے — جاسون بچھڑے پران پت تاکو کہا سہاے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اودھیائے سینتالیسوان - گیان سکھلانا اودھوجی کا گوپیون کو

شکدیو جی بولے کہ ای راجہ پرکھیت جب اودھوجی پوجا سے چھٹی کر کے نند جی کے گھر آنے لگے تب گوپیون نے جو جل بھرنے کیواسطے جمنا کنارے گئی تھین اودھوجی کو شیام سندر کا پیتامبر اور مکٹ اور بنمالا پہنے دیکھ کر آپس مین کہا کہ جاتے وقت موہن پیارے نے آدمی بھیجنے کیواسطے کہا تھا یہ انھین کا بھیجا ہوا معلوم ہوتا ہی جبکہ یہ حال پوچھنے کیواسطے گوپیان ایک درخت کے نیچے کھڑی ہوگئین تب ایک سکھی بولی کہ یہ آدمی مرلی منوہر کا بھیس بنائے ہوے ہماری طرف دیکھتا آتا ہی دوسرے نے کہا کہ یہ اودھوجی ہین کل سے موہن پیارے کا سندیسا لاکر نند راے کے گھر ٹکے ہین یہ بات سنتے ہی جب شری رادھا آدک گوپیون نے اودھوجی کو شیام سندر کا بھیجا ہوا جانکر بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھنے کیواسطے کہا اور وہ بھی انکی سچی پریت دیکھ کر بیٹھ گئے تب سب برجبالا انکے چارونطرف بیٹھکر اور کشل پوچھکر بولین کہ ای اودھوجی ہمکو معلوم ہوا کہ تم کو شری کرشن جی نے نند اور جسودا جی کے دھیرج دینے کیواسطے بھیجا ہی۔

چوپائی

بھلی کری اودھو تم آئے — سما چار مادھو کی لائے
پٹھیو مات پتا کے ہیت — اور نہ کاہو کی سُدھ لیت
سر بس دینھو آن کے ہاتھ — اُر جھے پران چرن کے ساتھ

ایک سکھی نے کہا کہ ای اودھوجی انکو ہملوگونکی یاد کیون ہوگی جو ہماری سُدھ لین جو تم یہ کہو کہ تم لوگ انکی چرچا کیون کرتی ہو اسکا کارن یہ ہی۔

دوہا

ہر کے سُمرن دھیان مین رہت سکل سنسار — یاتے ہمہون کرت ہین دیکھ جگت بیوہار

جمنا جی کے کنارے گوپیون سے اودھوجی کی ملاقات ہونا

دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو موہن پیارا بڑا کپٹی اور نردئی ہی جسطرح بہشا یعنی ویشیا روپیہ لینے سے کام رکھکر کسی سے سچی پریت نہین رکھتی اور چڑیان پھلے پھولے درخت پر بیٹھکر سوکھے درخت سے کچھ کام نہین رکھتی ہین اور بھونرا پھولون کا رس لیکر اڑجاتا ہی اور دنڈی بھیکھ لے کر پھر بھیکھ دینے والے کے پاس کھڑا نہین رہتا اور رعیت نئے حاکم کا حکم مانکر پرانے حاکم کا کچھ ڈر نہین رکھتی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور چیلا بدیا پڑھ کے گرو کے پاس نہین رہتا اور جگ کرانے والا براہمن ججمان سے دچھنا لیکر پھر اُس سے کام نہین رکھتا اور ہرن وغیرہ جانور ہرے بن مین رہ کر جلے ہوئے بن مین نہین ٹھہرتے اور پُرش بھوگ کرنے سے پہلے جتنی پریت استری سے کرتا ہی اتنی پریت بھوگ کر چکنے کے پیچھے پھر نہین کرتا اُسیطرح شیام سندر بھی مرت لوک مین جنم لینے سے سنساری لوگون کیطرح جبتک یہان رہ کر ہمارے ساتھ راس اور بلاس کرتے تھے تب تک اُنکو ہملوگون سے پریم تھا اب اُنکو کیا کام ہی جو ہماری سُدھ لینگے جیسے اُنکی مُرد مسکان اور ترچھی چتون اور امرت روپی میٹھی میٹھی باتون پر لچھمی جی اور دیوکنیا موہ جاتی ہین ویسے ہملوگونکی بھی بھونر روپی آنکھین کمل روپی چندر مکھ موہنی مورت کا رس پی کر اُسی نشے مین آٹھون پہر متوالی رہتی ہین۔

دوہا

لیلا موہن لال کی سدا چین سُکھ دین
تاہی سُمرن دھیان مین جیوت ہین دن رین

اے راجا شیام سندر کی چرچا مین گوپیان ایسی لین ہوگئین کہ اُنکو اپنے بدن اور کپڑے کی بھی سُدھ نہین رہی اُسیوقت ایک بھونرا شیام رنگ اُڑتا ہوا وہان آیا اُسکو دیکھ کر ایک گوپی بولی کہ اے سکھیو جو سندیسا اودھو سے کہتی ہو وہی حال اِس بھونرے سے جو شری کرشن کیطرح کالا ہی اُنکو کہلا بھیجنا چاہیے۔ جو جو باتین گوپیون نے بھونرے سے کہی تھین اُسکو بھونر گیت کہتے ہین۔

دوہا

ماکھن پربھ کے برہ مین گوپن کو نہین چین
بھونر سنا کر کہت ہین اودھو سے سب بین

اُس برجبالا کی بات سُنکر دوسری نے جواب دیا کہ اے پیاری تجھ کو بشواش ہوتا ہی کہ بھونر ہمارا دوت ہوکر موہن پیارے کو سندیسا پہونچاویگا میرے نزدیک جتنے شیام برن ہین اُنسے اپنے مطلب کی آسا نہ رکھنا چاہیے۔

دوہا

سکھے ایک تیہ سُن سکھی کارے سب ایک تار
اُنسے پریت نہ کیجے کپٹن کی ٹکسار

سورٹھہ

دیکھو کر انمان کارے اہ کارے جلد
کب جن کرت بکھان بھونر کاگ کویل کپٹ

دوسری گوپی بولی کہ اے بھونرے مجھ کو کسی شیام رنگ کا بشواش نہین آتا لیکن کیا کرون اُس چت چور کی باتین اور سُندر روپ یاد آنے سے میرا چت ٹھکانے نہین رہتا۔

دوہا

مُرد مسکن بکھ ڈار کے گئے بھجنگ سو بھاگ
نند جسودا یون تجے جیون کویل سُت کاگ

جب وہ بھونرا گوپیون کے بدن کی خوشبو جو چندن اور کیسر اور عطر ملے ہوئے تھین سونگھ کر اُنکے پاس آیا تب ایک سکھی نے کہا کہ اے بھونرے تو ہمارے پاس مت آؤ جو تیری طرح شیام برن ہوکر متھرا کی استریون سے بہار کرتا ہی وہان جا۔

دوہا

کامن متھرا نگر کی ماکھن پربھ کے ہیت
بیدھ سگندھ لگاوہین وہ سُباس نہین لیت

دوسری گوپی بولی کہ اِس بھونرے کی ناک متھرا باسی استریون کے بدن کی خوشبو سے بھر گئی ہی اسلیے بے پروا ہوکر کہین نہین بیٹھتا دوسری نے کہا کہ اے بھونرے تو متھرا مین جاکر یہ سندیسا ہمارا ہمارے چت چور سے کہدینا کہ اپنے چاہنے والے کی پریت چھوڑ کر اُنکو دُکھ دینا کون نیاؤ ہی جسطرح ایکساعت سے زیادہ بھونرا کسی پھول پر نہین بیٹھتا ویسا ہی حال تمھارا بھی سمجھنا چاہیے اور لچھمی جی تمھارا سوبھاؤ نہ جانکر اپنے اگیان سے تم پر موہت ہو رہی ہین جو وہ تمھاری کٹھورتائی کو جانتین تو کبھی تم سے پریت نہ کرتین اور متھرا کی استریان بھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تمھارے نردئی پن کا حال نہ جانکر مایا جال مین پھنسی ہین۔

دوہا | ناتو تم سانچی کہو جو جانت سب کوے | ماکھن پرجہ کے نیہ مین کیسے لاگت سوے

دوسری نے کہا کہ جو ہمارا پران پیارا چلا گیا اور پھر کچھ سدھ نہین لیتا تو ایسے کپٹی کو کیا سنا۔ یسا بھیجتی ہو دوسری بولی کہ ای بھونرے تو ہماری طرف سے ستھرا کی استریون سے کہنا کہ ابھی تک تمکو شیام سندر کی کٹھورتائی کا حال نہین معلوم ہی پر بیشور تمھاری پریت اور اُنکا نردئی پن دن دن بڑھاوے جسمین ہماری سی گت تمھاری بھی ہوجائے دوسری بولی کہ ای سکھیو شام سندر سب گنون سے بھرے ہوکر جیسی سندرتائی وہ رکھتے ہین ویسا سندر تینون لوک مین کوئی نہ ہوگا اسلیے سب استریان سورگ لوک اور پاتال لوک اور مرت لوک کی اُنپر موہ جاتی ہین ہم گنوارین کی کون گنتی ہی دوسرے نے کہا کہ ای بھونرے تو نے مادھو کے چرن کمل کا رس پیا ہی اس لیے تیرا نام مدھکر ہوا تو موہن پیارے کپٹی کا ہتر اور دوت ہوکر ہمارے پاس آیا ہی شیام برن سب کپٹی ہوتے ہین اسلیے تو ہم کو مت چھو۔ اور گوپی بولی کہ ای بھونرے تو کنجا کے انگ کا کیسر اپنے ماتھے پر لگا کے شیام سندر کی اگیا سے جو ہم کو لینے آیا ہی تو مین کبول تیری بنتی کرنے سے نہین جا سکتی جبکہ مین کبری داسی کے برابر بھی نہین ہون تو وہان جاکر کیا کرون اسلیے تو متھرا مین جاکر انھین کے سامنے کرشن اور کوبری کا جس گاؤ جسطرح بھلیا الغوزہ بجاکر ہرن کو بن مین پکڑ لیتا ہی اُسیطرح موہن پیارے نے مُرلی بجاکر ہم لوگون کو بھی اپنے پریم کے جال مین پھنسا لیا۔

دوہا | جو مین ایسا جانتی پریت کرے دُکھ ہوے | نگر ڈھنڈورا پھیرتی پریت کرے ناکوے

جسوقت وہ گوپی بھونرے سے یہ باتین کر رہی تھی اُسیوقت للتا سکھی بولی کہ سنو پیاری شری کرشن جی نے کچھ اسی جنم مین کٹھورپن نہین کیا یہ ہمیشہ اسیطرح کپٹ کرتے آئے ہین شری رام اوتار مین بالی بندر کو بنا اپرادھ مارڈالا اور سوپ نکھا رادن کی بہن جو اُنپر موہت ہوئی تھی اُسکی ناک کٹوائی اور باون اوتار سے راجا بلی کے پاس جاکر تین پگ پرتھوی دان مانگی جب اُسنے براہمن سمجھ کر سنکلپ دیا تب آپنے براٹ روپ دھر کر دو پگ مین چودھون لوک نیچے اور اوپر کے ناپ لیے اور تیسرے قدم کے بدلے راجا بلی ایسے دھرماتما کو باندھ کر پاتال مین بھیجا یا سوائے اِسکے اور جو جو کام کپٹ کے اُنھون نے کیے ہین وہ حال تم سے کہانتک کہون جسکی کچھ گنتی نہین ہوسکتی جو تم کہو کہ پھر ایسے کپٹی آدمی سے پریت کرکے کیون اتنا دُکھ اُٹھاتی ہو تو سنو کہ مین کون گنتی مین ہون بڑے بڑے راجا انکی استت اور کتھا سننے سے گھر دوار راج پاٹ استری پُتر سب کو چھوڑ کر مُکت ہونے کیواسطے جنگل مین چلے جاتے ہین اور اُس موہنی مورت کی چھب دیکھ کر دیو کنیا دن کا چت ٹھکانے نہین رہتا یہ سب حال تم اپنی آنکھون سے دیکھ چکی ہو اور گوپی بولی کہ مین نہین جانتی کہ شیام سندر کو اپنے بجوگ مین ہمارا پران لینے سے کیا گُن نکلیگا جو ایسا کرتے ہین دوسری نے کہا کہ ای بھونرے ہملوگون نے موہن پیارے سے یہ جانکر پریت لگائی تھی کہ کچھ دن تک بنے گی پر وہ اپنی مرد مسکان سے ہملوگون کا چت چراکر اسطرح الگ ہوگئے جانون کبھی کی پہچان ہی نہ تھی جو مین اُنکو ایسا کٹھور جانتی تو کبھی پریت نہ کرتی۔ اور گوپی بولی کہ ای سکھی تو نے نہین سُنا کہ کُبجا جو دیتون کا جوٹھا کھاکر داسی کہلاتی تھی اُسکو اب شیام سندر نے پٹ رانی بنایا ہی یہ بات سُنکر ہملوگون کو مارے لاج کے کسی کو منھ دکھلایا نہین جاتا۔

دوہا

اب کھیلت دُدو لاج تج بارہ ماسی پھاگ | لونڈی کی ڈونڈی بجی ہانسی اور اُراگ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسری نے کہا کہ جسکو نارائن اور دینہ یال کہتے ہین وہ دھرم اور دیا کو بھول کر ایسا نردئی ہوگیا کہ تین کوس راہ چلکر ہمارا دکھ چھڑانے کیواسطے نہین آتا گیول سنسار بھیجکر ہم دکھیارئون کے گھاو پر نمک چھڑکتا ہے۔

دوہا

ایک سکھی یا بدھ کہے پگی شیام کی پریت ہمہون سیکھین آج تے تیر لکھن کی ریت

دوسری سکھی بولی کہ ای بھونرے تو فر دراس چت چور سے پوچھیو بھلا یہ کٹھور تا نی چھوڑ کر کبھی اپنا درشن دینگے یا نہین دوسری نے پوچھا کہ ای اودھو شیام اور بلرام بالا پن کی پریت سمجھ کر کبھی ہمارے گون کی یاد کرتے ہین یا نہین یہ سنکر دوسری گوپی نے اسکو جواب دیا کہ ای سکھی اب شیام اور بلرام متھرا باسی مہاسندری اور چترا ستریون کے بس ہوکر وہان بہار کرتے ہین ہم گنواریون کو کسواسطے یاد کرینگے اگر ہم پہلے سے جانتین تو کیون انکو وہان جانے دیتین۔

دوہا اچھے دن پاچھے گئے ہری سون کیو نہ ہیت اب پچھتائے ہوت کا چڑیان چگ گئین کھیت

جسطرح آٹھ مہینے تک پرتھوی اور بن اور پہار میگھ کی اسار پر تپنے کا دکھ اپنے اوپر اٹھا کر بیٹھے رہتے ہین اور برسات مین میگھ راجا پانی برساکر انکو ٹھنڈا کرتا ہے اسیطرح کبھی شیام سندر بھی آکر اپنے چندر مکھ کی ٹھنڈک سے ہمارے کلیجے کی جلن بجھا دینگے دوسری گوپی بولی کہ ای سکھیو ان برتھا باتون سے کچھ کام نہین نکلتا تم کو اودھو جی سے یہان آنے کا کارن پوچھنا چاہیے یہ بات سنکر دوسری بولی کہ ای اودھو جی تم یہان کسواسطے آئے ہو کبھی وہ بھی یہان آنا چاہتے ہین یا نہین دوسری نے کہا کہ یہ کیون نہین پوچھتی کہ رام اور کرشن نے گرو کے یہان سوائے کپٹ کے کچھ دیا دھرم بھی پڑھا ہے یا نہین اور گوپی بولی کہ ای پیارے یوجی نے شیام اور بلرام کو یہان اہیرون کی سنگت مین رہنے سے تیرتھ جل سے اشنان کراکے انکو جنیو پہنایا ہے اب وہ کسواسطے انکو یہان آنے دینگے دوسری گوپی جو برہ ساگر مین ڈوب رہی تھی جھنجھلا کر بولی کہ جبکہ وہ نردئی ہماری سدھ نہین لیتا تو تم کسواسطے بار بار اسکا حال پوچھتی ہو یہ کٹھور بچن سنکر دوسری بولی کہ ای اودھو جی اس کنواری کے منھ مین آگ لگے جو ایسی بات کہتی ہے تم سچ بتلاؤ کہ وہ کب یہان آوینگے۔

چوپائی

تا دن ہو نہین بھاگ ہمارے جا دن ملہین نند دلارے

دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو جی تم ہمارے پران ناتھ کے بھیجے ہوے یہان آئے ہو اس سے جہان تمہارے چرن پڑتے ہین وہان کی دھور ہم لوگون کو اپنی آنکھون سے لگانا چاہیے۔ اودھو جی یہ حال گوپیون کا دیکھکر اپنے من مین کہنے لگے کہ دیکھو سنسار مین ان کے برابر کسی اور کو بھگت اور پریت بیگنیٹھ ناتھ کی نہ ہوگی ایسا سمجھ کر اودھو آنند روپ نے شری رادھا مہارانی کو جو الگ کھڑی ہوئی یہ باتین سنتی تھین ڈنڈوت کی اور رتنون کی مالا جو شیام سندر نے بھیجی تھی وہ ان کو دے کر کہا کہ ای گوپیو تمہارے برابر دوسرے کا بھاگ ہونا بہت کٹھن ہے جو آٹھون پہر ایسی پریت شیام سندر سے رکھتی ہو پچھلے جنم کے پن سے مین نے تمہارا درشن پایا سنساری آدمی ہے اور پران سنکرشن اور ہوم اور دان اور برت اور تیرتھ اسی امید سے کرتے ہین جس مین چرنون کی بھگت پیدا ہو لیکن تمہارے برابر وہ پدوی نہین پا سکتے اس لیے مجھ کو ایسا آشیرباد دو کہ جس مین مجھ کو بھی تمہارے برابر ہر جنم مین پریت ہو۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا

جنکے چت مین نت بسین مالکن پربھو جادورائے	مہا تمہارے بھاگ کی کاسون برنی جائے

ای گوپیو شری کرشن جی نے مجھپر بڑی کرپا کی جو مجھ کو یہان بھیجا کہ مین تمہارا درشن پاکر کرتارتھ ہوا اب جو چٹھی اور سندیسا موہن پیارے کا لایا ہون وہ من لگاکر سنو۔ جب اودھو جی نے شیام اور بلرام کی کشل کہکر گوپیون کو چٹھی دی تب رادھا پیاری آدک سب برجبالون نے اسکو اپنی چھاتی سے لگایا۔

دوہا

اودھو کو دینھی بہر دیجے باچ سنائے	ہت ہت پاتی شیام کی سب مل مل سکھ پائے

جب اودھو جی وہ چٹھی کھول کر پڑھنے لگے تب گوپیون نے دیکھا کہ چٹھی مین کنہیا کا نام لکھ کر ہرتال سے کاٹ کر دہان گوپی لکا نام بنا ہوا تھا یہ دیکھ کر گوپیان بولین کہ دیکھو موہن پیارے کا من آٹھون پہر کنہیا مین لگا رہتا ہی وسواسطے آنھون نے گوپیکا کی جگہ کنہیا کا نام لکھ کر اوپر سے ہرتال لگایا ہا نو اپنا پنیا مبرا اسکو اڑھایا ہی۔ ای راجا اودھو جی چٹھی سناکر گوپیون سے کہنے لگے کہ مجھ کو شری کرشن جی نے تمہارے پاس آتم گیان سکھلانے کیواسطے بھیجکر یہ کہا ہی کہ تم لوگ مجھ سے بھوگ کی آسا چھوڑکر جوگ سادھو تم کو بجوگ کا دکھ نہ ہوگا تم لوگ دن رات جو میرا دھیان کرتی ہو اس سے مین تمہارے برابر دوسرے کو پیارا نہین جانتا۔ ای گوپیو تمکو شری کرشن جی اوپر کو جو تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے ہین اپنا پت سمجھنا نہ چاہیے سنو۔ ہوا اور آگ اور پانی اور مٹی اور آکاش ان پانچ تتون سے بدن آدمی کا بنکر اس بدن مین انھین کا پرکاش رہنے سے آدمی کو چلنے پھرنے بولنے اچھے بڑے کرم کرنے کی سامرتھ رہتی ہی لیکن پرمیشور کی مایا سے وہ روپ انکا کسی کو دکھلائی نہین دیتا ہی اسلیے تم لوگ نرگن روپ کا اسمرن اور دھیان کیا کرو تو وہ آٹھون پہر تمہارے پاس بنے رہینگے گیان اور دھیان مین مگن سمجھ کر شیام سندر تمہارے بھلے کیواسطے متھرا جاکر الگ بسے ہین تم لوگ شری کرشن جی کا چمتکار سب استری اور پرش اور گرہستھ اور برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی اور گوال اور گئودن مین برابر جانکر جڑ اور چیتن جتنے جیو ہین سب کو انھین کا روپ سمجھو جو آدمی اسطرح آدپرش بھگوان کو سب جگ مین بیاپک جانتا ہی اسکو پھیر نے کا کچھ دکھ نہین ہوتا۔

چوپائی

پرمانند تبھی سکھ پاوے	جوگ سمادھ برہم چت لاوے

دوہا

سب مین پورن ایک رس ادبھت مہا انوپ	آتم ہی سے دیکھیے شوبھا پرم انوپ

ای گوپیو وہ پیدا ہونے اور مرنے اور گھٹنے اور بڑھنے سے رہت رہ کر آکاس کی طرح سب جگہ پر اپنی چھایا رکھتے ہین جس طرح کسی استری کا پرش پردیس گیا ہو اور وہ اپنے پت کو سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے دھیان مین اپنے پاس دیکھتی رہے تو اسکو پرش سے الگ سمجھنا نہ چاہیے اسطرح تم لوگ بھی جو رکھیشورون اور جوگیشورون سے بھی بڑی پدوی رکھتی ہو انکے دھیان مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین لین رہ کر انکو اپنے سے الگ مت سمجھو تو بجوگ کا دکھ کچھ تمکو نہ ہوگا

دوہا

ناہی سمرن دھیان مین رہو سبے چت لاے
یاہی بدھ تمسے کہیو ماکھن پربھو سمجھاے

اور شری کرشن مہاراج نے یہ بھی کہا ہی کہ جب تم لوگون نے راس لیلا کرتے وقت پرش بھاو سمجھ کر پاپ کی نگاہ سے مجھ کو دیکھا تھا مین انتردھیان ہوگیا تھا پھر جب تمنے گیان کی راہ سے مجھ کو پرمیشور جانکر میرا دھیان کیا تھا تب مین نے تمھاری بھکت دیکھ کر تمکو درشن دیا تھا اسیطرح میرے نرگن روپ کا دھیان اب بھی کیا کرو تو مین آٹھون پہر تمھارے پاس رہونگا۔

دوہا

سنتے اودھو کے بچن رہین سبے سرناے
مانو مانگو سدھارس دینھو گرل پیاے

یہ گیان بھری ہوئی باتین سنکر شیاما آدک برجبالون نے کہا کہ ای اودھو جی یہ سب رتن آدک امول موتیون کی مالا جو تم لائے ہو اور انمول لال ہمارا چت چرانے والا کہان ہی اسکے بنا تینون لوک کی سمپت اچھی نہین لگتی اسلیے یہ سب گہنا اسکو جاکر پھیر دو ہمارے کام کا نہین ہی ہم تو اس موہنی مورت کا درشن چاہتی ہین۔

کبت

دھرم کے سنگھاتی ایک بانی نہ کہت بنے تھر مین تھراتی جو لہاتی ہت رام کے
جاکے پوت ناتی کرین پریت ابھاتی یہ کاہو نہ سہاتی بس بھیے ایسے بام کے
موہن کجاتی کبجاتی سنگ جاتی اب ہمسون کہاتی وہ ہمارے کون کام کے
چھاتی داہیے کو یہ پاتی لے سدھارے اودھو گھاتی کری تمہون سنگھاتی سکھا شیام کے

دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو یہ کون نیاؤ کی بات ہی کہ ہم لوگون کو جوگ سادھنے کیواسطے کہکر آپ کبجا آدک متھرا کی استریون سے بھوگ اور بلاس کرتے ہین بھلا یہ تو بتلاؤ کہ کبھی اس آنند اور خوشی کی سبھا مین ہماری بھی چرچا ہوتی ہی یا نہین۔

دوہا

یہ سب دوش لکھے ہمین کرم ریکھ کو جان
پریم سدھارس سان گر اب لکھ پٹھوت گیان

دوسری نے کہا کہ ہم لوگ موہن پیارے کے دھیان مین رہ کر سواے رونے کے دوسرا کچھ کام نہین رکھتی ہین تسپر وہ جوگ اور بیراگ لکھ کر ہمارے کلیجے کی دبائی آگ سلگاتے ہین۔

چوپائی

گیان جوگ بدھ ہمین سکھاوین
بالک پن سے جن سکھ دیو
ایک سکھی یون کہے بچاری
ایک کہے اپرادھ نہ یاکو

دھیان چھوڑ آکاش بتاوین
سو کیون الکھ اگوچر بھیو
اودھو کی کریے منہاری
یہ آیو پٹھیو کبجا کو

جنکو من لیلا مین رہے
جو تن مین پریہ پران ہمارے
انسے سکھی کچھو نہین کہیے
اب کبجا جو جاہ سکھاوے

تنکو کو نارائن کہے
سو کیون سن ہین بچن تمھارے
سنکے بچن مون ہوے رہیے
سوئی واکو گایو گاوے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کبہون شیام کہی نہین ایسی
کہت بھوگ تج جوگ ارادھو
جگ جگ جیوین کنور کنھائی

کہی آے برج مین ان جیسی
ایسی کیسے کہ ہین مادھو
سیس ہمارے پر سکھدائی
اودھو تمھین دوش کو لاوے

ایسی بات سنے کو مائی
جپ تپ سنجم نیم اچارا
ہم کو نیم دھرم برت ایہا
یہ سب کبجا ناچ نچاوے

اُٹھت شول سن سہی نہ جائی
یہ سب بدھوا کو بیوہارا
نند نندن پد سدا سنیہا

دوہا

رہن دیو ایسے ہمین اودھ آس کی تھاہ
پھر ہمکو پاوین نہین ڈارین سندھ اتھاہ

سورٹھہ

لایو جو تن جوگ جو جوگن کے بھوگ تم
ہم تن بھریو بجوگ بھیو ادھک دکھ شرون سن

اسی وقت رادھا پیاری بولی۔

کبت

جو ہر متھرا جاے بسے ہمرے جیہ پریت بنی رہی سوؤ
اودھو بڑو سکھ دینو ہمین اور نیکے رہین وہ مورت دوؤ
ہمرے ہی نام کی چھاپ پڑی اور انتر بیچ کہے نہین کوؤ
رادھا کرشن سبے تو کہین اور کبری کرشن کہے نہین کوؤ

اور گوپی بولی کہ ای اودھو اب تک ہم لوگون کو شیام سندر کے آنے کی آسا بنی تھی اب تم نے یہ جوگ اور بیراگ کا سندیسا سنا کر ہم کو نراس کر دیا ہم گنواریان اہیریان سواے گورس بیچنے کے جوگ سادھنے کا حال کیا جانین تم دیا کی راہ سے ہمکو ابلا اناتھ سمجھ کر شیام سندر پران پیارے کے پاس لے چلو۔

دوہا

ادھر ارن مرلی دھرے لوچن کمل بشال
کیون بسرت اودھو ہمین موہن مدن گوپال

کبت

اودھو تم سگھر سکھاوت ہو نیکے جوگ ہون تو گت چاہت نہ کاشی انباشی کی
برھما کی اندر کی اپیندر کی نہ چاہون بھبوت تو کھ ندھ دھنیش کی دنیش کی نہ پاشی کی
تن من نین مین پور رہے پیارے لال بال کہا جانین گت شنکر اداسی کی
ناسی لوک لاج برندابن کے نواسی سنگ میری مت داسی بھئی کانھ برجباسی کی

اودھو جی گوپیون کے بچن سنکر اپنے گیان کا ابھمان بھول کر انکو جواب نہ دے سکے۔

دوہا

جوگ کتھا جو تن کہی من ہی من پچھتاے
پریم بچن تنکے سنت رہ گئے سیس نواے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سورٹھ

تب جانیو من مانہہ یہ سب گن ہین شیام کے | پٹھیو ہی برج مانہہ یاہی کارن کے لیے

اودھو جی نے پھر گیان کی راہ سے کہا کہ اے گوپو جس طرح پانی پر لکیر کھینچ دینے سے بنی نہین رہتی اسطرح سنساری بیوہار سپنے کی طرح جھوٹھا ہوتا ہی اسلیئے تم لوگون کو چاہیے کہ اپنی اپنی آنکھین بند کر کے ہردے مین ایک کمل کے پھول پر چترج بھجی روپ نارائن جی کا دھیان من لگا کر کرو تو اُس پھول کے بیچ مین تم کو پرمیشور کا درشن ملیگا یہ بات سنکر ایک گوپی بولی کہ اے اودھو جو نند لال جی روپ اور رنگ نہین رکھتے تھے تو جسودا جی نے اُنکو کس طرح جانکر پالنے مین جھلایا اور کیونکر اوکھل سے وہ باندھے گئے اور ہمارا گورس کسطرح چُراکر کھایا تمھارے جھوٹھے گیان کو لیکر اوڑھین یا بچھاوین تم اپنے اگیان سے ہم ابلا ناتھ کو جوگ اور بیراگ سکھلاتے ہو تمکو کچھ لاج نہین آتی دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو ایک تو ہم آپ شیام سندر کے برہ مین بیاکل ہو رہی ہین دوسرے تم اور ایسی ایسی جھوٹی باتین سکھلا کر ہمارے گھاؤ پر نمک چھڑکتے ہو موہن پیارے نے اسطرح ہمکو گون کو چھوڑ دیا جسطرح سانپ کینچل کو چھوڑ کر پھر اُس سے کچھ کام نہین رکھتا دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو موہن پیارے نے راجا بل اور اندر کے کوپ اور دیتیون کے ہاتھ سے ہمارا پران بچاکر بہت لیلا کی تھی دیکھو اُنھون نے پر برہم پرمیشور کا اوتار ہوکر راجا کنس کی داسی کو اپنی رانی بنایا یہ بات سُنکر ہمکو لاج آتی ہی۔

چوپائی

اودھو کہان کنس کی داسی | یہ سُن ہوت سکل برج ہانسی

دوہا

گادت سب جگ گیت اب داچیری کے کاج | اودھو یہ انچت مہا چیری پت برج راج

سورٹھ

ہمین دیت بیراگ آپن داسی بس بھئے | چتر چجورت آگ اودھو یہ اچرج بڑو

دوسری بولی کہ اے اودھو جو موہن پیارے کو کو بڑ بہت پیارا ہو تو ہملوگ بھی کبری بنکر منھرا مین چلین اور اپنی بڑھی چال دکھلا کر اُنکو پھر یہان لے آوین جسمین کبری اُنسے چھوٹے اے اودھو پھر کبھی ایسا دن ہوگا کہ موہن پیارے یہان آکر ہملوگون کا دُکھ دور کرینگے دوسری بولی کہ اب تو مجھ کو برندابن کے آنے کی آسا جاتی رہی کیونکہ۔

دوہا

یہان چراوت تھے سدا نند مہر کی گاے | وہان جاے راجا بھئے ماکھن برجھ جدراے

دوسری بولی کہ اے اودھو جب موہن پیارے نے ہملوگون کو چھوڑ دیا تو اپنا نام گوپی ناتھ کیون دھرایا اور جب اُنھون نے کبری سے پریت کی تب پھر جگ دکھانے کیواسطے چھپی اور سندیسا بھیجکر ہمارے ہردے کی دبی دبائی آگ کیون سلگاتے ہین۔

سورٹھ

اودھو کہیو جاے ابھون چیری کو بجین | یہ دُکھ سہو نہ جاے سوت کہادت کوبری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ای اودھو تم اتنی بات میری طرف سے کبجا سے ضرور کہنا کہ شیام سندر کی نئی پریت پر تو موہت ہوئی تو اُنکی کٹھورتائی کا حال بھی ذرا جی لگا کر سن رکھ۔

کبت

جاکی کوکھ جایو تا کو قید کرواے آیو دھاے کر ماری ناری نٹھر مُرار ہین
جیتی برجناری تیتی مل مل مارین آنمل ہو جو مل ہین تاہ مار ہین
سن ری ای چیری مین تیری سون کہت ہون دے تو ہر سرس نین آنسو دھار ہین
بڑے ہین شکاری کچھ اُنھین نا سنبھاری نار مار بے کو کنھیا تر دار ہین

دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو جی ہم لوگ اپنا دُکھ تم سے کہانتک کہین جو وہ پہلے سے بسدیو اور دیوکی کے پاس رہ کر یہان نہ آتے تو ہملوگون کو کیون اتنا دُکھ اُٹھانا پڑتا۔

چوپائی

کر کے ایسی پریت کنھائی
اب چت دھری مہا نٹھرائی
جب سے برج تج گئے بھاری
تب سے ایسی دشا ہماری

ای اودھو اُسی دن سے ہمارا کھانا پینا چھوٹ گیا دن بھر اُنکے آنے کا راستہ دیکھتے اور رات بھر تارے گنتے بیت کر سواے چرچا اور دھیان اُس موہنی مورت کے دوسری بات ہمکو اچھی نہین لگتی ایسے جینے سے ہم سب مر جائین تو اچھا تھا۔

دوہا

کہان لگ کہیے نج تبھا ار ہر کی نٹھراے
تا پر لائے جوگ تم ابلن کرن سہاے

سورٹھ

کٹھن برہ کی پیر جہہ بیاپے سو جان ہی
کیون دھریے من دھیر سنکے بچن بھیاونے

دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو پہلے اکرور آکر شیام سندر کو یہان سے متھرا مین لیگیا اُنکے برہ مین ہملوگون کی یہ گت ہوئی اب تم سگن روپ کی پریت چھڑا کر نرگن کا دھیان کرنا ہمکو اسطرح سکھاتے ہو جسطرح کوئی آدمی بھوکھے کے آگے سے بھوجن کی تھالی چھینکر اُسی سے کہے کہ دھیان مین بھوجن کرو جو شیام سندر کو گیان ہی سکھلانا تھا تو کس واسطے آدھی رات کو بنسی بجا کر ہملوگون کو گھر سے بلا کر اور راس بلاس کر کے ہم لوگون کا تن من ہر لیا اب متھرا مین جا کر گیانی ہوے ہین جبکہ تمھاری اور شیام سندر کی ایک صلاح ہی تو ہماری ایسی کیون کہو گے۔

دوہا

من کی من ہی مین رہی کہیے کہا بچار
ہم گہار چت تے چہین اُت تے آئی دھار

سورٹھ

جانت ہی سب کوے جیسی ہر ہمسے کری
ہم سہہ لینھو سوے پاوینگے اپنو کیو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو شاستر کے موافق گرو اپنے چیلے کے کان مین منتر اُپدیش کرتے ہین دوسرے سے منتر نہین کہلا بھیجتے جو اُنکو ہملوگون سے جوگ سدھوانا ہی تو آپ یہان آکر برندابن کے کنجون مین گیان سکھلاوین۔

دوہا سورٹھ	تب کھیلت سوگند دے راکھیو کچھ نہ بچاے ہمکو نرگن گیان جہان سوارتھ تہان سگن ہی		اب سکھیو یہ جوگ کہان اودھو کہیو جاے لکھ پٹھیو نربان چاٹین شہد لگاے کے

دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو جن گوپیون کے بالون مین شیام سندر اپنے ہاتھ سے پھلیل ڈالکر پھولون سے سر گوندھتے تھے اور بہت اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکے بدن مین عطر لگاتے تھے اُنھین گوپیون کے بدن مین بھسم لگانے اور سر پر جٹا رکھنے اور جوگ سادھنے کے واسطے کہلا بھیجا ہی اور جن کانون مین اپنے ہاتھ سے جڑاؤ کرن پھول اور بالیان اور پتے سونے کے پہنا کر خوش ہوتے تھے اُنھین کانون مین اب ماٹی کے مُدرے ڈالنے کو کہا ہی اور جس بدن پر ہملوگون کو گوٹا کناری لگی ہوئی ساریان پہناتے تھے اُسی بدن پر گیروا کپڑا پہننے کے واسطے کہا ہی اور جس گلے مین شیام سندر اپنا ہاتھ ڈال کر گلے لگاتے تھے اب اُسی گلے مین سیلی ڈالنے کی اگیا دی ہی یہ کون نیاو کرتے ہین۔

دوہا	وہی گوکل وہی کنج بن وہی سکھا وہی ٹھور		اک اودھو برج راج بن بھئے اور کے اور

کبت

یا ہی کنج کنجن تر گنجت بھونر بھیر یا ہی کنج کنجن تر اب سر دھنت ہین
یا ہی رسناتے کری رس کی رسیلی باتین یا ہی رسناتے اب گُن گُن گنت ہین
عالم بہاری بن ہردے ہوا چیت بھئے ای ہودئی ہت کہت کیسے بنت ہین
جیئی کانھ نسدن نینن کے تارے ہتے تیئی کانھ کانن کہائی سنت ہین

دوسری سکھی نے کہا کہ۔

کبت

پہربے کو کنٹھا اور بھسم رمائیے کو کانن کے کنڈل کی ٹوپیان بنا وینگی
ہاتھ مین کمنڈل اور کھپر بھرائیے کر آدیش ادیش کر سنگیان بجاوینگی
ردھ دیہی کُبجا کو سُدھ دیہی گوپن کو پھرینگی دوار دوار الکھ کر جگاوینگی
ایک بات اودھو من مین بچار دیکھو اتنی برجبالا مرگ چھالا کہان پاوینگی

دوسری گوپی بولی کہ ای اودھو جس طرح ٹھگ لوگ پہلے مسافر کے ساتھ لگ کر بڑی پریت اور آدھینتائی کر کے پیچھے سے مال اُسکا لوٹ لیجاتے ہین اسیطرح موہن پیارے نے پہلے ہملوگون سے پریت لگا کر تن من ہمارا ہر لیا اب جوگ اور بیراگ کی چھری مار کر ہمارا پران لیا چاہتے ہین۔

دوہا	ہر ہمسے ایسی کری کپٹ پریت بستار		مُکھ سے کچھ نہین کہ سکین سمجھت بار مبار

اور گوپی بولی کہ ای اودھو ایک تو شیام سندر پہلے سے بڑے نردئی تھے اور اب تم ایسے کٹھور سکھا اُنکو ملے تو پھر کسواسطے وہ ایسا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سند یسانہ بھیجین اور تم جو ہملوگون کو گیان بگیان اور جوگ سادھنے کو کہتے ہو سو ہمکو ان باتون سے کیا کام ہی یہ کرم جوگیون کو چاہیے اور یہ جو تمنے کہا کہ سب کے بدن مین انھین کا پرکاش رہتا ہی اس کارن تم بھی وہی ہو تو جسطرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اپنی انگلی پر اٹھا لیا تھا اسیطرح تم بھی وہ پہاڑ اٹھا کر مرلی بجاؤ جبکہ تم ایسا نہین کر سکتے تو پھر کسطرح تمکو انکے برابر جان کر تمھارا اپدیش سچ مانین اس سے ہملوگ اچھی طرح جانتی ہین کہ انکے برابر دوسرا کوئی نہین ہی تم کس لیے جھوٹھ کہکر ہملوگون کو دھوکھا دیتے ہو جو تم سے ہو سکے تو اس چت چور کو یہان لوا دو ہمارا ہردے اس موہنی مورت کے پریم سے بھر رہا ہی دوسری چیز جوگ اور گیان کی وہان نہین سما سکتی اسلیے ہملوگون سے جوگ اور بیراگ نہین سادھا جائیگا یہ جھٹی جنسے تم لے آئے ہو انھین کو جاکر پھیر دو دہی جوگ اور بیراگ سادھ کر یہ سب کنجارانی کو پڑھاوین جنمین انکی سوبھا ہو جسطرح اندھے کو آئینہ دیکھنے اور بخار کے روگی کو بھوجن کرنے سے کچھ سکھ اور گن نہین ہوتا اسیطرح ہم استریونکو جوگ سکھانے اور بیراگ اپجانے سے تمھارا کام کچھ نہین نکلے گا۔

سورٹھ	دیکھ موڑھ چت لائے کہان پرمارتھ کہان برہ		راج روگ کف جاہ تاہ کھواوت ہو وہی

اور گوپی بولی کہ ای اودھو پہلے تم برجناریون کی دشا دیکھ لو تب انکو جوگ اور بیراگ سکھاؤ جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی پانی پر کا پھینا پکڑنے سے نہین بچ سکتا اسیطرح ہم لوگون کو جو اس موہنی مورت کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تمھارا گیان اپدیش کچھ سہارا نہین دے سکتا۔

دوہا

ہم برہن برہا جری تم مت جارو انگ	سکھ تو تب ہی پاے ہین جب ناچین ہر سنگ

کبت

آیو آیو بھیو اودھو اب برج منڈل مین راگ ہین کر اگ ریت کہ سنایو ہی
جھولی جھنڈ اڈنڈا گودری بھسم مدرا ہاتھ مین کھپر یہ سوانگ لے دکھایو ہی
سنجم نیم دھیان دھارنا ڈر ہادت ہو پریم کو پرکاش رس راس درسایو ہی
کبری پی پڑھ آیو بید کو پڑھاے آیو رتھ چڑھ آیو انرتھ گڑھ لایو ہی

دوسری سکھی بولی کہ ای اودھو تم جوگ اور گیان کی گٹھری باندھ کر متھرا سے جو اپنے سر دھر یہان لایو ہی سو برجباسیونکو جوگ اور گیان لینے کی اچھا نہین ہی تم یہ گٹھری کاشی مین لیجا کر وہان کے لوگون کو جو مکت کی چاہنا بہت رکھتے ہین دیو۔

چوپائی

کیا ہم کرین مکت لے روکھی	ابلا شیام سنگ کی بھوکھی

جسطرح پیاسا آدمی جبتک پیٹ بھر پانی نہین پیتا تب تک اسکی پیاس اوس چاٹنے سے نہین جاتی اسیطرح بنا دیکھے موہن پیارے کے ہمارے آنکھ کی تین نہین مٹتی۔

چوپائی

پھر وہ روپ پرکٹ جب دیکھین	جیون جنم سپھل تب لیکھین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے اودھو جبکہ یہ ایک من ہمارا شیام سندر کے چرنون مین اٹک رہا تب جوگ اور بیراگ کون سادھے مین تمکو موہن پیارے کا بھگت جانتی تھی لیکن تمھارے گیان سکھلانے سے جو ہم سگن روپ کی لیلا چھوڑ کر نرگن روپ اور آکاش اور پاتال کا حال مجھ کو دکھلاتے ہو جان پڑا کہ تمکو شری کرشن جی کی کچھ بھگت اور پریت نہین ہے۔

چوپائی

اودھو ہر ہین ایش ہمارے	سو اب کیسے جات بسارے

دوہا

جوگ دیجیے تے تنھین جنکے من دس بیس	گت ڈارت نرگن یہان اودھو رج مین کھیس
جوگ کتھا اب مت کہو اودھو بار ہزار	بھجے اور نند نندن بج واکو ہے دھر کار

جسطرح ہاتھی کمل کی ڈنڈی مین نہین باندھا جاتا اسیطرح سمدر روپی ہمارا برہ تمھارے جگاری روپ گیان سے سوکھا نہین جا سکتا دیکھو جہان چھ مہینے کی رات راس بلاس مین شیام سندر کے ساتھ پل بھر معلوم ہوئی تھی وہان اب ایک ساعت اُنکے بجوگ مین جگ کے برابر کٹتی ہے ہمسے وے برندابن مین پھر آنے کو کہہ گئے تھے اُسی آسا پر جیتی ہین۔

چوپائی

اودھو ہردے کٹھور ہمارے	پھٹے نہ بچھڑت نند دلارے

اے اودھو ہمسے مچھلیون کو اچھا سمجھنا چاہیے جو پانی سے الگ ہوتے ہی اپنا پران چھوڑ دیتی ہین۔

دوہا

کہان لگ کہیے آپنی اودھو تم سے چوک	شیام برہ تن جرت ہے سنت نہ کوئی کوک

سورٹھ

اودھو کہیو جاے موہن مدن گوپال سون	نینن دیکھین آئے ایکبار برج کی دشا

اسی طرح بہت باتین کہکر گوپیون نے اپنے آنسوؤن سے اودھو کے چرن دھوئے اور بلاپ کرکے کہنے لگین کہ اے شیام سندر اب تمھارے بجوگ کا دکھ ہم سے سہا نہین جاتا اِس لیے اپنی موہنی مورت دکھلا کر ہمارا دکھ ہرو نہین تو ہم لوگون کا پران ہی لے لو آشا دکھ دائی ہوتی ہے اور نراش ہو جانے سے سوچ مٹ جاتا ہے ایسا کہکر گوپیون نے اودھو جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور سب استھان راس منڈل اور لیلا کرنے شیام سندر کے اُن کو دکھلا کر بولین کہ اے اودھو یہ سب استھان دیکھ کر ہمکو ایک ساعت وہ موہنی مورت نہین بھولتی تم اتنا سندیسا ہمارا بنتی کرکے موہن پیارے سے کہدینا کہ تمھارے برہ ساگر کی لہر سے گھر روپی بدن ہمارا گرا چاہتا ہے جلدی آکر بچاؤ۔

دوہا

تم تو مہا پربین ہو کہین کہا سمجھاے	ماکھن پر بجھ سے سبن کی بنتی کیو جاے

جب یہ سندیسا کہتی ہوئی سب برجبالا برہون کی طرح بیہوش ہو گئین تب اودھو یہ حال دیکھتے ہی اُنکو دنڈوت کرکے بولے کہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے گوپیو منکھ تن پانے کا پھل تمھین کو ملا ہی جو آٹھون پہر اُس پرمیشور آدپرش کی یاد جسکے چرنون کا دھیان برھمادک دیوتا اپنے ہردے مین رکھتے ہین کرتی ہو تمھاری برابری کوئی نہین کرسکتا ہی بید اور شاستر مین استری کو بُرا کہتے ہین لیکن تمھارا گیان دیوتون سے بھی بڑھکر ہی بیکنٹھ ناتھ جتنی پریت تم لوگون سے رکھتے ہین اتنی پریت لچھمی جی سے بھی نہین رکھتے ۔

دوہا

جا بدھ سکھ تم کو دیو برندابن کے ماہہ | سپنے ہو مین لچھمی وہ سکھ باوت ناہہ

اے گوپیو جو پرمیشور مجھ کو ایک گوپی کا بھی جنم دیتے تو بہت اچھی بات ہوتی اب مین برچھہ آدک کا جنم لیکر یہان رہنا چاہتا ہون جسمین تمھارے چرنون کی دھور میرے سر پر چڑھا کرے تمھارا پریم دیکھ کر دیوتا لوگ موہت ہو جاتے ہین میری کیا سامرتھ ہی جو تمھاری سنگت کرسکون جسطرح شری کرشن جی کو پرمیشور کے برابر جانتا ہون اسیطرح تم لوگون کو بھی سمجھ کر اُنسے الگ نہین سمجھتا جو پدوی برھمادک دیوتا بڑی محنت سے پاتے ہین وہ تم لوگون نے سہج مین پائی ہی اسلیے تم کو اُنھین کا روپ سمجھنا چاہیے ۔

دوہا

مہا دھنّ تم گوپکا دھنّ تمھارو پریم | ماکھن پرکھہ گوپال سے باڑھو جنکو نیم

اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت اس بات مین کچھ سندیہہ نہین ہی کہ جو آدمی من اپنا پریم پوربک پرمیشور مین لگاتا ہی وہ اُنھین کا روپ ہو جاتا ہی دیکھو گوپیان براہمن اور چھتری کے کل مین نہ ہو کر کبھی اُنھون نے بید اور پران نہین سنا اور کسی تیرتھ کا اشنان نہ کرکے کبھی جپ اور تپ بھی نہین کیا کیول سری کرشن جی کے چرنون مین پریت رکھنے سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچین جس طرح بڑا ڈھیر روئی اور لکڑی کا اگ کی ایک چنگاری سے جلجاتا ہی اُسیطرح اودھو جی کا گیان گوپیون کے پریم کے آگے سب جاتا رہا تب اودھو جی بار بار سر اپنا گوپیون کے چرنون پر رکھ کر کہنے لگے کہ مین تمھارے درشن سے کرتارتھ ہو گیا آدمی ایک ساعت شری کرشن جی کا اسمرن کرنے سے مکت ہو جاتا ہی تم لوگ تو آٹھون پہر اُنکی یاد اور دھیان مین رہتی ہو مین تم کو گیان سکھلانے آیا تھا سو اب تم سے پریم اور بھگت سیکھ چلا مجھ کو اپنا داس سمجھ کر میری سدھ کرتی رہنا ۔ اے راجا پرکھیت اُسوقت اودھو جی پریم مین ڈوب کر برج بھوم پر لوٹنے لگے اور برندابن کے درختون سے گلے ملکر کہنے لگے کہ تم سب درخت اور پشو اور نیچی آدک کا بڑا بھاگ ہی کہ تم نے یہان جنم پایا جن پر برہم پرمیشور کا درشن شری برھما جی اور شری مہادیو جی کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اُن پرمیشور نے برج بھوم مین آکر تم لوگون کو بال لیلا کا سکھ دکھلا کر اپنا درشن دیا اسی طرح اودھو جی گوپیون کے ساتھ جہان جہان شری کرشن جی نے لیلا کی تھی وہان وہان پر دو دو چار چار دن ہر چرچا مین مگن رہے ۔

دوہا

اودھو من آنند اتِ لکھ کے پریم بلاس | آیا تھا دن دوے کو بیت گئے کھٹ ماس

سورٹھ

تب اُچیو من سوچ بچن کرشن کے یاد کر | من مین بھیو سنکوچ شیام بلا یو بیگ مونہہ

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے اودھو جی تمنے ہمارے بھلے کیواسطے گیان اُپدیش کیا اور ہملوگون نے پریم بس ہو کر تم کو دربچن کہا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ دیا کرتے آئے ہین اسلیے ہمارا اپرادھ چھماکر کے کوئی ایسی تدبیر کرنا جسمین موہن پیارے ہمکو اپنا درشن دین ہم لوگون کا حال تم اپنی آنکھ سے دیکھے جاتے ہو جیسا مناسب جاننا ویسا کرنا اور یہ بھی موہن پیارے سے کہدینا کہ ہمارا اپرادھ چھماکر کے بانہہ گہے کی لاج رکھین۔

دوہا

پربھو دینین پت دین ہت یہی ہماری آس | کبہون درس دکھاے کے ہرہین لوچن پیاس

یہ کہکر جب شری رادھا آدک گوپیان اود ھوجی کو بڑے پریم سے اپنے گھر لے گئین تب اود ھوجی نے بھی اُنکا سچا پریم دیکھکر اُنکے گھر بھوجن کیا اُسوقت گوپیان بولین کہ ای اود ھوجی تم وہان جاکر شیام سندر سے کہنا کہ آگے تم دیا کی راہ سے ہمارا ہاتھ پکڑکر برندابن کی کنجون مین لیے پھرتے تھے اب راجگدی پاکر کبجا کے کہنے سے ہمکو جوگ اور بیراگ لکھ بھیجا ہر ہملوگ آجتک گرکھ بھی نہین ہوئی ہین جوگ اور گیان کا حال کیا جانین۔

چوپائی

اُن سے بالاپن کی پریت | جانین کہا جوگ کی ریت | اود ھو یون کہیو سمجھاے | پران جات ہین راکھواے

سورٹھ

ایسے کہہ برج بام بھئین برہ ساگر مگن | اود ھو کر پرنام آئے جسومت نندپے

پھر اود ھوجی نے نند اور جسود اجی سے کہا کہ تم سب برجباسی دھنّ ہو کہ ترلوکی ناتھ نے تمکو بال لیلا کا سکھ دکھلایا اور مین بھی تمکو گوکل کا بڑا پریم دیکھکر اتنے دن یہان رہا اب مجھ کو بداکرو تو وہان جاکر تمہارا سندیسا موہن پیارے سے کہون یہ بات سنتے ہی جسود اجی نے ماکھن اور گھی اور مٹھائی آدک بہت سامان شیام اور بلرام کے واسطے دیکر کہا کہ ای اود ھو تم دیوکی بہن سے کہنا کہ میرے کنہیا اور بل بھدر کو پھسلاکر وہان رکھ نہ چھوڑین جلدی یہان بھیجدین مین اُنکے بنا دیکھے دن رات بیکل رہتی ہون اور موہن پیارے کو بہت بہت اسیس دیکر یہ کہدینا کہ تمہارے بنا جسود ا بڑا دکھ پاتی ہے۔

چوپائی

اتنی دیا مات پر کیجے | ایک بار پھر درشن دیجے

سورٹھ

دئی جسومت مات مُرلی للت گوپال کی | اود ھو دیجو جاے پیاری یہ ات لال کو

نندجی نے کہا کہ ای اود ھوجی تم آپ بُدھمان ہو کر یہان کا سب حال جانتے ہو اور بہت مین کیا کہون لیکن میری طرف سے اتنا موہن پیارے انتر جامی سے کہدینا کہ ایکبار اپنا درشن دے کر برجباسیون کا دکھ ہرین۔

دوہا

مات جسود انندجی تنک دھیرت نہین دھیر | کہت سندیسا شیام کو بہت نین مین نیر
نند دہنی بھر دئی کیہو نین بھر نیر | واد ھوری کو دودھ ہے جو بھاوت بل بیر

جب اتنا سندیسا کہکر جسود ا اور نندجی رونے لگے اور اود ھوجی انکو دھیرج دیکر رہنی جی کو ساتھ لیکر وہان سے چلے تب سب گوال بال اور گوپیون نے رام اور کرشن کیواسطے بہت طرح کی چیزین دے کر گیان کی راہ سے کہا کہ ای اود ھوجی ہماری طرف سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دونون بھائیون سے ہاتھ جوڑ کر اتنا سندیسا کہدینا کہ آٹھون پہر پران ہمارا تمھارے چرنون مین لگا رہتا ہی دیال ہوکر ایسا بردان دیجیے کہ جنم جنمانتر ہمارے ہردے سے تمھارا دھیان نہ چھوٹے یہ سُنکر اودھوجی بولے کہ ای برجباسیون تمکو ایسی سچی پریت اور بھکت پرمیشور کی ہی کہ سنساری لوگ تمھارا نام لینے اور درشن کرنے سے بھوساگر پار اُتر جائینگے تمھاری مُکت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین ہی تم لوگ جیون مُکت ہو جب اسیطرح اودھوجی سب چھوٹے اور بڑون کو سمجھائے بجھائے آسا بھروسا دیکر متھرا مین پہونچے اور موہن پیارے کو ڈنڈوت کرکے مُرلی وغیرہ سب سامان اُنکے سامنے رکھدیا تب شیام اور بلرام اُنکو دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوے اور بڑے پریم سے گلے ملکر کہا کہ ای اودھو تمنے برندابن مین بہت دن لگائے کہو سب برجباسی خوش ہوکر کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین۔

چوپائی

نند بابا اور جسمت مائی | کہو کون بدھ دیکھو جائی | بست پران سمبے مین جنکے | کیسے دن بیتت ہین تنکے
کہو دشا برج گوپین کیری | جنکو پریت نرنتر میری | اودھو سمجھت ہی برج باتا | بھئے پریم بس پلکت گاتا

یہ سنتے ہی اودھوجی نے شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای بکنٹھ ناتھ برندابن کی مہما اور برجباسیون کا پریم مجھ سے کہا نہین جاتا آپ نے بڑی دیا کرکے مجھ کو برندابن مین بھیجا اُنکا درشن پاکر کرتارتھ ہوآیا سب گوپی اور گوال آٹھون پہر آپ ہی کے چرنونکا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر کیول اودھ کی آسا پر جیتے ہین ای دینا ناتھ جب مین شام کے وقت برندابن کے پاس پہونچا تب گوال بال دور سے میرا رتھ دیکھتے ہی آپکو سمجھ کر (یعنی شری کرشن جی کو جانکر) میرے پاس دوڑے آئے جبکہ مجھ کو رتھ پر بیٹھے دیکھا تب آنکھون مین آنسو بھرکر چپ ہورہے اور جسودا تمھارے برہ مین آٹھون پہر یہی بچھتاتی ہی کہ مین نے شیام سندر ترلوکی ناتھ کو نہین پہچانکر اوکھل سے باندھ دیا تھا اب من ہرن پیارے بنا سب برج سونا ہوگیا۔

چوپائی

دشٹھ پران مجے سُت لاگی | مین دیکھت ہی رہی ابھاگی

دوہا

جدپ مین بودھیون بہت تم بن کچھ نہ سُہات | اُنکی دشا بلوک مونہہ جُگ سم بیتی رات

جب مین پرات کال جمنا کنارے اشنان کرنے گیا تب رادھا آدک گوپیون نے مجھ کو تمھارا سیوک سمجھتے ہی بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالکر تمھاری کشل پوچھی اور مین نے تمھاری چٹھی سناکر اُنکو گیان اور جوگ اچھی طرح سمجھایا لیکن اُنھون نے میرا کہنا سچ نہ مانکر کیجا کو سب دوش لگایا اور سب برجبالا تمھارے پریم مین ڈوب کر اسطرح بورہون کی طرح رونے لگین کہ سب گیان اور جوگ میرا اُن کے سامنے بھول گیا اور مین نے پریم اور بھکت اُنسے پائی۔

دوہا | کہی ایک ہی بات اُن میٹ بیدھ بدھ نیت | گوپ بھیس بھج سانورے رہین بشو بھر جیت
سورٹھ | نہین سیکھین کچھ گیان جو بدھ جاے سکھاوے | تم ہو بڑے سُجان دہان جاؤ تو جان ہو

جسطرح ہرن اپنے غول سے الگ ہوکر چوکری بھول جاتا ہی اسیطرح اُنکا پریم دیکھ کر میرے گیان کا ابھمان ٹوٹ گیا مین نے چھ مہینے رہ کر دہان کا حال دیکھا سب برندابن باسیون کو تمھارے دھیان اور چرچا مین لین پایا دہان جانے سے مین اُنکی طرح ہوکر یہان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کا آنا بھول گیا اے باسدیو مہاراج آپ نے کسواسطے ایسی کٹھورتائی اُنسے کی ہے آپکی مایا کو سوائے آپکے دوسرا کوئی نہین جان سکتا۔

دوہا

نگم کہت بس بھکت کے پورن سب سُکھ راج | کرشن رشٹ برج دیکھیے بانہہ گہے کی لاج

سورٹھ

بہت دکھت تن چھین برجباسی تم برہ بس | تم تن من ہر لین رٹت چاتکی سم سے

اے مہاپربھو شری رادھاجی کی دشا آپ سے کیا کہون وہ سب سنگار چھوڑ کر میلی دھوتی پہنے ہوے دن رات آپ کے برہ مین رویا کرتی ہین اور ایسی دُبلی ہوگئی ہین کہ پہچانی نہین جاتی ہین اور بورہون کیطرح کبھی شری کرشن شری کرشن پکار کر زمین ناخن سے کھودتی ہین اُنکے گھر والے بہت طرح سے اُنکو سمجھاتے ہین لیکن کسی کا کہنا اُنکو اثر نہین کرتا اُنکے پران نکلجانے مین کچھ سندیہہ نہین ہے لیکن تم جو کہ آئے ہو کہ ہم پھر آدینگے اِسی امید پر ابتک وہ جیتی ہین۔

چوپائی

اچرج مونہہ بڑ دیہ آوے | پربھو تم کو یہ کیسے بھاوے | کرنامے پربھو انتر جامی | بھکتن ہت دھاریو تن سوامی
بیگ کرپا کر درشن دیجیے | برج جن مرت جلا سب لیجیے

دوہا

یہ مُرلی دے بلکھ کے کیہو جسومت ماے | ایک بار ہت نند کے درس دکھاؤ آے

سورٹھ

جن گوُن کو شیام آپ چراوت پریت کر | بُہر نہ آئین دھام بڑ ری کنجن مین پھرت

اے دیندیال مین بہت کہانتک کہون آپ انتر جامی ہین سب کے من کی جانتے ہین جب یہ بات سُنکر شیام سندر کو برجباسیون کی پریت یاد آئی تب آنکھون سے آنسو بہاکر رونے لگے۔

دوہا

برجباسن کے پریم مین ماکھن پربھو بل بیر | بھرت اُساس اُداس چت لوچت نینن نیر

مرلی منوہر نے مُرلی کو اُٹھاکر اپنی چھاتی سے لگالیا اور آنکھین بند کرکے برجباسیون کے دھیان مین ڈوب گئے پھر برج کا نام لیکر ٹھنڈھی سانس لیتے اور پیتامبر سے آنسو پوچھتے ہوے بولے کہ اے اودھو تم اچھی طرح سب کو گیان سکھا آئے۔

چوپائی

من مین پربھو یون کیو بچارا | برج بھکتن مم روپ ادھارا
میری مُکت بڑی ندھ جوئی | سو برجباسی لیت نہ کوئی
تاسے جو جا کے من بھاوے | سوئی مونہہ کرت بن آوے
بھکت ادھین سو پران ہمارے | برجباسی موکو اتی پیارے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی

سد ابست یا تے برج ماہین | ان سم اور مونہہ ہت ناہین

دوہا

من کرہر برج مین رہے مل برجا سن ساتھ | تن دھر دیون کاج ہت بھئے دوار کا ناتھ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھیت اُسوقت برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ دیکھو جس پر برہم پرمیشور کا درشن شوجی کو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی تر لوکی ناتھ برجناریون کے واسطے روتے ہین بید کی رچاؤن نے اگر گوپیون کا جنم پایا تھا۔

دوہا

پرسین اُنکے چرن رج برندابن کے ماہہ | سو گت اُنکی لہین یا مین سنشے نا نہہ

اے راجا اُن لوگون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو لوگ برندابن کی رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین جب برج کا حال سُنکر شیام اور بلرام اُداس ہو گئے تب اودھو جی شیام سندر سے بدا ہو کر بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آئے اور نند اور جسودا جی کا سندیسا اُنسے کہکر اپنے گھر گئے اور رد ہنی جی شیام اور بلرام جی سے ملکر راج مندر مین گئین اور رام اور کرشن جی نے اُس دودھ اور ماکھن آدکو جو نند اور جسودا جی نے بھیجا تھا بڑے پریم سے کھایا اور اودھو جی کو بھی اسمین سے بھجوا دیا۔

اودھیاے اڑتالیسوان۔ جانا شیام سندر کا کبجا اور اکرور کے گھر پر

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھیت جس دن سے مرلی منوہر نے کبجا کے گھر جانے کا اقرار کیا تھا اُسدن سے وہ ہر روز پھولون کی سیجا بچھا کر موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی ایک دن شیام سندر بھگت تبسل انتر جامی نے اُسکا پریم دیکھ کر بچار کیا کہ ہمنے کبجا سے کہا تھا کہ ہم کنس کو مار کر تیرے گھر آوینگے سو ابھی تک وہ بات پوری نہین کی اسلیے وہان جانا ضرور ہے ایسا بچارتے ہی اودھو جی کو ساتھ لے کر کبجا کے گھر پر گئے۔

چوپائی

جب کبجا جانیو ہر آئے | پیتامبر پانوڑے بچھائے
ات آنند گئی اُٹھ آگے | پورب جنم پنیہ سب جاگے

جب شری کرشن جی سورج سے زیادہ تیجوان روپ بنائے ہوے کبجا کے گھر گئے تب وہ رتن جٹت مندر اُنکے پرکاش سے جگمگانے لگا اور کبجا نے بڑی بھگت اور پریت سے شری کرشن جی کو جڑاؤ چوکی پر بٹھالا اور اودھو جی کو بیٹھنے کے واسطے آسن دیا اور کبجا کمل روپی چرن موہن پیارے کا اپنی گود مین لیکر بڑے پریم سے دابنے لگی۔

دوہا

آس پاس سب ساج کے مہاراج کے کاج | آنند سے من مین کہے دھن بھاگ ہین آج

پھر کبجا نے شری کرشن جی کا چرن اپنے ہاتھ سے دھو کر چرنامرت لیا اور بہت اچھے گہنے اور کپڑے جو نبوا رکھے تھے وہ اُن کو پہنا کر عطر اور چندن اُنکے بدن مین مل دیا اور چھین پرکار کے بنجن اُنکو کھلا کر آچمن کرا کے پان اور الائچی سامنے رکھا پھر اپنے رتن جٹت شیش محل مین پھولون کی سیجا پر شری کرشن جی کو لیجا کر بٹھالا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا

پھر کبجا اسنان کر پہر یو چیر سُرنگ
رتن جٹت بھوکھن سجے نکھ سکھ لو سب انگ

جب وہ سولھون سنگار کر کے بڑے پریم سے شیام سندر کے پاس آئی تب آنند کند برج چند سب کا منورتھ پورا کرنے والے نے کبجا کا ہاتھ پریت کے ساتھ پکڑ کر اپنی سیجیا پر بٹھالا اور اُسکی اچھا پوری کر کے لوک اور پرلوک دونون جگہ کا سُکھ دیا۔

دوہا

ٹیڑھی سے سیدھی کری دیو روپ ابھرام
داسی سے رانی بھئی پوجے سب من کام

ای راجا دیکھو جس پدوی کو جوگی اور رکھیشور لوگ بڑے تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین پا سکتے اُس پھل کو کبجا نے ایکدن کے چندن لگانے سے سہج مین پایا جو لوگ ہمیشہ بدھ پوربک نارائن جی کا پوجن کرتے ہین اُنکو نہ معلوم کیسی پدوی ملیگی اپنا منورتھ پانے کے بعد کبجا نے شیام سندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای ترلوکی ناتھ تمھاری موہنی مورت کے دیکھنے کی آسا مجھ کو بنی رہتی ہی اسواسطے مین چاہتی ہون کہ آپ کچھ دن یہان رہ کر مجھے سُکھ دیجیے شیام سندر بولے کہ تو دھیرج دھر جب تو ہمکو یاد کریگی تب ہم تیرے پاس آیا کرینگے۔

چوپائی

پھر اُٹھ اودھو کے ڈھگ آئے
بھئے لاج بس نین نوائے

جبکہ موہن پیارے اودھو جی سمیت اپنے گھر پر آئے تب متھرا باسیون نے یہ حال سُنکر کبجا کے بھاگ کی بڑائی کی۔

چوپائی

دھن دھن کبجا ہر کی رانی
دھن دھن کرشن پریت کر مانی
سدا رہے ہر کی یہ ریتی
مانت ایک بھکت سے پریتی
دھن دھن چندن انگ لگایو
دھن دھن بھون جہان ہر آیو

پھر ایکدن شری کرشن جی نے اودھو جی سے کہا کہ تم استری کی بھکت تو دیکھ چلے اب چلو تمکو ایک پرش کا پریم دکھلاوین یہ کہکر موہن پیارے بلرام جی سے بولے کہ ای بھائی ہمنے اکرور جی کے گھر جانے کیواسطے اقرار کیا تھا سو آجتک نہین گئے اب وہان چلکر اکرور جی کو ہستناپور بھیجکر جُدھشٹر آدک اپنے بھائیون کی خبر منگانا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی بلدیو جی اور اودھو جی کو ساتھ لیکر اکرور جی کے گھر گئے اُنکو دیکھتے ہی اکرور جی نے آگے سے آکر اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھدیا اور شیام سندر نے سر اُنکا اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگایا پھر اکرور جی اپنا بھاگ اُدے سمجھ کر بڑی بھکت اور پریم سے شیام اور بلرام اور اودھو کو گھر کے بھیتر لیگئے اور دونون بھائیون کو جڑاؤ سنگاسن پر بٹھال کر اُنکے چرن دھوئے اور اپنی استری سمیت اُنکا چرنامرت لیکر بدھ پوربک پوجا کی اور سگندھ پھیلنے کیواسطے اگر آدک اپنے گھر مین جلایا اور چھپن پرکار کے بنجن سونے کی تھالیون مین لاکر اُنکے سامنے رکھا جب شیام سندر نے اکرور جی کی بھکت اور پریت سچی دیکھ کر بلرام جی اور اودھو جی سمیت آنند پوربک بھوجن کیا تب اکرور جی پان اور الائچی اُنکے سامنے رکھکر دونون بھائیون پر چنور ہلانے لگے اُسوقت موہنی مورت کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے اکرور جی کو ایسا پریم پیدا ہوا کہ وہ شری کرشن جی کے چرن پکڑ کر اپنی آنکھون مین ملنے لگے جسطرح مہادردری کو بہت مال ملنے سے خوشی ہوتی ہی اسیطرح اکرور جی کو موہن پیارے کے آنے سے ایسی خوشی ہوئی کہ پریم کے آنسو بہنے لگے۔

دوہا

تب اکرور کر جور کے استت کہی سناے
تم تو پرش پردھان ہو ماکھن پربھو جدراے

پھر اکرور جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای دینا ناتھ تم پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہو کر تمھارے آدو انت اور بھید اور لیلا کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کوئی نہین جان سکتا تمکو میری ڈنڈوت پہونچے تم رجوگن سے سنسار کی اُتپت اور ستوگن سے پالن اور تموگن سے ناش کرکے کچھ اچھا کسی بات کی نہین رکھتے اور تینون لوک کا بیوہار اپنی مایا سے پرگٹ کرکے آپ اُس سے الگ رہتے ہو اور سنساری مایا موہ مین پھنسنے والا آدمی بھوساگر پار نہین اُترتا اور تمھاری کرپا بنا مکت ملنا بہت کٹھن ہی نارد من اور سنکادک رکھیشور اور دھرو اور پرھلاد اور امبریکھ آد ہر بھکت کیول تمھاری دیا سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچے ہین اور گرڑجی سب پنچھیون کے راجا آپکے باہن ہین اور آپ ہمیشہ شیش ناگ کے ماتھے پر براجتے ہین اور گنگاجی آپکے چرنون کا دھوون ہوکر تینون لوک کو تارتی ہین اور پانچون تتو آپ سے پیدا ہوکر چارون بید آپ کے سانس ہین بغیر آپ کی دیا کے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا آپ نے کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے سگن اوتار لیکر بہت دیت اور راچھسون کو مارا ہی اور اب بھی بہت سے دیت اور ادھرمی راجون کو فوج سمیت مارو گے میری ڈنڈوت لیجیے مین آپ کے پوجن اور استت کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا لیکن اپنے بھاگ پر نچھاور ہوتا ہون کہ آپ نے دیا کی راہ سے آکر مجھ کو درشن دیا اور اس جھونپڑی کو اپنے چرنون سے پوتر کیا جو کوئی برکت ہوکر آپ کا دھیان اور اسمرن پریت کے ساتھ کرتا ہی اُسپر آپ دیال ہوکر ارتھ - دھرم - کام موکش دیتے ہین -

دوہا

ماکھن پربھ گوپال سے جو راکھت ہی ہیت
اپنے چارون ہاتھ سے چار پدارتھ دیت

جیسے کُبجا کو روپ دیکر آپ نے اُسکی اچھا پوری کی ویسے مجھپر دیال ہوکر ایسا گیان دیجیے کہ جسمین آٹھون پہر آپکے چرنونکا دھیان رکھکر جنم مرن سے چھوٹ جاؤن جب یہ استت کرشن بھگوان نے اکرورجی کی سُنکر بردان مانگنے کے واسطے کہا تب وہ ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ استری اور پتر کی پریت میرے من سے چھوٹ کر آپکے چرنون مین بھکت پیدا ہو یہ سُنکر شری کرشن مہاراج نے اکرورجی کو اچھا پوربک بردان دیکر کہا کہ سادھ اور مہاتما کی سنگت کرنے سے تمھارا من شدھ ہوجاے گا پھر کرشن بھگوان اپنی مایا سے اکرورجی کا برہم گیان ہرکر بولے کہ ای چاچا تم جدکل مین بڑے اور ہمارے باپ کے برابر ہوکر اتنی بنتی ہماری کیون کرتے ہو تمھاری سیوا اور استت کرنا ہمکو اُچت ہی اور ہم آپ کے درشن کیواسطے آئے ہین جب یہ مایا روپی بچن سُنکر اکرورجی کا برہم گیان بھول گیا تب انھون نے شیام اور بلرام کو بسدیوجی کا بیٹا جانکر بڑے پریم سے گود مین اُٹھالیا اور بڑی خوشی سے اُنکو پیار کرنے لگے تب موہنی مورت بولے کہ ای چاچا تمھارے پن اور پرتاپ سے دیت لوگ مارے گئے لیکن ایک بات کا سوچ مجھ کو رہتا ہی وہ آپ دیا کی راہ سے مٹا دیجیے مین سنتا ہون کہ جب سے میرے پھوپھا راجا پانڈ بیکنٹھ کو سدھارے تب سے راجا درجودھن جدھشٹر آدک میرے بھائیون اور کنتی میری بوا کو بہت دُکھ دیتا ہی اس سے ہستناپور جائیے اور اُنکو دھیرج دیکر وہان کی کشل لے آئیے میرا من اُنکے واسطے بہت اُداس رہتا ہی جب اکرورجی اُنکی اگیا کے موافق ہستناپور کو گئے تب شیام اور بلرام اودھو سمیت اپنے گھر آئے -

ادھیاے انچاسوان - پہونچنا اکرورجی کا ہستناپور مین اور خبر لانا پانڈون کی

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شری کرشن نے بہت سا مال تحفہ تحائف کنتی اور جدھشٹر وغیرہ کے واسطے دیکر اکرورجی کو بدا کیا تب وہ رتھ پر بیٹھ کر کئی دن مین ہستناپور پہونچے اور شہر کے باہر تالاب اور باولی اور باغ اور دیواستھان راجا پانڈ اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُنکے پرکھون کا بنایا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوے جب وہ رتھ سے اُتر کر راجا درجودھن کی سبھا مین جہان پر دھرتراشٹر اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور اشوتھاما اور بدرجی بیٹھے تھے گئے تب سب نے اکرور جی کو جدکل مین بڑا سمجھ کر سنمان پوربک بیٹھالا اُس وقت درجودھن ابھمانی نے طعنہ کی راہ سے اکرور جی سے پوچھا۔

چوپائی

نیکے سورسین بسدیو		سنیکے ہین موہن بلدیو	اگر سین راجا کے ہیت
		بیٹا مارکرت ہی راج	جنھین نہ کاہو سے ہی لاج
			اور نہ کاہو کی سدھ لیت

یہ سُنکر اکرور جی چپ ہو رہے اور اپنے من مین بچار کیا کہ ان ادھرمیون کی سبھا مین مجھ سے درجودھن کا کٹھور بچن نہین سُنا جائیگا اس سے یہان بیٹھنا نہ چاہیے ایسا بچار کر اکرور جی وہان سے اُٹھ کھڑے ہوے اور بدرجی کو ساتھ لیکر جدھشٹر کے گھر چلے آئے تو کیا دیکھا کہ کنتی راجا پانڈو اپنے پت کے سوچ مین اداس بیٹھی ہی اکرور جی نے کنتی جی کے چرنون پر اپنا سر رکھ کر شیام سندر کی بھیجی ہوئی سوغات سامنے رکھدی اور جدھشٹر آدک پانچون بھائیون کو گود مین اُٹھا کر بہت سا پیار کیا اور جب کنتی جی نے اکرور جی کو اپنے پاس بٹھالا تب اکرور جی نے کنتی سے کہا کہ اے ماتا بدھاتا سے کسی کا کچھ بس نہین چلتا اور ہمیشہ کوئی جیتا بنا نہین رہتا سنسار مین جنم لے کر دکھ اور سکھ دونون اُٹھانے پڑتے ہین اسلیے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ نہ ہو کر اور اپنے بدن کو دکھ ہوتا ہی یہ سُنکر کنتی جی نے اپنے من کو دھیرج دیا اور بسدیو جی وغیرہ کی کشل پوچھ کر کہا کہ اے اکرور کبھی شیام اور بلرام مجھ کو اور جدھشٹر آدک اپنے پانچون بھائیون کو یاد کرتے ہین یا نہین میرے بیٹون کی رچھا جو یہان دُکھ کے سمدر مین پڑے ہین کب آکر کرینگے۔

دوہا

مم تیرن کو تیج بل برنت سب سنسار	درجودھن سُنکے کڑھے درمت ادھم گنوار

اسلیے اب مجھ سے اس اندھے دھرتراشٹ کا دکھ دینا جو کہ درجودھن اپنے بیٹے کی صلاح سے سب کام کرتا ہی سہا نہین جاتا اور درجودھن دن رات میرے بیٹون کے پران لینے کی تدبیر مین رہتا ہی ایکبار اُسنے بھیم سین کو زہر کا لڈو کھانے کے واسطے بھیجا پھر اُن کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی لیکن نارائن جی کی کرپا سے دونون مرتبہ اُن کا پران بچا جبکہ کورو لوگ اسطرح میرے بیٹون سے دشمنی رکھتے ہین تب وہ اُنکے ہاتھ سے کس طرح بچین گے یہی سوچ آٹھون پہر مجھ کو بنا رہتا ہی جسطرح سے بکری بھیڑیاون کے غول مین رہکر اپنی جان کو ڈرا کرتی ہی اور ہرنی اپنے جھنڈ سے چھوٹ کر سُکھ نہین پاتی اور سانپ گھر مین رہنے سے ڈر بنا رہتا ہی وہی دسا میری یہان رہنے سے ہی اور یہان سے بھاگ بھی نہین سکتی شری کرشن جی ترلوکی ناتھ نے سب جیوون کا دُکھ ہرنے کیواسطے اوتار لیا ہی تو پھر میرے بیٹون کا دُکھ جو بے باپ کے ہین کیون نہین ہرتے آجتک مین اپنے کو بغیر وارث کے سمجھتی تھی لیکن اب شیام سندر کے سندھ لینے سے مجھ کو معلوم ہوا کہ میرا بھی کوئی سہایک ہی جسطرح شیام سندر نے کنس آدک ادھرمیون کو مار کر اپنے ماتا اور پتا کو سُکھ دیا اسطرح میری بھی رچھا وہی کرینگے۔ اے اکرور اپنا دکھ کسی سے کہنا اچھا نہین ہوتا لیکن تم کو اپنا جان کر سب حال کہتی ہون کہ جسطرح گرہن لگتے وقت راہو اور کیت سورج اور چندرما ان کو گھیر لیتے ہین اسی طرح میرے بیٹے درجودھن آدک کے گھیر مین پڑے ہین اے اکرور تم میری طرف سے شری کرشن چندر آنند کند سے ایسس کے بعد کہ دینا کہ یہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ تم

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایسا بھتیجا پاکر پھر مین سنسار ی دُکھ سے چھٹی نہ پاؤن مجھ کو دکھی اور دین جانکر میرا دُکھ دور کرین -

دوہا | میری اور مم سُتن کی آنکھین کو ہی لاج | اور سرن سو جھے نہین ماکھن پر بھو برج راج

ای راجہ پرکھیت اکرور جی ہر کھجن کے پرتاپ سے ہونہار کے جاننے والے یہ بات سنتے ہی آنکھون مین آنسو بھر کر بولے کہ ای ماتا تم کسی بات کا سوچ مت کرو تمھارے پانچون بیٹے شری کرشن جی کی دیا سے اپنے دشمنون کو جیت کر بڑے پرتاپی راجا ہونگے اور شیام اور بلرام نے یہ سندیسا تم سے کہا ہی کہ پھوپھو کسی بات کی چنتا نہ کرین مین جلد ہی اُنکے پاس آتا ہون -

دوہا | کنتی سے یا بدھ کہیو سوچ مت من ماہہ | ماکھن پر بھو جا اور ہین تاکو بھے کچھ ناہہ

جب اکرور جی اسطرح کنتی اور جد ھشٹر آدک کو دھیرج دیکر وہان سے بدا ہوے اور بدر جی کو ساتھ لیے ہوے ہستنا پور باسیون سے جد ھشٹر آدک پانچون بھائیون کا چلن اور بیوہار پوچھنے لگے تب سب نے جد ھشٹر کی تعریف کی اور سب کی یہ صلاح قرار پائی کہ راجگدی جد ھشٹر کو ہونا چاہیے پھر اکرور جی نے بدر جی سمیت دھرتراشٹر کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج تمنے کورو کل مین بڑے ہوکر اپنی بڑائی کیون کھو دی اور راجا پانڈ اپنے بھائی کی گدی لیکر جد ھشٹر آدک اپنے بھتیجون کو جو بے باپ ہین کیون دکھ دیتے ہو اور تم گیانوان ہوکر درجودھن آدک اپنے ادھرمی بیٹون کی صلاح سے کیون ایسا پاپ کرتے ہو آدمی اکیلا ہی پیدا ہوتا ہی اور اکیلا ہی جاتا ہی مرتے وقت کوئی اُس کے ساتھ نہین جاتا جنکے واسطے تم یہ سب پاپ بٹورتے ہو وہ کوئی پرلوک مین تمھارے کام نہ آوینگے اور اس ادھرم کرنے کے بدلے تم کو نرک بھوگنا پڑیگا -

چوپائی

لوچن گئے نہ سوجھے ہیے | کل بہہ جاے پاپ کے کیے

ای دھرتراشٹر تمنے نہین سُنا کہ جو راجا اپنی پرجا اور پردار کو برابر نہ دیکھ کر سب کا پالن نہین کرتا وہ ضرور نرک بھوگتا ہی اور سنساری بیوہار سپنے کی طرح جھوٹھے ہوتے ہین مرنے کے پیچھے کیول بھلائی اور برائی رہ جاتی ہی جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھ کر کسی جیو کو دُکھ نہین دیتے وہی لوگ سنسار مین جس پاکر انت سمے مُکت پاتے ہین اس لیے تم کو اپنے بیٹون اور بھتیجون مین کچھ بھید نہ سمجھ کر جد ھشٹر آدک کو دُکھ دینا نہ چاہیے نہ تمھارے بیٹے تم کو سورگ مین لیجا ئینگے نہ بھتیجے نرک مین ڈالین گے نرک اور سورگ اپنی کرنی سے ملتا ہی مین تمھارے بھلے کے واسطے دھرم کی بات کہے دیتا ہون جو اسکے موافق کروگے تو تمھارا نام ہوگا اور جو ایسا نہ کروگے تو تم کو پیچھے سے ضرور پچھتانا پڑیگا -

دوہا | یا تے تجو ادھرم سب چلو دھرم کی ریت | جنکی نیت انیت ہی اُنکی ہوے نہ جیت

یہ سنتے ہی دھرتراشٹر اکرور جی کا ہاتھ پکڑ کر بولے کہ ای بھائی تم یہ امرت روپی اور منگل کاری بات میرے بھلے کے واسطے بہت اچھی کہتے ہو اور مین بھی سمجھتا ہون کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جنم لیکر سب بھلا اور بُرا کرنے کی سامرتھ اپنے اختیار مین رکھی ہی جو وہ چاہین گے وہی ہوگا اُنکی اچھا مہابلوان ہی لیکن مین کیا کرون تمھارا اُپدیش میرے ہردے مین نہین ٹھہرتا بجلی کی طرح چمک کر نکل جاتا ہی اور درجودھن آدک میرے بیٹے میرا کہنا نہ مان کر اپنی مرضی کے موافق کام کرتے ہین اسلیے مین اُنکی باتون مین کچھ نہین بولتا اکیلا بیٹھا ہوا پرمیشور کا بھجن کرتا ہون تم میری ڈنڈوت شری کرشن جی سے کہ دینا یہ سُنکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اکرور جی نے کہا کہ اے دھرتراشٹر پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی کہ میرا اُپدیش تمہارے دل مین اثر نہین کرتا نہین معلوم بیکنٹھ ناتھ کی کیا اچھا ہی یہ کہکر اکرور جی دھرتراشٹ کو ڈنڈوت کرکے اُٹھ کھڑے ہوے اور کنتی جی کے گھر پر چلے آئے اور کنتی جی کو بہت دھیرج دیکر آپ رتھ پر سوار ہوے۔

دوہا	بدر بھگت سے بدا ہوے کنتی سے کرجور		پانڈستن کو دیکھ کر چلے مدھ پُری اور

اکرور جی نے متھرا مین پہونچتے ہی راجا اگرسین اور بسدیو جی کے سامنے شیام اور بلرام سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ مین نے ہستنا پور مین جاکر دیکھا تو تمہاری پھوپھی اور جدھشٹر آدک پانچون بھائیون کو دُرجودھن کے ہاتھ سے بہت دُکھی پایا زیادہ مین کہان تک کہون آپ انتر جامی سب حال جانتے ہین کورون کا ادھرم کچھ آپ سے چھپا نہین ہی جب یہ کہکر اکرور جی اپنے گھر چلے گئے تب شری کرشن بیکنٹھ ناتھ سنساری لوگون کی طرح پہلے بہت اُداس ہو گئے پھر بلرام جی سے صلاح کرکے یہ پرن کیا کہ مہابھارت کرکے پرتھوی کا بھار اُتارونگا اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو مین نے برندابن اور متھرا کی لیلا تم کو سنائی۔ پورا بارہ کتھا (یعنی پہلا نصف حصہ) کہی اب دوارکا ناتھ کی کرپا سے اوترا دھ کتھا (دوسرا نصف) حصہ کہونگا۔

ادھیاے پچاسوان۔ جدھ شیام سندر اور جراسندھ سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت جسطرح شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج کو مار کر کال جمن کا ناش کیا اور راجا مچکند کو بھیجکر پار اُتار کر دوارکا مین جا بسے وہ حال کہتا ہون سنو کہ راجا اگرسین دھرم کے ساتھ متھرا کا راج کرنے لگے اور شیام اور بلرام بھگت بتکاری اُنکا حکم مانتے تھے اور اُس راج مین کوئی دُکھی نہین تھا لیکن استی اور پراپتی نام دونون استریان راجا کنس کی اپنے پتی کے سوچ مین بہت اُداس ہاکر تی تھین ایکدن وہ دونون بہنین روکر آپسمین کہنے لگین کہ اب یہان ناتھ ہوکر پڑے رہنے سے اپنے باپ کے گھر چلکر رہنا اچھا ہی یہ بچار کر دونون بہن رتھ پر چلکر اپنے باپ جراسندھ کے گھر چلی گئین اور جسطرح شیام اور بلرام نے راجا کنس کو دیتون سمیت مارکر اگرسین کو راج دیا تھا وہ سب حال رو رو کر اپنے باپ سے کہا یہ حال سنتے ہی جراسندھ ابھمانی بڑا کرودھ کرکے اپنی سبھا والون سے بولا کہ ایسا کون شور بیر جدکل مین پیدا ہوا ہی کہ جسنے کنس ایسے زبردست کو دیتون سمیت مار ڈالا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ جو کنس کے بدلے متھرا پُری کو جادبنسیون سمیت جلاکر رام اور کرشن کو جیتا باندھ نہ لاؤن تو اپنا نام جراسندھ نہ رکھون یہ کہکر جراسندھ ابھمانی جو شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتا تھا بولا کہ جدبنسی لوگ اِس قابل نہین ہین کہ مین فوج ساتھ لیکر اُنسے لڑنے جاؤن اسی جگہ سے ایک گدا پھینک کر اُن سب کو مار ڈالونگا۔

دوہا	رام کرشن کو مار کر بیر کنس کا لیون		کو دُجادو ونس کے کل مین رہن نہ دیون

جراسندھ بردان پانے کے پرتاپ سے جتنی بار گدا سر کے چار دنطرف گھماکر جہان پھینکتا تھا وہان اتنے جوجن پر گدا جاکر دشمنون کو گراتی تھی جب جراسندھ نے اسی گھمنڈ سے ہزار من کی گدا سو بار گھماکر متھرا پُری پر جو مگدھ دیش سے چار کوس پر تھی پھینکی تب شری کرشن انتر جامی نے اپنی گدا چلاکر اُسکی گدا متھرا پُری کے باہر گرادی جب کہ وہ گدا اپنا کام بناکیے ہوے مگدھ دیش مین پھر آئی تب جراسندھ نے تعجب مان کر من مین کہا کہ جس نے میری گدا کو روک دیا وہ بنا جدھ کیے نہین جانے گا ایسا بچار کر اُسنے سب راجون کو جو اُسکے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حکم مین رہتے تھے بلا بھیجا اور تیئیس ۲۳ اکچھوہنی فوج ساتھ لیکر متھرا پری پر چڑھ آیا جبکہ دس ہزار آٹھ سو ہاتھی اور اکیس ہزار آٹھ سو ستر رتھ اور چھیاسٹھ ہزار سوار اور ایک لاکھ نو ہزار ساڑھے تین سو پیدل سپاہی اسیطرح سب دو لاکھ آٹھ ہزار بیس آدمیون کی فوج اکٹھی ہو تب ایک چھوہنی دل کہلاتا ہی جراسندھ نے اِس حساب سے تیئیس ۲۳ چھوہنی دل اور بڑے بڑے شور بیرون کو ساتھ لیے ہوے کئی دن مین وہان پہونچکر متھرا پری کو گھیر لیا تب وسون دگپال اور سب دیوتا مارے ڈر کے کانپ اُٹھے اور پرتھوی کانپنے لگی اتنی بھاری فوج دیکھتے ہی سب متھرا باسی اپنے پران کے ڈر سے گھبرا گئے اور شری کرشن جی سے بنے کیا کہ ای دینا ناتھ جراسندھ نے آکر چارون طرف سے آکر شہر کو گھیر لیا اب ہمکو بھاگ کر کہان جاوین جس مین جان بچے جب یہ سُنکر شری کرشن جی اپنے من مین کچھ بچارنے لگے تب بلدیو جی بولے کہ ای مہاراج آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور سیر بھکتون کو سُکھ دینے کے واسطے اوتار لیا ہی اگن روپ دھر کر سب دیتون کو جلا دیجیے یہ بات سُنکر سکینھ ناتھ بولے کہ ای بھائی ان لوگون کا مارنا کچھ مشکل نہین ہی لیکن مجھ کو بہت کام دنیا مین کرنے ہین اسلیے جراسندھ کے مارڈالنے کا آپ پیچھے سے کیا جاویگا یہ کہکر شری کرشن بلرام جی سمیت راجا اگرسین کے پاس چلے گئے اور بولے کہ ای مہاراج مجھ کو حکم دیجیے تو جراسندھ سے جاکر لڑون اور آپ جدبنسیون کو ساتھ لے کر شہر کی رچھا کیجیے اگرسین نے کہا کہ بہت اچھا شیام اور بلرام آن کی آگیا پاتے ہی شہر کے باہر آئے اُسوقت شری کرشن جی کی اچھا سے دو رتھ جُڑا بہت اچھے سورج اور چندرما کے برابر چمکنے والے آکاش سے اُتر کر شیام اور بلرام کے سامنے کھڑے ہو گئے شری کرشن جی کے رتھ پر سُدرشن چکر اور سارنگ دھنکھ اور ترکش بانون سے بھرا ہوا اور نندک تلوار اور کومودکی گدا رکھا ہو کر جھنڈے پر گرڑجی کی تصویر بنی تھی اور شیبیہ اور سگریو اور میگھ پشپ اور بلاہک نام چار گھوڑے بہت اچھے اُس رتھ مین جُتے تھے اور دارک نام سارتھی اُسپر بیٹھا تھا اور بلدیو جی کے رتھ پر ہل اور موسل رکھا ہو کر جھنڈے مین تاڑ کے درخت کا چنھ بنا تھا اُسکو دیکھتے ہی دونون بھائی اپنے اپنے رتھ پر چڑھ بیٹھے اور تھوڑی فوج ساتھ لیکر رن بھوم مین آئے جیسے شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج مین مارو باجا بجتے سُنکر اپنا پنچ جنیہ نام سنکھ بجایا ویسے پرتھوی اور آکاش مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جراسندھ کے شور بیرون کا کلیجہ دھڑکنے لگا جب جراسندھ رتھ اپنا بڑھا کر شری کرشن جی کے سامنے لے آیا تب شیام اور بلرام بھی اپنا رتھ بڑی جلدی سے اُسکے سامنے لیگئے تب جراسندھ نے ابھمان کی راہ سے سر کرشن جی سے کہا کہ ای بالک تو اپنے ماما کو مار کر میرے سامنے لڑنے آیا ہی اسلیے مین تیرے اوپر ہتھیار نہین چلاؤنگا تو یہان سے بھاگ جا اسمین تیرا بھلا ہی۔

چوپائی

مہا ادھم پاپی جگ ماہین | تیرا مُنھ دیکھت ہم ناہین | جن اپنے ماما کو مارو | پاپ مین کچھ نہین بچارو

تاسون جُدھ کون بدھ کیجے | جاسون نیم دھرم سب چھیجے

دوہا | بالک سون جدھ کرت اُوت ہی مونہہ لاج | یاتے ہم بلبھدر سون جدھ کرین گے آج

جراسندھ یہ بات شری کرشن جی سے کہکر بولا کہ ای بلبھدر جو تجھ کو اپنا پران پیارا نہ ہو تو میرے ساتھ لڑ مین ابھی تجھ کو مارونگا تیرا مارنا میرے آگے کیا بڑی بات ہی تو نہین جانتا کہ مین جراسندھ ہون یہ بات سُنکر شیام سندر بولے کہ ای جراسندھ اگیان اپنی بڑائی کرنا آپ اچھا نہین ہوتا شور بیر لوگ اپنی تعریف آپ نہین کرتے سب سے جھکے رہ کر وقت پر اپنا زور دکھلاتے ہین جو اپنی بڑائی آپ کرتا ہی اُس کو دنیا مین کوئی اچھا نہین کہتا اس لیے تیری بھجا مین جو کچھ بل ہو دکھلا تو تُو نے ابھی تک بلبھدر جی کا بل نہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھا جس کی موت نزدیک آتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا کچھ بچار نہین رہتا اور تو مجھ کو جو ماما کا مارنے والا کہتا ہی سو جس طرح وہ اپنے ادھرم کرنے کے پھل کو پہونچا اسی طرح تیری بھی دشا ہوگی یہ بات سنتے ہی جراسندھ بڑے غصہ سے اپنی فوج سمیت شیام اور بلرام پر دوڑا اور اُن کو بان مارتا ہوا پکار کر بولا کہ بہت دن تک تمھارا پران بچا رہا اب میرے آگے سے جیتے پھر کر نہ جانے پاؤگے جہان راجا کنس اور سب دیت لوگ گئے ہین وہان تمکو بھی بھیجونگا یہ بات کہکر جراسندھ اور اُسکی فوج والون نے ایسے بان اور بہت طرح کے ہتھیار شیام اور بلرام پر چلائے جیسے ساون بھادون کی بوندیان برستی ہین اُسوقت شری کرشن جی اور شری بلدیو جی کے رتھ اُن ہتھیارون مین اسطرح چھپ گئے جس طرح سورج بدلی مین چھپ جاتا ہی جب متھرا نگری کی استریون نے جو اپنی اٹاریون پر

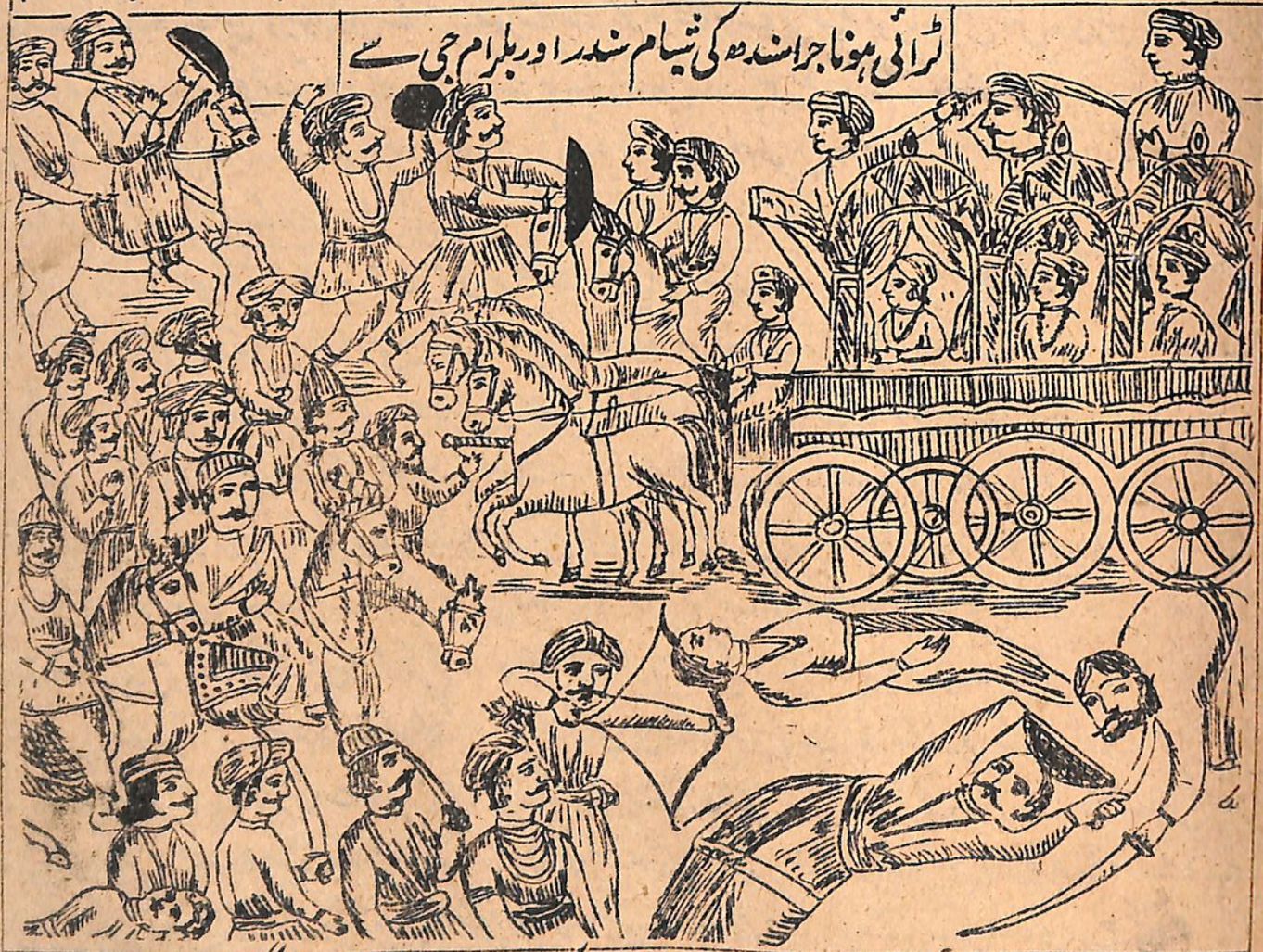

لڑائی ہونا جراسندھ کی شیام سندر اور بلرام جی سے

چڑھکر اُس لڑائی کا تماشا دیکھتی تھین شیام اور بلرام کا رتھ نہین دیکھا تب وہ سوچ کر کے رونے لگین۔

دوہا

ماکھن پُرکھ پرتاپ تے جیت سب سنسار	تا پر بُدھ سے جیتو جے مورکھ ادھم گنوار

جب جراسندھ آدک نے موہن پیارے کی فوج کو مارنا چاہا تب شیام اور بلرام اپنا اپنا رتھ دوڑا کر اُسکی فوج پر ایسے ٹوٹ پڑے جیسے سنگھ ہاتھیون کے غول پر جھپٹتا ہی جبکہ شیام اور بلرام چاک کیطرح اپنا رتھ گھما کر لڑائی لڑنے لگے تب شور بیر لوگ مار مار کر پران دینے لگے اور کادر لوگ مارے ڈر کے پیچھے بھاگ گر گر پڑنے لگے اُسوقت چاروں طرف سے فوج کا گھیرے رہنا گھٹا کیطرح معلوم ہوکر دونون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھائیون کے کانون کے کنڈل بجلی کی طرح چمکتے تھے اور دیوتا لوگ یہ تماشا آکاش سے دیکھ کر شریکرشن کی جیت مناتے تھے اتنی کنھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب شریکرشن انتر جامی نے متھرا کے لوگون کو اپنے واسطے چنتا کرتے دیکھا تب دھنکھ چڑھا کر ایک بان ایسا چھوڑا کہ وہ شری کرشن کی مایا سے چھوٹتے وقت لاکھون بان ہوکر جراسندھ کی فوج مین جاکر شور بیرون اور دیتون کے لگا اور بلرام جی بڑے کرودھ سے ہل اور موسل اپنا اٹھا کر مارنے لگے جبکہ دونون بھائیون نے جو اپنی بھونہہ پھیرنے سے ایکدم مین تینون لوک کا ناش کر دیتے ہین نرتن دھرنے کے کارن اڑھائی گھڑی مین سب فوج جراسندھ کی یا ہنون سمیت مار ڈالی اور سوائے جراسندھ کے اور کوئی جیتا نہین بچا تب اُس رن بھوم مین لہو کی ندی بہکر ہاتھیون کے خون بہتا ہوا کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے کالے پہاڑ سے جھرنے جھرتے ہین اور سوارون کے مارے جانے سے رتھ اُجڑے ہوے گھر معلوم ہوکر ناؤ کی طرح اُس ندی مین بہتے تھے اور کٹے ہوے سر شور بیرون کے کچھوے کیطرح بہتے تھے اور کٹے ہوے ہاتھ سانپ اور مچھلی کیطرح دیکھ پڑتے تھے اور ہاتھیون کا بدن پل کیطرح معلوم ہوتا تھا اور گرے ہوے دھنکھ لہر کیطرح دکھلائی دیکر ٹوٹے ہوے پہیے بھونر کیطرح معلوم ہوتے تھے اور سینا پتون کا تن جٹت مکٹ ایسا چمکتا تھا جیسے ندی کے کنارے بالو چمکتی ہے۔

دوہا	من مکتن کی مال بہہ ٹوٹ پڑی تہہ کھیت		وہ سب یادھ دیکھیے جیون جل بھیتر ریت

اُسوقت شیام سندر کو اُس رن بھوم مین شری شوجی بھوت پریت کی سینا اپنے ساتھ لیے اور منڈون کی مالا پہنے ہوے دیکھ پڑے اور کیا دیکھا کہ بھوتنیان اور جوگنیان کھپر بھر بھر کر لہو پی رہی ہین اور گدھ اور کوّے اور گیدڑ لاشون پر بیٹھے ہوے مانس کھا کر ایک دوسرے سے جھگڑتے ہین اُسوقت کرشن بھگوان کی مہما سے ساعت بھر مین ہوا نے اُن سب لوتھون کو بٹور کر ایک جگہ ڈھیر لگا دیا اور اگ نے سب کو جلا کر بھسم کر ڈالا اور میگھ نے پانی برسا کر سب راکھ اور ہڈی ادک کو بہا دیا جن پانچ تتون سے بدن تیار ہوتا ہے وہ پانچون اپنے اپنے روپ مین مل گئے اُس فوج کو آتے سب نے دیکھا پھر کسی نے نہ جانا کہ کیا ہوگئی جب رن بھوم مین جراسندھ اکیلا رہ گیا بلدیو جی سے گدا جدھ کرنے لگا تب بلدیو جی نے اُسکے گلے مین ہل ڈالکر پکڑ لیا اور اُسکو مار ڈالنا بچار کر سر یکرشن جی سے پوچھا کہ ایسا دیجیے تو اِس ادھرمی کو مار ڈالون شریکرشن جی نے کہا کہ ابھی اِسکے مار ڈالنے کا وقت نہین ہے اِس بھائی مین نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیت اور ادھرمی راجون کے مارنے کے واسطے اوتار لیا ہے تم جراسندھ کو جیتا چھوڑ دو یہ کئی مرتبہ دیت اور ادھرمی راجون کو بٹور کر مجھ سے لڑنے آویگا تب مین اُن سب کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارونگا جب کہ یہ بات سُنکر بلرام جی نے جراسندھ کو جیتا چھوڑ دیا تب وہ بہت سوچ اور شرم کے مارے اپنے دیس کو چلا گیا اور اُس نے چاہا کہ راجگدی چھوڑ کر جنگل مین چلا جاؤن اتنے اسٹ اور متھرون کے مارے جانے کا سوچ کیسے چھوٹیگا تب دوسرے راجا لوگ جو اُسکے متر تھے جراسندھ کا حال سُنکر وہان آئے اور اُسکو دھیرج دیکر سمجھایا کہ لڑائی مین جیت ہار ہمیشہ سے ہوتی چلی آئی ہے اِسواسطے شور بیر اور گیانیون کو دونون باتون مین خوشی اور رنج کرنا اُچت نہ ہوکر دھیرج رکھنا چاہیے کسواسطے کہ پھر فوج اکٹھا کرکے دشمن سے لڑنا کچھ منع نہین ہے پرمیشور کی دیا سے شیام اور بلرام کو جیتیون سمیت مار کر کنس کے پاس بھیجینگے یہ بات سُنکر جراسندھ دھیرج دھر کر فوج جمع کرنے لگا اور شیام اور بلرام اپنی فوج سمیت کہ اُسمین کسی کے گھاؤ بھی نہین لگا تھا آنند سے راج مندر پر آئے اُسوقت دیوتون نے دونون بھائیون پر پھول برسائے۔

دوہا	ماگھ پرچھ یا بھانت سون جراسندھ کو جیت		آئے متھرا نگر مین سب سنتن کے میت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جسوقت دیوکی نندن دُکھ بھنجن شہر مین پہونچے اُسوقت سب متھرا باسیون نے بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور براہمن لوگ
بید پڑھنے لگے اور استریان کورے برتنون مین دہی شگن کے واسطے لیکر اپنے اپنے دروازون پر کھڑی ہوگئین اور بہت استریان اپنی اپنی
اٹاریون پر سے شیام اور بلرام پر پھول برسانے لگین اسطرح دونون بھائی سب کو آنند دیتے ہوے راجا اگرسین کے پاس پہونچے اور
اُنکے چرنون پر جا گرے اور سب مال لوٹ کا اُنکو دیکر بنے کیا کہ ای پرتھوی ناتھ ہمنے آپکے پُن اور پرتاپ سے دشمنون کو مار کر بھگا دیا
اب آنند سے راج کرکے پرجا کو سُکھ دیجیے یہ بات سُنکر راجا اگرسین نے سب مال لوٹ کا اپنے خزانہ مین بھجوا دیا اور بڑی خوشی سے
راج کرنے لگے ای راجا جب اسیطرح سترہ مرتبہ جراسندھ اکچھوہنی دل ساتھ لے کر متھرا مین لڑنے کے واسطے آیا اور شیام اور بلرام نے
اُسکی وہی گت کی تب جراسندھ نے بہت فکرمند اور شرمندہ ہوکر من مین کہا کہ اب مین اپنے دیش مین جاکر کیا مُنھ دکھاؤن اُتم یہی ہے کہ
بن مین جاکر تپ کرکے کسی دیوتا سے بردان لے کر شیام اور بلرام سے پھر لڑون اگر پرمیشور کی کرپا سے ایکمرتبہ بھی کرشن چندر میرے سامنے
سے لڑائی کرتے وقت بھاگ جاوین تو مین اُسکو بڑی جیت سمجھون جبکہ ایسا بچار کر جراسندھ بن کیطرف چلا گیا تب پرمیشور کی اچھا
سے نارد مُن نے اُسکو راہ مین ملکر پوچھا کہ ای راجا تم کسواسطے اُداس ہو جراسندھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای مہاراج مین سترہ بار شیام اور
بلرام سے لڑتے وقت بھاگ گیا اسلیے مارے شرم کے مجھ سے کسی کو اپنا مُنھ دکھلایا نہین جاتا جو ایکمرتبہ بھی وہ میرے سامنے سے بھاگ جاوین
تو میری اچھا پوری ہو جاے یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای جراسندھ کابل مین کال جمن نام ملیچھ راجا بڑا بلوان رہکر اکیلا لڑائی کرنے کا
حوصلہ رکھتا ہے تم لڑائی کا کام نہ بند کرو اُسکو اپنی مدد کیواسطے بلاؤ اور اُسکو ساتھ لیکر دونون آدمی ملکر شیام اور بلرام سے لڑو تب تمھارا
کام نکلے گا یہ بات سُنکر جراسندھ نے کہا کہ ای مہاراج کابل یہان سے بہت دور ہے اس سبب سے سندیسا لیجانے والا آدمی بہت دنون
مین وہان پہونچے گا اور آپ ایک ساعت مین پہونچ سکتے ہین اس سے آپ ہی مہربانی کرکے اُسکو میری مدد کیواسطے یہان بلا لائیے مین
آپکا بڑا احسان مانونگا یہ دین بچن سُنکر نارد مُن کال جمن کے وہان گئے اور جراسندھ اپنی راجگدی پر آکر فوج اکٹھا کرنے لگا جب نارد مُن
ایک ساعت مین کال جمن کی سبھا مین پہونچے تب اُسنے ڈنڈوت کرکے نارد مُن کو بڑے آدر سے اپنے سنگھاسن پر بٹھالا اور ہاتھ جوڑکر
کہا کہ ای مُن ناتھ جسطرح آپ نے دیال ہوکر درشن دیا اسیطرح کرپا کرکے اپنے آنے کا کارن کہیے نارد مُن بولے کہ ہمکو راجا جراسندھ نے
تمھارے پاس بھیجکر یہ سندیسا کہا ہے کہ متھرا مین شری کرشن اور بلرام دونون بھائی بڑے بلوان پیدا ہوے ہین اور بڑے پرتاپی ہین مین سترہ
بار اُنسے جُدھ کرتے وقت ہار گیا اب اٹھارھوین بار اُنسے لڑائی کرنے کیواسطے تمھاری مدد چاہتا ہون اس بات کا جیسا جواب تم کہو ویسا
مین جاکر اُس سے کہدون اور جنکا نام شری کرشن چندر ہے وہ میگھ برن چندر مکھ کمل نین بہت سندر پیتامبر پہنے اور اُپرنا ریشمی اوڑھے رہتے
ہین تم بنا مارے پیچھا اُنکا مت چھوڑنا یہ بات سنتے ہی کال جمن جو جراسندھ کا نام اور پرتاپ پہلے سے جانتا تھا بہت خوش ہوکر من مین
کہنے لگا کہ دیکھو اتنے بڑے پرتاپی راجا نے ہمسے مدد مانگی ہے اسلیے اُسکی مدد کرنا چاہیے ایسا بچار کر کال جمن بولا کہ ای نارد جی آپ میری طرف
سے جاکر جراسندھ سے کہدین کہ مین بہت جلدی اپنی فوج سمیت ادھر سے متھرا کو پہونچتا ہون اور اُدھر سے وہ اپنی فوج لے کر جلد متھرا
مین آوے یہ کہکر کال جمن اپنی فوج آراستہ کرنے لگا اور نارد جی وہان سے چلکر جراسندھ کے پاس آئے اور یہ حال کہکر برہم لوک کو
چلے گئے اور کال جمن تین کرور فوج ملیچھون کی جو بہت موٹے تازے بڑے بڑے دانت اور لال لال آنکھ والے ڈراؤنی صورت اور میلے کپڑے
پہنے ہوے تھے اپنے ساتھ لیکر متھرا کو چلا اور تھوڑے دنون مین وہان پہونچکر اپنی فوج سے گھیر لیا اور راجا جراسندھ بھی تئیس ۲۳ چھوہنی فوج لیکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

متھرا کو چلا جب متھرا باسی کال جمن کی فوج دیکھ کر مارے ڈر کے کانپنے لگے تب شری کرشن جی نے دوارکا پُری بسانا بچار کر بلرام جی سے کہا کہ اب کیا تدبیر کرنا چاہیے کال جمن نے اپنی فوج سے شہر کو گھیر لیا اور جراسندھ بھی اپنی فوج سمیت آجکل مین آیا چاہتا ہی ایک سے لڑائی کرتا ہون تو دوسرا راجا متھرا پُری کو لوٹ کر پرجا کو بہت دکھ دیگا۔

دوہا	یاتے ایک اپائے یہ آپو ہی من مانہہ		انھین اور کھون راکھ کے جدھ کرن ہم جانہہ

بلرام جی نے کہا کہ جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ بات کہکر جیسے سر یکرشن جی نے سمدر کو یاد کیا ویسے وہ اُنکے پاس چلا آیا تب شری کرشن جی نے سمدر سے کہا کہ تم بارہ جوجن زمین ابھی پانی سے خالی کردیو وہان ہم ایک پُری بساوینگے اُسیوقت کرشن بھگوان کی اگیا کے موافق بارہ جوجن زمین پانی سے خالی کردی تب بیکنٹھ ناتھ نے بشوکرما کو اُسی ساعت بلاکر کہا کہ تم سمدر کے ٹاپو پر اسیوقت ایک نگر ایسا بناؤ کہ جسمین جدنبسی لوگ سب متھرا باسی سُکھ سے رہین یہ اگیا پاتے ہی بشوکرما نے اُسیوقت سمدر کے ٹاپو مین جاکر ایک قلعہ سونے کا بارہ جوجن کے گھیر مین بنایا اور اُسکے بھیتر بہت سے مکان سونے کے بڑے بڑے مُتم مُتم بناکر اُسمین جواہرات جڑدیے اور جڑاؤ کواڑے لگاکر سب دروازون پر موتیون کی جھالر لٹکادی اور قلعہ کے کنگورے بھی جڑاؤ بنادیے اور بازار بہت اچھی لگادی اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل بہت عمدہ شر یکرشن جی کی پٹ رانیون کے واسطے بناکر اُنمین ایسے انمول رتن جڑدیے کہ جنکی چمک ہزار سورج سے زیادہ دکھلائی پڑتی تھی اور سب مکانون مین باغ بہت طرح کے پھل اور پھول لگے ہوے بناکر تالاب اور باولی کو گلاب سے بھردیا اور سب محلون مین بڑے بڑے آنگن طیار کرکے ہاتھی اور گھوڑے اور گئو اور بیل باندھنے اور رتھ اور گاڑی وغیرہ رکھنے کے مکان الگ الگ بنادیے اور سب مندرون کے دروازون پر نوبت خانے اور دربانون کے رہنے کیواسطے الگ مکان بناکر قلعہ کے چارون طرف اچھی اچھی پھلواری لگادی اور جتنا سامان گرہستی مین ہوتا ہی وہ سب مکانون مین رکھکر چارون برن کے رہنے کیواسطے الگ الگ محلے بنادیے اے راجا پریچھت جب بشوکرما نے بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے یہ سب ایک ساعت مین طیار کرکے دوارکا پُری اُسکا نام رکھا تب برن دیوتا نے شیام کرن گھوڑا اور کبیر دیوتا نے اچھے اچھے رتھ اور رتن آدک اور اندر نے سدھرما سبھا دوارکا پُری مین پہونچادی اسیطرح بہت سے دیوتاؤن نے بہت اچھی اچھی چیزین جنکا نام کہانتک کہا جائے وہان لاکر رکھدین جب بشوکرما نے دوارکا پُری جہان جانے سے کام کردیا۔ لوبھ موہ - اثر نہین کرتا تیار کرکے شری کرشن جی سے خبر کی تب کرشن بھگوان نے جوگ مایا کو اُسی ساعت بلاکر کہا کہ تو ابھی سب متھرا باسیون کو گئو اور گھوڑے اور ہاتھی وغیرہ سب سامان سمیت راتون رات متھرا سے لیجاکر دوارکا پُری مین پہونچادے لیکن کوئی آدمی یہان سے پہونچنے کا بھید نہ جان پاوے جوگ مایا نے کرشن بھگوان کی اگیا سے اُسی ساعت راجا اگرسین اور بسدیو وغیرہ سب متھرا باسیون کو جو نیند مین بیہوش ہوکر سو رہے تھے وہان سے اُٹھالیجاکر دوارکا پُری مین پہونچادیا جبکہ سب متھرا باسی سمندر کی آواز سنکر نیند سے چونک اُٹھے تب تعجب مانکر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو یہان سمدر کہان سے آیا جبکہ اُنھون نے اچھی طرح بچار کیا تب جانا کہ یہ دوسرا شہر ہرا اچھا سمدر مین نیا بسا ہی اور جب اُنھون نے متھرا کے مکانون سے اچھے مکان مین آپکو دیکھا اور سب سامان گرہستی کا وہان پایا تب سب استری اور پرش خوش ہوکر شر یکرشن جی کی تعریف کرنے لگے۔

ادھیاے اکیاون -	کتھا کال جمن اور راجا مچکند کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شیام سندر متھرا باسیون کو دوارکا مین بھیج چکے تب بلبھدر جی کو متھرا مین چھوڑ کر آپ پرات سمے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اکیلے چتربھجی روپ دھارن کیے جڑاؤ مکٹ سورج سے زیادہ چمکتا ہوا سر پر رکھے کنڈل اور پیتامبر پہنے ہوے اور کوستبھ من اور موتیون کا ہار اور بیجنتی مالا گلے مین ڈالے اور اُپر نا ریشمی اوڑھے اور انگ انگ پر رتن جٹت بھوکھن اور زیور (مرصع) ساجے اور چارون ہاتھ مین شنکھ اور چکر اور گدا اور پدم لیے اور کیسر کا تلک لگائے اور تاپ ہارنی چتون اور مند مند مسکراتے ہوے کال جمن کے سامنے گئے۔

دوہا

جاے کرشن درشن دیو دھرے چتربھج روپ
انگ انگ بہہ رنگ چھب شوبھت پرم انوپ

جب کال جمن نے نارد مُن کے کہنے کے موافق سب لچھن اُن مین دیکھے تب شری کرشن جی کو بڑا بلوان سمجھ کر اپنے من مین کہا کہ اسی آدمی نے راجا کنس اور جراسندھ کی فوج کو مارا تھا اُسوقت کچھ ہتھیار نہ لے کر پیدل ہی میرے سامنے لڑنے آیا ہی اس سے اِس کے ساتھ ہتھیار لیے رتھ پر چڑھے ہوے ہو کر لڑائی کرنا دھرم نہین ہی ایسا بچار کر کال جمن رتھ پر سے کود پڑا اور اپنی فوج والون سے پکار کر کہا کہ کوئی آدمی اِس موہنی مورت پر ہتھیار مت چلانا جب یہ کہکر کال جمن آپ اکیلا ہی شیام سندر کے پاس آیا تب بیکنٹھ ناتھ نے ایک تو ملیچھ کا بدن چھو جانا اُچت نہ جانا دوسرے اُن کو دیوتاؤن کا بردان سچ کرنے کے واسطے راجا مچکند کو اپنا درشن دیکر بھوساگر پار اُتارنا تھا اس لیے بیکنٹھ ناتھ کال جمن کے سامنے سے بھاگے اور کال جمن اُنکو پکڑنے کے واسطے پیچھے دوڑ کر ابھمان کی راہ سے بولا۔

چوپائی

کال جمن یون کہے پکاری
کاہے بھاگے جات مُراری
آے پڑو اب موسون کام
ٹھارھے رہو کرو سنگرام

مجھ کو راجا کنس اور جراسندھ مت سمجھتا مین جدبنسیون کا بیج دنیا مین نہین رکھونگا چھتری اور شوربیرون کو لڑائی کے میدان سے بھاگنا مرنے کے برابر ہوتا ہی۔

دوہا

رپ سنمکھ تے بھاگنو چھترن کو ہے لاج
پرگٹ پتا بسدیو کو دوش لگایو آج

ای شیام سندر مین تم کو بڑا شوربیر سُنکر تمھارے ساتھ لڑنے کو آیا ہون ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کرو مین تم کو جان سے نہ مارونگا شیام سندر اُس کی بات کا کچھ جواب نہ دے کر ایک ہاتھ کے فاصلہ سے اس طرح بھاگتے جاتے تھے کہ جس مین وہ ناامید نہ ہو جاوے اور پکڑنے بھی نہ پاوے جبکہ کال جمن اسیطرح پیچھے پیچھے دوڑتا ہوا بہت دور تک چلا گیا تب سری کرشن جی مہاراج گندھ مادن نام پہاڑ کی کندرا مین جہان راجا مچکند پڑا سو رہا تھا گھس گئے اور وہان جاکر پیتامبر اپنا راجہ مچکند کو اڑھا دیا اور آپ چھپ کر ایک کونے مین کھڑے ہو رہے جب پیچھے سے کال جمن دوڑتا ہانپتا ہوا اُسی کندرا مین پہونچا تب اُسنے راجا مچکند کو پیتامبر اوڑھے دیکھ کر کیا جانا کہ یہ وہی پرش جو بھاگا آتا تھا میرے ڈر سے پیتامبر اوڑھ کر سو رہا ہی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پہاڑ کی کندرا مین جانا شری کرشن جی کا اور پہونچنا کال جمن کا تلوار لیے اور سوتا دیکھنا راجہ مچکند کو

ایسا بچارتے ہی کال جمن بڑے غصہ سے ایک لات راجا مچکند کو مار کر بولا کہ یہ کون بہادری ہے کہ رن بھوم سے بھاگ کر یہان سو رہا ہے اُٹھ ابھی تجھکو مار ڈالونگا جب یہ کہکر کال جمن نے وہ پیتامبر راجا مچکند کے سر پر سے کھینچ لیا تب وہ لات لگنے اور پیتامبر کے جھٹکے سے جاگ اُٹھا۔

دوہا

تاکی درشٹ پربھاؤ نے اگن اُٹھی تن مانہہ
دیکھت ہی جر کے بھیو جمن بھسم چھن مانہہ

اے راجا پریچھت کال جمن نے مرتے وقت بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا اسلیے وہ سب پاپون سے چھوٹکر مکت پدوی پر پہونچا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے من ناتھ مچکند کون بڑا راجا تیجوان ہوکر کسواسطے پہاڑ کی کندرا مین سویا تھا کہ جسکی نگاہ پڑنے سے کال جمن ایسا پرتاپی راجا جل کر راکھ ہوگیا شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت سن۔ راجا مچکند راجا اچھواک چھتری کے کل مین جمنا شو کا پوتا اور ماندھاتا کا بیٹا بڑا پرتاپی اور چکرورتی راجا ہوکر اپنے دھرم اور تپ کے بل سے سب راجونکو جیت کر اپنے بس کیے تھا اُنھین دنون دیتون نے دیوتونکو لڑائی مین جیت کر راج سنگھاسن اُنکا چھین لیا تب اندر اور برن آدک دیوتا شورتائی اور بہادری راجا مچکند کی سنکر مرت لوک مین آئے اور راجا مچکند سے بہت دین ہوکر بنتی کی کہ اے مہاراج ہم لوگ دیتون کے ہاتھ سے بہت دکھ پاکر تمھاری شرن آئے ہین دیا کرکے دیتون سے ہمارا راج دلوا دیجیے یہ بات ہمیشہ سے ہوتی آئی ہے کہ جب دیوتا اور براہمن اور رکھیشورون کو دکھ پڑتا ہے تب چھتری لوگ اُن کی رچھا کرتے ہین یہ دین بچن سنتے ہی راجا مچکند نے دیوتون کی مدد کرکے دیتون سے جدھ کیا اور دیتون کو جیت کر دیوتون کو راج دے دیا جب جب دیت لوگ دیوتون کو دکھ دیتے تھے تب تب راجا مچکند دیوتون کی سہایت کرکے دیتون کو بھگا دیتا تھا ایک بار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھگا دیتا تھا ایکبار مچکند کو دیتون سے لڑتے ہوئے کئی جگ بیت گئے تب سنام کارتک جی دیوتون کی سہایتا کرنے آئے ہوتے دیوتون نے راجہ مچکند سے کہا کہ اب ہم لوگون کی سہایتا سنام کارتک جی کرینگے تمنے ہمارے واسطے بڑی محنت کی ہی اسلیے سوائے مکت کے اور جو بردان مانگو وہ ہم تمکو دین ۔

دوہا	ارتھ دھرم اور کامنا یہ سب ہی ہم ہاتھ		ایک پدارتھ مکت کو دہین شری برجناتھ

یہ سنکر راجا مچکند نے کہا کہ بہت دن ہوے کہ مین اپنے گھر و وار بال بچون سے الگ پڑا ہون کہو تو انکو جاکر دیکھون دیوتون نے کہا کہ کئی جگ بیت جانے سے اب تمھارے بنس مین کوئی نہین سب مر گئے یہ بات سنکر راجا مچکند بولا کہ اگر یہی حال ہی تو مین بہت دنون سے نیند بھر سویا نہین ہون تم لوگ کوئی ایسی اکانت جگہ بتاؤ جہان جاکر مین سو رہون اور کوئی مجھ کو نہ جگاوے دیوتون نے خوش ہوکر کہا کہ تم گندھ مادن نام پہاڑ کی کندرا مین جاکر سو رہو ہملوگ ایسا بردان دیتے ہین کہ جو کوئی وہان جاکر تم کو جگاویگا وہ اُسی ساعت تمھاری نظر پڑنے سے جلکر بھسم ہو جاویگا اور ہمارے آشیرواد سے تمکو پربر ہم پرمیشر کا درشن ملیگا راجا مچکند نر نیا جگ سے یہ بردان پاکر اُس کندرا مین سوتا تھا شری کرشن جی انتر جامی یہ سب بھید جانتے تھے اسلیے اُنھون نے دیوتاؤن کا بردان سچ کرنے کیواسطے کال جمن کو وہان بھیجا کہ مچکند کی نظر سے مرواڈالا اُسکے جل جانے کے بعد برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے چتر بھجی روپ سے میگھ برن چندر مکھ مکل مین شنکھ چکر گدا پدم لیے کریٹ مکٹ ساجے بنمالا براجے پیتامبر پہنے تینون لوک کی سندرتائی دھارن کیے ہوے راجا مچکند کو درشن دیا جب اُنکے چندر مکھی پرکاش سے اُس اندھیرے کندرا مین اُجیرا ہو گیا تب راجا مچکند نے اُنکو دیکھکر ساشٹانگ دنڈوت کی ۔

دوہا	ماکھن پربھ کے درس تے بھیو سرس آنند		جوڑ ہاتھ برجناتھ سے پوچھت ہی مچکند

ای دینا ناتھ آپکے برابر تینون لوک مین کوئی سندر نہ ہوگا جیسے آپ نے دیال ہوکر درشن دیا ویسے کرپا کرکے اپنا حال برنن کیجیے میری سمجھ مین آپ سورج یا چندرما یا کوئی لوکپال یا برہما بشن مہیش تینون بڑے دیوتاؤن مین معلوم ہوتے ہین کہ آپکے آنے سے یہ کندرا پرکاشت ہو گئی اور یہ کومل چرن آپ کے جو پھولون سے بھی زیادہ ملائم ہین اس پہاڑ اور کانٹون مین کسطرح براجے اپنا نام اور گوتر بتلایے اور جو آپ مجھ سے پوچھین کہ تو کون ہی تو مین مچکند نام بٹیارا جا ماندھاتا کا ہون اور دیتون سے لڑتے وقت محنت کرنے مین دیوتون نے مجھ کو یہ بردان دیا تھا کہ تم نشچنت ہوکر سو و تمکو جگانیوالا تمھاری نظر پڑنے سے جلکر مر جائیگا اسی سبب سے یہ آدمی جسنے مجھ کو جگایا تھا دیکھیے جلکر راکھ ہو گیا یہ سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ ای مچکند مین کونسا اپنا نام تجھ کو بتاؤن میرے نامون کی کچھ گنتی نہین ہی مین نے لاکھون بار جگت مین اوتار لے کر بہت کام کیے ہین جو کوئی چاہے بالو کی رینکا اور برسات کی بوندین گن لیوے لیکن میرے اوتارون اور کامون اور نامون کی گنتی کر لینا بہت کٹھن ہی اسلیے اپنے پچھلے اوتارون کا حال تجھ سے کہہ نہین سکتا لیکن اس مرتبہ برتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے جدکل مین بسدیو اور دیوکی کے یہان اوتار لیا ہی اس لیے میرا نام باسدیو بھی کہتے ہین اور ہم نے متھرا مین راجا کنس کو دیتون سمیت مار کر برتھوی کا بھار اوتارا اور سترہ مرتبہ تیئیس اکچھوہنی دل ساتھ لے کر راجا جراسندھ متھرا پر چڑھ آیا وہ بھی ہمسے ہار گیا اٹھارھوین مرتبہ اُسکی مدد کرنے کے واسطے یہ کال جمن مین کروڑ ملیچھون کی فوج ساتھ لیکر ہمسے لڑنے آیا تھا سو تمھاری نظر پڑنے سے جلکر مر گیا جو تم کہو کہ کال جمن کو تمنے اپنے ہاتھ سے کیون نہین مارا تو اُسکا یہ کارن ہی کہ دیوتون کا بردان سچ کرنے کے واسطے مجھے تم کو اپنا درشن دینا اور بھوساگر پار اُتارنا تھا اسلیے ہمنے کال جمن کو تمھاری نگاہ سے جلا کر اپنا درشن تم کو دیا پچھلے جنم مین تمنے میرا بڑا بھاری تپ کیا تھا اُس کا پھل آج پاکر تم جنم مرن سے چھوٹ گئے اب تم کو جو اچھا ہو بردان مانگو ہم دینگے یکنٹھ ناتھ کا درشن ملنے سے راجا مچکند کو گیان ہو کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسکو یاد آئی کہ گرگ مُن نے میری جنم تیری دیکھ کر کہا تھا کہ تجھ کو پرمیشور کا درشن ملیگا وہ بات آنکھون سے دکھلائی دی۔

دوہا	سوئی دج کے بچن ہرست کیو ہی آج		پرگٹ آئے درشن دیو ماکھن پربھ برجراج

جب راجا پچکنہ کو یہ بشواش ہوا کہ یہ چتر بھجی روپ بھگوان ہین تب اُسنے شیام سندر کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای مہا پربھو آپ نرگن نرنکار ابناشی پرش ہوکر کیول ہر بھکتون کو سکھ دینے کیواسطے سگن اوتار دھرتے ہین آپکے آدا درانت اور لیلا کو کوئی نہین جان سکتا سب سنسار آپکی لیلا مین لپٹ رہا ہی اسلیے کسی کا گیان ٹھکانے نہ رہ کر سب آدمی کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کے جال مین ایسے پھنسے رہتے ہین کہ کسی طرح مایا روپی جال سے چھوٹ نہین سکتے۔

چوپائی	کرم کرت سب سُکھ کے ہیت		یاتے بھاری دُکھ سہہ لیت

جسطرح کتا سوکھی ہڈی چباتے وقت اپنے مُنھ کے خون کا سلونا سواد پاکر نادانی سے وہ مزہ ہڈی سے نکلا ہوا سمجھتا ہی اُسیطرح منش استری پرسنگ کرتے وقت اپنے بیچ گرنے کا ساعت بھر سُکھ پاکر اگیانتا سے جانتا ہی کہ یہ سُکھ استری سے مجھ کو ملتا ہی جو اگیان آدمی جھوٹے سُکھ کو اچھا جانکر کامدیو کے مدمین پر استری گمن کرکے اپنا پرلوک بگاڑ دیتے ہین اور ایسا کام نہین کرتے کہ جسمین آواگون یعنی جنم مرن سے چھوٹ جاوین اُنکو کُتے سے زیادہ بُرا سمجھنا چاہیے ای دینا تم بغیر کرپا اور دیا تمھاری کے سنساری جیودن کا اس مایا روپی اندھیرے کنوین سے باہر نکلنا بہت کٹھن ہی جو آدمی آپکی شرن ہوکر آپکا دھیان اور اسمرن کرتا ہی وہ مایا جال سے چھوٹ کر پرم گت کو پہونچ سکتا ہی مین اجتک راج اور دھن کے نشے مین آپ کے بھجن اور اسمرن سے بمکھ رہا اور جن استری اور بیٹون کی پریت مین پھنسکر ہاتھی اور گھوڑے آدک سنساری سُکھ کو اپنا جانتا تھا وہ سب ناش ہوکر کیول یہ بدن میرا جسکو راجا کہتے ہین رہ گیا ہی سو یہ بھی کسی کام کا نہین ہی کیواسطے کہ یہ بدن مرنے کے بعد سیار وغیرہ کے کھا جانے سے بشٹا ہو جاتا ہی اور پڑے رہنے اور سڑ جانے سے کیڑے پڑ جاتے ہین اور جلا دینے سے راکھ ہو جاتا ہی اسلیے جو لوگ اپنے بدن اور دھن کا غرور کرتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیے آدمی کا تن پاکر سوائے بھجن اور اسمرن پرمیشور کے سنساری بیوہار مین من اپنا لگانا اچھا نہین ہوتا لیکن اگیانی آدمی اچھے کام مین ایکساعت من نہین لگاتے اور آٹھون پہر استری اور پتر کے مایا موہ مین پھنسے رہ کر سنساری جھوٹے بیوہار کو سچ جانتے ہین جو کوئی بغیر کسی اچھا کے صرف آپکے خوش ہونے کیواسطے آپکا دھیان اور اسمرن کرتا ہی اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیے لیکن ویسے آدمی سنسار مین کم ہین مجھ اگیان اور ابھاگی کو اپنے بھوساگر پار اُتر جانے کا بڑا سوچ لگا تھا میرے پچھلے جنم کے پُن سہاے ہوے جو کمل ایسے آپکے چرنون نے جنکا دھیان برھما دک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور دن رات اپنے ہردے مین رکھتے ہین اپنا درشن دیکر مجھ کو کرتارتھ کیا اسلیے سوائے بھگت اور دھیان اُن چرنون کے جو مُکت دینے والے ہین دوسری چیز سنساری مایا موہ مین پھنسانے والی نہین چاہتا۔

دوہا	مین جپ تپ کچھ نہین کیو نہین چینھو مہاراج		ایک تمھاری کرپا نے درشن دیو آج

ای مہا پربھو تم اپنے بھگتون کو اتکھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ دینے والے ہو اسلیے یہ اچھا رکھتا ہون کہ آپکی کرپا سے بھوساگر پار اُتر جاؤن مین آپکی شرن آیا ہون جبکہ راجا پچکنہ نے یہ استت کی تب شری کرشن مہاراج جی نے ہنسکر کہا کہ ای پچکنہ تیرا گیان دھن ہی تو نے سچی بات کہی تو ہمیشہ سے میرا پرم بھگت ہی پچھلے جنم مین تو نے بہت تپ کرکے ہمارا درشن چاہا تھا اُسکا پھل آج ملکر تیری کامنا پوری ہوئی اور تو نے ہمکو بچانا اور ہمنے تجھے پردان کرنے کے واسطے بہت للچایا پر تو نے کسی چیز کو قبول نہ کیا کیول ہمارے چرنون کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھگت مانگی اسطرح کا گیان ہر کسی کو نہین ملتا اب تیرے بھوسا گر پار اُترنے کی تدبیر تبلا دیتا ہون وہ تو کر کیونکہ تو نے پرتھوی لینے اور پرا استری گمن کرنے مین بہت پاپ کیا ہی وہ بغیر تپ کیے نہین چھوٹے گا اسلیے تو اُتر طرف جاکر میرا اسمرن اور دھیان کر جب یہ تن چھوڑ کر برہمن کے گھر جنم لے کر میری بھگت کریگا تب وہ تن چھوڑ کر میری جوت مین سما جائے گا۔

دوہا	جد پ پدارتھ مکت کو راجن دیجے ناتھ		تدپ ہم تم کو دیو جان پریت من ماتھ

یہ بات سنتے ہی راجا مچکند کرشن بھگوان کے چرنون پر گر پڑا اور جب اُنکو ساشٹانگ دنڈوت کر کے کندرا سے باہر نکلا تب اُسنے آدمی اور درختون کا چھوٹا چھوٹا روپ دیکھ کر جانا کہ کلجگ کا لچھن آپہونچا ایسا بچار کر راجا مچکند اُسی وقت بدر کا شرم مین تپ اور جپ کرنے کو چلا گیا اور سچے من سے پرمیشور کا تپ کرنے لگا اور گرمی اور سردی اور برسات کو برابر جانکر دُکھ اور سُکھ کو برابر سمجھا جبکہ وہ بدن چھوڑ کر براہمن کے گھر پیدا ہوا تب ہر بھگت کے پرتاپ سے مرنے کے بعد پر برہم پرمیشور مین مل گیا کال جمن براہمن کے بیچ سے پیدا ہوا تھا اس لیے شری کرشن جی نے اُسکو اپنے ہاتھ سے نہین مارا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای من ناتھ کال جمن ملیچھ براہمن کے بیچ سے کس طرح پیدا ہوا تھا شکدیو جی بولے کہ ایک دن گوڑ براہمن گرگ مُن کے سالے نے ہنسی سے اُن کو کہا کہ تم نامرد ہو جب یہ بات سُنکر جدنبسی لوگ ہنسی کی راہ سے گرگ رکھیشور کو ہجڑا کہنے لگے تب اُنھون نے کرودھ کر کے سب جدنبسیون کو نیچا دکھانے کے لیے شری مہادیو جی کا تپ کرنا شروع کیا تب شیو جی مہاراج نے خوش ہوکر اُنسے بردان مانگنے کے واسطے کہا تب گرگ من نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاپربھو مجھ کو ایک بیٹا دیجیے جس سے سب جدنبسی ڈر کر بھاگ جاوین تب شری بھولا ناتھ نے اُنکو ایک پھل دیکر کہا کہ یہ پھل استری کو کھلا دینے سے ایسا بیٹا پیدا ہوگا گرگ براہمن نے وہ پھل لے کر اپنے پاس رکھ چھوڑا اور جب تال جنگھ نام چھتری نے جو کابل مین بڑا پرتاپی راجا ہوکر سنتان نہین رکھتا تھا تپ کیا ہونے کیواسطے گرگ رکھیشور کی بہت سیوا کی تب رکھیشور مہاراج نے اُسکی استری کو بیچ دان دیکر وہ پھل کھانے کو دیا اُسنے ہر اچھا سے اپنی سوتون کے ڈر سے جلدی مین وہ پھل بنا اشنان کیے کھا لیا تب گرگ من نے کہا کہ تیرا بیٹا بڑا پرتاپی اور بلوان ہوکر ملیچھون کا کام کریگا اسی کارن کال جمن تال جنگھ چھتری کا بیٹا ملیچھ ہوگیا تھا یہ حال سُنکر راجہ پریچھت کا سندیہ مٹ گیا۔

ادھیائے باؤن - بھاگنا شیام اور بلرام کا جراسندھ کے سامنے سے اُسکا منورتھ پورا کرنے کیواسطے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت شری کرشن جی راجا مچکند کو بدا کر کے متھرا مین چلے آئے اور بلرام جی سے کہا کہ ہمنے راجا مچکند کی نظر سے کال جمن کا ناش کرا کے راجا مچکند کو بدری کیدار مین تپ کرنیکے واسطے بھیجدیا اب چلو کال جمن کی فوج کو مار کر پرتھوی کا بھار اُتارین یہ کہکر شری کرشن جی بلرام جی سمیت متھرا سے باہر نکلے اور کال جمن کی فوج مین چلے گئے۔

دوہا	شنکھ چکھن کو ساتھ لے ماکھن پربھو کرتار		کال جمن کی سین سب ہنی ایک ہی بار

جبکہ ساعت بھر مین شیام اور بلرام ہل اور موسل اور بانون سے ملیچھون کو مار کر سب مال لوٹ کا اپنے استھان پر لیچلے تب جراسندھ نے اپنی فوج سمیت پہونچکر اُنکو گھیر لیا اُسوقت بھگت تبسل نے جراسندھ کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے سب مال لوٹ کا وہان چھوڑ دیا اور بلرام جی سمیت اُسکے سامنے سے پیدل بھاگے تب جراسندھ کے منتری نے کہا کہ ای مہاراج تمھارے پرتاپ کے سامنے کون ایسا شوربیر ہی جو ٹھہر سکے دیکھو رام اور کرشن دونون بھائی گھر بار اور سب مال اپنا چھوڑ کر تمھارے ڈر سے ننگے پانون بھاگے جاتے ہین جبکہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جراسندھ نے بھی دونون بھائیونکو اپنی آنکھون سے بھاگتے ہوے دیکھا تب اپنی فوج سمیت اُنکے پیچھے دوڑا اور پکار کر یون کہا۔

چوپائی

کاہے ڈر کے بھاگے جات | ٹھارے رہو کرو کچھ بات | گرت اُٹھت کمپت کیون بھاری | آئی ہے ڈھگ مرت تمھاری

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جب شیام اور بلرام نارد جی کی بات سچ کرنے کے واسطے لوک بیوہار دکھلا کر جراسندھ کے سامنے سے بھاگے تب وہ بڑی خوشی سے اُنکے پیچھے دوڑا اور دونون بھائی بھاگ کر پربرکھن نام پہاڑ پر جو گیارہ جوجن اونچا تھا اور اُسمین سواے ایک راہ کے دوسرا راستہ نہ تھا چڑھ گئے اور پہاڑ کے اوپر جا کر کھڑے ہوے۔ چوپائی

دیکھ جراسندھ کہے پکاری | شکھر چڑھے بلبھدر مراری | اب یے کیسے جائین پرائے | یہ پربت کو دیو جرائے

یہ حکم پاتے ہی اُسکے سیوکون نے اُس پہاڑ کو جہان ہمیشہ پانی برستا تھا لکڑیون کا ڈھیر چارون طرف سے جمع کر کے اُسمین آگ لگا دی اور جو راہ پہاڑ پر چڑھنے کی تھی وہان جراسندھ آپ کھڑا ہو گیا جب تھوڑی دیر مین وہ آگ پہاڑ کی چوٹی تک جلکر بجھ گئی تب وہ اُس آگ مین دونون بھائیون کا جل مرنا سمجھ کر متھرا پُری کو چلا آیا اور وہان اپنا ڈھنڈھورا پٹوا دیا اور جتنے مکان راجا اگرسین اور بسدیو جی کے اُس شہر مین تھے وہ سب کھدوا کر اُس جگہ نئے مکان بنوا دیے اور اپنا کارندہ وہان چھوڑ کر آنند سے فوج سمیت مگدھ دیش مین آیا اور شیام سندر نے بلرام جی سے کہا کہ بڑے سوچ کی بات ہے کہ ہمارے چرن آنے سے بھی یہ پہاڑ جل جاوے ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُس پہاڑ کو اپنے چرنون سے ایسا دبایا کہ وہ پاتال کو چلا گیا آگ بجھ جانے کے بعد پھر اُسکو اُٹھا دیا۔

دوہا | تا گرو رتے کود کے ماکھن پربھ جدو راے | رام سہت شری دوارکا پل مین پہونچے آے

اِنکو دیکھتے ہی سب دوارکا باسی خوش ہو گئے اور شیام سندر کی دیا سے سب آنند پوربک وہان رہنے لگے کچھ دنون کے بعد راجا ریوت نے برھما جی کی آگیا سے ریوتی اپنی لڑکی چندر مکھی مرگ لوچنی کو دوارکا پُری مین لا کر بلرام جی سے بواہ دیا اور شیام سندر بلرام جی سمیت کندن پور مین جا کر راجا بھیشمک کی بیٹی جو کہ شسپال کو مانگی گئی تھی بہت راجون کے بیچ سے زبردستی ہر لائے اور اپنے گھر لا کر اُسکے ساتھ بواہ کیا یہ سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج شری کرشن چندر مہاراج رکمنی جی کو بہت راجون مین سے کسطرح ہر لائے تھے۔

دوہا | ماکھن پربھو کے کرم گن سنے مہا سکھ ہوے | جو کوئی من سے سنے بڑا بھاگی ہے سوے

یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت بھیشمک نام بڑا پرتاپی راجا بدربھ دیش کا کندن پور مین رہ کر دھرم پوربک راج کرتا تھا اور رکم اگرج آدک پانچ بیٹے اُسکے ہوے جبکہ رکمنی نام کنیا مہا سندری راجا بھیشمک کے یہان پیدا ہوئی تب اُسنے منگلاچار منا کر جوتشیون سے اُسکی جنم لگن کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ ہمارے بچار مین یہ کنیا گن اور روپ اور شیل کی سمدر ہو کر آدپرش بھگوان سے بیاہی جائیگی یہ سنکر راجا نے بڑی خوشی سے پنڈتون کو آدر سنمان کے ساتھ بدا کیا جب وہ کنیا ہر روز چندر کلا سی بڑھ کر کچھ سیانی ہو گئی تب ایک دن نارد من کندن پور مین گئے اور رکمنی کا ہاتھ دیکھ کر اُس سے کہا کہ تیرا بواہ شری کرشن چندر آنند کند سے ہوگا یہ بات سُنکر رکمنی بہت خوش ہوئی اور نارد من نے دوارکا پُری مین جا کر شری کرشن جی سے کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ راجا بھیشمک کی ایک لڑکی رکمنی نام لچھمی جی کی طرح مہا سندر پیدا ہو کر تمھارے بواہنے جوگ ہے یہ بات سنکر شیام سندر انترجامی کو بھی اُسکی چاہ ہوئی اُنھین دنون جاچکون نے کندن پور مین جا کر شری کرشن جی کا جس اور گن جو جو کام اُنھون نے گوکل اور برندابن اور متھرا مین کیے تھے گایا تب وہان کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لوگون کو شیام سندر کے درشن کی اچھا ہوئی جب اِس بات کی چرچا ہوتے ہوتے راجا بھیشمک کو خبر پہونچی اور اُسنے بھی وہان جاچکون کو راج مندر پر بلاکر شیام سندر کا جس گوایا تب راجہ اور رانی آدک سب لوگ اُنکی لیلا سُنکر بہت خوش ہوے۔

چوپائی

چڑھی اٹا رُکمنی سندری ہر چرتر دھن شرونن پری
سنکے کنور رہی من لاے پریم لتا اُر اُپجی آے
اَچرج کرے پھول من رہے پھیر اُچک کر دیکھن چہے
اتِ آنند مے بھئی سندری واکی سدھ بدھ ہر گن ہری

اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پہلے رکمنی نارد من سے مرلی منوہر کا گُن سُن چکی تھی جب اُسنے جاچکون سے اُنکی بڑائی سُنی تب اُسکو اُنکے ساتھ بواہ کرنیکی بڑی چاہ ہوئی اُسی دن سے رُکمنی کھاتے پیتے سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے آٹھون پہر موہن پیارے کی سانولی صورت کا دھیان پریم سے کرنے لگی اور اُنکے ملنے کیواسطے ہر روز شری پاربتی جی کو پوج کر یہ بردان مانگتی تھی۔

چوپائی

مو پر گوری کرپا کرو جدپت پت دے مم دُکھ ہرو

دوہا

کمل نین کے دھیان مین مگن رہے دن رین کھان پان کی کو کہے لہے نہین چھن چین

جب رُکمنی جی نے دن رات موہن پیارے کا دھیان رکھکر اپنے من مین یہ پرن کیا کہ سواے شیام سندر کے دوسرے کے ساتھ اپنا بواہ نہین کرونگی تب اُسکے ماتا پتا بھی یہ حال جانکر اسی بات مین خوش ہوے تھے جب رُکمنی موہن پیارے کے برہ مین اُداس ہوکر رونے لگتی تھی تب اُسکی سہیلیان نندلال جی کا بال چرتر سُناکر خوش کردیتی تھین۔

دوہا

یا بدھ لیلا کرشن کی گاوین سب دن رین سو سُنکے شری رکمنی لہے سدا سُکھ چین

ایکدن رُکمنی سہیلیون کے ساتھ کھیلتی ہوئی راجا بھیشمک کے پاس آئی تب راجا نے اُسکو بواہنے جوگ دیکھ کر من مین کہا کہ اب جو مین اِسکا بواہ جلدی نہین کرونگا تو سنساری لوگ میری نندا کرینگے جسکے گھر کماری کنیا جوان ہوجاتی ہی اُسکو دان اور پُن اور جپ اور تپ آدک اچھے کرم کرنیکا پھل نہین ملتا یہ بچارتے ہی راجا نے اپنے پانچون بیٹون اور منتری اور اشٹ مترون کو سبھا مین بیٹھا کر کہا کہ اب رُکمنی سیانی ہوئی اسلیے راجکمار جو کُلین اور سب گُنون سے بھرا ہو ٹھہرانا چاہیے یہ بات سُنکر سب سبھا والون نے بہت راجکمارون کے نام بتلاکر اُنکے روپ اور گُن کا برنن کیا لیکن راجا کے من مین کوئی نہین بھایا تب رُکم اگرج اُسکے بڑے بیٹے نے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ شہر چندیلی مین راجہ شِشپال کُلین اور بلوان ہی رُکمنی اُسے بواہ کر دُنیا مین جس لیجیے جب راجا اُسکی بات پر بھی نہین بولا تب رُکم کیش راجا کے چھوٹے بیٹے نے کہا۔

چوپائی

رُکمنی پتا کرشن کو دیجے باسدیو سُون ناتا کیجے
ہر سُن بھیشمک ہر کھی گات کہی پوت تم اچھی بات
تو بالک سب سے بڑ گیانی تیری بات بھلی ہم مانی

دوہا

بڑن چھوٹ سے پوچھ کر کیجے من پرتیت سار بچن گہہ لیجیے یہی جگت کی ریت

جدبنسیون مین راجا سورسین بڑے پرتاپی ہوکر اُنکے بیٹے بسدیو جی ایسے دھرماتما ہین کہ جنکے گھر آدپرش بھگوان نے شری کرشن نام سے اوتار لیا اور راجا کنس آدک ادھرمیون کو مار کر سب جدبنسی اور پرجا کو بڑا سُکھ دیتے ہین ایسے دوارکا ناتھ کو رُکمنی دیکر سنسار مین جس لینا اُچت ہی یہ بات سنتے ہی تینون چھوٹے بیٹے راجا کے اور منتری آدک سبھا والون نے خوش ہوکر کہا کہ ای مہاراج آپ نے بہت اچھا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بچارا ہی ایسا برادر گھر دوسرا نہ ملیگا یہ بات سنتے ہی رکم اگرج بڑا بیٹیارا جا کا جسکی صلاح سے راج کاج ہوتا تھا سب بھاولون پر جھنجھلا کر بولا۔

چوپائی

سمجھ نہ بولت مہا گنوارا | جانت نہین کرشن بیوہارا | بارہ برس نند گھر رہیو | تب ابہیر سب کوئی کہیو

دوہا جنم بھیو جا بنس مین بسیو نند گھر جاے | کاندھ کمر پالکٹ کر پھرے چراوت گاے

اے پتاجی وہ گوال گنوار ہی اسکی ذات پات کا کیا ٹھکانا ہی اسکو کوئی نند کا بیٹا کہتا ہی کوئی بسدیو کا بیٹا کہتا ہی آجتک یہ بھید نہین کھلا کہ کسکا بیٹا ہی اور جدنسبی کچھ پرانے راجا نہین ہین کیا ہوا جو تھوڑے دنون سے بڑھ گئے ہین اس سے اُنکی گنتی ملک دھاری راجون مین نہین ہوسکتی جو شرکرشن کو بسدیو جادو کا بیٹا سمجھا جاے تو بھی جادو لوگ ہمارے برابر کلین نہ ہو کر وہ اپنی بیٹی ہمکو دین تو اچت ہی سواے اسکے شرکرشن اگر سین کا سیوک کہلاتا ہی اسکو رکمنی بیاہ کر سنسار مین کیا جس پاوگے برادر بواہ برابر والے سے کرنا چاہیے جب شرکرشن کے ساتھ رکمنی کا بواہ کرنے مین مجھ کو سب کوئی گوال کا سالا کہینگے تب مین اپنا منھ لوگون کو کیا دکھلاؤنگا۔

چوپائی

یہ بدھ اوگن بھرے کھانی | تاسون ہم نہین کرت سگائی

اسلیے ششپال ملک دھاری راجا کو جسکے پرتاپ اور ڈر سے دوسرے راجا تھر تھر کانپتے ہین رکمنی بیاہ دیجیے اور پھر کرشن کا نام میرے سامنے نہ لیجیے جب یہ بات بھاولے سنکر اپنے اپنے من مین پچھتا کر چپ ہو رہے اور راجا بھیشمک بھی بڑا بیٹیا سمجھ کر کچھ نہین بولا تب راجکمار نے اُسیوقت جوتشیون سے اچھی لگن پوچھ کر ایک براہمن کے ہاتھ رکمنی کے بواہ کا ملک راجہ ششپال کے پاس بھیجدیا جبکہ وہ براہمن ملک لیکر شہر چندیلی مین راج مندر پر پہونچا اور ششپال نے بڑی خوشی سے ملک لیکر اُس براہمن کو آدر کے ساتھ بدا کر دیا تب وہ براہمن کنڈنپور مین پہونچکر راجا بھیشمک اور رکم اگرج سے ملک لینے کا حال کہکر بولا کہ راجہ ششپال بڑی دھوم دھام سے برات سجکر بواہنے کو آتے ہین آپ اپنے یہان تیاری کیجیے یہ بات سنکر پہلے راجا بھیشمک بہت اداس ہو گیا پھر اپنے من کو دھیرج دیکر رانی سے سب حال کہدیا تب رانی اپنے ناتے دار استرین کو بلا کر رکمنی کے بواہ کا منگلاچار کرنے لگی اور راجا نے اپنے منترین کو بواہ کی تیاری کا حکم دیا اور کنڈنپور مین یہ چرچا گھر گھر ہونے لگی کہ راجا رکمنی کا بواہ شرکرشن جی سے کرتے تھے لیکن رکم اگرج دشٹ نے نہین ہونے دیا اب ششپال سے اُسکا بواہ ہوگا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب راج مندر مین کیلے کے کھمبھ گڑکر سونے کا کلس دھر کر منڈوا تیار ہوا اور استرین منگلاچار گیت گا کر اپنے کل کی ریت کرنے لگین اور راجا نے نیوتہ بھیجکر اپنے اشٹ ترون کو کہلا بھیجا اور ناچ اور رنگ آدک بہت طرح کا منگلاچار ہونے لگا تب دو چار سکھیون نے آکر رکمنی سے کہا کہ تیرا بواہ رکم اگرج نے راجا ششپال کے ساتھ ٹھہرایا ہی اب تو رانی ہوگی یہ بات سنتے ہی رکمنی اپنے من مین بہت اداس ہو کر بولی کہ اے پیاری میرے سوامی نسایا جا کر سناسے شری بیکنٹھ ناتھ ہین اُنکے سواے دوسرے کسی کو مین اپنا پت بنانا نہین چاہتی یہ کہکر سوچ کرنے لگی۔

چوپائی

سوچت مہا کرے دکھ بھاری | ملین کون بدھ کرشن مُراری

دوہا ماکھن پُرکھ کے درس کو کہ بدھ کرون اُپاے | پُری دوارکا دور ات کچھ نہین بنے نہ آے

رکمنی نے بہت سوچ اور بچار کر کے یہ بات من مین ٹھہرائی کہ کسی کو موہن پیارے کے پاس بھیجکر اپنی اچھا اُنسے پرکٹ کرنا چاہیے آگے وہ مالک ہین جب رکمنی نے اسکے سواے دوسری تدبیر کوئی اچھی نہین دیکھی تب ایک براہمن بدھمان کو اپنے ماتا اور پتا اور بھائی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سے چھپا کر بلایا اور اپنا منورتھ کہنے اور چٹھی دینے کے بعد ہاتھ جوڑ کر اُس سے کہا کہ ای مہاراج آپ کرپا کر کے جلدی یہ چٹھی دوارکا مین لیجائیے اور شری کرشن کے ہاتھ مین دیکر میرا سندیسا کہکر اُنکو اپنے ساتھ یہان لے آئیے تو مین جنم بھر آپ کا احسان مانکر یہ سمجھونگی کہ آپ کی دیا سے مین نے دوارکا ناتھ کو سوامی پایا یہ بچن سنتے ہی وہ براہمن رکمنی سے بدا ہو کر مُرلی منوہر کا دھیان کرتا ہوا دوارکا کو چلا اور شری کرشن جی کی کرپا سے جلدی وہان پہونچکر دوارکا پُری کی سوبھا اسطرح دیکھی کہ وہان رتن جٹت استھان بنے ہو کر گھر گھر منگلاچار اور کتھا پُران ہو رہے ہین جب وہ براہمن یہ شوبھا اور آنند دیکھتا ہوا شری کرشن جی کی ڈیوڑھی پر جہان ہزارون دربان کھڑے تھے جا پہونچا اور مارے ڈر کے بھیتر نہ جا سکا تب دربانون نے اُس براہمن سے پوچھا۔

چوپائی	کو ہین آپ کہان سے آئے	کون دیش سے پاتی لائے
دوہا	سکل اوستھا آپنی تن سون کہی جناے	کُندن پُر کو بپر ہون ابہین پہونچو آے

اُس براہمن کا حال سُنکر ایک دربان بولا کہ مہاراج تم کسواسطے یہان کھڑے ہو ہمارے مالک کی ڈیوڑھی پر کسی براہمن کو جانے کی روک نہین ہی تم بے دھڑک بھیتر چلے جاؤ شری کرشن دوارکا ناتھ سامنے سنگھاسن پر بیٹھے ہین وہ تمھارا بڑا آدر کرینگے یہ بات سنتے ہی جب وہ براہمن شری دوارکا ناتھ کے سامنے جہان وہ جڑاؤ سنگھاسن پر پیتامبر پہنے بیٹھے تھے چلا گیا تب ترلوکی ناتھ نے براہمن کو دیکھتے ہی سنگھاسن سے اُتر کر ڈنڈوت کی اور آدر کر کے اپنے پاس بیٹھالا اور چرن دھو کر چرنامرت لیا اور اُسکے بدن پر اوبٹن اور پھلیل ملوا کر اشنان کرایا اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر پان اور الایچی دیا اور خوشبودار پھولون کا گجرا پہنایا اور بڑے پریم سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہان سے آئے ہین اور جہان آپ رہتے ہین وہان کا راجا اپنے کرم دھرم سے رہ کر پرجا پالن اور براہمن کی سیوا اچھی طرح کرتا ہی یا نہین۔

چوپائی	کون کاج یہان آون بھیو	درس دکھاے ہمین سُکھ دیو
دوہا	کہت بچن دُج راج سُون ماکھن پربھو یا بھانت	دیکھت ہر کی دینتا جادو سب مسکات

رکمنی جی کی چٹھی دینا براہمن کا شری کرشن جی کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ میٹھا بچن سنتے ہی وہ براہمن رکمنی جی کی چٹھی دیکر بولا کہ ہے کرپا ندھان میرے آنے کا یہ کارن ہی کہ کندنپور مین راجہ بھیشمک کی بیٹی رکمنی آپ کا نام اور گن سنکر دن رات یہ اچھا رکھتی ہی کہ آپ کے چرنون کی داسی ہووے اُسکا باپ اُسکو آپکے ساتھ بیاہنا چاہتا تھا لیکن رُکم اگرج راجا کے بڑے بیٹے نے یہ بات نہ مانکر سگائی اُسکی راجا ششپال کے ساتھ کی ہی اسلیے وہ بہت راجون کو ساتھ لیکر بڑی دھوم دھام سے کندنپور مین بواہ کرنے آویگا اور رُکمنی منسا باچا کرمنا سے آپ کے چرنون مین پریت رکھکر اُسکے ساتھ بواہ کرنا نہین چاہتی اسیواسطے راجکماری نے یہ چٹھی بھیجکر آپ کو بلایا ہی یہ بات سنتے ہی شری گردھاری بھکت ہتکاری نے بڑی خوشی سے وہ چٹھی اُسی براہمن کو دیکر کہا کہ تم اسکو پڑھ سناؤ براہمن وہ چٹھی پڑھکر سُنانے لگا اُسمین رُکمنی نے لکھا تھا کہ ای ترلوکی ناتھ ابناشی پُرکھ آپکے برابر کوئی دوسرا سندر نہین ہی میری بنتی سنیے ای پربرہم پرمیشور مین آپ کی تعریف سُنکر منسا باچا کرمنا سے اپنے کو آپکی داسی سمجھتی ہون اور سواے آپ کے اور کسی کو نہین چاہتی آپ بھی دیال ہوکر مجھ کو اپنے چرنون کے پاس رکھیے جدپ مین آپکے جوگ نہین ہون لیکن آپ کی داسیون مین رہونگی میرا بڑا بھائی زبردستی مجھ کو ششپال سے بیاہنا چاہتا ہی لیکن مین یہ بات نہ چاہ کر پریم پوربک یہ اچھا رکھتی ہون کہ آپکی سیوا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرون جو آپ یہ کہین کہ کلونتی بیٹی ایسا کام نہین کرتی کہ اپنے بواہ کا سندیسا آپ بھیجے تو ای دیندیال اِس کا یہ کارن ہی کہ آپ کی مہما جو سارے جگت مین پرکٹ ہی سنکر میری لاج چھوٹ گئی آپ کے چرنون کی دھور ملنے کے واسطے شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگیشور اور منیشور لوگ اچھا رکھتے ہین لیکن وہ دھور اُن کو جلدی نہین ملتی مین منسا باچا کرمنا سے یہ اچھا رکھتی ہون کہ جسمین اُن چرنون کی سیوا کرکے وہ دھور اپنے مستک پر لگاؤن جو وہ دھور مجھ کو نہین ملیگی تو اُن چرنون مین دھیان لگاکر یہ تن اپنا چھوڑ دونگی۔

چوپائی

جاکو شِو سنکادک دھیاوین | بید پُران بھید نہین پاوین | تاہی چرن کمل کی آس | من مدھکر ہوے کینھو باس

دوہا

تم چاہو یا مت چہو ماکھن پربھو جدرائے | مین چاہت ہون آپکو پریم پریت کی بھائے

ای مہاپربھو اب ششپال برات ساج کر کندن پُر مین مجھے بواہنے آویگا تم جلد آکر اور دشمنون کو جیت کر مجھ کو یہان سے لیجاؤ جو آپ نہین آوینگے تو مین اپنا پران آپکے چرنون پر نچھاور کرکے جہان دوسرا جنم پاؤنگی اس تن مین آپکا بھجن کرکے آپکے پاس پہونچونگی۔

چوپائی

ہون تمھری چیری کی چیری | تم کو سکل لاج ہی میری | کرپا کرو موہن جدوناتھا | رتھ پر چڑھو بپر کے ساتھا

ای دیندیال ایسا مت کرنا کہ سنگھ کا شکار گیدڑ لیجائے جو آپ یہ کہین کہ ہم راج مندر مین سے تجھ کو کیسے ہر لیجائینگے سو مین اپنے بواہ سے پہلے ایکدن دیبی جی کی پوجا کرنیکے واسطے شہر کے باہر جاؤنگی جب وہان سے پھر کر گھر آنے لگون تب راہ مین مجھ کو اپنے ساتھ لیجانا سنسار مین آپکا نام دیندیال پرکٹ ہی اسلیے مجھ کو مہادین جانکر دیال ہوجیے۔

چوپائی

جو تم بیگ نہ پہونچو آے | تو مونہہ آسُر بیاہ لیجاے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا	یا بدھ پاتی شرون کرماکھن پربھ کرتار		کندن پر کے چلن کو من مین کیو بچار

ادھیائے ترپن ۔ شیام سندر کا رکمنی کو ہرلانا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت شیام سندر نے وہ چٹھی سنتے ہی بڑی خوشی سے اُس براہمن کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُسکو اکیلے مین لیجاکر کہا کہ اے براہمن دیوتا جس دن سے مین نے رکمنی کے روپ اور گن کا حال نارد جی کے منھ سے سُنا ہی اُسدن سے مین بھی اُسکے ملنے کی چاہ رکھتا ہون اور یہ بھی مجھ کو معلوم ہی کہ رکم اگرج میرے ساتھ دشمنی رکھکر اُسکا بواہ مجھ سے ہونے نہین دیتا تم آج رات کو یہان رہو کل مین پرات سمے تمھارے ساتھ چلکر رکمنی کی اچھا پوری کرونگا جسطرح لکڑی سے لکڑی رگڑنے سے آگ پیدا ہوکر سب جنگل جلجاتا ہی اُسیطرح دشمنون کو فوج سمیت ناش کرکے رکمنی کو لے آؤنگا جب یہ بات سُنکر براہمن دیوتا کو دھیرج ہوا تب شیام سندر نے دارک سارتھی کو بلاکر کہا کہ کل سویرے رتھ تیار کرکے لے آنا جب پراتہ کال دارک سارتھی رتھ اُنکا سجکرلے آیا تب سری کرشن چندر آنند کند اُس براہمن سمیت رتھ پر چڑھ کر کندنپور کو چلے جب کہ وہ سارتھی رتھ دوڑاکر شہر کے باہر لیگیا تب پران ناتھ نے کیا دیکھا کہ داہنے طرف ہرن کا جھنڈ چلا آتا ہی یہ سگن دیکھ کر اُس براہمن نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج اچھے سگن ملنے سے میرے بچار مین یہ آتا ہی کہ جس کام کے واسطے آپ جاتے ہین وہ کام جلد پورا ہوگا شیام سندر بولے کہ آپ کی کرپا سے میرا کام پورا ہوگا یہ بات کہکر رتھ آگے کو بڑھایا جب کہ بلبھدر جی نے سُنا کہ مرلی منوہر اکیلے کندن پور کو گئے تب اُنھون نے جاکر راجا اگرسین سے کہا کہ مہاراج مین نے سُنا ہی کہ راجا شیسپال جراسندھ آدک بہت سے راجون کو اپنے ساتھ برات مین لے کر رکمنی سے بواہ کرنے کے واسطے کندن پُر مین آتا ہی اور موہن پیارے یہان سے اکیلے بنا کہے وہان چلے گئے ہین اسلیے مجھے یقین ہوتا ہی کہ وہان شیام سندر اور اُن لوگون سے بڑی لڑائی ہوگی آپ حکم دیجیے تو ہملوگ بھی جادین یہ بات سنتے ہی راجا اگرسین نے بلرام جی سے کہا کہ تم میری سب فوج ساتھ لیکر ایسی جلدی کندن پُر مین جاؤ کہ شری کرشن جی وہانتک پہونچنے نہ پادین راہ مین اُن سے ملکر اُن کو اپنے ساتھ لے آؤ یہ بات سنتے ہی بلرام جی نے دو اکھوہنی دل اور بہت شوربیرون کو ساتھ لے کر کندن پور کو کوچ کیا اور راہ مین شری کرشن جی سے ملکر بولے کہ اے بھائی تم مجھ کو بھی ساتھ نہ لے کر اکیلے چلے آئے میرا پران تک تمھارے اوپر نچھاور ہی شری کرشن جی بلدیو جی کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوے اور رکمنی جی کی بیاکلتا کا حال جان کر ایک مہینے کا راستہ ایک دن اور رات مین چلے اور جس دن شیسپال کی برات کندن پُر مین آنے والی تھی اُسی دن وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ اُس شہر مین گھر گھر منگلاچار ہوکر گلی اور چوراہون مین گلاب اور چندن کا چھڑکاو ہورہا ہی اور سب چھوٹے اور بڑے کندن پور باسی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اپنے اپنے دروازون اور چوراہون پر برات دیکھنے کے واسطے خوش خوش بیٹھے ہین۔

دوہا	کندن پُر کی چھب مہابرن سکے کب کون		جاکی سوبھا دیکھ کے سُکھ پاوت رکھ مون

یہ شوبھا وہان کی دیکھتے ہوے شیام سندر نے اپنا رتھ راجا بھیشمک کے باغ مین لیجاکر کھڑا کیا اور اُس براہمن سے بولے کہ اے مہاراج ہم اپنا ڈیرہ یہان کرتے ہین تم جاکر ہمارے آنے کا حال رکمنی سے کہدو جسمین اُسکو دھیرج ہو اور وہانکا حال پھر ہمسے آکر کہو کہ اُسکی تدبیر کیجاے یہ بات سُنکر وہ برہمن راج مندر کو چلا اور اُسی دن راجہ بھیشمک برات نزدیک آنے کا حال سُنکر اپنی فوج اور نیوتے والے راجون کو ساتھ لے کر براتیون کو آگے سے لینے گیا اور سمان پوربک براتیون کو اپنے ساتھ لاکر جنواسا دیا اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھوجن وغیرہ سب سامان جو جسکو ضرورت تھی اُسکے ڈیرہ پر بھیجدیا اور برات آنے کی خبر سُنکر راج مندر مین استریان منگلاچار کرنے لگین اور پروہت نے رکمنی سے سونا اور گئودان دلوا کر موتیون کا کنگن اُسکے ہاتھ مین بندھوایا اتنی کتھا سناکر سکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت شری کرشن جی مہاراج کندن پُر مین پہونچ چکے تھے لیکن رکمنی کو اُن کے آنے کا حال نہین معلوم تھا اسلیے وہ یہ سب چرتر دیکھتے ہی سوچ مین ہوکر اپنے من مین کہنے لگی کہ دیکھو شیام سندر مجھی بھیجنے سے مجھ کو نریج سمجھ کر ابھی تک نہین آئے اور اُس براہمن نے بھی پھر کر ابھی تک کچھ سندیسا مجھ کو نہین دیا کہ پران ناتھ آتے ہین یا نہین اس سے معلوم ہوتا ہی کہ بیکنٹھ ناتھ انتر جامی نے مجھے کروپ سمجھ کر کرپا نہین کی یا وہ براہمن راہ بھول کر دوارکا تک نہین پہونچا یا برات کے ساتھ جراسندھ کا آنا سُنکر نہین آئے۔

چوپائی

میری کچھک چوک من آئی | یا تے نہین آئے سُکھدائی | اجہون نہین آئے نند لالا | آے مونہہ برہے شمپالا

ای مہاپربھو جب شمپال کل مجھے بواہ کے پیچھے ہاتھ پکڑ کر لیجائے گا تب مین ابلا اناتھ کیا کرونگی اُسوقت میرے جپ اور تپ اور دیی جی کے پوجن نے بھی کچھ سہایتا نہین کی ای پرمیشور اب مین کیا کرون کدھر بھاگ جاؤن یا اپنا پران ہی چھوڑ دون اب تمھارے سوائے کسی کا بھروسا نہین رکھتی اسیطرح رکمنی بہت باتین اپنے من مین بچار کر کسی کے پانون کا کھٹکا سنتی تو اُس براہمن کا آنا سمجھ کر چارو نطرف دیکھنے لگتی تھی جیسے چندرما کا پرکاش پرات سمے ملین ہوجاتا ہی ویسے ہی رکمنی کا چندر مُکھ اسی سوچ مین اُداس ہوگیا تھا جسطرح پارہ ایک جگہ نہین ٹھہرتا ہی اسیطرح گھبراہٹ سے کبھی کوٹھے پر اور کبھی دروازے اور کھڑکیون مین جاکر اُس براہمن کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی اور لاج کے مارے اپنے من کا بھید کسی سے نہین کہتی تھی۔

دوہا

ماکھن پر مجہ کے دھیان مین پرانن کی سُدھ ناہہ | تب ہی پھر کے نین بھیج مت بھئی من ماہہ

یہ حال رکمنی کا دیکھ کر ایک سکھی جو سب بدیا جانتی تھی بولی کہ ای پیاری تم اتنا گھبرا کر کیون اپنا پران دیتی ہو وہ بنا پوچھے اپنے باپ اور بھائی کے کسطرح یہان آوینگے تب دوسری سکھی بولی کہ وہ دینیال انتر جامی تمھارے من کا حال جانکر بے آئے نہ رہینگے تم اپنے من کو دھیرج دیکر بیاکل مت ہو میری سمجھ سے وہ کُندن پُر پہونچ چکے ہین اسکی بات سُنکر رکمنی نے کہا کہ اسوقت میری بائین آنکھ اور بائین بھجا پھڑکتی ہی تب وہ سکھی بولی کہ اسکو بہت اچھا سگن سمجھو ابھی کوئی اگر ایسی خبر دیگا کہ شیام سندر آئے ہین رکمنی یہ چرچا اپنی سکھیون سے کر رہی تھی کہ اُسی وقت براہمن نے پہونچکر رکمنی کو اشیش دے کر کہا کہ شری کرشن مہاراج نے بلرام جی اور سینا سمیت یہان آکر راجا کے باغ مین ڈیرا کیا ہی۔

دوہا

رکمن بیرہ دیکھ کے کینھو بہت ہلاس | کہت تمھارے دھرم سے اب پوجی من آس

اُسوقت رکمنی کو ایسی خوشی ہوئی کہ جیسے مردے کے بدن مین جان آجاوے اور تپ کرنیوالا اپنا منورتھ پاکر خوش ہووے تب اُسنے ہاتھ جوڑ کر براہمن سے بنتے کیا کہ ای دیج راج تمنے بیکنٹھ ناتھ کے آنے کا حال سناکر مجھکو جیودان دیا ہی جو اِسکے بدلے تمکو تینون لوک کی دولت دون تو بھی تم سے اُرن نہین ہوسکتی یہ بات کہکر جیسے رکمنی جی نے اُس براہمن کیطرف دیکھا ویسے اُسکے گھر مین لچھمی جی کا باس ہوگیا پھر وہ براہمن آشیرباد دیکر راجا بھیشمک کے پاس چلا گیا اور شیام سندر کے آنے کا حال جیون کا تیون راجا بھیشمک سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہا جب راجا نے سُنا کہ شری کرشن چندر آنند کند میرے یہان بواہ کرنیکے واسطے آکر باغ مین ٹکے ہین تب اُسیوقت بڑی خوشی سے بہت رتن آدک ساتھ لے کر اپنے چارون چھوٹے بیٹون سمیت باغ مین چلا گیا جبکہ اُسنے رام اور کرشن دونون بھائیون کو بیٹھے ہوے دور سے دیکھا تب سواری پر سے اُتر کر پیدل اُنکے پاس چلا گیا اور رتن آدک بھینٹ دے کے بنے پور بک اُنسے بولا۔

چوپائی

میرے من بچ تم ہو ہری | کہا کرون جو دشٹن کری

ای مہاپربھو جب آپ نے دیال ہو کر مجھ کو اپنا درشن دیا تب مین کرتارتھ ہو گیا اپنے منورتھ کو پہونچا پھر راجہ بھیشمک بہت اچھے مکان مین شیام اور بلرام کو ٹکا کر راج مندر پر چلا گیا اور سب سامان بھوجن آدک کا وہان بھجوا کر کہنے لگا کہ رکمنی شری کرشن جی سے بیاہنے جوگ ہی لیکن کیا کرون میرا کچھ بس نہین چلتا۔

چوپائی

ہر چرتر جانے نہین کوئی | گیا جانے اب کیسی ہوئی

جبکہ کُندن پُر کے رہنے والون نے دونون بھائیون کے آنے کا حال سُنا تب چھوٹے اور بڑے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہن کر بھینٹ کے جھنڈ اُنکے درشن کے واسطے وہان پہونچے اور شری کرشن جی اور شری بلدیو جی کو دنڈوت کر کے اپنی اپنی آنکھون کا پھل پراپت کیا اور بڑی خوشی سے آپس مین کہنے لگے۔

دوہا

ہین ات سندر شیام بر کہین پرسپر لوگ | یہ شبھیال مہا دھم نہین رکمنی جوگ

پرمیشور کی دیا سے ہماری اچھا پوری ہو کر رکمنی کا بواہ شری کرشن جی کے ساتھ ہووے اور شیام اور بلرام کی جوڑی چرنجیو بنی رہے ای راجا پرچھت جبکہ چار گھڑی دن باقی رہا تب شری کرشن اور بلرام جی رتھ پر بیٹھ کر کُندن پُر کی شوبھا دیکھنے کو نکلے جس گلی اور بازار اور سے ہو رہے پر اُنکی سواری پہونچتی تھی وہان کے سب استری اور پُرش اپنی کھڑکی اور چوبارے اور دروازون پر سے دونون بھائیون پر پھول برسا کر آپس مین یون کہتے تھے۔

چوپائی

نیلامبر اوڑھے بلرام | پیتامبر پہنے گھنشیام | کنڈل چپل مکٹ سر دھرے | کمل نین چاہت من ہرے

جبکہ شیام اور بلرام شہر کی شوبھا اور راجا ششپال آدک کی سینا دیکھتے ہوے اپنے ڈیرے پر پہونچے تب رکم اگرج اُنکے آنے کا حال سنتے ہی بڑے کرودھ سے اپنے باپ کے پاس جا کر بولا کہ تم سچ بتلاؤ کہ شری کرشن ہمارے یہان بواہ مین بگھن کرنے کے واسطے بلانے سے آیا ہی راجا بھیشمک نے کہا کہ مین نے اُنکو نہین بلایا تب وہ جنواسے مین جا کر جراسندھ اور ششپال سے بولا کہ اب کُندن پُر مین شیام اور بلرام بھی آئے ہین تم اپنے سیناپتون سے کہدو کہ ہوشیار رہین اُن دونون بھائیون کا نام سنتے ہی راجا ششپال مارے ڈر کے تصویر کی طرح چپ چاپ کھڑا رہ کر کچھ نہین بولا لیکن جراسندھ نے رکم سے کہا کہ سنو مترا انھین دونون بھائیون نے راجا کنس اور بڑے بڑے شوربیرون کو سبھ مین مار ڈالا تھا یہان جو آئے ہین تو ضرور کچھ فساد کرینگے اُنکو تم لڑکا مت سمجھو یہ بڑے پرتاپی ہین آجتک کسی سے نہین ہارے سترہ مرتبہ تیئیس ۲۳ اکھونہنی دل میرا ان دونون بھائیون نے لڑ کر مار ڈالا جب کہ اٹھارھوین مرتبہ مین پھر فوج لیکر اُنپر چڑھا تب یہ دونون بھائی بنا لڑے میرے سامنے سے بھاگ کر پہاڑ پر چڑھ گئے جبکہ مین نے پہاڑ کے چارون طرف آگ لگا دی تب وہان سے کودکر دوارکا مین جا بسے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی

یاکو کاہو بھید نہ پایو | اُکرن اُپدرو یہان بھی آیو | یہ ہی چھلی مہا چھل کرے | کاہو کو نہین جانیو پڑے

اسواسطے اب کوئی تدبیر ایسی کرنا چاہیے کہ جسمین ہمکو گون کی لاج رہے یہ بات سُنکر رُکم اگرج ابھمان سے بولا کہ شیام اور بلرام کیا مال ہین جنسے تم اتنا ڈرتے ہو مین اُنکو اچھی طرح جانتا ہون کہ برندابن مین ناچ گاکر گئو دین چرایا کرتے تھے وہ بالک گنوار لڑائی کا حال کیا جانتے ہین تم کسی بات کی چنتا مت کرو کرشن اور بلرام کو جدنسیون سمیت آج ہم اکیلا ہٹا دینگے ای راجا پرچھیت رُکم اگرج اُنکو اسطرح سمجھا کر گھر چلا آیا اور ششپال اور جراسندھ نے آپس مین بہت تدبیرین بچار کر بڑی فکر کے ساتھ وہ رات کاٹی پرات سمے وہ دونون ادھر برات نکالنے کی تیاری کرنے لگے اور اُدھر راجا بھیشمک کے دہان منگلاچار اور بواہ کے کام ہونے لگے اور ذات برادری کی عورتون نے رکمنی کو اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر دلہنون کیطرح بنایا جب چار گھڑی دن رہے بہت برہمنی جو اُس دن مون برت رکھے تھین رکمنی کو ہزار سہیلیون سمیت ساتھ لے کر گاتی بجاتی دیبی جی کی پوجا کرنے کے واسطے چلین تب راجا ششپال نے یہ حال سُنکر اس ڈر سے کہ شری کرشن چندر رکمنی کو زبردستی اُٹھا نہ لیجاوین پچاس ہزار شوربیر اُسکی رچھا کرنے کے واسطے ساتھ کر دیے وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار لیکر راجکماری کے ساتھ چلے اُسوقت رکمنی سہیلیون کے جھنڈ مین دھیرے دھیرے ہنس روپی چال چلتے ہوے کیسی سندر معلوم ہوتی تھی جیسے چندرماتارون مین شوبھا دیتا ہی اور ششپال اور جراسندھ کے شوربیر کالے کالے کپڑے پہنے اُسکو چارون طرف گھیرے ہوے شیام گھٹا کی طرح معلوم ہوکر بیچ مین رکمنی کے کان کا جڑاؤ بالا بجلی کی طرح چمکتا تھا رکمنی نے مندر مین پہونچکر دیبی کاچن دھویا اور بدھ کے ساتھ پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا۔

دوہا

بالا پن تے کرت ہون یہ بدھان سے سیو | جو تم سانچی گور ہو من مانت پھل دیو

یہ بات سنتے ہی دوسری استریون نے جو رکمنی جی کے ساتھ تھین ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای امبکا ماتا ایسی کرپا کرو کہ جس مین راج دُلاری کا منورتھ پورا ہو جاوے جب کہ پوجا اور پرکرما کرنے اور براہمن کھلانے کے پیچھے رکمنی چندر مکھی جس کے پرکاش سے اندھیرا اجیرا ہو جاتا تھا روری کی بندی لگا کر مندر سے باہر نکلی اُس وقت وہ مرگ لوچنی ایسی سندر معلوم ہوتی تھی جیسے ہزارون رت کامدیو کی استری نچھاور ہو جائین۔

دوہا

تا دن رکمنی پرات تے دھرے ہتی برت مون | پوجا کر چھپ سے چلی برن سکے کب کون

ای راجا پرچھیت جس وقت وہ مہا سندری شیام سندر کے ملنے کی آسا لگائے ہوے گج روپی چال سے دھیرے دھیرے سہیلیون سمیت راج مندر کی طرف آنے لگی اسی طرف شری کرشن چندر آنند کند بھی تینون لوک کی سندرتائی دھارن کیے ہوے اکیلے رتھ پر بیٹھے وہان آپہونچے۔

دوہا

پوج گور چھپ سون چلی ایک کہت اکلائے | سُن پیاری آئے ہری دیکھ دھوجا پھرائے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ بات سنتے ہی رُکمنی جی نے گھونگھٹ اُٹھا کر مسکراتے ہوے رتھ کی طرف دیکھا ویسے سب شوربیر رکھوالی کرنیوالے وہ ترچھی چتون اور مند مسکان دیکھتے ہی ایسے بیہوش ہو گئے کہ ہتھیار اُنکے ہاتھ سے گر پڑے۔

سورٹھ

بھر کٹی دھنکھ چڑھاے چلا انجن باندھ کے | لوچن بان چلاے مارے پے جیوت رہے

اُسی وقت شری کرشن نے اپنا رتھ سکھیون کے جمگھٹ مین لے جاکر رکمنی جی کے پاس کھڑا کر دیا جیسے راجکماری نے لجاتی ہوئی ہاتھ بڑھا کر موہن پیارے سے ملنا چاہا ویسے شیام سندر نے بائین ہاتھ سے رُکمنی جی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے رتھ پر بٹھال لیا اور سنکھ بجا کر رتھ اپنا وہان سے ہانکا۔

رتھ پر بٹھا کر لیجانا شری کرشن جی کا رکمنی جی کو دوارکا کیطرف

چوپائی

پانیت گات سنکج من بھاری | چھانڑ بسے ہر سنگ سدھاری | جیون بیراگی چھوڑے گیہہ | کرشن چندر سے کرے سنیہہ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت رکمنی اپنے پرت اور پوجا کا پھل پا کر پچھلا سب سوچ بھول گئی اور راجا جراسندھ اور ششپال کے شوربیرون سے کچھ نہین بن پڑا شری کرشن جی اُن لوگون کے بیچ مین سے اسطرح رکمنی جی کو لے کر چلے گئے جس طرح سنگھ سیارون کے غول مین سے اپنا شکار لے کر بیخوف چلا جاتا ہے جب کہ وہان سے بارہ کوس پر شری کرشن جی کا رتھ جا پہونچا تب وہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شور بیر لوگ ہوش مین آکر اُنکے پیچھے دوڑے -

دوہا

ایسی بدھ کینا ہری بھئی پرگٹ یہ بات
سب راجا سنکر کڑھے من ہی من پچھتات

جب بلرام جی نے دیکھا کہ شیام سندر رکمنی کو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا کی طرف چلے جاتے ہین تب وہ اپنی فوج سجکر دشمنون سے لڑنے کے واسطے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچے اور شری کرشن جی نے رکمنی جی کو ڈر سے گھبرائی ہوئی دیکھ کر کہا کہ ای پران پیاری اب تو کسی بات کا سوچ مت کر دوارکا مین پہونچتے ہی شاستر کے موافق تجھ سے بواہ کر کے تیرا منورتھ پورا کرونگا جب شیام سندر نے اسطرح دھیرج دے کر اپنے گلے کی مالا رکمنی کو پہنادی تب اُسکا ڈر چھوٹ گیا -

آدھیائے چون - جدھ کرنا جراسندھ اور رکم اگرج کا شیام اور بلرام سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شیام سندر رکمنی کو اسطرح ہر لے گئے اور یہ حال ششپال نے سنا تب جراسندھ اور دنت بکر آدک سب برات والے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لے کر شری کرشن کے پیچھے چڑھ دوڑے اور آپس مین کہنے لگے کہ بڑے شرم کی بات ہی کہ ہملوگون کے سامنے شری کرشن جادو زبردستی رکمنی کو ہر لیجاوے جبکہ یہ چرچا آپس مین کرتے ہوے شری کرشن جی کے رتھ کے پاس پہونچے تب للکار کر کہا کہ تم دونون بھائی کہان بھاگے جاتے ہو کھڑے ہو کر ہمارے ساتھ لڑائی کرو جو چھتری اور شور بیر ہین وہ لڑائی مین پیٹھ نہین دکھلاتے یہ بات سنتے ہی بلرام جی نے اپنی فوج سمیت پھر کر اُن لوگون سے ایسا جدھ کیا کہ دونون طرف سے ہتھیار چلکر خون کی ندی بہنے لگی ایسا بھاری جدھ دیکھ کر رکمنی گھبرا گئی اور بڑے سوچ سے من مین کہنے لگی کہ دیکھو میرے واسطے شیام اور بلرام اتنا دکھ پاتے ہین ای پرمیشور یہ سب دشمن کب تک لڑینگے اور اتنی فوج کسطرح ماری جائیگی جب رکمنی اسیطرح بہت باتین بچار کر مارے ڈر کے کانپنے لگی تب بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے اُس سے کہا کہ تو میری مہما جان بوجھ کر اتنا کیون ڈرتی ہی دھیرج رکھ ابھی ایک ساعت مین یہ سب دشمن اسطرح ناش ہو جائینگے کہ جس طرح سورج کے نکلنے سے ستارے نہین دکھلائی دیتے جبکہ شیام سندر کے سمجھانے پر بھی راج دلاری کا ڈر نہین چھوٹا تب اُنھون نے آپ لڑنا اُچت نہ جانکر رتھ اپنا رن بھوم سے الگ لیجا کر کھڑا کر دیا اور لڑائی کا تماشا دیکھنے لگے -

دوہا

جادو اسرن سے لڑت ہوت مہا سنگرام
ٹھاڑھے دیکھت کرشن ہین جدھ کرت بلرام

اُسوقت بلرام جی نے کرودھ کر کے ہل اور موسل اپنا اُٹھا لیا اور بڑے شور بیر اور ہاتھی اور گھوڑون کو اُس سے مارنے لگے جس طرح کسان لوگ کھیت کاٹ ڈالتے ہین اُسیطرح بلرام جی نے ساعت بھر مین بہت فوج دشمنون کی مار گرائی جبکہ جراسندھ آدک راجون نے یہ حال اپنی فوج کا دیکھا تب رن بھوم سے بھاگ کر ششپال کے پاس چلے آئے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر سے بلرام جی پر پھول برسا کر اُنکی استت کرنے لگے جبکہ راجا ششپال نے یہ درد شا اپنے ساتھ والے راجون کی دیکھی تب مارے سوچ اور شرم کے منھ اُسکا زرد ہو گیا اور جراسندھ سے رو کر کہا کہ ای مہاراج رکمنی جی کو شری کرشن چندر زبردستی اُٹھا لے گئے اور لڑائی مین بھی ہم لوگون سے کچھ نہ بن پڑا اسلیے مجھ سے مارے شرم کے کسی کو منھ دکھایا نہین جاتا اور یہ کلنک میرا تمام عمر نہ چھوٹے گا اِس سے کہو تو مین بھی لڑ کر مر جاؤن -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی

ناات رہون کردن ہن ہاسا | لیہون جوگ چھانڑ سب آسا

یہ بات سُنکر جراسندھ نے کہا کہ مہاراج آپ ایسے گیانی کو مین کیا سمجھاؤن بدھمان لوگ ہان اور لابھ مین دُکھ اور سُکھ نکر کے سب باتون کو پرمیشور کے آدھین سمجھتے ہین جسطرح کاٹھ کی پتلی کو مداری نچاتا ہی اسیطرح سب جیودن کے کرتا دھرتا ناراین جی ہو کر جو چاہتے ہین سو کرتے ہین اسلیئے دُکھ اور سُکھ کو برابر جانکر سنساری بیوہار پہنے کی طرح سمجھنا چاہیے دیکھو اسیطرح مین بھی سترہ مرتبہ اُنسے ہار گیا لیکن کچھ اُداس نہین ہوا اب اٹھارھوین مرتبہ یہ دونون بھائی میرے سامنے سے بھاگ گئے تب مین نے کچھ خوشی بھی نہین کی نہ معلوم یہ دونون کون ایسے بلوان اور پرتاپی اوتار ہین جنسے کوئی جیت نہین سکتا۔

دوہا

سُکھ پاچھے دُکھ ہوت ہی یہی جگت کی ریت | کبہون رن مین ہار ہی کبہون رن مین جیت

اسلیئے اسوقت ٹال دینا مناسب ہی جسطرح اٹھارھوین مرتبہ میرا منورتھ ملا تھا اسیطرح تم بھی جیتے رہوگے تو ایکدن تمھاری بھی اچھا پوری ہوجائے گی جبکہ اسطرح سمجھانے سے ششپال کو دھیرج ہوا تب وہ اور سب راجا اُسکے ساتھی فوج سمیت جو جیتے اور گھائل بچے تھے اپنے اپنے دیش کو چلے گئے اور جدنبسیون نے سب مال لوٹ کر دوارکا مین بھیجدیا۔

دوہا

لجت ہو کر پھر چلیو ہارمان ششپال | سب راجن کو جیت کر کوچ کیو نندلال

جبکہ رکم اگرج نے جراسندھ آدک کے بھاگ آنے کا حال سُنا تب بہت کرودھ مین ہو کر اپنی سبھا مین آبیٹھا اور سب لوگونکو جو وہان نیوتے آئے تھے بڑی آواز سے سناکر کہنے لگا کہ یہ کون بناوٹ کی بات ہی کہ میری بہن کو زبردستی کرشن چندر اُٹھالے جاوین جبتک میرے بدن مین جان ہی تب تک رکمنی کو نہین لیجانے دونگا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ ابھی جاکر دونون بھائیونکو مارنے یا جیتا پکڑنے کے پیچھے رُکمنی کو نہ لے آؤن تو اپنا نام رُکم نہ رکھکر کُندن پر مین کسی کو اپنا مُنھ نہ دکھلاؤن ایسا کہکر ایک اکچھوہنی دل ساتھ لیکر شیام اور بلرام کے پیچھے چڑھ دوڑا اور راہ مین اپنے سیناپتون سے کہا کہ تم لوگ جدنبسیون کو مارو مین اپنا رتھ آگے بڑھاکر کرشن کو جیتا پکڑتے جاتا ہون یہ بات سنتے ہی اُسکی فوج جدنبسیون سے جو بلرام جی کے ساتھ مین تھی لڑنے لگی اور رُکم نے اپنا رتھ آگے بڑھاکر شیام سندر سے للکار کر کہا کہ اہی جادو کہان بھاگا جاتا ہی مجھ کو کچھ سامرتھ ہو تو ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کر مجھ کو جراسندھ اور ششپال آدک نہ سمجھنا جسطرح گوکل اور برندابن مین اہیرونکا گورس چُراچُرا کر کھایا کرتا تھا اسیطرح مجھ کو بھی برجباسی اہیر سمجھ کر میری بہن چُرالے بھاگا تجھ کو اِس بات کا کچھ ڈر نہین ہوا کہ رکمنی مجھ ایسے پرتاپی اور شورویرون کی بہن کو زبردستی اُٹھالے چلا آج تک تو نے راجا بھیشمک کا نام بھی نہین سُنا جو ایسی انیت کی بات کی جو لوگ تیرے سامنے سے بھاگ گئے ہین وہ چھتری نہ تھے اب میرے سامنے سے تجھکو جیتا بچکر جانا بہت مشکل ہی جب کہ اسیطرح سے بہت سی باتین غرور سے بھری ہوئی رکم نے کہکر بہت سے بان شیام سندر پر چلائے تب دوارکا ناتھ نے اپنے بان سے اُس کے بان کاٹ ڈالے پھر شری کرشن جی نے چار بان سے چارون گھوڑے اُس کے رتھ کے مارکر ایک بان سے رتھوان کو بے ہوش کر دیا اور ایک بان سے رتھ کی دھوجا گرا کر دوسرے بان سے دھنکھ کاٹ ڈالا جبکہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رُکم نے چھوٹے چھوٹے گدا آدک بہت طرح کے ہتھیار شیام سندر پر چلائے اور اُن ہتھیارون کو بھی شیام اور بلرام نے اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور کوئی ہتھیار اُسکا شری کرشن جی کے نہین لگا تب وہ اس طرح کرودھ کر کے ڈھال اور تلوار لیے ہوے رتھ سے اپنے کود کر برندابن بہاری پر جھپٹا کہ جسطرح پتنگا آپ جلنے کے واسطے چراغ پر جا کر گرتا ہی جیسے بوڑھا گیدڑ ہاتھی پر جھپٹتا ہی تب شیام سندر نے اُسکی ڈھال تلوار بھی بان سے کاٹ کر گرا دی۔

دوہا

تہہ اوسر کو پت بھئے ماکھن پربھ برجناتھ
رُکم ہتن کے کارنے لیو کھڑگ نج ہاتھ

جب شری کرشن چندر نے ننگی تلوار لیے ہوے رتھ سے کود کر رکم کا سر کاٹنا چاہا تب رُکمنی یہ حال اپنے بھائی کا دیکھ کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی ہر چرنون پر گر پڑی اور روتی ہوئی ہاتھ جوڑ کر بولی۔

چوپائی

مارو مت بھیّا ہی میرو
نہین جانے کوؤ تمھرو انت
چھانڑو ناتھ تمھارو چیرو
بھگت ہیت پرگٹے بھگونت
مورکھ اندھ کہا یہ جانے
یہ جڑ کہا تمھین پہچانے
لچھمی پت کو مانکھ مانے
دینا دیال جگ تمھین بکھانے

مین دین ہو کر کہتی ہون کہ ای دینا ناتھ جسطرح آپ بلبھدر جی کو پیارا جانتے ہین اُسیطرح میرا بھائی بھی مجھ کو پیارا ہی جسطرح گیانی لوگ بالک اور بوڑھے اور مورکھ کے اپرادھ پر کچھ دھیان نہین کرتے دربچن اُنکا کتے کے بھونکنے کے برابر سمجھتے ہین اُسی طرح آپ بھی میرے بھائی کو مورکھ سمجھ کر اُسکا پران مجھ کو دان دیجیے جو آپ اُسکو مار ڈالینگے تو میرے باپ کو جو تمھارا بھگت ہی بڑا دُکھ ہوگا اور یہ بات سنسار مین پرکٹ ہی کہ جہان تمھارے چرن جاتے ہین وہان سب کو سُکھ ملتا ہی یہ بڑا آشچرج سمجھنا چاہیے کہ راجا بھیشمک تمھارا سسر ہو کر پُتر کا سوگ اُٹھاوے۔

چوپائی

بندھ بھیکھ پربھ موکو دیجیے
اتنا جس جگ مین لے لیجیے

دوہا

جو تم یا کو مار ہو ماکھن پربھ برج راج
تو موکو سب سرشٹ مین اپجس ہو یے آج

ای راجا پریچھت یہ بات سننے اور رکمنی کی دسا دیکھنے سے شیام سندر نے پران لینا رُکم کا چھوڑ کر جیسے اپنے رتھوان کو اشارے سے بتایا ویسے اُسنے رکم کی پگڑی اُتار کر ہاتھ اُسکا باندھ دیا اور مونچھ اور ڈاڑھی اور سر کے بال مونڈ کر اور سات چوٹی رکھ کر اُسے اپنے رتھ مین باندھ لیا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اُدھر شری کرشن جی نے رُکم کی یہ دردشا کی اور اُدھر بلرام جی فوج اُسکی مار کر اور بھگا کر جدبنسیون کو ساتھ لیے ہوے اسطرح بڑی خوشی سے موہن پیارے کے پاس جا پہونچے جسطرح ایرادت ہاتھی کمل بن کو روند کر توڑتا چلا آتا ہی جب رُکم کو بندھا دیکھ کر سب جدبنسی ہنسنے لگے تب بلبھدر جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای بھائی رُکم سے تو بھول ہوئی تھی لیکن تم نے بھی اچھا نہین کیا جو اپنے سالے کا سر مونڈوا کر اُس کو باندھ رکھا ہی اس طرح کے جینے سے رُکم کا مرنا ہی اچھا تھا جو یہ لڑائی مین سنمکھ مارا جاتا تو اپسرا لوگ ہاتھون ہاتھ اُسے اُٹھا کر سورگ مین لیجاتین اب تمھاری سرہج بھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسکا پرسنگ خوشی سے نہ کریگی۔

چوپائی

باندھیو یاہ کری بدھ تھوڑی | پھر تم کرشن سگائی توڑی | جدکل کو تم لیک لگائی | اب ہمسے کو کرے سگائی

دوہا

اب یا کی گت دیکھ کے من مین آوے تراس | نار آپنی ہووے جو سوؤ و آوے پاس

اسلیے جسوقت رکم تمھارے سامنے لڑنے آیا تھا اُسیوقت اسکو سمجھا کر بدا دینا اُچت تھا اشٹ متر اور ناتے دارونکو اپرادھ کرنے پر بھی مارنا اور باندھنا نہ چاہیے تھا تمنے پران لینے سے بھی زیادہ دنڈ اسکو دیا اب اسے زیادہ باندھ رکھنے سے کیا فائدہ نکلیگا یہ بات اپنے بھائی کی سنتے ہی سری کرشن جی نے رُکم کو چھوڑ دیا تب بلدیو جی نے اُسے بہت دھیرج دیکر جانیکے واسطے کہا اور رُکمنی جی سے بولے کہ اے راجکماری تیرے بھائی کی جو یہ گت ہوئی اسمین کچھ دوش شیام سندر کا نہین ہے یہ سب اسکے پچھلے جنم کے کرمون کا پھل تھا چھتریونکا یہ دھرم ہے کہ پرتھوی اور روپیہ اور استری کے واسطے آپسمین جھگڑا کرتے ہین جبکہ دو آدمی لڑینگے تب اُنمین ایک جیت کر دوسرا ضرور ہاریگا کرم کا لکھا ہوا کسیطرح نہین مٹتا جو کچھ رُکم کے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا اور سنسار مین جسنے جنم پایا وہ ضرور دُکھ اور سُکھ اُٹھاتا ہے اور جیو آتما ہمیشہ امر رہ کر کبھی نہین مرتا یہ بدن ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا ہے اسواسطے بدن کی دُردشا ہونے سے جیو آتما کی نندا نہین ہوتی اسلیے رونا اپنا بند کرکے یہ سب دُکھ رُکم کی پرآربدھ سے سمجھو یہ بات سمجھانے سے رُکمنی اپنے من کو دھیرج دیکر چپ ہو رہی اور رُکم نے بدا ہوتے وقت اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مین آپ کی مہما نہین جانتا تھا اسلیے مجھ سے اپرادھ ہوا اب دیال ہوکر اُسکو چھما کیجیے جبکہ برہما اور مہادیو جی آدک دیوتا آپ کو نہین پہچان سکتے تو میری کیا سامرتھ ہے جو آپکی مہما کو جان سکون اسیطرح بہت بنتی اور استت کرکے رُکم وہان سے بدا ہوا۔

دوہا

کہے سندری سین مین کیے جیٹھ کی لاج | اب بلمب کیون کرت ہو ہانکو رتھ برجراج

یہ منسا رُکمنی جی کی سمجھکر شری کرشن جی نے رتھ اپنا دوارکا کیطرف ہانکدیا اور رُکم اپنی پرتگیا کے موافق راج مندر پر نہین گیا اور کُندن پُر کے پاس بھوج کٹ نام دوسرا شہر بسا کر وہان رہا اور راجہ بھیشمک سے من مین دشمنی کرکے اپنی استری اور پترون کو وہان سے بلا بھیجا جبکہ شیام اور بلرام دوارکا پُری کے پاس پہونچے تب راجا اگرسین اوبسدیو آدک بڑی خوشی سے شہر کے باہر آکر آدر پوربک اُنکو لوا لے گئے اور سب دوارکا باسیون نے اپنے اپنے دروازونپر منگلاچار منا کر اُنکی آرتی کی

دوہا

پریا سہت شری دوارکا جدپت پہونچے آئے | پُرباسی پرپھلت بھئے آنند اُر نہ سمائے

جبکہ دوارکا ناتھ اسی طرح سب کو سُکھ دیتے ہوے اپنے دروازے پر پہونچے تب دیوکی جی نے بہت استریون سمیت وہان آکر اپنے کل کی ریت کی اور رُکمنی جی کی سندرتائی دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اُنکو اور موہن پیارے کو محل مین لے گئین اور راجا اگرسین اور بسدیو جی نے اُسی دن گرگ پروہت کو بلا کر بواہ کی ساعت پوچھی جبکہ گرگ مُن نے اچھی لگن بواہ کی بتلائی تب راجا اگرسین نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنے منتریون کو بواہ کی تیاری کا حکم دے کر درجودھن آدک بہت راجون کے یہان نیوتہ بھیجدیا جبکہ راجا بھشمک نے جو اپنی کنیا شیام سندر کو بواہنا چاہتا تھا اور دوارکا مین بواہ ہونے کی تیاری سنی تب اُسنے بڑی خوشی سے اپنے من مین کنیادان کا سنکلپ کیا اور بہت سے رتن آدک گہنا اور کپڑا اور ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ اور پالکی اور داسی اور داس اپنے پروہت کے ساتھ دوارکا پُری مین سدیوجی کے پاس بھیجدیے اور اپنی بنتی کہلا بھیجی جبکہ دوارکا مین ادھر دیس دیس کے راجا نیوتہ کرنیکے واسطے اکرا اکٹھا ہوے تب دھرم سے پروہت سب سامان جہیز کا لیکر وہان جا پہونچا تو ایسی بھیڑ اور سوبھا دوارکا مین ہوئی کہ جسکا حال برنن نہین ہوسکتا جبکہ بواہ کے دن سکیلے کے کھمبے گاڑکر مخملی چندوا رتن جٹت باندھا گیا اور خوشبودار پھول اور نورتن کی بندنوار باندھکر موتیون سے چوک پُراکر منڈوا تیار ہوا تب راجا اگرسین آدک نے موہن پیارے اور رُکمنی جی کو اچھا اچھا گہنا کپڑا پہناکر جڑاؤ چوکی پر بٹھیال دیا جبکہ بڑے بڑے جدبنسی اور ناتے دار راجا لوگ وہان آکر چارون طرف بیٹھے اور شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور کبیر آدک سب دیوتا اپنا اپنا روپ بدلکر وہ منگلاچار دیکھنے کے واسطے وہان آکر جمع ہوے تب گرگ پروہت نے شاستر کے موافق شری کرشن جی کا بواہ شری رُکمنی جی کے ساتھ کردیا اور اُنکو بھانور پھرایا۔

چوپائی

پنڈت تہان بید دُھن کرین — رکمن سنگ پربھو بھانور پھرین — دُھول نفیری بہت بجاوین — لہر کہین دیو سمن برساوین
سدھ سادھ چارن گندھرب — انتردھیان ہوے دیکھین سرب — چڑھ بمان سب ماتھ جھکاوین — دیو بدھو سب منگل گاوین
ہاتھ دھرے پربھو بھانو پاری — بام انگ رُکمنی بیٹھاری — کھولت کنکن کرشن مراری — ایسے رسم ریت بستاری
ات آنند رچیو جگ دیشا — ہرکھ ہرکھ سب دینھ اشیشا — کرشن رُکمنی جوڑی جیوین — یہ چرتر سُن امرت پیوین

اُسوقت استریان سب منگلاچار گیت گاکر اور اپسرا آکاش مین بھانو نپر ناچ کر خوش ہوتی تھین اور گندھرب لوگ گانا سُنا کر دیوتا لوگ بہت طرح کے گہنے رتن جٹت دولھا اور دولھن کو پہناکر آنند مچاتے تھے جب بواہ ہوچکا تب راجا اگرسین نے براہمنون کو بہت دان اور دچھنا دے کر سنتان پوربک بدا کیا اور جاچک اور مانگنے والونکو منھ مانگا درب آدک دیکر اِتنا دان دیا کہ اُنکو دوسری جگہ مانگنے کی اچھا نہین رہی اور سب جدبنسی اور راجا لوگون نے روپیہ اور اشرفی نیوتہ دیکر اچھے اچھے گہنے اور کپڑے رُکمنی کو پہنا دیے اور راجا اگرسین نے سب نیوتہری راجا اور کُندن پُر کے براہمنونکو جتھا جوگ سنمان پوربک بدا کیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شنکدیو جی بولے کہ ہے راجا اسدن دوارکا پُری اور تینون لوک مین ایسا آنند سب کو پراپت ہوا جسکا حال برنن نہین ہوسکتا اور رُکمنی جی کے دوارکا مین آنے سے سب چھوٹے اور بڑون کے گھر مین لچھمی جی کا باس ہوگیا و سب راجا اُنکے آدھین رہکر اپنے اپنے دیش کی سوغات شیام اور بلرام کو بھیجنے لگے جو کوئی یہ کتھا رُکمنی منگل کی سچے من سے کہتا اور سنتا ہے اُسکو بھگتی مُکت دنیا اور مکت سب تیرتھون کے اشنان کرنے کا پھل ملتا ہے۔

آدھیائے پچپن ۔ کتھا پردُمن جی کے جنم کی

اتنی کتھا سنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ ہے مُنی ناتھ کامدیو کو شری مہادیو جی نے کسطرح جلادیا تھا برنن کیجیے شنکدیو جی نے کہا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہا ہے راجا آیکدن شری مہادیو جی کیلاس پربت پر پیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے اسوقت اچانک کامدیو نے آکر اُنکو ایسا ستایا کہ دھیان اُنکا چھوٹ گیا تب اُنھون نے کرودھ کرکے اپنی تیسری آنکھ کھولکر کامدیو کیطرف دیکھا تب وہ جلکر راکھ ہوگیا۔

دُوہا

کام بلی جب سیو ہیو تب رت دھرت نہ دھیر
پت بن ات تلپھت پھری بہرے بکل سریر

چوپائی

کام ناریون لوٹت پھرے
کمت کمت کہ چاہت مرے

جبکہ بھولا ناتھ نے اُسکی یہ دشا دیکھی تب دیا اور کرپا کرکے کہا کہ اے رت تو سوچ مت کر کچھ دنون کے بعد شری کرشن اوتار مین کامدیو شری رُکمنی جی کے گربھ سے پیدا ہوکر شمبر دیت کے گھر آویگا اس سے تو شمبر دیت کے گھر جاکر رسوئین بنانے کیو اسطے وہان وہ تیرا سوامی وہان ملکر تجکو سکھ دیگا جب یہ شنکر رت کو دھیرج ہوا تب وہ مایا کی بوڑھی استری کا روپ بناکر اُس دیت کے گھر چلی گئی اور رسوئین بنانے کیو اسطے رکھیا بنکر اپنے پت کے ملنے کی آسا مین رہنے لگی اور پرمیشور کی اگیا انسار کامدیو نے شری رُکمنی جی کے گربھ سے جنم لیا وہ لڑکا شریکرشن کی صورت ایسا سندر پیدا ہوا کہ جسکو دیکھکر سورج دیوتا لجت ہوجاتے تھے جب راجا اُگرسین اور بسدیو جی نے جوتسیون سے اُسکی جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے جنم کنڈلی اُسکی بناکر کہا کہ اے مہاراج ہمارے بچار مین ایسا معلوم ہوتا ہو کہ یہ لڑکا سندرتائی اور بل اور گن مین شریکرشن کیطرح ہوگا اور کچھ دن جل باس کرنے اور دشمن کو مارنے کے پیچھے اپنے ماتا اور پتا سے آ ملیگا جبکہ براہمن لوگ اُس لڑکے کا نام پردُمن رکھکر اور دچھنا لیکر اپنے اپنے گھر چلے گئے تب بسدیو جی نے اپنے گل کی ریت کرکے منگلاچار منایا تب پرمیشور کی اچھا سے نارد من نے شمبر دیت سے جاکر کہا کہ تو نہین جانتا کہ کامدیو تیرے دشمن نے پردمن نام سے شریکرشن چندر کے گھر جنم لیا ہو بارہ برس کی عمر مین وہ تجکو ماریگا جب نارد مُن یہ کہکر یہ ہم کو چلے گئے تب شمبر دیت نے بچار کیا کہ مین ابھی پردمن کو اُٹھاکر سمندر مین ڈلادون تو یہ من کی چنتا چھوٹ جاوے یہ بچارتے ہی شمبر اسر ہو اکا روپ بنکر دوارکا مین آیا اور رُکمنی جی کے مندر مین جاکر سورے بھیتر چلا گیا اور پردمن کو جو اٹھارہ دن کا تھا وہان سے اٹھاکر لے اڑا اور کسی استری نے جو سور مین بیٹھی تھین اُسے بچاتے نہین دیکھا جب رُکمنی جی اپنا لڑکا نہ دیکھکر رونے لگین تب سب استریون نے اِس بات کا تعجب مانا اور شمبر دیت پردمن کو سمدر مین ڈالکر اپنے گھر چلا گیا اور شریکرشن جی کی اچھا سے پردمن کو ایک مچھلی نے نگلکر تین برس تک پیٹ مین رکھا جب ایک کیوٹ اُس مچھلی کو جال مین پھنساکر شمبر دیت کے یہان بھینٹ لیگیا تب اُس مچھلی کا پیٹ چیرنے سے شیام رنگ بہت سندر ایک لڑکا جیتا ہوا نکلا وہ لوگ جب تعجب مانکر اُسکو اُس مایاروپی استری یعنے رت کے پاس لیگئے تب اُسنے بڑی خوشی سے لڑکے کو لے لیا اور شمبر دیت سے چھپاکر اُسکو پالنے لگی کچھ دن کے بعد شمبر اسر نے بھی اُسکو دیکھا تو اُسکی سندرتائی پر موہت ہوکر مایا دتی سے کہا کہ تو اسکو اچھی طرح پالن کر۔ اُنھین دنون نارد من اُس مایاوتی کے پاس جاکر بولے کہ یہ لڑکا کامدیو نام تیرا پتا ہو اور اُسکی مات رکمنی اور باپ شریکرشن جی دوارکا مین رہتے ہین اور شمبر اسر نے اسی کو سور سے چراکر سمدر مین ڈالدیا تھا شری مہادیو جی کی پرشادی سے جیتا رہکر تیرے پاس پہونچا ہو یہ اپنا لڑکپن یہان بتاکر اور شمبر اسر کو مارکر تجھے دوارکا مین لیجا ئیگا یہ بات کہکر نارد من چلے گئے اور رت یہ حال سنتے ہی بہت خوش ہوکر بڑے پریم سے اُسکو پالنے لگی جیون جیون وہ لڑکا سیانا ہوتا تھا تیون تیون رت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنے پت کی چاہنا بڑھاکر یون کہتی تھی -

چوپائی

ایسو پربھو سنجوگ بنا یو | مچھلی ماتھ کنت بین پا یو

جبکہ پرُدمن پانچ برس کے ہوے تب رت انکو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر دیکھ دیکھ کر اپنی آنکھون کو سکھ دینے لگی اور پرُدمن اُسکو اپنی ماتا سمجھکر لڑکون کی طرح میا میا کہتے تھے اور مایا وتی اُنکے ساتھ پت بھاؤ مان کر دلار اور پیار کیا کرتی تھی -

دوہا

ایسے ہی پالت رہی بہت دناچت لاے | بھیو ترون سندر رما شوبھا کہی نہ جاے

جب پرُدمن دس برس کے ہوکر سب بھلا اور برا سمجھنے لگے تب انھون نے ایکدن مایا وتی سے جو سنگار کرکے انکے ساتھ کاچھ کرتی تھی کہا کہ تم ہماری ماتا ہوکر ہمکو پت بھاؤ سے کیون دیکھتی ہو یہ بات سنکر رت مسکراتی ہوئی بولی کہ اے کنت تم کیا بات کہتے ہو مین تمھاری استری ہون -

دوہا | جنم لیو شری دوار کا شمبر لیو چرا ے | اور او ستھا جو ہتی سو سب کہی بجھا ے

جبکہ پرُدمن نے یہ سب حال اپنے جنم اور او تار لینے اور سمندر مین ڈالنے اور مچھلی کے نگلجانیکا مایا وتی سے سنا تب رت کو اپنی استری جانکر شمبر اسر کو اپنا دشمن سمجھا اسوقت مایا وتی بولی کہ اے کنت شری مہادیو سوامی کے آشیرباد سے مین اپنے منور تھ کو پہونچی لیکن شری رکمنی جی تمھاری ماتا اِتنا دکھ پاتی ہی کہ جیسے بچھڑے کے بچھڑجانیسے گیو کو دکھ ہوتا ہی اسواسطے اب تمھین شمبر دیت کو مار کر اپنی ماتا اور پتا کو سکھ دینا چاہئے لیکن یہ دیت مایا جدھ بہت جانتا ہی اور تمنے ابھی تک لڑائی کی کچھ بدیا نہین پڑھی اس سے وہ بدیا مجھسے سیکھ لو -

دوہا | مین یا کی بدیا سکل تمکو دیون بتا ے | جاتے شمبر سُر بلی تمسے جیتو جاے

جب پرُدمن نے بارہ برس کی عمر تک سب بان بدیا اور مایا جدھ مایا وتی سے سیکھ لیا تب اپنے بدنہین لڑائی کی سامرتھ پاکر شمبر کو درپچن کہنے لگا جسمین اُس سے لڑائی ہو جب ایکدن پرُدمن کھیلتے ہوے شمبر اسر کی سبھا مین چلے گئے تب اُس دیت نے کسی دوسرے سے کہا کہ مین نے اس بالک کو اپنا بیٹا کرکے پالا ہی یہ بات سنکر پرُدمن تال ٹھونک کر بڑے کروھ سے بولے کہ مجھکو اپنا لڑکا مت سمجھو مین تمھارا دشمن ہون مجھ سے لڑکر میرا بل دیکھ لو یہ بات سنکر شمبر اسر ہنستا ہوا اپنے سبھاولون سے بولا کہ دیکھو بھائی جیسے مین نے دودھ پلاکر سانپ کو پالا ویسے میرے واسطے یہ پرُدمن دوسرا سانپ پیدا ہوا یہ کہکر شمبر اسر پرُدمن سے بولا کہ او بیٹا کیا تیری موت آئی ہی جو ایسی کٹھور باتین مجھسے کہتا ہی تب پرُدمن نے جواب دیا کہ میرا ہی نام پرُدمن ہی تمنے تو مجھکو سمندر مین پھینکدیا تھا اور پران لینا چاہا تھا لیکن نارائن جی کی کرپا سے مین جیتا بچکر آج تمسے بدلا لینے آیا ہون جسطرح تمنے اپنی موت گھر مین پالی تھی اسیطرح اب مجھ سے لڑائی کرو کوئی کسیکا باپ اور بیٹا نہین ہوتا جگت کی گت ہمیشہ سے اسیطرح چلی آتی ہی یہ بات سنکر شمبر اسر بڑا سوچ اور کرودھ کرکے اپنی فوج سمیت پرُدمن سے لڑنے کے واسطے شہر کے باہر نکلا اور گدا ہاتھ مین لیکر پرُدمن سے للکار کر بولا کہ دیکھون اب پران تیرا کون بچاتا ہی جب یہ کہکر شمبر دیت نے پرُدمن پر گدا چلائی اور پرُدمن نے اپنی گدا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مار کر اُسکی گدا گرا دی تب شمبراسُر نے اگن بان پُردمن پر چھوڑا جبکہ اُسکو بھی پُردمن نے جل بان مار کر بجھا دیا تب شمبراسُر نے جھنجھلا کر بہت طرح کے ہتھیار پُردمن پر چلائے جبکہ پُردمن نے وہ بھی سب کاٹ کر گرا دیے تب دونون آپسمین لپٹ کر کشتی لڑنیلگے جب کشتی مین بھی پُردمن نہین ہارے تب شمبردیت منتر کی بدیا سے اُنپر پتھر برسانے لگا جبکہ پُردمن نے اپنے منتر سے پتھر برسانا بھی بند کر دیا تب شمبردیت مایا کے بل سے پُردمن کو اُٹھا کر آکاش کیطرف لے اُڑا اُسوقت پردمن نے کرودھ کر کے ایک تلوار شمبردیت کے ایسی ماری کہ سر اُسکا بھٹے کیطرح کٹ کر زمین پر گر پڑا اور ساعت بھر مین اُسکی فوج کو بھی کاٹ ڈالا تب دیوتون نے خوش ہو کر آکاس سے اُنپر پھول برسائے اور سنساری لوگ جو اُسکے ڈر سے ہوم اور جگ وغیرہ دھرم کاج نہین کرنے پاتے تھے وہ بھی خوش ہوے اور پُردمن کی بہت استُت کر کے بولے کہ شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا کوئی سامنا نہین کر سکتا تھا اب اُنکا بیٹا بھی بلوان پیدا ہوا جسکے برابر کوئی دوسرا شور بیر سنسار مین دکھائی نہین دیتا۔

دوہا

جو ایسو بل دیکھتے نج سُت کو بھگوان
کرتے من مین مدت ہوے تہون لوگ کو دان

پُردمن جی نے شمبراسر کو مار کر شری کرشن جی کی دُہائی اُس نگر مین پھیر دی تب مایاوتی نے خوش ہو کر اپنا خاص روپ پت کا بہت سندر بارہ برس کی عمر کا بنا لیا اور اُڑن کھٹولے مین اپنے پت سمیت بیٹھکر دوارکا مین گئی اُسوقت پردمن جی شیام گھٹا اور رت چندرما کیطرح دونون آپسمین کیسے سندر معلوم ہوتے تھے جیسے کالی گھٹا مین بجلی شوبھا دیتی ہے جبکہ وہ دونون رُکمنی جی کے آنگن مین آکر اُڑن کھٹولے سے اتر کر کھڑے ہوے تب سب استریان شیام سندر کی جو پردمن جی کے ہرنے کے پیچھے بیاہی گئی تھین پُردمن جی جو شری کرشن جی کے برابر سندر تھے دیکھکر چونک اُٹھین اور اُنکے من مین یہ سندیہ ہوا کہ شری کرشن جی یہ نئی سُندری اور کہین سے لائے ہین تب اُنھون نے اُسکی سندرتائی دیکھنے کے واسطے چارون طرف سے آکر گھیر لیا اور یہ بھید کسی نے نہین جانا کہ یہ پُردمن ہین اُسوقت پُردمن جی نے سب استریون سے پوچھا کہ ہمارے ماتا اور پتا کہان ہین جب یہ بات سنکر سب استریونکو تعجب معلوم ہوا تب اُنھون نے پُردمن جی کیطرف آنکھ اُٹھا کر اچھی طرح دیکھا تو بھرگ لتا کا چنھ اُنکی چھاتی پر نہین دکھلائی دیا تب اُنھون نے سمجھا کہ یہ شری کرشن نہین ہین کوئی دوسرا شخص ہے اور رکمنی جی نے پردمن جی کا مُنھ دیکھکر اپنی سہیلیون سے کہا کہ بڑا بھاگ اُس استری کا سمجھنا چاہیے جسنے ایسا سندر بیٹا پیدا کیا اور یہ استری بھی سندرتائی مین اُس بالک کے برابر ہے میرا بیٹا بھی جسکو کوئی چُرا لے گیا اسیصورت کا تھا پرمیشور کی دیا اور میرے بھاگ سے جو وہ لڑکا جیتا ہو کر وہی یہ آیا ہو تو تعجب نہین میرا بیٹا بھی رہتا تو اسی عمر کا ہوتا ایسا بچار کر رُکمنی جی نے پردمن جی سے پوچھا

دوہا

جنم بھیو کہہ گانون مین کھا تمھارو ناؤن
کون تمھارے مات پت کیون آئے یہ ٹھاؤن

یہ کہتے ہی رُکمنی جی کو پریم پیدا ہوا اور اُنکی چھاتی سے دودھ بہہ نکلا اور بائین آنکھ پھڑکنے لگی تب رُکمنی جی کو بشواس ہوا کہ یہ میرا بیٹا ہے یہ بات سمجھتے ہی رُکمنی جی نے چاہا کہ مین اُسکو گود مین اُٹھا کر پیار کرون لیکن بنا آگیا اپنے سوامی کے ایسا اُچت نہ جانکر من مین سوچ بچار کر رہی تھین کہ اُسیوقت بسدیو اور دیوکی اور شری کرشن چندر نے وہان پہونچکر یہ حال دیکھا جبکہ شری کرشن جی انترجامی نے ست بید جاننے پر بھی کچھ حال پُردمن جی کا کسی سے نہین کہا تب اُنکی اچھا سے نارد من نے وہان پہونچکر سب حال پُردمن کا جیونکا تیون کہہ سنایا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور رُکمنی جی سے بولے کہ یہ تمھارا بیٹا ہی یہ بات سنتے ہی رُکمنی جی نے دوڑکر پردمن جی کو گود مین اُٹھا لیا اور سر اور منھ اُنکا چومکر بلائین لینے لگین جسطرح بچھڑے ہوے بیٹے کے ملنے سے ماتا اور پتا کو خوشی ہوتی ہی اُسیطرح رُکمنی جی کو خوشی ہوئی اور رُکمنی جی نے رت کو بھی اپنی گود مین لیکر بہت پیار کیا۔

دوہا	دیکھ پتر پر پھلت بھئی یا بدھ رُکمنی ماے		ہرکھ نجا کے چت کی دھرکن کہی نہ جائے

شری کرشن جی بھی اپنے پتر اور پتوہ کو دیکھکر بہت خوش ہوے شیام سندر انترجامی سب حال جانتے تھے کہ میرا بیٹا شمبراسُر کے یہان ہی لیکن اتنے دنون تک اُنھون نے یہ بھید رُکمنی جی سے نہین کہا تھا جبکہ پردمن جی نے سر اپنا ماتا اور پتا اور دادا اور دادی کے چرنون پر رکھکر اپنے بڑون کو پہچانا تب سب نے اُنکو اشیش دیکر پیار کیا اور بہت درب آدک اُنکے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور دوارکا باسی سب استری پُرش اپنے اپنے گھر منگلاچار مناکر کہنے لگے کہ بسدیو نندن کا بڑا بھاگ ہی جو کھویا ہوا بیٹا ایک استری بہت سُندری اپنے ساتھ لیکر اُنکے گھر چلا آیا۔

دوہا	نرناری موہے سبے دیکھ پردمن روپ		بن دیکھے چھن نا رہین ایسے روپ انوپ

بسدیو جی نے اچھی لگن مین بڑی دھوم دھام سے پردمن جی کا بواہ رت کے ساتھ کر دیا۔ اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اس طرح کامدیو نے پردمن کا جنم لیکر اپنی استری رت کو سُکھ دیا تھا۔

اَدھیاے چھپن ۵۶۔ بواہ کرنا شری کرشن جی کا جامونتی اور ست بھاما سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جن دنون پردمن جی شمبراسُر کے یہان تھے اُنھین دنون ستراجت جدبنسی نے پہلے شری کرشن جی کو من کی جھوٹی چوری لگائی پھر پیچھے سے شرمندہ ہوکر اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی۔ اتنی بات سنکر راجہ پریچھت نے بنے کیا کہ اے کرپا ندھان ستراجت نے وہ من کہان سے پائی اور کسطرح شیام سندر کو چوری لگائی اور پھر کیونکر اپنی لڑکی اُنکو بواہ دی۔ شکدیو جی بولے ستراجت نام جدبنسی دوارکا پُری مین رہتا تھا جبکہ اُسنے بہت دنون تک سورج دیوتا کا تپ اور دھیان سچے من سے کیا تب سورج بھگوان نے خوش ہوکر اُسکو اپنا درشن دیا اور سیمنتک نام من اُسکو دیکر بولے کہ تم اس من کو میرے برابر جانکر ہر روز اُسکی پوجا بدھ کے موافق کیا کرو تو تم سدا سکھ سے رہوگے اور جس نگر مین اور گھر مین یہ من رہیگی وہان روگ اور دردر کسیکو نہوکر اناج کی مہنگی نہین پڑیگی اور جو کوئی سچے من سے اُسکی پوجا اور اُستت کریگا اُسکے گھر ردھ اور سدھ بنی رہیگی یہ کہکر سورج دیوتا انتردھیان ہوگئے اور ستراجت وہ من اپنے گلے مین باندھکر اپنے گھر چلا آیا اور جوتشی سے اچھی ساعت پوچھکر اُس من کو بہت اچھے جڑاؤ سنگھاسن پر رکھا اور اپنے نیم اور دھرم سے رہکر ہر روز بدھ پوربک اُسکی پوجا کرنے لگا اور پربھاؤ اُس من کا یہ تھا کہ جو کوئی شاستر کے موافق اُسکی پوجا کیا کرے اُسکو بیس من سونا ہر روز وہ من دیا کرتی تھی جبکہ ستراجت اُس من پوجنے کے پرتاپ سے تھوڑی دنون مین بڑا دھن دان ہوگیا تو دولت کے غرور سے اپنے برابر کسیکو نہین سمجھنے لگا ایکدن وہ ابھمان کرکے سیمنتک من اپنے گلے مین پہنکر شری کرشن جی کی سبھا مین چلا جبکہ جدبنسیون نے جو وہان بیٹھے تھے اُس من کا پرکاش سورج کے برابر دیکھا تب وہ لوگ اُسکو سورج سمجھکر شری کرشن جی سے بولے کہ اے دوارکا ناتھ آپکا پرتاپ اور جس سنکر سورج دیوتا آپکے درشن کیواسطے آتے ہین یہ بات جدبنسیون کی سُنکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شری کرشن جی نے کہا کہ یہ سورج دیوتا نہین ہین ستراجت جادو نے سورج دیوتا کا تپ کرکے سمنتک من اُنسے پایا ہی وہی من اپنے گلے مین پہنے ہوے چلا آتا ہی جبکہ ستراجت سبھا مین پہونچکر جہان پر جادو لوک چوپڑ کھیل رہے تھے بیٹھا اور شری کرشن جی اور سب جُدُنبسی اُس من کی طرف دیکھنے لگے تب وہ اپنے مَن مین کچھ سمجھکر وہان سے اُٹھکر جلدی اپنے گھر چلا گیا اسی طرح کبھی کبھی ستراجت وہ من اپنے گلے مین پہنکر وہان جایا کرتا تھا ایک دن جُدُنبسیون نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج یہ من ستراجت سے لیکر راجا اگرسین کو دیجیے کیونکہ ستراجت کو یہ من سوبھا نہین دیتی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے کسیوقت ستراجت کی پرچھا لینے کے واسطے ہنسکر اُس سے کہا کہ راجا لوگ سب سے بڑے ہوتے ہین اسلیے جسکے پاس جو چیز اچھی ہو وہ اُسے راجا کو بھینٹ دیوے تو ایسا کرنے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اسلیے تم یہ من راجا اگرسین کو جنھین ہم بھی اپنا بڑا جانتے ہین بھینٹ دیکر سنسار مین جس اُٹھاؤ یہ بات سنتے ہی ستراجت جادو لالچ کے بس ہوکر اُداس ہوگیا اور اس بات کا کچھ جواب نہ دیکر چپ ہورہا اور اُنکو دنڈوت کرکے اپنے گھر چلا آیا کرشن بھگوان کی اچھا سے کہ سورج اور چندرما آدک سب دیوتاؤن کے مالک وہی ہین اُسی دن سے جتنا گن اُس من مین تھا وہ سب جاتا رہا اور ستراجت نے گھر جاکر پرسین اپنے بھائی سے کہا کہ شیام سندر نے یہ من راجا اگرسین کو دینے کے واسطے مجھ سے کہا تھا لیکن مین نے نہین دیا یہ سنتے ہی پرسین مورکھ نے دوارکا نا تھ پر کروده کیا اور وہ من ستراجت سے لے کر اپنے گلے مین باندھ لیا اور گھوڑے پر چڑھ کر جنگل مین شکار کھیلنے کو چلا گیا وہان ایک ہرن کے پیچھے جو گھوڑا دوڑایا تو اپنے ساتھیون سے الگ ہوکر پہاڑ کی کندرا کے پاس جہان ایک شیر رہتا تھا جا پہونچا جیسے شیر نے گھوڑے کی ٹاپ سُنی ویسے باہر نکلکر پرسین کو گھوڑا اور ہرن سمیت مار ڈالا جب وہ شیر پرسین کے گلے سے وہ من لیکر اپنی کندرا مین گھسنے لگا تب جامونت ریچھ شری رامچندر جی کے بھگت نے وہان پہونچکر اُس شیر کو کندرا کے دروازے پر مار ڈالا اور وہ من لے لیا۔

دُوہا	واکے اِک کنیا ہتی مہا سندری روپ		تاکے کھیلن کو دیو وہ من مہا انوپ	

اُس من کی روشنی سے جامونت کا مکان جو اندھیری کندرا مین تھا آٹھون پہرون کی طرح اُجیارا رہنے لگا جبکہ پرسین کے ساتھ والون نے آکر ستراجت سے کہا کہ تمھارے بھائی نے جنگل مین ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تو پھر اُسکا پتا بہت ڈھونڈھنے پر بھی نہین ملا اسلیے ہلوگ لاچار ہوکر چلے آئے یہ بات سنتے ہی ستراجت نے بڑا سوچ کرکے اپنے من مین شبہہ کیا کہ شری کرشن جی نے سمنتک من راجا اگرسین کو دینے کیواسطے مجھ سے کہا تھا سو مین نے اُنکو نہین دیا اسلیے اُنھون نے میرے بھائی کو جنگل مین مار کر وہ من لے لیا ہوگا ستراجت اس بات کا سوچ اپنے من مین رکھکر دن رات اُداس رہنے لگا لیکن شری کرشن جی کے ڈر سے یہ بات کہہ نہین سکتا تھا ایک دن رات کو ستراجت کی استری نے اُسکو اُداس دیکھکر پوچھا۔

چوپائی	کہا کنت من سوچت بھاری		موسے بات بتاؤ سارِی	

یہ بات سنکر ستراجت نے کہا کہ اے پران پیاری استری کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اور وہ سب حال اپنے گھر کا دوسرے کہدیتی ہر کچھ اپنا بھلا بُرا نہین سمجھتی اسلیے اپنے من کا بھید جسمین کلنکا ہو استری سے کہنا نہ چاہیے یہ بات سنتے ہی وہ جھنجھلا کر بولی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ مین نے کونسی بات تمھاری سنکر باہر کہدی تھی جوتم ایسا کہتے ہو کیا سب استری برابر ہوتی ہین جبتک تم اپنے من کا حال مجھکو نہ بتاؤگے تب تک مین انّ جل نہ کرونگی یہ بات سنکر ستراجت نے لاچاری سے کہ جھوٹ سچ کا حال پرمیشور جانے لیکن میرے من مین ایک بات کا شبہہ ہو وہ تجھ سے کہتا ہون تو کسی سے اس بات کی چرچا نہ کرنا جبکہ اُسنے کہا بہت اچھا کسی سے نہ کہونگی تب ستراجت بولا کہ ایک دن شریکرشن جی نے مجھ سے سمنتک من راجا اُگرسین کو دینے کیواسطے کہا تھا مین نے نہین دیا اِس سے مجھکو ایسا معلوم ہوتا ہو کہ اُنھون نے پرسین کو جنگل مین مار کردہ من لے لیا ہوگا دوسرے کی سامرتھ نہین ہو کہ میرے بھائی کو مار سکے ستراجت یہ بات اپنی استری سے کہکر سورہا لیکن اُسکی استری رات بھر سوچ بچار مین جاگتی رہکر جب پرات کال اُٹھی تب اُسنے اپنی سکھیون اور داسیون سے کہا کہ شریکرشن جی نے پرسین کو مار کر سمنتک من لے لیا ہو یہ بات میرے سوامی نے مجھ سے رات کو کہی تھی لیکن تم لوگ کسی کے سامنے یہ چرچا نہ کرنا۔ اِس راجا پرکھیت استریون کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اسلیے جب یہ چرچا ہوتے ہوتے پھیل گئی تب شریکرشن جی کے محل مین بھی جاکر کسی استری نے کہا کہ ایسی بات ستراجت کی استری کہتی تھی تب یہ جھوٹا کلنک سُنکر شریکرشن جی کی استریان آپسمین یہ چرچا اور سوچ کرنے لگین تب اُنمین سے کسی نے شریکرشن جی سے بھی کہا کہ مہاراج آپکو ستراجت اور اُسکی استری پرسین کے مارنے اور سمنتک من لینے کا کلنک لگاتی ہین۔

دوہا	چھون دس پھیلی بات یہ جانت راجا رنک		سو اُپائے اب کیجیے جاسے مٹے کلنک

شیام سندر یہ جھوٹا کلنک سنکر پہلے اپنے من مین اُداس ہوگئے پھر کچھ سوچ بچار کر راجا اُگرسین کے پاس جہان بسدیو جی اور بلرام جی ادک بہت سے جدبنسی بیٹھے تھے جاکر کہا کہ ای مہاراج سب لوگ مجھ کو جھوٹا کلنک لگاتے ہین کہ شریکرشن نے پرسین کو جنگل مین مار کر سمنتک من لے لیا ہو آپ حکم دیجیے تو مین پرسین اور اس من کا پتا لگا کر اپنا کلنک چھڑاؤن جب راجا اُگرسین یہ بات سنکر کچھ نہین بولے تب شریکرشن جی دس بارہ جدبنسی اور پرسین کے سیوکون کو جو شکار کھیلتے وقت اُسکے ساتھ تھے لیکر اُسے ڈھونڈھنے نکلے جہان جہان پرسین نے ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تھا وہان گھوڑے کے سم کا نشان دیکھتے ہوے چلے جب اُس جگہ جہان پرسین اور اُسکے گھوڑے کی لاش پڑی تھی پہونچے تب وہان شیر کے پانون کا نشان دیکھکر جانا کہ شیر نے اُسکو مار ڈالا لیکن اُس من کا پتا وہان نملا اسلیے موہن پیارے جدبنسیون سمیت شیر کے پانون کا نشان دیکھتے ہوے جب اُس کندرا کے دروازے پر جہان جامونت رچھ رہتا تھا پہونچے تب کیا دیکھا کہ شیر مرا ہوا پڑا ہی لیکن من وہان بھی نہین دیکھ پڑتی یہ اچنبھا دیکھکر جدبنسیون نے شریکرشن جی سے کہا کہ مہاراج اس جنگل مین ایسا زبردست آدمی یا جانور کہان سے آیا جو شیر کو مار کر اور من کو لیکر اس کندرا مین گھس گیا ہمکو گون نے اپنی سامرتھ بھر پرسین کو ڈھونڈھا پرسین کے مارے جانیکا اچنبھا اس شیر کو لگا اب آپ کا جھوٹا کلنک چھوٹ گیا اسلیے پھر چلیے یہ سنکر شریکرشن جی نے کہا کہ چلو اس کندرا مین گھسکر دیکھین کہ شیر کو مار کر کون من لے گیا جدبنسی بولے کہ مہاراج ہمکو اس اندھیری کندرا مین جاتے ڈر لگتا ہو اسمین جاکر اپنا پران کون دے ہم آپسے بھی بنے کہتے ہین کہ اس بھیانک گپھا مین نہ جاکر دوارکا کو پھر چلیے ہم سب وہان جاکر کہینگے کہ شیر نے پرسین کو مار کر سمنتک من لیا اور اُس شیر کو نہ معلوم کون مار کردہ من کندرا کے بھیتر لیگیا یہ حال ہمکو گ اپنی آنکھ سے دیکھ آئے ہین اس بات کے کہنے سے آپکا کلنک چھوٹ جائیگا جب مارے ڈر کے کوئی اُس کندرا مین نہین گیا تب شیام سندر نے اپنے ساتھیون سے کہا کہ میرا من سمنتک من مین لگا ہو اسلیے مین کسی کا کچھ ڈر نہ رکھکر اکیلا اس کندرا مین جاتا ہون تملوگ بارہ دن تک یہان رہ کر میری راہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھنا جو مین بارہ دن تک کندرا سے باہر نکل آیا تو اچھا ہی نہین تو یہان کا حال گھر پر جا کر کہدینا۔

دوہا

دوا دس دن کی اودھ کر گئے تہان جدراے
جادو جتنے سنگ تھے رہے دوا پر چھاے

اے راجا شری کرشن جی نے اُس اندھیاری کندرا مین تھوڑی دور جا کر کیا دیکھا کہ ایک مکان اور باغ بہت اچھا جامونت کے رہنے کا وہان بنا ہی اور جامبوتی نام اُسکی بیٹی بہت سندری وہ من ہاتھ مین لیے ہوے پالنے مین جھول رہی ہی اور جامونت سو رہا ہی اور ایک داسی اُسکے پالنے کے پاس بیٹھی ہوئی ہی جیسے شری کرشن جی نے ہاتھ بڑھا کر سمنتک من لینا چاہا ویسے اُس داسی نے جامونت کو پکارا جامونت نیند سے جاگ کر شری کرشن جی کے ساتھ کشتی لڑنے لگا ستائیس دن تک برابر دن رات جامونت نے شری کرشن جی کے ساتھ ملکر جدھ کر کے بہت دانون اور پیچ اپنے کیے جب کوئی دانون اُسکا دوارکا ناتھ پر نہین چلا اور لڑتے لڑتے مارے بھوکھ اور پیاس کے سب زور اُسکا گھٹ گیا تب شری کرشن جی نے ایک مکا جامونت کے ایسا مارا کہ وہ گھٹنے کے بل بیٹھ گیا اُسوقت وہ اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ سواے شری رام چندر جی اور لچھمن جی کے کوئی سنساری آدمی اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو ستائیس دن میرے ساتھ لڑ کر مجھے جیت سکے اسلیے میری جان مین یہ شیام روپ شری رام چندر جی کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنکے ساتھ لڑنے سے میری یہ دشا ہو گئی۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب جامونت کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہو کر اُسکو بشواس ہوا کہ یہ شری رام چندر کا اوتار ہین تب شیام سندر بھگت ہتکاری انترجامی نے خوش ہو کر اُسیوقت شری رگھناتھ جی کا روپ دھر کر دھنکھ بان لیے ہوے جامونت کو درشن دیا جامونت وہ روپ دیکھتے ہی ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے ہر چرنون پر گر پڑا اور پرکرما کر کے اُنکے سامنے کھڑا ہو گیا اور بڑے پریم سے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ سب جگت کی اُتپت اور پالن کرنے والے انترجامی آپ نے بڑی دیا کی جو پرتھوی کا بھار اُتارنے کیواسطے اوتار لیکر مجھکو اپنا درشن دیا نارد من مجھ سے کہہ گئے تھے کہ شری رام چندر جی شری کرشن جی کا اوتار لیکر تیرے گھر پر آوینگے اسلیے ترتیا جگ سے یہان رہکر آپ کے درشن پانے کی آشا لگائے راہ دیکھتا تھا آج اپنے منورتھ کو پایا آپ تینون لوک کی اُتپت اور پالن کرنے والے ہو کر سب سے پہلے تھے اور مہا پرلے ہونے کے بعد بھی سواے آپ کے اور کوئی دوسرا نہین بنا رہیگا آپ مہاراجا دشرتھ کے بیٹے اور اجودھیا پُری اور سب جگت کے راجا ہین آپ کا آد اور انت اور بھید بید بھی نہین جان سکتے اور سنکھ چکر گدا پدم آپ کے ہتھیار ہین اور سب طرح کا سکھ آپ کی کرپا سے جیوؤنکو ملتا ہی اور آپ ہمیشہ آنند مورت رہتے ہین کسی بات کا سوچ آپ کو نہین ہوتا اور آپ سب کا منورتھ پورا کرنے والے ہین تینون لوک مین کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپ کی مہما اور بھید کو جان سکے اور آپ شری لچھمن بھرت سترہن جی کے بڑے بھائی ہو کر شری سیتا مہارانی کے پت ایسے سندر ہین کہ کامدیو بھی آپکے روپ پر موہت ہو جاتا ہی اور آپ ہمیشہ شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین اور آپ نے مہاراجہ دشرتھ اپنے باپ کی اگیا سے راج چھوڑ کر شری لچھمن جی اور شری سیتا مہارانی سمیت چودہ برس تک بن باس کیا اور بن مین بہت سے راچھسونکو مار کر رکھیشور اور ہر بھگتون کو سکھ دیا جب آپ نے سوپنکھا راون کی بہن کی ناک کاٹ کر کھر اور دوکھن اور ترسرا آدک کو مار ڈالا تب راون جوگی کا بھیس بنا کر پنچ بٹی مین آیا اور شری سیتا جی کو اکیلی دیکھکر چھل سے ہر لے گیا اور اُسنے اپنے پانون مین آپ بسولا مارا جب سگریو بندر جو کہ بال اپنے بھائی کے ڈر سے بیاکل تھا تمھاری شرن آیا تب آپنے بال بندر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آدھرمی کو مارکر سگریو کی اچھا پوری کی اور شری ہنومان جی کو اپنا بھکت اور سیوک سمجھکر انکو جس دیا جب آپ بڑی بھاری فوج ریچھ اور بندرون کی اپنے ساتھ لیکر سمدر کنارے پہونچے تب بھبیکھن راون کا بھائی آپ کی شرن آیا آپ نے اسکو لنکا پت کر دیا جب کہ سمدر اگیان اور ابھمان کی راہ سے آپکے پاس نہین آیا تب آپکے کرودھ کرنے سے سمدر کا پانی کھولنے لگا اور سمدر کے سب جیو بیاکل ہوگئے یہ حال دیکھتے ہی سمدر بنی پوربک آپکے چرنون پر آکر گر پڑا اور اپنا اپرادھ چھما کرنے کے واسطے ہاتھ جوڑکر بولا کہ مہاراج آپ نے درشن مجھے دیکر کرتارتھ کیا یہ دین بچن سنکر آپ اسپر دیال ہوے پھر آپ سمدر مین پل بندھوا کر ریچھ اور بندرون کی فوج سمیت پار اتر گئے اور راون کو کل پروار اور فوج سمیت مارکر بھبیکھن کو لنکا کا راج دیا اور سیتا جی کو ساتھ لیکر اجودھیا پری مین آئے اور گیارہ ہزار برس وہانکا راج کیا ان دنون ترتیا جگ تھا تب سے آج مین تمھارا درشن جو برہما آدک دیوتون کو جلدی دھیان مین نہین ملتا پاکر اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا آپ دینا ناتھ جسطرح دیا کرکے اپنے چرن یہان لے آئے اسیطرح دیال ہوکر آنیکا کارن تبلائیے یہ بات سنکر شیام سندر نے کہا کہ ای جامونت ہم تیری استت کرنے سے بہت خوش ہوے جو من تیری کنیا ہاتھ مین لیے کھیلتی ہے اسی من کی چوری ستراجت جادو نے مجھے لگائی ہے اسلیے مین اپنا کلنک چھڑانیکے واسطے یہی من لینے آیا ہون مجھے دے دو یہ بات سنتے ہی جامونت نے تسا باچا کرمنا سے خوش ہوکر بنے کیا کہ ای مہا پربھو میرے یہان ایک سمنتک من اور دوسری جامبوتی کنیا دو من ہین یہ دونون آپ کی بھینٹ کرتا ہون آپ دیا کرکے قبول کیجیے جسمین میرا ادھار ہو یہ بات سنکر شیام سندر بولے کہ بہت اچھا ہمنے تیرا کہنا مانا جیسے یہ بات جامونت نے سنی ویسے خوشی سے اپنی کنیتا شری کرشن جی کو بواہ کردہ من جہیز مین دیدی۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای پریچھت ادھر تو شری کرشن جی ستائیسوین دن جامونت سے بدا ہوکر سمنتک من اور جامبوتی کو ساتھ لیکر اپنے گھر چلے اور ادھر جدبنسیون نے چوبیس دن تک انکی راہ دیکھی پھر نا امید ہوکر وہان سے روتے اور پیٹتے دوارکا مین آئے جبکہ راجا اگرسین اور بسدیو آدک دوارکا باسیون نے یہ حال سنا تب سب چھوٹے اور بڑے استری پرش کھانا پانی چھوڑکر بہت بلاپ کرنیلگے اور سب نے ستراجت کو گالیان دیکر بہت برا کہا اور بہت لوگون نے ستراجت کو مارنا چاہا لیکن بلرام جی نے انکو مارنے سے منع کرکے سمجھایا کہ تم لوگ چنتا مت کرو وہ انباشی پرکھ سمنتک من لیے آتے ہین تینون لوک مین کوئی ایسا نہین ہے جو انکو مار سکے یا دکھ دے سکے جب انکے سمجھانے پر بھی کسیکو دھیرج نہین ہوا تب رکمنی آدک سب استریان کرشن چندر کی روتے روتے گھبرا کر اپنے محل سے باہر نکلین اور آپسمین اکٹھی ہوکر دوارکا باسیون سمیت موہنی مورت کو ڈھونڈھنے چلین۔

دوہا

ماکھن پربھو بل بیرین دھرین نہین من دھیر
سب ملکر کھوجن چلین بیاکل مہا شریر

ای راجا پریچھت نگر کے باہر جو دیو استھان انکو دکھائی دیتے تھے وہان مانتا مانکر آگے چلی جاتی تھین جبکہ شہر کے باہر ایک کوس دیبی جی کے مندر پر پہونچین تب بدھ پوربک پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر بولین کہ ای امبکا ماتا تم سبکی اچھا پوری کرتی ہو اسلیے ہم لوگ تمسے یہ بردان مانگتے ہین کہ جسمین ہمارے پران ناتھ جلدی اپنا درشن دیکر ہم لوگون کا دکھ دور کرین جسوقت دوارکا ناتھ کی استریان دیبی جی سے یہ بردان مانگ رہی تھین اور راجا اگرسین جدبنسیون سمیت اپنی سبھا مین بیٹھے سوچ کرتے تھے اسی وقت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

موہن پیارے سمنتک اور جامبوتی کو اپنے ساتھ لیے ہنستے ہوئے راجا اگرسین کی سبھا مین جاکر کھڑے ہوگئے انکا چندر مکھ دیکھتے ہی بسدیو آدک نے بہت خوش ہوکر بہت دربار کے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور یہ حال سنکر رکمنی آدک استریان بڑی خوشی سے گاتی بجاتی ہوئی اپنے اپنے مندرمین آئین اور ایک جدبنسی نے ہنسی کی راہ سے موہن پیارے سے کہا۔

دوہا	من کارن کچھ نہین گئے جامونت کے دھام		بیاہ کرن پہونچے وہان ماگھن پرچھ گھنشیام

موہن پیارے نے یہ بات سنکر ہنسدیا اور اسیوقت ستراجت کو بلا بھیجا اور سمنتک من اُسے دیکر کہا کہ تمنے جھوٹھا کلنک ہمکو من لینے اور پرسین کو مارنے کا لگایا تھا تمھارے بھائی کو شیر نے مار کر من لے لیا اور اُس شیر کو جامونت بھالو مار کر من لیگیا جامونت نے اپنی بیٹی بواہ کر یہ من جہیز مین دیا ہے سو تم یہ من اپنا لیو جبکہ ستراجت نے وہ من دیکھکر سب حال سُنا تب شرمندہ ہوگیا اُسوقت تو وہ شیام سندر کی اگیا کے موافق من لیکر اپنے گھر چلا گیا لیکن من مین بہت اُداس ہوکر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے بڑا پاپ کیا کہ جھوٹھا کلنک بیٹھ ناتھ کو لگایا اب مجھکو مناسب ہے کہ ست بھاما اپنی بیٹی اُنکو بواہ کر یہ من جہیز مین دے دون تو میرا ارادہ چھوٹ جائے۔

دوہا	یہ کنیا جگ موہنی سندر رہا سوروپ		تمری جُدیپت کو دیجے ایسو رتن انوپ

جب ایسا بچار کر ستراجت نے اپنی استری سے پوچھا تب وہ بولی کہ ای سوامی متنے بہت اچھا بچارا ہے ست بھاما شریکرشن جی کو دیکر جگت مین جس لیجیے یہ بات سنتے ہی ستراجت نے اچھی لگن ٹھہراکر ست بھاما کا تلک اپنے پروہت کے ہاتھ بسدیو جی کے گھر بھیجدیا جب راجا اگرسین نے وہ تلک بڑی خوشی سے لیا اور دھوم دھام سے برات سجکر شیام سندر کو بیاہنے آئے تب ستراجت نے شاستر کے موافق اپنی بیٹی شریکرشن جی کو بواہ دی اور وہ من اور بہت رتن آدک جہیز مین دیا شریکرشن جی نے اور سب جہیز لیلیا لیکن وہ من اُسکو پھیر کر کہا کہ یہ من ہمارے کام کی نہین ہے کیونکہ ہمسے اُسکی پوجا نہین بن پڑیگی یہ من تم اپنے یہان رکھو جبکہ متنے اپنی بیٹی ہمکو بواہ دی تب سب مال تمھارے گھر کا ہمارا ہوا اور جو متنے ہمکو کلنک لگایا تھا اُس بات کا بھی کچھ اپنے من مین سوچ مت کرو اب ہم متنے کچھ دُکھ نہین مانتے جسکا مال کھو جاتا ہے اُسکا شبہہ بہت آدمیون پر ہوجاتا ہے یہ سنتے ہی ستراجت نے لجت ہوکر وہ من لے لیا اور شیام سندر ست بھاما کو ساتھ لیکر باجے گاجے سمیت اپنے گھر آئے اتنی کتھا سنکر راجا پرچھت نے پوچھا ای سوامی شریکرشن چندر بیٹھ ناتھ کو جھوٹھا کلنک کس سبب سے لگا تھا تنکہ یوجی بولے کہ مرلی منوہر نے بھادون سدی چوتھ کا چندرما دیکھا تھا اسلیے اُنکو جھوٹی چوری لگی تھی۔

دوہا	بھادون سُکلا چوتھ کو چاند نہارے جوے		یہ پرسنگ شرون کرے تو کلنک نہین ہوے

ادھیائے ستاون - ماراجانا ستراجت اور ست دھنوا کا

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھت جسطرح ست دھنوا جادو نے ستراجت کو مار کر سمنتک من اُسکا لیلیا اور شریکرشن کے ڈر سے دوارکا چھوڑ کر بھاگا وہ حال کہتے ہین سنو ایکدن کسی نے دوارکا مین آکر شیام اور بلرام سے یہ سندیسا کہا کہ کہ جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کو دُرجودھن نے لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آدمی رات کو چارون طرف سے آگ لگادی وہ لوگ اپنی ماسمیت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جل گئے یہ حال سنتے ہی دونون بھائیون کو ایسا سوچ ہوا کہ اُسیوقت رتھ پر چڑھکر اپنی پھوپھی اور بھائیون کی خبر لینے کیواسطے ہستناپور کو چلے گئے جبکہ شیام اور بلرام راجا درجودھن کی سبھا مین پہونچے تب کیا دیکھا کہ راجا دُرجودھن دھرتراشٹ آدک سب چھوٹے اور بڑے اُداس بیٹھے ہین اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج کی آنکھون سے آنسو بہ رہے ہین اور گاندھاری آدک کورُوسی استریان پانچون بھائیون کو یاد کرکے رو رہی ہین جب یہ حال دیکھکر شیام اور بلرام اُنکے پاس جا بیٹھے اور جدشٹھر کا حال اُنسے پوچھا تو کسی نے کچھ جواب نہ دیا لیکن بدرجی نے شیام کے پاس جاکر آہستہ سے کہدیا کہ درجودھن آدک نے پانچون بھائیون کے پران لینے مین کچھ دھوکھا نہین کیا تھا لیکن تمھاری دیا سے وہ لوگ بچ گئے ہین یہ حال سُنکر شریکرشن جی وہان سے باغ مین اپنے ڈیرے پر چلے آئے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکچھت جب کہ شیام اور بلرام ہستناپور کو چلے گئے تب اُنکے پیچھے دوارکا مین یہ حال ہوا کہ ست دھنوا جا دو دوارکا باسی کے یہان جس سے پہلے ست بھاما کی منگنی ہوئی تھی اکرور اور کرت ورمانے جاکر کہا کہ ایک توسترا جیت نے جھوٹا کلنک من مُچرانے کا دوارکا ناتھ کو لگایا دوسرے اپنی بیٹی کی منگنی پہلے تمسے کرکے پھر شریکرشن کو بواہ دی اسلیے تمھارے نام دھرائی ذات بھائیون مین ہوئی ان دنون شیام اور بلرام ہستناپور کو گئے ہین تو اُنکو مارکر کیون اپنا بیر نہین لیتا ہمارے نزدیک یہ بات اچھی ہو کہ رات کو ہم تینون آدمی سترا جیت کے گھر پر جاکر اُسکو مار ڈالین اور اُسکے دنون تک جو دھن اُسنے سنیتک من کے پرتاپ سے جمع کیا ہو وہ چھین لین یہ بات مانکر ست دھنوا اکرور اکلو اکرور کرت ورما کے ساتھ سترا جیت کے مکان پر گیا اور اکرور اور کرت ورما کو دروازے پر کھڑا کر دیا اور آپ اکیلا گھر کے بھیتر جاکر سترا جیت کو جو نیند مین بیہوش سو رہا تھا مار ڈالا اور جو کچھ سونا اور سنیتک من اُسکے گھر مین تھا لے کر باہر چلا آیا جبکہ سترا جیت کو مار کر تینون آدمی اپنے اپنے گھر چلے آئے تب ست دھنوا اکیلا اپنے گھر بیٹھکر سوچ کرنے لگا کہ دیکھو مین نے اکرور اور کرت ورما کا کہنا مانکر شریکرشن جی سے بیر کیا اب نہ معلوم وہ میرا حال کیا کرینگے۔

دوہا	کرت ورما اکرور مل متا دیو مونہہ آئے		سادھ کہے جو کپٹ کی تاسون کہا بسائے

جب سترا جیت کی استری یہ حال اپنے پت کا دیکھ کر رونے اور پیٹنے لگی اور ست بھاما نے یہ حال سنتے ہی وہان جاکر یہ حال اپنے باپ کا دیکھا تب اُسنے پہلے بڑا بلاپ کیا پھر اپنی ماتا کو دیرج دیکر لوتھ سترا جیت کی تیل مین رکھوا دی اور اُسیوقت آپ رتھ پر چڑھ کر دشٹ سنگھارن دیوکی نندن کے پاس ہستناپور کو گئی۔

چوپائی

دیکھت ہی اُٹھ بولے ہری	گھر ہی کشل ہیم سندری	ست بھاما کے جوڑے ہاتھ	تم بن کشل کہان جدناتھ

اُسی مہا پربھو ست دھنوا کو ادھرم کی راہ سے سوتے وقت میرے باپ کو مار کر سیتنک من لے گیا۔

چوپائی

دھرے تیل مین ستر تمھارے		دور کرو سب سوچ ہمارے	

ایسا کہکر جب ست بھاما شیام اور بلرام کے سامنے بلاپ کرنے لگی تب دوارکا ناتھ نے بھی بلرام جی سمیت آنکھونمین آنسو بھر کر ست بھاما سے کہا کہ تو اپنے من مین دیرج دھر جو کچھ ہونا تھا ہو چکا اب تیرا باپ تو جی نہین سکتا لیکن جسنے تیرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیرے باپ کو مارا ہی اُسکو مار کر ہم بدلا لیوینگے اور جبتک ست دھنوا کو نہ مارینگے تب تک دوسرا کام نکرینگے جب یہ بات سُنکر ست بھاما کو کچھ دھیرج ہوا تب دوارکا ناتھ اُسیوقت بلرام جی اور ست بھاما کو ساتھ لیکر دوارکا کی طرف چلے جبکہ ست دھنوا نے سُنا کہ شیام اور بلرام ہستناپور سے آتے ہین تب وہ رہنا اپنا دوارکا مین اُچت نہ جانکر سینتک من لیے ہوے کرت برما اور اکرور کے پاس چلاگیا اور ہاتھ جوڑکر بولا کہ سنو بھائی مین نے تمھارے کہنے سے ستراجت کو مارکر سکینیڈ ناتھ سے دشمنی کی اب شیام اور بلرام کے ہاتھ سے میری جان بچنا مشکل ہی اسلیے اب مین تمھارے شرن آیا ہون اپنے کہے کی لاج رکھکر جہان بتاؤ وہان مین چھپ کر رہون

چوپائی

مو پر کرودھ کیے جدناتھا	آدت لیے سدرشن ہاتھا	موکو جیوادان اب دیجے	اپنی شرن راکھ اب لیجے

نہین تو اے اکرور تم ہمارا رتھ ہانکو ہم بھی شریکرشن جی سے لڑینگے۔

دوہا	ست دھنوا سے تُرت ہی اُتر کہیو سناے		اپرادھی جدناتھ کو کاہے راکھو جاے

اے ست دھنوا تم اپنے اگیان سے یہ بات ہمسے کہنے آئے ہو پہلے تمنے نہین سمجھ لیا تھا کہ ستراجت کے مارنے مین شریکرشن جی ست بھاما کی سہاتیا کرینگے ہمسے تمھاری رچھا نہین ہوسکتی جہان تمھارا من چاہے وہان بھاگ کر چلے جاؤ ہم سکینیڈ ناتھ کے سیوک ہوکر ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارا ساتھ دیکر اُنکے ہاتھ سے اپنا پران کھودین اور شریکرشن جی سے بیر کرکے کوئی جیتا نہین بچسکتا جنھون نے گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھالیا اور بڑے بڑے جودھا اور راجھسون کو ساعت بھر مین مار ڈالا اُنسے کون لڑسکتا ہی دنیا کے لوگ اپنے مطلب کیواسطے بہت سی باتین کہتے ہین لیکن بدھمان آدمی کو چاہیے کہ اپنا نفع اور نقصان سمجھکر وہ کام کرے جسمین پیچھے سے دُکھ نہ پاوے اے راجا پریچھت جب اکرور اور کرت برما نے ایسی روکھی سوکھی باتین ست دھنوا سے کہین تب اُسنے اپنے جینے سے نا امید ہوکر وہ من اکرور کے سامنے پھینکدی اور آپ ایک گھوڑے پر جو چار سو کوس ایکدن مین جاتا تھا چڑھکر جنک پور کیطرف بھاگا جبکہ اُسی دن شیام سندر نے دوارکا مین پہونچکر اُسکے بھاگنے کا حال سُنا تب اپنے استھان پر بھی نہ جاکر ست بھاما کو محل مین بھیجدیا اور آپ اور بلرام جی دونون بھائی ایک رتھ پر چڑھ کر ست دھنوا کے پیچھے دوڑے تو جنک پور کے پاس جاکر اُسکو گھیرا جبکہ اُسی جگہ گھوڑا ست دھنوا کا مرگیا تب وہ شریکرشن جی کے رتھ کی آہٹ پاکر پیدل بھاگا جیسے شریکرشن جی نے اُسکو بھاگتے دیکھا ویسے بلرام جی کو رتھ پر چھوڑکر آپ اُسکے پیچھے دوڑے اور نزدیک پہونچکر سر اُسکا سُدرشن چکر سے کاٹ لیا جبکہ اُسکا کپڑا وغیرہ ڈھونڈھنے پر بھی وہ من اُسکے پاس نہین نکلی تب بلرام جی سے آکر کہا کہ اے بھائی مین نے ست دھنوا کو بر تھا مارا مگر کسواسطے وہ من اُسکے پاس نہین نکلی ست دھنوا کے مارتے وقت بلرام جی اُنکے ساتھ نہ تھے اسلیے پرمیشور کی مایا سے بلدیو جی کے من مین یہ سندیہ ہوا کہ شیام سندر نے وہ من ست بھاما کو دینے کیواسطے ہمسے چھپایا ہی تب اُنھون نے شیام سندر سے کہا کہ اے بھائی وہ من کسی دوسرے کے پاس ہی تم دوارکا مین جاکر ڈھونڈھو ایکدن آپ سب حال کھلجائیگا مین متھلا پور کو دیکھتا ہوا پیچھے سے آؤنگا۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شریکرشن جی انتر جامی بلرام جی کے من کا حال جانکر وہان سے دوارکا پوری کو گئے اور بلرام جی متھلا پور مین آئے جبکہ جنک پور کے راجا نے بلدیو جی کے آنیکا حال سنا تب اُنکو آدر کے ساتھ راج مندر پر لواے گیا اور بڑی خاطرداری سے اُنکو اپنے یہان رکھا جب راجا دُرجودھن نے جو بلرام جی سے پریت رکھتا تھا یہ حال سُنا کہ ان دنون بلرام جی شریکرشن جی سے دکھ مانکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جنک پور مین تھے ہین تب وہ جنک پور مین آیا اور بلرام جی کے پاس آکر انکو بڑے آدر سے اپنے گھر لیگیا اور بنے پور بک ہاتھ جوڑکر بولا کہ مجھکو بڑے بھاگ سے آپکا درشن ہلا اب میرے من مین یہ اچھا ہو کہ آپ کرپا کرکے تھوڑے دن یہان رہیے اور مجھکو اپنا چیلا بناکر گدا جدھ سکھائیے یہ بات سنتے اور اُسکی سچی پریت دیکھنے سے بلدیو جی دُرجودھن کو چیلا بناکر وہان گدا جدھ سکھانے لگے اور شیام سندر نے دوارکا مین پہونچکر ست بھاما سے کہا کہ ستراجت کے بدلے ست دھنوا کو ہمنے مار ڈالا لیکن وہ من اُسکے پاس نہین نکلی ست بھاما کو اس بات کا بشواس نہوکر من مین یہ سندیہ پیدا ہوا کہ موہن پیارے وہ من بلرام جی کو دیکر مجھ سے بہانہ کرتے ہین جبکہ اکرور اور کرت برما نے ست دھنوا کے مارے جانیکا حال سُنا تب وہ بھی اپنے پران کا ڈر مانکر دوارکا سے بھاگے کرت برما دکھن کیطرف چلا گیا اور اکرور جی پریاگ چھیتر مین چلے گئے اور وہان اسنان اور دان کرکے گیا جی مین جاکر پتروں کا شرادھ کیا اور وہانسے کاشی مین آکر رہنے لگے اور اکرور ہر روز بیس من سونا سیمنتک من سے پاکر دان آدک اچھے کرم مین خرچ کر ڈالتے تھے اور شریکرشن انتریامی یہ حال جانتے تھے لیکن اُنھون نے یہ بھید کسی سے نہین کہا کہ اکرور سیمنتک من لیکر کاشی مین ٹکا ہو دوارکا باسی یہ سمجھتے تھے کہ اکرور اور کرت برما نے ستراجت کے مارنے کیواسطے صلاح دی تھی اسی کارن شریکرشن جی کے ڈر سے وہ دونون بھاگ گئے ہین جبکہ بلرام جی کچھ دنون بعد دُرجودھن کو گدا جدھ سکھاکر دوارکا مین آئے تب مُرلی منوہر نے جدُ بنسیون کو ساتھ لیکر ستراجت کی لوتھ تیل سے نکلوائی اور واہ اور کریا کرم اُسکا آپ کیا۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھیت اکرور جی جس دیس اور گانون مین رہتے تھے اُسجگہ ہر اچھا سے پرجا کی اچھا کے موافق پانی برستا تھا اور اناج مہنگا نہین ہوتا تھا اور وہان مری وغیرہ کوئی روگ نہوکر سب چھوٹے بڑے خوشی سے رہتے تھے جبکہ بنکینٹھ ناتھ کو یہ اچھا ہوئی کہ اکرور کو پھر بلانا چاہیے تب دوارکا پُری مین پانی نہ برسنے سے مہنگی اور روگ پیدا ہونے سے پرجا لوگ دکھ پانے لگے یہ حال اپنا دیکھتے ہی جدبنسیون نے گھبراکر شریکرشن جی سے کہا۔

چوپائی

ہمتو ہرن تمہاری رہین		مہا کشٹ اب کاہے سہین

اے مہاراج نہ معلوم یہ مہیشور کی کیا اچھا ہو جو پانی نہین برستا ہو ہلوگ آپکو چھوڑکر اپنا دُکھ کس سے کہین آپ دیا کرکے کوئی تدبیر ایسی کیجیے جسمین ہلوگون کا دکھ چھوٹ جائے یہ آدھین بچن سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ جس دیش سے سادھو اور مہاتما چلا جاتا ہو وہان کے لوگ بہت طرح کے دکھ پاتے ہین جب سے اکرور جی دوارکا چھوڑکر چلے گئے تب سے یہان اناج کی مہنگی اور روگ کی بڑھتی ہو یہ بات سُنکر جدبنسی بولے کہ اے کرپا ندھان آپ نے سچ کہا ہم لوگ بھی یہ بات سمجھتے ہین لیکن آپ کے ڈر سے کہہ نہین سکتے اکرور جی جدبنسیون مین بڑے ہوکر آپکے ڈر سے بھاگ گئے ہین جبتک وہ دوارکا مین رہے تب تک ہلوگون نے دکھ نہین پایا آپ دیا کرکے اکرور کو یہان بلایئے جسمین سب لوگ سکھ پاوین یہ بات سنکر موہن پیارے نے کہا کہ بہت اچھا تم لوگ اکرور کو ڈھونڈھکر سنمان پوربک یہان لے آؤ یہ بات سنتے ہی پانچ سات جدبنسی ملکر اکرور کو ڈھونڈھنے نکلے جب کاشی جی مین پہونچکر پتا اُنکا پایا تب اُنکے پاس جاکر بنے کیا کہ اکرور جی تمہارے بنا دوارکا باسیون نے بڑا دُکھ پایا شیام سندر کے رہنے پر بھی وہان پانی نہ برسنے سے کال پڑا اسلیے شیام سندر نے تمکو بلا کر کہا ہو کہ جو تم میری بھگت رکھتے ہو تو بے کھٹکے چلے آؤ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی

سادھن کے بس شری پت رہین | تن سے سب سکھ سمپت لہین

یہ بات سنتے ہی اکرور جی بڑی خوشی سے اُسیوقت سیمنتک من لیکر جدبنسیون کے ساتھ دوارکا کو چلے جبکہ اکرور جی شہر کے پاس پہونچے تب شیام اور بلرام آگے سے آکر اُنکو آور سہت لیگئے جیسے اکرور دوارکا پُری مین پہونچے ویسے ہر اچھا سے پانی برسا اور اناج سستا ہوکر سب کسی کا روگ چھوٹ گیا ایکدن شری کرشن جی نے اکرور کو اکیلے مین بلاکر کہا کہ ای چاچا تم اُداسی چھوڑکر خوش رہا کرو ہمنے تمھارا اپرادھ چھما کیا اور تمھارے پاس جو سیمنتک من ہی اُسکو کسی کے سامنے ہمارے پاس لے آؤ جسمین بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہ چھوٹ جائے جسکا مال ہو اُسکو دینا چاہیے اور جبکہ مال کا مالک نہ رہے تب اُسکے بیٹے کو دینا چاہیے اور بیٹا بھی نہ ہو تو اُسکی استری کو دینا چاہیے استری نہو تو اُسکی بیٹی کے بیٹے کو دینا چاہیے وہ بھی نہ ہو تو اُسکے بھائی کو دیدے بھائی بھی نہ ہو تو اُسکے کل پروار مین جو کوئی ہو اُسکو دیدیوے اور جو اُسکے کل مین بھی کوئی نہو تو اُسکے گرو کو دیدیوے گرو بھی نہو تو گرو کے بیٹے کو دیدیوے جبکہ وہ بھی نہ رہے تب وہ مال براہمن کو دیدیوے دوسرے کا مال کسی کو لینا نہ چاہیے ستراجت کا بیٹا نہین ہی اس سے ست بھاما کا بیٹا یہ من لیگا یہ بات سنتے ہی اکرور جی نے وہ من راجا اُگرسین کی سبھا مین جہان پر بلرام جی آدک سب جدبنسی بیٹھے تھے لاکر شیام سندر کے سامنے رکھدیا اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہا پربھو یہ من لیکر میرا اپرادھ چھما کیجیے آجتک جتنا سونا اس من نے مجھکو دیا وہ سب مین نے اچھے کرم مین خرچ کرڈالا جب وہ من دیکھکر بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہ چھوٹ گیا تب وہ دونون بہت شرمندہ ہوکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور بلرام جی نے روکر کہا کہ ای دینا ناتھ مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا جو آپ کے اوپر جھوٹا سندیہ کیا اسلیے اب مین جنگل مین جاکر مرجاؤنگا کیونکہ اب مین اس لائق نہین رہا کہ آپ کو اپنا منھ دکھلاؤن جب کہ یہ حال بلرام جی کا شری کرشن جی نے دیکھا تب اُنکو اپنی چھاتی سے لگا لیا اور بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین نے تمھارے سندیہ کرنیسے کچھ بُرا نہین مانا سنسار مایا روپی استری اور درب دونون بہت بُری ہوکر استری اور پُرش اور پتا اور پتر مین بیر کرادیتی ہین اسلیے گیانی آدمی کو اندونون سے بہت پریت کرنا نہ چاہیے جبکہ شیام سندر نے اُنکو اسیطرح بہت دھیرج دیکر سیمنتک من ست بھاما کو سونپ دیا تب اُسکے بھی من کا سوچ چھوٹ گیا - اتنی کتھا سنکر راجہ پریچھت نے پوچھا کہ ای من ناتھ جب اکرور جی ایسا گن رکھتے تھے تب ستراجت اُنکے سامنے کیون مارا گیا اور وہ آپ کسواسطے بھاگ گئے تھے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جسدن سے اکرور نے شت دھنوا کو ستراجت کے مارنے کی صلاح دی تھی اُسیدن سے سب گن اُنکے جاتے رہے تھے یہ بات سنکر راجا پریچھت بولے کہ ای مہاراج آپنے سچ کہا بڑی سنگت کرنیمین سواے ہان کے کچھ لابھ نہین ہوتا اکرور کا شبھ گن جاتا رہا تو کون تعجب ہی لیکن آپ یہ کہیے کہ اکرور مین یہ سب گن کسطرح پرگٹ ہوے تھے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا ایک سمے کاشی پُری مین ابرکھن ہوکر بڑی مہنگی پڑی تھی اور اُنھین دنون سُپھلک نام جادو بڑا دھرماتما اور ست بادی اور ہر بھگت کسی سنجوگ سے وہان جا پہونچا جبکہ اُسکے پہونچتے ہی ہر اچھا سے بڑا پانی برس کر سب لوگون نے سکھ پایا تب کسی راجا نے خوش ہوکر گاندنی نام اپنی لڑکی اُسکو بواہ دی اُسی لڑکی سے اکرور پیدا اور سُپھلک کا گن اُنھین پرگٹ ہوگیا۔

دوہا

من لیلا ادبھت مہا کہے سنے جو کوے | تاکو کبھون گن کے نہین کچھ کلنک نہین ہوے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے اٹھاون

بواہ کرنا شیام سُندر کا کالندی اور سیتا اور بھدرا اور لچھمنا آدک سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پرکھیت شیام سندر ستراجت کا مرنا سنکر جد ھشٹھر آدک کو بنا دیکھے ہستنا پور سے چلے آئے تھے اسلیے من
اُنکا جد ھشٹھر اور ارجن آدک سے بھینٹ کرنے کو چاہتا تھا اور حال جد ھشٹھر آدک کا اسطرح پر ہے کہ جب راجا دُرجودھن نے پانچون بھائی
پانڈو اور کنتی اُنکی ماتا کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگادی تب وہ لوگ سُرنگ کی راہ سے جو بدرجی نے پہلے سے بنا رکھی تھی باہر نکل
آئے اور سنیاسی کے بھیس مین اپنے کو چھپا کر کہین رہنے لگے اور ایک بھلن اپنے پانچون بیٹون سمیت جو اسی قلعہ مین جلکر مرگئی تھی
اُسکی ہڈی دیکھنے سے درجودھن کو یقین ہوا کہ جد ھشٹھر آدک جلگئے اور انھین دنون راجا دُرپد نے اپنی بیٹی کا سوئمبر رچا وہان
پر دُرجودھن آدک سب پرتھوی کے راجا اکٹھا ہوے اور بید بیاس اور دھومر رکھیشور کے کہ جانے سے ارجن ادک پانچون بھائی
اپنی ماتا کو کسیجگہ چھوڑکر سنیاسی کا بھیس بنائے ہوے اس سوئمبر مین پہونچے جسوقت دُرپدی چندر مکھی سولھون سنگار کیے انگ
انگ پر جڑاؤ گہنا پہنے پھولون کا گجرا ہاتھ مین لیے جہان سب راجا بیٹھے تھے وہان آکر کھڑی ہوئی اُسکی سندرتائی دیکھکر سب چھوٹے
اور بڑے موہت ہوگئے اُسوقت دھرشٹ دُمن دُرپدی کے بھائی نے پکار کر کہا کہ جو کوئی کڑاہ مچھلی کی پرچھائین دیکھکر سرنیچا کیے ہوے
مچھلی کو بید ھیگا اُسکو یہ لڑکی بین بواہ دونگا یہ بات سنتے ہی زاجا ششپال نے وہ دھنکھ جو مچھلی بید ھنے کیواسطے راجا دُرپد نے
وہان رکھوایا تھا اُٹھانا چاہا جب وہ دھنکھ نہین اُٹھا سکا تب شرمندہ ہوکر پھر آیا اور یہی حال راجا جراسندھ کا بھی ہوا تب کرن
نے وہ دھنکھ چڑھاکر مچھلی کو بید ھنا چاہا اُسوقت دروپدی کرن سے بولی کہ تو سوت کا بیٹا ہوکر ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ مجھکو بواہ کیجاے
یہ بات سنتے ہی کرن نے دروپدی کی طرف دیکھکر وہ دھنکھ پرتھوی پر دھر دیا اور اپنی جگہ پر آ بیٹھا جبکہ یہ حال اُن لوگون کا دیکھکر اور
دوسرے راجا مچھ بید ھنے سے نراسر ہوگئے تب ارجن نے جد ھشٹھر اپنے بڑے بھائی کی آگیاے کر جیسے اُس مچھ کو اپنے بان سے
بید ھ ڈالا ویسے دروپدی نے جیمال ارجن کے گلے مین پہنادی یہ حال دیکھتے ہی دوسرے راجون نے ڈاہ سے آپسمین کہا
کہ بڑے سوچ اور شرم کی بات ہے جو ہم لوگون کے سامنے یہ سنیاسی راجا کی بیٹی کو لیجاوے جبکہ ایسا بچار کر مورکھ راجون نے ارجن
کا سامنا کیا تب پانچون بھائی پانڈو اُن کو لڑائی مین جیت کر دروپدی کو اپنی ماتا کے پاس لے آئے اور کنتی ماتا کی آگیا سے ارجن
آدک پانچون بھائیون نے اُسکو اپنی استری بنا کر رکھا جب یہ حال درجودھن کو معلوم ہوا کہ جد ھشٹھر آدک پانچون بھائی نہین جلے
اور جیتے بچ گئے ہین تب بدرجی کو بھیجکر اُنکو بلا بھیجا اور آدھا راج اپنا اُنکو بانٹ دیا جبکہ جد ھشٹھ آدک پانچون بھائیون نے آدھا
راج اپنا پایا تب وہ ہستنا پور کے پاس اندرپرستھ نام ایک شہر بہت اچھا بسا کر آنند سے راج کرنے لگے اور بہت راجونکو جیت کر اپنے
بس مین کر لیا یہ حال سُنکر موہن پیارے کئی جدونسیون کو اپنے ساتھ لیکر اندرپرستھ کو گئے جبکہ دیوکی نندن اُس شہر کے پاس پہونچے اور
جد ھشٹھر آدک پانچون بھائی یہ حال سنتے ہی آگے سے آکر اُنکو سنمان پوربک رتھ مندر پر لے گئے اور شری کرشن جی نے کنتی کے پاس
جاکر اُنکے چرنون پر اپنا سر رکھدیا تب کنتی نے شیام سندر کو گود مین بیٹھا کر بہت پیار کیا جبکہ دروپدی کنتی کی آگیا سے گھونگھٹ کاڑھے
ہوے ہرچرنون پر گر پڑی تب شیام سندر نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھکر آشیرباد دیا پھر کنتی نے شری کرشن جی کو جڑاؤ چوکی
پر بٹھاکر خوشی سے اُنکی آرتی کی اور چھین پرکار کے انجن بنا کر کھلائے جب شیام سندر بھوجن کر کے پان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور الائچی کھانے لگے اُسوقت کنتی نے بسدیو اور دیوکی اور سورسین اور بلرام جی آدک کی کشل پوچھکر اُسنے کہا کہ مہاراج تمھاری کرپا کا حال مین کہانتک کہون پہلے اکرور کو تمنے میری سدھ لینے کو بھیجا دوسری مرتبہ آپ آئے۔

دوہا

جب تم پیارے پریت کر بھیجو شری اکرور
تب ہی من دھیرج بھیو کیو کشٹ سب دور

اے دینا ناتھ اُسی دن سے مین نے جانا کہ آپ میرے سہایک ہین جب آپ ایسے ترلوکی ناتھ میری رچھا کرنے والے ہین تو مین کسیکا ڈر نہین رکھتی مجھکو اس بات کا بشواس ہے کہ جو کوئی آپ کی شرن آتا ہے اُسکو دُکھ نہین ہوتا جسطرح آپ اپنے بھگت اور تینون لوک کا دکھ چھڑا دیتے ہین اُسیطرح میرے بیٹون کو بھی اپنی شرناگت جانکر اُنکی رچھا کیجیے۔

چوپائی

جب جب بپت پڑی ہر بھاری
تب تب رچھا کری ہماری
اہو کرشن تم پر دُکھ ہرتا
پانچون بندھ تمھاری شرنا

جسطرح ہرنی اپنے جھنڈ سے الگ ہوکر بھیڑیے کا ڈر رکھتی ہے اُسیطرح میرے پانچون بیٹے ڈر جودھن آدک سے اپنے پرانکا ڈر رکھتے ہین جب کنتی یہ کہ چکی تب جدھشٹھر نے شری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے ترلوکی ناتھ مین جانتا ہون کہ پچھلے جنم مین کوئی اچھا کرم مجھ سے ہوا تھا جسکے پرتاپ سے آپ کے چرنون کا درشن جو برہما دک کو جلدی دھیان مین نہین ملتا مجھکو ملا۔

دوہا

جن چرنن کی رین سے مم گھر کیو پنیت
کہ مکھ سے برنن کرون ماکھن پربھ سو نیت

اے مہا پربھو ہم لوگ اناتھ ہوکر سواے آپ کی دیا اور کرپا کے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے مجھ کو ایسی سامرتھ نہین ہے کہ آپ بیکنٹھ ناتھ کی استت برنن کرسکون جسطرح آپ نے مجھکو اپنا داس جانکر دیا کی راہ سے یہان کرپا کی اسیطرح چار مہینے برسات بھر یہان رہکر اپنے داسونکو سکھ دیجیے یہ دین بچن کنتی اور جدھشٹھر کا سنتے ہی برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے بہت دھیرج دیا اور چار مہینے وہان رہکر نت نئے سکھ اُنکو دینے لگے ایکدن شیام سندر اور ارجن راجا جدھشٹھر سے آگیا لیکر اور رتھ پر بیٹھکر جنگل مین شکار کھیلنے گئے ارجن نے کئی شیر اور چیتے اور ریچھ اور سوکر اور ہرن اور سابر وغیرہ کا شکار مارا اور ہرن اور سابر کا ماس راج مندر پر بھیجدیا جبکہ بہت محنت کرنیسے شیام سندر اور ارجن کو پیاس لگی تب دونون نے جمنا کنارے جاکر پانی پیا اور ایک درخت کے سایے مین سوگئے

دوہا

شری جمنا شوبھت مہا جا مین اُٹھے ترنگ
شیتل پون بہے سدا پھولے کمل سُرنگ

جبکہ ارجن تھوڑی دیر سوکر ٹہلتے ہوے جمنا کنارے گئے تب کیا دیکھا کہ جمنا جل مین سونے کا جڑاؤ مندر بنا ہے اور اُسمین ایک لڑکی بہت سندر بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہے یہ چرتر دیکھتے ہی ارجن نے اُس لڑکی سے پوچھا کہ تم کسکی بیٹی ہو اور کسواسطے یہان اکیلی بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو

دوہا

یہ سنکر بولی تبھی مہا منوہر بام
پتا ہمارے سورج ہین کالندی مم نام

جن دنون شری کرشن چندر آنند کند برندابن مین بہار کرتے تھے تب ہی سے مین اُس موہنی مورت پر موہت ہوکر اُنکو اپنا پت بنانا چاہتی ہون مین نے منسا یا چاکرمنا سے یہ پرن کیا ہے کہ سواے بیکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بواہ نہین کرونگی سورج دیوتا نے میری اچھا جانکر یہ مندر رہنے کیواسطے بنو دیا ہے اپنے پتا کی آگیا سے دن رات یہان رہکر ہر چرنون کا دھیان اور اسمرن کرتی ہون لیکن مین نے سنا ہے کہ شیام سندر بہت استریان مہا سندری موہت ہوکر آٹھون پہر اُنکی سیوا مین رہا کرتی ہین اسلیے مجھ غریب بچاری کو اُنکے پاس دوارکا مین پہونچنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بہت کٹھن ہو جو وہ دیال ہو کر اپنا درشن دیون تو میری کامنا پوری ہو جاوے ۔

چوپائی

وہ سب کے من کی گت جانین	داسن کی بنتی نت مانین		جب لونہین پوج مم آسا	تب لوجل مین کرون نواسا

ارجن یہ بات سنتے ہی وہان سے ہنستے ہوے شیام سندر کے پاس آکر بولے کہ مہاراج جمنا جل مین ایک مہا سندری نمکو اپنا پت بنانے کیواسطے تپ کرتی ہو تم ایسے بھاگوان ہو کہ تمھارے پیچھے پیچھے مہا سندر استریان دوڑا کرتی ہین یہ سُنکر شیام سندر وہان سے اُٹھکر جمنا کنارے چلے گئے اور ارجن نے پہلے سے جاکر اس چندر مکھی سے کہا کہ جنکو تم اپنا پت بنانا چاہتی ہو وہی دوارکا ناتھ اپنی پُرکھ یہان آتے ہین جیسے یہ بات کالندی نے سُنی ویسے مارے خوشی کے آگے دوڑ کر ہر چرنون پر گر پڑی اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑ کر سامنے کھڑی ہو گئی جبکہ شیام سندر نے اُسکی سچی پریت دیکھکر ہنستے ہوے اُسکا ہاتھ پکڑ لیا تب کالندی نے بنتی کر کے کہا کہ اے پران ناتھ مین منسا باچا کرمنا سے آپکی داسی ہو کر آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہون لیکن سنساری بیوہار اور بید اور شاستر کی مرجاد جو آپ نے بنا دی ہو اُسکے موافق چلنا چاہیئے یہ بات سنکر شیام سندر نے اُسیوقت سورج دیوتا کے پاس جاکر کہا کہ تم اپنی بیٹی کو ہمکو دو جب سورج دیوتا نے اُسیوقت وہان آکر وہ کنیا شری کرشن جی کو سنکلپ دی تب شیام سندر اُسکو رتھ پر چڑھا کر اندر پرستھ مین لے آئے وہان بشوکرما نے پہلے سے بکنیٹھ ناتھ کی اچھا کے موافق ایک مکان بہت اچھا بنا رکھا تھا اُسی مین کالندی (جمنا جی) کو اُتار کر ایک روپ بنا اُسکے پاس رکھا اور دوسرے روپ سے ارجن کو ساتھ لیے ہوے کنتی کے گھر چلے گئے ایکدن راجا جُدھشٹھر نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج ایسی دیا کیجیے کہ جسمین میرے رہنے کیواسطے ایک مکان بہت اچھا ہو جائے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے بشوکرما کو آگیا دی تو اُسنے دوارکا پُری ایسے بہت مکان جُدھشٹھر آدک کے رہنے کیواسطے جلدی بنا دیے جب پانچون بھائی اُسمین رہنے لگے تب ایکدن رات کو جہان شری کرشن جی اور ارجن بیٹھے تھے اگن دیوتا نے آکر شری کرشن جی سے بنے کیا کہ اے مہاراج مجھکو اجیرن کا روگ پیدا ہوا وہ کسی طرح نہین جاتا جو مین نندن بن کو جہان بہت سی جڑی بوٹی گن وان لگی ہین جلا دون تو میرا روگ چھوٹ جائے یہ سُنکر شری کرشن جی مہاراج نے کہا کہ بہت اچھا تم جاکر اُسکو جلا دو تب اگن دیوتا نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج اُس باغ کی رچھا اندر کرتا ہے جو مین اکیلے جاؤن تو اندر پانی برساکر میری جوالا کو ٹھنڈی کر دیگا یہ بات سُنکر کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اے بھائی تم اگن کے ساتھ جاکر نندن بن کو اُس سے جلوا دو جسمین اُسکا روگ چھوٹ جائے ارجن بکنیٹھ ناتھ کی آگیا کے موافق دھنکھ بان اُٹھا کر اگن کے ساتھ چلے اور باغ مین پہونچکر اگن سے کہا کہ تم اپنی اچھا کے موافق اِس باغ کو جلا دو مین تمھاری رچھا کرنے کیواسطے کھڑا ہون جبکہ اگن دیوتا آم اکی بیر پاکھ بیر مہوا جامن کھنی کچنار گولر وغیرہ سب درخت وہان کے چارو نطرف سے جلانے لگا اور سب پشو اور پنچھی آدک وہان کے اپنا اپنا پران لیکر جدھر تدھر بھاگے اور دھوان اُسکا آکاش مین پہونچا تب راجہ اندر نے میگھ پت کو بلا کر حکم دیا کہ تم ابھی جاکر ایسا پانی نندن باغ پر برساؤ جسمین سب آگ بجھ جائے اور کوئی پشو اور پنچھی جلنے نہ پاوے جب یہ آگیا پاکر میگھ راجا دل بادل کی فوج ساتھ لیکر نندن باغ پر جاکر پانی برسانا چاہا تب ارجن نے پون بان مار کر سب بادل کو اسطرح جہان تہان اُڑا دیا جسطرح ہوا سے روئی کے گالے اُڑ جاتے ہین اور اپنے بانون سے نندن باغ کے چارو نطرف ایسا پنجرا بنا دیا کہ جسمین کوئی پشو اور پنچھی وہان کا باہر نہ جا سکے اور پانی کی بوندی بھی نہ پہونچ سکے جب کہ اگن دیوتا آنند پورک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہ باغ جلاتے ہوے مہ نام دانو کے مکان کے پاس پہونچے تب دانو نے جلنے کے ڈر سے ارجن کے پاس آکر بنے کیا کہ اہ راجکمار مجھکو اپنی شرنا گت سمجھکر میرا پران اس اگن کے ہاتھ سے بچاؤ یہ دین بچن سنتے ہی ارجن نے خوش ہوکر اگن سے کہدیا کہ تم مہ دانون کا گھر نہ جلاؤ اگن دیوتا نے ارجن کی آگیا سے مہ دانو کا مکان چھوڑکر سب نند باغ کو جلا دیا تب مہ دانو نے ارجن کا احسان مانکر اُنسے مترتا کی اور اپنی مایا سے ایک مکان سبھا کا بہت اچھا جڑ ہشٹھر آدک کے بیٹھنے کیواسطے اندر پرستھ مین بنا دیا جسے دیکھکر ہم لوگ موہت ہو جاتے تھے اُسمین کئی جگہہ ایسے کنڈ بلور کے صاف بنے تھے جسکو دیکھکر پانی بھرا معلوم ہوتا تھا اور کئی جگہہ پانی بھرے ہوے کنڈ سوکھے دکھلائی دیتے تھے ایکدن راجا دُرجودھن اُس مکان کے دیکھنے کو وہان گیا جب پانی مین بھیگنے کے شبہہ سے اُسنے اپنا جامہ اُٹھا لیا تب بھیم سین ہنسنے لگے اس سے دُرجودھن بہت شرمندہ ہوکر اپنے گھر چلا آیا اُسی دن سے دُرجودھن نے پانڈون کے ساتھ بہت دشمنی اپنے من مین پیدا کی۔ جب اگن دیوتا کا روگ ارجن کی سہایتا سے چھوٹ گیا تب اُسنے بہت خوش ہوکر گانڈیو نام دھنکھ اور دو بیہ کوچ اور ایک رتھ اور چار گھوڑے سفید رنگ کے اور دو ترکش جسکے بان کبھی نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ڈھال بہت اچھا ارجن کو دی

دوہا

کالنڈی سکھ دین کو پانڈ سُتن کے کاج
اگن بھار اپجاے کے رہے تہان جدراج

جبکہ شیام سندر نے چار مہینے اندر پرستھ مین رہکر راجا جڈھشٹھر سے بدا ہونا چاہا تب پانچون بھائی پانڈو اور کنتی اور دروپدی آدک بہت اُداس ہوگئے اسلیے بسدیو نندن اُنکو دھیرج دیکر ارجن اور کالندی کو ساتھ لیکر جب کئی دن مین آنند پور تک دوار کا مین پہونچے تب اُنکے درشن سے سب چھوٹون اور بڑون نے سکھ پایا کئی دن بعد راجا اگرسین سے شری کرشن جی نے کہا کہ مہاراج کالندی سورج دیوتا کی بیٹی جو ہمارے ساتھ آئی ہے اُسکا بواہ میرے ساتھ کردیجیے یہ بات سنتے ہی راجا اگرسین نے اچھی لگن مین شری کرشن جی اور جمنا جی کا بواہ بڑی دھوم دھام سے کردیا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت جسطرح مُرلی منوہر مترِبندا کو بواہ لائے تھے اسکا حال سنو کہ شری کرشن جی کی بوا راج دیبی نام اُجین کے راجا سے بیاہی گئی تھی جبکہ اُسکی برندا نام کنیا بہت سندر اور چندر مکھی پیدا ہوکر بیاہنے جوگ ہوئی تب راجہ مترسین اُسکے بھائی نے اُسکا سویمبر رچکر سب جگہہ نیوتا بھیجا بہت دیس کے راجا وہان آکر اکٹھا ہوے یہ حال سُنکر بسدیو نندن انتر جامی چکی چاہنا اور بھگت وہ کنیا اپنے ہردے مین رکھتی تھی ارجن سمیت اُجین کو گئے اور وہان پر دیس دیس کے راجا پرتاپی سویمبر مین بیٹھے تھے وہان جاکر کھڑے ہوے اُسیوقت مترِبندا نے سولھون سرنگار کیے ہاتھ مین جیمال لیے اُس استھان پر آکر جیسے شری کرشن جی کو دیکھا ویسے اُنپر موہت ہوکر وہ مالا اُنکے گلے مین ڈالدی یہ حال دیکھکر سب راجا لوگ اپنے اپنے من مین پچھتانے لگے اور راجا دُرجودھن جو اپنے بھائیون سمیت وہان گیا تھا من مین ڈاہ پیدا کرکے مترِبیندا اور بندیسین راج کنیا کے بھائیون سے بولا کہ سنو بھائیو کرشن تمھارے ماما کا بیٹا راجا کی بیٹی کو بواہ لیجائے گا تو اسمین سنساری لوگ تمھاری ہنسی کرینگے اسلیے تم اپنی بہن کو سمجھا دو کہ وہ اُنسے اپنا بواہ نکرے نہین تو سب راجون مین تمھاری ہنسی ہوگی یہ بات سنتے ہی جیسے مترِبیندا نے اپنی بہن کو جاکر سمجھایا ویسے وہ شیام سندر کے پاس سے ہٹ کر الگ کھڑی ہوگئی تب ارجن نے جھک کر شری کرشن جی کے کان مین کہا کہ مہاراج آپ اسوقت جو کسیکا لحاظ کرینگے تو بات بگڑ جائیگی جو کرنا ہو جلد کیجیے یہ بات سنتے ہی سری کرشن جی نے جھپٹ کر سویمبر کے بیچ مین مترِبندا کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُسکو اپنے رتھ پر بٹھا کر دوار کا چلے یہ حال دیکھکر دوسرے راجا جو وہان تھے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنے رتھ اور گھوڑون پر چڑھ کر اُنکے پیچھے دوڑے اور بہت طرح کے ہتھیار لیے ہوے اُنکو چارون طرف سے گھیر لیا جب دیت سنگھارن نے دیکھا کہ بنا لڑے یہ لوگ پیچھا نہ چھوڑینگے تب اُنھون نے کئی بان ایسے مارے کہ سب راجا اِدھر اُدھر بھاگ گئے اور شیام سندر نے آنند پوربک دوارکا مین پہونچکر شاستر کے موافق متر برندا کے ساتھ اپنا بواہ کیا۔

دوہا	تاکے انگ پرسنگ تے مدت بھئے جدراے	مہاواکے بھاگ کی کاسون برنی جائے

اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اب جسطرح شیام سندر نے سیتا نام راجکماری سے بواہ کیا تھا وہ حال سنو کہ نگن جت اجودھیا پُری کے راجا نے سیتا نام اپنی کنیا کا سویمبر رچکر یہ پرن کیا تھا کہ جو آدمی میرے ساتون بیلون کی ناک ایک مرتبہ ناتھ ڈالیگا اُسکو مین اپنی بیٹی بواہ دونگا اسلیے جو راجا سویمبر کا حال سنکر وہان آتے تھے وہ لوگ اُن بیلونکی صورت دیکھکر کوئی بھی اُن بیلونکی ناک چھیدنا قبول نہین کرتا تھا یہ حال سنتے ہی شیام سندر ارجن کو فوج سمیت ساتھ لیکر راج کنیا سے بوہ کرنے کیواسطے اجودھیا پُری مین آئے جب اُنکے آنیکا حال راجا نگن جت نے سنا تب وہ آگے سے جاکر ہر چرنون پر گر پڑا اور بہت سا اسباب اُنکو بھینٹ دیکر آدر پوربک اپنے گھر بُلا لایا اور جڑاؤ چوکی پر بٹھاکر اور چرن دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پوربک پوجا کرکے بہت اچھا بھوجن اُنکو کھلایا اور موتیون کا مالا پہناکر پیتامبر اُڑھایا اور سچے من سے ہاتھ جوڑکر اسطرح بنے کیا کہ اے مہاپربھو آپ سب گنون سے بھرے ہوکر کچھ اوگن نہین رکھتے اور آپ کے چرنون کی دھور برہما دک دیوتا اور جوگی اور رکھیشور اپنے مستک پر چڑھاتے ہین جبکہ سیش ناگ جی دو ہزار زبان سے آپ کی استت نہین کرسکتے تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کے گن برنن کرسکے لچھمی جی دن رات آپ کے چرن دابتی ہین اور نارد جی آٹھون پہر آپکے گن گایا کرتے ہین اے بیکنٹھ ناتھ سب جگت آپ کی چھایا مین رہتا ہے آج میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ کے چرن تینون لوک کے تارنے والے میرے گھر آئے اور مین نے اُن چرنون کو اپنے ہاتھ سے دھویا انھین چرنون کا دھوون گنگا جی ہین جنکی مہما برنن نہین ہوسکتی جس جگہ آپنے اپنا چرن کمل رکھا ہے اُس جگہ پر مین نچھاور ہوتا ہون۔

دوہا	چرن امبج ہر کے چین شو برنچ من ایس	دھن بھاگ جو دھرت ہین اُن چرنن پر شیش
〃	اُدے ہوے سب آئے کے آج ہمارو بھاگ	ماکھن پربھ درشن دیو کیو بہت انراگ

جب راجا نے اسطرح بہت استت کرکے اُسدن بیکنٹھ ناتھ کو اپنے یہان ٹکایا تب سیتا نام راجکماری جو بڑی سندر اور چندر مکھی تھی موہنی مورت کو دیکھتے ہی اُنپر موہت ہوکر اپنے من مین کہنے لگی کہ اے پرمیشور مجھ سے کوئی اچھا کرم جو پچھلے جنم مین ہوا ہو تو مین شری کرشن چندر آنند کند کو اپنا سوامی بناکر اپنا جنم سوارتھ کرون ایسا بچار کر اُسنے اپنی سکھیون سے کہا کہ اے پیاریو میرا من اس موہنی مورت شیام نے ہر لیا۔

چوپائی

جدپ نے تربھون کے سوامی	سکل بشو کے انتر جامی	سدا رہین برکت من ماہین	استرن کی اچھا کچھ ناہین
تدپ اُنسے جو من لاوے	پریم ریت کی پریت لگاوے	تاسون پریت کرت سکھدائی	ہر جو کی یہ ریت سدائی
	جب مین ہر چرنن کو پاؤن	ہر داسن مین نام دھراؤن	

دوہا	جنکے من مین پریت ہے سو سب دیو اشیش	سری جدپت موکو برین سب ایشن کے ایش

جب دوسرے دن پرات سمے شیام سندر اُٹھے تب راجا نگن جت نے بنے کیا کہ اے کرپا ندھان مجھ سے کچھ آپکی سیوا نہین بن پڑی اسلیے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بت ہون اور جو آگیا دیجیے وہ اپنی سامرتھ بھر آپ کی سیوا کرون شیام سندر کو سچا پریم اس کنیا کا معلوم تھا اسلیے انھون نے ہنسکر کہا کہ ای
ہا تمھاری تعریف سنکر ہمارا من تمسے بھینٹ کرنے کے واسطے بہت چاہتا تھا تمکو دیکھکر بڑا سکھ پایا چھتری برن کو مانگنا دھرم نہین ہی
لیکن تمھاری بھگت اور پریت دیکھکر مین چاہتا ہون کہ سیتا نام اپنی بیٹی جو شیل اور گن سے بھری ہی وہ ہمکو بواہ دو یہ بات سنکر راجا نے
بڑی خوشی سے کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ جہان لچھمی جی آٹھون پہر آپ کی سیوا مین رہتی ہین میری بیٹی انکے سامنے کیا مال ہی جسکی آپ چاہنا
کرین کیول میری بھگت دیکھکر دیا کی راہ سے آپ ایسا کہتے ہین میرا بڑا بھاگ ہی جو میری بیٹی آپ کی داسیون مین رہے لیکن مین نے اس بیٹی
کے بواہنے کیواسطے یہ پرن کیا ہی کہ جو کوئی میرے سات بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتھ دے اسکو مین اپنی بیٹی بواہ دون بہت راجکمارون
نے آکر ایسی اچھا کی لیکن یہ کام کسی سے پورا نہین ہوا ان مین سے کتنے راجکمار بیلون کے سینگ سے گھایل ہوکر اپنے گھر چلے گئے
اور بہت راجکمار ابھی تک یہان گھایل پڑے ہین آپ سے میرا پرن پورن ہو جائے تو یہ لڑکی بواہ لیجایئے میرے نزدیک سوا آپکے
دوسرے سے یہ کام نہین ہوگا یہ سنکر شیام سندر نے کہا کہ بہت اچھا مین ایک ہی مرتبہ ساتون بیلونکی ناک چھید کر انکو ناتھ دونگا یہ
سنتے ہی جب راجا ان ساتون بیلونکو جو ہاتھی کے برابر بلوان تھے انکے سامنے لے آیا تب شیام سندر نے اٹھکر اپنی کمر باندھی اور سات روپ
اپنے اسطرح پر جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کرکے ساتون بیلونکی ناک ایک ہی مرتبہ چھید ڈالی اور ساتونکو ایک رسی مین ناتھ کر کھڑا کر دیا

دوہا	ماکھن پربھ گیانی مہا کینھے چرت انوپ		سات بیل کے کارنے دھرے سات نج روپ	

اور راجا پریچھت دیکھو جنکی اگیا مین تینون لوک کے جیو رہتے ہین انکے نزدیک سات بیلونکو ایکبار ناتھ لینا کون مشکل ہی جبکہ راجا نگن جت
یہ چرتر دیکھکر بہت خوش ہوا اور راجکماری کی اچھا پوری ہوئی تب چھوٹے اور بڑے نگر باسیون نے یہ چرتر دیکھکر تعجب مانا اور
دوارکا ناتھ کی استت کرنے لگے اور راجا نے اسیوقت اپروہت سے اچھی لگن پوچھکر اپنے یہان بواہ کی تیاری کی اور شاستر کے موافق
سیتا اپنی لڑکی مرلی منوہر کو بواہ دی اور دس ہزار گئو اور تین ہزار داسی بہت سندر گہنا اور کپڑا سمیت اور نو لاکھ ہاتھی اور نو کروڑ گھوڑے
اور نو لاکھ رتھ اور نوے ہزار داس اور بے گنتی رتن اور دربیہ آدک جہیز مین شیام سندر کو دیکر اپنی بیٹی سمیت بدا کیا لیکن دوسرے راجا
جو اس سوئمبر مین اکٹھے ہوئے تھے کرودھ اور شرم کے مارے آپسمین کہنے لگے کہ اس جادو کو کیا سامرتھ ہی جو ہم ایسے پرتاپی راجون کے
سامنے سے اس راجکماری کو لیجاوے جب وہ لوگ ایسا بچار کر اپنی اپنی فوج سمیت چڑھ دوڑے اور چارون طرف سے آکر دوارکا ناتھ
کو راہ مین گھیر لیا تب ارجن نے گانڈیو دھنکھ چڑھا کر ان راجون کو ایسے بان مارے کہ وہ لوگ ہار مانکر جدھر تدھر بھاگ گئے جبکہ
دوارکا ناتھ آنند پوریک دوارکا مین آئے تب راجا اگرسین آدک سب چھوٹے بڑے آگے سے آکر گاتے بجاتے انکو راج مندر پر لیگئے

دوہا	تہان بہت اتسو بھیو کاسون برنو جائے		نرناری ہرکھے سبے آنند ارنہ سمائے	

جبکہ جہیز کا اسباب دیکھکر سب دوارکا باسی راجا نگن جت کی بڑائی کرنے لگے تب شیام اور بلرام نے اسی وقت وہ جہیز جو کہ راجا
نگن جت سے پایا تھا ارجن کو دیکر سنسار مین جس اٹھایا۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جسطرح بسدیو نندن بھدرا کو
بواہ لائے اسکا حال سنو کہ گی نام نگر مین راجا رت سکرت نے بھدرا اپنی بیٹی کا سوئمبر رچکر بہت راجون کو اکٹھا کیا تب شیام سندر بھی
ارجن کو ساتھ لیے ہوے وہان جاکر کھڑے ہوگئے جب چندر مکھی راج کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجون کو دیکھتی ہوئی شیام سندر
کے پاس آئی اور اسنے سانولی مورت پر موہت ہوکر انکے گلے مین جیمال ڈالدی تب راجا سکرت نے بڑی خوشی سے اپنی بیٹی شری کرشن جی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کو بواہ دی اور بہت جہیز انکو دیکر اپنی لڑکی سمیت بدا کیا جب موہن پیارے بھدرا کو لیکر دوارکا مین آئے تب گھر گھر منگلا چار ہونے لگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھیت جسطرح شری کرشن جی نے لچھمنا کو بواہا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ بھدر دیش کے راجا برہت سینا نے لچھمنا اپنی بیٹی کا سوئمبر رچکر بہت راجاؤن کو بلا بھیجا جبکہ چاروں طرف کے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لیکر بڑے دھوم دھام سے وہان آکر اکٹھا ہوے اور شری کرشن چندر بھی ارجن کو ساتھ لیکر اُس سوئمبر مین پہونچے تب راجکماری نے سولھون سنگار کیے اور جیمال لیے راج سبھا مین آکر جیسے شری کرشن کو دیکھا ویسے اُنپر موہت ہوکر وہ مالا اُنکے گلے مین پہنا دی راجا نے یہ حال دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی اور بہت جہیز دیکر بیٹی سمیت بدا کیا اور دوسرے راجا جو اُس سوئمبر مین آئے تھے وہ راہ کی راہ سے اپنی فوج ساتھ لیے دوارکا کی راہ پر جا کر کھڑے ہوے جب شری کرشن جی لچھمنا کو ساتھ لیکر ارجن سمیت دوارکا کو چلے تب اُن راجون نے اُنسے لڑائی کی اُسوقت دشٹ دلن بسدیو نندن اور ارجن نے ایسے بان چلائے کہ سب راجا ہار مانکر بھاگ گئے اور شیام سندر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور دوارکا باسیون نے اپنے اپنے گھر منگلا چار منائے اے راجا پرچھیت اسیطرح شیام سندر اپنا بواہ کرکے پریم پوربک آٹھون پٹ رانیون سمیت خوشی سے دوارکا پُری مین رہنے لگے اور سب استریان پریم کے ساتھ اُنکی سیوا کرتی تھین وہ آٹھون جو اشٹ نایکا اور پٹ رانی کہلاتی تھین یہ ہین۔ رُکمنی۔ جامونتی۔ ست بھاما۔ کالندی۔ متر بندا۔ سیتا۔ بھدرا۔ لچھمنا۔

	ماکمن پربھو کی نایکا آٹھون کہی سناے	سولہ سہس کمار کا اب کہ ہون سمجھاے	

ادھیاے اُنسٹھ

مارنا سرکرشن جی کا بھوماسُر دیت کو اور بواہ کرنا اپنا سولہ ہزار ایک سو راج کنیا سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت ایکدن نارد من نے کلپ برچھ کا پھول جسکی خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے نندن باغ سے لاکر شیام سندر کو دیا جبکہ شیام سندر نے وہ پھول رُکمنی جی کو دیدیا تب نارد من ست بھاما کے پاس جاکر بولے کہ آج مجھکو معلوم ہوا کہ شری کرشن جی تمسے زیادہ رُکمنی کو پیار کرتے ہین کیونکہ اُنھون نے کلپ برچھ کا پھول جو راجا اندر کے باغ مین ہوتا ہے رُکمنی کو دیدیا جو اُنکو تمھاری محبت زیادہ ہوتی تو تمکو دیدیتے جب یہ جھگڑا لگا کر نارد من چلے گئے تب ست بھاما اُداس ہوکر کوپ بھون مین جا بیٹھی جب شری کرشن جی نے ست بھاما کو منا کر یہ اقرار کیا کہ مین کلپ برچھ کو اندر لوک سے لاکر تیرے آنگن مین لگا دونگا تب ست بھاما خوش ہوکر اُنکے ساتھ بہار کرنے لگی۔ اے راجا ایک سمے پرتھوی استری روپ بنکر تپ کرنے لگی تب شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور شری بشن جی اُسکو درشن دیکر بولے کہ تو نے اتنا دُکھ اُٹھا کر کون منورتھ ملنے کے واسطے تپ کیا ہے استری روپ پرتھوی نے اُن تینون دیوتونکو دنڈوت کرکے کہا کہ مہاراج دیا کرکے مجھکو ایک بیٹا ایسا پرتاپی اور بلوان دیجیے جسکا سامنا تینون لوک مین کوئی نکر سکے اور کسی کے ہاتھ سے مارا نجاے یہ بات سنتے ہی تینون دیوتون نے خوش ہوکر کہا کہ تیرا بیٹا نرکاسُر نام جسکو بھوماسُر بھی لوگ کہینگے بڑا پرتاپی پیدا ہوگا اور سب پرتھوی کے راجون کو لڑائی مین جیت لیگا اور سورگ مین جاکر سب دیوتونکو جیت کر ادت کے کانونکا کنڈل لیکر آپ پہنے گا اور اندر کا چھتر اپنے بھجا کے بل سے چھین کر اپنے سر پر دھرے گا اور سنساری راجون کی سولہ ہزار ایک سو لڑکی بہت سندر زبردستی لاکر اپنے گھر رکھے گا جب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ اُسکے ساتھ لڑنے آوینگے اور تو اپنے منھ سے کہے گی کہ میرے بیٹے کو مارو تب بیکنٹھ ناتھ اُسکو مار کر سب راج کنیا دوارکا پُری کو لیجاوینگے یہ بردان دیکر تینون دیوتا انتردھیان ہوگئے اور پرتھوی نے بچا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا کہ مین اپنے بیٹے کے مارنے کے واسطے کیون کہونگی کہ وہ مارا جائیگا یہ بردان پاکر برتھوی نے تپ کرنا چھوڑ دیا کچھ دن کے بعد اُسکے نرکاسُر نام لڑکا بڑا بلوان پیدا ہوکر پراگ جوتش پُرہین سات قلعہ کے اندر راج کرنے لگا اور سب برتھوی کے راجونکو جیت کر اپنے بس مین کر لیا اور سولہ ہزار ایک سو بیٹی راجون کی بنا بیاہی حسمین ایک سو ایک بہت سندر تھین چلتے پھرتے کھاتے پیتے زبردستی اُٹھالایا اور اپنے یہان ایک مکان مین رکھکر یہ پرن کیا کہ جب مین سولہ ہزار لڑکی پوری ہونگی تب ایک ساتھ اُنسے اپنا بواہ کرونگا ایکدن سب لڑکیان آپسمین بیٹھکر رونے لگین اُسوقت پرمیشور کی اچھا سے نارد من نے وہان جاکر کہا کہ تم لوگ کچھ چنتا مت کرو شریکرشن ترلوکی ناتھ تمکو یہان سے چھڑاکر تمھارے ساتھ اپنا بواہ کرینگے یہ بات سنتے ہی سب راجہ کی لڑکیان خوش ہوکر اُسدن سے ہر چرنون کا دھیان کرنے لگین ایکدن بھوماسر کرودھ کرکے دِگپک بمان جو لنکا سے لایا تھا اُسپر بیٹھکر اندر آدک دیوتون سے لڑائی کرنے گیا سورگ مین جاکر دیوتونکو دُکھ دینے لگا اور دیوتا لوگ اُسکے ہاتھ سے اپنے پران کا بچاؤ نہ دیکھکر جدھر تدھر بھاگ گئے تب اُسنے ادت کے کان کا کنڈل اور اندر کے سر کا چھتر چھین لیا اور اپنے شہر مین آکر بھیشورون اور ہر بھکتونکو دُکھ دینے لگا جب دیوتا اور ہر بھگت آدک سب اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھی ہوے تب ایکدن راجا اندر دوارکا پُری مین آکر شریکرشن جی کی سبھا مین پہونچکر ہر چرنون پر گر پڑا اور پرکرما اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے دینا ناتھ بھوماسر دیت ایسا بلوان پیدا ہوا ہے کہ جسنے میری ماتا کے کنڈل اور میرا چھتر چھینکر سب دیوتون کو سورگ سے باہر نکالدیا اور ہر بھگتونکو دُکھ دیتا ہے اسلیے مین آپ کی شرن آکر چاہتا ہون کہ آپ سنکہار کر دیوتا اور ہر بھگتون کی رچھا کیجیے سوائے آپ کے دوسرے کا بھروسا نہین ہے جو اُسکی شرن جاؤن یہ دین بچن سنتے ہی دینا ناتھ نے اندر کو دھیرج دیکر کہا کہ تم اپنے استھان کو جاؤ مین بھوماسر کو مارکر تمھارا دکھ ہرونگا جبکہ اندر شریکرشن مہاراج کو دنڈوت کرکے اپنے استھان پر چلے گئے تب دیت سنگھارن گرڑ پر چڑھ کرست بھاما سے بولے کہ چل تجھکو بھوماسر کی لڑائی دکھلادین اور اندر سے کلپ برچھ لیکر تیرے آنگن مین لگاوین تو مجھکو اُس درخت کے ساتھ نارد من کو دان دیدیجیو پھر گئو اور سونا آدک شاستر کے موافق اُنکو دیکر اُنسے مجھکو مول لے لیجیو تب مین تیرے بس مین رہکر سب استریون سے زیادہ تیری پریت کرونگا اسیطرح اندرانی نے اندر کو اور ادت نے کشپ جی اپنے پت کو دان دے کر پھر مول لے لیا تھا جب یہ بات سنتے ہی ست بھاما بڑی خوشی سے چلنے کو تیار ہوئی تب شیام سندر نے اُسکو اپنے پیچھے بیٹھاکر گرڑ کو اُڑایا۔

دُوہا	یا بدھ ست بھاما سہت ماگھن پربھ جدراے		بھوماسُر کے نگر مین جہن مین پہونچے جاے

اسی راجا پرکھیپت بھوماسر کا نگر چھ قلعہ کے بھیتر اس تدبیر سے بنا تھا کہ پہلا قلعہ پہاڑ کا تیار ہوکر اُسکے بھیتر دوسرا قلعہ بہت ہتھیارون سے بنایا تھا تیسرا قلعہ پانی سے بھرا ہوکر چوتھے قلعہ مین چارون طرف آگ جلتی تھی پانچوان قلعہ ہوا کا ہوکر چھٹوان قلعہ رسون کے جال کا بنا تھا اور ساتوین اُٹھ دھاتی قلعہ مین نرکاسر کے رہنے کا مکان تھا شریکرشن جی کی آگیا سے اُنکے سُدرشن چکر اور کومودکی گدا اور گرڑ جی نے ساعت بھر مین پہاڑ اور پتھر اور ہتھیارونکو توڑکر پانی کو سکھلا ڈالا اور آگ کو بجھاکر اور ہواکو اُڑاکر اور رسون کے جال کو کاٹکر راستہ بنا دیا جب شری کرشن جی ساتوین قلعہ کے دروازے پر پہونچے تب لاکھ شور بیر دربان لڑائی کرنے کو سامنے آئے گرڑ جی نے انکو اپنے پنکھ اور چونچ سے مارکر گرادیا اور شریکرشن جی نے قلعہ کے بھیتر جاکر پنچ جنیہ نام شنکھ اپنا بجایا

دُوہا	بھوماسُر کے شرون مین شبد پڑو جب جاے		تب ہین سو دت سے جگیو من مین کہت رسلے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین نے تینون لوک مین کسیکو ایسا نہین چھوڑا جو میرے ساتھ لڑنیکی سامرتھ رکھتا ہو یہ کون پرش ہو جسنے آج یہان آکر نیند سے مجھکو جگا دیا اُسکو چلکر دیکھنا چاہیے جسوقت بھوماسُر یہی بچار کر رہا تھا اُسیوقت مُرنام اُسکی منتری نے دربانونکا مرنا سنتے ہی نرکاسُر کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج میرے ہوتے آپ کو محنت کرنا لازم نہین ہی مین جاکر دیکھتا ہون جو حال ہوگا وہ آپ سے کہونگا

دوہا	تمسے کون مہابلی تہون لوک مین آج	کون کاج شرم کرت ہو تم راجن کے راج

یہ بات کہکر مردیت وہان سے بدا ہوا اور ترشول ہاتھ مین لے کر شریکرشن جی کے سامنے آیا اور کرودھ سے لال لال آنکھ نکال کر دانت پیستا ہوا بولا کہ دیکھو مجھ سے بڑا بلوان کون ہی جو یہان لڑنے آیا یہ کہکر اُسنے شریکرشن جی پر ترشول اور گدا آدک بہت ہتھیار اپنے چلائے اور بسدیونندن نے اُسکے سب ہتھیار اپنے سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالے تب وہ دیت جو پانچ سر کا تھا جھنجھلا کر اپنے پانچون مُنھ پھیلا کر اس اچھا سے شیام سندر کیطرف دوڑا کہ انکو نگل جاؤن اُسوقت تربھون پت نے ست بھاما کو گھبرائی ہوئی دیکھکر سدرشن چکر سے پانچون سر اُسکے کاٹ ڈالے اُسیدن سے سنسار مین شریکرشن جی کا مُرارنام پرگٹ ہوا جب مُردیت کے تام آدک ساتون بیٹون نے اپنے باپ کا مرنا سُنا تب وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار باندھکر بہت فوج ساتھ لیکر شریکرشن جی کے سامنے آئے اور اپنے ہتھیار اُنپر چلانے لگے تب دیت سنگھارن بسدیونندن نے اُن لوگونکو بھی اُنکی فوج سمیت ایک ساعت مین اپنے سدرشن چکر سے کاٹکر اسطرح گرا دیا جسطرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹکر گرا دیتے ہین جب بھوماسُر نے سُنا کہ مُردیت میرا منتری اپنے ساتون بیٹون اور فوج سمیت مارا گیا تب وہ کرودھ مین آکر بہت شور بیر اور ہاتھی ساتھ لیکر شریکرشن چندر پر چڑھ دوڑا۔

دوہا	تبھی چلوات کوپ کر اسُر مہا بلونت	گج تنگ آگے کرے جنکے لمبے دنت
"	جو دھا بہت ہتے تہان بھوماسُر کے سنگ	کوؤ ہاتھی کوؤ رتھن پر کوؤ چڑھے ترنگ

جب بھوماسر تربھون پت کے سامنے آکر گدا اور ترشول اور بھسنڈی آدک بہت طرح کے ہتھیار اُنپر چلانے لگا اور دیت سنگھارن اپنے سُدرشن چکر سے اُسکے ہتھیار کاٹنے لگے تب بھوماسُر نے جھنجھلا کر ایک تلوار شیام سندر پر بڑے زور سے چلائی اور للکار کر بولا کہ آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر نہین جا سکتے جب اُسکی تلوار نے بھی کچھ کام نہین دیا اور سب اُسکی فوج بیکنٹھ ناتھ اور گڑر جی نے ایک ساعت مین مار ڈالی اور اُسنے اپنے کو اکیلا دیکھا تب وہ اپنے گھر سے ایک بڑا بھاری ترشول لاکر پھر شریکرشن جی پر جھپٹا اُسوقت ست بھاما نے شیام سندر سے پکار کر کہا کہ اس پاپی کو مار ڈالیے اتنی بات اُنکے مُنھ سے نکلتے ہی شریکرشن مہاراج نے بھوماسر کا سر سدرشن چکر سے کاٹ ڈالا

چوپائی

کنڈل مکٹ سہت سر پریو	دھر کے گرت سیس تھر تھریو	تہون لوک مین آنند بھئے	دکھ چنتا سب ہی کے گئے
تاہ جوت ہر مکھ سمانی	جے جے شبد کرین سُر گیانی	چڑھے بمان پشپ برساوین	بر دبکھان دیو جس گاوین

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت شری مہادیو آدک کا بردان سچ کرینگے واسطے جبکہ ست بھاما نے اپنے مُنھ سے بھوماسُر کے مارنے کیواسطے کہا تب شریکرشن جی نے سدرشن چکر سے سر اُسکا کاٹ لیا جب بھوماسر مر گیا تب پرتھوی اُسکی ماتا اپنی پتوہ اور بھگدت پوتے کو ساتھ لیکر شریکرشن جی کے پاس آئی اور چھتر اور کنڈل جو بھوماسر اندر لوک سے چھین لایا تھا اور بہت رتن آدک اُنکو بھینٹ دیکر سر اپنا ہر چرنون پر رکھدیا اور ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای جوت سوروپ بھگت ہتکاری آپ کی مہما اور لیلا اپرمپار ہی اور آپ کا بھید

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور آدا ور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ بناشی پرش تینون کال کے جاننے والے کسی سے کچھ ڈر نہین رکھتے اور آپ آدمی اور دیوتا
آدک تینون لوک کے پیدا کرنے والے ہین اور آد اور مدھ اور انت مین کیول آپ ہی کا پرکاش رہتا ہی اور آپ انترجامی سب مین
بیاپک اور سب سے الگ رہکر سنساری چیز کی کچھ چاہ نہین رکھتے اور لچھمی جی آپ کی داسی ہوکر آپکے چرن کمل کو آٹھون پہر اپنے
ہردے سے لگائے رہتی ہین اور برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے رکھ اور منی آپ کے چرنون کا دھیان دنرات اپنے ہردے
مین رکھکر آپ ہی کو اپنا مالک اور پالن کرنیوالا جانتے ہین انھین چرنون کو میری دنڈوت پہونچے جبکہ مہاپرلے مین آپ شیش ناگ کی
چھاتی پر شین کرتے تھے تب آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکلا اس پھول سے برہما جی پیدا ہوے اور برہما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا
اسلیے چودھون بھون کی جڑ آپ ہوکر سب کا منورتھ پورا کرکے اور مٹی اور آگ اور پانی اور رہوا اور آکاس پانچون تتو اور دسون
اندری کو پرکٹ کرکے رجوگن سے سنسار کی اتپت اور ستوگن سے پالن اور تموگن سے ناش اسکا کرتے ہین اور گرڑ جی آپ کے
ہاہن ہین اور سب کو بل اور جس آپ کی دیا سے ملتا ہی اور آپ اپنے بھکتون کی رچھا کرنے کیواسطے سنسار مین منکھ کا اوتار لیکر سبکو سکھ دیتے ہین
جسمین دنیا کے لوگ اس روپ کا دھیان اور پوجا اور نام اسمرن کرین اور آپ کی لیلا کا چرچا آپسمین رکھکر بھوساگر پار اتر جاوین آپ کا
نرگن روپ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اسلیے آپ اس روپ سے جو کچھ صورت اور نشان نہین رکھتا پریت کا پیدا ہونا بہت کٹھن
ہی سنساری لوگ اپنے اپنے برن اور دھرم کے موافق آپکی پوجا کئی طرح پر کرکے اپنے مطلب کو پاتے ہین جہان آپکی استت شاردا
دیبی اور شیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی سے نہین ہوسکتی وہان مجھ اگیان مٹی کی پتلی کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گنون کو برنن
کرسکون لیکن آپ جسپر کرپا کرین وہ ضرور آپکو پہچان سکتا ہی میری دنڈوت آپ کو قبول ہو۔

چوپائی

جے جے کمل نابھ جل سائی | کمل نین کملا سکھ دائی
نام سوروپ اننت تمھارے | گاوین نسدن سنت مرارے

دوہا

سب دیون کے دیو تم کوؤ لہے نہ بھیو | تم ہی جگ کرتار ہو ماکھن پربھ ہردیو

اسطرح بہت سی استت کرکے پرتھوی نے بھگدت اپنے پوتے کو شری کرشن جی کے چرنون پر گرا کر بنے کیا کہ ای دینا ناتھ کرپا سندھ مجھکو
آپ نے یہ بردان دیا تھا کہ بنا تیرے کہے بھوماسر کو نہ مارونگا پھر کسواسطے آج آپ نے اسکو مار ڈالا یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی
نے ست بھاما کی طرف اشارہ بتلا کر کہا کہ یہ پرتھوی کا اوتار ہی اسکے کہنے سے ہمنے بھوماسر کو مارا تھا جب پرتھوی نے ست بھاما کو دیکھا
تب شرمندہ ہوکر کہا کہ ای ناتھ نرنجن میرا بیٹا آپ کو نہ پہچان کر ادھرم کرنے لگا تھا سو وہ تو اپنے دنڈ کو پہونچا اب اس بالک کو جو آپکی
شرن مین آیا ہی ابھی کیجیے جب یہ دین بچن سنکر شری کرشن دینا ناتھ نے اپنا ہاتھ بھگدت کے سر اور پیٹھ پر پھیر کر اسکو بہت دھیرج
دیا تب بھوماسر کی استری ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای جگت سوامی جسطرح آپ نے کرپا کرکے اپنا درشن مجھکو دیا اسی طرح اپنے چرنون سے
میرا گھر پوتر کیجیے جبکہ بیکنٹھ ناتھ سچی پریت ان سب لوگونکی دیکھکر راج مندر پر گئے تب بھگدت اور اسکی ماتا نے بڑی خوشی سے پیتامبر
راہ مین بچھاتے ہوے شری کرشن جی اور ست بھاما کو اپنے گھر لیجا کر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور چرن دھوکر چرنامرت لیکر بدھ پوربک
کرشن بھگوان کی پوجا کی اور سگندھ آدک انکے بدن مین لگا کر چھین پرکار کے بھوجن کھلائے اور سونے کی جھاڑی سے ہاتھ دھلا کر
پان اور الائچی اور اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر چنور ہلانے لگے اور بھگدت کی ماتا نے بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیکنٹھ ناتھ آپ نے بہت اچھا کیا جو بھوماسر بھکتون کے دُکھ دینے والے کو مار ڈالا دیکھیے راون اور کنس آدک جس کسی نے پرمیشو سے
برودھ کیا اُسکا جگت مین ضرور ناش ہوا آپ بھگدت میرے بیٹے کو اپنا سیوک جانیے اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیا جو اُسکے باپ نے
بنا بواہی اکٹھا کی ہین اُنکو دیا کی راہ سے لے لیجیے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُس استھان مین جہان وہ کرشن بھگوان کو اپنا پت
بنانے کیواسطے اُنکے چرنون کا دھیان کرتی تھین چلے گئے تب کیا دیکھا کہ سب راج کنیا میلے کپڑے پہنے ہوے سوچ مین بیٹھی ہین
جیسے سانولی صورت موہنی مورت پر اُنکی نظر پڑی ویسے خوش ہوکر پران ناتھ کے سامنے کھڑی ہوگئین اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای
دوارکا ناتھ ہم لوگون کو یہان سے چھٹی ملنا بنا تمھاری کرپا کے کٹھن ہی ای مہا پربھو جسطرح آپ انترجامی پربرہم پرمیشور نے ابلا اناتھ
کا دُکھ جانکر اپنا درشن دیا اُسی طرح ہم دُکھیاریون کو ساتھ لیچلکر اپنی داسی بنائیے جسمین آپ کی سیوا کرنے سے ہمارا جنم سوارتھ ہو یہ
دین بچن سنتے ہی شری کرشن جی نے اُنکو بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جانا چاہو تو ہم تمکو وہان پہونچا دین اُنھون نے کہا
کہ مہاراج اب ہم لوگون کو آپ کا چرن کمل روپی چھوڑ کر گھر جانا منظور نہین ہی ہمکو اپنی سیوا ہی مین رکھیے جبکہ موہن پیارے نے اُنکی سچی
پریت دیکھکر سب راج کنیاؤنکو اپنے ساتھ دوارکا مین لیچلنے کے واسطے اُس مکان سے باہر نکالا اور بھگدت کو بھوماسر کے سنگھاسن پر
بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے اُسکے ماتھے پر راج تلک لگایا تب بھگدت نے بہت رتن اور رتھ اور گھوڑے اور ساٹھ ہاتھی سفید رنگ کے چار دانت
والے جو ایرادت کے بنس مین تھے شری کرشن جی کو بھینٹ دیے اور اُن سب راج کنیاؤنکو اُبٹن ملوا کر اور اسنان کرا کے اچھے اچھے
گہنے اور کپڑے پہنائے اور پالکی اور سکھپال وغیرہ پر چڑھا کر مُرلی منوہر کے ساتھ اپنی فوج سمیت بدا کیا جسوقت موہن پیارے
سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤنکو جڑاؤ پالکی اور سکھپال اور رتھ آدک پر ساتھ لیکر دوارکا چلے اُسوقت ایسی شوبھا موہن پیارے کی
معلوم ہوتی تھی جیسے تارونمین چندرما شوبھا دیتا ہی دوارکا ناتھ نے سب راج کنیاؤن کو فوج سمیت دوارکا پری مین بھیجدیا
اور آپ ست بھاما کو گرڑ پر بٹھائے اور دہی چھتر اور کنڈل لیے ہوے اندر پُری کو چلے گئے جبکہ اندر نے جو بھوماسر کے مارے
جانیکا حال سُنکر خوشی کر رہا تھا شری کرشن جی کے آنیکا حال سُنا تب اُسنے دیوتاؤن سمیت آگے سے جاکر سر اپنا ہر چرنونپر دھر دیا
اور بیکنٹھ ناتھ کو بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لیجا کر اندراسن پر بیٹھا لا اور چرن اُنکا دھو کر چرن امرت لیا اور بدھ کے موافق اُنکی پوجا کی

دوہا

ہاتھ جور بنتی کرے دھرے چرن پر ماتھ
ہر داسن کو داس ہون تم ناتھن کے ناتھ

اندر کی استت کرنے سے بیکنٹھ ناتھ نے خوش ہوکر اندر کو چھتر اور ادت کو کنڈل دیدیا جب یہ حال سنکر نارد من اندر پری مین شیام سندر
کے پاس آئے تب مُرلی منوہر نے نارد من کو دنڈوت کرکے کہا کہ مہاراج تم جاکر اندر سے کہو کہ ست بھاما تمسے کلپ برچھ مانگتی ہی
جیسا وہ کہین ویسا آکر ہمکو جواب دو یہ بات سنتے ہی نارد من نے اندر کے پاس جاکر کہا تب اندرانی کرودھ کرکے اپنے پت اندر
سے بولی کہ تمکو وہ بات یاد ہی یا نہین کہ اسی شری کرشن نے برج مین تمھاری پوجا چھڑا کر برجباسیون سے گوبردھن پہاڑ پجوایا اور
چھل کرکے سب مٹھائی اور پکوان آپ کھایا اور سات دن رات گوبردھن پہاڑ کو اُٹھا کر تمھارا ابھمان توڑا تھا تمکو کچھ اسبات
کی بھی شرم ہی یا نہین دیکھو وہ اپنی استری کی اگیا مانکر یہان کلپ برچھ لینے آیا ہی اور تم میرا کہنا کچھ نہین مانتے یہ بات اپنی استری
کی سُنکر اندر اگیان نارد من جی کے پاس آکر بولا کہ مہاراج تم شری کرشن جی سے میری طرف سے جاکر کہدو کہ کلپ برچھ نندن باغ چھوڑ کر دوسری جگہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہین جا سکتا جو لیجاؤ گے تو وہان کسی طرح نہ رہیگا اور یہ بھی اُنسے کہدینا کہ برج کیطرح مجھ سے بروہ نہ کرین جو وہ زبردستی کلپ برچھ لیجائینگے تب تو میرے اور اُنکے بڑا جدھ ہوگا جبکہ نارد من نے آکر یہ سندیسا کرشن بھگوان سے کہا تب گرب بھنجن بسدیو نندن نے اُسیوقت نندن باغ مین جاکر رکھوا رون کو مار کر بھگا دیا اور کلپ برچھ جسکو پارجات بھی کہتے ہین نندن باغ سے اُکھاڑ لیا اور گرڑجی کی پیٹھ پر رکھکر دوارکا کو چلے آئے جب اندر کلپ برچھ لیجانے کا حال سُنکر بڑے کرودھ سے ایراوت ہاتھی پر چڑھکر اور بجر ہاتھ مین لیکر دیوتون سمیت کرشن بھگوان سے لڑنے چلا تب نارد جی نے اندر کے پاس جاکر کہا کہ اے اندر تو بڑا مورکھ ہے کہ اپنی استری کے کہنے سے بکنیٹھ ناتھ سے لڑنے کو تیار ہو گیا تجھ کو کچھ شرم نہین آتی جو تجھکو ایسی ہی سامرتھ تھی تو بھو ماسر سے چھتر اور کنڈل کیون نہ پھیر لیا جبکہ شنکر کرشن پربرہم پرمیشور نے تیرے بے کرنے سے بھو ماسُر کو مار کر چھتر اور کنڈل تیرا لا دیا تب تو اُنھین کو اپنا زور دکھلانے چلا وہ دن تجھے بھولگئے جب برندابن مین جاکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر کر اپنا اپرادھ اُنسے چھما کرایا تھا یہ بات سنتے ہی اندر شرمندہ ہو کر ہاتھی پر سے اُتر پڑا اور لڑائی کرنے نہین گیا اور شیام سندر نے آنند پوربک دوارکا پُری مین پہونچکر کلپ برچھ ست بھاما کے آنگن مین لگا دیا اور راجا اگرسین سے آگیا لیکر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا سے بدھ پوربک اپنا بواہ کیا اور اُن سب کو الگ الگ محل اور باغ جو بستو کرہانے تیار کیے تھے رکھا اور آپ اُتنے ہی روپ رکھکر اُنکے ساتھ رہکر الگ الگ سنساری سُکھ سب کو دینے لگے۔

دوہا	تن سون ہر جو پریت کرا مرت بین سُنائے		پریم ریت سمجھانے کے دیہی للچ چھڑائے

وہ لوگ آٹھون پہر پران ناتھ کو اپنے پاس دیکھکر ایک دوسری سے ڈاہ نہین کرتی تھین اور سب استریون کے گھر مین سیکڑون داسی تھین تسپر بھی اُنکا یہ پرن تھا کہ پرات سمے اُٹھکر شیام سندر کا چرنودک لیکر اپنے ہاتھ سے سب سیوا اور ٹہل اُنکی پریم سے کرتی تھین جسوقت موہن پیارے پھلیل لگانے اور اشنان پوجا کرنیکے پیچھے چھپن پکار کے بنجن سونے کی تھالیون مین بھوجن کرتے تھے اُسوقت سب استریان پنکھا ہلاتی تھین اور جڑاؤ گڑوے سے ہاتھ ڈھلا کر پان الائچی دیتی تھین اور جب سجیا پر سین کرتے تھے تب اُنکا پانون دابتی تھین لیکن جدناتھ کچھ اچھا اپنے من مین نہ رکھکر سب جگت کو اپنے بس مین رکھتے ہین کسی استری کے بس مین نہین ہوتے تھے اور اُن استریون کی سندرتائی کا حال کوئی نہین کہہ سکتا وہ ایسی سندر تھین جنکے سامنے سورج اور چندرما کا تیج میلا معلوم ہوتا تھا ایکدن شری مہادیو جی نے دوارکا پُری مین جاکر اُن استریون کا روپ اور سنگار دیکھا تو کامدیو کو جلا دینے پر بھی موہت ہو گئے۔

دوہا	ایسی سندر نار سنگ ماگھن برہ جُدا تھ		کام کلول کرین سدا کھان پان اک ساتھ

ادھیائے ساٹھ۔ ہنسی کرنا شری کرشن جی کا رُکمنی جی کے ساتھ

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پرکچھت ایکدن شری کرشن جی رُکمنی جی کے مندر مین تھے وہ مکان سنہلا جڑاؤ بہت اچھا بنا ہوا اور اُسمین مخملی بچھونے بچھے ہوے تھے اور سب جگہ چندوے بندھے ہو کر دروازون پر موتیون کی جھالر لٹک رہی تھی اور کلپ برچھ کے پھولون کے گجرے بہت جگہ لٹکائے ہو کر دھوپ اور چندن آدک کے جلنے سے خوشبو اُڑتی تھی۔

دوہا	کلپ برچھ کے پھول کی کاسون کیے باس		جاسون بن اُپین سے بے سُباس نواس

سبل مندگندھ ٹھنڈی ہوا بہنے سے سب کو سکھ ملتا تھا اور نہر اور جھرنے بہکر مور ناچتے تھے ایسے لعل اور رتن وہان جڑے تھے کہ جنکی چمک سے آٹھون پہر اُجیالا رہکر چراغ جلانے کا کام نہین رہتا تھا اور اُس استھان مین ایک سیجا رتن جٹت سامان سمیت بچھی تھی اور اُسکے چار پن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

طرف میوا اور مٹھائی اوچو گھڑا آدک رکھا ہو کر اُس سجیا پر شیام سندر لیٹے تھے اُنکے گہنے اور کپڑے اور روپ کی چھب دیکھکر سب کا من موہ جاتا تھا

دوہا
سوبھا تربھون ناتھ کی کاسے برنی جاے
کام روپ کی چھب مہا سوؤ رہے لبھاے

چوپائی

وہان رُکمنی سندر بالا
سب سنگار سجے تہ کالا
سودھن سن موہے سُرباسی
انگ انگ بھوکھن سب ساجے
مانو لگی کام کی پھانسی
مہا مدھر سر نو پر باجے

دوہا
یا چھب سے شری رکمنی ماکھن پربھ کے پاس
پون ڈلاوے پریم سے من مین بہت ہلاس

اُسوقت پرمیشور کی مایا سے رکمنی کو یہ ابھمان ہوا کہ شری کرشن جی کی سب استریون مین بہت سندر ہون اس سے موہن پیارے مجھکو بہت چاہتے ہین بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے یہ حال بچارا کہ رُکمنی کو کرودھ دکھا کر اُسکے پریم کی پریچھا لون کہ اُسکو اپنے روپ کا ابھمان ہی یا میری پریت بہت ہی ایسا بچار کر بولے کہ ای رُکمنی تجھے ایسی سندری اور راجا بھیشمک کی بیٹی ہو کر میرے ساتھ بواہ کرنا اُچت نہین تھا بیر اور بواہ اور پریت برابر والے سے کرنا چاہیے مین کسی دیش کا تلک دھاری راجا نہو کر جراسندھ کے ڈر سے بھاگا ہوا یہان سمدر کے ٹاپو مین بسا ہون اور جب سے مین نے جنم لیا تب سے کوئی کام اچھا نہین کیا جو کوئی میرا بھجن اور اسمرن کرتا ہی اسکو برکت اور نردھن کر دیتا ہون اسلیے میرے بھکت کو سنساری سکھ نہین ملتا اور مین کسی کے ساتھ پریت نہ رکھکر سب سے من اپنا ہٹا رکھتا ہون لڑکپن مین مانگنے والون کو کچھ درب آدک دیدیا کرتا تھا وہی نام سنکر تو نے میرے ساتھ بواہ کر کے دھوکھا کھایا اور شسپال چندیلی کے راجا کو جو تلک دھاری اور بلوان ہو کر جراسندھ آدک بڑے بڑے راجون کو اپنے ساتھ برات مین لایا تھا قبول نکیا

دوہا
رکم دیو شسپال کو باندھیو کنگن ہاتھ
آیو ساج برات وہ سب راجن کے ساتھ

ای رُکمنی تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو تو نے راجا شسپال کو جسکے ساتھ تیری منگنی رُکم اگرج نے کی تھی چھوڑ کر مجھ ایسے گئو چرانیوالے کے ساتھ بواہ کیا اور اچھے برے کا کچھ بچار نہ کر کے اپنے کل مین کلنک لگایا۔

چوپائی

کہیے کہا کبدھ تمھاری
چھانڈ نرپت موسون ہت کینھو
بھلی بات من مین نہ بچاری
نرگن مہا جات کو ہینو
جو تم کہو لکھو بدھ جوئی
رُکم بھرات کی لاج گنوائی
یاتے بات ست ہم مانی
کرم پرمان ہوت ہی سوئی
تات مات کو لیک لگائی
اُلٹی بدھ ترین کی جانی

دوہا
ایسی چھوٹی بات کو مانے مورکھ ہوے
اپنے جس اور چین کو جتن کرت سب کوے

سواے اسکے جس بات مین لڑکیون کو شرم ہوتی ہی وہ بھی تو نے کی کہ براہمن کو چٹھی دیکر اپنے بواہ کا سندیسا میرے پاس بھیجا سچ ہی کہ استری نربدھ ہوتی ہی۔

چوپائی

تم جو کہو ہمین کیون لائے
یہہ نریش آئے وہ ٹھائین
کون کاج کندن پرائے
بڑا گرب جنکے من ماہین
سانچ بات سمجھو من ماہین
تہہ کارن کندن پرائے
تم سون موہ ہمین کچھ ناہین
اُنھین بھگائے تمھین ہر لائے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تاسون مین برکت من ماہین	کبھون ہوت موہ مم ناہین	سدا اُداس ہون من ماہین	تارن کی اچھا کچھ ناہین

اے رُکمنی تیرے بُلا بھیجنے سے مین نے وہان جاکر تیرا پرن پورا کیا پرمیشور نے اتنے راجون کے سامنے میری لاج رکھی۔ اور بلرام جی نے جیسا پراکرم کیا وہ تو نے اپنی آنکھون سے دیکھا مین تجھکو اپنی اچھا سے نہین لایا اسلیے مین تجھکو اگیا دیتا ہون کہ تیرا من اب بھی چاہے تو مجھکو چھوڑ کر کسی تلک دھاری راجا کے پاس جو تیرے برابر کلین ہو جاکر رہ مین کچھ بُرا نہ مانونگا۔

چوپائی

تارن مین سوئی نار سبھاگی	جاکو پرش ہوے بڑبھاگی	یا کارن تم ڈھونڈھو سوئی	جا مین لوک مہا جس ہوئی

یہ کٹھور بچن سُنکر رُکمنی رونے لگی اور منھ اُسکا پیلا ہو گیا اور شیام سندر کی باتونکا کچھ جواب نہ دیکر بہت سوچ سے سر اپنا نیچا کر لیا اور ناخن سے زمین کھودنے لگی اور چت اُسکا ٹھکانے نہ رہکر بدن کانپنے لگا۔

چوپائی	چنتا بہت بڑھی من ماہین	کاہو بدھ سمجھے من ناہین	
دوہا	ایسی بدھ اکلا یکے پری دھرن مُرجھاے	تن کی سُدھ بھولی سبے مرن نکٹ بھئی آے	

جب یہ شیام سندر نے دیکھا کہ بہت سوچ سے پران پیاری مرا چاہتی ہین تب اُسکو اُٹھا کر اپنی سیج پر بیٹھا لیا اور چتربھجی روپ دھر کر ایک ہاتھ سے جو اُسکے بال بکھر گئے تھے سنوارنے لگے اور دوسرے ہاتھ سے اُسکے آنسو پونچھکر تیسرے ہاتھ سے پنکھا ہلانے لگے اور چوتھا ہاتھ اپنا کمل کیطرح اُسکے ہردے پر رکھکر اُسکو گلے سے لگا لیا جب اُنکا پریم دیکھکر رُکمنی کا چت ٹھکانے ہوا تب موہن پیارے بولے کہ اے پران پیاری گرہستھ آدمی کے پاس کچھ پرتھوی آدک ضرور رہنا چاہیے جس سے وہ آنند پوربک اپنا کٹمب پالے اور میرے پاس کچھ نہین ہے اسلیے تجھ سے ہنسی کی تھی پر تو نے سچ مانکر اتنا دکھ اُٹھایا مین تجھ سے زیادہ کسیکو پیار نہین کرتا تو اُداس مت ہو تیرا بدن بہت نازک ہے اسلیے گھبرا گئی اور تو نے جانا کہ مجھکو چھوڑ دینگے اب تو دھیرج رکھ اور خوشی سے ہنس بول

دوہا	امرت بین سناے کے ماکھن پربھ جدراے	لینھی پریا مناے کے دینھی رس بسراے	

جب موہن پیارے کی پریم پوربک بات سننے سے رُکمنی کا سوچ مٹ گیا تب وہ اپنے کو موہن پیارے کی گود مین بیٹھی دیکھکر لاج سے اُٹھکر کھڑی ہوئی اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپنے کیا بچار کر ایسا کٹھور بچن مجھ سے کہا مین منسا باچا کرمنا سے اپنے کو آپکی داسی جانتی ہون آپ مجھکو تلک دھاری راجا کے پاس رہنے کو کہتے ہین آپ سے بڑھکر تینون لوک مین کون دوسرا ہے جسکے پاس جاکر رہون آپ کے برابر کسیکو نہ دیکھکر آپ کو ترلوکی ناتھ سمجھتی ہون برہما اور مہادیو جی آدک دیوتا سدا آپ کے چرنون کا دھیان رکھکر اُن چرنونکی رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اور آپ کی دیا سے اُنکو یہ سامرتھ ہے کہ جسے چاہین اُسے بردان دیکر تلک دھاری راجا بنا دین۔

دوہا

تم چرنن کی رینکا وہ چاہت دن رین	جنکے درشن پاے کے سکھ پاوت ہین تین		

اے مہا پربھو آپ کا دھیان اور اسمرن کرنے سے راجگدی آدک بہت طرح کے سکھ ملتے ہین اور بڑے بڑے راجا سنساری سکھ اور راج چھوڑ کر آپ کا بھجن کر کے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور آپ رجوگن اور تموگن سے کچھ کام نہ رکھکر آٹھون پہر چھیر سمدر مین سین کرتے ہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جبکہ دیتون کے آدھرم کرنے سے پرتھوی دُکھی ہوکر آپ کی شرن جاتی ہو اور براہمن اور ہر بھگت لوگ دُکھ پاتے ہین تب آپ سگن اوتار لیکر پرتھوی کا بھار اُتار کر گئو اور براہمن کو سکھ دیتے ہین مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہو جو آپ کے گنون کو کہہ سکون آپنے مجھ مین کوئی دوش دیکھکر ایسی بات کہی ہو اسلیے مین چاہتی ہون کہ آپ دیندیال جگت کے پردہ ڈھانپنے والے میرا اوگن چھپا کر چھما کیجیے بڑے لوگ سدا سے چھوٹون پر دیا کرتے آئے ہین اے دینا ناتھ مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا کہ جراسندھ اور شسپال بڑے بڑے راجونکو جو اپنے بل کا گھمنڈ رکھتے تھے آپنے ایک ساعت مین بھگا دیا اس سے مین جانتی ہون کہ تینون لوک مین کوئی دوسرا آپ سے زیادہ زبردست نہین ہو اور جو آپ اپنے بھگتون کو کنگال رکھتے ہین اُسکا یہ کارن ہو کہ دنیا کے لوگ روپیہ اور راج کے غرور مین اندھے ہوکر دھرم اور کرم اپنا اور دھیان اور اسمرن آپ کا چھوڑ دیتے ہین اسلیے آپ اپنی کرپا سے اُنکو کنگال بنا کر اپنا بھجن کراتے ہین جسمین وہ بھوساگر پار اُتر جاوین اور سنساری سکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اور ہر بھجن کے پرتاپ سے مہاپرلے تک سکھ ملتا ہو جیسا ہر بھجن غریبی مین بن پڑتا ہو ویسا دولتمند ہونے مین نہین ہو سکتا اسی واسطے سنساری سکھ اور بیوہار جھوٹا سمجھکر امبریکھ اور پرہلاد اور رکھبھ دیو اور پریہ برت اور جڑ بھرت آدک گیانی راجون نے ساتون دیپ کا راج اور پروار اپنا چھوڑ دیا اور برکت ہوکر آپکے چرن کا دھیان لگایا آجتک اُنکا جس چھا رہا ہو اور آپنے کہا کہ مین کچھ اچھا نہ رکھکر تیری چاہنا سے تجھکو یہان لایا ہون سو یہ بات سچ ہو جہان لچھمی جی آپ کی داسی ہوکر دن رات آپ کی سیوا مین رہتی ہین وہان میری کون گنتی ہو جو آپکے لایق ہون آپ دیندیال نے مجھے دین جانکر میری اچھا پوری کی اے جگت پالک شسپال چنڈیلی کا راجا بھی آپ ہی کا پیدا کیا ہوا ہو جو مین آپ کی سیوا چھوڑ کر اُسکو قبول کرتی تو آواگون مین پھنسی رہتی جسطرح راجا امبریکھ آدک آپکا بھجن کرکے مکت ہوے ہین اسیطرح مین بھی آپکا چرن دھو کر بھوساگر پار اُتر جاؤنگی اور آپ کی دیا سے میرا نام ہمیشہ بنا رہیگا۔

دوہا	جیسی بدھ سو بھارچی نکر دوار کا مانہہ		دیس چنڈیلی کو کہے سرگ لوک مین نانہہ

اے بیکنٹھ ناتھ جو استریان آپ کے بھجن اور کتھا سے دور ہووین اُنکو شسپال اور دنت بکر آدک پت ملین جسطرح امبا نام بیٹی کاشی نریس کی راجا سالو کو چاہتی تھی اس کارن بچتر بیرج راجا نے اُسکو چھوڑ دیا اُسیطرح آپنے بھی بچار کیا کہ یہ راجا شسپال کو چاہتی ہو اور مین منسا باچا کرمنا سے آپکی داسی ہوکر اُسکو اپنا دشمن جانتی ہون جو استری نہ کپٹ ہوکر اپنے پت کی سیوا کرتی ہو اُسکی منو کامنا سنسار مین پوری ہوکر انت سمے مکت ہوتی ہو اے پران ناتھ جیسے راجا اندر دمن کی لڑکی نے تپ کرکے شکھنڈی کا جنم لیکر بھیشم پتامہ سے بدلا لیا تھا ویسا مین نہین کر سکتی کیونکہ آپ کی بہت جنم کی داسی ہون اور آپنے یہ کہا کہ تو نے مانگنے والون کے منھ سے میری تعریف سنکر دھوکھا کھایا سو آپ کی اُستت بید اور شاستر مین لکھی ہو اور برہما دک دیوتا اور نارد من آٹھون پہر آپکا گن گایا کرتے ہین وہی بڑائی سنکر مین نے براہمن کو آپکے پاس بھیجا تھا آپ دیال ہوکر اس داسی کو لے آئے اب مین یہی چاہتی ہون کہ جنم جنمانتر آپکی داسی ہوکر میرا پریم اُتراگ آپکے چرنون مین بنا رہے

دوہا	پورن پرکھ پران ہو انکھ نرنجن نام		تمھرے چرنن کو سدا ہت سے کرون پرنام
"	تم تو جانت ہو پیا پریم پریت کی ریت		انترجامی ہوے کے کیون ٹھانت انریت
"	دیندیال کرپال ہو بڑھے تمھارو لال		نٹھر بچن کیسے کہو ماکھن پربھ گوپال
"	یا ہی بدھ ہانسی آئین نج نارن کے ساتھ		جیسی تم ہمسے کری ماکھن پربھ برجناتھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ سنکر موہن پیارے بولے کہ ای پران پیاری تیرا پریم اور بشواش بڑا ہی مین نے ایسا کٹھور بچن کہکر کیول تیرے پریت کی پریچھائی تھی تیرا پریم سچا پایا جسطرح میرے تہہ کام بھگت ہوتے ہین اُسی طرح تجھکو بھی دیکھا میرا کٹھور بچن سننے سے تیرا رنگ پیلا ہوگیا لیکن بھیتر سے پریم نہین گھٹتا ای پران پیاری تو اپنی بڑائی اسطرح سمجھ کہ آدمی میری سنت کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور مین تیری اسنت اور گن اسطرح کرتا ہون جسوقت مین نے تیرے بھائی کا سر منڈوا کر اُسکے ہاتھ بندھوائے تھے اُسوقت بھی تو نے سواے آدھینتائی کے اور کچھ منھ سے نہین کہا پت برتا استریون کا یہی دھرم ہی کہ اپنے پت کی اگیا اُنسار چلین اور مین تیری سندرتائی دیکھکر کنڈن پور نہین گیا تھا بلکہ تیرا سچا پریم دیکھکر تجھے لے آیا اب تو کچھ چنتا نہ کرکے ہمیشہ خوش رہا کر۔ جو کوئی اس ادھیاے کو سچے من سے کہے یا سنیگا اسیطرح اُسکی بھی پریت استری اور پرش مین ہوگی۔ ای راجا پریچھت یہ بات شیام سندر کی سُنکر رُکمنی بڑی خوشی سے اُنکی سیوا کرنے لگی۔

دوہا	جیسی یہ لیلا کری ماکھن پربھ برجناتھ	یاہی بدھ کریڑا کرین سب نارن کے ساتھ

ادھیاے اکسٹھ۔ کتھا شری کرشن جی کے بنس کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اسی طرح شری کرشن جی دوارکا پری مین سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے بھوگ اور بلاس کرکے گرہستھ آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھتے تھے اور سب استریان پت برتا دھرم سے آٹھون پہر اُنکی سیوا کرتی تھین اور ہر اچھا سے سب استریون کے دس دس بیٹے شیام رنگ کمل نین بڑے بلوان اور ایک ایک لڑکی بہت سندر پیدا ہوکر وہ سب اپنے بال چرتر کا سکھ ماتا اور پتا کو دکھلاتے تھے اور اُنکے ماتا اور پتا اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر خوش ہوتے تھے اور سب ایک لاکھ اکیس ہزار لڑکے اور سولہ ہزار ایکسو آٹھ لڑکیان شری کرشن جی کے پیدا ہوئین اور پھر اُنکے آگے اتنی سنتان بڑھی کہ اُنکی گنتی نہین ہوسکتی

دوہا	
چھپ آٹھون رانین کی کاسون برنی جاے	شو برنج سنکا دمن دیکھت رہین لبھاے

ای راجا پریچھت سب استریان شری کرشن جی کو آٹھون پہر اپنے پاس دیکھکر بہت خوش رہتی تھین جو سنتان ہوئی تھی اُنکے نام کہتے ہین سنو کہ پردمن آدک رُکمنی اور بھان آدک ست بھاما اور شامب آدک جامونتی اور سورت آدک کالندی اور سری مان آدک سیتا اور برگھوکھ آدک لچھمنا اور بدک آدک متربندا اور سنگرجت آدک بھدرا کے بیٹون کے نام تھے اور تامرکیت اور دت مان دو لڑکے بلرام جی کے روہنی سے ہوے تھے پردمن کے انرودھ ہوکر انرودھ سے بجرنابھ پیدا ہوا تھا رکم اگرج نے شری کرشن جی کے یہان پردمن آدک بیٹے ہونے کا حال سنکر اپنی استری سے کہا کہ رکموتی میری کنیا جو کرت برما کے بیٹے سے مانگی گئی ہی اُسکو وہان نہ بیاہ کر سوئمبر اُسکا رچونگا تو چٹھی بھیجکر رکمنی میری بہن کو اُسکے بیٹون سمیت بلا۔ یہ بات سُنکر اُسنے چٹھی لکھکر براہمن کے ہاتھ رُکمنی جی کے پاس بھیجدی رُکمنی جی نے یہ حال پاتے ہی شری کرشن جی سے اگیا لے کر پردمن سمیت بھوج کٹ نگر مین گئین رُکم اپنی بہن کو دیکھکر بہت خوش ہوا لیکن اُسنے پچھلی بات یاد کرکے سر اپنا نیچا کر لیا اور اُسکی استری نے پیرون پر سر رکھکر رُکمنی جی سے کہا کہ جب سے میرا نندوئی تمکو ہر لے گیا تب سے آج تمھارا درشن پایا تم میرے اوپر کرپا کرکے پردمن کا بیواہ میری بیٹی سے کردو یہ سنکر رکمنی بولی کہ بھیا کا حال تمکو معلوم ہی پھر جھگڑا کراؤگی ایسی بات کہنے اور سننے سے مجھکو ڈر معلوم ہوتا ہے جبکہ یہ حال رُکم نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنی استری سے سنا تب وہ رُکمنی سے بولا کہ ای بہن اب تم کچھ مت ڈرو بید کی اگیا انسار بھانجے کو کنیا دیتے ہین اسلیے رکموتی کا بواہ
پردمن کے ساتھ کرکے شری کرشن جی سے نئی ناتے داری کرونگا جسمین پہلا بیر مٹ جاے جبکہ یہ بات کہکر رکم اگرج اپنی سبھا مین جہان
راجا لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے سویمبر کرنے آئے تھے جا بیٹھا تب پردمن بھی اپنی ماتا سے اگیا لیکر وہان جا کھڑے ہوے
جبکہ رکموتی کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجونکو دیکھتی ہوئی پردمن کے پاس پہونچی تب اُسنے سانولی صورت پر موہت ہوکر جیمال
اُسکے گلے مین ڈالدی یہ حال دیکھتے ہی سب راجون نے آپسمین صلاح کی کہ جب پردمن راجکماری کو لیکر یہانسے چلے تب ہم
راہ مین چھین لین اسی اچھا سے سب راجا لوگ راہ مین کھڑے ہوے اور یہان رُکم نے بدھ پوربک رکموتی کو پردمن سے بواہ کر
بہت رتن اور درب آدک جہیز مین دیا جب رُکمنی جی اپنے بھائیون اور بھوجائیون سے بدا ہوکر بیٹے اور پتوہ سمیت دوارکا کو چلین
اور راہ مین اُن سب راجون نے آکر گھیر لیا تب پردمن نے بان مارکر ساعت بھر مین سب راجونکو بھگا دیا جب رُکمنی جی دولھا اور دولھن
کو ساتھ لیے ہوے آنند پوربک دوارکا مین پہونچین تب بسدیو اور دیوکی آدک ریت رسم کرکے دولھا اور دُلھن کو راج مندر پر لیگئے اور
گھر گھر منگلاچار ہونے لگے جب کئی برس کے پیچھے پردمن کو رکموتی کے پیٹ سے ایک لڑکا بہت سندر اور تیجوان پیدا ہوا تب شیام سندر
نے منگلاچار مناکر منھ مانگا دان اور دچھنا براہمن اور مانگنے والون کو دیا اور جوتشیونکو بلاکر جنم لگن اُسکی پوچھی تب براہمنون نے اُس
لڑکیکا انرودھ نام رکھکر کہا کہ مہاراج یہ لڑکا بہت سندر اور بلوان اور چودھون بدیا ندھان ہوگا یہ بات سنکر بسدیو نندن نے جوتشون کو
سنمان پوربک بدا کیا اور وہ لڑکا ہر روز چندرکلا کیطرح بڑھنے لگا جب رُکم نے سُنا کہ میرے ناتی پیدا ہوا تب اُسنے بڑی خوشی سے گہنا اور
کپڑا بھیجکر ایسی چٹھی شری بسدیو نندن کو لکھی کہ مین اپنی پوتی کا بواہ تمھارے پوتے کے ساتھ کرونگا جب رُکم نے یہ چٹھی بھیجکر کچھ دنون کے بعد
سامان تلک کا دوارکا مین بھیجدیا تب شیام سندر نے بڑی خوشی سے وہ تلک انرودھ کے چڑھایا اور اُس براہمن کو درب آدک دیکر
بدا کیا اور راجا اُگرسین سے اگیا لیکر شیام اور بلرام بڑی دھوم دھام سے انرودھ کو بیاہنے گئے جب برات بھوج کٹ نگر کے پاس پہونچی
تب رُکم اگرج نیوتہری راجون سمیت آگے سے لینے گیا اور سب براتیون کو بڑے آدر بھاؤ سے شہر مین لاکر جنواسا دیا اور جتھا جوگ سب
کا آدر سنمان کرکے دولھا کو منڈپ مین لے گئے جب کہ بدھ پوربک پوتی کا کنیا دان دیکر رُکم نے بہت درب جہیز مین شیام سندر
کو دیا جب راجا بھیشمک نے جاکر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج بواہ ہوچکا اب یہان رہنا بہت اُچت نہین ہی کسواسطے کہ
رُکم نے جن راجونکو اپنے یہان نیوتے مین بلایا ہی وہ سب آپسے دشمنی رکھتے ہین ایسا نہو کہ کوئی جھگڑا فساد کرے یہ کہکر راجا
بھیشمک اپنے گھر چلے گئے اور کیشو مورت نے رُکمنی سے سب حال سُناکر چلنے کے واسطے کہا تب رُکمنی رُکم سے بولی کہ ای بھائی
تمھارے نیوتے والے راجا لوگ میرے پران پت سے دشمنی رکھتے ہین اسلیے اب ہمکو بدا کردو نہین تو اچھے کام مین بگھن ہوا چاہتا
ہی یہ سنکر رُکم بولا کہ ای بہن تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین پہلے نیوتے والے راجون کو بدا کر آؤن پیچھے جو تم کہوگی وہ مین کرونگا
جب یہ کہکر رُکم سب راجونکو بدا کرنے کیواسطے اُنکے ڈیرون پر گیا تب کلنگ دیش کے راجا اور کئی راجون نے رُکم سے کہا کہ دیکھو
تمنے شیام اور بلرام کو اتنا مال جہیز مین دیا لیکن اُنھون نے ابھمان کی راہ سے اُسکو کچھ نہین سمجھا ایک تو اس بات کا رنج ہم لوگون
کو ہی دوسرے اُسدن کی کسک ہمارے من سے نہین بھولتی جو بلرام جی نے رُکمنی ہرن مین تمھاری گت کی تھی ہم لوگ لڑائی
مین جدبنسیون کو جیت نہین سکتے تم بلرام جی کو ہمارے استھان پر بلادو تو ہم چوپڑ کھیل کر سب مال اُن کا جیت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لین اور شری کرشن جی سے بگاڑنے کا کچھ کام نہین ہو جب یہ بات سنکر رُکم کو بھی پچھلی بات یاد آئی اور غصہ پیدا ہوا تب وہ وہان سے اُٹھکر کچھ اور بچار کرتا ہوا بلرام کے پاس جاکر بولا کہ مہاراج آپ کو سب راجون نے دنڈوت کرکے چوپڑ کھیلنے کیواسطے بلایا ہو یہ بات سُنکر جب بلرام جی رُکم کے ساتھ راجون کی سبھا مین آئے تب اُنھون نے آدر پوربک بیٹھا کر اُنسے کہا کہ ہملوگ آپسے چوپڑ کھیلنا چاہتے ہین اتنا کہکر اُنھون نے چوپڑ بچھا دی اور رُکم اور بلرام جی چوپڑ کھیلنے لگے جبکہ پہلے رُکم نے دس بازیان بلرام جی سے جیتین اور وہ بہت روپیہ ہار گئے تب رُکم نے ابھمان کرکے بلرام جی سے کہا کہ سب روپیہ تو تم ہار گئے اب کاہے سے کھیلوگے اور کلنگ دیش کا راجا بھی یہ بات کہکر ہنسنے لگا تب بلرام جی شرمندہ ہوکر دس کرور روپیہ کی بازی لگا کر بولے۔

دوہا	کہیو ہمارے من بکھے جو نہین کپٹ کبھاؤ	تو ابکی ہم جیت ہین نشچے کریہ داؤ

جب وہ بازی جیت کر ریوتی رمن روپیہ اُٹھانے لگے تب سب راجا ادھرم سے بولے کہ رُکم نے بازی جیتی ہو یہ بات سُنکر بلرام جی نے وہ روپیہ رُکم کو دے ڈالا پھر دوسری بازی ایک ارب روپیہ کی لگا بلدیو جی نے پانسا پھینکا جب وہ بازی بھی بلدیو جی جیتے تب پھر سب راجا جھوٹھ بولکر کہنے لگے کہ رُکم بازی جیتا ہو اور کلنگ دیش کا راجا ہنسنے لگا جبکہ یہ ادھرم سب کا دیکھکر بلرام کو کرودھ پیدا ہوا تب رُکم ابھمان سے بولا کہ سنو بلرام جی تم سچ بات کہنے پر کیون کرودھ کرتے ہو تمنے جنم اپنا گوالون کے ساتھ بن مین بتایا ہو راجسی کھیل چوپڑ کھیلنے کا تم کیا جانو جوا کھیلنا اور دشمن سے لڑنا راجون کا دھرم ہو۔

دوہا	بسے جاے گھر نند کے رہے چراوت گاے	تم راجن کی سبھا کو جانت نہین سبھاے

یہ سُنکر بلدیو جی کو ایسا کرودھ ہوا جیسے پورنماسی کو سمدر کی لہر بڑھتی ہو لیکن اُنھون نے رکمنی کے لحاظ سے اپنا کرودھ چھما کیا اور سات ارب کی بازی لگا کر کھیلے جب وہ بازی بھی بلداؤ جی جیتے اور سب راجا جھوٹھ بولکر رُکم کا جیتنا بتلانے لگے تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ بازی بلدیو جی نے جیتی ہو تم کیون جھوٹھ بولتے ہو جب آکاس بانی ہونے پر بھی سب لوگ ادھرم سے بلدیو جی کو جھوٹھا بنانے لگے تب بلدیو جی بڑا غصہ کرکے رُکم سے بولے کہ تو نے ناتے داری کرنے پر بھی ہمسے دشمنی نہین چھوڑی اب بھوجائی چاہے برا مانے چاہے بھلا مین تجھکو بنا مارے نہین چھوڑونگا یہ بات کہکر ریوتی رمن نے سب راجونکے سامنے اپنے ہل اور موسل سے رُکم کو مار ڈالا جب کلنگ دیش کا راجا یہ حال دیکھکر وہان سے بھاگ چلا تب اُسکو بھی پچھاڑ کر گھونسون سے دانت اُسکے توڑ ڈالے اور دوسرے راجا لوگ جو اُس سبھا مین جھوٹھ بولکر بلدیو جی کو ہنستے تھے اُنمین کسیکا ہاتھ اور کسیکا پانون اور کسیکی ناک مارے گھونسونکے توڑ ڈالی یہ حال دیکھتے ہی اور سب راجا اپنے پران کے ڈر سے بھاگ گئے جب بلداؤ جی نے شیام سندر کے پاس جاکر سب حال وہانکا کہ سُنایا تب کیشو مورت انترجامی نے رُکم کا ادھرم سمجھکر اپنے بھائی کو کچھ نہین کہا اور وہان سے دولھا اور دُلھن اور رکمنی اور سب براتیون کو اپنے ساتھ لیکر شیام سندر دوارکا پُری کو چلے۔

دوہا	یا بدھ پتر بواہ کے ماکھن پربھ جدناتھ	آنند سے پہونچے سدن سکل سین لیے ساتھ

جب اُنکے آنے کا حال دوارکا باسیون نے سُنا تب سب چھوٹے اور بڑے گاتے بجاتے آگے سے آکر دولھا اور دُلھن کو راج مندر مین لیگئے اور گھر گھر منگلاچار ہونے لگے اور بلرام نے راجا اگرسین سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج آپکے پُن اور پرتاپ سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

انردھ کو بواہ لائے اور رکما گرج کو جو بڑا ادھرمی تھا مار ڈالا یہ بات سنکر راجا اگرسین بہت خوش ہوے۔

ادھیاے باسٹھ۔ کتھا انردھ اور اوکھا کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنا کر سکدیوجی سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ دیال ہوکر انردھ ہرن کی کتھا سنائیے۔

دوہا — کہو پرگٹ سمجھاے کے سکل رکھن کے راے — شری ماکھن پربھ کی کتھا شرونن سدا سہاے

یہ سنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت دوارکا ناتھ کی دیا سے اوکھا اور انردھ کی کتھا کہتا ہون سنو کہ برہما جی کے بنش مین کشپ جی ہوکر انکا بیٹا ہرن کشب دیت بڑا بلوان پیدا ہوا جسکے یہان پرہلاد بھگت نے جنم لیا اور پرہلاد کا بیٹا بیروچن ہوکر اس کے یہان راجا بل ایسا دھرماتما ہوا جسکا جس آجتک سنسار مین چھا رہا ہے اور راجا بل کے سو بیٹے پیدا ہوکر انمین بانا سر بڑا بیٹا بہت بلوان اور ست بادی اور دھرماتما تھا اور سونت پور مین برہم چرج سے راج کرکے ہمیشہ کیلاس پربت پر جاکر شری مہادیوجی کی پوجا اور تپ پریم پوربک کرتا تھا ایکدن بانا سر مردنگ لیکر بڑے پریم سے شری مہادیوجی کے سامنے ناچنے اور گانے لگا تب بھولا ناتھ نے خوش ہوکر پاربتی جی سمیت اسکو درشن دیکر کہا کہ اے بیٹا تیرا پریم دیکھکر مین بہت خوش ہوا جو اچھا وہ بردان مانگ بانا سر نے ساشٹانگ دنڈوت کرکے بنے کیا کہ اے مہا پربھو آپ نے دیال ہو مجھکو درشن دیا تو پہلے مجھکو امر کر دیجیے پھر چودھون لوک کا راج دیکر ایسا بل دیجیے جسمین کوئی دیوتا آدک بھی مجھکو نہ جیت سکے۔

دوہا — بہت بھانت بنتی کرون ہون داسن کو داس — تم ٹھاکر تہون لوک کے پورت سب کی آس

یہ بات سنتے ہی بھولا ناتھ نے ہزار بھجا بانا سر کو دیکر کہا کہ مین نے تجھکو تیری اچھا کے موافق بردان دیا اب تو اچل راج کر تجھکو کوئی نہین جیت سکیگا جب شری شیو شنکر سے بردان پانے کے سبب سے بانا سر کے ہزار بھجا ہو گئین تب وہ انسے بدا ہوکر ہنستا ہوا راج مندر مین آیا اور اپنی بھجا کے بل سے سنساری راجا اور سب دیوتونکو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا اور ہمیشہ کیلاس پہاڑ پر جاکر بدھ پوربک شری شیوجی کی پوجا کرتا تھا اور سب دیوتا اسکے بس مین رہتے تھے اور شوجی نے بانا سر سے یہ کہا تھا کہ ہم تیری نگر کی رچھا کرینگے اسلیے مہادیوجی کے گن شونت پر مین رچھا کرنیکے واسطے رہتے تھے جب بانا سر سے کوئی دشمن لڑنے والا نہین ٹھہرا اور ہزار بھجا اسکی بنا لڑے کھجلانے لگین تب وہ بڑے بڑے پہاڑ اٹھا کر دوسرے پہاڑون پر پٹک کر چور چور کرنے لگا تسپر بھی اسکو سنتوکھ نہین ہوا تب اسنے بچار کیا کہ بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجھکو بوجھ معلوم ہوتے ہین اسلیے مہادیوجی کے پاس چلکر انسے کسی دشمن کا پتا پوچھون ایسا بچار کر کیلاس پہاڑ پر چلا گیا اور شیوجی سے بنے کیا کہ اے مہا پربھو تینون لوک مین کوئی ایسا بلوان نہین دکھلائی دیتا جو میرے ساتھ لڑ سکے جبکہ مین دکپال ہاتھیون سے لڑنے گیا اور وہ لوگ بھی مجھ سے ہار مان گئے تب مین نے بڑے بڑے پہاڑونکو مکا مار کر چور کر ڈالا بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجھکو بوجھ معلوم ہوتے ہین کوئی لڑنے والا بتلائیے جس سے جدھ کرون

چوپائی

جدپ یہ جانون من ماہین — تمسے اور بلی کوؤ ناہین — تہ کارن تربھون کے ناتھا — تم ہین جدھ کرو مم ساتھا

یہ اہنکار کی بات سنکر شری شیوجی نے بچار کیا کہ مین نے اسکو بھگت جانکر ایسا بردان دیا تھا یہ اگیان مجھ ہی سے لڑنے آیا ہے اس سے اس کا ابھمان توڑنا اچت ہے ایسا بچار کر شیوجی مہاراج بولے کہ اے مورکھ ابھمانی تو مت گھبرا ابھی تو تینون لوک مین ایسا کوئی بلوان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہین ہو جو تیرے ساتھ لڑ سکے لیکن تھوڑے دنون مین شریکرشن جی اوتار لیکر تجھ سے لڑینگے یہ بات سنتے ہی بانا سُر نے خوش ہو کر
مہادیو جی سے پوچھا کہ مہاراج مجھکو کسطرح اُنکے اوتار لینے کا حال معلوم ہوگا تب بھولا ناتھ نے ایک دھوجا بانا سُر کو دیکر کہا کہ تو اس دھوجا
کو لیجا کر اپنے راج مندر پر کھڑی کر دے جسدن دھوجا آپ سے ٹوٹ کر گرے اُسیدن تو جانیو کہ میرا دشمن پیدا ہوا بانا سُر وہ دھوجا لیکر
بڑی خوشی سے اپنے مکان پر چلا آیا اور اُسکو راج مندر پر کھڑا کر دیا اور ہمیشہ اُسکو دیکھکر اپنے دشمن کے پیدا ہونیکی اچھا رکھتا تھا جبکہ کئی برس
کے بعد بانا سُر کی بانا دتی بڑی استری سے ایک لڑکی اوکھا نام بہت سندر پیدا ہوئی تب اُسنے خوش ہو کر براہمنون اور محتاجونکو بہت
دان اور دچھنا دیا جبکہ اوکھا سات برس کی ہوئی تب بانا سُر نے اُسکو سہیلون سمیت کیلاس پربت پر شری مہادیو جی اور پاربتی جی کے
پاس بدیا پڑھنے کیواسطے بھیجدیا اوکھا نے وہان پہونچکر شری مہادیو جی اور پاربتی جی کو دنڈوت کر کے بنتی کیا کہ اے ترلوکی ناتھ اس داسی
کو بدیا دان دیکر سنسار مین جس لیجیے تب بھولا ناتھ اُسکو بدیا پڑھانے لگے کچھ دنون مین اوکھا اُنکی کرپا سے شاستر اور گانے بجانے مین
ایسی ہوشیار ہوگئی کہ بہت طرحکا باجا بجاکر چھ راگ اور چھتیس راگنی گانے لگی ایکدن اوکھا بین بجاکر شری پاربتی کے ساتھ سنگیت گا رہی
تھی اُسوقت شری مہادیو جی نے شری پاربتی جی سے کہا کہ اے پران پیاری جس کامدیو کو مین نے جلا دیا تھا اُسنے شریکرشن جی کے
یہان پردیمن نام سے جنم لیا ہے یہ کہکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی کو ساتھ لیے ہوے گنگا کنارے چلے گئے اور بڑی خوشی سے اُنکے ساتھ
اسنان اور جل بہار کیا اور شری پاربتی جی کو اپنے ہاتھ سے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے جبکہ جگت ماتا بین بجاکر سنگیت راگ اُنکو
سنانے لگین اُسوقت بھولا ناتھ نے بڑے پریم سے شری پاربتی جی کو گلے سے لگا لیا یہ حال دیکھکر اوکھا کو اس بات کی چاہنا ہوئی کہ میرا
بھی بواہ ہوتا تو مین بھی اپنے پتی کے ساتھ اسیطرح بہار کرتی جیسے رات بنا چندرما کے اچھی نہین معلوم ہوتی اُسیطرح استری بنا پرش
کے اچھی نہین ہوتی اُسکے من کا حال شری پاربتی جی انتر جامی نے جانکر اُسکو اپنے پاس بلایا اور کہا کہ اے بیٹی دھیرج رکھو تیرا سوامی تجھکو
آکر سپنے مین ملیگا تو اُسکو ڈھونڈھکر بھوگ اور بلاس کیجیو جب یہ کہکر شری پاربتی جی نے اُسکو بدا کیا اور اوکھا اُنکو دنڈوت کر کے راج
مندر پر آئی تب بانا سُر نے ایک مکان رتن جڑت مین اُسکو سہیلون سمیت رکھا جسطرح چندرما کا پرکاش دوج سے پورنماسی تک بڑھتا ہے
اسی طرح اوکھا بارہ برس تک بڑھکر ایسی خوبصورت اور جوان ہوئی کہ جسکے سامنے پورنماسی کا چندرما دھول سمان دکھلائی دینے
لگا ایکدن اوکھا نے سولھون سنگار کیے اور سہیلونکو ساتھ لیے اپنی ماتا اور پتا کے پاس جاکر دنڈوت کی تب بانا سُر نے اُسکو بواہنے جوگ
دیکھکر بچار کیا کہ اب یہ بیاہنے لائق ہوئی یہ سمجھکر اُسنے بہت سے دیت اور راجسونکو اُسکے مکان پر نگہبانی کرنے کو بیٹھا دیا جسمین کوئی مرد
وہان جانے نہ پائے اور اوکھا اپنے سوامی کے ملنے کیواسطے آٹھون پہر بوجا اور دھیان شری پاربتی جی کا کرنے لگی ایکدن اوکھا نے راتکو
سیجیا پر اکیلی بیٹھی ہوئی یہ بچار کیا کہ دیکھون راجا بیر بواہ کب کرینگے جبکہ وہ اسی بچار اور سوچ مین سوگئی تب سپنے مین کیا دیکھا کہ ایک آدمی
نوجوان شیام رنگ کمل نین چندر مکھ بہت سندر جڑاؤ مکٹ سر پر رکھے کریٹ کنڈل اور پیتامبر پہنے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا ساجے موتین
کی مالا گلے مین ڈالے پیلا اُپرنا ریشمی اوڑھے آکر کھڑا ہوا اوکھا وہ مورت دیکھتے ہی بچت ہوگئی جبکہ اُس پرش نے پریم پورک باتون
سے لاج اُسکی چھڑاکر اپنے گلے سے لگا لیا تب وہ سندری اُس مورت کو اپنی سیجیا پر بیٹھا کر پریم کی باتین کرنے لگی جیسے اوکھا نے
ہاتھ پھیلا کر اُس کمل نین سے ملنا چاہا ویسے آنکھ اُسکی کھل گئی اور من کی اچھا من ہی مین رہی۔

دوہا	جاگ پڑی سوچت کھڑی کہیو پرم دُکھ ناہ		کہان گیو وہ پران پت دیکھت چھنہ دس چاہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب اوکھا نے جاگ کر اُس پرش کو نہین دیکھا تب بیاکل ہوکر کہنے لگی کہ اب مین اپنے پران پیارے کو کسطرح دیکھون جو نہ جاگتی تو کسیطرح وہ میرا من چرا کر بھاگ جاتا اب جو رات باقی ہو وہ کیسے کٹے گی۔

چوپائی

بن پیتم جیہ پنٹ اچین | دیکھے بن ترست ہین نین
جو سپنے مین پھر لکھ لیون | کان سنو چاہت ہین بین
پران ساتھ اُنکے کر دیون | کہان گئے پیتم سکھ دین

جب اوکھا اس طرح انرُدھ کو سپنے مین دیکھکر اُسپر موہت ہوگئی تب اُس روپ کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر سیجیا پر پڑی رہی اور اسی سوچ مین اُسکو نیند نہ آئی جبکہ پہر دن چڑھے تک نہین اُٹھی تب اُسکی سہیلیان آپسمین کہنے لگین کہ آج کیا کارن ہی جو راج کنیا سو کر نہین اُٹھی جب وہ سب گھبرا کر اوکھا کا حال لینے کیواسطے شیش محل مین گئین تب اُسکو روتی ہوئی بیاکل دیکھکر بہت سمجھانے لگین لیکن وہ برہ کی ماری ہوئی نہین اُٹھی جب سہیلیون سے چتر ریکھا کمبھانڈ کی بیٹی نے اوکھا کا حال سنا تب اُسنے راج کنیا کے پاس جاکر دیکھا کہ اوکھا چھپر کھٹ پر لیٹی ہوئی رو رہی ہی یہ حال اُسکا دیکھتے ہی چتر ریکھا نے گھبرا کر پوچھا کہ ای پیاری آج تجھکو کیا دُکھ ہوا جو اتنا روتی ہی اپنا بھید مجھ سے بتا تو مین اُسکی تدبیر کرون مجھکو تیری دیا سے یہ سامرتھ ہی کہ چودھون لوک مین جاکر جو کام کسی سے نہو وہ کر لاؤن برہما جی کے بردان دینے سے شاردا دیبی آٹھون پہر میرے ساتھ رہتی ہین اُنکی کرپا سے مین برہما دک دیوتونکو بھی اپنے بس کر سکتی ہون میرا گن ابتک تجھکو نہین معلوم تھا آج یہ تیری دشا دیکھکر اپنا حال کہا۔

چوپائی

اب تو کہہ سب اپنی بات | کیسے کٹی آج کی رات
مجھ سے کپٹ کرو مت پیاری | پورن کرہون آس تمھاری

دوہا | انگ انگ بیاکل مہا منو لگیو ہے پریت | کہو پرگٹ سمجھاے کے کاسون باڑھیو ہیت

اوکھا یہ پریم کی بات سنکر چھپر کھٹ سے اُتر پڑی اور لجا سمیت پاس آکر دھیرے سے بولی کہ ای سکھی مین تجھکو اپنا ہو جانکر رات کا حال کہتی ہون تو یہ بات اپنے من مین رکھکر جو تدبیر تجھ سے بن پڑے وہ کیجیو۔ آج رات کو ایک پُرش شیام برن کمل نین بہت سندر میری سیجیا پر سپنے مین آبیٹھا جبکہ اُسنے پریم کی باتین کہکر میرا من ہر لیا تب مین نے بھے چھوڑ کر اُسکو گلے لگانیکے واسطے اپنا ہاتھ پھیلایا تب جاگ اُٹھنے سے پھر اُسکو نہین دیکھا لیکن وہ موہنی روپ آنکھونمین بس رہا ہی اُسکا نام اور گھر مین نہین جانتی۔

چوپائی

واکی چھب برنی نہین جاے | مبرو من لے گیو چُراے
من لاگیو تہہ صورت ماہین | اک چھن کبھون بھولت ناہین

جب مین کیلاس پربت پر بدیا پڑھتی تھی تب مجھ سے شری پاربتی جی نے کہا تھا کہ تیرا سوامی سپنے مین آکر ملیگا تو اُسکو ڈھونڈھا لیجیو وہی پت آج مجھکو سپنے مین ملا تھا لیکن اُسکو کہان ڈھونڈھ کر پاؤن۔

دوہا | پڑی نیند نینن نہین دھرے نہین چت چین | وہ مورت سکھ دھام کی ڈھونڈھت ہون دن رین

جب اوکھا یہ حال کہکر ٹھنڈی سانس لینے لگی تب چتر ریکھا نے کہا کہ ای پیاری اب تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین تمھاری چت چور کو جہان ہوگا وہان سے لاکر ملا دونگی تم اگیا دو تو مین تینون لوک مین جتنے سندر پرش ہین جسکی تصویر کھینچکر دکھلا دون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تم انہین اپنے چت چور کو پہچانکر مجھ سے بتا دو پھر اسکا لانا میرا کام ہی یہ بات سنتے ہی اوکھا خوش ہوکر بولی کہ بہت اچھا مین اپنے چت چور کو پہچان لونگی یہ بات سنتے ہی چترریکھا گنیش جی اور شاردا دیبی کو منا کر تصویر کھینچنے لگی اور دیوتا اور کنر آدک کی کرور دن تصویرین کھینچکر اسکو دکھلائین جب اوکھا نے اپنے چت چور کو اسمین نہین پایا اسنے شریکرشن جی اور پردمن جی کی تصویر کھینچکر اوکھا کو دکھلائی جب وہ تصویر دیکھتے ہی اوکھا اسطرح لجت ہوگئی جسطرح استری اپنے سسر آدک کو دیکھکر لجت ہوجاتی ہی وہ چترریکھا سے بولی کہ میرا چت چور انہین کے بنس مین ہوگا یہ بات سنتے ہی جیسے چترریکھا نے انرد ہ کی تصویر کھینچکر راج دلاری کو دکھلائی ویسے اوکھا بیہوش ہوگئی جب چت اسکا ٹھکانے ہوا تب چترریکھا سے بولی کہ سپنے مین یہی پرش میرا من چرا لیگیا ہی اب ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ جسمین یہ مجھکو ملے نہین تو میرا پران اسکے برہ مین نکلا چاہتا ہی یہ بات سنکر چترریکھا بولی کہ اے پران پیاری اب یہ پرش میرے ہاتھ سے بچکر نہین جا سکتا یہ جدبنسی کل مین شریکرشن جی کا پوتا اور پردمن کا بیٹا انرد ہ نام دوارکا پری مین رہتا ہی اور سدرشن چکر کی رچھا کرنے سے کوئی آدمی یا دیوتا یا راچھس بغیر حکم شریکرشن جی کے وہان نہین جا سکتا یہ بات سنتے ہی اوکھا اداس ہوکر بولی کہ جو وہان پہونچنا ایسا کٹھن ہی تو میرے پران ناتھ کو کسطرح سے آوینگی چترریکھا نے کہا کہ تو چنتا نہ کر مین تیرے واسطے ایک مرتبہ تدبیر کرتی ہون جب یہ کہکر چترریکھا چلنے لگی تب او

اِنرُدھ تو یہی سوچ اور بچار کر رہے تھے اور اوکھا نے پران ناتھ کو جاگتے دیکھکر روپ رس اُنکا آنکھون کی راہ پینے لگی تب انرُدھ نے اُس سندری کو دیکھکر کہا کہ ای پران پیاری تم کون ہو اور مجھکو کسواسطے یہان اُٹھا لائین جب اوکھا اس بات کا کچھ جواب نہ دیکر شرم سے کونے مین سمٹ گئی تب انرُدھ نے اُسکا ہاتھ پکڑکر اپنی سیجا پر بیٹھا لیا اور پریم بھری باتین کہکر شرم چھڑادی جبکہ دونون نے آپسمین گندھرب بواہ کرکے اپنے من کی اچھا پوری کی تب انرُدھ نے ہنسکر اوکھا سے پوچھا کہ ای پران پیاری تو نے مجھے کسطرح دیکھکر یہان منگایا یہ سُنکر اوکھا بولی کہ مین تجھکو سپنے مین دیکھکر بہت موہت ہوگئی چتر ریکھا مجھکو تمھارے برہ مین بیاکل دیکھکر نہ معلوم تمکو کسطرح پر یہان لے آئی۔ یہ بات سُنکر انرُدھ بولے کہ ای پران پیاری آج مین بھی تجھکو سپنے مین دیکھکر تیرے ساتھ اپنا بواہ کر رہا تھا نہ معلوم کون مجھکو یہان اُٹھالایا جب مین مین کی آواز سُنکر جاگا تب تجھکو دیکھا اسیطرح سُکھ اور بلاس کرتے ہوے سویرا ہوگیا تو اوکھا نے انرُدھ کو اپنی سکھی اور سہیلیون سے چھپاکر کہین الگ رکھا اور اُسکی سیوا آپ کرنے لگی جب کئی دن کے بعد انرُدھ کا حال سب سکھی اور سہیلیون پر ظاہر ہوگیا تب اوکھا اُنکو چھپتیس طرحکے بنجن کھلاکر اچھا اچھا کپڑا اور گہنا پہنانے لگی۔

دوہا	مین پتر سُکھ دین کے پریم پگی دن رین	کام کیل کرنی سدا بولت امرت بین

ایکدن اوکھا اور انرُدھ آپسمین چوپڑ کھیل رہے تھے اُسوقت اوکھا کی ماتا اپنی بیٹی کو دیکھنے آئی تو انرُدھ کی سندرتائی دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر دبے پانون پھر گئی اور اوکھا اور انرُدھ یہ حال نہ جانکر جیون کے تینون کھیلتے رہے چار مہینے انرُدھ کا حال چھپا رہکر پھر اسطرح کھلگیا کہ ایکدن اوکھا نے انرُدھ کو سوتا ہوا دیکھکر یہ بچار کیا کہ میرے باہر نہ جانیسے سب لوگ سندیہ کرینگے ایسا بچار کرکر اوکھا اپنے رنگ محل کا دروازہ کھولکر باہر نکلی اور ساعت بھر مین پھر بند کرکے بھیتر چلی گئی اور انرُدھ کے ساتھ بہار کرنے لگی یہ دیکھکر اس محل کے چوکیدارون نے آپسمین کہا کہ دیکھو بھائی آج کیا کارن ہی جو راجا کی بیٹی اتنے دنون بعد باہر نکلکر پھر اسلیے پانون محل مین چلی گئی یہ بات سُنکر دوسرا دربان بولا کہ مین اوکھا کا محل آٹھون پہر بند دیکھکر وہان کسی مرد کے بولنے کی آواز سنتا ہون یہ سُنکر دوسرے نے کہا کہ جو یہ بات سچ ہی تو ہانا سر سے کہدینا چاہیے دوسرے نے کہا کہ راجا کی بیٹی کی چغلی کھانا نہ چاہیے چپ چاپ بیٹھے رہو ہونیوالی بات آپ کھلجاویگی جسوقت وہان لوگ آپسمین یہ چرچا کر رہے تھے اُسی سمے راجا ہانا سُر بہت شور بیر دن سمیت ٹہلتا ہوا وہان آنکلا اور شری مہادیوجی کی دی ہوئی دھوجا محل پر نہ دیکھکر چوکیدارون سے اُسکا حال پوچھا تب اُنھون نے کہا کہ مہاراج بہت دن ہوے کہ وہ دھوجا آپ سے آپ ٹوٹکر گر پڑی ہی یہ بات سنتے ہی ہانا سُر خوش ہوکر اور شری مہادیو سوامی کا بردان یاد کرکے بولا کہ دھوجا گرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ میرا دشمن لڑینیوالا پیدا ہوا یہ بات ہانا سر کے منھ سے نکلتے ہی ایک چوکیدار نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای پرتھوی ناتھ مہاراج کنیا کے محل مین کئی دن سے ایک پُرش کے ہنسنے بولنے کی آواز سنتا ہون لیکن یہ نہین معلوم کہ وہ کون ہی اور کس راہ سے آیا ہی یہ سنتے ہی ہانا سُر کرودھ مین آکر ہتھیار لیے ہوے دبے پانون اوکھا کے محل مین چلا گیا تو کیا دیکھا کہ ایک پُرش شیام رنگ بہت سندر اوکھا کے پاس پلنگ پر سوتا ہی اُسکا سندر روپ دیکھتے ہی ہانا سُر نے خوش ہوکر کہا کہ یہ اوکھا سے بواہ کرنیکے لائق ہی لیکن اس بات کی شرم سمجھکر محل سے باہر چلا آیا اور اپنے ساتھیون سے بولا کہ میرا دشمن ابھی سوتا ہی اور سوتے ہوے کو مارنا نہ چاہیے اسلیے تم لوگ اس محل کو گھیرے کھڑے رہو جسمین وہ بھاگنے نہ پاوے جب سوکر اُٹھے تب مجھ سے آکر کہنا یہ حکم دیکر ہانا سُر اپنی سبھا مین چلا گیا اور بہت فوج اُسکا مکان گھیرنے کیواسطے بھیجکر اُنسے کہا کہ تم لوگ وہان چلو مین بھی وہان پہونچتا ہون اُسکا حکم پاتے ہی جب ہزارون پہلوانون نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کا رنگ محل گھیر لیا اور انرُدّھ اور اوکھا اچانک جاگ کر آپسمین چوپڑ کھیلنے لگے تب یک چوکیدار نے جاکر بانا سُر سے کہا کہ آپکا دشمن نیند سے جاگا ہو یہ حال سنتے ہی اُسنے تلوار اور ترشول لیے ہوے اوکھا کے دروازے آکر للکارا کہ تو کون چور راج مندر مین گھسا ہو جلدی نکل میرے سامنے آتو مین تجھکو ڈنڈون اب تو یہان سے بچکر جیتا اپنے گھر نہین جا سکتا جب اوکھا نے بانا سُر کی آواز سُنی تب ڈرتی کانپتی ہوئی انرُدّھ سے بولی کہ اے پران ناتھ میرا باپ بہت دیت ساتھ لیکر تمھارے پکڑنے کیواسطے چڑھ آیا ہو ایسا تم اُسکے ہاتھ سے کیونکر بچوگے یہ بات سنتے ہی انرُدّھ اوکھا کو دھیرج دیکر بولے کہ اے پران پیاری تم دیکھتی رہو مین ایک ساعت مین دیتونکو مار ڈالونگا یہ کہکر جیسے انرُدّھ نے کچھ منتر پڑھا دیسے ایک سو ساٹھ ہاتھ کا پتھر جسکو شلا کہتے ہین اُسکے پاس آپہونچا جب انرُدّھ جی نے وہ شلا ہاتھ مین لیکر بانا سر کو للکارا تب وہ اپنے شور بیرون سمیت اسطرح انرُدّھ پر جھپٹا جسطرح شہد کی مکھیان چھتا اُجاڑنے والے پر جھنڈ کا جھنڈ ٹوٹتی ہین۔

دوہا	تنھین دیکھ کوپے تبھی مہابلی انرُدّھ	اُسنے اور جُدھان سے بھیو پرسید جُدّھ

جب بانا سُر کی اگیا پاکر سب دیت اپنے اپنے ہتھیار انرُدّھ جی پر چلانے لگے تب اُنھون نے کرودھ کرکے اُسی شلا سے دیتونکو مارنا شروع کیا جسکی چوٹ سے بہت سے دیت مرگئے اور کچھ گھائل ہوکر گر پڑے اور باقی اپنا پران لیکر بھاگ گئے جب بانا سُر نے دیکھا کہ یہ شخص بڑا زبردست ہو جسنے سب فوج میری مار کر ہٹا دی تب اُسنے ناگ پھانس جو شری مہادیو جی نے دی تھی پھینک کر انرُدّھ کو اُسمین پھنسا لیا اور اُسیطرح باندھے ہوے انرُدّھ کو اپنی سبھا مین لیجاکر کہا کہ اے بالک اب مین تیرا پران لونگا جو تیرا سہایک ہو اپنی رچھا کرنے کے واسطے بلا۔ انرُدّھ جی نے اپنے من مین بچار کیا کہ جو مین اپنے بل سے ناگ پھانس کو توڑ کر نکلجاؤن تو شری شیو جی مہاراج کا اپمان ہوگا اسلیے مجھکو دُکھ ہو تو کچھ چنتا نہین لیکن شری مہادیو جی کا بچن جھوٹھا کرنا نہ چاہیئے جو اچھا پرمیشور کی ہوگی وہ ہوگا یہان انرُدّھ بندھے پڑے ہوے بہت طرح کا سوچ اور بچار کر رہے تھے اور اوکھا اُنکا حال سنتے ہی بیاکل ہوکر چترریکھا سے بولی کہ اے سکھی ایسے جینے پر دھرکار ہی جو میرا پران پیارا دُکھ پاوے اور مین سُکھ سے رہون ایسے جینے سے میرا پران نکلجاے تو اچھا ہی جب یہ کہکر اوکھا بہت بلاپ کرنے لگی تب چترریکھا اُسکو دھیرج دیکر بولی کہ تو کچھ چنتا نہ کر تیرے پت کا کوئی کچھ نہین کر سکتا ابھی شیام اور بلرام جُدبنسیون کو ساتھ لیکر شونت پر مین پہونچتے ہین اور سب دیتون کو مار کر تجھے انرُدّھ سمیت دوارکا پُری کو لیجاوینگے اور وہ جس راج کنیا کو سندری سُنتے ہین اُسکو بنا لیگئے نہین رہتے انرُدّھ اُنھین شر کرشن جی کا پوتا ہی جو کنڈن پُر سے ششپال اور جراسندھ آدک بڑے بڑے پرتاپی راجونکو جیت کر رکمنی راجا بھیشمک کی بیٹی کو ہر لائے تھے یہ بات چترریکھا کی سُنکر اوکھا بولی کہ اے سکھی اپنے پران ناتھ کو ناگ پھانس مین بندھے سنکر میرا کلیجا جلا جاتا ہی اور مجھکو کھانا پینا سونا بیٹھنا کچھ اچھا نہین لگتا بانا سر چاہے مجھکو بھی انرُدّھ کے ساتھ مار ڈالے تو اچھا ہو لیکن ایسے بڑے دُکھ مین مجھ سے اسکا ساتھ چھوڑا نہین جاتا ایسا کہکر اوکھا باہر چلی گئی اور لاج چھوڑکر راج سبھا مین انرُدّھ کے پاس جا بیٹھی یہ حال سنتے ہی بانا سُر نے اسکندھ اپنے بیٹے کو بلاکر کہا کہ تم اپنی بہن کو یہان سے لیجاکر گھر مین بیٹھا رکھو اور پھر اسکو باہر نکلنے نہ دو یہ بات سنتے ہی اسکندھ نے اوکھا کے پاس جاکر کرودھ سے کہا کہ تو نے لوک لاج چھوڑکر اپنے ماتا اور پتا کا کام ڈبویا مین تجھکو ابھی مار ڈالتا لیکن باپ ہونیسے ڈرتا ہون اوکھا نے جواب دیا کہ اے بھائی جو چاہو سو کہو اور کرو مین نے تو شری پاربتی جی کے بردان سے یہ پت پایا ہی اب جو اسکو چھوڑکر دوسرے سے بیاہ کرون تو سنسار مین اپنے کو کلنک لگاؤن برہما جی نے جو میرے بھاگ مین لکھدیا تھا وہ ملا اسکے ساتھ جاے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میرا بھلا ہو یا بُرا اسکے سواے مین دوسریکو نہین چاہتی جب اسکندھ نے اوکھا کی یہ بات سُنی تب زبردستی اُسکا ہاتھ پکڑکر محل مین لیگیا اور اُسپر چوکی پہرہ رکھکر پھر اُسکو انرُدّھ کے پاس نہ جانے دیا اور انرُدّھ کو وہان سے دوسرے مکانمین لیجاکر ہتھکڑی اور بیڑی ڈالکر قید رکھا ادھر تو انرُدّھ جی اوکھا کے برہ مین بیاکل رہنے لگے اور اُدھر اوکھا نے بھی اُنکے برہ ساگر مین ڈوب کر کھانا پینا چھوڑ دیا جبکہ کئی دن پیچھے انرُدّھ نے چترریکھا کا کہنا یاد کرکے نارد مُن کا دھیان کیا تب نارد مُن نے اُسیوقت پہونچکر انرُدّھ جی سے کہا کہ ای بیٹا تم کسی بات کی چنتا مت کرو شری کرشن چند آنند کند بلرام جی اور جدبنسیون سمیت یہان آکر تمکو چھڑا لینگے انرُدّھ کو اسطرح دھیرج دیکر نارد مُن نے باناسر سے جاکر کہا کہ ای راجا تمنے جسکو باندھکر یہان قید کر رکھا ہو وہ اُنرُدّھ نام پردمن کا بیٹا اور شری کرشن جی کا پوتا ہو تم جدبنسیونکا پرتاپ اچھی طرح جانتے ہو جیسا مناسب ہو ویسا کرو مین تمھارے بھلے کیواسطے یہ کہنے آیا ہون باناسُر یہ بات سنکر ابھمان سے بولا کہ ای مُن ناتھ مین سب کو جانتا ہون تمھارے آشیرباد سے اُنکو بھی دیکھ لونگا نارد مُن اسبات کا کچھ جواب نہ دے کر چُپ چاپ چلے گئے۔

ادّھیاے ترسٹھ - جُدھ ہونا باناسُر اور شیام سندر سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب انرُدّھ کو چار مہینے سے زیادہ ہوے اور پتہ اُنکا نہ ملا تب ایکدن پردمن آدک جدبنسی شیام اور بلرام کے پاس بیٹھکر بڑی اُداسی سے انرُدھ کی چرچا کرنے لگے لیکن شری کرشن انترجامی نے سب حال جاننے پر بھی کچھ حال اسکا اپنے بیٹے اور پتوہ سے نہین بتلایا پرنت اُنکی اچھا سے اُسیوقت نارد مُن وہان آپہونچے اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے دنڈوت کرکے آدر کے ساتھ بیٹھالا تب نارد مُن نے پردمن آدک کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ آج تم لوگ اُداس دکھلائی دیتے ہو یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مُن ناتھ آپ چارونطرف گھومتے پھرتے ہین کچھ حال انرُدّھ کا معلوم ہو تو بتلایئے جسمین ہملوگونکا سوچ چھوٹ جائے جب سے کوئی اسکو پلنگ سمیت اُٹھا لیگیا تب سے کچھ پتہ اُسکا نہین لگا یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ تملوگ چنتا مت کرو انرُدھ جی شونت پُر مین جیتے ہین وہان جاکر باناسُر کی بیٹی سے بھوگ کیا تھا اس سبب سے باناسر نے ناگ پھانس سے اُنکو باندھکر اپنے یہان قید کیا ہو وہ بغیر لڑائی کئے انرُدھ کو نہین چھوڑیگا اُنکا ٹھکانا ہمنے تمسے بتادیا آگے جیسا جانو ویسا کرو جب یہ کہکر نارد مُن برہم لوک کو چلے گئے تب شیام اور بلرام نے راجا اگرسین کے پاس جاکر جو حال نارد مُن سے سنا تھا وہ سب کہہ سُنایا راجا نے کہا کہ تم ہماری سب فوج ساتھ لیکر ابھی شونت پُر مین چلے جاؤ اور جسطرح بن پڑے اُسطرح انرُدھ کو میرے پاس لے آؤ یہ آگیا پاتے ہی شیام سندر اور پردمن سمیت گرڑ پر بیٹھکر شونت پر کو چلے اور بلرام جی بارہ اچھوہنی فوج ساتھ لیکر شونت پُر مین چڑھ دوڑے اُسوقت ایسی شوبھا اُنکی معلوم ہوتی تھی کہ تم سے کہانتک کہون اور بلداؤ جی راہ مین سب قلعے اور شہر باناسُر کے توڑتے اور لوٹتے ہوے شونت پُر مین پہونچے اور شیام سندر اور پردمن جی بھی اُنسے آملے تب باناسُر کے سیوکون نے دیت سنگھارن کی فوج دیکھتے ہی اپنے مالک کے پاس جاکر کہا کہ مہاراج شیام اور بلرام تمھارا شہر لوٹتے اور اُجاڑتے ہوے بڑی بھاری فوج لیکر چڑھ آئے ہین اور شونت پُر کو اُنھون نے چارونطرف سے گھیر لیا اب آپ کا کیا حکم ہوتا ہو یہ بات سنتے ہی باناسُر نے اپنے سنیاتینونکو بلاکر حکم دیا کہ تم لوگ اپنے شوربیرون کو ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے جاکر کھڑے ہو مین بھی پیچھے سے آتا ہون یہ بات سنتے باناسُر کا منتری بارہ اچھوہنی فوج دیتون اور راچھسون کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ساتھ لیکر شہر سے باہر نکلا اور بہت ہتھیارون سمیت جدبنسیون کے سامنے آیا اور باناسر بھی شری شوجی کی پوجا اور دھیان کرکے اپنی فوج مین آیا باناسر کے دھیان کرتے ہی بھولاناتھ کو معلوم ہوا کہ اسوقت میرے بھکت پر کچھ دکھ پڑا ہے اسلیے وہان چلکر اُسکی سہایتا کرنا چاہیے ایسا بچار کر بھولاناتھ نے پاربتی جی کو کیلاس پربت پر اکیلے چھوڑ دیا اور آپ جٹا باندھ کر اور بھبھوت لگا کر بھانگ اور دھتورا کھا کر سفید ناگونکا جنیو اور منڈون کی مالا پہنکر باگمبر اوڑھ کر ترشول اور دھنکھ بان اور کھپر ہاتھ مین لیکر نندی بیل پر سوار ہو بھوت پریت اور پشاچ آدک ساتھ لے شونت پر کو چلے جبکہ بھولاناتھ کانون مین گج مکتا اور مندرا پہنے اور ماتھے پر چندرما اور سر پر گنگا جی دھارن کیے اور لال لال آنکھین نکالے گاتے بجاتے اپنی سینا کو نچاتے ہوے باناسر کے پاس ساعت بھر مین آپہونچے تب اُنکو دیکھتے ہی باناسر اُنکے چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے کرپا ندھان آپکے سواے اس بڑے دکھ مین کون میری سدھ لے آپکے پرتاپ کے سامنے جادو لوگ میرا کیا کر سکتے ہین یہ بات شوجی سے کہکر باناسر نے شیام اور بلرام کی فوج مین کہلا بھیجا کہ ہمارا اور تمھارا اکیلی اکیلا دھرم جدھ ہو یہ بات بیکنٹھ ناتھ نے مانکر اسطرح پر ایک ایک آدمی کی لڑائی دونون طرف سے ٹھہرائی یعنی شیام سندر اور بھولاناتھ اور ساتکی اور باناسر سے جدھ ہونے لگا یا۔

دوہا

سوام کارتک ات بلی جنکو جگ مین نام
تن سون اور پردمن سون ہون لگو سنگرام

جب بلرام جی اور کمبھانڈ منتری اور اسکند باناسر کا بیٹا اور چاردیش شری کرشن جی کے بیٹے اور کمبھ کرن دوسرے منتری اور شامب سے لڑائی ہونے لگی تب اسیطرح سب شور بیر اپنے اپنے جوڑ سے بہت ہتھیار لیکر لڑنے لگے اور دونون فوج مین مارو باجا بجنے لگا اور برہما دک دیوتا اپنے اپنے بمانون پر بیٹھکر یہ لڑائی دیکھنے کیواسطے آئے تب شوجی نے جیسے نپاک دھنکھ پر برہم بان رکھکر چلایا ویسے دوارکا ناتھ نے شارنگ دھنکھ سے بان مار کر اُنکا بان کاٹ دیا جبکہ مہادیو جی نے بان چلا کر بڑی آندھی پر کٹ کی تب شری کرشن جی نے اپنی مہما سے اُس آندھی کو مٹا دیا پھر کیلاس پت نے جدبنسیونکی فوج مین اگن بان چلایا تب شیام سندر نے پانی برسا کر اُن بان کی آگ بجھا دی اور ایک بان اپنا اگن بان کیطرح ایسا چھوڑا کہ مہادیو جی کی فوج مین سب کا بدن داڑھی موچھ سمیت جلنے لگا تب بھولاناتھ نے اپنی مہما سے پانی برسا کر جلے اور ادھ جلے بھوت پریتون کو ٹھنڈھا کیا اور کرودھ مین آکر نارائن بان چلانے کیواسطے ترکش سے باہر نکالا اور پھر کچھ سوچ بچار کر رکھدیا اسوقت شیام سندر جی آئس بان چھوڑ کر دشمن کی فوج کو اسطرح کاٹنے لگے جیسے کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹتے ہین یہ حال دیکھکر جب مہادیو جی نے تین بان شیام سندر پر چلائے تب شیام سندر نے اُن بانونکو بھی کاٹ کر ایک بان ایسا مارا جسکے لگنے سے شوجی گر پڑے اور جمہائی لینے لگے۔

دوہا

باناسر کے کاج شو کینھو بہت اُپاے
ماکھن پربھو بھگوان سے کہ بدھ جیتو جاے

جب سوام کارتک (مہادیو جی کے بیٹے) نے پردمن شری کرشن جی کے بیٹے سے لڑائی کی تب پردمن جی نے تین بان اُس مور کو جسپر سوام کارتک چڑھے تھے ایسے مارے کہ وہ مور رن بھوم چھوڑ کر آکاش مین اُڑ گیا جب سوام کارتک آکاش سے جدبنسیون کو تیر مارنے لگے تب پردمن جی نے شری کرشن جی سے آگیا لیکر مارے تیرون کے اُس مور کو سوام کارتک سمیت زمین پر گرا کر بیہوش کر دیا اور بلرام جی اور شامب نے دونون منتری باناسر کے مار ڈالے یہ حال دیکھتے ہی باناسر ساتکی سے لڑنا چھوڑ کر شری کرشن جی کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سامنے آیا اور پانچ سو کمان جو اپنے ہاتھون مین لیے تھا دو دو تیر ایک ایک کمان پر رکھکر ساون بھادون کیطرح تیرون کا مینھ شیام سندر پر برسانے لگا اُسوقت بیکنٹھ ناتھ نے اپنے تیرون سے سب تیر اُسکے کاٹ کر ایک تیر ایسا مارا کہ پانچ کمانین باناسُر کی کٹ کر زمین پر گر پڑین اور اُسکا رتھوان گھوڑون سمیت مرگیا یہ حال دیکھتے ہی جب باناسُر رن بھوم چھوڑ کر پیدل بھاگا اور شری کرشن جی نے اپنا رتھ اُسکے پیچھے دوڑا کر پانچ جنیہ شنکھ جیت کا بجایا تب کوٹرا نام باناسر کی ماتا اپنے بیٹے کے بھاگنے کا حال سنکر اُسکے بچانے کے واسطے راج مندر سے ننگے بدن دوڑتی ہوئی رن بھوم مین آئی۔

دوہا	ترت آے ٹھاڑھی بھئی ماکھن پربھ کے تیر	پُتر ہیت بیاکل مہا کینھے نگن سریر

دیکھنا ننگی استری کا منع ہی دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ ایک مرتبہ پرائی استری کو ننگی دیکھ کر جبتک تین مرتبہ کڑوے تیل سے آنکھ ندھووے تب تک دوش اُسکا نہین مٹتا اسلیے شری کرشن جی نے کوٹرا کو ننگی دیکھنا اُچت نہ جانکر سر اپنا نیچا کرکے آنکھین بند کرلین تب باناسُر بھاگ کر شہر مین چلا آیا اور پھر ایک اچھوہنی فوج ساتھ لیکر بسدیو نندن کے سامنے لڑنے آیا جب کوٹرا اپنے بیٹے کو فوج سمیت دیکھکر راج مندر پر چلی گئی اور شری کرشن جی نے وہ فوج بھی باناسر کی ایک ساعت مین مار ڈالی تب باناسر بھاگ کر شوجی کی شرن مین گیا جب بھولا ناتھ نے اپنے بھگت کو بیاکل اور دکھی دیکھا تب کرودھ کرکے بکھم جُر کالا رنگ جسکے تین سر اور تین پیر اور چھ ہاتھ تھے شیام سندر کی فوج مین چھوڑا جبکہ وہ جُر یعنی بخار بڑے زور سے دوارکا ناتھ کی فوج مین آکر سب کو جلانے لگا تب پردمن اور ساتکی آدک جدبنسی لوگ اُسکے ڈر سے تھر تھر کانپتے اور جلتے ہوے شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ مہاراج شوجی کے بخار نے ہم لوگونکو جلا کر مُردے کے برابر کردیا اسکے ہاتھ سے جلدی ہمارے پران بچائیے نہین تو ایک ساعت مین سب مرا چاہتے ہین یہ حال دیکھکر شری کرشن جی نے شیتل جُر کو اگن جُر کے سامنے جیسے چھوڑ دیا ویسے دونون جُر یعنی بخار آپسمین لڑنے لگے جب شیتل جُر کو اگن جُر نہین اُٹھا سکا تب اپنے پران کے ڈر سے بھاگا ہو مہادیو جی کے پاس جاکر بولا کہ ای دینا ناتھ مجھکو اپنی شرن مین رکھیے نہین تو شیتل جُر میرا پران لیا چاہتا ہی یہ سنکر بھولا ناتھ نے کہا کہ سواے شیام سندر کے کوئی دوسرا ایسا تینون لوک مین نہین ہی جو اس جُر سے تیرا پران بچا سکے اسلیے تو انھین کے شرن مین جا وہی بھگت ہتکاری دیال ہوکر تجھکو بچا دینگے یہ بات سنتے ہی اگن جُر دوڑتا ہوا شری کرشن مہاراج جی کے چرنون پر جاکر گر پڑا اور ادھینتائی سے بنے کیا کہ ای کرپا سندھ پتت پاون میرا اپرادھ چھما کرکے اپنے جُر کے ہاتھ سے میرا پران بچائیے آپ کا آدِ اور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ کا ناش کبھی نہین ہوتا اور آپ نے برہما اور مہادیو جی آدک سب دیوتون کے ایشور ہوکر اپنی اچھا سے ہر بھگتونکو سکھ دینے اور ادھرمیون کو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا ہی اور بنا چرچا اور نام اور لیلا آپ کے جو اچھر آدمی اپنے منھ سے نکالتے ہین وہ برتھا ہین رکھیشور اور جوگی لوگ آپ کے اسمرن اور دھیان کے پرتاپ سے جو کچھ بھلا بُرا کسی کو کہتے ہین وہ اُسیوقت ہوجاتا ہی لیکن وہ لوگ بھی آپ کا بھید نہین جانتے اور آپ سب لیلا سنساری جیوونکو بھوساگر پار اُتارنے کیواسطے کرتے ہین اور آپ لچھمی پت اور سب سے اُتم ہوکر تینون لوک کے بعد اور پالن اور ناش کرنیوالے ہین۔

دوہا	ماکھن پربھ گوپال کی استت کہی نہ جاے	سرب روپ سب آتما سب گھٹ رہے سماے

ای دینا ناتھ آپ جسطرح شرن آئے ہوے پر دیال ہوکر اپرادھ اُسکا چھما کرتے ہین اسیطرح مجھکو بھی بڑا دکھی اور دین جانکر شیتل جُر کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہاتھ سے میرا پران بچایئے تینون لوک مین سواے آپ کے اور کوئی دوسرا مجھکو اپنی رچھا کرنیوالا دکھلائی نہین دیتا۔

ماکھن پربھ کرتار کی مہما امت اپار		تپت سیت بپاپے تہان جہان نہ نام تمہار	

یہ دین بچن سنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اب میرے شرن مین آنے سے تیرا پران بچا اور تیرا اپرادھ مین نے چھما کیا لیکن آج سے میرے سیوک اور ہر بھکتون کو کبھی دکھ نہ دیجیو اور جو کوئی یہ کتھا میری اور تیری اپنے سچے من سے کہے اور سنیگا اسکو کسیطرح کا جُر یعنی بخار ہو تو چھوٹ جائیگا اب تو شری مہادیو جی کے پاس چلا جا یہ بات سنتے ہی اگن جُر شری کرشن جی سے بدا ہوکر شری شیو جی کے پاس چلا گیا تب جدبنسی لوگ اچھے ہوگئے اور بانا سُر جو بھاگا تھا پھر بہت سے ہتھیار اپنے ہزار ہاتھ مین لیکر شیام سندر کے سامنے آیا اور للکار کر کہنے لگا کہ ابھی تک میرا من لڑائی کرنیسے نہین بھرا تم ہوشیار ہوکر میرے ساتھ لڑو جبکہ وہ ابھمانی ایسا کہکر شری بسدیو نندن پر ہتھیار چلانے لگا تب دیت سنگھارن دیوکی نندن نے کرودھ مین ہوکر سُدرشن چکر کو حکم دیا کہ چار ہاتھ بانا سُر کے چھوڑکر سب ہاتھ کاٹ ڈال یہ حکم پاتے ہی سُدرشن چکر بانا سُر کے ہاتھ کاٹ کر اسطرح گرانے لگا جسطرح کوئی آدمی ساعت بھر مین پتلی پتلی ڈالیان درخت کی کاٹ ڈالتا ہو جب بانا سُر کا یہ حال ہوکر خون اسکے بدن سے ندی کیطرح بہنے لگا تب اسنے لجت ہوکر شو جی مہاراج سے بنے کیا کہ ای بھولا ناتھ مین نے اپنے ابھمان کرنیکا دنڈ پایا اب سواے آپکے اور کوئی دوسرا میرا پران بچا نہین سکتا یہ دین بچن سنکر مہادیو جی نے بچار کیا کہ اب غرور اسکا ٹوٹ گیا اسلیے اپنے بھکت کا پران بچانا چاہیے ایسا بچارتے ہی بھولا ناتھ بانا سُر ساتھ لیکر بید استت پڑھتے ہوے شری کرشن چندر کے پاس گئے اور بانا سُر کو اُنکے چرنون پر گرا دیا۔

دوہا	ہاتھ جوڑ ٹھاڑھے بھئے ہر کے سنمکھ جاے	بانا سُر کے کاج شو استت کرین سناے	

ای دینا ناتھ ترلوکی ناتھ آپ چیتن اور جڑ سب جیوون کے مالک ہوکر انکی اُتپت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور آپ کی لیلا اور آپ کے کامون کی کوئی گنتی نہین کر سکتا آپ کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے اور ہر بھکتونکو سکھ دینے اور ادھرمیونکو مارنے کیواسطے اپنی اچھا سے سگن اوتار لیتے ہین نہین تو آپ کے براٹ روپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہو مین آپکے اس روپ کو دنڈوت کرتا ہون

دوہا	تمھری شکت اننت ہو انت نہ پایو جاے	پرگٹ گپت دیکھت سدا رہیو بشو بھر چھاے	

جسنے سنسار مین آدمی کا تن پاکر آپ کا اسمرن نہین نہین کیا اسنے امرت چھوڑکر زہر پیا جسطرح سورج بدلی مین چھپے رہتے ہین اسیطرح آپ اپنے کو سنسار مین چھپاکر آدمی کیطرح لیلا کرتے ہین جو آدمی آپ کا دھیان چھوڑکر سنساری جال مین پھنستا ہو اسکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے ہم اور برہما دک دیوتا آپ کے داس ہوکر آپ کا بھید نہین جان سکتے سنساری آدمی کو کیا سامرتھ ہو کہ جو آپکو پہچان سکے جسپر آپ دیال ہوکر اپنے دھیان اور پوجا کی راہ دکھاتے ہین وہ آپکو کچھ جانکر ست سنگ کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتا ہو۔

دوہا	جیسے بوڑت جل بکھے سیس نکالے کوے	سانس لیت ہی ایک چھن مہا چین سکھ ہوے	

ای مہا پربھو جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی سانس لینے سے سکھ پاتا ہو اُس سے بڑھکر سکھ ہر بھجن مین ہوتا ہو لیکن ہر بھجن مین چت لگنا بہت کٹھن ہو سنساری لوگ جھوٹھی مایا موہ مین ایسے پھنسے ہین کہ انکا من آپ کی طرف ایک ساعت نہین لگتا انمین سے جو کوئی آدمی سنساری سکھ ملنے کیواسطے آپکا بھجن اور دھیان کرتا ہو اسکو ہم اور برہما جی بردان دیتے ہین لیکن اسکا منورتھ پورا ہونا اور ہماری بات سچ کرنا آپ ہی کے اختیار مین رہتا ہو ای کرپا سندھو کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہو جو آپکی آپرمپار مہما کا گن برنن کر سکے بانا سُر گیان کی راہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سے مجھکو پرمیشور جانکر میری پوجا کرتا تھا اب یہ آپ سے بیر کرکے مجھکو اپنی سفارش کرنے کیواسطے آپکے پاس لے آیا ہو مجھپر دیال ہوکر اسکا اپرادھ چھما کیجیے اور اسکو پرہلاد اپنے بھگت کے کل مین جانکر ابھی دان دیجیے۔

دوہا	اگیا دیجیے چکر کو ماکھن پربھ برجناتھ		اور بھجا سب کاٹ کے راکھے چارون ہاتھ

جب شری بھولاناتھ نے اسطرح بنے پوربک شری کرشن جی کی استت کی تب ترلوکی ناتھ ہنسکر بولے کہ ای بھولاناتھ ہم مین اور تم مین بھید سمجھنے والا آدمی ضرور نرک بھوگے گا اور تمھارا دھیان کرنے والا انت سمے مجھکو پاویگا اور تمھارے کہنے سے ہمنے باناسر کو چتربھجی روپ بنادیا جسکو تمنے بردان دیا اسکا بناہ مین نے کیا۔

دوہا	آیس دینھو چکر کو ایسی بدھ ہر ناتھ		اور بھجا سب کاٹ کے راکھو چارون ہاتھ

ای کیلاس پت مین نے پرہلاد بھگت باناسر کے پردادا سے یہ اقرار کیا تھا کہ تیرے بنس کو ابھی دان دیا اسلیے جو تم نہ کہتے تو بھی اسکا پران نہ لیتا لیکن باناسر بڑا ابھمان کرکے کسیکو اپنے برابر نہین سمجھتا تھا اسواسطے مین نے سب ہاتھ اسکے کاٹ کر اسکو چتربھجی روپ بنادیا اور سب اپرادھ اسکا چھما کرکے تمھارا پارکھد اسکو کیا یہ بات سنتے ہی بھولاناتھ خوش ہوکر کیلاس پربت کو چلے گئے تب باناسر نے بنتی کیا کہ ای سکیٹھ ناتھ جسطرح آپ نے کرپا کرکے اپنا درشن دیا اسیطرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے اور انردھ کو اوکھا سے بواہ کر اپنے ساتھ لیجائیے یہ بات سنکر برندابن بہاری بھگت ہتکاری پردمن سمیت باناسر کے گھر چلے تب اسنے بڑی خوشی سے پیتامبر راہ مین بچھاتا ہوا دوارکا ناتھ کو راج مندر پر لیجاکر جڑاؤ سنگاسن پر بیٹھالا اور چرن کمل انکا دھوکر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ جن چرنون کا درشن برہما دک دیوتا اور سنکادک رکھیشورونکو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا ان چرنون کو دھوکر آج مین اپنے کل پروار سمیت کرتارتھ ہوا ای مہاپربھو انھین چرنون کو دھوکر برہما جی نے وہ جل اپنے کمنڈل مین رکھا اور شری مہادیو جی نے وہی جل اپنے ماتھے پر چڑھایا اور وہی جل بھگیرتھ نے بڑی تپسیا سے اپنے پرکھون کے تارنے کیواسطے مرت لوک مین لاکر سنساری جیوونکا ادھار کیا اور وہی جل سنسار مین گنگا جی ہوکر پرکٹ ہوا جنکا درشن اور اشنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر دنیا کے لوگ مکت پاتے ہین یہ استت کرکے باناسر نے اوکھا کو راج مندر سے بلا بھیجا اور انردھ کی بیڑی اور ہتھکڑی کاٹ کر انکو اسنان کرایا اور اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر بدھ پوربک اوکھا کو انردھ سے بواہ دیا اور بہت رتن اور سونا اور چاندی اور کپڑا اور گہنا اور گئو اور رتھ اور ہاتھی اور گھوڑے جنکی کچھ گنتی نہین ہوسکتی جہیز مین دیکر دوارکا ناتھ کو اوکھا اور انردھ سمیت بدا کیا تب شری کرشن جی نے باناسر کو اپنی طرف سے راجگدی پر بیٹھال دیا اور دولھا اور دلھن کو ساتھ لیکر آنند سے دوارکا کو چلے انکے آنے کا حال سنتے ہی جدبنسی لوگ آگے سے آکر منگلاچار مناتے ہوے راج مندر پر لیگئے اور رکمنی جی اپنے کل کے موافق ریت رسم کرکے انردھ جی کو دولھن سمیت محل مین لے گئین اور سب دوارکا باسیون نے گھر گھر منگلاچار منایا۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جو کوئی ہر روز سبیرے اس ادھیاے کا دھیان اور اسمرن کیا کریگا وہ لڑائی مین بہت دشمنون سے بھی نہ ہاریگا۔

	دوہا	
یہ لیلا اوبھت مہا کہے سنے جو کوے		لے سدا سکھ سمپدا جسر کی بتھا نہ ہوے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیاے چونسٹھ - کتھا راجا نرگ کی

شکدیو جی نے کہا اے راجا پریچھت ناگ کل مین نرگ نام بڑا پرتاپی اور دھرماتما پیدا ہوا تھا جو بے انتہا گئووین بدھ پوریک برہمنونکو دان دیتا تھا اگر کوئی چاہے تو گنگا جی کی رینکا اور برسات کی بوندین اور اکاش کے تارے گن لے لیکن اُسکے کیے ہوے گئودانونکی گنتی کرنا بہت مشکل ہے ایسا دھرماتما راجا تھوڑا پاپ انجان مین کرنے سے گرگٹ ہو گیا تھا اُسکو شری کرشن جی نے اپنا درشن دیکر اُدھار کیا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے من ناتھ ایسا دھرماتما راجا کون اپرادھ کرنے سے اس حال کو پہونچا اُسکی کتھا کہئے شکدیو جی بولے کہ اے راپریچھت راجا نرگ ہمیشہ نیم کرکے ہر روز ہزارون گئووین براہمنونکو بدھ کے موافق دان کرکے پیچھے بھوجن کرتا تھا ایکدن اُسکی دان دی ہوئی گئو آکر بتا دان دی ہوئی گئوون مین مل گئی راجا نے بے جانے اُس گئو کو دوسرے براہمن کو دان کردی اور وہ براہمن گئو لیکر اپنے گھر چلا اور پہلے دان لینے والے براہمن نے اپنی گئو پہچانکر اُسکو راہ مین روکا تب دونون آپسمین جھگڑا کرتے ہوے گئو سمیت راجا نرگ کے پاس آئے راجا نرگ نے دونون براہمنون سے ہاتھ جوڑ کر کہا۔

چوپائی	کوؤ لاکھ روپیا لیو	گیا اک کا ہو کو دیو

یہ بات سنتے ہی وہ برہمن کرودھ کرکے راجا سے بولا کہ جو گئو سوست کہکر ہمنے دان لی اُسکو کرور روپیہ پانے پر بھی نہ دینگے یہ گئو ہمارے پران کے ساتھ ہے یہ بات سنکر راجا نے بنتی کرکے اُنسے کہا کہ اے مہاراج یہ بات انجان مین ہوئی ہے تم ایک گئو کے بدلے لاکھ گئو لیکر کرودھ اپنا چھما کرو جبکہ لاکھ روپیہ اور لاکھ گئو دینے پر بھی دونو براہمنون نے نہین مانا اور وہ گئو چھوڑ کر اور یہ شاپ دیکر اپنے گھر چلے گئے کہ تو نیاے نہ کرکے گرگٹ کیطرح سر ہلاتا ہے اسلیے گرگٹ ہو جا تب راجا نے اُداس ہو کر کہا کہ دیکھو انجان مین مجھ سے یہ پاپ ہو گیا سو کیسے چھوٹیگا ایسا بچار کر راجا نے اس پاپ سے چھوٹنے کیواسطے اور بہت سا دان براہمنونکو دیا پر اُسکا سندیہہ نہ چھوٹا جب کچھ دن بعد راجا مر گیا اور جم دوت اُسکو جمراج کے پاس لیگئے تب جمراج نے راجا کو بڑے آدر سے اپنے پاس سنگھاسن پر بٹھا کر کہا کہ اے راجا تمھارا بہت پن ہو کر تھوڑا پاپ بھی ہے اس سے تم پہلے اپنے پن کا سکھ بھوگوگے یا پاپ کا دکھ بھوگوگے یہ بات سنکر راجا بولا کہ اے مہاراج پہلے اپنے پاپ کا دکھ بھوگ کر پیچھے سے پن کا سکھ بھوگونگا یہ بات سنکر جمراج نے کہا کہ تمنے انجان مین جو دان کی ہوئی گئو پھر دوسرے برہمن کو دان کردی تھی اس پاپ سے تمکو گرگٹ ہو کر کچھ دنون تک اندھیارے کنوئین مین رہنا پڑیگا جب دواپر کے انت مین پربرہم پرمیشور شری کرشن نام سے اوتار لیکر تمکو اپنا درشن دینگے تب تمھاری مکت ہوگی یہ بات جمراج کے منھ سے نکلتے ہی راجا گرگٹ ہو کر گر پڑا اور سمدر کے کنارے ایک اندھیرے کنوئین مین رہنے لگا جن دنون شری کرشن جی باناسُر کو جیت کر دوارکا پہونچے اُنھین دنون پردمن اور شامپ آدک جدبنسی اُس کنوئین کیطرف شکار کھیلنے گئے تب ایک لڑکا پیاسا ہو کر اُسی پر پانی بھرنے گیا تو کیا دیکھا کہ ایک گرگٹ سے کنوان بھرا ہے یہ اشچرج دیکھکر اُس لڑکے نے اپنے ساتھ والے لڑکون کو بلا کر وہ گرگٹ دکھایا۔

دوہا	دیا دان سب پتر ہر کیتھو یہی بچار	یا گرگٹ کو کوپ تے ہم کاڑھین اک بار

جبکہ لڑکون کے بہت تدبیر کرنے سے بھی وہ گرگٹ کنوئین سے نہین نکلا تب اُنھون نے آکر یہ حال شری کرشن جی سے کہکر بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ دیا کی راہ سے چلکر اُس گرگٹ کو نکالیے شیام سندر انترجامی نے یہ بات سنتے ہی اُس کنوئین پر جا کر جیسے اپنا چرن اُس کو چھوا دیا ویسے وہ گرگٹ آدمی کیصورت سندر گہنا اور کپڑا پہنے راجون کیطرح ہو گیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا	تاکے ماتھے مُکٹ کی سوبھا کہی نہ جاے		مانو آبھا سورج کی رہی چہون دش چھاے

اور وہ کنوین سے نکلکر ہر چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہنیٹھ ناتھ آپ نے مجھکو بڑے دُکھ مین درشن دیکر اُدّھار کیا سواے آپکے مجھ ایسے ادھمی کو سکھ دینے والا تینون لوک مین کوئی نہین ہے جب اسطرح راجا نرگ کرشن بھگوان کی بہت استت کرنے لگا تب پرُدمن آدک لڑکون نے یہ تعجب دیکھکر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اے مہاپربھو یہ کون ہے اور کس اپرادھ سے گرگٹ ہوا تھا اسکا بھید کہیے جسمین ہمارا سندیہ چھوٹ جاے جب یہ بات شیام سندر نے سُنی تب آپنے انجان کی طرح راجا نرگ سے پوچھا کہ تم کوئی دیوتا ہو یا کسی دیش کے راجا ہو کون ہو اور کسواسطے گرگٹ کے تن مین پڑے تھے راجا نرگ نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے انترجامی آپ سے کچھ چھپا نہین ہے لیکن آپ کی اگیا سے اپنا حال کہتا ہون سنیے کہ مین اگلے جنم مین راجا اچھواک کا بیٹا نرگ نام بڑا پرتاپی راجہ ہوکر دس ہزار گئو گرہستھ اور بید پاٹھی براہمن کو بدھ پورک ہر روز دان دیتا تھا اور سواے گئو دان کے بہت سے مکان بنواکر سب سامان سمیت دان کیے تھے اور براہمنون کی لڑکیون کے بواہ بھی کر دیتا تھا اور بڑے بڑے ڈھیر اناج اور مٹھائی کے براہمنون کو دان دیکر بہت سے دیوا استھان اور تالاب وغیرہ سنساری جیوؤن کے پانی پینے کیواسطے بنوا دیے تھے جگت مین میرے دان اور اچھے کرم کرنیکا جس ایسا پھیلا تھا کہ جسکا برنن نہین کرسکتا ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ میری دان دی ہوئی ایک گئو براہمن کے گھر سے بھاگ آئی اور جو گئو مین نے دوسرے دن دان دینے کیواسطے منگائی تھین اُنمین ملگئی جب پرات سمے انجان مین وہ گئو دوسرے براہمن کو دان کردی اور پہلے دان لینے والے براہمن نے راہ مین اُس گئو کو پہچانا تب دونون براہمن جھگڑا کرتے ہوے گئو سمیت میرے پاس آئے مین نے اُنسے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مجھ سے لاکھ روپیہ یا لاکھ گئو اسکے بدلے لیکر اپنا جھگڑا چھوڑ دو لیکن اُنھون نے نہین مانا اور گئو چھوڑکر اپنے گھر چلے گئے اور جاتے وقت مجھکو شاپ دیا کہ تو گرگٹ کیطرح سرلہتا ہے اسلیے تو گرگٹ ہوجا جب کچھ دنون کے بعد مین مرگیا تب اُسی شاپ سے جمراج نے مجھکو گرگٹ کا تن دیکر اس کنوین مین ڈالدیا اور میرے بنتی کرنے پر یہ کہا کہ شری کرشن جی کے درشن پانے سے تیری مُکٹ ہوگی اُسی سے آپکے درشن کی ابھلاکھ رکھتا تھا آج آپنے اپنے کمل روپی چرنون کا درشن دیکر میرا اُدھار کیا جسطرح آپنے مجھ ایسے ادھمی کو اپنا درشن دیکر کرتارتھ کیا اسیطرح دیال ہوکر ایسا بردان دیجیے جسمین آپ کے چرنون کی بھگت مجھکو بنی رہے جب شری کرشن جی نے راجا نرگ کو اچھا پورک بردان دیکر بدا کیا اور وہ اچھے بانو پر بیٹھکر دیو لوک چلا گیا تب شری کرشن جی نے اپنے سُسرتان اور جدونسیون سے جو وہان کھڑے تھے کہا کہ دیکھو براہمن کی اتنی بڑی مہما ہے کہ بنا اپرادھ بھی براہمن کسی پر کرودھ کرے تو اُسکے واسطے اچھا نہین ہوتا گیانی کو چاہیے کہ کسی براہمن کا مال نہ لے جسطرح آگ کھانے سے منھ جل جاتا ہے اُسیطرح براہمن کا انس لینے والے کا حال سمجھنا چاہیے زہر کھانے سے ایک آدمی مرتا ہے اور براہمن کا انس جو لیتا ہے اُسکے کل پروار کا پتا نہین لگتا زہر کھانے والا علاج سے اچھا ہوتا ہے لیکن براہم انس لینے والیکا دُکھ چھوٹنے کیواسطے کوئی اُپاے کام نہین آتا جو آدمی لاعلمی مین بھی براہمن کا مال زبردستی چھین لیتا ہے اُسکے دس پُرکھا تاتا اور دس پتا کے نرک بھوگتے ہین اور جو لوگ دان دیا ہوا اپنا براہمن سے پھیر لیتے ہین اُنکو ساٹھ ہزار برس تک نرک کا کیڑا ہوکر پھر پنچ ذات مین جنم ملتا ہے لیکن گربھ اُسکا کئی مرتبہ گرکر جب پیدا ہوتا ہے تب کنگال اور روگی ہوکر جنم اُسکا آخر ہوتا ہے راجا نرگ کی دشا جس سے انجان مین ادھم ہوا تھا دیکھکر یہ بات سچ سمجھنا چاہیے -

دوہا	دان دیت دج راج کو بھن کرے جو کوے		سو ہووے بات پاکی نرک باس تہہ ہوے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو براہمن تلوار کھینچکر مارنے آوے تو سر اپنا اُسکے چرنون پر رکھ دینا اُچت ہی اور سواے ادھینتائی کے اُسکو کٹھور بچن کہنا نہ چاہیے میرے اوپر براہمن کرودھ کرے یا بُری بات کہے تو مین کچھ بُرا نہ مانکر اور اُسکی سیوا کرتا ہون تم لوگون نے سُنا ہوگا کہ بھرگ رکھیشور نے بنا اپرادھ سوتے وقت میری چھاتی مین لات ماری تھی تب مین پانون اُنکا یہ سمجھکر دابنے لگا کہ میری چھاتی کی چوٹ اُنکے نہ لگی ہو یہ سمجھکر براہمن کا سنمان کرنا اُچت ہی اور براہمن کے خوش ہونے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اور براہمن سے جھوٹھ بولنا اور سود لینا نہ چاہیے جو لوگ براہمن کو میرے برابر نہ جانکر اُسمین کچھ بھید سمجھتے ہین اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی اور براہمن کے ماننے واسطے میرے چرنونکی بھگت پاکر پرم پد کو پہونچتے ہین اسلیے تم لوگ میرے کہنے کے موافق کیا کرو۔

دوہا	ایسی بدھ سمجھاے کے ماکھن پربھ جُدراے		جُدبنن کو ساتھ لے مندر پہونچے آئے

جب شیام سُندر نے راجا اُگرسین سے یہ سب حال کہا تب اُنھون نے براہمن کو اُتم جانکر دنڈوت کی اتنی کتھا سُنکر راجا نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ راجا نرگ ایسے دھرماتما نے انجان مین تھوڑا پاپ کرنے سے کیون اتنا دنڈ پایا شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا نرگ کو اپنے دان اور دھرم کرنیکا ابھمان رہتا تھا اس سے اسکا یہ حال ہوا تھا دان اور دھرم کرکے غرور کرنا نہ چاہیے۔

ادھیاے پینسٹھ۔ جانا بلرام جی کا برندابن مین

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایک دن شیام اور بلرام دونون بھائی راج مندر مین بیٹھے تھے اُسوقت بلرام جی نے برندابن اور گوکل کا سُکھ اور نند اور جسودا جی کا پریم برنن کرکے شری کرشن جی سے کہا کہ برندابن سے آتے وقت ہم دونون بھائیون نے جسودا جی اور گوپیون سے یہ اقرار کیا تھا کہ پھر آکر تمسے ملینگے سو وہان جانیکا اتفاق نہین ہوا اور ہملوگ دوارکا مین رہتے ہین سب برجباسی ہمارے برہ مین چنتا کرتے ہونگے آپ اگیا دیجیے تو ہم وہان جاکر سب کو دھیرج دے آوین شری کرشن جی بولے کہ بہت اچھا یہ بات سنتے ہی بلرام جی شری کرشن جی اور اپنی ماتا اور پتا سے بدا ہوکر ہل اور موسل اپنا ہتھیار لیکر رتھ پر سوار ہوکر برندابن کو چلے جس جس دیش اور نگر مین بلدیوجی پہونچتے تھے وہان کے راجا آگے سے آکر سنمان پوربک اُنکو اپنے گھر لیجاتے تھے اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلاکر بہت طرح کے اسباب اُنکو بھینٹ دیتے تھے اُسیطرح ریوتی رمن سب راجون سے بھینٹ کرتے اور سُکھ دیتے ہوے اُجین مین ساندیپن اپنے گرو کے استھان پر پہونچے تب گرو نارائن اور اُنکی استری کو ساشٹانگ دنڈوت کرکے اُنکا آشیرباد لیا جب دس دن وہان رہنے کے بعد برندابن مین آئے تو کیا دیکھا کہ جن گئوونکو گوپال جی آپ چرایا کرتے تھے وہ سب گئووین شیام سندر کا دھیان کرکے بن مین چارونطرف بڑری پھرتی ہین اور منھ بائے ہوے سواے چلانے کے گھاس چرنے پر کچھ چاہ نہین رکھتین اور اُنکے پیچھے پیچھے سب گوال بال شری کرشن جی کا جس گاتے اور پریم رنگ راتے چلے جاتے ہین اور ٹھور ٹھور برجباسی لوگ موہن پیارے کا بال چرتر آپسمین کہہ سُنکر اسی چرچا مین اپنا جنم کاٹتے ہین جب بلرام جی نے یہ حال دیکھتے ہی آنکھونمین آنسو بھرکر اپنا رتھ کھڑا کیا تب نند اور سب گوپیان اور گوال اُنکے آنیکا حال سنکر بڑے پریم سے ملنے کیواسطے دوڑے اور بلرام جی کو دیکھکر بہت خوش ہوے۔

دوہا	نند تات دیکھے جبھی اور جسودا ماے		بلداؤ اتِ پریم سے گرے چرن پر دھاے

نند اور جسودا جی نے بلدیوجی کو اپنے چرنون پر سے اُٹھاکر چھاتی سے لگا لیا اور منھ چوم کر پیار کیا جب بلرام جی نے گوال بالون سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گلے ملکر اُنکی کشل پوچھی تب برجباسی لوگون نے شیام اور بلرام کا بال چرتر یاد کرکے آنکھون مین پریم کے آنسو بھر لیے پھر نند اور جسودا نے بڑے پریم سے بلرام جی کو گھر لیجا کر کہا کہ ای بیٹا ہم لوگونکو تمھارے برہ مین پل بھر ایک برس کے برابر گذرتا ہی تم اپنا حال کہو کہ اتنے دن وہان کیونکر رہے تم دھنّ ہو جو اتنے دن پر یہان آکر ہماری سُدھ لی اور اپنا چندر مکھ دکھا کر ہماری آتما ٹھنڈی کی کہو موہن پیارے اور راجہ اگرسین اور بسدیو جی آدک جدبنسی کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین بلرام جی بولے کہ ای بابا تمھاری کرپا سے مُرلی منوہر اور سب جدبنسی خوش رہکر دن رات تمھارا جس گاتے ہین یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ ای بلرام جی جب سے موہن پیارے ہملوگون کی سدھ چھوڑ کر متھرا کو چلے گئے تب سے ہماری آنکھون کے سامنے اندھیارا چھایا رہ کر آٹھون پہر اُنھین کی یاد اور چرچا مین گذرتے ہین جو متھرا مین رہتے تو کبھی کبھی اُنکو دیکھ آتین اتنی دور دوارکا مین نہین جا سکتین۔

چوپائی

کہیے کہا کرشن کی باتا ۔ جنکو ہم چاہین دن راتا ۔ دی ہمکو کچھ چاہت ناہین ۔ ایسے نٹھر بھئے من ماہین

ای بلرام جی وہ ایسے نرموہی ہین کہ کبھی اپنا سندیسا بھی نہین بھیجتے سچ پوچھو تو وہ اب دوارکا پُری کے راجا ہو کر ہم غریبونکو کیون یاد کرینگے

دوہا

اب تو مہا دھنی بھیے سب راجن کے راج ۔ گوالن کی سُدھ کرت ہی اُنکو آوے لاج

ای بلرام جی یہ تو بتاؤ کہ کنھیا کبھی میری اور رادھا آدک گوپیون کی سُدھ کرتا ہی یا نہین میری سمجھ مین وہ یہان سے وہان بہت سکھ پاتا ہی لیکن ہملوگون کو اُسکے دیکھے بنا چین نہین پڑتی دیکھو روہنی نے بھی میری پریت چھوڑ کر شیام سندر کو ایسا بس مین کر لیا کہ اُسنے کبھی اپنا درشن نہین دیا جبکہ جسودا اسطرح بہت باتین کہکر رونے لگی تب بلرام جی نے اُسکو سمجھا کر دھیرج دیا جبکہ بلرام جی شام کیوقت برندابن گانون مین نکلے تو کیا دیکھا کہ رادھا آدک سب برجبالا بہت دبلی اور من مین جدھر تدھر پھرتی ہین اور سواے ذکر اور چرچا بال چرتر موہن پیارے کے دوسرا کچھ کام اُنکو نہین ہی جیسے رادھا آدک گوپیون نے بلرام جی کو اکیلا دیکھا ویسے ہی جھنڈ کی جھنڈ اُنکے پاس آکر دنڈوت کرکے پوچھنے لگین کہ کہو بلرام جی تم کب آئے ہمارے پران ناتھ کبھی ہملوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین جب سے ہمکو برندابن مین چھوڑ کر آپ متھرا گئے تب سے ایک مرتبہ اُودھو کے ہاتھ جوگ سادھنے کا سندیسا ہمکو بھیجا تھا پھر کچھ سدھ نہین لی اب سنا ہی کہ سمدر ٹاپو مین دوارکا پری بسا کر وہان رہتے ہین اب ہم غریبونکو کیون یاد کرینگے یہ سنکر دوسری سکھی بولی کہ ای پیاری اب اُنھین کیا کام ہی جو راجگدی چھوڑ کر یہان آوین

چوپائی

وہ کاہو کے ناہین میت ۔ مات پتا کی چھوڑی پریت ۔ رادھا بن نہین رہت گھڑی ۔ سو وہ ہی برسانے پڑی

دوہا

ایک سکھی یا بدھ کہے سنو کرشن کے بھاے ۔ جب لون تم برج مین بنے رہے چراوت گاے

دوسری برجبالا نے کہا کہ ای پیاریو ہم لوگون نے لوک لاج اور کل پروار چھوڑ کر اُس سے پریت لگا کر کیا سکھ پایا اُس سے کوئی بھلائی کی آسا نہ رکھو دوسری بولی کہ دوارکا کی استریان اُسکا بشواس کسطرح کرتی ہونگی اور گوپی بولی کہ مین ایسا سنتی ہون کہ موہن پیارے نے دوارکا پری مین جا کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا مہا سُندری سے اپنا بواہ کیا ہی اور اُنکے ساتھ آٹھون پہر پریت رکھتے ہین اب اُنھین چھوڑ کر ہم گنواریون کے پاس کیون آوینگے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا | سود سہس کمار کا سندر روپ ندھان | دس دس ست تنکے بھئے شری جدناتھ سمان

دوسری گوپی بولی کہ ای سکھی اب شیام سندر کا پچھتاو کرنا اُچت نہین ہی اور جو اودھو جی نرگن روپ بتا گئے ہین اسی پر بشواس رکھکر دھیرج دھر دوسری گوپی ٹھنڈی سانس لیکر بولی کہ ای سکھی وہ سانولی صورت اور مرلی کی دُھن نہین بھولتی دھیرج کسطرح دھرون

دوہا | ناجانون سکھی شیام کو کون دیش کی ریت | مانو کبھو ناہتی برجباسن سون پریت

دوسری گوپی برہ کی ماری بولی کہ ای بلداؤ جی دیکھو موہن پیارے نے اتنے دن بیتنے پر بھی یہ نہین بچارا کہ ہمارے برہ مین گوپیونکا کیا حال ہوگا سنسار مین جو کوئی پشو اور پنچھی پالتا ہی اسکو بھی اسطرح نہین بھول جاتا یہ کٹھورتائی اُنکی دیکھکر مین نے جانا اُنکا انتہ کرن بھی اُنھین کیطرح کالا ہی نہین تو وہ دینڈیال اور گوپی ناتھ کہلا کر ایسا کٹھورپن نہ کرتے جبکہ گوپیان اسطرح پر بہت کچھ کہکر روتے روتے بیہوش ہوگئین تب بلدیو جی نے اُنکو بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم کیون اتنا روتی ہو شیام سندر تمھاری پریت رکھکر آٹھون پہر تمکو یاد کیا کرتے ہین یہ بات سنتے ہی سب گوپیان چیتن ہوکر اُنمین سے ایک گوپی بولی کہ ای پیاریو رونا بند کرکے جو مین کہون وہ تم کرو

چوپائی

ہلدھر جو کے پرسو پاؤن
سن شنکر کھن اُتر دیو

سدا رہو انھین کی چھاؤن
تمھرے ہیت مگن ہم کیو
رہ دو ماس کرینگے راس

یے ہین گور شیام نہین گاتا
آون ہم تمسے کہہ گئے
پُروینگے سب تمھری آس

کرہین نہین کپٹ کی باتا
تا کارن ہم آوت بھئے

جب بلرام جی گوپیون سے پریم کی باتین کہکر من اُنکا بہلانے لگے تب ایک برجبالا نے کہا کہ ای بلبھدر جی تمھارا بھائی بڑا کٹھور ہی جو ہم لوگ پہلے سے ایسا جانتین تو کبھی اُس سے پریت نہ کرتین دوسری سکھی بولی کہ ای بلداؤ جی وہ چت چور یہان سواے گاے چرانے اور ماکھن اور وہی چرا کر کھانیکے دوسرا کام نہین کرتا تھا اب وہان دوارکا پُری کا راجا ہوکر ہم غریبون کی یاد کیون کریگا ہمارا نام لینے سے شرم آتی ہوگی دوسری سکھی جو برہ مین بیاکل تھی جھنجھلا کر بولی کہ اب مین نے بھی اپنا جی شری کرشن جی کے برابر کٹھور کر لیا اُنکو دولت اور استری دن دن بہت ملین مین اپنے اُسی دُکھ ساگر مین مگن ہون اور گوپی بولی کہ مین سنتی ہون کہ پُرو مین شیام سندر کا بیٹا اپنے باپ کے برابر سندر اور بلوان ہوا ہی سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان اُنکی اور سب سنتان چرنجیو رہین دوسری نے کہا اگر رور نردئی جو یہان آکر ہمارے پران ناتھ کو لیگیا اور اودھو جو ہمسے جوگ سدھوانے آیا تھا وہ دونون اچھی طرح ہین دوسری بولی کہ ای بلرام جی ہماری باتونکو ہنسی نہ مانکر سچ سچ بتلاؤ کہ شیام سندر کی استریان اُنکی بات کا بشواس کرتی ہین یا نہین دوسری بول اٹھی کہ اُنمین جو بدھمان ہونگی وہ کبھی اُنکی بات کا بشواس نکرینگی دوسری گوپی بولی کہ ای بلداؤ جی موہن پیارے اُن استریون کے سامنے ہماری بھی یاد اور چرچا کرتے ہین یا نہین بھلا تمھین نیاو کرو کہ جسکے واسطے ہم لوگ لاج چھوڑ کر اتنا دُکھ پاتی ہین اُسنے ہمکو اسطرح چھوڑ دیا جسطرح سانپ کینچل کو چھوڑ کر پھر اُس سے کچھ واسطہ نہین رکھتا ہی اُسکی بات کہتے ہوے میری چھاتی پھٹی جاتی ہی جب اسطرح سب برجبالا بہت باتین کہکر ٹھنڈھی ٹھنڈھی سانسین لینے لگین تب بلداؤ جی نے اُنکو دھیرج دیکر کہا کہ آج پورن ماسی کی چاندنی رات مین تم لوگ اپنا اپنا سنگار کر آؤ تو ہم تمھارے ساتھ راس لیلا کرین یہ بات سنتے ہی سب برجبالون نے اپنے اپنے گھر جاکر سنگار کیا جب شام کو بلرام جی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر برندابن کی کنجون مین گئے تب رادھا آدک گوپیان بھی وہان پہونچین۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی

ٹھاڑھی بھئین سبے سرناے
ہلدھر چھب برنی نہین جاے
انگ انگ سب بھوکھن ساجے
کنک برن نیلامبر دھرے
دیکھت کامدیوات لاجے
شش مکھ کمل نین من ہرے

ریوتی رمن کی چھب دیکھتے ہی سب برجناریون نے اُنکے چرنون پر گر کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ اپنے بچن پرمان راس لیلا کیجیے یہ بچن سنتے ہی جیسے بلرام جی نے ہون کیا ویسے راس لیلا کا استھان جمنا کنارے تیار ہو کر شیتل مند سگندھ ہوا بہنے لگی اور بہت طرح کا باجا اور گہنا اور کپڑا آدک وہان پر پرکٹ ہو گیا تب سب برج ناریون نے لاج چھوڑ کر مردنگ اور کرتال آدک باجا اُٹھا لیا اور گت ناچکر اپنے گانے اور بھاؤ بتانے سے بلدیو جی کو رجھانے لگین جب ریوتی رمن اُنکا سچا پریم دیکھکر اُنکے سامنے ناچنے اور گانے لگے تب برن دیوتا نے بہت اچھی بارنی اُنکے پینے کے واسطے بھیجدی بلداؤ جی گوپیون سمیت پی کر آنند مچانے لگے اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانون پر آکر آکاش سے بلداؤ جی پر پھول برسانے لگے اور چندرما نے تاراگن سمیت راس منڈل کا سکھ دیکھکر اُنپر امرت کی برکھا کی اور جتنے جیو جڑ چیتن وہان پر تھے وہ سب پرمانند دیکھ کر بہت خوش ہوے اور راس لیلا دیکھنے کے واسطے جمنا جل بہنے سے تھم گیا اور ہوا کا چلنا بند ہو گیا اسی آنند مین بلداؤ جی نے جل بہار کرنا بچار کر جمنا جی کو پکار کر کہا کہ تم ہمارے پاس آکر ہمکو اسنان کراؤ جب جمنا جی نے اُنکی اگیا نہین مانی تب بلرام جی نے کرودھ کر کے ہل اپنا جمنا جل مین ڈالکر پانی اُسکا اپنے پاس کھینچ لیا اور اُسمین جل بہار کر کے جاگنے کی ماندگی مٹائی اُسوقت جمنا نے استری روپ بنکر ڈرتی اور کانپتی ہوئی ہلدھر کے پاس آکر بنتی کیا کہ اے مہاپربھو مین نے آپکو نہین پہچانا کہ آپ سیش جی کا اوتار ہین میرا اپرادھ آپ چھما کر کے ابھیدان دیجیے جب اسطرح جمنا جی نے بلداؤ جی کی بہت استت کی تب وہ اپرادھ اُسکا چھما کر کے گوپیون سمیت اسطرح جمنا جل مین بہار کرتے رہے جسطرح ہاتھی ہتھنیون کے ساتھ نہا کر خوش ہوتا ہے۔

دوہا
کبھون جمنا جل بکھے کبھو جمنا تیر
گوپن سنگ کریڑا کرین شری بلرام سدھیر

جب ریوتی رمن جل بہار کر کے گوپیون سمیت باہر آئے تب برن آدک دیوتون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اور موتیون کی مالا لاکر ڈھیر لگا دیا اور بلرام جی اور گوپیون نے من مانا گہنا اور کپڑا پہن لیا اور گلے مین پھولون کے گجرے ڈالکر بن بہار کیا اسی دن سے جمنا جل وہان پر ٹیڑھا بہتا ہے جب اسیطرح بلداؤ جی نے دو مہینے چیت اور بیساکھ برندابن مین رہکر ہر روز برجبالون کے ساتھ راس بلاس کیا اور جل بہار کر کے اُنکو سکھ دیا اور دن بھر نند اور جسودا آدک کو شری کرشن جی کی چرچا سے سکھ دیکر دوارکا جانے کی اچھا کی تب نند آدک نے بہت طرح کی چیزین شیام سندر کیواسطے دیکر ریوتی رمن کو بدا کیا اُسوقت گوپیان رو کر کہنے لگین کہ اے بلدیو جی ہمکو بھی اپنے ساتھ لیچلو ریوتی رمن اُن سبکو دھیرج دیکر دوارکا کو چلے اور تھوڑے دنون مین آنند سے دوارکا مین پہونچکر سب حال وہان کا شری کرشن جی سے کہدیا۔

ادھیاے چھیاسٹھ۔ مارنا شری کرشن جی کا پنڈریک جھوٹھے باسدیو کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اُنھین دنون پنڈریک نام کنتت کا راجا بڑا پرتاپی ہو کر کاشی پری مین رہتا تھا اُسکو یہ اچھا ہوئی کہ مین اپنے کو باسدیو نام چتربھجی روپ بنا کر سنساری جیوؤن سے اپنی پوجا کراؤن تب اُسنے دو ہاتھ کاٹھ کے اپنے بدن مین لگا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور پیتامبر اور مکٹ اور بیجینتی مالا اور کنڈل اور بنمالا شریکرشن جی کیطرح پہن لیا اور شنکھ چکر گدا پدم ہتھیار باندھکر گرڑ پر چڑھنے کیواسطے
بنوایا جو راجا اور پرجا پنڈریک کا ڈر مانکر اُسکو باسدیو کے برابر پوجتے تھے اُنپر وہ خوس ہوتا تھا اور جو اپنا دھرم بچارکر اُسکی پوجا نہین
کرتے تھے اُنکو وہ دُکھ دیتا تھا یہ حال دیکھکر سنساری لوگ آپسمین یہ چرچا کرتے تھے کہ دیکھو ایک باسدیو تو شریکرشن نام جدکل
مین اوتار لیکر دوارکا پُری مین براجتے ہین دوسرے راجا اپنے کو باسدیو روپ بناکر پوجوانا چاہتا ہی ان دونون مین ہم لوگ کسکو
سچ سمجھین اور کسکو جھوٹھا جب راجا پنڈریک کو اپنی پوجا کرانے سے ابھمان پیدا ہوا تب ایکدن اپنی سبھا مین بیٹھکر بولا کہ شریکرشن جی
نام کون دوارکا مین رہتا ہی جسکو لوگ باسدیو کہتے ہین دیکھو مین پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیکر لیلا کرتا ہون اور
باسدیو جادو کا بیٹا میرا بھیس بناکر سنساری جیوون سے اپنی پوجا کراتا ہی اسلیے اُسکے ساتھ لڑنا چاہیے ایسا کہکر راجا پنڈریک نے
ایک براہمن کو بلاکر کہا کہ تم دوارکا مین جاکر شری کرشن سے کہدو کہ میرا بھیس چھوڑکر میرا حکم مانین نہین تو میرے ساتھ آکر لڑھ کرین جب
یہ سندیسا لیکر وہ براہمن دوارکا مین پہونچا اور راجا اُگرسین کے سامنے جاکر کھڑا ہوا تب دوارکا ناتھ نے اُس براہمن کو ڈنڈوت کرکے پوچھا
کہ کہو دجراج کہان سے آئے اپنا حال بتاؤ یہ بات سنتے ہی اُس براہمن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاپربھو مین راجا پنڈریک کا کچھ سندیسا
کہنے کیواسطے کاشی سے آیا ہون لیکن کہتے ہوئے شرم آتی ہی اور دوت کو سندیسا چھپانا نہ چاہیے اسلیے اپنے پران کی رچھا پاؤن
تو کہون شیام سندر بولے کہ تم بے کھٹکے کہو اسمین کچھ تمھارا اپرادھ نہین ہی یہ سُنکر براہمن بولا کہ ہی دینا ناتھ راجا پنڈریک نے یہ سندیسا کہلا بھیجا ہی
کہ تینون لوک کا مالک اور سب دنیا کا پیدا کرنیوالا مین ہوکر آٹھ پٹ رانیون سے بھوگ اور بلاس کرتا ہون اور پرتھوی کا بھار اُتارنے
کیواسطے مین نے اوتار لیا ہی اور شنکھ چکر گدا پدم میرے پاس رہکر گرڑ پر چڑھتا ہون تم میرا بھیس رہکر اپنے کو باسدیو کیون پرگٹ کرتے
ہو اور جو تم تینون لوک کے مالک ہوتے تو دجراسندھ سے بھاگ کر دوارکا مین کیون رہتے اب تمکو اچت ہی کہ شنکھ چکر گدا پدم آدک
ہتھیار باندھنا اور باسدیو نام اپنا کہلانا چھوڑکر میرے حکم مین رہو نہین تو جدبنسیون سمیت تمکو مارکر پرتھوی کا بوجھ اُتارونگا تب تم
جانوگے کہ کون سچا باسدیو ہی اور کون جھوٹھا بھیس بنائے ہی آجتک تم نہین جانتے تھے کہ الکھ اگوچر ترلوکی ناتھ نرنجن روپ مین ہون سب
رکھا اور مُن میرے نام پر جگ اور دان اوجپ اور تپ کرکے بڑائی پاتے ہین اور مین برہما روپ ہوکر اُتپت اور وشنو روپ ہوکر
پالن اور مہادیو روپ ہوکر جگت کا ناش کرتا ہون اور مین نے مچھ روپ ہوکر بید کو سمدر سے نکالا اور کچھپ روپ سے سمدر اچل
پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا اور باراہ روپ دھرکر پرتھوی کو پاتال سے نکال لایا اور نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مارا اور باون
روپ دھرکر راجا بل سے دان کیا اور شری رام اوتار لیکر راون کو مارا میرا یہی کام ہی کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا ہر بھکون کو دُکھ دیتے
تب تب مین اوتار لیکر پرتھوی کا بھار اُتارتا ہون اسیواسطے اب بھی اوتار لیا ہی شریکرشن چندآنند کند بڑی خوشی سے اسکا سندیسا
سنتے تھے لیکن دوسرے جدبنسی یہ جھوٹ بات سنکر اُس براہمن کو ہنسنے لگے اور ایک جدبنسی کرودھ مین آکر بولا کہ ہی براہمن دیوتا
کیا جھوٹ بکتے ہو دوسرا کوئی یہ جھوٹی بات کہتا تو اسکو بنا مارے نہ چھوڑتے یہ سُنکر شریکرشن جی نے جدبنسیون سے کہا کہ سنو بھائی دوت
پر کرودھ کرنا نہ چاہیے

دوہا	راج سبھا مین بیٹھ کے کہون ہنسے نا نہہ		یہ سمان اوگن نہین لکھیو پُران ماہہ		

جدبنسیون سے یہ کہکر شریکرشن مہاراج اُس براہمن سے بولے کہ ہی دجراج تم اپنے راجا سے جاکر کہدو کہ ہم تمھارا سندیسا سُنکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بہت خوش ہوے وہ اپنے یہان لڑائی کی تیاری کرین مین وہان آکر اپنا بھیس چھوڑ دونگا یا اُسکا مانس کوؤن اور کتونکو کھلاونگا یہ بات
سنکر براہمن نے کاشی مین آکر سب حال راجا پنڈریک سے کہا کچھ دن کے پیچھے شری کرشن جی نے جدبنسیون سمیت کاشی پری کے پاس
پہونچکر پانچ جنیہ سنکھ اپنا بجایا تب راجا پنڈریک وہ آواز سنتے ہی دو اچھوہنی دل ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے آیا جب
پارسنگرہ بھوماسر کے بھائی اور منتری کاشی نریش نے جو پریاگ مین راجا تھا یہ حال سنا تب وہ بھی تین اچھوہنی دل ساتھ لیکر اُسکی مدد
کرنیکے واسطے آپہونچا جسوقت دونون دل مین مارو باجا بجکر تیر اور تلوار آدک بہت طرحکے ہتھیار چلنے لگے اُسوقت شوربیر مار مار کہکر اپنا
پران دیتے تھے اور کادر لوگ پیچھے کو بھاگ کر گر پڑتے تھے جبکہ رن بھوم مین راجا پنڈریک نے چتربھجی روپ بنائے ہوے شیام سندر
کے سامنے آکر اُنکو للکارا تب بیکنٹھ ناتھ نے ہنستے ہوے اُسکا مکٹ اُتار کر کہا کہ اب تم بتاو کہ کسکا پاکھنڈی روپ ہے اے راجا جو سندیسا
تمنے ہمکو بھیجا تھا وہ تمکو یاد ہوگا اُسی کے موافق ہم تمھارے پاس آئے ہین اب بھی تم ہمارا بھیس اپنے بدن سے اُتار کر یہ بات کہو کہ ہمسے
قصور ہوا جو ایسا سندیسا بھیجا تو ہم تمھارا پران چھوڑ دینگے نہین تو تمھارا سر کاٹ لینگے جب اُس اگیان راجا نے شیام سندر کا
کہنا نہین مانا تب دشٹ سنگھارن نے سدرشن چکر سے کہا کہ تم ابھی جاکر اپنی جوالا سے سب ہاتھی گھوڑے رتھ اور پیدل آدک جو دونون
راجا کی فوج مین ہین جلا دیو یہ حکم سنتے ہی سدرشن چکر نے دونون راجا کی فوج مین جاکر اسطرح اپنی آگ سے سب آدمی اور ہاتھی آدک
کو جلا دیا جسطرح پرلے کال کی آگ سب دنیا کو جلا دیتی ہے جبکہ کیول پنڈریک اور بھوماسر کا بھائی دونون راجا رہ گئے تب جدبنسیون
نے کہا کہ اے دوارکا ناتھ پنڈریک کو اس روپ سے ہم لوگ نہین مار سکتے یہ بات سنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو یہ
ابھی اپنے دنڈ کو پہونچتا ہے جب یہ کہکر بسدیو نندن نے سدرشن چکر کو اُن دونون راجونکا سر کاٹنے کیواسطے حکم دیا تب سدرشن چکر
نے جاکر پہلے دونون ہاتھ کاٹکے جو پنڈریک لگائے تھا اکھاڑ ڈالے یہ حال دیکھکر جیسے پنڈریک اپنا پران لیکر بھاگا ویسے سدرشن چکر
نے دونون راجون کا سر کاٹ لیا شری کرشن ترلوکی ناتھ کی اچھا کے موافق کاشی نریش کا سر شہر کے دروازے پر جا گرا اور چیتن آتما نے مکت پائی

دوہا

بیر کیو جدناتھ سون رہیو سدا چت لاے
دینھی تہہ سائجیہ گت دیا سندھ جدراے

جب نگر باسیون نے راجا پنڈریک کا سر پہچانکر راج مندر مین جاکر یہ حال کہا تب رانیان بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ تم تو اپنے
کو امر اجر کہتے تھے ساعت بھر مین تمھارا پران کسطرح نکلگیا جب سب رانیان اُس سر کے ساتھ ستی ہوگئین تب سدچھن پنڈریک
کا بیٹا کرودھ مین آکر بولا کہ جسنے میرے باپ کو مار ڈالا ہے اُسکو بنا مارے نہ چھوڑونگا اسی اچھا سے وہ راجکمار شری مہادیو جی کا تپ کرنے
لگا اور شیام سندر جیت کر جدبنسیون سمیت آنند سے دوارکا کو چلے آئے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھت جب سدچھن
نے کچھ دنون تک شری مہادیو جی کا تپ اور دھیان پریم پوربک کیا تب بھولا ناتھ اُسکو درشن دیکر بولے کہ تو کیا چاہتا ہے راجکمار نے
شری شیو جی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مین اپنے باپ کے مارنے والے سے بدلا لیا چاہتا ہون یہ سنکر شری مہادیو جی بولے
کہ جو تو پنڈریک کا بدلا لیا چاہتا ہے تو بید کے منتر پڑھ کر دچھناگن مین ہوم کر اُس اگن کنڈ سے ایک راچھسی نکلکر تیرا حکم مانیگی
لیکن جو لوگ پرمیشور اور براہمن کی بھگت نہین رکھتے اُنپر تیرا زور چلیگا اور ہر بھگت مہاتما سے برودھ کرنے سے تیرا پران
جاتا رہیگا جب یہ کہکر شری مہادیو جی انتردھیان ہوگئے تب سدچھن جگ کرانے لگا جبکہ جگ اُس کا اُسکی اگیا انسار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پورا ہوا تب کرتیا نام راچھسی کلے کالے اور بڑے بڑے دانت والی ترشول ہاتھ مین لیے ڈراؤنی صورت بنائے ہونٹ چاٹتی ہوئی اگن کنڈ سے نکلکر بولی کہا ہے سدرشن تیرا دشمن کہان ہے بتا یہ سنکر راجکمار نے کہا کہ میرا دشمن باسدیو نام دوارکا پوری مین ہے تو ابھی جاکر اسکو مار ڈال یہ بات سنتے ہی کرتیا اسی ساعت چلکر راہ مین شہر اور جنگل کو جلاتی ہوئی دوارکا پہونچی جب وہ اپنے تیج سے دوارکا پوری کو جلانے لگی تب دوارکا باسیون نے گھبراکر بسدیو نندن کے پاس جو چوپڑ کھیل رہے تھے جاکر بنتی کیا کہ اے دیوتا سنگھارن ایک راچھسی نہ معلوم کہان سے آکر شہر کو جلاتی ہے اسکے ہاتھ سے ہمارا پران بچایئے یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ مت گھبراؤ ابھی اس راچھسی کو جو کاشی پوری سے آئی ہے نکالے دیتا ہون اسطرح دیوکی نندن شری کرشن جی نے سدرشن چکر سے کہا کہ تم کرتیا کو مار کر یہان سے بھگا دو اور کاشی پوری کو جلاکر چلے آؤ یہ بات سن جب سدرشن چکر کروڑ سورج کے برابر اپنا تیج بڑھاکر اس راچھسی کو کھدیڑا تب کرتیا وہان سے بھاگی اور اسنے کاشی پوری مین آکر سدرشن کو سب براہمنون سمیت جو جگ کراتے تھے مار ڈالا اور اپنے تیج سے کاشی پوری کو جلا دیا اسوقت سب پرجا دکھی ہوکر سدرشن کو گالیان دینے لگے اور سدرشن چکر اپنی جوالا من کرکا کنڈ مین ٹھنڈھی کرکے دوارکا پوری کو چلا آیا اور سب حال وہان کا سکیٹھ ناتھ سے کہدیا

دوہا	یہ پرسنگ چت لاے کے سنے جو کوی		رہے سدا سکھ چین سے لہے نہین دکھ سوے

ادھیاے سرسٹھ - مارنا بلرام جی کا دوِبد بند رکو

راجا پرکھیت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ اے مہاراج کچھ لیلا بلرام جی کی برنن کیجیے شکدیو جی بولے کہ اے راجہ بلدیو جی نے جو دوِبد بندر کو مارا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ دوِبد نام بند سگریو کا مترکشکندھا پوری مین رہکر دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا جب سے بھوما سُر اپنے متر کے مارے جانیکا حال پایا تب اسکا بدلا لینے کیواسطے بڑے کرودھ سے دوارکا پوری کو چلا جو شہر اور گاؤن اسکو راستے مین ملتے تھے اُنکو اُجاڑتا ہوا اور استریون سے زبردستی بھوگ کرتا ہوا اور پہاڑ اور درختون کو اُکھاڑکر بستی آدک پر پھینکتا ہوا جلا جاتا تھا اور کبھی اپنے منتر اور مایا سے آگ اور پانی اور پتھر برساکر بہت طرح کا دکھ دیتا اور کبھی چھوٹے چھوٹے لڑکون کو پہاڑکی کندرا مین چھپاکر بھاری پتھر اسکے منہ پر رکھ آتا تھا اور کبھی درختون کو اُکھاڑکر اُنسے سنساری جیوؤن کو مار ڈالتا تھا اور کبھی لوگونکو اُٹھاکر سمدر مین ڈالدیتا تھا اور جہان ہر بھگت اور رکھ لوگونکو بیٹھا دیکھتا تھا وہان مل موتر لہو پیپ برساکر اُنکو ستاتا تھا۔

چوپائی

کاہو نارن کو سے آوے	آن پرش کے سنگ سوہاے	کبھون سے پتھرات بھاری	دھرے لاے کے دوار سنجھاری
دوہا	کبھون بیٹھ سمدر مین ڈارے جل جھکجھور		ڈوب جات نہ نیر سون بہت لوگ جہون اور

جب وہ اسطرح لوگونکو دکھ دیتا ہوا دوارکا پوری پہونچا اور چھوٹا روپ بناکر شیام سندر کے محل پر جا بیٹھا تب اسکے ڈر سے سب رانیان مرلی منوہر کی اپنا اپنا دروازہ بندکرکے بھیتر چھپ گئین اُن دنون بلرام جی ریوت پہاڑ پر گندھرب اور گندھربون سے کھیل اور بہار کرنے گئے تھے دوِبد بندر نے یہ حال سنکر بچار کیا کہ پہلے ہلدھر کو مارکر پیچھے سے شری کرشن جی کا پران لونگا ایسا بچارکر اسنے ریوت پہاڑ پر جاکر کیا دیکھا کہ بلداؤ جی گندھربون کے ساتھ مدرا پی کرا ایک تالاب مین جل بہارا ورگان بدیا کر رہے ہین دوِبد بندر چھوٹا روپ بناکر ایک درخت پر جو تالاب کے کنارے تھا چڑھ گیا اور کلکاریان مارکر ایک ڈالی سے دوسری ڈالی پر کودنے لگا اور مل موتر سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گندھربیون کے کپڑے جو تالاب کے کنارے رکھے تھے خراب کر ڈالے۔

دوہا	کبھون شاکھا توڑ کے ڈارت چارون اور	کبھون بھوم پر اُتر کے شبد کرت ات گھور

جب اُس بندر نے پتھر مار کر مدرا کا گھڑا جو وہان رکھا تھا توڑ ڈالا تب استریون نے پکار کر سب حال اُسکا بلرام جی سے کہا یہ بات سنتے ہی ریوتی رمن نے تالاب سے نکلکر ایک ڈھیلا اُس بندر پر چلایا تب اُسنے ایک درخت کے نیچے آکر سب استریون کے کپڑے پھاڑ ڈالے اور جدھر تدھر پھینک دیے یہ حال دیکھتے ہی بلدیو جی نے دوڑ کر اُس بندر کو ہاتھ مین پکڑ لیا تب وہ چھوٹا روپ بنکر ہاتھ سے باہر نکلگیا اور پھر پہاڑ کے برابر روپ دھر کر بلدیو جی سے لڑنے کیواسطے سامنے آیا اور بڑے بڑے پہاڑ اور درخت زمین سے اکھاڑ کر اُنکو مارنے لگا جب ریوتی رمن بڑے کرودھ سے ہل اور موسل اپنا اُٹھا کر اُسکو مارنے دوڑے تب دُبد نے ایک درخت بہت بڑا جڑ سے اُٹھا کر بلدیو جی پر چلایا تب بلدیو جی نے چوٹ بچا کر ایک موسل اُس بندر کے سر پر ایسا مارا کہ اُسکا سر پھٹ کر اسطرح خون بہنے لگا جسطرح برسات مین گیرو کے پہاڑ سے لال پانی بہتا ہے لیکن اُس بندر نے سر پھٹنے پر بھی دوسرا درخت اکھاڑ کر بلدیو جی پر مارا تب ریوتی رمن نے اپنا موسل مار کر وہ درخت توڑ ڈالا جب اسطرح لڑتے لڑتے کوئی درخت اور پتھر وہان نہین رہا تب دونون ایسے بیدھڑک ہوکر آپسمین کشتی اور مکا لڑنے لگے کہ دیکھنے والے ڈر گئے جبکہ بہت دیر تک دُبد بندر نے بلرام جی سے جدھ کر کے چار تکے اُنکے مارے تب بلبھدر جی نے استریون کو اُداس اور گھبرائی ہوئی دیکھکر دُبد کے گلے کا ہنسوا ایسا دبایا کہ اُسکی ناک اور آنکھ اور کان سے خون بہکر وہ مرگیا جب اُسکی نعش گرنے سے زمین کانپنے لگی تب دیونون نے بلرام جی پر پھول برسائے اور اُنکی اُستت کرتے ہوے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے۔

دوہا	
آنند سے شری دوارکا ہلدھر پہونچے آئے	پرباسی پر پھلت بھیے جیون نردھن دھن پائے

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت دُبد بندر تریتا جگ سے کسکندھا مین رہتا تھا بلدیو جی نے مار کر اُسکا اُدھار کیا۔

ادھیاے اڑسٹھ۔ بواہ ہونا سامب کا لچھمنا سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح سامب بیٹا شری کرشن جی کا راجا دُرجودھن کی بیٹی لچھمنا نام کو ہستناپور سے بواہ لایا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ لچھمنا نام راجا دُرجودھن کی بیٹی جب بواہنے کے لائق ہوئی تب درجودھن نے اُسکا سوئمبر رچکر بہت راجونکو اپنے یہان جمع کیا جب شری کرشن جی کا بیٹا سامب بھی ہستناپور مین گیا تو وہان کیا دیکھا کہ بہت راجا لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور ہتھیار لیے راجا درجودھن کی سبھا مین بیٹھے ہین اور بہت طرحکا منگلاچار وہان ہو رہا ہے اسیوقت راجا کی بیٹی بہت سندر اور چندر مکھی رتن جٹت گہنا اور کپڑا پہنے جیمال ہاتھ مین لیے سب راجونکو دیکھتی ہوئی ہنس روپی چال سے سامب کے پاس پہونچی تب اُسکا روپ دیکھتے ہی سامب نے موہت ہوکر بچار کیا کہ ایشور جانے یہ لڑکی کسکے گلے مین جیمال ڈالدے تو پھر اُسکا ہاتھ آنا مشکل ہوگا اسلیے زبردستی اُسکو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا مین لے چلنا چاہیے ایسا بچارتے ہی سامب نے شرم اور ڈر چھوڑ کر لچھمنا کا ہاتھ پکڑ لیا اور جلدی سے اُسکو رتھ پر بیٹھا کر دوارکا کو چلا یہ حال دیکھکر سب راجا جو سوئمبر مین آئے تھے شرمندہ ہوگئے اور دُرجودھن اور دھرتراشٹر آدک کورو شرمندہ ہوکر بڑے کرودھ سے آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو سامب نے ہم لوگونکا کچھ ڈر نہ مانکر ایسا اندھیر کیا کہ راجا کی بیٹی کو سوئمبر مین سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زبردستی لے گیا جو اِن تلک دھاری راجون مین سے کوئی ایسا کرتا تو کچھ سندیہہ نہ تھا جادو لوگ ہمیشہ سے اپنی بیٹی ہمارے گھرانے مین دیتے آئے ہین یہ بڑے شرم کی بات ہی کہ اُنکا بیٹا جو بھالو (جام ونت) کا ناتی ہی ہم لوگون کے سامنے راج دلاری کو اُٹھا لیجاوے یہ بدنامی ہماری کبھی نہ چھوٹیگی اور ہمارے جان مین شری کرشن جی اپنے بیٹے کا قصور سمجھکر اُسکی سہاتیا نہین کرینگے اور جو ادھرم کی راہ سے لڑنے بھی آئے تو اسطرح ہار جائینگے جسطرح کامی آدمی روگ پیدا ہونیسے جلدی مرجاتا ہی جبکہ ہم لوگ لڑتے وقت شیام سُندر کو پکڑ لینگے تب دوسرے جدبنسی ہم لوگون کا کیا کر سکتے ہین یہ سنکر کرن بولا کہ جدبنسیون کا ہمیشہ سے یہ چلن ہی کہ دوسری جگہ اچھے کام مین جاکر بگھن کرتے ہین۔

چوپائی	ذات ہین ابہین یہ بڑھے		راج پاے ماتھے پر چڑھے

جب دھرتراشٹر نے یہ بات سنکر بڑے کرودھ سے دُرجودھن کو سامب کے پکڑ لانے کیواسطے کہا تب وہ کرن اور بکرن اور شل اور بھورشروا اور جگ کیت مہا شور بیرون کو فوج سمیت ساتھ لیکر چڑھ دوڑا اور آپسمین کہنے لگا کہ دیکھو وہ کیسا بلی ہی جو ہمین جیت کر راج کنیا لیجائیگا جبکہ دُرجودھن آدک نے اپنا اپنا رتھ دوڑا کر سامب کو چارون طرف سے گھیر لیا تب سامب اپنا رتھ کھڑا کرکے دھنکھ بان لے کر دُرجودھن اور کرن سے بولا کہ تم لوگ میری ماتا کے کُل پر مجھکو ذات ہین مت سمجھو مین شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے بیج سے پیدا ہوا ہون اسلیے لڑائی مین تمسے نہین ہارونگا چاہو تم لوگ اکیلی اکیلا مجھ سے لڑلو چاہے سب کوئی ملکر لڑو۔

دوہا	جدپ تمھرو تیج بل پرگٹ بھیو جگ ماہنہ		تدپ ہمکو یا سمے پکڑ سکوگے نا نہہ

یہ بات سنتے ہی کرن نے سامب کے سامنے جاکر کہا کہ مین جانتا ہون کہ تو جلد ہمسے نہین ہاریگا لیکن ہملوگونسے جیت کر تجھکو دوارکا جانا مشکل ہی ہوشیار رہ ہم تجھے بان مارتے ہین جبکہ ایسا کہکر کرن سامب پر بان چلانے لگا تب سامب نے اُسکا وار بچا کر اپنے بانون سے چارون گھوڑے اور سارتھی کرن کے رتھ کے مار ڈالے اور دس دس بان درجودھن آدک سیناپتیون کے مارے وہ لوگ اپنی بدیا سے اُسکا بان بچا کر سامب کی بڑائی کرنیلگے جب درجودھن آدک نے دیکھا کہ سامب اکیلی اکیلا ہملوگون سے نہین مارا جائیگا تب چھیو شور بیر ایک سامب پر اپنے اپنے ہتھیار چلانے لگے اُسوقت سامب نے شری کرشن جی کے چرنون کا دھیان دھر کر ایسے بان چلائے کہ چھیو سارتھی گھبرا دیا اور اُنکے گھوڑے سارتھی سمیت مار ڈالے جب درجودھن آدک نے اپنا یہ حال دیکھا تب چھیو مہارتھیون نے ایک ہی مرتبہ ادھرم کی راہ سے بان مار کر ایک نے چارون گھوڑے دوسرے نے سامب کے سارتھی کو مار ڈالا تیسرے نے دھنکھ کاٹ کر چوتھے نے دھوجا رتھ پر سے گرادی جبکہ سارتھی اور گھوڑون کے مارے جانے سے سامب رتھ پر سے کود کر پیدل لڑنے لگے تب کرن نے پہونچکر سامب کو پکڑ لیا اور اپنے رتھ پر بٹھا کر ہستناپور کو لے آیا تب درجودھن نے سامب اپنی سبھا مین کھڑا کرکے کہا کہ ای جادو تیرا پراکرم کیا ہوا جس گھمنڈ سے تو راج کنیا کو زبردستی اُٹھا لیگیا تھا جب یہ سُنکر سامب شرم سے چپ ہو رہے تب بھیشم پتامہ نے درجودھن سے کہا کہ اسکا بواہ لچھمنا سے کرکے بدا کر دینا چاہیے جب درجودھن نے بھیشم پتامہ کا کہنا نہ مانکر سامب کو قید کیا تب نارد مُن نے ہستناپور مین آکر درجودھن اور کرن آدک سے کہا کہ سامب دوارکا ناتھ کے بیٹے سے تو چوک ہوئی تھی لیکن تم لوگونکو اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا اسکا حال سنکر بلرام جی یہان آوینگے تم لوگ اپنا اپنا بل اُنکے سامنے پرگٹ کرنا جو کچھ ہونا تھا وہ ہوا لیکن سامب کو کسی بات کا دُکھ نہ دینا نارد مُن کے کہنے پر بھی درجودھن نے سامب کو نہین چھوڑا تب نارد جی دوارکا مین گئے اور سامب کا حال کہکر راجا اُگرسین سے بولے کہ درجودھن کورو سامب کو اپنے یہان قید رکھکر بہت دُکھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیتا ہی جلدی جاکر اُسکی خبر لو نہین تو سامب کا پران بچنا کٹھن ہی۔

چوپائی

گرب بھیو کورو کو بھاری | اللج سکوچ نہ کرے تمھاری | بالک کو اُن باندھیو ایسے | شترن کو باندھے کوئی جیسے

یہ بات سنتے ہی راجا اگرسین نے شیام سُندر اور جدبنسیون کو بلاکر کہا کہ تم لوگ ابھی میری فوج لیکر ہستنا پور کے اوپر چڑھ جاؤ اور کوروؤن کو مارکر سامب کو چھڑا لاؤ جبکہ راجا اگرسین کی اگیا سے شیام سُندر سینا سمیت ہستنا پور جانیکو تیار ہوے تب بلرام جی نے جو دُرجودھن کے ساتھ متر تا رکھتے تھے مُرلی منوہر سے ہو کہا کہ ای مہا پربھو کورو ہمارے پرانے سمبندھی ہین تھوڑی بات کیواسطے فوج لیجاکر اُنسے برودھ کرنا نہ چاہیے مجھکو حکم دیجیے تو مین جاکر سبھ مین سامب کو چھڑا لاؤن جو وہ لوگ میرے سمجھانے سے نہ مانینگے تو مین اکیلا اُنکو دنڈ دینے بھر کو بہت ہون جب شری کرشن جی نے یہ بات مانکر بلدیو جی کو جانے کی اگیا دی تب بلدیو جی اُودھو اور اکرور آدک کئی جدبنسیو اور براہمن اور گیانیون کو اپنے ساتھ لیکر دوارکا سے چلے کچھ دن بعد ہستنا پور کے پاس پہونچکر ایک باغ مین ڈیرا کیا اور اپنے آنیکا حال اکرور کی زبانی دُرجودھن آدک سے کہلا بھیجا جب اکرور جی نے راجا دھرتراشٹر کی سبھا مین جاکر بلبھدر جی کے آنیکا حال کہا تب دُرجودھن جو بلرام جی کا چیلا تھا بڑی خوشی سے بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور دھرتراشٹر آدک کو ساتھ لیکر اپنے مندر پر لانے کیواسطے باغ مین گیا اور ریوتی رمن کے چرنون پر گر کر بنتی کیا کہ ای مہا پربھو جسطرح آپنے دیال ہوکر درشن دیا اُسیطرح آنیکا کارن کہکر اپنے چرنون سے میلا گھر پوتر کیجیے یہ سُنکر بلداؤ جی بولے کہ مین راجا اگرسین کا سندیسا کہنے یہان آیا ہون سنو کہ جب سامب کے قید کرنیکا حال دوارکا پُری مین پہونچا تب مہاراج اگرسین کے حکم سے شری کرشن بکنیٹھ ناتھ نے فوج سمیت تمھارے اوپر چڑھائی کی تیارکی مین نے یہ حال سُنکر شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج کورو لوگ ہمارے پرانے سمبندھی ہین اسلیے اُنسے ابھی لڑنے کیواسطے جانا مناسب نہین ہی مین اکیلا جاکر سامب کو چھڑائے لاتا ہون ای درجودھن اور دھرتراشٹر اور بھیشم پتامہ مہاراجہ اگرسین نے تم لوگون کو یہ سندیسا بھیجا ہی کہ جس بالک کو چھ مہارتھیون نے ملکر ادھرم کی راہ سے پکڑ لیا جبکہ اُس اکیلے کنور نے چھ ون آدمیونکو لڑائی مین گھبرا دیا تب تمنے یہ نہ سمجھا کہ اُسکے سب گھوڑے پہونچکر ہمارا کیا حال کرینگے ای دھرتراشٹر جُدپ اُس بالک اگیان سے یہ اپرادھ ہوا کہ راج کنیا کو سوئمبر مین سے اُٹھا لیگیا لیکن تم لوگون کو سمبندھی ہوکر اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا لڑکیون کو اپنی ناتے داری مین دینا چاہیے اس سے کیا اچھا ہی کہ پُرانے سمبندھیونکو دیجاے اب تمکو یہی اُچت ہی کہ سامب کو قید سے چھوڑکر لچھمنا کا بواہ اُسکے ساتھ کردو۔

دوہا

جدپ اُس اگیان نے کینھو کاج اساد ھ | تدپ تم پرکھاہے کرتے نہین اُپاد ھ

یہ بات بلرام جی کی سنتے ہی درجودھن سب کورؤن کی صلاح سے کرودھ کرکے بولا کہ ای بلرام جی آپ چپ رہیے بہت بڑائی اگرسین کی نہ بگھیے ہم لوگون سے یہ نہین سنا جاتا ابھی چار دن کی بات ہی کہ اگرسین کو سنسار مین کوئی نہین جانتا تھا جب سے اُسنے ہمارے ساتھ ناتے داری کی تب سے بدوی اُسکی بڑھی دیکھو اگرسین نے ہمارے آدھین ہونے پر بھی ابھمان سے اسطرح کا سندیسا ہمسے کہلا بھیجا جسطرح کوئی راجا اپنے پرجا پر حکم کرے بڑا اچنبھا ہی کہ پانون کی جوتی سر پر چڑھے جدبنسیونکو ہمنے جنوا دیکر راجا بنایا تھا اُنکو ایسی بات کہتے ہوے شرم نہین آتی دوارکا کا راج پاکر پچھلی بات اپنی بھولگئے کہ متھرا مین گوال اور اہیرونکے ساتھ رہتے تھے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب ہمنے اُنکو اپنے ساتھ کھلا کر راجگدی دلوائی تب اُنکی گنتی راجون مین ہوئی جیسی بھلائی ہمنے اُنسے کی ویسا پھل پایا کسی دوسرے کے ساتھ ایسا کرتے تو جنم بھر ہمارا احسان مانتا بڑے شرم کی بات ہو کہ جادو لوگ ہمیشہ ہمارے آدھین رہکر اب ہماری بیٹی بواہنا چاہتے ہین ۔

دوہا	تنکو یہ پدوی بھئی ہمسون کرت بواہ	کالھ پرون مانگت ہتے آج بھئے ہین ساہ

آکاش سے پانی کی جگہ پتھر نہین برس سکتا یہ سب ہماری ناتے داری کرنیکا کارن ہو جو دوسرے راجا ہمارے نام پر اُنکا آدر کرتے ہین نہین تو انکو کون پوچھتا تھا بے شرمی اور ڈھٹائی سامب کی دیکھو کہ جسنے سوئمبر مین سے میری بیٹی لیجانیکی اچھا کی ہمکو اُچت تھا کہ سامب کو مار ڈالتے جسمین کوئی ایسا نکرتا ناتے داری ہونے سے ایسا نہین کیا اسیواسطے بلدیوجی سفارش کرنیکو یہان آئے آج راجا اندر بھی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو ہمارے اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج کے سامنے آکر لڑ سکے جبکہ کال جمن اور جراسندھ کے گھیر لینے سے متھرا چھوڑ کر بھاگ گئے تھے تب یہ سب گھمنڈ اور بل اُنکا کہان گیا تھا کہ جو آج ہمارے اوپر حکم چلاتے ہین یہ سب دوش بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر ہمارے پرکھون کا ہو جنھون نے جدبنسیون کا سنمان کرکے اُنکو اتنا ڈھیٹھ کیا نہین تو ایسا کیون کہلا بھیجتے درجودھن یہ کٹھور بچن راجا اگرسین کو کہکر سبھا سے اُٹھ گیا ۔

دوہا	تب جانیو بلرام جی نشچے کر من مانہہ	سودھی باتن کٹل جن کبھون سمجھت نانہہ

ایسا بچارتے ہی بلداؤجی ہنسکر اودھو آدک اپنے ساتھیون سے بولے کہ دیکھو کوروون کو اپنے راج کا اتنا ابھمان ہوا جو ہم لوگون کو پانؤن کی جوتی جانکر اپنے کو سر سمجھتے ہین جبکہ شری کرشن بیکنٹھ ناتھ برہما اور مہادیو آدک دیوتونکے مالک ہوکر راجا اگرسین کو دنڈوت کرتے ہین تب اُنکے مہاراج ہونے مین کیا سندیہہ ہو آج شری کرشن ترلوکی ناتھ کی دیا سے اندر آدک دیوتونکو یہ سامرتھ نہین ہو جو راجا اگرسین کو بری بات کہہ سکین تنکو درجودھن نے میرے سامنے ایسی بات کہی تو میرا نام بلداؤ کہ ابھی شہر سمیت اُن لوگونکو جمنا جل مین ڈبوکر ناش کر ڈالون نہین آج سے اپنا نام بلرام نہ رکھون ریوتی رمن نے یہ بات اپنے ساتھیون سے کہکر کرودھ مین بھرے ہوئے بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر سے کہا کہ درجودھن اگیان کو یہان بلاؤ تو اپنی بات کا جواب ہمسے سنے مین نے جانا کہ اب ناتے داری کی محبت چھوڑ کر لڑائی کرنا پڑیگی جب بھیشم پتامہ کے بلا بھیجنے سے درجودھن پھر سبھا مین آ بیٹھا تب بلرام جی نے کہا کہ اے درجودھن گیانی اور اگیانی آدمی اسطرح پہچانا جاتا ہو کہ گیانی لوگ سب بات کا اخیر بچار کر وہ کام کرتے ہین جسمین شرمندہ ہونا نہ پڑے اور اگیانی لوگ بے سمجھے کام کرکے پیچھے اپنے دنڈ کو پہونچتے ہین ۔

دوہا	گیانی جو کارج کرت سمجھ لیت من مانہہ	کارج بن سمجھے کرے تاہ گیان کچھ نانہہ

نیا گھوڑا جب تک سوار کے ہاتھ کا کوڑا نہین کھاتا تب تک کبھی نہین چلتا تمنے ابھمان بھری باتین کہکر یہ بچار نہین کیا کہ مین کیسی بات کہتا ہون یہ سب باتین تمکو کہنا اُچت نہ تھا کسواسطے کہ مین نے بات تمسے پریم اور پریت بھری ہوئی کہی تھی اُسکا جواب تمنے ایسا دیا جیسے کوئی سیوک کو بھی نہین کہتا مین نہین چاہتا تھا کہ میرے اور تمھارے لڑائی ہو پر تمنے دُربچن کہکر کرودھ دلایا اور بھلمنسی کا میرا کہنا تمکو اچھا نہ معلوم ہوا اسلیے تم اپنے کئے کا دنڈ پاکر شرمندہ ہوگے تمنے یہ نہ سمجھا کہ اپنی تعریف اور دوسرے کی برائی کرنا اچھا نہین ہوتا تجھے اپنی بیٹی کرشن جی کے بیٹے کو دینے سے شرم معلوم ہوتی ہو تو اُن بیکنٹھ ناتھ کی پدوی نہین جانتا جنکے چرنون کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دھور اندر آدک دیوتا اپنے سر پر چڑھانے سے اپنی بڑائی سمجھتے تھے۔

دوہا	جنکا دھیان دھرین سدا شو برنج چت لائے	چرن کمل سیوت رہین شری کملا سکھ پائے

ای دُرجودھن تو یہ بتلا کہ یہ پدوی تیرے کل مین کسکو ملی ہی جو تو نے ابھمان بھری باتین کہین ایسا کہکر بلدیوجی نے کرودھ کرکے اپنا ہل زمین مین گاڑ دیا اور ہستناپور کو زمین سمیت ہل سے اُٹھا کر جیسے جمنا جل مین ڈبونا چاہا ویسے ایک کو نازنین کا اُٹھا ہوا دیکھکر بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹر اور براہمن اور رکھیشور آدک جو اُس سبھا میں بیٹھے تھے کھڑے ہوگئے اور ہاتھ جوڑکر شری بلدیوجی سے بنے کرکے بولے کہ ای دینا ناتھ آپ ایشور روپ دھرم کے بڑھانیوالے ہوکر اپنا کرودھ چھما کیجیے اور دُرجودھن اگیانی ایک آدمی کے دُربچن کہنے پر ہستناپور کو ڈبو کر بنا اپرادھ کروڑون جیوونکا پران نہ لیجیے آج سے ہملوگ ہمیشہ راجا اُگرسین کا حکم مانینگے۔

دوہا	اُن سب نے بہہ بھانت سے بنتی کری سُناے	دیاونت بلرام جی دینھی رس بسراے

جب بلدیوجی نے بھیشم پتامہ آدک کے بنے کرنیسے کرودھ اپنا چھما کرکے اپنا ہل جو ہستناپور اُلٹنے کیواسطے زمین مین دھسایا تھا نکال لیا تب دُرجودھن بہت اچھا گہنا اور کپڑا سامب کو پہنا کر اپنی بیٹی سمیت بلرام جی کے پاس لے آیا اور ہاتھ جوڑکر بولا۔

چوپائی

تم ہو الکھ شیش اوتارا	دھرت شیش دھرنی کو بھارا	ہم اسادھ اُت ہین اگیانی	تمھری گت اگادھ نہین جانی
	انتو دنڈ جو ہمکو دینھا	سو تم بہت اُنگرہ کینھا	

دوہا	اپنی شکت جناے کے کینھو ہمین سناتھ	ہم داسن کے داس ہین تم ناتھن کے ناتھ

اسیطرح دُرجودھن نے بہت استت کرکے منگلاچار منایا اور بدھ پوربک لچھمنا کا بواہ سامب کے ساتھ کردیا اور بارہ ہزار ہاتھی اور دس ہزار گھوڑے اور چھ ہزار جڑاو رتھ اور ہزار داسی بہت گہنے اور کپڑے سمیت اور بہت اسباب جہیز مین دیکر جب دولھا اور دولھن کو بدا کیا تب بلرامجی سامب کو لچھمنا سمیت اپنے ساتھ لیکر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور سب حال وہان کا راجہ اُگرسین اور شری کرشن جی سے کہدیا اور کورونکے غرور ٹوٹنے کا حال سُنکر سب خوش ہوے اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت تم دیکھ لو کہ ابھی تک ہستناپور دکھن طرف اونچا اور اتر طرف نیچا دکھلائی دیتا ہے۔

ادھیاے اُنھتر۔ سندیھ کرنا نارد مُن کا شری کرشن جی کے سب محلون مین رہنے کا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت ایکدن نارد مُن نے امراوتی مین کیا دیکھا کہ راجا اندر کی دونون استریان آپسمین جھگڑا کر رہی ہین تب اُنھون نے بچار کیا کہ دو سوت ہونے مین تو یہ حال ہی اور شری کرشن جی کے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان ہین اُنمین کسطرح بنتی ہوگی نہ معلوم شری کرشن جی اُنسے ایک ہی مرتبہ بولتے ہین یا باری باندھ کر اُنکے پاس جاتے ہین یہ حال دیکھنا چاہیے ایسا بچار کر نارد جی دوارکا مین گئے تو کیا دیکھا کہ وہان اچھے اچھے باغ اور اچھے اچھے پھول اور پھل لگے ہوکر اُنمین بہت پنچھی بول رہے ہین اور بے انتہا تالاب اور باؤلیون مین کمل پھولے ہوکر اُنپر بھورون کا گونجنا بہت شوبھا دے رہا ہی اور سونے کے قلعہ کے چارونطرف سمدر لہرین مار رہا ہی اور مالی لوگ میٹھے میٹھے سُرون سے گاتے ہوے کیاریان سینچ رہے ہین اور پنگھٹ پر جھنڈ کی جھنڈ بہت استریان اچھا اچھا کپڑا پہنے دکھلائی دین جب نارد مُن یہ شوبھا دیکھتے ہوے شہر مین گئے تو کیا دیکھا کہ محل اور مکان سب رتن جنت بنے ہین اور اُنپر بہت طرح کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کلسیان لگی ہوئی ہین۔

دوہا	تن مین مندر مہ کی شوبھا کہی نہ جاے		مانو رتن جڑاؤ مین مانک دھریو بناے

اور سب دوکان اور سڑک اُس شہر کی اچھی ہو کر گھر گھر ہر چرچا اور کتھا ہو رہی ہی اور جدنبسی لوگ بہت جگہ راجا اندر کیطرح اسمین بیٹھے ہوے شیام سندر کا جس گاتے ہین اور سب چھوٹے بڑون کے دروازو پر عنبر اور ارگجا جلنے کی خوشبو اُڑ رہی ہی اور دوار کا باسی اپنے اپنے گھر ہوم اور جگ آدک اچھا اچھا کرم کرکے اچھے اچھے پدارتھ بڑے پریم سے براہمنون کو بھلا رہے ہین جب نارد مُن یہ آنند دیکھتے ہوے رکمنی جی کے محل مین گئے تو وہان ایسا رتن جٹت استھان دیکھا کہ جسکے سامنے آنکھ نہین ٹھہر سکتی تھی اور اُس محل مین تاش کی دھوجا لگی ہو کر چھجو پر کبوتر آدک پنچھیون کا روپ ایسا بنا ہوا تھا جنکے پاس جنگلی پنچھی آکر بیٹھتے تھے اور ارگجا اور عنبر کے دھوئین کو مور لوگ بادل سمجھکر بڑی خوشی سے ناچتے تھے اور موتیون کی جھالر دروازو پر لٹکائی ہو کر پارجاتک پھول کی خوشبو چارو نطرف اُڑتی تھی۔

چوپائی

سندر بالک کھیلت ڈولین	اُدھر منوہر بانی بولین		روپ ونت داسی من ہرین	نج سوامی کی سیوا کرین
دوہا	یہ شوبھا رکھ دیکھ کے بھول گئے سب گیان		داسی اور ٹھکرائنین نہین سکے پہچان	

نارد مُن نے وہان دیکھا کہ شریکرشن مہاراج جڑاؤ مکٹ پہنے پیتامبر باندھے ریشمی اُپرنا اوڑھے گھونگھرالی زلفین چھوڑے ماتھے پر کیسر کا تلک دیے جڑاؤ کنڈل کانون مین ڈالے بنمالا اور سجیتی مالا اور موتیون کی مالا پہنے نٹور روپ بناے اُتم سجیا پر بیٹھے ہوے ہنستے ہین اور ہزارون داسیون کے رہنے پر بھی رکمنی جی آپ کھڑی ہوئی پنکھا ہانکتی ہین جیسے ہی شریکرشن مہاراج نے نارد من کو آتے ہوے دیکھا ویسے اُٹھکر دنڈوت کرکے جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور اپنے ہاتھ سے چرن اُنکے دھوکر چرنودک لیکر بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور ہاتھ جوڑکر بولے کہ ہی من ناتھ آپ نے دیال ہو کر مجھکو درشن دیا نہین تو ہم سنساری لوگونکو آپکا درشن ملنا دُرلبھ ہی ہم کیا آپ کی سیوا کرین جس مین ہمارا بھلا ہو۔

چوپائی	جاگھر چرن سادھ کے جادین		وہ نر سکھ سمپت سب پادین

یہ بچن سنکر نارد من نے بنتی کیا کہ ہی آدپرش بھگوان مین آپکا درشن کرنے آیا ہون بنا آپکی دیا اور کرپا کے سنساری لوگ بھوساگر پار نہین اُتر سکتے گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر سب جیونکو سکھ دیتی ہین مین کنگال براہمن کس گنتی مین ہون جو آپ کی استت کرسکون مجھپر دیال ایسا بردان دیجیے جسمین آپ کا اسمرن اور دھیان مجھ سے نہ چھوٹے۔

چوپائی

مین سیوک تم سب کے راجا	موہہ پر نام کیو کہہ کا جا		جگ مین لیو منج اوتار	یا نے کرت لوک بیوہار
ناتو تم چرتن کی رینا	شیو برنج چاہین دن رینا		مین انکی پدوی کہان پاؤن	داسن مین اک اس کہاؤن
تمہرو نام جپے جن سوئی	جا پر کرپا تمہاری ہوئی		یہ تمہرے من مین جن آوے	نارد ہے پانون دھواوے
جیسے تیرات کو بھاوے	دھوے گات نج کنٹھ لگاوے		یاہی بدھ ہم تیر تمہارے	کرپا ونت تم تات ہمارے
	جاپر کرپا تمہاری ہوئی		اندھ کوپ سے نکرے سوئی	

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا

بھکتن کے دکھ ہرن کو دھرن اُتارن بھار
لینھو تم اوتار ہی ماکھن پربھ کرتار

جب اسطرح استت کرکے نارد مُن وہان سے بدا ہو کر ست بھاما کے گھر گئے تو دیکھا کہ اودھو جی وہان شری کرشن جی سے چوپڑ کھیل رہی ہین

چوپائی

رکھ کو دیکھ اُٹھے گھنشیاما
واہی بھانت کری پرناما
کہیو دھن ہین بھاگ ہمارے
جو تمسے رکھ راج پدھارے
کرپا کرو دج راج گسائین
کچھک دوس بلمو یہ ٹھائین

یہ بات سنتے ہی نارد مُن وہان سے بھی شیام سندر کو آشیرباد دیکر جاموتی کے گھر گئے تب شری کرشن جی کو بدن مین اپٹن اور پھلیل لگواتے دیکھکر بنا بھینٹ کیے پھر آئے کسواسطے کہ شاستر مین تیل لگاتے وقت دنڈوت کرنا اور آشیرباد دینا منع ہی پھر نارد جی کالندی کے محل مین گئے وہان شیام سندر کو پلنگ پر سوتے دیکھا جب کالندی نے نارد مُن کو دیکھتے ہی شری کرشن جی کا چرن دبا کر جگا دیا تب تربھون پت دنڈوت کرکے بولے کہ ای من ناتھ تیرتھ روپی سادھوؤن کے چرن آنیسے سنساری جیوؤن کا گھر پوتر ہو جاتا ہی آپنے دیا کرکے اپنے درشن سے مجھکو کرتارتھ کیا جب نارد جی وہان سے آشیرباد دیکر متر بندا کے گھر گئے تب کیا دیکھا کہ شری کرشن جی براہمنونکو بھوجن کراتے ہین نارد مُن کو دیکھتے ہی ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای دج راج آپنے بڑی دیا کی جو اسوقت آئے آپ بھی بھوجن کرکے اپنی جوٹھن دیجیے تو اُسے کھا کر پوتر ہو جاؤن نارد مُن نے کہا کہ ای مہا پربھو آپ براہمنونکو کھلائیے مین پھر آکر پرساد پاؤنگا یہ کہکر نارد مُن سیتا کے محل مین گئے تو کیا دیکھا کہ برندابن بہاری بھگت ہتکاری آنند پوریک بہار کر رہے ہین یہ تماشا دیکھتے ہی وہان سے الٹے پانون بھدرا کے محل مین آئے تو دوارکا ناتھ کو بھوجن کرتے پایا وہان سے لچھمنا کے گھر جاکر بیکنٹھ ناتھ کو اسنان کرتے دیکھا اسیطرح نارد مُن بہت محلون مین گئے شری کرشن جی کی پریچھا لینے کیواسطے تو اُنکو کہین پوجا اور دھیان کرتے اور کہین جگ اور ہوم کرتے اور کہین استریون کے ساتھ پھول برسا کر کھیلتے اور کسیجگہ تالاب آدک مین استریون کے ساتھ نہاتے اور کہین گھوڑے اور رتھ پر سوار اور کسی محل مین کتھا اور پران سنتے اور کہین گئو براہمن کو دان دیتے اور کسیجگہ ہاتھیونکی لڑائی دیکھتے اور کہین روپیہ وغیرہ گنواتے اور کسی محل مین سنتان کے بواہ کی چرچا کرتے اور کہین بلرام جی کے پاس بیٹھے ہوے ادھرمیون کے مارنے کی صلاح کرتے اور کسی جگہ باولی اور تالاب کھودینگے واسطے روپیہ دیتے اور کسیجگہ بسدیو جی اور دیوکی جی کے پاس بیٹھے ہوے بھوجن کرنے کیواسطے اگیا پوچھتے اور کہین لڑکیون کو سسرال کو بدا کرتے اور کسی محل مین بھاٹون کے کبت سنتے اور کہین شکار کھیلنے کیواسطے جاتے دیکھا۔

چوپائی

کہون نار کو کوتک دیکھین
کہون نار سون کھیلت پیکھین
کہون نارن سون کرت ٹھٹھولی
بولت بیدھ بھانت کی بولی
کہون نارن مین کلہہ کراوین
کہون انمنی نار مناوین

دوہا

کہون پتر کو بیاہ کے لائے بہو سمیت
تہان کرت اُتسو بہت لوگن کو دھن دیت
یا بدھ جس جس محل مین نارد مُن پہونچے جاے
پریا سہت دیکھے تہان ماکھن پربھ جدرائے

چوپائی

نارد کے سنشے من ماہین
شیام بنا کوؤ گرہ ناہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی	جس گھر جاؤن تہان بہاری		ایسی پربھ لیلا بستاری

نارد جی نے یہ مہا شیام سندر کی دیکھتے ہی لجت ہو کر اپنے من مین کہا کہ دیکھو تر بھون پت نے میرا چرن دھو کر چرنامرت لیا اور مین نے اپنے اگیان سے اُنکی پریچھا لینے کی اچھا کی مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا جب ایسا بچار کر نارد من جی ڈرسے کانپنے لگے تب شر یکرشن جی انتر جامی ہنسکر بولے کہ اے من ناتھ آج تمھارا کیا حال ہی جیسے یہ بات نارد جی نے سُنی ویسے کرشن بھگوان کے چرنو پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مین اپنی اگیانتا سے آپ کی پریچھا لینا چاہتا تھا سو لجت ہو کر اُسکا پھل پایا اب مجھ دین پر دیال ہو کر میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

چوپائی			
مین تمھرو بھچک جُدو نا تھا	گاؤن سدا نام گُن گا تھا	تمھری مایا سب جگ جانی	تہ سون میری مت بھرمانی
تمھرو نام جپے جو کوئی	پرم دھام پاوت ہی سوئی	کرپا کرو میرو بھرم ٹارو	بھو ساگر سے پار اتارو

یہ اسنت سنکر سنکیٹھ ناتھ بولے کہ اے من ناتھ تم کچھ سندیہ اپنے من مین نہ لاکر میری مایا کو بہت بلوان سمجھو جب وہ مایا سب جگت کو موہ کر مجھے بھی نہین چھوڑتی تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو سنسار مین پیدا ہو کر اُسکے بس نہوا ہی نارد من میرے بھید اور کامونکو پہونچا بہت کٹھن ہی اور کوئی جگہ مجھ سے خالی نہین رہتی سب جیونکو پیدا اور پالن کرنیوالا اور چاروں برن اور آشرم کا دھرم سکھنے والا مین ہلون اوسگن اوتار لینا میرا کیون اسواسطے ہی کہ جیسین سنساری جیو مجھکو اچھا کرتے دیکھکر اسیطرح آپ بھی اچھا کرم کیا کرین اور تم میرے بھید اور کامونکی پریچھا نہ لیکر ہر بھجن کیا کرو۔

دوہا	کہ کارن بھرم مین پڑیو کرو آپنو کاج		لوگن کے پابک ہر و درشن سے مہاراج

یہ سنتے ہی نارد من کرشن بھگوان سے اپنا اپرادھ چھما کرا کے بولے کہ اے جہا پربھو آپ دیال ہو کر ایسا بردان مجھے دیجیے جس مین آپ کے چرنونکی بھگت ہمیشہ بنی رہکر سنساری مایا میرے اوپر نہ بیاپے جب سنکیٹھ ناتھ نے نارد من کو اچھا پوریک بردان دیکر بدا کیا تب وہ ونڈوت کر کے بین بجاتے ہر گن گاتے ہوے ست بھاما کے پاس جا کر بولے کہ اے پرتھوی کا اوتار شر یکرشن مہاراج رکمنی کو تمسے زیادہ پیار کرتے ہین اسلیے شیام سندر کو مجھے دان دیکر مول لے لو تو وہ تمھارے آدھین رہینگے یہ بات سنتے ہی ست بھاما نے پران ناتھ سے اگیا لیکر اُنکو پارجاتک سمیت نارد من کو سنکلپ کر دیا جب نارد من شیام سندر کو اپنے ساتھ لیچلے تب ست بھاما انکے برابر سونا دینے لگی نارد جی نے سونے کے بدلے تلسی دل لیکر شیام سندر کو پھیر دیا اور آپ آنند سے برہم لوک کو چلے گئے اور شر یکرشن چندر آنند کند اُسدن سے ست بھاما سے بڑی پریت کرنے لگے۔

چوپائی			
تیری بھگوان مہا سکھ کاری	رہین سدا جیسے گرہ چاری	سکل پدارا سب تھا ہین	اور کٹمب کہان لگ گا ہین
رچھا کر سب کو دکھ ہر ہین	اچھا اُن کی پوری کرین	کرشن ناریان من مین جانین	موسون بہت پریت ہر ما نین
	یہ لیلا او بھت سکھدائی	جو جن کہے سُنے چت لائی	

دوہا	لے مہا سکھ سمپدا دکھ پاوے کچھ نا نہہ		نرل جس پر کے سدا رہے بنس جگ ما نہہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیاے ستر۔ کتھا شری کرشن جی کی کہ کس وقت کون کام کرتے تھے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن جی مہاراج سنساری جیوؤنکو راہ دکھلانے کے واسطے جسوقت جو کام کرتے تھے اُسکا حال کہتا ہون سُنو کہ جب دو گھڑی رات رہے پنچھی بولنے لگتے تھے اُسوقت بسدیو نندن سب محلون سے اُٹھکر دسا پھرنے اور داتون کرنے اور اسنان کرنیکے پیچھے سنساری لوگون کی طرح اپنی آتما کا دھیان کرتے تھے۔

دوہا	جبے اُٹھین ہر سیج تے ہو نہہ بکل سب نار	پنچھن دوش بچار کے دینہہ سبے مل گار

جب سورج نکلنے کے پیچھے بسدیو نندن سب محلون مین جاکر جڑاؤ چوکی پر بیٹھتے تھے اور اُنکے بدن مین سب استریان پھلیل اور اُبٹن ملکر گرم پانی سے نہلاتی تھین تب وہ تلسی چورا کے پاس بیٹھکر سندھیا اور ترپن کرکے گایتری جپتے تھے جب چار گھڑی دن چڑھتا تھا تب ہر روز ایک ایک محل مین چودہ چودہ گئو دودھ دینے والی براہمنون کو بدھ پوربک دان دیکر اور اُنکا آشیرباد لیکر بھوجن کرتے تھے۔

دوہا	کہان پان بھوکھن بسن ببدھ سگندھ منگاے جدپ شری بھگوان کو کرم لگے کچھ نا نہہ	پہلے بپرن ارپ کے آپ لیت جُدراے تدپ کرم کیو چہین جنم لیو جگ ما نہہ

جب شیام سندر بہت روپون سے ایک روپ ہوکر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر دروازے پر آتے اور بندی گنون سے استت سنکر اُنکو سنمان پوربک بدا کرتے تھے تب دارک رتھوان دروازے پر جڑاؤ رتھ لیجاکر کھڑا کر دیتا تھا۔

دوہا	درس پاے ہر کھین سبے تبے جھکاوین ماتھ	کرپا درشٹ تن پر کرین ماکھن پربھو جُدناتھ

جب دوارکا ناتھ اُس رتھ پر بیٹھکر اودھو سمیت گھومنے جاتے تھے تب ساتکی جادو کیچھے بیٹھکر پنکھا او چنور موہنی روپ پر ہلاتا تھا جب شیام سندر کا رتھ دھیرے دھیرے راجسی ببھو سے چلتا تھا تب اُنکی استریان اپنے اپنے محل کی کھڑکیون سے اُنکی چھب دیکھکر اپنے اپنے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین جب تھوڑی دیر کے پیچھے شری کرشن چندر آنند کند سُدھرما سبھا مین آتے تھے اُسوقت سب جدبنسی کھڑے ہوکر آدر پوربک اُنکو رتن سنگھاسن پر بیٹھاتے تھے کچھ دیر کیشو مورت راجا اگرسین کے پاس بیٹھکر کتھا اور پران سنتے تھے اور بھانمتی آدک کا تماشا دیکھکر خوش ہوتے تھے اور کرشن بھگوان کی کرپا سے دوارکا پُری مین کوئی روگ اور کال کسی کو نہین ہوتا تھا اس سے سب چھوٹے اور بڑے بہت خوش رہتے تھے جب شری کرشن مہاراج سُدھرما سبھا سے اُٹھکر بہت روپ دھارن کرکے سب محلون مین جاتے تھے تب چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کرتے تھے اور اُسمین سے اچھے اچھے پدارتھ اودھو اور اکرور آدک ہر بھکتون کو بھی ملتے تھے۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت دیکھو شیام سندر تربھون پت گرہستھ آشرم ہونے پر بھی برکت ہوکر سنساری جیوؤنکو راہ دکھلانے کیواسطے یہ سب کام کرتے تھے ایکدن بیکنٹھ ناتھ سُدھرما سبھا مین رتن سنگھاسن پر بیٹھے ہوے جدبنسیونکے ساتھ باتین کر رہے تھے اسوقت ایک براہمن دوارکا پُری مین آیا اور ڈیوڑھی بانون سے کہا کہ تم جاکر شری کرشن مہاراج سے کہدو کہ ایک براہمن تمھارے درشن کی اچھا سے دروازے پر کھڑا ہے حکم ہو تو بھیتر آکر اپنا منورتھ پورا کرے جیسے دوارکا ناتھ نے یہ سندیسا دوارپالک سے سنکر اُس براہمن کو بلا بھیجا اور وہ براہمن اُنکے سامنے گیا ویسے تربھون پت نے نیچے اُترکر اُس براہمن کو دنڈوت کی اور اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھاکر کومل بچن سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہان سے کسواسطے یہان آئے ہین یہ مدھر بچن سُنتے ہی وہ براہمن ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاپربھو راجا جراسندھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو اپنے بل اور پرتاپ کا گھمنڈ رکھتا ہے دیگجے کے واسطے نکلا تھا جن راجون نے اُس کا حکم مانا اُنکا دیش اُسنے چھوڑ دیا اور جو راجا اپنے ابھمان سے اُسکے پاس نہین آئے انکو لڑائی مین جیت کر اپنے یہان قید کیا ہے مین ہزار آٹھ سو راجا جو اُسکے یہان قید ہین اُنکا سندیسا لیکر آیا ہون شیام سندر بولے کہ کہو تب اُس براہمن نے کہا کہ مہاراج اُن سب راجون نے دنڈوت کرکے یہ بنتی کیا ہے کہ اے بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ سے آپ کا یہ پرن ہے کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا ہر بھگتون کو دکھ دیتے ہین تب تب آپ سگن اوتار سے ادھرمیون کو مار کر اپنے بھگتون کی رچھا کرتے ہین جس طرح آپ نے ہرنیہ کشپ کو مار کر پرہلاد کا پران بچایا اور گراہ سے گجیندر کو چھڑایا اُسی طرح ہم لوگونکو بھی بہت دکھی اور دین جانکر ہمارا دکھ چھڑائیے جیسے کرم روپی پھانسی مین سب سنسار بندھا ہکر خراب ہوتا ہے ویسے جراسندھ کی قید مین ہم لوگ پھنس کر بڑا دکھ پاتے ہین اسلیے دن رات آپکے درشنون کی اچھا بنی رہتی ہے

چوپائی

دشٹ دلن ہے نام تمھارو | تم ہی سب کو کشٹ نوارو | ہمپر پربھو مہا دکھ بھاری | بیگ آئے سُدھ لیو ہماری
جیسے کرپا جن پر کرو | تیسے کشٹ ہمارو ہرو

دوہا | رین دوس ہین بندمین بڑے نہین کچھ چین | ہمکو آئے چھڑائیے ماگھن پربھ سکھدین

اِن مہاپربھو راجا جراسندھ اگیان اپنے راج کے گھمنڈ مین ایسا متوالا اور اندھا ہو رہا ہے کہ ستر مرتبہ آپ کے سامنے سے بھاگنے پر بھی کچھ شرمندہ نہین ہے اور آپنے ایک مرتبہ جو اُسکا منورتھ پورا کرنے کے واسطے بھاگے تھے اس سے وہ بڑا اہنکار کرکے اپنے برابر کسیکو نہین سمجھتا ہے آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا ہے اسلیے اُسکا گھمنڈ توڑکر ہم لوگونکا دکھ چھڑانا چاہیے کیونکہ ہمکو سوائے آپکے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے۔

دوہا | تہ کارن ہم سبن کی ہے تم ہی کو لاج | تم بن کور چھاکرے ماگھن پربھ جدُراج

چوپائی

ہم جو مہا ادھم اگیانی | دھرم کرم کی بات نہ جانی | دیا سندھ ہے نام تمھارو | ہم دین کی اور نہارو
جب لون تمھری کرپا نہوئی | تب لون گیان نہ پاوت کوئی | بنے بھوگ لوگن ات بھاوے | تمھین چھوڑ اُنے من لاوے
سنکٹ آن پڑے جہہ کالا | تمھ ونام بچے نندلالا | جب تن مین کچھ بتھا جناوے | تات مات کی سُدھ تب آوے
تاہی بدھ ہم تمکو جاچین | سب کے تات مات پہچانین | دین بندھ بنتی سُن لیجے | جیوران دینن کو دیجے

دوہا | جدپ سندر بدن کو درشن پاوو ناتھ | تدپ چرن سروج کو دھیان دھرت من ماتھ

یہ دین بچن سنتے ہی دینا ناتھ نے دیا کرکے اُس براہمن سے کہا کہ تم دھیرج دھرو مین سب راجونکا دکھ چھڑاؤنگا۔

چوپائی

دھیرج بن کارج نہین ہوئی | بہ نیکے جانو سب کوئی

یہ بات سنتے ہی وہ براہمن شری کرشن مہاراج کو خوش ہوکر آشیرباد دینے لگا اُسیوقت نارد من بین بجاتے ہر گن گاتے دوارکا مین پہنچے تب شیام سندر نے دنڈوت کرکے اُنکو بڑے آدر بھاو سے اپنے پلنگ پر بیٹھا کر پوچھا کہ اے من ناتھ کوئی نئی بات ہو تو سنایئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور راجا جدھشٹھر آدک پانڈو ہمارے بھائیونکا کچھ حال معلوم ہو تو کہیے اور ان دنون وہ لوگ کیا کرتے ہین بہت دنونسے ہمنے انکا حال نہین پایا یہ بات سنکر نارد مُن بولے کہ ای مہا پربھو انترجامی آپ سب جگت کا حال جانکر دیا کی راہ سے مجھسے پوچھتے ہین تو سنیے مین ابھی پانڈونکے پاس سے چلا آتا ہون راجا جدھشٹھر آدک پانچون بھائی رات دن آپکی یاد اور دھیان رہکر ان دنون راجسوی جگ کرنیکی اچھا رکھتے ہین لیکن اُسکا پورا ہونا آپکے آدھین سمجھکر آٹھون پہر انکو یہ ابھلاکھا بنی رہتی ہی کہ دوارکا ناتھ دیال ہوکر آوین تو ہمارا منورتھ پورا ہو

دوہا	یاتے بلمب نہ کیجیے ابہین پہونچو جاے		بھکتن کو کارج کرو ماکھن پربھ جدراے

اسیوقت راجا جدھشٹھر کی چٹھی نیوتے کی اس مضمون کی شیام سندر کے پاس پہونچی کہ ای مہا پربھو براہمنون نے مجھسے راجسوی جگ کا سنکلپ تو کرا دیا لیکن بنا آئے آپکے میرا منورتھ پورا نہین ہوسکتا میری لاج آپ کے ہاتھ ہی جب شیام سندر نے پانڈون کا سندیسا نارد مُن سے سنکر انکی چٹھی پڑھی تب جدبنسیون سے جو وہان بیٹھے تھے پوچھا کہ سنو بھائیو جراسندھ کے قیدی راجون نے اپنے چھڑانے کا سندیسا میرے پاس بھیجا ہی اور نارد جی پانڈون کے پاس جانے کو کہتے ہین ان دونون باتون مین کیا کرنا چاہیے اسمین ایک جدبنسی بولا کہ ای مہاراج پہلے راجون کی بندی چھڑانا اُچت ہی دوسرے نے کہا کہ پہلے پانڈون کے مکان پر جاکر انکا جگ پورا کرا دینا چاہیے یہ سنکر بسدیو نندن نے اودھو جی سے کہا۔

چوپائی

اودھو تم ہو سکھا ہمارے	من آنکھن سے نہین نیارے	دُود اُدر کی بھاری بھیر	پہلے کہان چلین کہ بیر
اُت راجا سنکٹ مین بھاری	دُکھ پاوت ہین آس ہماری	اِت پانڈو مل جگت رچایو	ایسے ہی پربھ بچن سنایو

یہ بات سنتے ہی اودھو نے شیام سندر سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہا پربھو میرا بڑا بھاگ ہی کہ آپ انترجامی ہوکر دیا کی راہ سے مجھسے پوچھتے ہین نہین تو آپ کیا نہین جانتے۔

ادھیاے اکھتر۔ جانا شری کرشن جی کا پانڈوؤن کے مکان پر

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت اودھو بھگت تینون کال کے جاننے والے بولے کہ ای دینا ناتھ میرے نزدیک پانڈون کے پاس چلکر انکو دھیرج دینا چاہیے پھر وہان سے بھیم سین اور ارجن کو ساتھ لیکر جراسندھ کے مارنے کے واسطے جانا چاہیے کسواسطے کہ جراسندھ دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہی اس سے اپنے برابر کسیکو نہین سمجھتا بھیم سین جراسندھ کے ساتھ کشتی لڑکر آپ کی کرپا سے اسکو مار ڈالیگا میری سمجھ سے جراسندھ کی موت بھیم سین کے ہاتھ ہے۔

دوہا	جراسندھ کو مار کے راجن لیو چھڑاے		پانڈ سُتن کی جگت کو دو جو نہین اُپاے

ای بیکنٹھ ناتھ جب قیدی راجون کے لڑکے روکر اپنے باپ کو یاد کرتے ہین تب انکی ماتا انکو دھیرج دے کر یہ کہتی ہین کہ تم مت روؤ شری کرشن جی آدپرش بھگوان نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا ہی جسطرح انھون نے شری رام اوتار لیکر شری جانکی ماتا کو راون ادھرمی کے یہان سے چھڑایا تھا اسیطرح جراسندھ پاپی کو مار کر تمھارے باپ کو بھی چھڑا دینگے یہ وہی بیکنٹھ ناتھ ہین جنھون نے گجیندر ہاتھی کو گراہ سے بچایا تھا اور شنکھ چوڑ دیت سے گوپیونکو چھڑا لیا تھا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی

کنس بھوپ اُنھین پن ماریو | نات مات کو کشٹ نواریو | وہی پرجھ ہین سب کے سکھ کاری | اُنھین کو ہی لاج ہماری

دوہا | کشٹ سکل سنسار کو دور کرت چھن ماہہ | تنھین تمھارے دُکھ ہرت بار لاگ ہی ناہہ

چوپائی

جو تمکو ایسی بدھ دھیا دین | رین دوس تمھرو گن گاوین | تن پر کرپا بیگ پرجھ کیجے | نہان جاے اُنکی سُدھ لیجے

دوہا | رچھپال سب جگت کے تم ہی ہو گوپال | ہین بھی تمھری شرن ہون ماکھن پرجھ نند لال

اے دینبندیال اُن سب راجونکو جراسندھ کی قید سے چھڑانا چاہیے لیکن راجا جدھشٹھر نے کیوں آپ کے بھروسے پر راجسوی جگ کرنے کی اچھا کی ہی نہین تو وہ اپہلے اپنے پراکرم سے سب راجونکو اپنے آدھین کر لیتے تب ایسی کٹھن جگ کا سنکلپ کرتے۔

چوپائی

تدپ اُپر کرپا تمھاری | وہی ہین پرم بھگت ہتکاری | تہہ کارن نیچے من آنے | کاج کٹھن سہج کر جانے

دوہا | یا تے بیگ سدھارکے لیجے اُنکو کاج | تم ہی کو سب لاج ہی ماکھن پرجھ برجراج

جب تک جراسندھ مارا نہ جاوے یا ہار نہ مانے تب تک راجسوی جگ نہین ہو سکتی اُسکے مارے جانے مین دو کام سمجھیے ایک تو راجا جدھشٹھر کی جگ اچھی طرح پوری ہوگی دوسرے بیس ہزار آٹھ سو راجا قید سے چھوٹ کر آپکی کرپا سے سکھ پاوینگے یہ دونون کام ہو جانیسے آپ کا نام سنسار مین بنا رہیگا اور راجسوی جگ مین سب کام سواے راجونکے دوسرا نہین کر سکتا وہی راجا لوگ چھوٹکر بڑے پریم سے جگ کا کام کرینگے اتنے راجا اکٹھا دوسری جگہ ملنا بہت کٹھن ہی اور کوئی آدمی جو لڑکر دسو دشا کے راجونکو جیت آوے تو بھی اتنے راجا لوگ اکٹھا نہین ہو سکتے اسلیے پہلے اندرپرستھ مین چلیے اور پانڈوون سے بھینٹ کر کے جیسا جانیے ویسا کیجیے جراسندھ گئو اور براہمن کا بھگت اور ایسا دانا ہی کہ کوئی اُسکے دروازے پر سے خالی نہین پھرتا اور جو بات کہتا ہی اُسکو چھوڑتا نہین۔

چوپائی

دوہا | یا کارن تم بیگ سدھارو | تبھ کاج مین بلمب نہ ڈارو

جراسندھ یہ جان ہی اپنے من مین بھاے | پانڈوسُت کے کاج کو آئے شری جدراے

جب یہ صلاح اودھوجی کی سنکرشیام سندر اور نارد جی اور جدبنسیون نے پسند کی تب شری کرشن جی نے نارد من سے کہا کہ مہاراج تم ہماری طرف سے جاکر پانڈون سے کہدینا کہ ہم جلدی تمھارے یہان آتے ہین اور اُس براہمن کو بدا کرتے وقت کہا کہ تم سب راجون سے جاکر کہدو کہ وہ لوگ دھیرج دھرین ہم جلدی وہان پہونچکر سب کو قید سے چھڑا لینگے۔

دوہا | ایسے امرت بین سن من مین بھیو ہلاس | آئیس لے تب ہی چلیو نچ راجن کے پاس

جب اُس براہمن نے سب راجون کے پاس شری کرشن مہاراج کا سندیسا کہدیا تب وہ خوش ہو کر ہر چرنون کا دھیان کرنے لگے اور نارد جی نے اندرپرستھ مین جاکر شری کرشن مہاراج کا سندیسا راجا جدھشٹھر سے کہا اور یہان شری کرشن مہاراج نے راجا گرسین کے پاس جاکر پانڈون کے یہان جانیکی اُنسے اگیا لی اور دوارکا کی رچھا کے لیے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور آپ سب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شور بیر جدبنسی اور فوج ساتھ لیکر اندر پرستھ کو چلے پہلے آٹھون پٹ رانیون کو اچھی اچھی نالکی اور جھپان پر بٹھا کر اور کئی ہزار ہاتھی جڑاؤ ہورے اور عماری کسے ہوے ساتھ لیے اور آپ دوارکا ناتھ جڑاؤ رتھ پر جسمین بہت اچھے گھوڑے جتے ہوے تھے بیٹھکر چلے اہی راجا پر کھیت اُسوقت کئی ہزار گھوڑے جڑاؤ ساز پہنے اور بہت سنگھاسن اور جڑاؤ رتھ کوتل اُنکے ساتھ چلے جاتے تھے اُنکی شوبھا کہانتک برتن کردن راہ مین جہان وہ ٹکتے تھے وہان بہت اچھا بازار اُسکے ساتھ لگ جاتا تھا اور اُس دیش کے راجا اور پرجا موہنی صورت کا درشن ملنے سے اپنی اپنی آنکھونکا پھل پاتے تھے جب وہ لوگ بہت طرح کا مال شریکرشن مہاراج کو بھینٹ دیتے تھے تب شیام سندر اُن لوگون کو سنمان پوربک بدا کرتے تھے جبکہ اسیطرح شیام سندر سب چھوٹون اور بڑونکو سکھ دیتے ہوے بندر اور سورت کی راہ سے تیسرے دن راجا جدھشٹھر کے سوانے مین پہونچے تب کسی نے جاکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج کوئی فوج لیکر تمھارے اوپر چڑھ آیا ہی یہ بات سُنتے ہی راجا جدھشٹھر نے نکل اور سہدیو اپنے بھائیون کو حال لانے کیواسطے بھیجا جب نکل اور سہدیو کو شریکرشن جی کے آنیکا حال معلوم ہوا اور اُنھون نے بڑی خوشی سے پھر کر یہ حال راجا جدھشٹھر سے کہا تب وہ بڑی خوشی سے ارجن اور بھیم سین آدک اپنے چارون بھائی اور بید پاٹھی براہمن اور رکھیشور اور بہت اسباب بھینٹ دینے کیواسطے ساتھ لیکر پیشوائی کو گئے

چوپائی

شری سکھ دیکھ مہا سکھ پایو | تہ سکھ سے سب دکھ بسرایو | ہر درشن کی سیتلتائی | تاسون من کی پتن بجھائی

دوہا

روم روم ہرکھت بھئے کہے جدھشٹھر راج | سپھل بھیو سنسار مین جنم ہمارو آج

جیسے راجا جدھشٹھر نے پاس پہونچکر شریکرشن جی کے چرنون پر گرنا چاہا ویسے دوارکا ناتھ نے اُنکو اپنے گلے لگایا اور شیام سندر راجا جدھشٹھر کو بڑا جانکر اُنکے چرنون پر آپ گر پڑے ایسی کرپا تر بھون پت کی دیکھتے ہی راجا جدھشٹھر بڑے پریم سے موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگے اور بڑی خوشی سے بدھ پورنبک اُنکی پوجا کی۔

دوہا

روپ انوپم دیکھ کے مدت بھئے من ماہ | نین نکھ لاگے نہین تن کی سُدھ کچھ ناہ

اور لبسدیو نندن بھیم سین اور ارجن سے گلے ملکر اُنکو سکھ دیا اور نکل اور سہدیو جو شریکرشن جی کے چرنو پر گرے تھے اُنکو اُٹھا کر چھاتی سے لگایا

چوپائی

پُن بیرن کو ماتھہ نوایو | کشل پوچھکر ہرکھ بڑھایو

اور دوسرے چھتری آدک جو راجا جدھشٹھر کے ساتھ ہستناپور سے شریکرشن جی کے دیکھنے کو آئے تھے اُن سب کا بھی آدر سنمان جتھا جوگ کیا جبکہ راجا جدھشٹھر بیتا میر بچھاتے اور چندن اور گلاب چھڑکاتے اور سونے اور چاندی کے پھول لٹاتے اور بہت طرح کے باجے بجاتے ہوے بڑی خوشی سے شیام سندر کو شہر مین لائے تب سب استری اور پُرش دہانکے رہنے والے اپنے اپنے دروازون اور کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھے ہوے شیام سندر کے درشن کی اچھا کھار کھتے تھے اُنھون نے موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنی اپنی آنکھون کا پھل پایا اور خوشبودار پھول اور رتن آدک دوارکا ناتھ پر نچھاور کرکے ایک استری دوسری استری سے کہنے لگی کہ دیکھو بڑا بھاگ شیام سندر کی استریون کا ہی جو رات دن اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرکے اپنا جنم سپھل کرتی ہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور براہمنون نے جنیو کے ساتھ آشیرباد دیکر دوسرے نگر یاسیون نے اپنے مقدور کے موافق رتن آدک اُنکو بھینٹ دیا اور سبدیو نندن نے جتھا جوگ سب کا سنمان کیا جب تربھون پت سب چھوٹے اور بڑونکو آنند دیتے ہوے راجا جدھشٹھر کے رتن جٹت محل مین گئے تب کنتی بڑے پریم سے اُنکو دیکھتے دوڑی اور موہنی مورت کا چندر مکھ دیکھتے ہی خوش ہوگئی تب شیام سندر نے اپنا سر کنتی کے چرنونپر رکھکر دنڈوت کی تب کنتی نے اُنکا سر اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور اُنکو گود مین بٹھا کر پریم کے آنسو بہانے لگی تب دروپدی نے آکر دوا کا ناتھ کے چرنونپر سر رکھا تب شیام سندر نے اپنا ہاتھ اُسکے سر پر رکھکر اُسکو اور سبھدرا اپنی بہن کو اسیش دی جب رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون نے کنتی کے چرنونپر اپنا سر رکھدیا تب کنتی ماتا نے اُنکو بڑی پریت سے چھاتی سے لگا کر اپنے پاس بٹھالا

چوپائی

بڑی دیر یون بھینٹت رہے
وہ اُٹھاے کے کنٹھ لگاوے
بہت نبر نینن سے بہے
روم روم بہہ آنند پاوے
بار مبار دھرین جگدیشا
درون کرپا چارج کی ناری
کنتی کے چرنن پر سیسا
پرم پنیت مہا سکماری
ہر جو تنھین نوا یو سیسا
ہوے پرسن اُن دئی اسیسا

جب سب کوئی شیام سندر اور رکمنی آدک سے بھینٹ کر چکے تب کنتی نے دروپدی اور سبھدرا سے کہا کہ تم لوگ آدر سہت ہر روز آٹھون رانیون کا ششٹاچار کیا کرو راجا جدھشٹھر آدک پانچون بھائی جو بھیتر سے شری کرشن جی کی بھکت رکھتے تھے بڑے پریم سے اُنکا سنمان کرنے لگے اور اُن پانچون مین سے ارجن بڑی پریت اور متر تا شری کرشن جی سے رکھکر ہمیشہ اُنکے ساتھ ایک رتھ پر سوار ہوکر شکار کھیلنے جایا کرتے تھے - اے راجا پریچھت اندر پرستھ مین شری کرشن جی کے آنیسے ایسا سکھ اور آنند وہان کے لوگونکو ہوا جسکا حال مجھسے برنن نہین ہوسکتا جسطرح چندرما کی روشنی راجا اور پرجا دونون کے گھر مین برابر رہتی ہو اسیطرح اندر پرستھ مین شری کرشن مہاراج کی کرپا سے سب چھوٹے بڑون کے گھر ہر روز نئے نئے سکھ اور آنند ہونے لگے -

دوہا

یا بدھ پرم ہلاس سے کینھو تہان نواس
پانڈ سُتن کے کاج کو ماکھن پربھ سکھ راس

ادھیاے بہتر - جانا شری کرشن جی کا واسطے مارنے جراسندھ کے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب اسیطرح کئی مہینے شیام سندر کو وہان بیت گئے اور کچھ چرچا جگت کی نہوئی تب ایکدن راجا جدھشٹھر نے اپنی سبھا مین جہان بہت سے چھتری اور براہمن اور رکھیشور لوگ بیٹھے تھے اُٹھکر شیام سندر کے سامنے کھڑے ہوکر ہاتھ جوڑکر بنے پوریک اُنسے کہا کہ اے تربھون پت برہما اور مہادیو آدک سب دیوتون کے مالک آپکے چرنونکا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورونکو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا آپنے مجھکو اپنا داس جانکر گھر بیٹھے درشن دیا -

چوپائی

تم ایسی پربھ لیلا کرو
کاہو سے نہین جانو پرو
مایا مین بھولا سنسار
تمسے کرت نوک بیوہار
جو تمکو سمرت جگدیش
اُسکو جانون اپنا ایش

اے دینا ناتھ آپ کی دیا سے جگت مین سب اچھا میری پوری ہوئی لیکن مین ایک اور ابھلاکھا رکھتا ہون اگیا ہو تو بنے کرون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شری کرشن جی مہاراج بولے کہ ای راجا جو تمکو اچھا ہو وہ کہو پوری ہو جائیگی یہ بات سُنتے ہی راجا جدھشٹھر خوش ہو کر بولے کہ ای مہاراج مین راجسوی جگ کرنیکی اچھا رکھتا ہون اور سب رکھیشورون اور منیشورون کو بھی اسمین خوشی ہی لیکن بنا کرپا آپ کی یہ کٹھن جگ پوری نہین ہو سکتی جسطرح آپنے کئی مرتبہ بڑی بپت مین میری خبر لیکر میرا منورتھ پورا کیا ہی اسیطرح اب بھی دیا سے یہ جگ اچھی طرح پوری کرا دیجیے کہ اُسکا پھل آپکو ارپن کرکے بھوساگر پار اُتر جاؤن کسواسطے کہ سنسار مین ہم پانچون بھائی آپ کے داس کہلاتے ہین اس سے سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ شری کرشن مہاراج کی دیا اور کرپا سے پانڈوون نے راجسوی جگ کی تھی اور یہ بھی آپکے چرنون کا پرتاپ ہی جو ایسی اچھا مجھکو ہوئی مین اس بات کا بسواس رکھتا ہون کہ جو آپکی شرن مین آیا اُسکا کوئی منورتھ پورا ہونے سے باقی نہین رہا۔

چوپائی

جا بدھ منتر دیو جدُ راجا — آئیس مان کرون سوئی کاجا

دوہا

تم ہی سب کا جن بکھے ہمکو ہوت سہاے — اور ہمارے کون ہی ماکھن پربھ جدُ راے

ایسے آدھین بچن سُنکر لچھمی پت نے ہنسکر کہا کہ ای راجا تمھارا کہنا مین نے مان لیا یہ بات اچھی ہی سب دیوتا اور پتر اور رکھیشور اور من لوگ تمسے جگ کرانے کی اچھا رکھتے ہین جسمین اپنا اپنا حصہ پاوین جب تمنے اپنے پریم سے مجھکو بس مین کر لیا تب مجھکو راجسوی جگ یا اُس سے بھی کوئی بڑا کام کر لینا کون مشکل ہی جسکے بس مین ہون اُسکی کوئی اچھا باقی نہین رہتی ارجن آدک تمھارے چارون بھائی ایسے زبردست ہین کہ جنسے کوئی دوسرا راجا لڑائی نہین کر سکتا اور لوکپالونکو بھی ایسی سامرتھ نہین جو میرے سامنے اُنسے لڑ سکین تم اپنے بھائیون کو حکم دو کہ چارون دشا مین جاکر اور سب راجونکو جیت کر بہت سا روپیہ لاوین تب تم خوشی سے جگ کرو یہ بات سُنکر راجا جدھشٹھر نے بہت سی فوج ساتھ دیکر ارجن کو اُتر طرف اور بھیم سین کو پورب طرف اور سہدیو کو دکھن طرف اور نکل کو پچھم کی طرف جانیکو حکم دیا اور وہ لوگ اُنکے حکم کے موافق چارونطرف گئے جب چارون بھائی کچھ دنون مین بیکنٹھ ناتھ کے پرتاپ سے ساتون دیپ اور نوؤن کھنڈ اور دسون دشا کے راجونکو جیت کر بہت سا روپیہ لے آئے تب راجا جدھشٹھر نے ہاتھ جوڑ کر شری کرشن جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج یہ کام تو آپکی کرپا سے پورا ہوا اب کیا حکم ہوتا ہی یہ بات سُنکر اودھو بھگت نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج سب دیش کے راجونکو تمھارے بھائی جیت آئے لیکن جبتک راجا جراسندھ مگدھ دیش کا تمھارے آدھین نہوگا تب تک تمھارے آدھین نہوگا تب تک تمھاری جگ پوری نہین ہو سکتی اور وہ ایسا زبردست اور روپیہ والا ہی اُسکو دنیا مین کوئی نہین جیت سکتا

چوپائی

جو تم جدھ کرورن ماہین — واسون جیت سکوگے ناہین
بپر بھیس دھر کے ہر جاہین — ارجن بھیم سنگ تہہ پاہین
واسے جو کچھ مانگو بھچھا — دیت وہی جو من کی اچھا
ایک بات اپنے من لاؤن — سو اب تمسے کہہ سمجھاؤن
جراسندھ داتا ات بھاری — جاکو جس تہون لوک منجھاری
جدپ سیس ہو مانگے کوئی — دیت بار لاوے نہین سوئی
بپر روپ جب واپی جیہین — حدھ دان تاہی چھن پیہین

دوہا

راجن یا سنسار مین استھر ہی کچھ نا نہہ — تدپ داتا پرش کو نام رہی جگ ما نہہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب یہ بات سنکر راجا جدھشٹھر اُداس ہو گئے تب تربھون پت اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ ای راجا تم کسی بات کی چنتا مت کرو اودھو
کے کہنے کے موافق تم بھیم سین اور ارجن اپنے دونون بھائیونکو ہمارے ساتھ کر دو کسیطرح چھل اور بل سے ہملوگ جراسندھ کو
مار آوینگے جب یہ بات سُنکر راجا جدھشٹھر نے بھیم سین اور ارجن کو شری کرشن جی کے ساتھ جانیکو حکم دیا تب لچھمی پت اُن دونون کو ساتھ
لیکر براہمن کا بھیس بناکر مگدھ دیش کو گئے وہ تینون براہمن روپ بہت سندر اور ایسے تیجوان معلوم ہوتے تھے مانو ستوگن اور رجوگن اور تموگن
اپنا تن دھارن کیے ہین جب کئی دن مین وہ لوگ دوپہر کیوقت براہمن روپ سے جو اتتھ کو بھوجن کرانیکا وقت ہی راجا جراسندھ کے
دروازے پر جاکر کھڑے ہوے تب ایک دوار پالک نے اُنکو دیکھتے ہی راجا کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج تین براہمن بڑے تیجمان
آپسے بھینٹ کرنیکے واسطے آکر دروازے پر کھڑے ہین حکم ہو تو بھیتر آوین یہ بات سُنتے ہی جراسندھ اُسوقت جو بھوجن کرنیکے واسطے
جایا چاہتا تھا بہت خوش ہوکر آپ دروازے پر چلا آیا اور شیام سندر آدک براہمن روپ کو ڈنڈوت کرکے بھیتر لیگیا اور آدر کے ساتھ اپنے
سنگھاسن پر بیٹھا کر اُنسے کہا کہ مہاراج جسطرح آپنے دیا کی راہ سے یہان آکر مجھکو کرتارتھ کیا اسیطرح چلکر بھوجن کیجیے تو آپکے چرن دھوکر اپنا پرلوک بناؤن

چوپائی

بپرن کی سیوا جو کرے
بھوساگر سے جلدی ترے

یہ بات جراسندھ کی سنکر شیام سندر بولے کہ ای راجا ہملوگ بہت دور سے تمھارا نام سُنکر یہان آئے ہین جو ہمکو اچھا ہی وہ دو کسواسطے
کہ شور بیرون کو اپنا سر اور دانیونکو اپنا پران تک دے ڈالنے مین کچھ لالچ نہین رہتا ایک کبوتر ایک بہیلیے کیواسطے اسطرح اپنا پران
دیکر تر گیا کہ ایک بہیلیا ماگھ مہینے مین چڑیان پکڑنیکے واسطے جنگل مین گیا پانی برسنے اور آندھی چلنے سے کوئی چڑیا اُسکو نہین ملی جب
وہ سردی اور بھوکھ سے بہت بیاکل ہوکر اپنے گھر آنے لگا تب اُسنے ایک کبوتریکو جو سردی سے بیہوش ہوکر زمین پر پڑی تھی اُٹھا لیا اور
رات ہو جانے سے ایک برگد کے درخت کے نیچے بیٹھ رہا جب آدھی رات کو اُس کبوتری کا پت جو اُسی درخت پر رہتا تھا اپنی استری کو
یاد کرکے پکارنے لگا تب اُس کبوتری نے ہوش مین آکر کہا کہ ای سوامی اب تمکو میرے واسطے سوچ کرنا نہ چاہیے بلکہ اس اتتھ (مسافر و
مہمان) کا دکھ جو سردی اور بھوکھ سے بیاکل ہی دھرم کی راہ سے چھڑانا چاہیے جب یہ بات سُنکر کبوتر کو گیان ہوا تب وہ کہین سے آگ اپنی
چونچ مین داب کر لے آیا اور اپنے جھونجھ کی لکڑی گرا کر وہان آگ جلا دی تب اُس بہیلیے کی سردی چھوٹ گئی پھر وہ کبوتر اپنی خوشی سے
آگ مین گر پڑا اور بہیلیے نے اُسکو کھا لیا تب وہ کبوتری بہیلیے سے بولی کہ اب تو مجھکو بھی بھونکر کھالے بنا پُرش کے استری کا جینا اچھا نہین
ہوتا جب بہیلیے نے کبوتری کو بھی کھا کر اپنی بھوکھ مٹائی تب پرمیشور نے اُن دونون پنچھیون کا ایسا دھرم دیکھکر اُنکو بیکنٹھ مین بلانیکے
واسطے بمان بھیجا تب وہ دونون پنچھی پارکھدون سے بنتی کرکے اُس بہیلیے کو بھی اپنے ساتھ بمان پر بیٹھا کر بیکنٹھ دھام کو لے گئے
سواے اسکے تمنے سنا ہوگا کہ راجا ہرشچندر ایسا دھرماتما ہوا جسنے سب راج اور مال اپنا پرمیشور کے نام پر براہمن کو دیدیا
تھا آج تک جس اُسکا سنسار مین چھا رہا ہی بستار کے ساتھ اسکی کتھا کہتے ہین سُنو۔
ایک وقت راجا ہرشچند کے شہر مین کال پڑنے سے پرجا لوگ بھوکھے رہنے لگے تب اُسنے گہنا اور کپڑا وغیرہ سب مال اپنا بیچکر پرجا کو
پالا اُنھین دنون مین ایکدن راجا ہرشچندر شام کے وقت اپنی استری سمیت بھوکھے بیٹھے تھے اُسیوقت بسوامتر رکھیشور نے راجا
کے دھرم کی پریچھا لینے کیواسطے وہان آکر کہا کہ ای راجا مجھکو میری اچھا کے موافق روپیہ دیکر کنیادان کا پھل لیو یہ بات سنکر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

راجا ہرشچندر نے گھر مین جاکر ڈھونڈھا تو کچھ گہنا اور کپڑا آدک استری اور بیٹے کا تھا وہ لاکر رکھیشور کو دیدیا اُسکو دیکھکر بشوامتر بولے کہ مہاراج اتنے مین میرا کام نہوگا یہ سُنکر راجا اپنی داسی اور داس جو کچھ تھے اُنکو بیچکر جب روپیہ اُنکا بھی بشوامتر کے پاس لے آئے اور کیول ایک ایک دھوتی اپنی استری اور پتر کے پاس رہنے دی تب پھر بشوامتر بولے کہ اے راجہ اتنے روپیہ سے بھی میرا کام نہوگا اور مجھکو تیرے برابر کوئی دوسرا دھرماتما سنسار مین دکھلائی نہین دیتا جسکے پاس جاکر اب مانگون ایک ڈوم روپیہ والا ہے کہو تو اُس سے جاکر مانگون لیکن وہان جاتے مجھکو شرم معلوم ہوتی ہے کہ تم ایسے دانی راجا کو چھوڑکر مین اُس سے مانگنے جاؤن یہ بات سُنتے ہی راجا ہرشچندر نے بشوامتر کو اپنے ساتھ لوا لیا اور اُس ڈوم چانڈال کے گھر جاکر کہا کہ اے بھائی تم اپنے یہان مجھکو گرو رکھ لو اور ان رکھیشور مہاراج کو اُنکی اچھا کے موافق روپیہ دو یہ سنکر وہ ڈوم بولا۔

چوپائی

کیسے ٹہل ہماری کر ہو | راجن تا مس من سے ہر ہو | تم ہو ترپت تیج بل دھاری | مہا نیچ ہے ٹہل ہماری

اے راجا تمکو مرگھٹ مین رہکر مردہ جلانے والون سے پیسا لیکر ہمارے گھر پہونچانا ہوگا اور ہمارے مکان کی چوکیداری کرنا پڑیگی جو تمسے یہ دونون کام ہوسکین تو ہم اس براہمن کو منھ مانگا روپیہ دیکر تمکو گرو رکھ لین یہ بات سُنتے ہی راجا ہرشچندر نے کہا کہ بہت اچھا ہم برس دن تک یہ دونون کام تمھارے کردینگے یہ بات سنتے ہی اُس ڈوم نے اچھا پوربک بشوامتر کو روپیہ دے کر بدا کیا تب راجا ہرشچندر وہان رہکر دونون کام اُسکے کرنے لگا اور اُسکی رانی پتر سمیت اُسی شہر مین کسی گرہستھ کے یہان رہکر سیوکائی سے اپنے دن کاٹنے لگی پرمیشور کی اچھا سے کچھ دن کے بعد راجا ہرشچندر کا بیٹا مرگیا اور رانی نے اُسکی لاش لیجاکر گنگا کنارے جلانے کی اچھا کی تب راجا ہرشچندر نے آکر اپنی استری سے کہا کہ پہلے تم اس مردے کا پیسہ دے دو تب اُسکی لاش جلاؤ یہ بات سُنتے ہی رانی رو کر بولی کہ اے مہاراج یہ تمھارے بیٹے کی لاش ہے جلانے کیواسطے لائی ہون اور میرے پاس سواے ایک دھوتی کے اور کچھ نہین ہے یہ بات سُنکر راجا ہرشچند بولا کہ اے رانی جو مین پیسا نہ لون اور مفت مین جلانے دون تو میرا دھرم جاتا رہیگا اسلیے اپنے بیٹے کو بھی بغیر پیسا لیے نہ جلانے دونگا یہ دھرم کی بات سنتے ہی جیسے رانی نے اپنا آنچل پھاڑکر پیسے کے بدلے دینا چاہا ویسے نارائن جی کرپا ندھان نے ایسا دھرم اوست راجا کا دیکھکر ایک بمان اچھا جڑاؤ اُسکے واسطے وہانپر بھیجدیا اور پیچھے سے آپ بھی وہان آئے اور راجا کو درشن دیکر روہتاشو نام اُسکے بیٹے کو اپنی مہما سے جلادیا اور راجا ہرشچندر کو اُسکی رانی سمیت بمان پر بیٹھا کر کہا کہ بیکنٹھ مین چلو تب راجا ہرشچندر نے تربھون پت سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو پتت پاؤن جسطرح آپ نے مجھکو اپنا داس جانکر درشن دیا اُسیطرح میرے سوامی ڈوم کو بھی بیکنٹھ مین لیچلیے تو میرا منورتھ پورا ہو یہ بات اپنے بھگت کی سنتے ہی لچھمی پت اُس چانڈال ڈوم کو بھی پروار سمیت اُسی بمان پر بیٹھاکر نہ سندیہ بیکنٹھ مین لیگئے اور راجا ہرشچندر کو امر پدوی دی۔

اور راجا رنت دیو ایسا دھرماتما ہوا جسنے اڑتالیسوین دن کچھ اناج بھوجن کرنیکے واسطے پایا تھا وہ بھی براہمن کو کھلاکر آپ بھوکھا مدھ گیا اُسی دھرم سے مکت پدوی پر پہونچا۔

اور جب راجا بلی شری باون جی کو سب راج اور دھن اپنا دیکر تن بھی دینے کیواسطے تیار ہوا تب اُسنے سُتل لوک کا راج پایا جسکا نام دنیا مین آجتک روشن ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور راجا شِو نے کبوتر کے بدلے اپنے بدن کا مانس کاٹ کر دے ڈالا۔
اور اُدّالک رکھیشور نے جو چھٹوین مہینے بھوجن کرتے تھے آپ نہ کھا کر وہ بھوجن اتتھ کو کھلا دیا اور آپ بھوکے رہگئے
اُس دان کے پرتاپ سے بمان پر بیٹھکر بیکنٹھ دھام کو پہونچے۔
اور دوہیچ رکھیشور نے اپنے بدن کی ہڈی اندر آدک دیوتاؤن کو دے ڈالی تھی۔

چوپائی

ایسے داتا بھئے اُپار | جنکا جس گاوت سنسار

اے راجا سواے ان لوگون کے اور بہت سے دانی ایسے ہوے ہین جنھون نے اپنا پران اور مال دینے مین کچھ لالچ نہین کیا انکا
حال کہانتک تمسے کہون جسطرح پچھلے جگون مین وہ لوگ دھرماتما ہوتے آئے ہین اسیطرح تم بھی اس جگ مین دانی پیدا ہوے ہو جو
ہماری اچھا پوری کروگے تو سنسار مین تمھارا جس بھی بنا رہیگا یہ بات سننے اور انکا چندر مکھ دیکھنے سے جراسندھ سمجھا کہ یہ لوگ براہمن
نہ ہوکر کوئی راج کنور معلوم ہوتے ہین اسلیے جو یہ پران بھی مانگین تو دینا چاہیے جسمین میرا دھرم بنا رہے دیکھو راجا بل نے شکر اپروہت
کے منع کرنے پر بھی باون جی کو تینون لوک کا راج دے دیا سو آجتک انکا جس چھا رہا ہے اپنا ہی تن پالنے سے کچھ بڑائی نہ ملکر پرا پکار
کرنے سے جس ملتا ہے ایسا بچار کر جراسندھ شیام سندر سے بولا کہ اے دجراج پہلے تم نہ کپٹ ہوکر اپنا نام بتلاؤ پھر جس چیز کی اچھا
ہو وہ مانگو مین اپنا پران بھی دینے مین لالچ نہین کرونگا یہ بات سنکر شری کرشن جی بولے کہ اے راجا تم سچ سچ پوچھتے ہو تو مین
کرشن چندر جدبنسی ہون اور یہ دونون بھیم سین اور ارجن ہمارے بوا کے بیٹے ہین اور ہمارے تمھارے پہلے بھی متھرا مین ملاقات
ہوئی تھی تم ہمکو پہچانتے ہوگے ہم تمھارے یہان پچھا لینے نہین آئے بلکہ اکیلی اکیلا جدھ دان مانگنے آئے ہین سواے اسکے اور
نہین چاہتے یہ سنتے ہی راجا جراسندھ خوش ہوکر بولا کہ بہت اچھا مین نے تمھارا کہا مان لیا لیکن تم میرے سامنے سے بھاگ کر
دوارکا مین جا بسے ہو اس سے تم سے لڑتے ہوے مجھکو شرم آتی ہے اور ارجن عمر مین چھوٹا ہے اور یہ برس دن تک ہجڑا بنکر راجا براٹ
کے یہان رہا تھا اس سے کیا لڑون ہان بھیم سین کے ساتھ جو میرے برابر ہے لڑونگا پہلے تم لوگ میرے یہان بھوجن کرلو پیچھے دھرم جدھ
کرو جبکہ شیام سندر نے بھیم سین اور ارجن سمیت راجا جراسندھ کے یہان چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کیے تب جراسندھ نے دو گدا لوہے کی
منگوائین اور بھیم سین کا براہمن بھیس چھڑا کر ایک گدا انکو دی اور ایک آپ لی جب دونون شور بیر جو دس دس ہزار ہاتھی کا بل
رکھتے تھے شہر کے باہر جاکر اکھاڑے مین کھڑے ہوے تب جراسندھ نے کہا کہ اے بھیم سین تم میرے مکان پر براہمن روپ سے آئے تھے
اسلیے پہلے اپنی گدا تم چلاؤ یہ سنکر بھیم سین بولے کہ اے راجا اب دھرم جدھ مین گیان چرچا اُچت نہ ہوکر جو چاہے وہ پہلے گدا
چلاوے جب یہ کہکر دونون بیر آپسمین گدا جدھ کرنے لگے تب ایک دوسرے کا وار گدا پر روک کر اپنا بدن بچا لیتا تھا اور لڑتے
وقت بھیم سین کی سانس پون کے پتر ہونے سے نہین پھولتی تھی لیکن جراسندھ بھیم سین سے گدا جدھ اچھی جانکر پھرتی رکھتا
تھا جب اسیطرح لڑائی کرتے کرتے شام ہوگئی اور کوئی نہین ہارا تب دونون شور بیر راج مندر پر چلے آئے اور ایک ساتھ بھوجن
کرکے سو رہے اور پرات سمے اٹھکر پھر اسی طرح گدا جدھ کیا جب لڑتے لڑتے دونون گدا ٹوٹ ٹوٹ کر چور ہو جاتی تھین
تب دوسری گدا منگا کر آپسمین لڑتے تھے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا

دن مین کاج کرین نہین بنا جدھ کچھ اور | رین سمے مل بیٹھ کے کھان پان اک ٹھور

جب اسیطرح لڑتے لڑتے سب گدا ٹوٹ گئین تب اسپین کشتی لڑنے لگے چھبیسوین دن جراسندھ نے ایک مکا بھیم سین کی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ بیاکل ہوگئے تب بھیم سین نے رات کو شرکرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج جراسندھ بڑا بلوان ہے اسلیے اب مین اُس سے لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا کل بھاگ جاؤنگا نہین تو میری شرم آپ کے ہاتھ ہے یہ بات سُنتے ہی جیسے دوارکا ناتھ نے اپنا ہاتھ بھیم سین کی چھاتی پر پھیر دیا وے سب درد اُنکا جاتا رہا اور بھیم سین کو چھاتی سے لگا لیا اور کچھ بل اپنا اُنھین دیکر کہا کہ لڑتے وقت تم میرا اشارہ سمجھکر جراسندھ کو مار ڈالنا جب ستائیسوین دن پھر دونون شور بیر لڑنے لگے اُسوقت شرکرشن جی نے بھیم سین کو ایک تنکا دکھا کر بیچ سے چیر ڈالا تب پون پتر نے اسکا بھید سمجھتے ہی شیام سندر کا بل پانے سے جراسندھ کو اُٹھا کر پٹک دیا اور ایک جانگھ اُسکی اپنے پیر سے دبا کر دوسری جانگھ پکڑ کر چیر ڈالا تب بدن جراسندھ کا جو بیچ سے جوڑا ہوا تھا آدھو آدھ ہو کر وہ مر گیا جراسندھ کے مرتے ہی پوتون نے خوش ہو کر بھیم سین آدک پر پھول برسائے اور بہت باجے بجا کر جے جے کار کرنے لگے اور شیام سندر اور ارجن نے بھیم سین کی بھجا پوجکر اُنکی تعریف کی

دوہا

جراسندھ یا بدھ ہنیو بھیم سین کے ہاتھ | سب لوگن کو سکھ دیو ما کھن پر بھ جدناتھ

جب جراسندھ کے مرنے کا حال شہر مین پہونچا تب اُسکی رانی روتی پیٹتی ہوئی آکر شیام سندر سے بولی کہ مہاراج تم دھن ہو جو ایسا کرم تمنے کیا جسنے تمکو سرب دیا اُسکا پران تمنے لیا جو کوئی اپنا تن اور دھن تمھارے بھینٹ کرتا ہے اُسکے ساتھ تم ایسی بھلائی کرتے ہو جیسے راجا بل سے کی تھی جب رانی نے اپنے پتی کیواسطے بہت بلاپ کیا تب شیام سندر نے اُسکو دھیرج دیکر بدا کیا جب جراسندھ کا بیٹا سہدیو شرکرشن جی کو پرمیشور جانکر اُنکی شرن مین آیا تب دوارکا ناتھ نے جراسندھ کا کریا کرم ہونیکے بعد سہدیو کو راجگدی بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے تلک لگایا اور دھیرج دیکر بولے کہ اے بیٹا تم دھرم کے ساتھ راج کرکے گئو اور براہمن اور پرجا کو پالن کیا کرنا

دوہا

جو نرپتی ہین بند مین سب دیو چھڑائے | آنند سون نج دیش مین راج کرو چت لائے

ادھیائے تہتر قید سے چھڑانا شرکرشن جی کا بیس ہزار آٹھسو راجون کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکشت جب شرکرشن چندر آنند کند سہدیو کو راجگدی دیکر اسے اپنے ساتھ لیے ہوے جہان پر راجا لوگ قید تھے آئے تو کیا دیکھا کہ ایک گڑھا پہاڑ کی کھوہ کیطرح کھدا ہوا ہے اور اُسی مین سب راجا قید ہین اور ایک بھاری پتھر اُس گڑھے کے مُنھ پر رکھا ہے جب سہدیو نے شرکرشن دینا ناتھ کی آگیا کے موافق سب راجونکو کھوہ سے باہر نکلوا کر اُنکے سامنے کھڑا کر دیا تب وہ لوگ جو ہیڑی اور ہتھکڑی پہنے اور بال اور ناخون کے بڑھنے سے بہت دُکھی تھے نیا جنم پاکر ہر جی نون پر گر پڑے اور موہنی مورت کا درشن پاتے ہی سب دکھ اپنا بھول کر خوش ہو گئے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ دیا ساگر آپ نے دیال ہو کر بڑی کرپا کی جو یہان آکر ہماری خبر لی نہین تو اس قید سے چھوٹنا بہت مشکل تھا اب آپکے درشن پاتے ہی ہم لوگون کا پچھلا دکھ سب بھول گیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا | ایسی بدھ راجا سے بار بار مل جا نہہ | | ماکھن پربھو کی لاج سون سیس اٹھاوین نا نہہ

برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے یہ حال اُن راجونکا دیکھتے ہی دیال ہوکر جیسے اشارے سے بتایا ویسے سہدیو نے ان سبکی ہتھکڑی اور بیڑی کٹوا کر حجامت بنوادی اور اسنان کروا کے چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے اور بہت طرح کے ہتھیار بند ہوا کر شری کرشن جی مہاراج کے پاس لے آئے تب دوارکا ناتھ نے اپنی چتر بھجی روپ سے شنکھ چکر گدا پدم لیے ہوے جیسے اُن لوگون کو درشن دیا ویسے اُن لوگون کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوگیا تب اُن راجون نے سکنیٹھ ناتھ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بڑے پریم سے آنسو بہاتے ہوے بنتی کیا کہ ہے دینا ناتھ تربھون پت سب جیو ونکی اُتپت اور پالن کرنیوالے آپ کے آدا اور انت کو کوئی نہین جان سکتا ہے لوگ سنساری جیو ونکو جو مایا جال مین پھنس رہے ہین سو اے آپکے اور کوئی دوسرا اس جال سے باہر نکالنے والا نہین ہے آپ چاہے تو دوارکا ہی مین بیٹھے ہوے اپنی اچھا سے راجا جراسندھ کو مارکر ہملوگونکو چھڑا دیتے کیون اپنی کرپا سے یہان آکر ہم لوگون کو کرتارتھ کیا نہین تو آپکے چرنونکا درشن بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشور لوگونکو تپ اور جپ کرنے پر بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا ہے مہاپربھو آپکو ہماری ڈنڈوت پہونچے اب من ہلوگونکا راج کرنے کیواسطے نہ چاہ کریہ اچھا ہے کہ آٹھون پہر آپکے نام کا اسمرن اور آپکے چرنون کا دھیان کرکے آپکی لیلا اور کتھا کو سُنا کرین جیسین استری اور پُتر کے مایا موہ روپی اندھیرے کنوئین سے باہر نکلکر بھوساگر پار اُتر جاوین جراسندھ نے ہمارے ساتھ بڑا اسلوک کرکے اپنے یہان قید کیا تھا جس سے ہلوگونکو تپ اور جوگ کا پھل ملکر آپکے چرنونکا درشن ملا ہے

دوہا

پربرہم بھگوان ہو باسدیو گھنشیام | | ماکھن پربھو گوبند کو ہت سے کردن پرنام

یہ بات گیان بھری سُنکر کچھی پت بولے کہ ابھمانی راجونکو اسیطرح دُکھ ملتا ہے جسطرح سُنے پایا سنو جسکے من مین دیا اور دھرم اور میرے چرنونکی بھگتی رہتی ہے وہ لوگ سنسار مین جیس پاکر انت سمے مکت پاتے ہین بندھ اور موکش اپنے کرم کے موافق ملتا ہے جو کوئی کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر پُرا کرم نہ کرے اُسکو گھر اور جنگل دونون برابر رہتا ہے دیکھو پچھلے جگون مین ابھمان نے راجا تھکے اور راجابُن اور راون آدک کو راجگدی سے کھودیا اور جنھون نے اہنکار چھوڑکر میری شرن پکڑی وہ لوگ بیھیکھن اور ہنومان اور امبریکھ اور پرہلاد کیطرح اپنے مطلب کو پہونچکر میرے پاس بنے رہتے ہین اور ابھمانی آدمی بہت نہین جیتا راجا سہسرباہ کو اپنے بل اور ہزار ہاتھ ہونیکا ابھمان ہوا تھا تب پرسرام جی نے اُسکے ہاتھ پرسا سے کاٹ کر اُسکو مار ڈالا اور بھوماسر اور بانا سر اور کنس آدک بہت راجا ابھمانی خراب ہوے

چوپائی

سومت گرب کرو جن کوئی | | چھٹے گرب تب نربھو ہوئی

اسلیے تملوگ دُکھ اور سکھ کو برابر سمجھکر ہمیشہ میرے اسمرن اور دھیان مین مگن رہو تو تمکو دُکھ نہوگا

چوپائی

جو جن چت لاوے مم ماہین | موہون سدا رہون تہہ پاہین | جو سب جنم پاپ مین رہے | پھر وہ شرن ہمارے گہے

دوہا | تا کو مین ات پریت کر دیت آپنو دھام | جا مین دُکھ بیاپے نہین رہے سدا بشرام

یہ سنکر سب راجون نے بنتی کیا کہ ہے مہاراج آپ دیال ہوکر ہمکو اپنے جپ اور پوجا کی بدھ بتلا دیجیے تو اسیطرح آپکے شرن اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دھیان مین رہکر بھوساگر پار اُتر جاوین یہ سنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ سب بید اور شاستر کا مکھیہ گیان یہ ہی کہ کسی ساعت مجھکو نہ بھولکر میری کتھا اور لیلا کو سنا کرو اور سنساری بیوہار سپنے کے برابر سمجھکر میرے نام پر جگ اور ہوم کیا کرو اور پرجا پالن اور براہمن اور سادھ اور مہاتماؤن کی سیوا کیا کرو اور جھوٹ مت بولو اور کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر بُرا کام نکرو تملوگونکو راج کرنے پر بھی کسیطرح کا دُکھ نہ ہوکر انت سمی بیکنٹھ دھام ملیگا

چوپائی

جگ مین بُدھمان ہی سوئی — جاکو لوبھ موہ نہین ہوئی

دوہا

گیانی جن نیارا رہے ایسی بدھ جگ ماہ — جیون امبج جل مین بسے جل کو پرست ناتھ

اب تملوگ اپنے اپنے گھر جاکر بال بچونکا سُکھ دیکھو۔ راجا جدھشٹھر نے راجسوے جگ کرکے تملوگونکو نیوتا دیا ہی ہمارے پہونچنے سے پہلے تم لوگ ہستناپور مین جاؤ جب شیام سندر کی اگیا کے موافق سب راجا لوگ اپنے اپنے گھر جانیکو تیار ہوے تب شری کرشن بہاری بھگت ہتکاری نے رتھ اور گھوڑے اور ڈیرے اور سیوک وغیرہ اپنے یہان سے اُنکے ساتھ کردیے اور سب کے گلے مین ایک ایک ہار موتیونکا اپنے ہاتھ سے پہنایا جب وہ سب راجا بڑی خوشی سے شری کرشن مہاراج کا جس گاتے ہوے اپنے دیس کو گئے اور سہدیو نے تربھون پت اور بھیم سین اور ارجن کی بدھ پوربک پوجا کی تب تربھون پت سہدیو کو ساتھ لیکر مگدھ دیش سے اندر پرستھ کو چلے جب ہستناپور کے پاس پہونچکر شری بسدیو نندن نے پانچ جنیہ اور بھیم سین نے پنڈریک اور ارجن نے دیودت نام شنکھ اپنا اپنا بجایا اُسکی آواز سنتے ہی راجا جدھشٹھر بڑی خوشی سے نکل اور سہدیو اپنے بھائی اور سینا پتون سمیت آگے سے آکر لچھمی پت کو آدر پوربک اپنے گھر لوا لیگئے لیکن راجا درجودھن شنکھ کی آواز سنکر بہت اُداس ہوگیا جب بسدیو نندن اور ارجن اور بھیم سین راجا جدھشٹھر کے چرنون پر گر پڑے تب اُنھون نے اُنکو اپنی چھاتی سے لگاکر پریم کے آنسو بہائے اور جراسندھ کے مارے جانیکا حال سنکر بہت خوش ہوے۔

ادھیاے چوہتر۔ آنا سب راجون کا راجا جدھشٹھر کی جگ مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت راجا جدھشٹھر نے گیان کی راہ سے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای تربھون پت آپنے شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدک سب دیوتون کے مالک ہوکر میرے واسطے براہمن روپ ہوکر بھیکھ مانگنا قبول کیا مین اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا دیکھیے جن چرنون کا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور اور دیوتونکو جپ اور تپ کرنے سے بھی دھیان مین نہین ملتا اُنھین آپ نے مجھکو اپنا بھگت جانکر میرا گھر پوتر کیا جنکے چرنون کا دھوون گنگا جی ہوکر تینون لوک تارتی ہین وہی پربرہم پرمیشور تم ہوکر میری اگیا مانتے ہو یہ سب تمھاری دیا بھگت بتسلتا کی راہ سے ہی نہین تو برہما اور مہادیو ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارے اوپر اگیا چلاوین۔ دیکھیے سنساری آدمی راج اور دھن پانے سے کسیکو اپنے برابر نہین سمجھتے اور آپ تینون لوک کے مالک ہوکر میرے یہان کوئی کام چھوٹا یا بڑا کرنے مین کچھ ابھمان نہین رکھتے۔

دوہا

تمھرے سمرن دھیان سے پاون ہوت سریر — یاتے سمرت ہون سدا ماکھن پرتھ بل بیر

اور کنتی نے جراسندھ کا مرنا سنکر شیام سندر سے کہا کہ ای مہاپربھو اب تمھاری کرپا سے راجسوے جگ اچھی طرح پوری ہوگی یہ بات سنتے ہی بھیم سین ہنسکر بولے کہ ای ماتا تم جھوٹی استت شیام سندر کی کیا کرتی ہو جراسندھ کو مین نے مارا ہی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا	ایک اور آنند سے بیٹھ رہے گھنشیام		جراسندھ بلوان سے مین کینھو سنگرام

یہ بات سنکر شیام سندر بولے کہ ای ماتا بھیم سین سچ کہتے ہین لیکن مین نے انکو اشارے سے بتا دیا تھا کہ جراسندھ کو دونون ٹانگین چیر کر ڈالو اسی تدبیر سے وہ مارا گیا یہ سنکر جدھشٹھر آدک سب لوگ ہنسنے لگے جب ساتون دیپ اور نوون کھنڈ کے چندربنسی اور سورج بنسی راجا اپنی اپنی استریون سمیت روپیہ اور رتن آدک بھینٹ دینے کیواسطے لیکر ہستناپور مین آئے تب راجا جدھشٹھر نے اُنکی بھینٹ لیکر شہر کے چارون طرف اُن لوگونکو ڈیرا دیا اور جگ کا سمان کیا اور اُن مین سے جو راجا لوگ جراسندھ کی قید سے چھوٹ کر آئے تھے وہ لوگ بڑی خوشی سے جگ کے سب کام کرنے لگے اور سب نیوتہری راجون نے شیام سندر اور رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون کا درشن پریم سے کرکے آنکھونکا پھل پایا اور نکل جاکر بھیشم پتامہ اور دُرجودھن آدک کوروؤن کو اپنے بہان بلایا یعنی شکدیو اور بید بیاس اور نارد منی اور کشپ اور وششٹھ اور بامدیو اور اتر اور پرشرام اور دھومر اور بھاردواج اور چیون اور کنو اور میترے آدک بہت سے رکھیشور اور برہما جی اور مہادیو جی اور اندر اور گندھرب اور کنّر اور جچھ اور لوکپال آدک سب دیوتا اور مہاتما لوگ اپنی اپنی استریون سمیت راجا جدھشٹھر کا نیوتا اور شریکرشن جی بکینٹھ ناتھ کا درشن کرنے کیواسطے اُس جگ مین آئے اور اُنھون نے نرمھون پٹ کا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سوارتھ کیا تب راجا جدھشٹھر نے دیوتا اور رکھیشرون کی پوجا بدھ کے موافق کرکے اُن کو جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور سوائے اُنکے اور بہت آدمی بے شمار چارون برن کے جو دیش دیش سے وہان آئے تھے اُن لوگونکا بھی جتھا جوگ کیا اور شیام سندر کی اگیا کے موافق ایک ایک کام جگ کا سب راجونکو بانٹ دیا جب کہ جگ کرنیکا مہورت آیا تب دوارکا ناتھ نے ہنسکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ اب تم جگ کرنیکے واسطے بیٹھو ہم اور ارجن آدک سب لوگونکا بیوہار و منوہار کرینگے یہ سنتے ہی راجا جدھشٹھر نے سب کپڑے اُتار کر نئی دھوتی پہن لی اور اچھی لگن مین سونے کے ہل سے اپنے ہاتھ سے جگ کرنیکے واسطے زمین جوت کر تیار کی اور شاکل آدک سب سامان جگ کا سونے کے برتنون مین منگا کر رکھیشرون کے پاس رکھ دیا جب براہمن رکھیشر بیدی اور اگن کنڈ بناکر بید کے منتر پڑھنے لگے تب راجا جدھشٹھر درو بدی سے گانٹھ جوڑ کر جگ شالا مین آئے اور آسن پر بیٹھا کر اگن کنڈ مین آہوت دینے لگے اُسوقت دیوتون نے بکینٹھ ناتھ کی اگیا کے موافق اپنا اپنا ہاتھ پھیلا کر جگ کا بھاگ لیا اور راجا جدھشٹھر نے سب براہمنون کے ہاتھ مین سونے کا شرُوا ہوم کرنے کے واسطے دیا اور جگ کے سب برتن سونے کے دیکھکر نیوتے والے تعجب مان کر کہتے تھے کہ دیکھو راجا نے اتنا روپیہ کہان سے پایا جو ایسی تیاری کی اُنمین جو گیانی تھے وہ جواب دیتے تھے کہ جسکے سہایک لچھمی پت کرشن چندر ہون اُسکو کس چیز کی کمی ہوگی یہ بات ان لوگونکی سنتے ہی راجا جدھشٹھر ہنسکر شیام سندر سے بولے۔

	دوہا	
کرت تمہارے نام سے سدھ ہوت سب کاج		نمسکار تمکو کرون جگ پرش جدُراج

جب راجسوے جگ راجا جدھشٹھر کی اچھی طرح پوری ہوئی تب سب دیوتا اور گندھرب دک راجا جدھشٹھر کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور دُندبھی (یعنی نقارہ) بجاکر اُنپر پھولون کی برکھا کی اُسوقت راجا جدھشٹھر نے بھیشم پتامہ اور دوسرے چترُ دھاری راجون سے جو وہان بیٹھے تھے پوچھا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی

جگ مین جو کچھ کارج کیجے | نج پرکھن سے اگیا لیجے
یاتے ہمین منتر اک دیجے | پوجا پرتھم کون کی کیجے
تو وہ کاج سدا شبھ ہوئی | کون بڑے دیون کی ایش
یہ نشچے جانو سب کوئی | تا ہی پوچ نوا دین سیش

یہ بات سنکر ابھی تک کسی نے جواب نہین دیا تھا کہ سہدیو جراسندھ کے بیٹے نے اُٹھکر راجا جدھشٹھر سے بنے کیا کہ ای مہاراج آپ جان بوجھکر کیا پوچھتے ہین سواے شری کرشن تربھون پت کے دوسرا کون جنے جوگ ہی جسکی پوجا کروگے شیام سندر نے سب جگ کی اُتپت اور پالن اور ناش کرنے والے ہوکر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ادھرمیون کے مارنے کیواسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہی اسلیے اُنھین کو اگن روپ اور جگ پرس جاننا چاہیے جسطرح درخت کی جڑ مین پانی دینے سے سب ڈالی اور پتونکو وہ پانی گن کرتا ہی اسیطرح شری کرشن چندر کی پوجا کرنے سے سب دیوتا ترپت ہونگے اُنکا بھید کوئی نہین جانتا جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب اُنھین کی پیدا کی ہوئی ہین اور گنگا جی اُنکے چرنون کا دھوون ہوکر تینون لوک کو تارتی ہین اور اُنکا اسمرن اور دھیان کرنے اور کتھا سُننے سے سب پاپ چھوٹ کر مکت ملتی ہی جس جگہ آپ ساکشات پر پرہم پرمیشور براجتے ہین وہان دوسرے کی پوجا نہین ہوسکتی اور یہ سب پرمیشور کی مایا ہی جو ہم لوگ اُنکو اپنا بھائی بندھ اور جدوبنسی جانتے ہین۔

چوپائی

سب سنسار سریر سمانا | پران روپ ہین یہ بھگوانا
سب آتما ان کو جانو | پورن شانت روپ پہچانو

دوہا

ہر جو کی پوجا کرے من چت دے جو کوے | مانو پوجے دیو سب سپھل کامنا ہوے

یہ بات سہدیو کی سنکر شری کرشن جی اشارے سے منع کرنے لگے کہ تم کچھ مت کہو لیکن جتنے دیوتا آدر رکھیشور اور گیانی راجا اُس جگ مین بیٹھے تھے یہ بات سنکر بول اُٹھے کہ ای سہدیو تیری بدھ اور تیری ماتا اور پتا اور گرو کو دھن ہی کہ جنھون نے تجھکو ایسا گیان سکھایا تمھارے پرکھا بھی ایسے ہی گیانی اور دھرماتما ہوتے آئے ہین جب راجا جدھشٹھر نے یہ بات سہدیو اور گیانی راجون کی اپنی اچھا کے موافق سُنی تب بڑی خوشی سے جڑاؤ سنگھاسن منگواکر شری کرشن جی کو رکمنی آدک آٹھون پت رانیون سمیت اُسپر بٹھالا اور چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے پروار سمیت سر اور آنکھون مین لگایا اور سب دیوتا اور راجون نے وہ چرنامرت پاکر اپنا اپنا جنم سوارتھ کیا اور راجا جدھشٹھر نے بیکنٹھ ناتھ کو پیتامبر پہنایا اور کیسر اور چندن کا تلک لگاکر ریشمی اُپرنا اُڑھایا اور رتن جٹت اچھا اچھا گہنا بدن مین پہناکر جڑاؤ کریٹ مکٹ سر پر باندھا اور رتن اور موتیونکا ہار اور خوشبودار پھولون کا ہار گلے مین پہنایا اور بدھ پوربک پوجا کرکے بہت رتن اور درب آدک اُنکے آگے بھینٹ رکھکر بنتی کیا کہ ای لچھمی پت آپ تینون لوک اور سب چیز کے مالک ہین اسلیے کوئی چیز آپکو بھینٹ دیتے ہوے مجھے شرم معلوم ہوتی ہی یہ آنند دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے اُنپر پھول برسائے اور اُنکی استت کرنے لگے۔

دوہا

ایسی بدھ پوجے جبھی ماکھن پربھو جگدیش | بھئے لوگ آنند سب راجہ دیت اسیش

اُسوقت دوارکا ناتھ ایسے سندر معلوم ہوتے تھے کہ جسکی اُپما کہی نہین جاتی اور کوئی راجا اچھی طرح آنکھ اُٹھاکر اس سبب سے اُنکی طرف نہین دیکھتا تھا جسمین اُنکو نظر نہ لگ جائے۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت شری کرشن جی کی پوجا کرنے سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جتنے چھوٹے اور بڑے وہان پر تھے سب خوش ہوے لیکن ششپال چندیلی کے راجا کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی اسلیے وہ تھوڑی
دیر نہین بولا پھر کچھ سوچ بچار کر اپنی موت نزدیک پہونچنے سے اُٹھ کھڑا ہوا اور کرودھ سے سبھا مین ہاتھ اُٹھا کر بولا کہ اے راجا
جدھشٹھر اور دھرتراشٹر اور بھیسم پتامہ اور درجودھن آدک تم لوگ بڑے گیانی اور دھرماتما ہو کر ایسے نادان ہو گئے کہ ایک لڑکے
کے کہنے سے شریکرشن کی پوجا اسطرح پر کی جسطرح کوئی آدمی جگت اور ہوم کرنے کی کھیر کوے کو کھلاوے تم لوگ نہین جانتے کہ
بسدیو نندن نے بہت دن تک جنگل مین گئو چرا کر اہیرون کے ساتھ روٹی کھائی اور پرائی استریونکے ساتھ راس لیلا کر کے بھوگ
اور بلاس کیا جب سے آجتک یہ بات اچھی طرح نہ معلوم ہوئی کہ شریکرشن چندر بسدیو جادو کے بیٹے ہین یا نند گوپ کے بیٹے ہین تو پھر
انکو کون برن اور کسکا بیٹا کہا جائے یہ بڑا تعجب ہے کہ تم لوگ ایسے آدمی کو جسکے مان اور باپ کا ٹھکانا نہین لگتا الکھ اگوچر پرمیشور کہتے ہو
انھین شریکرشن جی نے راجا اندر کی پوجا چھڑا کر گوبردھن پہاڑ پجوایا تھا یہ شاشتر کے موافق نہ چلکر جو کچھ انکے من مین آتا ہے وہی
کرتے ہین سواے دودھ آدک چرانیکے اور ادھرم کرنیکے کوئی اچھا کام انھون نے نہین کیا دیکھو یہ دشمن کے ڈر سے اپنی جنم بھوم
چھوڑ کر سمدر کے ٹاپو مین جا بسے ہین اسلیے برجباسیونکو انکے برہ مین بہت دکھ ہوتا ہے تسپر بھی یہ کچھ دھیان نہین کرتے اور برندابن مین
رہکر انھون نے گوپیونکے کپڑے چرائے تھے اور جدبنسی لوگ راجا ججات کے شاپ دینے سے تلک دھاری راجا نہ ہو کر تھوڑے دنون سے
بڑھ گئے ہین پھر تم لوگون نے کیا سمجھکر انکی پوجا کی مین پرمیشور کی سوگند کھا کر کہتا ہون کہ یہ سب بات کہنے سے مجھے کچھ اپنی پوجا
کرانے کی اچھا نہین ہے جو بات سچ تھی وہ کہدی دیکھو جہانپر بید بیاس اور نارد من اور پاراشر آدک بڑے بڑے رکھیشور اور شری
برہما جی اور شری مہادیو جی اور اندر آدک بڑے بڑے دیوتا بیٹھے ہین وہانپر شریکرشن جی کی پوجا کرنا ایسا ہے جیسے کوئی ہوم
کی سامگری کتے کو کھلاوے اور راجا جدھشٹھر جو شریکرشن جیکی بڑائی کرتے ہین اسکا یہ سبب ہے کہ جسطرح کنتی نے اپنے پت کو چھوڑ
کر دوسرے کے بیج سے جدھشٹھر آدک کو پیدا کیا اسیطرح شریکرشن کے باپ کا بھی ٹھکانا نہین لگتا اپنے برابر والون کی سب
چاہنا کرتے ہین شریکرشن مہاراج ششپال کی باتونکا کچھ جواب نہ دیکر ایک ایک بڑی بات کہنے پر لکیر کھینچتے جاتے تھے۔

دوہا

متھرا گیا پراگ تج گیو اور ہی دیش ۔ کھاری جل اوپر بسیو کیو ٹھگن کو بھیس

جب اسطرح بہت سی بُری بُری باتین ششپال شریکرشن جی کو کہنے لگا تب گیانی لوگ پرمیشور کی نندا سننے مین ادھرم سمجھکر وہانسے
اُٹھ گئے اور بھیم سین اور درونا چارج اور ارجن نے کرودھ کر کے ششپال سے کہا کہ اے مورکھ ابھمانی تو ہمارے سامنے تربھون
پت کی نندا کرتا ہے چپ رہ نہین تو ابھی تجھکو مار ڈالینگے جب یہ کہکر بھیم سین ششپال کے مارنے کیواسطے دوڑے تب
ششپال بھی انکے سامنے جا کر للکارا کہ سبھا والے ڈر گئے اسوقت شریکرشن جی نے سنگھاسن سے اُتر کر بھیم سین آدک کو
سمجھایا کہ تم کوئی آدمی ششپال پر ہتھیار مت چلاؤ اور بُرا کہنے سے منع مت کرو جو یہ چاہے وہ کہے دیکھو ساعت بھر مین یہ آپ مارا جائیگا

دوہا

بھیما دک سب سے کہیو کرودھ نہ کیجیے آج ۔ نج بھراتا کی جگت مین بگھن کرو کہہ کاج

جب بیکنٹھ ناتھ کے منع کرنے سے بھیم سین نے ششپال کو نہین مارا تب راجا جدھشٹھر سوچ مین ہو کر بولے کہ دیکھو ششپال
میری سبھا مین بھگوانکو ایسی بُری بات کہتا ہے کیا کرون بغیر حکم تربھون پت کے کچھ نہین کر سکتا جب اسطرح ششپال نے ایک سو ایک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کٹھور بچن شری کرشن جی کو کہے اور جدھشٹھر اُنکے بھگت کو بھی بُرا کہا تب بسدیو نندن نے کرودھ کرکے پوجا کی تھالی کو اپنے منتر سے سدرشن چکر بنا کر ششپال کا سر کاٹ ڈالا تب اُسکے دھڑ سے ایک جوت نکلکر پہلے آکاش مین جاکر پھر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے منھ مین سما گئی یہ چرتر دیکھکر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور رکھیشور لوگ اُنکی استت کرنے لگے اور دوسرے راجون نے ششپال ایسے ادھرمی کی مکت دیکھکر تعجب مانا اتنی کتھا سنکر راجہ پریچھت نے پوچھا کہ اے من ناتھ شری کرشن جی نے ششپال کو ایسا کٹھور بچن کہنے پر کسطرح مکت دی اور ایک سو ایک لکیر کھینچکر اُسے مارنیکا کیا کارن تھا شکدیو جی بولے کہ اے راجا یہ حال اسطرح پر ہے کہ جے اور بجے سے سنگادک کے شاپ دینے سے تین بار سنسار مین جنم لیا اور تین مرتبہ پرمیشور سے دشمنی کرکے مکت پائی جب پہلے اُن دونون نے ہرن کشپ اور ہرنیاکش ہوکر دیوتونکو دُکھ دیا تب نارائن جی نے باراہ اور نرسنگھ اوتار لیکر اُنکو مارا دوسری مرتبہ جب راون اور کمبھ کرن ہوکر گئو اور براہمن کو دُکھ دینے لگے تب بیکنٹھ ناتھ نے شری رام چندر نام اوتار لیکر اُن دونون کو مار ڈالا۔

دوہا

اب یہ تیجے جنم مین بھیو ایک ششپال
دنت بکر ہے دوسرو اسُرن کو بھوپال

اے راجا پریچھت ششپال اور دنت بکر شری کرشن جی کو اپنا دشمن جانکر دن رات اُنکا دھیان کرتے تھے اسی سبب سے شری کرشن پربرہم اوتار نے سراپ کی مدت پوری ہونے پر ششپال اور دنت بکر کا سر سدرشن چکر سے کاٹ کر اُنکو مکت دی اور لکیرین کھینچنے کا یہ کارن ہے کہ مہادیبی نام بسدیو جی کی بہن دم گھوش نام چندیلی کے راجا کو بیاہی گئی تھی جب اُسکے پیٹ سے ششپال جسکے تین آنکھین اور چار ہاتھ پیدا ہوا اور راجا نے جوتشیونکو بلا کر اُسکی جنم کنڈلی کا پھل پوچھا تب براہمنون نے بچار کر کہا کہ اے مہاراج یہ لڑکا بڑا بلوان اور پرتاپی ہوکر اُس آدمی کے ہاتھ سے مارا جائیگا جسکے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اُسکے جاتے رہینگے دوسرا کوئی سنسار مین اُسکو نہین مار سکیگا جب یہ بات جوتشیون کی مہادیبی نے سُنی تب وہ اس بات کی پریچھا لینے کیواسطے ششپال اپنے بیٹے کو سبکی گود مین دیکر گلے لگانے لگی ایکمرتبہ مہادیبی ششپال سمیت دوارکا مین سورسین اپنے باپ کے گھر جاکر تھوڑے دن رہی جب اُسکو جوتشیونکی بات یاد آئی اور اپنے بیٹے کو جدبنسیون کے گلے ملوایا تب شری کرشن جی سے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اُسکے جاتے رہے یہ حال دیکھتے ہی مہادیبی نے بنتی کرکے کہا کہ اے دوارکا ناتھ مین تمسے یہ بھیکھ مانگتی ہون کہ ششپال کو اپنی بوا کا بیٹا اپنا بھائی سمجھکر کبھی نہ مارنا یہ بات سنکر تربھون پت بولے کہ اے بوا مین تیرے بیٹے کے سو قصور معاف کرونگا اس سے زیادہ قصور کریگا تو بنا مارے نچھوڑونگا اس بات کا اقرار مہادیبی لچھمی پت سے لیکر اپنے گھر چلی گئی اور اُسنے یہ بچار کر اپنے من کو دھیرج دیا کہ میرا لڑکا کسواسطے سو قصور شری کرشن جی کے کریگا جو مارا جائیگا اسی سبب سے سو کٹھور بچن ششپال کے سہکر تب اُسکو شری کرشن جی نے مارا اور یہی گپت بات دوارکا ناتھ نے راجسوے جگ مین کہکر سب راجونکا سندیہ چھڑایا تھا یہ سنکر راجا پریچھت نے کہا کہ اے من ناتھ اب آگے کتھا سنائیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب راجا جدھشٹھر کی جگ اچھی طرح پوری ہوئی تب اُنھون نے نیوتہری راجون کو اُنکی استریون سمیت جتھا جوگ اچھا گہنا اور کپڑا دیکر بدا کیا اور وہ لوگ خوشی سے اپنے گھر پہونچے اور جتنے چھوٹے بڑے اُس جگ مین آئے تھے وہ سب راجا جدھشٹھر سے ایسے خوش ہوے کہ کسیکا من گھر جانے کے واسطے نہین چاہتا تھا لیکن راجا دُرجودھن کو دھرم پتر یعنی راجا جدھشٹھر کی بڑائی سننے اور اُنکا پرتاپ دیکھنے سے ایسا ڈاہ پیدا ہوا کہ کرودھ کے مارے اپنے گھر چلا گیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیاے پچھتر - راجا جدھشٹھر کے استھان کی شوبھا کا برنن

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے مُن ناتھ جہان سب راجا اُس جگ کرنے سے خوش ہوے تھے وہان درجودھن نے کیون دُکھ مانا اور جگ کا کام کسطرح سب کو بانٹا گیا یہ کتھا کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت تم دھن ہو جو ہر کتھا سننے سے آسودہ نہین ہوتے سُنو کہ ارجن آدک چارون بھائی راجا جدھشٹھر کا حکم خوشی سے مانکر کسی چھوٹے بڑے کام کرنے مین کچھ شرم نہین کرتے تھے لیکن سب باتون کے مالک شری کرشن جی ہی تھے اسلیے اُنھون نے جتھا جوگ سب کام راجونکو بانٹ دیا تھا بھیم سین کو بھوجن کرانے کا کام سونپ کر بانٹ دینا اُسکا دھرشٹ دُمن کے اختیار رکھا تھا اور خزانہ وغیرہ دُرجودھن کو سونپ کر خرچ اُسکا کرن کے ذمے کیا تھا جسکا دان آجتک سنسار مین ظاہر ہے اور آدر سنمان کرنا اور خبر لینا نیوتے واے راجون کا ارجن کو سونپ کر آراستہ کرنا سبھا کے مکان کا بدُرجی کے حوالہ کیا تھا اور دیوتا اور رکھیشور اور براہمنون کی پوجا اور سیوا کرنا سہدیو کو سونپ کر جمع کرنا درب آدک سب سامان کا نکل کے ذمے کیا تھا اور شری کرشن جی نے براہمنون کے پانون دھونا اور اُنکی جوٹھی پتل اُٹھانا اپنے ذمہ لیا تھا اور دروپدی جی رُکمنی آدک استریون کا ششٹاچار انتہ کرن سے کرتی تھین اسیطرح پر راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی کی اگیا کے موافق جو کام جگ کا جس راجا کو سونپ دیا تھا وہ لوگ اُس کام کو بڑے پریم سے کرتے تھے لیکن راجا دُرجودھن کپٹ کی راہ سے ایک روپیہ دینے کی جگہ دس روپیہ راجا جدھشٹھر کا اسلیے لوگونکو دے ڈالتا تھا کہ جسمین روپیہ گھٹ جائے تو راجہ جدھشٹھر کی ہنسی ہو بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے اسطرح بہت دینے مین بڑا نام اور دھرم راجا جدھشٹھر کا ہوتا تھا اور دُرجودھن کے ہاتھ مین چکر ریکھا ہونیسے ایسا پربھاؤ تھا کہ جس بھنڈار سے ایک روپیہ خرچ کرے اُسمین دس گنا بڑھ جاے اسی سبب سے شری کرشن جی انترجامی نے اسکو روپیہ وغیرہ خزانہ سونپا تھا لیکن دُرجودھن کو یہ مہما اپنے چکر کی معلوم نہ تھی - اے راجا پریچھت جب اچھی طرح راجا جدھشٹھر کی جگ بڑے جس کے ساتھ پوری ہوئی تب دھرم راج نے بے گنتی روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا جگ کرانیوالے براہمن اور رکھیشور اور اُنکی استریون کو اچھا پوربک دیکر خوش کیا اور سب چھوٹے اور بڑونکو ساتھ لیے ہوے گنگا کنارے جاکر وہان دروپدی سمیت بدھ پوربک اسنان کیا اُسوقت براہمن اور رکھیشورون نے بید پڑھا اور دیوتون نے راجا جدھشٹھر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ دھرم راج کا ہے جسنے ایسی کٹھن جگ پوری کی اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بمانونپر ناچ کر گندھربون نے گانا سنایا

چوپائی

یا بدھ سکل سور کے باسی
دیکھ جگ بدھ بھے ہلاسی

دوہا

نرناری چھوٹے بڑے کہت دھن جدراج
جنکی کرپا سُدرشٹ سے بھیو جگ کو کاج

اُسوقت سب ہستناپور باسی اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوے سوبھا دیکھنے کیواسطے اپنے اپنے کوٹھون اور کھڑکیون پر بیٹھکر راجا جدھشٹھر کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اُنکا روپ اور نگر کی شوبھا دیکھکر سب جدبنسی آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگ جانتے تھے کہ دوارکا پُری کے برابر دوسرا شہر سنسار مین نہ ہوگا ہستناپور اُس سے بھی اچھا دکھائی دیا جب راجا جدھشٹھر اسنان کرکے اپنے مکانپر آئے تب جتنے براہمن اور جاچک اور بھکھاری وہان اکٹھا ہوے تھے اُنکو منھ مانگا دان اور دچھنا دیکر آنند پوربک بدا کیا جب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایسی مرضی راجا جدھشٹھر کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے اُنکا جس گانے لگے تب دُرجودھن کو جدھشٹھر کی بڑائی سننے اور سب راجونکو اُنکے سامنے دنڈوت کرتے دیکھنے سے بڑا ڈاہ پیدا ہوا۔

دوہا	جگ کتھا ششپال بدھ کہے سُنے جو کوے	پاوت پھل وہ جگ کو لہے مکت پھل سوے

شیام سندر اپنی پٹ رانیونکو ہر روز سمجھایا کرتے تھے کہ تملوگ کنتی اور دروپدی کی سیوا اچھی طرح کرنا جسمین وہ کسی بات کا دُکھ نہ پاوین اور پٹ رانیونکی سندرتائی اور گہنے اور کپڑے کی طیاری دیکھنے اور گھونگھرو کی آواز سننے سے دیوتونکا چت ٹھکانے نہین رہتا تھا آدمی کون گنتی مین ہے جب راجا جدھشٹھر اپنے خاص مکانمین جو مے دانو نے بنا دیا تھا جڑاؤ سنگھاسن پر دروپدی سمیت بیٹھے تب دوارکا ناتھ کی اچھا کے موافق اپسرا اور گندھرب لوگون نے دیولوک سے آکر وہان ناچنا اور گانا شروع کیا اُسوقت کیسی سوبھا راجا جدھشٹھر کی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے اندر امراوتی پُری مین اپنی استری کو ساتھ لیکر اندراسن پر بیٹھے لیکن راجا جدھشٹھر ایسے سُکھ اور جس ملنے پر کچھ ابھمان نہ لاکر یہ سمجھتے تھے کہ شیام سندر کے پرتاپ سے میری جگ پوری ہوکر یہ جس ملتا ہے جسوقت راجا جدھشٹھر اندر کے برابر راج سبھا مین بیٹھے ہوے اپسراؤنکا ناچ دیکھتے تھے اُسیوقت راجا درجودھن بہت فوج ساتھ لیکر ابھمان پوربک وہان آکر مکان دیکھنے چلا اسمین بلور اور رتن آدک جڑے ہوکر کئی جگہ ایسے کُنڈ بلور کے بنے تھے جنمین پانی بھرا ہوا معلوم ہوتا تھا اور کئی جگہ پانی بھرے ہوے کنڈ سوکھے دکھلائی دیتے تھے جب درجودھن نے سوکھے آنگن مین پانی سمجھکر اپنا جامہ اُٹھایا اور دوسری جگہ سوکھا مکان جانکر پانیمین کپڑے سمیت چلا گیا تب رکمنی اور دروپدی آدک استریان کھڑکیون سے یہ حال دیکھکر ہنسنے لگین اور بھیم سین کھلکھلا کر بولے کہ اے دھرتراشٹر کے بیٹے آگے چلو یہ حال درجودھن کا دیکھکر راجا جدھشٹھر نے بھیم سین کو ہنسنے سے بہت منع کیا لیکن وہ اُنکے منع کرنے پر بھی کھلکھلا کر ہنستے رہے تب درجودھن بہت لجت ہوکر من مین کہنے لگا کہ دیکھو لوگ مجھے اندھا بنا کر میری ہنسی کرتے ہین جب ایسا بچار کر درجودھن کرودھ مین ہوکر بنا دیکھے مکان اُسیجگہ سے اپنے گھر پھر گیا تب راجا جدھشٹھر بہت سوچ کرنے لگے بھیم سین اور شیام سندر بہت خوش ہوے اور درجودھن اپنی سبھا مین بیٹھکر منتریون سے بولا کہ دیکھو شری کرشن کا بل پاکر جدھشٹھر کو ایسا ابھمان ہوگیا کہ آج سبھا مین بھیم سین نے میری ہنسی کی اس بات کا بدلا اُنسے نہ لون تو آج سے اپنا نام درجودھن نہ رکھون اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت درجودھن کی دشمنی زیادہ ہونے کا یہی سبب تھا اُسی دن سے دُرجودھن نے جدھشٹھر آدک کے پیچھے پڑکر اُنکو بن باس دیا بستار پوربک حال اُسکا مہابھارت مین لکھا ہے شری کرشن پربرہم پرمیشور مہابھارت کراکے بڑے بڑے شور بیرونکا ناش کرانا چاہتے تھے اسی سبب سے اُنکی اچھا کے موافق کورؤون اور پانڈون سے دشمنی ہوئی تھی

دوہا	
جو پرگٹے سنسار مین بھار اُتارن کاج	بھارت چاہت ہین کرن ماکھن پربھ جدراج

ادھیاے چھہتر۔ جدھ کرنا راجا شال کا دوارکا مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسدن راجا شال ششپال کی برات مین کُنڈن پور جاکر شیام اور بلرام سے ہا مانکر بھاگ آیا تھا اُسی دن سے اُسنے یہ پرتگیا کی تھی کہ مین جدبنسیونکا بنس سنسار مین جیتا چھوڑ دون تو آج سے چھتری نہ کہلاؤن۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا

ماریو جب ششپال کو ماکھن پربھ گوپال	شال نرپت ات دکھ بھیو سنت متر کو کال

ششپال کا مرنا سنتے ہی راجا شال نے بچار کیا کہ جدبنسیونکو جو بڑے زبردست ہین بنا بردان پائے کسی دیوتا کے جیتنا مشکل ہے جب ویسا بچار کر راجا شال ششپال کا بدلا لینے کیواسطے شری مہادیوجی کا تپ اور دھیان سچے من سے کرنیلگا اور برس دن تک برابر مٹھی بھر راکھ شام کے وقت کھا کر رہا تب بھولا ناتھ نے پرسن ہو کر اپنا درشن اُسکو دیا اور کہا کہ تجھکو جو اچھا ہو وہ بردان مانگ۔

دوہا مہا مدت کر جور کر بولیو شال نریش	شتر بیر مونہہ دیجیے بھولا ناتھ مہیش

ای مہا پربھو مجھکو ایسا بمان آکاش مین اُڑنے والا دیجیے جسکو دیکھکر جدبنسی لوگ ڈر جائین اور کوئی ہتھیار کسی دیوتا یا دیت کا اُس بمان پر نہ لگے یہ بات سنتے ہی شری شوجی نے مے نام دانو کو بلا کر کہا کہ تو ایک بمان بہت بڑا اور چوڑا راجا شال کیواسطے ایسا بنا دے کہ جسمین کوئی ہتھیار نہ لگے اور جہان چاہے وہان اُڑاتا ہوا ساعت بھر مین لیجائے جب مے دانو نے شری مہادیوجی کی اگیا کے موافق ایک بمان اشٹ دھاتی بہت لمبا اور چوڑا اپنی مایا سے تیار کر دیا تب راجا شال اپنے شوربیر اور سینا کو ہتھیار سمیت بمان پر بٹھال کر بڑے بیگ سے دوارکا پُری کو چارونطرف سے گھیر لیا اور وہان کے درخت اور مکانونکو جڑ سے اُکھاڑ کر گرانے لگا اور اُسکی مایا سے دوارکا پُری مین پرلے کال کی آندھی چلکر آگ اور پتھر برسنے لگے تب دوارکا باسیون نے گھبرا کر یہ حال راجا اُگرسین سے کہا راجا نے پردمن اور سامب کو بلا کر حکم دیا کہ شیام اور بلرام کا نہ رہنا سنکر راجا شال ہملوگونکو دُکھ دیتے آیا ہے اسلیے تم دونون بھائی ہماری سب فوج ساتھ لیکر اُس سے لڑو یہ بات سنتے ہی جب پردمن جی نے دوارکا باسیونکو دھیرج دیا اور سامب اور ساتکی اور کرت برما آدک شوربیر اور بہت فوج اپنے ساتھ لیکر شہر کے باہر لڑنے آئے تب راجا شال نے پردمن جی کو دیکھکر ایسے بان چلائے کہ چارونطرف گھٹا روپی اندھیارا چھا گیا اسوقت پردمن جی نے دت دنت نام شستر اپنا جیسے چھوڑا ویسے اسطرح اُجیالا ہو گیا جسطرح سورج کے نکلنے سے کہرا نہین رہتا جب راجا شال کا رتھ پردمن جی نے ایک بان سے رتھ کی دھوجا کاٹکر دوسرے بان سے سارتھی کو مار ڈالا اور تیسرے بان سے رتھ کے گھوڑے کو مار کر گرا دیا اور اُسکے ساتھ کے بہت شوربیرونکو اپنے بانون سے گھائل کر ڈالا جب راجا شال ایسی بہادری پردمن جی کی دیکھکر گھبرا گیا تب سامنے لڑنے کی سامرتھ نہ رکھکر مایا جدھ کرنے لگا کبھی بڑا روپ رکھکر سامنے آتا اور کبھی چھوٹا روپ بنکر آکاش سے آگ اور پتھر برساتا

دوہا

ایسی بدھ مایا بہت کری موڑھ رن ماہنہ	شری پردمن پرتاپ نے دور ہوت چھن ماہنہ

ادھر تو راجا شال اپنی مایا جدھ سے جدبنسیون کو دُکھ دے رہا تھا اُدھر دیومان اُسکے منتری نے پردمن جی پر بان چلانا شروع کیا اُسوقت کام روپ نے اپنے بانون سے اُسکا بان کاٹ کر ایک بان ایسا مارا کہ دیومان بیہوش ہو گیا جب تھوڑی دیر مین دیومان کا چت ٹھکانے ہوا تب اُسنے کرودھ کر کے ایسے زور سے ایک گدا پردمن جی کے سر پر ماری کہ وہ مورچھا کھا کر رتھ مین گر پڑے تب دیومان چلا کر بولا کہ مین نے کام روپ کو مار ڈالا جب یہ بات سنکر جدبنسی گھبرا گئے اور دارک سارتھی کے بیٹے دھرم پت انھون نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرشن کمار کو بہت بیہوش دیکھا تب وہ رتھ انکا رن بھوم سے ہانک کر الگ لیگیا جب تھوڑی دیر کے بعد پردیمن جی چیتن ہوے تب وہ رتھ اپنا رن بھوم مین نہ دیکھکر بڑے کرودھ سے سارتھی سے بولے کہ تونے بہت بُرا کیا جو مجھکو رن بھوم سے الگ لے آیا۔

چوپائی

ایسو نہین اُچت ہی تو نہہ | جان اچیت بھگایو موہہ | جُدکل مین ایسا نہین کوئی | کیمت چھوڑ چو بھاگا ہوئی

اے دھرم پت تونے مجھکو کبھی لڑائی سے بھاگتے دیکھا تھا جو آج رن بھوم سے بھاگ کر میرے ماتھے پر کلنک کا ٹیکا لگایا اب مین شری شیام سندر اور بلرام جی کو اپنا منہ کیا دکھاؤنگا سنساری لوگ میری ہنسی کرینگے بھائی لوگ مجھکو نامرد کہینگے اور رکمنی ماتا میرے پیدا ہونیکا دکھ مانکر سب بھوجائیان لجت کرینگی تونے یہ کام کرکے اپنے باپ کا نام دھرایا اور جگ مین میری ہنسی کرائی۔

چوپائی | رن مین مرے پرم پد پاوے | جیت ہوے تو شوبھ کہاوے

دوہا | رام کرشن سُن ہین جے پچھتے ہین من ماہہ | کہہ ہین پرگٹیو پردُمن مہا کپوتن ماہہ

جب دھرم پت نے یہ بات پردُمن جی کی سنی تب رتھ سے اُتر کر اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے دیندیال آپ سے کچھ حال راج نیت کا چھپا نہین ہی میرے گرو نے ایسا بتایا ہی کہ جب مہارتھی لڑتے وقت بیہوش ہوجائے تب اُسکے سارتھی کو چاہیے کہ رتھ اُسکا رن بھوم سے الگ لیجاکر کھڑا رکھے اور جو سارتھی گھائل ہوجائے تو مہارتھی کو اُسکی رچھا کرنا اچت ہی اسلیے جب آپ گدا لگنے سے بیہوش ہوگئے تب مین نے آپکا رتھ رن بھوم سے الگ لاکر کھڑا کردیا۔

دوہا | گرو کی اگیا جان کر مین کینہو یہ کاج ؛؛ | موہہ دوش لاگے نہین جُدکل کے سرتاج

اے مہاپربھو رتھ دوڑاتے وقت میرا پیچھے رہجانا یا رسی یا پہیا اُسکا ٹوٹ جانا تو مین قصوروار ہوتا تب قصوروار پر غصہ کرنا نہ چاہیئے تھوڑی دیر آرام کرچکے اب چلکر لڑائی کیجیے یہ بات سُنکر پردُمن جی نے کہا کہ اے دھرم پت تمنے تو اپنے گرو کی اگیا کے موافق یہ کام کیا لیکن اس مین میری نادھرائی ہوئی اسلیے تم قسم کھاؤ کہ یہ حال ہم کسی سے نہ کہینگے جب دھرم پت نے سوگند کھاکر پردُمن جی کا سوچ چھڑایا تب اُنھون نے ہاتھ منہ دھوکر دھنکھ بان اُٹھالیا اور رتھ رن بھوم مین لیگئے۔

ادھیاے ستتر۔ آنا شری کرشن جی کا دوارکا مین اور مارنا راجا شال کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جو جدبنسی لوگ پردُمن جی کو بیہوش دیکھکر اُداس ہوگئے تھے وہ پردُمن جیکا رتھ دیکھتے ہی ایسے خوش ہوگئے جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت پردُمن جی نے اپنے ساتھیونکو دھیرج دیکر دھرم پت سے کہا کہ تم جلدی رتھ میرا دیومان کے پاس جہان وہ جدبنسیونکو مار رہا ہی لیچلو جب یہ بات سنکر سارتھی نے رتھ پردُمن جی کا دیومان منتری کے سامنے پہونچا دیا تب کرشن کمار نے للکارکر اُس سے کہا کہ تو ادھر اُدھر عبثونکو کیا مارتا ہی ہمسے آکر جدھ کر یہ بات سنتے ہی دیومان جدبنسیون سے لڑنا چھوڑکر پردُمن جی پر بان چلانے لگا تب پردُمن جی نے چار تیرون سے چارون گھوڑے اسکے رتھ کے مار کر ایک تیر سے سارتھی کو مار ڈالا اور دو تیر سے دُھوجا اور چھتر اور ایک تیر سے دھنکھ کاٹکر تین تیرون سے دیومان کو مار گرایا اُسوقت ساب جی بھی اسطرح شال کی فوج کو مار کر گرانے لگے جسطرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹ گراتے ہین ایسا جدھ ساب اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پردمن جی کا دیکھکر بہت سارتھی راجا شال کے بھاگ چلے تب بہت آدمی بھاگتے وقت سمدر مین ڈوب کر مر گئے جب اسیطرح ستائیس دن برابر راجا شال پردمن آدک سے لڑتا رہا تب جدبنسیون نے ایسی سامرتھ اور شورتا اُسکی دیکھکر آپسمین کہا کہ یہ کوئی بڑا شوربیر ہی جو اتنے دن ہمارے سامنے لڑائی مین ٹھہرا نہین تو شری کرشن مہاراج کی کرپا سے آج تک کوئی شوربیر پانچ دن سے زیادہ ہمارے سامنے نہین لڑا ہی - ای راجا پریچھت جب اسیطرح راجا شال مایا جدھ کرکے جدبنسیونکو دکھ دینے لگا تب اندر پرستھ مین شری کرشن جی نے کیا سپنا دیکھا کہ دوارکا پری کو کسی نے جلا کر سمدر مین ڈبو دیا اور جدبنسی لوگ رن بھوم مین مرے پڑے ہین تب اُنھون نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج بُرا سپنا دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ششپال کے ساتھی دیت دوارکا پری مین جدبنسیونکو مار کر ناش کیا چاہتے ہین اگیا دو تو وہان جاکر اُنکی رچھا کرون راجا جدھشٹھر نے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ ای مہاپربھو مجھکو آپکا کہنا ٹالنا نہین ہی یہ بات سنتے ہی جب شیام سندر اور بلرام رتھ پر بیٹھکر دوارکا کو چلے تب شہر کے باہر آکر کیا دیکھا کہ ایک ہرنی بائین طرف سے نکلگئی اور کتا سامنے کھڑا ہو سر اپنا جھاڑتا ہی یہ دونون اسگن دیکھتے ہی شری کرشن انترجامی سب حال دوارکا کا جانکر سارتھی سے بولے کہ رتھ جلدی لیچلو -

دوہا

دارک رتھ ہانکیو تبھی ہر کی اگیا پاے
بان روپ دوجے دوس رن مین پہونچے جاے

شیام سندر نے جدھ راجا شالو کا دیکھکر بلداؤ جی سے کہا کہ ای بھائی تم دوارکا مین جاکر راجا اگرسین اور پرجا کی رچھا کرو مین شالو کو مار کر وہان آؤنگا جب ریوتی رمن یہ اگیا پاکر دوارکا کو گئے تب دیت سنگھارن بسدیو نندن نے دارک سے کہا کہ جلدی میرا رتھ شالو کے سامنے لے چل جیسے دارک سارتھی رتھ شیام سندر کا دوڑا کر شالو کے سامنے پہونچا ویسے راجا شالو نے بیکنٹھ ناتھ کے رتھ کی دھوجا پہچانکر ایک سانگ دارک رتھوان پر چلائی تب لچھمی پت نے ایک بان سے اُسکی سانگ کاٹکر سولہ بان ایسے مارے کہ بان راجا شالو کا کمھار کے چاک کی طرح گھومنے لگا اُسوقت شالو نے ایک بھالا بڑے زور سے شیام سندر پر چلایا تب دوارکا ناتھ اُسکو بھی اپنے بان سے کاٹ کر اسطرح بان مارنے لگے کہ راجا شالو گھبرا گیا لیکن اُسنے پھرتی سے ایسا بان شیام سندر کے بائین ہاتھ مین مارا کہ سارنگ دھنکھر اُنکے ہاتھ سے گر پڑا جب کہ اُسکے گرنے کی آواز تینون لوک مین پہونچی تب دیوتا اور جدبنسی لوگ ڈر کر اُداس ہوگئے اور راجا شالو اگیان نے اپنی جیت سمجھکر چلا کر کہا کہ ای کرشن چندر تم رُکمنی کو جسکی منگنی ششپال میرے متر سے ہوئی تھی زبردستی اُٹھا لیگئے اور راجا جدھشٹھر کی جگ مین تمنے ششپال کو مار ڈالا جو تم دو گھڑی میرے سامنے کھڑے رہ جاؤگے تو مین آج اپنے متر کا بدلا تمسے لونگا مجھکو بھوماسر اور شنکھاسر آدک دیت جنکو بل اور چھل سے تمنے مار ڈالا تھا مت سمجھنا یہ بات سُنکر دیت سنگھارن بولے کہ ای شالو شوربیر لوگ اپنی بڑائی آپ نہین کرتے سنسار مین اپنے جس گانے والے کو کوئی نہین اچھا کہتا اسلیے جو کچھ بل رکھتے ہو وہ دکھلاؤ جسکی موت نزدیک آ پہونچتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا بچار نہین رہتا جسطرح ششپال مارا گیا اُسیطرح تو بھی ایک ساعت مین مارا جائیگا ایسا کہکر شیام سندر نے ایک گدا سالو کے سر پر اس زور سے ماری کہ خون اُسکے منھ سے گر کر بدن اُسکا کانپ اُٹھا لیکن وہ انتردھیان ہوکر مایا جدھ کرکے آگ برسانے لگا تب بسدیو نندن نے ایسے بان مارے کہ سب مایا چھوٹ کر راجا شالو بمان سمیت پرتھوی پر گر پڑا جب پھر اُٹھکر اُسنے ایک گدا شیام سندر پر چلائی تب لچھمی پت نے وہ گدا کاٹ کر ایک گدا اُسکے ایسی ماری کہ وہ بیہوش ہوگیا جب تھوڑی دیر مین وہ ہوش مین آیا تب منتر کے روز سے وہ اپنے کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوت بنا کر سر اور منھ مین دھول لپیٹے پسینا بہتا ہوا شیام سندر کے پاس آیا اور رو کر بولا کہ ای تربھون پت مجھکو دیوکی تمھاری ماتا نے بھیجکر کہا ہی کہ راجا شالو بسدیو تمھارے باپ کے مارنے کیواسطے پکڑ لے گیا ہی تم اُنکی خبر کیون نہین لیتے یہ بات دوت کی سُنکر ایک ساعت بسدیو نندن نے سوچکر کے پھر بچار کیا کہ بلرام جی کے سامنے جنکو کوئی دیوتا بھی جیت نہین سکتا راجا شالو بسدیو جی کو کسطرح پکڑ لیگیا ہوگا جسوقت شیام سندر اسطرح کا سوچ اور بچار کر رہے تھے اُسیوقت راجا شالو مایا روپی بسدیو بنا کر اُنکے بال پکڑے ہوے شری کرشن جی کے سامنے لے آیا تب مایا روپی بسدیو تڑپتا ہوا شیام سندر سے رو کر بولا کہ ای بیٹا ہم تمکو پیدا اور پالن اور رچھا کرنیوالا سنسار کا جانتے ہین راجا شالو تمھارے سامنے مجھے لاکر میرا پران لینا چاہتا ہی اسکے ہاتھ سے جلدی چھڑاؤ یہ بڑے شرم کی بات سمجھنا چاہیے کہ جو مین تم ایسا تربھون پت بیٹا رکھکر اتنا دُکھ پاؤن جسوقت مایا روپی بسدیو اسطرح بلاپ کر رہا تھا اُسی وقت شالو نے للکار کر شیام سندر سے کہا کہ دیکھو ہم تمھارے سامنے بسدیو کو پکڑ لاکر مارتے ہین تم کو بل ہو تو چھڑا لو ایسا کہکر راجا شالو نے مایا روپی بسدیو کا سر تلوار سے کاٹ کر برچھی کی نوک پر اُٹھا لیا اور سب لوگون کو دکھلا کر بولا کہ اے شری کرشن تمنے دیکھا جسطرح مین نے تمھارے باپ کو مار ڈالا اُسیطرح سب جدبنسیون کو مار کر سمدر مین ڈال دونگا یہ حال دیکھکر شیام سندر کو ایک ساعت مورچھا آگئی پھر اُنھون نے دھیان دھر کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ مایا روپی بسدیو ہی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جسوقت مایا روپی دوت نے آکر دیوکی جی کا سندیسا کہا اور شالو نے مایا روپی بسدیو کا سر کاٹ لیا اُسوقت لچھمی پت کو کچھ سندیھ ہوا تھا یہ حال سنکر رکھیشور اور گیانی لوگ ایسا کہتے ہین کہ جن پرمیشور کا نام لینے سے سندیھ چھوٹ کر من شُدھ ہو جاتا ہی اُنکے کامون مین سندیھ کرنا نہ چاہیے۔

چوپائی

جو پربھ کیول برہم کھاوین | کہہ کارن اتنو بھرم پاوین | جگ مین منکھ دیہہ دھر آئے | تہہ کارن اتنو بھرم پائے

دوہا

ماکھن پربھ بھگوان کو کبہون کچھ بھرم نا نہہ | تدپ یہ لیلا کری جان لیو من مانہہ

جب شیام سندر نے سمجھا کہ شالو نے مایا روپی بسدیو بنا کر سر کاٹا ہی تب پانچ جنیہ شنکھ ابنا بجا کر بڑے کرودھ سے اپنا رتھ اُسکے پیچھے دوڑایا اور ایک گدا ایسی ماری کہ بمان راجا شالو کا سو ٹکڑے ہو کر سمدر مین گر پڑا اُسوقت شالو نے بمان پر سے کود کر ایک گدا بسدیو نندن پر چلائی تب دیت سنگھارن نے اپنی گدا سے اُسکی گدا توڑ ڈالی۔

چوپائی

سوئی گدا بجرسم بھاری | کیتک بار شالو پر ماری

دوہا

واکو بل کہیے کہا جُدھ کرے ات گھور | شری ماکھن پربھ کی گدا چھن مین ڈالی توڑ

جب اسیطرح راجا شالو دیر تک دوارکا ناتھ سے گدا جُدھ کرتا رہا تب برندابن بہاری نے بان سے ہاتھ اُسکے کاٹکر گدا سمیت گرا دیے اور سدرشن چکر مار کر اسطرح سر کاٹ لیا جسطرح اندر نے برترا سُر دیت کو مارا تھا جب شالو کے دھڑ سے ایک جوت نکلکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے مُنھ مین سما گئی تب دیوتون نے مرنا راجا شالو کا دیکھکر خوشی کا نقارہ بجایا اور شری کرشن جی پر پھول برسائے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیاے اٹھتر

آنا راجا دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائیون کا شری کرشن جی سے لڑنے کیواسطے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائی ششپال کے مارے گئے تھے وہ حال کہتے ہین سنو کہ جسدن راجا ششپال راجا جدھشٹھر کی جگ مین مارا گیا اُسی دن وہ دونون بھائی شری کرشن جی سے ششپال اپنے بھائی کا بدلا لینے کے واسطے بچار کرتے تھے جبکہ اُنھون نے سُنا کہ راجا شالو ہمارے بھائی کا متر دوارکا مین جاکر لڑ رہا ہے تب اُن دونون نے بھی بہت فوج ساتھ لیکر دوارکا پُری پر لڑنے کیواسطے چڑھائی کی۔

دوہا — گج رتھ پیدل ترنگ کی سین لیے نج ساتھ — چلے دوارکا اور کو سب اسُرن کے ناتھ

شیام سندر راجا ششپال کو مار کر ابھی تک دوارکا پُری مین نہین پہونچے تھے کہ اُسی وقت دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائی اپنی فوج سمیت وہان پہونچے اور مُرلی منوہر کو گھیر لیا جب اُنکو دیکھکر سب جدبنسی گھبرا گئے تب دنت بکر باسدیو کے سامنے جاکر ابھمان سے بولا کہ تمنے میرے بھائی اور متر کو مارا ہے اسلیے آج تمکو جدبنسیون سمیت جم پُری مین بھیجکر اُنکا بدلا لونگا پہلے تم اپنا ہتھیار میرے اوپر چلاؤ پیچھے سے مین تمکو مارونگا جسمین تمکو یہ ابھلاکھا نہ رہجاے کہ مین نے دنت بکر پر ہتھیار نہین چلایا تمنے بڑے بڑے شور بیر جدھ مین مارے ہین لیکن آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر تمکو گھر جانا مشکل ہے۔

چوپائی

کہت سنو موہن گوپالا — دھن بھراتا میرو ششپالا — جہہ کے بیر کاج یہان آیون — درشن مہاراج کے پایون
جاکو درس تمھارو ہوئی — بھو ساگر سے اُترے سوئی — اب موکو چنتا کچھ ناہین — دوہون بھانت نربھے منماہین
جو مین مرون تمھارے ہاتھا — ہو یہون سُرگ لوک کو ناتھا

دوہا — اور جو تمکو مار کر جیت رہون جگ ماہنہ — تو راجن کو راج ہون یائین سنشے ناہنہ

جب اسطرح بہت باتین کہکر دنت بکر نے ایک گدا شری کرشن جی پر چلائی تب دیت سنگھارن اپنی گدا سے اُسکی گدا گرا کر بولے کہ اے دنت بکر جتنا زور تیرے بدن مین تھا وہ سب تو نے گدا چلا کر پورا کیا اب ہوشیار ہو میری باری ہے یہ کہکر دوارکا ناتھ نے کومودکی نام گدا اپنی اس جلدی سے دنت بکر کی چھاتی پر لگائی کہ وہ خون منھ سے ڈالکر اُسیوقت مرگیا۔

دوہا — پران جوت واکی نکس چڑھی سورگ کی چھانھ — پھیر سمانی آئے کے ماکھن پربھ مکھ ماہنہ

یہ حال دیکھکر بدورتھ دنت بکر کا بھائی ڈھال تلوار لیے ہوے شری کرشن جی کے سامنے آیا تب لچھمی پت نے اُسکا سر سدرشن چکر سے کاٹ کر مکٹ اور کنڈل سمیت زمین پر گرا دیا جبکہ اُن دونون کے مرتے ہی سب فوج اُنکی بھاگ گئی تب تینون لوک مین خوشی ہوکر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور دُندبھی بجاکر سب دیوتا اور رکھیشور استت کرکے بولے کہ اے دینا ناتھ آپکی لیلا اپرم پار ہے کوئی اُسکا بھید جان نہین سکتا ہے جے اور بجے آپ کے دوارپالک سنکادک کے شاپ دینے سے پہلے ہرنیاکش اور ہرن کشپ اور دوسری مرتبہ راون اور کمبھ کرن ہوے اور تیسرے جنم مین ششپال اور دنت بکر ہوے اور شتر بھاؤ سے آپ کا بھجن اور سمرن کرتے تھے آپ نے اُنکا اُدھار کرنیکے واسطے تین مرتبہ سگن اوتار لیا اور اپنے ہاتھ سے اُنکو مار کر پھر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیکنٹھ مین بھیجدیا ایسا دیندیال اپنے بھگت کی رچھا کرنے والا دوسرا کون ہوگا جب سب دیوتا یہ استت کرکے شریکرشن جی
کو دنڈوت کرنے کے بعد اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے جیسے گھایل اور مرے ہوے بنجیبون
کو امرت روپی درشٹ سے دیکھا تو سب مرے ہوے جی کر گھایل لوگ اچھے ہوگئے جب یہ مہا بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے
اُنکا جس گانے لگے تب لچھمی پت سب جدبنسیو نکو ساتھ لیکر آنند پوربک دُند بھی بجاتے ہوے دوارکا مین آئے اور راجا شالو،
وغیرہ کا جو مال لوٹکر لائے تھے وہ سب اگرسین کو دیا اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے خوش ہوکر اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور
بیکنٹھ ناتھ کی اگیا سے بشوکرمانے اُن سب مکانونکو جو دیتون نے توڑ ڈالے تھے ساعت بھر مین جیون کے تون بنادیے اور شریکرشن جی
نے اُسی دن سے جُدھ کرنا چھوڑکر یہ پرتگیا کی کہ اب مین ہتھیار نہ پکڑونگا اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت جب کچھ دن بعد
راجا جدھشٹر آدک پانڈوون اور دُرجودھن آدک کورون سے مہا بھارت کی تیاری ہوئی تب شیام سندر راجا اگرسین سے یہ حال کہکر
بلرام جی سے بولے کہ اے بھائی اس مہابھارت مین مجھکو کیا کرنا چاہیے یہ بات سنکر بلداؤ جی نے من مین بچار کیا کہ شیام سندر پانڈوون کی
اچھا پورن کرنے کیواسطے مہابھارت کرایا چاہتے ہین مین وہان رہکر دُرجودھن اپنے چیلے کی سہایتا کرونگا تو شیام سندر بُرا مانینگے اور شیام سندر
کا حکم ماننے مین درجودھن بُرا مانیگا اسلیے ہستناپور نہ جاکر تیرتھ جاترا کرنے چلا جاؤنگا آگے جو اچھا بیکنٹھ ناتھ کی ہوگی وہ کرینگے یہ بات
بچارکر ریوتی رمن نے شریکرشن جی سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ ہستناپور جاکر جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے مین بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوئے
وہان آپہونچونگا یہ سنکر شریکرشن جی نے مہابھارت کرانے کی اچھا سے بلداؤ جی کو روکنا اچت نہین جانا جب بسدیو نندن کرشن جہان
اٹھارہ اکچوہنی دل مہابھارت کرنے کیواسطے اکٹھا ہوا تھا گئے تب بلداؤ جی بھی پربھاس چھیتر اور جمنا آدک بہت تیرتھون مین اسنان
اور دان اور جاترا کرتے ہوے نیمکھار مشرکھ مین پہونچے وہان پر اُنھون نے کیا دیکھا کہ ایک جگہ بہت سے رکھیشور اور منیشور
اکٹھا ہوکر جگ کر رہے ہین اور دوسری جگہ رومہرکھن سوت پورانک چیلہ بید بیاس جی کا سنگھاسن پر بیٹھا ہوا سو نکادک رکھیشورونکو
کتھا سنا رہا ہے بلداؤ جی کو دیکھتے ہی سو نکادک سب رکھیشور آدر سنمان کرنے کے واسطے اُٹھ کھڑے ہوے لیکن رومہرکھن بدیا
کے ابھمان سے نہین اُٹھا تب ریوتی رمن کرودھ کرکے بولے کہ اس مورکھ کو کسنے بیاس گدی دی اور کتھا بانچنے کے واسطے ایسا
بھگت اور گیانی چاہیے جسکو لوبھ اور آہنکار نہ ہو آپ رکھیشور لوگ دیکھتے ہین کہ یہ پورانک بدیا پڑھنے پر بھی شاستر کے موافق
نہ چلکر ابھمان کے نشہ مین اندھا ہو رہا ہے جس طرح کلیجگ کے براہمن دوسرونکو اُپدیش دیکر آپ مریادا کے موافق نہین چلتے اسیطرح
یہ کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کے بس ہوکر چھوٹے بڑونکو نہین پہچانتا اور ہمارا اوتار کیول ادھرمی کچایون کے مارنیکے واسطے
ہوا ہے اسلیے جو کوئی ہمارے سامنے کُمارگ پر چلتا ہے اُسکا پرادھ ہم چھما نہین کرسکتے ایسا کہکر شیش اوتار نے ایک کشا منتر پڑھکر
کرودھ سے اُس پورانک کی طرف پھینکا تب اُس کُشا کے لگتے ہی اُس کا سر کٹ کر گر پڑا یہ حال دیکھتے ہی سونکادک رکھیشورون
نے چلاکر بلبھدر جی سے کہا کہ مہاراج یہ سوت ہر چرتر سناکر اپنے اور سننے والونکو کرتا رتھ کرتا تھا اُسکو بیاس گدی پر بیٹھے ہوے
آپ نے مار ڈالا اچھا نہین کیا ہم لوگ جانتے ہین کہ آپنے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہے لیکن اس کو جو براہمن اور ویش سے پیدا
ہوا ہے اور ہماری اگیا سے بیاس گدی پر بیٹھا تھا آپنے جو مار ڈالا اس سے آپکو برہم ہتیا لگی اب آپ کو پرائشچت کرنا چاہیے جو
آپ ایسا نہ کرینگے تو دوسرا کوئی برہم ہتیا سے کسواسطے ڈریگا اور شاستر مین جو آدیش بھگوان کی سانس ہے براہمنونکو بہت اتم لکھا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھے جبکہ شیام سندر آپکے چھوٹے بھائی پر برہم پر میشور کو بھرگ رکھیشور نے بنا اپرادھ لات ماری تھی تب اُنھون نے رکھیشور کا پانون اپنے ہاتھ سے دبا کر کہا تھا کہ میرے کٹھور ہردے سے آپکے کومل چرنون مین چوٹ لگی ہوگی اس سے براہمن کی بدی بڑی سمجھنا چاہیے یہ گیان روپی بات سنکر بلرام جی کا کرودھ شانت ہوا تب اُنھون نے رکھیشورون سے کہا کہ مہاراج آپ لوگ سچ کہتے ہین مجھے اپرادھ ہوا جو مین نے کرودھ بس ہوکر براہمن کو مار ڈالا آپ کوئی پرائشچت اُسکا تبلایئے جسمین براہمن شُدھ ہوجائے اور اگر کوئی بیٹا اس سوت کے ہو تو تبلایئے مین اُسکو بیاس گدی پر بیٹھال دون۔

دوہا

ہم ہلون کو دوکھن لگے جو کچھ کرین انیت | اورن کو کیہے کہا کٹھن کرم کی ریت

یہ سنکر رکھیشور بولے کہ تیرتھون کے اسنان کرنے سے تمہارا پاپ چھوٹ جائیگا جب سونک آدک نے اگرشٹوا نام رومہرشن کے بیٹے کو وہان بھیجا تب بلدیو جی نے اُسکو اُسکے باپ کی جگہہ بیاس گدی پر بیٹھا کر یہ بردان دیا کہ تجھکو بنا پڑھے سب بدیا یاد ہوجائے جیسے یہ بات ریوتی رمن کے منھ سے نکلی ویسے سوت کے بیٹے کو چھیو شاستر اور اٹھارہ پُران بنا پڑھے یاد ہوگئے تب وہ بیاس گدی پر بیٹھکر کتھا بانچنے لگا یہ مہا بلرام جی کی دیکھتے ہی سب رکھیشور خوش ہوکر بولے کہ مہاراج آپ کی دیا سے سوت کے مرنیکا سوچ تو چھوٹ گیا لیکن بلول دیت بندر روپ سے جو پورنماشی اور اماوس اور دواسی کو آکر ہمارے جگ اور ہوم مین پیپ اور لہو اور ہڈی پھینکدیتا ہے اس سے ہملوگ بڑا دکھ پاتے ہین آپ تیرتھ باسیون پر دیال ہوکر اُس بندر کو مار ڈالیے تو ہملوگ نرمنے ہوکر جگ اور ہوم کیا کرین یہ بات سنکر بلرام جی بولے کہ بہت اچھا ہم اُسکو مار کر تمہارا دکھ چھڑا دینگے۔

اودھیائے اُناسی۔ مارنا بلرام جی کا بلول نام دیت بندر روپ کو

تسکدیو جی بولے کہ اے راجا پرچھت ریوتی رمن نے رکھیشورون کے کہنے سے بلول دیت کو مارنے کیواسطے کئی دنتک نمیکھار مشرکھ مین نواس کیا جب پورنماشی کے دن بڑی آندھی چلکر پانی اور لہو اور پیپ برسنے لگا اُسوقت رکھیشورون نے بلرام جی سے کہا کہ اے مہاراج یہ سب لچھن اُس بندر کے تسنیکے ہین یہ بات سنکر بلدیو جی نے ہل اور موسل اپنے ہتھیار کو یاد کیا ویسے دونون اُنکے پاس آپہونچے تب وہ بندر روپ دیت کا لال رنگ پہاڑ ایسا لمبا اور چوڑا بڑے بڑے دانت لال لال آنکھین ڈراونی صورت بنائے ترشول ہاتھ مین لیے بادل کی طرح گرجتا ہوا وہان آیا تب بلدیو جی اپنا ہل اور موسل لیکر اسکی طرف چلے

دوہا | اُن ہون راہہہ دیکھ کے جان لیو من ماہ | ان سمان جودھا بلی تہون لوک مین ناہ

جب اُس بندر نے بلرام جی کو اپنے سے زیادہ دیکھا تب وہ منتر کے زور سے انتردھیان ہوکر ہل اور موتر برسانے لگا یہ حال دیکھتے ہی ریوتی رمن نے اُس بندر کو ہل کی نوک سے اُٹھا کر زمین پر پٹک دیا اور ایک موسل اُسکے سر پر ایسا مارا کہ پران اُسکا نکلگیا اُس دیت کا مرنا دیکھکر سب رکھیشور اسطرح خوش ہوگئے کہ جسطرح برتراسر دیت کے مرنے سے دیوتا خوش ہوے تھے اور اُسی وقت رکھیشورون نے ریوتی رمن کو آشیرباد دیکر ایسے خوشبودار پھولون کی مالا گلے مین پہنادی جسکے پھول کبھی نہ کمہلاوین اور دیوتون نے بلدیو جی پر پھول برساکر دُندبھی بجائی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا	تہان لائے سب دیوتا بھوکھن بس بناے		پہراے بلرام کو شوبھا کہی نہ جاے

جب رکھیشورون نے دیت کے مارے جانے سے بے ڈر ہوکر بلداؤجی کو بدا کیا تب ریوتی رمن گڑھ مکتیشور اور گومتی اور گنڈک اور بپاسا اور گنگا اور کوشکی اور سرجو اور پلہہ آشرم اور شون بھدر اور پریاگ اور کاشی آدک تیرتھون مین گئے اور وہان پر اسنان اور دان کیا پھر وہان سے گیاجی اور گنگا ساکر اور گوداوری اور بھاگیرتھی اور سنگلدیپ اور بھیم رتھی اور سیت بندھ رامیشور اور بندھ چھیتر اور شری شیل آدک تیرتھون مین جاکر اسنان کیا اور دس دس ہزار گئو بدھ پوربک براہمنونکو دان دیا پھر وہان سے سوام کارتک اور اگست من اور پرشرام جی اور ارجن بالا کا درشن کرتے ہوئے اور راہ مین سب لوگونکو سکھ دیتے ہوے برسوین دن پرتھوی پر کرما کرکے ہردوار مین آئے۔

دوہا	تہان سُنی بلرام جی لوگن سے یہ بات		پانڈستن اور کورون جدھ ہوت دن رات

یہ حال سُنتے ہی بلدیوجی کرچھیتر کو چلے اور جسوقت راجا درجودھن اور بھیم سین مہابھارت کراکے اُٹھارھوین دن آپسمین گدا جدھ کرتے تھے اُسیوقت وہان پہونچے جب اُنکو دیکھکر جدھشٹھر آدک پانچون بھائی اور راجا درجودھن نے ڈنڈوت کی تب بلدیوجی اُن لوگونکو آشیرباد دیکر بولے کہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ شیام سندر تربھون کے رہنے پر بھی کورؤون اور پانڈوون نے رجوگن کے بس ہوکر اپنے بھائی آدک لاکھون آدمیونکا ناش کیا اور بھیم سین اور درجودھن دونون آدمی زور مین برابر ہین لیکن بھیم سین کی سانس لڑتے وقت نہین پھولتی اور درجودھن گدا جدھ اُس سے اچھی جانتا ہی یہ حال اُنکا دیکھکر بلداؤجی نے بھیم سین اور درجودھن سے کہا کہ تملوگ لڑنا چھوڑ دو جسمین تمھارا بنس بنا رہے دیکھو مہابھارت کرنیمین اتنا کل اور پروار تمھارا مارا گیا تسپر بھی تمکو اپنا برا بھلا نہین سوجھ سمجھ پڑتا یہ بات سُنتے ہی پرمیشور کی اچھا سے دونون بیرون نے بلداؤجی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج اب رن پر چڑھکر ہملوگون سے اُترا نہین جاتا

دوہا			
	جدپ برجین رام جو جدھ کرو مت کوے		تدپ ان مانیو نہین ہونی پربل ہوے

جبکہ ریوتی رمن کے سمجھانے پر بھی اُن دونون نے لڑنا نہین چھوڑا تب بلداؤجی اچھا بیکنٹھ ناتھ کی اسطرح سمجھکر چپ رہے اور اُسیوقت بھیم سین نے ایک گدا درجودھن کی جانگھ مین ایسی ماری کہ جانگھ اُسکی ٹوٹ گئی اور وہ پرتھوی پر گر پڑا تب درجودھن نے بلرام جی سے روکر کہا کہ ای مہاپربھو آپ میرے گرو ہین مین آپ سے جھوٹ نہین کہتا کہ اس مہابھارت مین سب آدمی آپکے بھائی شری کرشن جی کی صلاح سے مارے گئے ہین اور پانڈو لوگ اُنھین کے زور سے لڑتے ہین نہین تو اُنکو کیا سامرتھ تھی جو کورؤون سے لڑتے جدھشٹھر آدک پانچون بھائی اسطرح شیام سندر کے بس مین ہو رہے ہین جسطرح کاٹھ کی پتلی کونٹ اپنے آدھین رکھکر جدھر چاہتا ہی اودھر نچاتا ہی دوارکا ناتھ کو ایسا اچت نہین ہی کہ پانڈونکی سہایتا کرکے ہمارے ساتھ لڑائی کرین دیکھو بھیم سین نے دُساسن کی بھجا اُکھاڑکر اُسکو مار ڈالا اور ہم لوگون کے سامنے خون اُسکا پیا اور ادھرم کی راہ سے میری جانگھ مین گدا مارکر مجھکو پرتھوی پر گرا دیا اور مین اس سے زیادہ پانڈوون کے ادھرم کا حال آپسے کہانتک برنن کرون جو کچھ میرے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا جسطرح اس مہادکھ مین آپنے دیال ہوکر درشن دیا اسیطرح میرے واسطے جو اُچت ہو وہ کیجیے جب ایسے آدھین بچن درجودھن سے بلداؤجی نے سنے تب شری کرشن کے پاس جاکر بولے کہ ای بھائی تمنے یہ کیسی مایا پھیلائی جو اپنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آدمی مہابھارت مین تمھارے سامنے مارینگے اور دُساسن کی بھجا اُکھاڑ کر دُرجودھن کی جانگھ توڑ ڈالی یہ دھرم جدّھ کی بات نہین ہو کہ کوئی زبردست آدمی کسیکا ہاتھ اُکھاڑ ڈالے اور کمر کے نیچے گدا چلاوے دھرم جدّھ مین ایک ایک آدمی اپنے برابر والے کو للکار کر لڑتا ہی یہ سُنکر شرکیرشن جی بولے کہ اے بھائی تم نہین جانتے کہ کورو لوگ بڑے اَدھرمی اور پاپی ہین اُنکا حال کچھ کہا نہین جاتا دیکھو پہلے دُرجودھن نے دُساسن اور شکنی کے کہنے سے کپٹ کا جُوا کھیل کر سب مال اور دیش راجا جدھشٹھر آدک کا جیت لیا اور اُنکو تیرہ برس بن باس دیا پھر دساسن نے سر کے بال پکڑ کر دروپدی کو راج سبھا مین لا کر ننگی کرنا چاہا جسوقت دُرجودھن نے دروپدی ایسی پت برتا کو اپنی جانگھ پر بیٹھنے کیواسطے کہا تھا اُسیوقت بھیم سین نے سوگند کھا کر یہ پرتگیا کی تھی کہ دُساسن کی بھجا اُکھاڑ کر دُرجودھن کی جانگھ اپنی گدا سے توڑونگا وہی پرتگیا اپنی بھیم سین نے پوری کی اسکے سوائے اور جو جو پاپ اور ادھرم کورودن نے جدھشٹھر آدک سے کیے ہین اُسکا حال کہانتک تم سے کہون یہ مہابھارت کی آگ جو جل رہی ہو کسیطرح نہین بجھ سکتی تم اِس بات کا سوچ مت کرو جب بلداؤجی نے یہ بات شرکیرشن جی کے مُنھ سے سُنی تب اچھا اُنکی جانکر دُجیتر سے دوارکا پُری مین چلے آئے اور وہانسے ریوتی اپنی استری اور کئی جدبنسیونکو ساتھ لیکر پھر نیمکھارمشر کھ مین اس اچھا سے گئے کہ جسمین برہم ہتیا کا پاپ جو یتر تھ کرنے سے چھوٹ گیا تھا وہ رکھیشورون کو دکھلاوین جیسے سونک آدک رکھیشورون نے بلداؤجی کو دیکھا ویسے بہت خوشی سے آشیرباد دیکر کہا کہ تمھاری برہم ہتیا چھوٹ گئی جب یہ بات بلداؤجی نے سُنی تب بڑی خوشی سے وہان اشنان اور دان اوجگ آدک شبھ کرم کیا اور رکھیشورون کو گیان اُپدیش دیکر جدبنسیون سمیت دوارکا پُری مین چلے آئے اور اپنے ذات بھائیون کا سنمان کیا۔

دوہا

رام کتھا پاون سدا کہے سُنے جو کوے
تاکو شری بھگوان سون پریم پریت ات ہوے

اُدھیاے اسی۔ کتھا سدا مابراہمن کی

راجا پریچھت نے اِتنی کتھا سنکر شکدیوجی سے بنے کیا کہ اے مہاراج آپ سمجھتے ہونگے کہ پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُنکر اُنکو سنتوکھ ہوا ہوگا لیکن میرا من ابھی تک ہرکتھا سننے سے نہین بھرا ست سنگ بنا بھاگ کے نہین ملتا اِس سے مین جانتا ہون کہ میرے پچھلے جنم کا پاپ سہاے ہوا جو مین نے انت سمے گنگا کنارے آکر آپ کا درشن پایا جسجگہ پرمیشور کی کتھا ہو کرست سنگ رہتا ہو وہان پر دیوتا لوگ سورگ سے آتے ہین دیکھیے جو نارد مُنی دن رات پھرتے رہکر کہین نہین ٹھہرتے وہ بھی ست سنگ مین آکر بیٹھے ہین میرے پترون نے اپنے کرم کے اَنُسار بیکنٹھ سے بھی اچھا استھان پایا ہوگا لیکن آپ کے مکھاربند سے جو مین نے شری مدبھاگوت سنی ہو اس سے میرے پتر لوگ اچھے سے اچھا استھان اپنے رہنے کے واسطے پاوینگے جس آدمی کے مُنھ سے پرمیشور کا نام نہین نکلتا اُسکو جانور سے بھی بدتر سمجھنا چاہیئے جو کان کتھا اور اُستت بھگوان کی نہین سُنتا وہ کان بجھے اور سانپ کے بل کے برابر ہی جو سر ہر مندر اور دیوا استھان اور سادھ اور براہمن کے سامنے ڈنڈوت نہین کرتا وہ سر بدن پر بوجھ کے برابر ہی اور جو آنکھ شیام سُندر کا درشن پرگٹ یا دھیان مین نہین کرتی وہ آنکھ مور پنکھ کے برابر ہی جو گرہ بیکنٹھ ناتھ کا پریم رکھکر اپنے برن کا دھرم کرتے ہین اُنکو جوگی اور سنیاسی اور پرم ہنس سے اُتم جاننا چاہیئے اس لیے آدمی کو اُچت ہو کہ آدمی کا تن پاکر ہر بھجن اور ست سنگ مین اپنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جنم بتادے ای شکدیو جی مہاراج آپ کے اوپر بھگوان کی بڑی کرپا ہی اسلیئے چاہتا ہون کہ مجھکو کچھ اور ہر چرتر سنائیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا تیری بدھ دھن ہی جو تو ہر کتھا سننے سے اتنی پریت رکھتا ہی۔

دوہا

جو یا بدھ چت دے سنے ہر کی کتھا پران
کرپا کرت ہین تاہ پر ماکھن پربھ بھگوان

ای راجا پریچھت اب ہم کتھا سداما براہمن کی جسکا درد شریکرشن دوارکا ناتھ نے چھڑا کر اسکو کبیر دیوتا کے برابر درب اور راجا اندر کے سمان سکھ دیا تھا کہتے ہین سنو کہ دکھن طرف درو ڑدیس مین بدربھ نام ایک شہر تھا وہان کے راجا اور پرجا اپنے کرم اور دھرم سے رہکر سادھ اور براہمن کی سیوا کیا کرتے تھے اسی شہر مین سداما نام برہمن بید اور شاستر پڑھا ہوا شریکرشن کا گربھائی رہکر اس غریبی سے اپنا جنم کاٹتا تھا کہ اسکو تن بھر کپڑا اور پیٹ بھر بھوجن نہ ملکر کبھی کبھی اپاس ہو جاتا تھا تسپر بھی وہ من اپنا برکت رکھکر آٹھون پہر خوش رہتا تھا اور سیشلا اسکی استری بھی بھوجن اور کپڑے کا دکھ پانے پر بھی پریم پوریک اپنے پت کی سیوا کرتی تھی اور وہ دونون استری پرش سنساری سکھ سپنے کے برابر سمجھ کر دن رات اسمرن اور دھیان پرمیشور کا کیا کرتے تھے اور بنا مانگے جو کچھ ملتا تھا اسکو کھا کر خوش رہتے تھے ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ سداما برہمن کو اسکی استری اور چارون بیٹون سمیت دو اپاس ہو گئے جب تیسرے دن دو لڑکے بھوکھ سے بہت بیاکل ہو کر رونے لگے اور سیشلا سے بیٹونکا دکھ نہین دیکھا تب اسنے ڈرتی اور کانپتی ہوئی اپنے سوامی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج مین نے سنا ہی کہ شریکرشن جی لچھمی پت تمھارے متر اور گربھائی ہین اور انھون کمبول براہمنون کی رچھا کرنے اور ہر بھکتون کا دکھ چھڑانے کے لیے اوتار لیا ہی تم انکے پاس کیون نہین جاتے جسمین تمھارا سب دکھ اور درد چھوٹ جائے تم کو گرہستھ براہمن سمجھکر وہ اتنا روپیہ دین گے کہ پھر تمکو سنساری اچھا نرہے گی یہ سنکر سداما نے کہا کہ ای پیاری تیرا گیان کہان جاتا رہا جو تجھکو اتنی ترشنا یعنے ہوس پیدا ہوئی براہمنونکو لالچ کرنا اچھا نہ ہو کر ترشنا رکھنے مین برہم تیج جاتا رہتا ہی جسطرح تین پن میرے بیت گئے اسیطرح چوتھا پن بھی پرمیشور کی دیا سے بیت جائے گا اگر اسوقت لالچ کرکے وہان جاؤن اور کہین راہ مین بڑھاپے کے مارے گر پڑون تو سنساری لوگ کہینگے کہ سداما نے بڑھوتی سمے لالچ مین آکر اپنا ہاتھ پانون توڑا یہ بات سنکر سیشلا بولی کہ ای مہاپربھو مین آپکو لالچ کی راہ سے وہان جانے کو نہین کہتی بلکہ اسواسطے کہتی ہون کہ مہاتما اور بڑے لوگونکا درشن کرنے سے سب دکھ چھوٹ کر سکھ ملتا ہی شریکرشن ترلوکی ناتھ براہمنون پر بڑی دیا رکھتے ہین وہان جانے سے تم کو سواے سکھ کے دکھ نہ ہوگا۔

دوہا

تہہ کارن بنتی کرت چت دے سنیے کنت
ان پی کیون نہین جات ہو جنکی کرپا اننت

یہ سنکر سداما نے کہا کہ ای پران پیاری سچ ہی کہ مین شریکرشن جی سے مترتا اور جان پہچان رکھکر اپنے کو انکا سیوک سمجھتا ہون لیکن جب مین انکے پاس بھینٹ کرنیکے واسطے جاؤنگا تب وہ مجھ کو کنگال جانکر درب آدک سنساری سکھ کرنیکے واسطے دینگے اسلیے میرے نزدیک ان تربھون پت سے جو ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین درب آدک جو ہمیشہ بنا نہین رہتا لینا اچت نہین ہی کسواسطے کہ جب انکی دیا سے مجھے روپیہ ملے گا تب مجھ سے دھیان اور اسمرن انکا جیسا غریبی مین بن پڑتا ہی ویسا روپیہ پانے سے نہین ہو سکے گا اور سنساری سکھ مین لپٹ جانے سے پرلوک کا سوچ بھول جائیگا مین نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پچھلے جنم مین کسیکو کچھ دان دیا ہوتا تو اِس جنم مین مجھے ملتا بنا دیے کوئی نہین پاتا اس بات مین تم مجھ کو دوش مت دو میرے دن بہت اچھے چلے جاتے ہین یہ سُنکر سُشیلا نے جانا کہ میرے سوامی سنساری سُکھ سپنے کے برابر سمجھ کر کچھ اچھا نہین رکھتے تب پھر ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہاپربھو مین کچھ دھن کی اچھا نہ رکھکر اسواسطے کہتی ہون کہ اُن پر برہم پرمیشور کے درشن کرنے سے مُکت ہوگی سُداما بولا کہ ای پیاری گرو اور مہاتما کے یہان بنا کچھ بھینٹ لیے جانا اُچت نہین ہی اور مین اتنا مقدور نہین رکھتا کہ کچھ چیز اُنکی بھینٹ کیواسطے لیجاؤن یہ بات سنتے ہی سُشیلا خوش ہو کر چار مٹھی چاول اپنے چار پڑوسیون سے مانگ لائی اور پُرانی دھوتی کے سے مین باندھکر اپنے سوامی کو دیکر کہا کہ ای مہاراج ہم کنگالون کی تھوڑی سی بھینٹ وہ تربھون پت بڑی خوشی سے لین گے جب سداما نے چاول بھینٹ دینے کیواسطے پائے تب وہ پوٹلی بغل مین دبا کر لوٹا ڈوری کندھے پر ڈالکر گنیش جی کو منا کر لاٹھی لیکر راہ مین یہ بچار کرتا ہوا دوارکا کو چلا کہ دیکھو میرے بھاگ مین ورب ملنا تو نہین لکھا ہی لیکن شری کرشن چندر آنند کند کا درشن پاکر اپنا جنم سوارتھ کرونگا لیکن ایک بات کی چنتا مجھ کو ہی کہ شری کرشن ترلوی ناتھ سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل مین رانیون کے پاس رہتے ہین جہان بڑے بڑے راجونکا پہونچنا کٹھن ہی وہان مجھ کنگال آدمی کون جانے دیگا اور میری خبر اُنکو کیسے پہونچیگی۔

دوہا

یہ من مین سوچت چلیو مین تو دین اناتھ
کیسے مونہہ پہچان ہین وے تربھون کے ناتھ

اب مین شرم سے اپنے گھر بھی پھر کر نہین جا سکتا دیکھو بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے اپنی جھوپڑی کو جسمین بھیکھ مانگ کر آنند سے دن کاٹتا تھا ہاتھ سے کھویا اور شیام سندر کے پاس پہونچنا بھی کٹھن معلوم ہوتا ہی جب سُداما براہمن اسطرح سوچ بچار کرتا ہوا تین پہر مین دوارکا پُری کے پاس پہونچا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارونطرف اُس پُری کے سمدر لہر مار رہا ہی اور اچھے اچھے سونیکے رتن جٹت مکان بنے ہین اور سب چھوٹے بڑونکے گھر مین منگلاچار اور ہر چرچا ہو رہا ہی جب سداما براہمن یہ آنند دیکھتا ہو شری کرشن دوارکا ناتھ کی ڈیوڑھی پر پہونچا تب اِس ڈر سے کہ کوئی مجھکو بھیتر جانے سے روک نہ دے بار بار پیچھے پھر کر دیکھتا ہوا آگے کو چلا۔ شری کرشن دوارکا ناتھ کی اگیا سے کسی برہمن کو کسیوقت محل مین جانے کی روک نتھی اسلیے کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے منع نہین کیا جبکہ سُداما براہمن تین ڈیوڑھی نانگھ کر چوتھی ڈیوڑھی پر جہان شری دوارکا ناتھ جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہوے رُکمنی مہارانی سے چوپڑ کھیل رہے تھے پہونچا تب دربان نے اُسکا حال پوچھکر شری کرشن جی کے پاس جا کر کہا۔

کبت

سیس پگا نہ چھنگا تن مین نہین جان کو آہ بسے کہر گرامان
دوارکا کھڑو دُج دُربل دیکھ رہیو چک سو بسُدھا ابھرامان
دھوتی پھٹی سی لٹی دوپٹی اور پانون اُپانہ اور نہ سامان
پوچھت دینڈیال کا دھام بتاوت اپنو نانون سُدامان

یہ بات سنتے ہی شری کرشن چوپڑ کھیلنا چھوڑ کر سنگھاسن پر سے اُتر پڑے اور آنکھون مین آنسو بھر کر ملنے کے واسطے دوڑے جب سدامان نے شری کرشن جی کو آتے دیکھا تب دوڑ کر اُنکے چرنون پر گر پڑا تب شیام سُندر نے سدامان کو بڑے پریم سے اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اِتنی کرپا دوارکا ناتھ کی اپنے اوپر دیکھ کر سدامان من مین کہنے لگا کہ ای پرمیشور مین یہ حال پرگٹ دیکھتا ہون یا سپنے مین۔ دوارکا ناتھ نے سُدامان کا ہاتھ پکڑے ہوے اپنے سنگھاسن پر لیجا کر اُسکو بیٹھالا اور اپنے ہاتھ سے دھور جھاڑ کر پانون کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کانٹا نکالا اور اُنکا چرن دھونے کے واسطے رُکمنی جی سے پانی مانگا اور سُداما سے بولے۔

کبت

کاہے بیحال بوائین تے پگ کنٹک جال گڑے پُن جوے
دیکھ سداما کی دین وساکرُنا کرکے کرُنا مے رُوئے
ہاے سکھا دُکھ پائے مہا تم آئے اِتے نہ کتے دن کھوئے
پانی پرات کو ہاتھو چھیو نہین نہین کے جل سے پگ دُھوئے

پانوُن دھوتے وقت سداما مارے شرم کے جیون جیون پانوُن اپنا سمیٹ لیتے تھے تیون تیون بیکنٹھ ناتھ اُسپر بہت دیال ہوکر اپنے ہاتھ سے چرن دھوتے تھے یہ بات دیکھکر رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیان چاہتی تھین کہ سُداما کی سیوا ہم لوگ اپنے ہاتھ سے کرین جسمین ہمارے پران پت کو محنت نہ پڑے لیکن تربھون پت نے یہ بات نہ مانکر اپنے ہاتھ سے سُداما ن کے بدن پر چندن لگایا اور دیوتا کے برابر بدھ پوربک اُسکی پوجا کی اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر پان اور الایچی دیکر عطر لگا کر پھولونکا گجرا اُسکو پہنایا اور رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ تم لوگ جتنی سیوا سداما ہمارے متر کی پریم سے کروگی اُتنا ہم تمکو گون سے خوش ہون گے جسوقت رُکمنی جی سُداما پر چنور ہلانے لگین اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بمانونپر یہ حال دیکھکر سُداما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے

دُوہا
یا بدھ بپرہ پوج کے ماکھن پربھ جدراے
کشل چھیم پوچھن لگے امرت بین سُناے

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت یہ چرتر دیکھتے ہی رُکمنی اور ست بھاما آدک سب استریان دوارکا ناتھ کی اور سب جدبنسی جو وہانپر تھے تعجب مانکر کہنے لگے کہ دیکھو رُوپ والے اور روپیہ والے کا سب کا سب کوئی آدر کرتا ہی اس دردری بوڑھے براہمن نے پچھلے جنم مین نہ معلوم کون ایسا بھاری تپ کیا تھا اور کیا گُن اُسمین بھرا ہی کہ جس سے تربھون پت اپنے ہاتھ سے اتنی سیوا اُسکی کرتے ہین

چوپائی
یاہ کرشن پوجت ہین جیسے
نج پرکھن مانت ہین تیسے

دُوہا
یا برنچ سنکا دہین یا رکھ نارد آہ
یا شو گوری ناتھ ہین ہر پوجت ہین جاہ

اُسوقت ست بھاما جو بڑی بولنے والی تھی دوسری استریون سے کہنے لگی کہ شیام سندر ہملوگون کے ساتھ ابھمان بھری باتین کیا کرتے تھے اب اُنکے متر کو دیکھو کہ جسنے تمام عمر نیا کپڑا سپنے مین بھی نہین دیکھا پہرنے کا کیا ذکر ہی نہ معلوم یہ براہمن دیوتا کس دیس مین رہتے ہین جنپر ایسا درد رچھا رہا ہی لیکن اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیے جسنے بیکنٹھ ناتھ کو ایسا بس مین کر لیا ہی پہلے مین نے نند اور جسودا انکی ماتا اور پتا کے گئو چرانے کا حال سُنا تھا اور آپ وہی اور ماکھن چرا چرا کر کھایا کرتے تھے اب انکے متر کو دیکھکر مجھے بشواس ہوا کہ وہ سب باتین سچ ہین جب سُداما نے ایسی کرپا شیام سندر کی اپنے اوپر دیکھی تب اسنے اپنے من مین سمجھا کہ شری کرشن جی نے مجھ کو نہین پہچانا کسی دوسرے کے دھوکے سے میری ٹہل اور سیوا کرتے ہین مین اس لائق نہین ہون شری کرشن انترجامی نے ترنت یہ حال جانکر سُداما کے من کا سندیہ دور کرنیکے واسطے کہا کہ اے متر تم کو یاد ہوگا کہ جب ہم اور تم دونون آدمی ایک ساتھ ساندیپن گرو کے یہان پڑھتے تھے اور اُنھین دنون تمھارا بواہ ہوا تھا بتلاؤ ہماری بھوجائی اچھی طرح ہی اور تم راہ مین خیر صلاح سے یہان آئے ہمکو تمھارے دیکھنے کی بڑی لالسا لگی تھی تمنے بڑی دیا کی جو اپنے چرنون سے ہمارا گھر پوتر کرکے درشن دیا ہم اچھی طرح جانتے ہین کہ تم اُن دنون بھی اپنا من برکت رکھتے تھے اب بتاؤ کسطرح پتتی ہی دیکھو جسطرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان رہنے پر بھی مین کسیکے آدھین نہین رہتا اسیطرح گیانی لوگ سنسار مین رہکر اپنا من برکت رکھتے ہین۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا

سکل بست سنسار کی کبہون استھر نا نہہ
تہہ کارن گیانی پرش چت نہ دھرت دھن مانہہ

اے سداما جیسی پریت اور دیا سے ساندیپن گرو مہاتما پرش نے سب بدیا ہمکو پڑھائی تھی اسمین سے ایک اچھر پڑھنے کے بدلے ہم تمام عمر انسے ارن نہین ہو سکتے جو کوئی گرو کو پرمیشور کے برابر جانکر سیوا کرتا جتنا ہم اُس سے خوش ہوتے ہین اتنا جگ اور تپ اور دان کرنیوالون سے خوش نہین ہوتے۔

دوہا

گر سیوا دُرلبھ مہا چت دے کرے جو کوے
جو من مین اچھا کرے سو سب پورن ہوے

اے سداما تمنے بھی پڑھنے لکھنے مین ہماری بہت سہایتا کی تھی اور ہمارے بدلے گرو کی سیوا کر دیتے تھے اور یہ بات تمکو یاد ہوگی جب ایکدن گرو کی استری نے ہمین اور تمھین جنگل مین لکڑی لانے کیواسطے بھیجا تھا تب تمنے ہمارے بدلے بھی لکڑی توڑ کر کہا تھا کہ تمھارے ہاتھ کومل ہین لکڑی توڑنے مین دکھ ہوگا جب لکڑی کا بوجھ سر پر رکھکر دونون آدمی گھر کو چلے تب ایسے آندھی چلکر پانی برسنے لگا کہ دس قدم راہ چلنا مشکل تھا۔

دوہا

پودون جھکورے بیگ سون سیت بھیو دکھدائے
بہت بھانت رچھا کری آپ رہے دکھ مانہہ
کاٹھ بھار مستک دھرے ہمکو لیو چھپائے
تمھری پریت اننت ہے ارن ہوت ہم نانہہ

جب ہم اور تم آندھی چلنے اور پانی برسنے سے گھر تک نہین پہونچکر رات کو جنگل مین رہ گئے تب گرو جی اپنی استری پر بہت کروڑ کرکے پرات سمے ہم دونونکو جنگل مین ڈھونڈھنے آئے اور بیاکل ہوکر ہمارا اور تمھارا نام پکار کر کہنے لگے کہ تم لوگ جہان ہو وہانسے بولو جسمین ہمکو دھیرج ہو نہین تو تمھارے سوچ مین میرا پران نکلا چاہتا ہے جبکہ گرو جی روتے اور چلاتے ہوے ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو سردی سے کانپتے دیکھا تب دوڑ کر پریم سے اٹھا لیا اور منھ ہمارا چوم کر بولے کہ تملوگون نے اپنی سیوا سے ہمکو خوش کیا اسلیے ہم تمکو آشیرباد دیتے ہین کہ سب بدیا تمکو یاد ہوکر کبھی نہ بھولے اور گرو کے چرنون مین نہ کپٹ پریت بنی رہے اے سداما جب سے بدیا پڑھکر ہم تم الگ ہوے تب سے تمکو آج دیکھکر ایسی خوشی ہمکو ہوئی کہ گویا ہمنے ساندیپن گرو کا درشن پایا جب یہ سنکر سداما کا ڈر چھوٹ گیا تب اُسنے عاجزی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے سوامی آپ تینون لوک کے مالک ہوکر مجھکو کیون اتنا شرمندہ کرتے ہین جہان چارون ہو آپکے سوانس ہوکر تینون لوک کے جیو آپ کی پوجا کرتے ہین وہان آپ نے کیول سنساری جیوونکو راہ دکھلانیکے واسطے بدیا پڑھی ہے اور آپ کے آد اور انت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا آپ سب جگ کے ماتا اور پتا اناشی پرش ہوکر سنساری بیوہار اپنی اچھا سے کرتے ہین اور آپکا ناش کبھی نہین ہوتا جو لوگ پریم پوربک آپکا نام جپ کر آپکی کتھا اور کیرتن سنتے ہین انکو سنسار مین جس ملکر انت سمے مکت ملتی ہے جبکہ شیش ناگ ہزار منھ سے دن رات آپکا جس گانے پر بھی آپ کے بھید کو نہین سکتے تب دیوتا اور سنساری جیوونکی کیا سامرتھ ہے جو آپ کے آد اور انت کو جان سکین آپ پلک مارنے مین چودھون بھون کی اتپت اور ناش کی سامرتھ رکھکر سب جیوون کی پالن کرتے ہین اور آپ ہمیشہ ایک رس رہکر گھٹنے بڑھنے سے کچھ نہین رکھتے اور آپ کا چمتکار سب جیوون مین ہوکر آپ اپنے تیج سے پرکاشت رہتے ہین اور آپ اپنی اچھا سے آدمی کا تن دھر کر جو کام آدمی کو کرنا چاہیے وہ کام سنساری جیوون کو راہ دکھلانیکے واسطے کرتے ہین نہین تو آپ جیون مرن سے رہت ہین آپکے کام اور اوتارونکی گنتی کوئی نہین کر سکتا اے دینا ناتھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جس چتر بھجی مورت سے آپ پیتامبر اور بیجنتی مالا پہنے شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے گرڑ پر سوار ہین اُس روپ کو مین ہزار دن دنڈوت کرتا ہون اور آپ سب چھوٹے بڑونکو اپنا بالک سمجھکر غریبون پر بہت دیا کرتے ہین اور تینون لوک مین کسیکا ڈر نہ رکھکر ابھمانیونکا اہنکار توڑ دیتے ہین شیام برن بدن آپ کا ایسا سندر اور کومل ہوکر ہنستے ہوے منھ پر کمل سی آنکھین ایسی شوبھا دیتی ہین کہ جسکا برنن مجھسے نہین ہو سکتا میرے پورب جنم کا پُن سہاے ہوا جو آپکے چرنونکا درشن پایا اب مین کچھ اچھا نہ رکھکر یہی چاہتا ہون کہ آٹھون پہر آپکے دھیان اور اسمرن مین لین رہکر سنساری بیوہار سپنے کے برابر سمجھون۔

ادھیاے اکیاسی - بدا ہونا سداما براہمن کا شری کرشن جی سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب سداما نے اسیطرح بہت استت شری کرشن جی کی پریم پوربک کی تب دوارکا ناتھ انترجامی نے ہنسکر کہا کہ اے متر ہم تمھاری امرت روپی باتون سے بہت خوش ہوے اب جو سوغات ہماری بھوجائی نے بھیجی ہے وہ دیو یہ بات سنتے ہی سداما نے پچھتا کر من مین کہا کہ دیکھو بڑے سوچ کی بات ہے کہ مین مٹھی بھر چانول تربھون پت کو بھینٹ دون جب ایسا بچار کر سداما شرم کے مارے چاؤل کی پوٹلی بغل مین چھپانے لگے اور منھ انکا ملین ہوگیا تب بسدیو نندن نے من مین کہا کہ دیکھو ایک مرتبہ ہمارا کلیوا چھپا کر سداما درتا کو پہونچا تسپر بھی وہی بات کرتا ہے تب دوارکا ناتھ نے وہ پوٹلی اسکی بغل سے کھینچکر کھولڈالی اور بڑے پریم سے بھوسی ملے چاؤل دو مٹھی کھا کر بولے کہ اے سداما جتنا پریت سے ایک پھول اور تلسی دل چڑھانے مین خوش ہوتا ہون اُتنا بغیر پریم اور بھکت کے لاکھون من مٹھائی اور جڑاؤ گہنے سے خوش نہین ہوتا۔

چوپائی

درجودھن یہہ پاک بنایو
ببدھ بھانت مشٹان جو لاوے
پریت بنا موکو نہین بھایو
بنا پریت کچھ کام نہ آوے
بدر بھکت کی ریت جو جانی
جو کچھ تم لائے ہم پاہین
باسی ساگ بہت رچ مانی
تھوڑو مت جانو من ماہین

دوہا

ساگ پات بھی پریت سے ہمکو دے جو کوے
تندل کی مہما کہت ماکھن پربھ جدراج
تہہ سمان سب سرشٹ مین کچھو سواد نہین ہوے
سُر نر من تہون لوک کے تریت بھئے ہین آج

پوٹلی کھولتے وقت تھوڑے چانول زمین پر گر پڑے تھے انکو شیام سندر اپنے ہاتھ سے اُٹھانے لگے اور رُکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ ایک ایک دانہ چاول کا چنکر مجھکو اُٹھا دو جسمین کوئی دانہ پانؤنکے نیچے نہ پڑے اور چاول کھاتے وقت دوارکا ناتھ بولے کہ جیسا سواد اس چاول مین ملتا ہے ویسا بھوجن آجتک جسودا اور دیوکی ماتا نے مجھکو نہین کھلایا تھا یہ کہکر شیام سندر نے تیسری مٹھی چاول کی اُٹھا کر کھانا چاہا ویسے رُکمنی جی انکا ہاتھ پکڑ کر بولین کہ مہاراج بس کیجیے ہم لوگ بھی آپکے چرن آدھین ہین کچھ ہمارے کھانے کے واسطے بھی رکھیے گا یا نہین۔

کبت

ہاتھ گہے پربھو کو کملا کہے ناتھ کہا تمنے چت دھاری
کھاے مٹھی تیسری اب ناتھ کہان نج باس کی آس بچاری
تندل کھاے مٹھی دوی دین دیو تمنے دوی لوک بہاری
رنکہ آپ سمان کیو تم چاہت آپہہ ہون بھکھاری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ سنکر شری کرشن جی بولے۔

کبت

کیون رس مین بکھ بام کیو اب اور نہ کھان دیو اک پھنکا
بھامن موہنہ جنو اے بھلی بدھ کون رہیو جگ مین نرزنکا
بپرہ لوگ ترتی یک دیت کری تم کیون اپنی چت سنکا
لوگ کہین ہر متر دکھی ہمسے نہ سہیو یہ جات کلنکا

یہ سنکر رکمنی جی بولین۔

کبت

بھارگو ہوے تم جیت دھراوے بپرن کو ات ہی سکھ مانو
سندھ ہٹاے کیو تم ٹھورو جنم سبھاؤ بھلی بدھ جانو
بپرن کاڑھ دیو تمسکو نش ناون کو بسرو کھیانو
سو تم دیت دجن سب لوک کیو تمنے اب کون ٹھکانو

یہ سنکر شری کرشن جی نے جواب دیا۔

کبت

بھامن دیو دجے سب لوک تجو ہٹھ مورے یہی من بھائی
جاے بسون انکے گرہ ماہین کرہون دج سمپت کی سوکائی
لوک چتر دس کی سکھ سمپت لاگت بپر بنا دکھدائی
تو من ماہنہ رچے نہ رچے سو رچے ہمسکو یہ ٹھور سہائی

یہ سنکر رکمنی جی بولین۔

کبت

نیک نہ کان کرین دج یے نرگ سے نرپ کو نرئی کر ڈاریو
بپرن پھیر بجے رجے کو تم دیکھت گھور کجون مین ڈاریو
شاپ دیو پن شنکر کو اب لون مکھ تے شو بھاگ بساریو
سو تم جان سبے گن دوش کرو پھر ہون دج کو پتیارو

یہ سنکر شری کرشن جی بولے۔

کبت

بپرن کے مکھ تے سر جیوت بپر رچے شرت ریت سہائی
بپرہ موہنہ رچے نش باسر بپرن ہی مم شاک چلائی
بپر بنا جگ اندھ پشوین بپر نہین گن دوش لکھائی
بپرن تے نہین ارن کبہون ہٹھ چھوڑ پریا کر بپر بھلائی

یہ سنکر رکمنی جی بولین۔

کبت

تاتے چھار کلنک بھراتے ناتھ ہیتو ارلات پر ہاری
براہمن ہوے تم ہون بل پے پیہ جات سبھاؤ دیا پر ہاری
سالت سوا جہون ارمین ہم سنگ کریت سدا دج پاری
سو تم جان سبے گن دوش پرو دج ہاتھن شیام بہاری

یہ سنکر شری کرشن جی نے جواب دیا۔

کبت

بھامن کیون بسری اب ہین نج بیاہ سمے دج کی ہت آئی
سوچ لیجو دج کی کرنی جاکے کرسون پتیا پٹھوائی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بپر سہاے بھیو تہہ اوسر کو دُج کے سم ہی سکھدائی	جوگ نہین اردھنگن یہ تمکو دُج ہیت اتی نٹھرائی

جبکہ تربھون پت نے دیکھا کہ تیسری مٹھی کھانے سے رُکمنی اُداس ہو جائیگی تب وہ تیسری مٹھی نہ کھا کر رُکمنی سے بولے کہ ای پران پیاری یہ براہمن میرا بڑا متر ہی اور یہ سنسار مین دکھ اور سُکھ کو برابر جانتا ہی اور آٹھون پہر میری اسمرن اور دھیان مین رہکر سنساری سُکھ کی چاہ نہین رکھتا جب شیام سندر نے اسیطرح بہت باتین سمجھا کر رُکمنی جی کا بودھ کیا تب بسدیو اور دیوکی اور اودھو آدک جدبنسی جو جو وہان بیٹھے تھے یہ حال دیکھکر آپسمین ہنسی سے کہنے لگے کہ دیکھو اس براہمن کے برابر دوسرا کنگال کہین دنیا مین نہ ہوگا کہ اتنی دور سے مٹھی بھر چاول سوغات لایا ہی اور کرشن چندر کو براہمن سے بھی زیادہ کنگال سمجھنا چاہیے جو اکیلے اس چاول کو کھا کر اسکی بڑائی کرتے ہین اور دوسریکو نہین دیتے اُنکی بات سُنکر شریکرشن نے جواب دیا کہ تملوگ اس چاول کا مزا کیا جانو تمھارا بھاگ اُدے ہوا جو اس براہمن کے چرنون کا درشن پایا۔

دوہا	ان تندُل کے سواد کو جانت ہی نہین کوے	ہم بن ایسو کون ہی جاکو پراپت ہوے

جب پہر رات بیتے دوارکا ناتھ نے سداما کو محل مین لیجا کر اپنے پلنگ کے پاس دوسرے پلنگ پر سُلایا تب سکنیٹھ ناتھ کی اگیا سے رُکمنی جی نے سُداما کا پانون دابا اور شیام سندر آدھی رات تک اپنے متر سُداما سے لڑکپن کی باتین کرتے رہے جب سداما سو گئے تب شریکرشن انترجامی نے بچارا کہ یہ براہمن روپیہ کی پرواہ نہین رکھتا لیکن اسکی استری نے سنساری سُکھ اور لچھمی ملنے کی اچھا سے اسکو زبردستی میرے پاس بھیجا ہی اسلیے سُداما کو اتنا روپیہ دینا چاہیے جو دیوتاؤنکو بھی نہ ملے ایسا بچار کر سکنیٹھ ناتھ نے بشوکرما کو اُسی وقت بلا کر حکم دیا کہ ابھی سداما پُری مین جا کر سُداما کے رہنے کے واسطے ایسا رتن جٹت مکان بنا دو کہ جسکے برابر چودھون لوک مین دوسرا مکان نہو اور آٹھون سدھ اور نوؤن ندھ وہان بنی رہین جسمین کوئی کامنا سداما کی باقی نہ رہے۔

دوہا	بسوکرما تب ہی چلیو پربھو کی اگیا پاے	مندر رتن جڑاؤ کو چھن مین دیو بناے

جب سُداما نیند مین ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لیتے تب بسدیو نندن پریم سے اُنکے بدن پر ہاتھ پھیر کر بڑائی کرتے تھے جب تیسرے دن سُداما پرات سمے نت نیم کر کے شریکرشن جی سے بدا ہونے لگے تب شریکرشن جی نے ڈیوڑھی تک سُداما کے ساتھ جا کر آنسو بھر کر کہا کہ ای بھائی تمنے بڑی دیا کی جو اپنا درشن دیا مین تمسے یہی مانگتا ہون کہ مجھکو بھول مت جانا جب سُداما شریکرشن جیکو دنڈوت کر کے گھر کو چلے تب وہ اپنی آنکھون کی راہ سے شیام سندر کا موہنی روپ اپنے ہردے مین رکھکر کہنے لگے کہ دیکھو شریکرشن جی نے میرے اوپر اتنی دیا کی جسکا بدلا مین کئی جنم تک نہین دیسکتا لیکن کچھ درب نہین دیا جس سے میرا دردر چھوٹ جاتا جسطرح کنگال صورت اپنے گھر سے آیا تھا اُسی صورت سے خالی ہاتھ پھر چلا۔

چوپائی

پھر وہ دُج سمجھے من ماہین	بگھن انیک ہوت دھن ماہین

دوہا

یاہی کارن کر کرپا متر آپ نو جان	مونہہ درب دینھو نہین ماکھن پرُتھ بھگوان

میرے واسطے یہ غریبی بہت اچھی سمجھنا چاہیے جسمین پرمیشور کا بھجن آنند سے بن پڑتا ہی روپیہ والے ہمیشہ کھٹکے مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رہتے ہین اس سے بڑھکر کیا دھن ہوگا کہ تربھون پت کا درشن مجھکو ملا مین نے بہت اچھی بات کی کہ دوارکا ناتھ سے کچھ نہین مانگا مانگنے سے دھن تو ملتا لیکن وہ مجھکو لالچی سمجھتے اب مین اپنے گھر جاکر براہمنی کو سمجھا لونگا جب سداما اسیطرح سوچ بچار کرتے ہوے اپنے گانون کے پاس پہونچے تب وہان اپنی جھوپڑی کا پتا نہ پاکر کیا دیکھا کہ اُسجگہ ایک سونیکا محل جواہرات سے جڑا ہوا بنا ہی اور اُسکے چارونطرف باغون مین بہت طرح کے پھل پھول لگے ہوکر درختون پر طوطے اور کوکلا اور مور آدک سندر پنچھی بیٹھے ہوے میٹھی میٹھی بولی بول رہے ہین اور پھولونپر بھونرے رس چوسنے کے واسطے گونج رہے ہین اور محل کے دروازے پر چوبدار اور سپاہی لوگ بیٹھے ہین اور بہت سے داسی اور داس اپنا اپنا کام سب کر رہے ہین سُداما یہ آشچرج دیکھتے ہی سوچ کرکے کہنے لگے کہ ای پرمیشور تھوڑے ہی دنون مین ایسا عمدہ بڑا مکان یہان کسنے بنایا یا مین راہ بھول کر کہین دوسری جگہ چلا آیا اور مجھکو یہ حال پرتچھ جاگنے مین دیکھ پڑتا ہی یا سپنے مین دیکھ پڑتا ہی نہ معلوم میری پرانی جھوپڑی کیا ہوئی اور وہ میری پت برتا استری کیا ہوئی کہان چلی گئی بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے لالچ مین آکر باہر نکلکر اپنے گھر اور استری کو بھی ہاتھ سے کھویا ای نارائن اب مین کیا کرون کہان جاؤن ایک تو غریبی کے دُکھ مین پڑا تھا دوسرے استری ڈھونڈھنے کا سوچ اور زیادہ ہوا اب مین اُسکو جاکر کہان ڈھونڈھون جسوقت سُداما اسی سوچ بچار مین وہان کھڑے تھے اُسیوقت سُشیلا اُنکی استری اپنے سوامی کو دیکھنے کے واسطے کوٹھے پر چڑھی جیسے اُسنے سُداما کو دروازے پر کھڑا دیکھا ویسے داسیون کو حکم دیا کہ ہمارے پت جو دروازے پر کھڑے ہین اُنکو آدر کے ساتھ بھیتر لوا لاؤ جب دوارپالک اور داسیون نے یہ حکم پاتے ہی سداما کے پاس جاکر دنڈوت کرکے اُنکو بھیتر چلنے کیواسطے کہا اور کوئی بدن کی دھور جھاڑکر کوئی پنکھا ہلانے لگا تب سداما اُنکے آدر بھاؤ کرنے سے گھبراکر بولے کہ مجھ غریب براہمن کو راجون کے محل مین کیون لیے جاتے ہو یہ سُنکر دوارپالکون نے کہا کہ ای مہاراج یہ مکان آپ ہی کا ہی بے کھٹکے بھیتر چلیے جب سداما اُنکی بات کا بشواس نہ مانکر ڈر سے کانپنے لگے تب سُشیلا سورھون سنگار کیے سہیلیون کو ساتھ لیے آرتی کرنے کیواسطے دروازے پر آئی اور سُداما کے چرنون پر گرکر پرکرما کی اور آرتی کرکے ہاتھ جوڑکر کہا۔

چوپائی

ٹھاڑھے کیون مندر پگ دھارو | من سے سوچ کرو تم نیارو | تم پاچھے بسو کرما آئے | اُن مندر پل مانہہ بنائے

گہنا اور کپڑا پہرنے سے سُشیلا کا روپ بدلگیا تھا اس سے کچھ دیر بعد سداما نے پہچانکر دھیان مین شری کرشن بہاری بھگت ہتکاری کو دنڈوت کی اور سُشیلا کے ساتھ بھیتر جاکر کیا دیکھا کہ مخملی پردے موتیون کی جھالر لگاکر سب دروازون مین لٹکائے ہین اور رتن جٹت چوکی اور سجیا بچھی ہوکر سب استھانون مین اگر اور چندن آدک جلنے سے خوشبو اُڑ رہی ہی اور ایسے من اور رتن آدک وہان رکھتے تھے کہ جنکی روشنی سے رات کو اجیالا رہکر چراغ جلانے کا کچھ کام نہین پڑتا تھا۔

دوہا

رتن جٹت گھر دیکھ کے چکرت بھیو من مانہہ | جہہ سمان تہون لوک مین اور ٹھور کہون نانہہ

یہ راجسی سامان دیکھکر جب سداما کا منھ ملین ہوگیا تب سُشیلا نے آشچرج مانکر پوچھا کہ ای سوامی دھن دولت ملنے سے لوگ خوش ہوتے ہین آپ یہ اندر پُری کا سکھ اور اتنا دھن پاکر کیون اُداس ہوگئے اسکا بھید بتلائیے یہ سُنکر سداما بولے کہ ای

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پران پیاری یہ دھن پرمیشور کی جڑ روپی مایا بہت زبردست ہو کر سب جگت موہ لیتی ہی اسلیے جیسا غریبی مین مجھ سے ہرِبھجن بن پڑتا تھا ویسا دھن دولت اور سکھ پانے نہو سکیگا یہ سمجھکر منھہ میرا اُداس ہو گیا دیکھو شریکرشن مہاراج نے بنا مانگے اتنا دھن مجھکو دیا لیکن تھوڑا سمجھکر منھہ سے کچھ نہین کہا اسلیے مین یہ سب سامان ملنے کا حال کچھ نہ جانکر اپنی ٹوٹی جھوپڑی کیواسطے پچھتاتا تھا سچ ہی بڑے لوگ جو کچھ کسیکو دیتے ہین تو اپنے منھہ سے نہین کہتے مجھکو اس بات کا بڑا سوچ ہی کہ اتنے دنون تک تربھون پت کا درشن نہ کرکے عمر اپنی بیفائدہ کھوئی اے پرپا تم اس دھن کو اپنا نہ جانکر آٹھون پہر یہ سمجھتی رہنا کہ سب سکھ اور دھن مجھکو دوارکا ناتھ کی کرپا سے ملا ہی مجھ تمکو ابھمان پیدا نہو اور مین تربھون پت سے دن رات یہی مانگتا ہون کہ جنم جنمانتر انکا داس اور سیوک ہو کر انکی سیوا اور ٹہل مین لگا رہون

دوہا

جب لون سمری ناہری جو سنتن کے میت ۔ وہ دن گنتی مین نہین گئے برتھا سب بیت

یہ بات سُشیلا نے سُنکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو شریکرشن انتر جامی نے بنا مانگے میری اچھا پوری کی پھر وہ بولی کہ اے سوامی تم نشچنت ہو کر ہرِبھجن کیا کرو ایسا سمجھکر سُشیلا نے سدامہ کو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا اور خوشبو وغیرہ اُنکے بدن مین لگا کر ہرِبھجن سہت اُنکے ساتھ سنساری سکھ بھوگنے لگی اور تن چھوڑنیکے بعد دونون بیکنٹھ مین جا کر لچھمی نارائن کے داس اور داسی ہوے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت دیکھو چار مٹھی چاول پرمیشور کے دینے سے سدامہ ایسی اتم گت کو پہونچے اور جو لوگ ہمیشہ پریم کے ساتھ چھتیس پرکار کے نیجن پرمیشور کو بھوگ لگاتے ہین اُنکو معلوم کیسا سکھ ملیگا اور سدامہ کا مکان بشوکرما کرنے ایسا سُندر بنایا تھا کہ جسکو دیکھکر سب دیوا ندر آدک موہ جاتے تھے ۔

دوہا

یہ چرتر ادبھت مہا کہے سنے جو کوے ۔ رہے سدا سُکھ چین سے انت گت پھل ہوے

ادھیاے بیاسی - جانا شریکرشن جی کا سورج گرہن اسنان کرنیکے واسطے کُرچھیتر مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت اب ہم شریکرشن جی کے کُرچھیتر جانے کی کتھا کہتے ہین سُنو کہ ایک سمے سورج گرہن لگنے سے شیام اور بلرامجی نے راجا اگرسین سے کہا کہ مہاراج کرچھیتر مین سورج گرہن اسنان کا بڑا پھل ہوتا ہی جو چیز وہان دان کرے اُسکا ہزار گنا ملتا ہی یہ سُنکر جدبنسیون نے پوچھا کہ اے مہاپربھو ایسا مہاتم وہان کا کسطرح ہوا - شریکرشن جی نے کہا کہ وہ استھان بہت پُرانا اور پوتر ہو کر پہلے اُسکا نام سیمنتک چھیتر تھا جب سے پرشرام جی نے وہان چھتریونکو مار کر خون کی ندی بہائی اور اُسی خون سے وہان پتِرون کا ترپن کیا اور رکھیشورون نے اُس استھان پر تپ اور دھیان پرمیشور کا کیا تب سے وہان کا نام کُرچھیتر ہوا وہان سورج گرہن نہانیکا بڑا پھل ہی یہ بات سنتے ہی جب راجا اگرسین اور جدبنسی لوگ خوش ہو کر وہان چلنیکیواسطے تیار ہوے تب بسدیو نندن نے اپنے ماتا اور پتا اور رُکمنی آدک سب استریونکو ساتھ لیا اور بڑے سامان سے راجا اگرسین اور جدبنسیون سمیت کُرچھیتر کو کوچ کیا اور انرودھ اپنے پوتے اور کرت برما جدبنسی کو دوارکا پُری مین چھوڑ دیا جبکہ جدبنسی لوگ بہت ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر بیٹھکر چلے اور رانیون کے چندول اور نالکی آدک شہر سے باہر نکلے اسوقت شوبھا شری شیام سندر موہنی روپ کی ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے تارون من مین چندرما شوبھا بھائمان ہوتے ہین -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا

چلے کٹک سب ساج کے ماکھن پرچھ جدراج | بدھ بھانت باج بجے سنکھ کو بھیو سماج

جب شیام سندر جدبنسیون سمیت کر چھیتر کے پاس پہونچے اور تیرتھ وہان سے دکھلائی دینے لگا تب چھوٹے بڑے سواریون سے اُترا اُتر کر پیدل چلے کیونکہ شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ تیرتھ جاتے وقت اگر سب راستہ پیدل نہ جاسکے تو جہان سے تیرتھ کا استھان دکھلائی دے وہانسے ضرور پیدل چلنا چاہیے اسلیے دوارکا ناتھ نے سبکو ساتھ لیے ہوے پہلے برہم کنڈ مین جسمین سے بید نکلا تھا جاکر اسنان کیا پھر بدھ پوربک گئو اور سونا اور درب اور ہاتھی گھوڑے بہت طرح کا سامان تیرتھ باسی براہمنونکو دان دیا اور اچھے اچھے ڈیرون مین ٹک کر اپنے ساتھیون سے کہا کہ تملوگ یہان تیرتھ مین براہمنون کا سنمان کرکے کسیکو برا نہ کہنا اور شیام سندر نے جہان جہان رکھیشورون اور مہاپرشون کے آنے اور رہنے کی خبر پائی وہان وہان آپ جاکر انکا درشن کیا اور اپنے سبوکو یہ حکم دیا کہ ۔

دوہا تات ہمارے نندجی اور جسودا ماے | اُنکی سُدھ جو کچھ ملے ہمسون کہیو آئے

جب درجودھن آدک بہت دیش کے راجا لوگون نے جو گرہن اسنان کرنے وہان آئے تھے شریکرشن جی کے پاس آکر اور انکا درشن کرکے اپنا جنم سپھل جانا تب دھرتراشٹر آدک بڑے بڑے راجا اور بھیشم پتامہ نے راجا اگرسین کی بہت استت کرکے اُنسے کہا کہ مہاراج آپکا بڑا بھاگ ہی دیکھیے جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور دیوتا لوگون کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا وہی تربھون پت دن رات آپ کی اگیا مین رہکر بنا پوچھے کوئی کام نہین کرتے اور سب کے مالک ہوکر آپکو دنڈوت کرتے ہین ایسی بدوی کسی دیوتا کو بھی نہین ملسکتی یہ بات سنکر جب راجا اگرسین نے سنمان کرکے انکو بدا کیا تب راجا بھیشمک اور راجا نگن جت وغیرہ شریکرشن جی کے سسر اور سالونکا حال جو اسنان کرنے وہان آئے تھے سنکر شری کرشن جی کی اسرپان انسے بھینٹ کرنے کے واسطے گئین تب وہ لوگ انھین دیکھکر بہت خوش ہوے اور انھون نے بہت سامان اپنے اپنے دیش کا شیام سُندر کو بھینٹ دیکر انکا درشن پریم پوربک کیا اور کنتی نے شریکرشن جی سے کہا کہ مین جانتی تھی کہ میرے بیٹون پر تم دیا رکھتے ہو تمھارے بھائیون نے دُرجودھن کے ہاتھ سے اتنا دُکھ اُٹھایا لیکن مینے کچھ خبر نہین کی اسواسطے مجھکو بڑا پچھتاوا ہی یہ بات سنکر لجھی پت نے کہا کہ اے بوا اسمین کچھ میرا قصور نہ ہوکر سب دُکھ اور سکھ اپنی قسمت سے ملتا ہی جسطرح آندھی چلنے سے کوئی تنکا بنا اُڑے نہین رہ سکتا اسیطرح سب جیو پرمیشر کے آدھین رہکر اپنے اپنے کرمون کا پھل بھوگتے ہین تل بھر گھٹنا بڑھنا نہین ہوسکتا یہ سُنکر کنتی نے بسدیو جی سے کہا کہ اے بھائی جب سے تمنے میرا بواہ کردیا تب سے کچھ میری خبر نہین لی اور مین نے جیسا دُکھ دُرجودھن کے ہاتھ سے پایا اُسکا حال پرمیشور جانتا ہی دیکھو شیام اور بلرام نے بھی ہر بھکتون کا دُکھ چھڑانے کے واسطے سنسار مین اوتار لیکر میرے اوپر کچھ دیا نہین کی اسمین کچھ تمھارا بھی دوش نہ ہوکر یہ بات سچ ہی کہ جب کھوٹے دن آنے سے پرمیشور دیا نہین کرتے تب باپ اور بھائی آدک کسی کی سہاتیا کچھ کام نہین کرتی یہ سنکر بسدیو جی نے رو کر کہا کہ اے بہن ہر اچھا بلوان ہوکر کرم کی گت کچھ جانی نہین جاتی جسوقت درجودھن نے تمکو دکھ دیا تھا اُسنین دونون کنس نے مجھکو قید رکھکر میرے بیٹون کے مارنے کے واسطے جو جو تدبیرین کی تھین وہ سبنے سُنی ہونگی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جبکہ پرمیشور کی دیا سے دونون لڑکے کسیطرح بچے تب جراسندھ آکر ایسا لڑا کہ جسکے ڈر سے اپنا دیش چھوڑکے ٹاپوین جا بسے اسی سبب سے کچھ تمھاری خبر نہ لے سکے اسی طرح کی بہت سی باتین کہکر بسدیو جی نے کنتی کا بودھ کیا جب نند اور جسودا آدک نے کہ وہ بھی گرہن اسنان کرنے کے واسطے وہان جاکر شیام سندر کے ڈیرے سے تین کوس پر ٹکے تھے یہ حال سُنا کہ موہن پیارے اپنے کٹمب سمیت یہان آئے ہین تب وہ لوگ اُنسے بھینٹ کرنے کیواسطے بیاکل ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ اب موہن پیارے سب راجون کے سرتاج ہوے ہین اسلیے اُنکو ہماری طرف دیکھتے شرم معلوم ہوگی جہان بہت سے ڈیوڑھی بان رہنے سے راجونکو پہونچنا مشکل ہو وہان ہم گنوار دنکو کون جانے دیگا۔

دوہا

جس جاگہہ نرپت دھنی بیٹھین پاوت ناہہ ۔ ہم سب گوال گنوار جن کیسے اتجان جا نہہ

جب نند اور جسودا آدک برجباسیون سے بنا دیکھے موہن پیارے کے رہا نہین گیا تب وہ لوگ گھبراکر شیام سندر کا ڈیرہ پوچھتے ہوے وہان سے دوڑے اُسی وقت کسی نے آکر شری کرشن جی سے کہا کہ نند اور جسودا آدک بھی گرہن نہانیکے واسطے یہان آگئے ہین یہ بات سنتے ہی موہن پیارے اُنکے پریم سے رونے لگے یہ حال اُنکا دیکھکر دیوکی ماتا گھبراگئی اور اپنے آنچل سے آنسو پوچھکر بولی کہ اے لال جہان تمھارا نام لینے سے جگت کا دُکھ چھوٹ جاتا ہو وہان تمکو کون ایسا دکھ ہوا جو اتنا روتے ہو یہ سُنکر ترپھون پتی نے کہا کہ اے ماتا جب سے نند اور جسودا کے آنیکا حال سُنا ہو تب سے میرا من اُنکے چرن دیکھنے کیواسطے بیاکل ہوکر کچھ اچھا نہین لگتا تم جلدی سے رتھ آدک بھیجکر اُنکو یہان بلاؤ تو مجھکو اُنکے درشن ملنے سے دھیرج ہو ہم بہت اچھی ساعت مین دوارکا سے چلے تھے جو تیرتھ اسنان کرنیکا پھل پاکر برجباسیون سے بھینٹ ہوئی یہ بات سنتے ہی بسدیو جی نے رتھ اور پالکی اور نالکی اور ہاتھی اور گھوڑے آدک سواری برجباسیون کے لانیکے واسطے بھیجکر کہا کہ اے بیٹا آج بڑی خوشی کا دن ہو اسلیے کچھ تمسے لیکر تب نند اور جسودا کو تمھارے پاس آنے دینگے یہ سنکر موہن پیارے نے کہا کہ اے پتا سنسار مین کوئی چیز ایسی نہین ہو کہ جو مین تمھاری بھینٹ کرون میرا بدن تمھارے اوپر نچھاور ہو۔

دوہا یہ سنکے بسدیو جی مدت کہت سکھ پاے ۔ ملے پوت سیوت کی مہما کہی نہ جاے

جب ایک سکھی نے موہن پیارے کو روتے دیکھکر رکمنی آدک پٹ رانیون سے جاکر کہا تب وہ سب گھبراکر سنگھاسن ناتھ کے پاس چلی آئین اور منہ ڈھانپ کر دیوکی جی سے اُنکے رونیکا سبب پوچھنے لگین۔

چوپائی

یہ سُن کہت دیوکی ماتا ۔ شری جدناتھ پریم کی باتا ۔ نند جسودا بیرج تے آئے ۔ جن پاکو ہین لاڑ لڑائے
یاتے اُن کی یہ گت بھئی ۔ سُدھ بدھ سکل بھول تن گئی
دوہا کنس کٹل کے تراس تے باس کیو جن پاس ۔ تنکو گن نہین کہ سکین جو مکھ ہوین پچاس

یہ سُنکر رکمنی آدک پٹ رانیان ہنسکر آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو آج ہمارے پران ناتھ رادھا آدک گوپیون سے بھینٹ کرکے اپنا کلیجا ٹھنڈا کرینگے اور بالاپن کی پریت سمجھکر برج گوپیون کو بھی بہت سکھ ملیگا اور ہم لوگ رادھا پیاری کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سُندرتائی جو سُنا کرتی تھین اب اُسے دیکھکر معلوم کرینگی کہ وہ کیسی سُندر ہی جبکہ گوال بالون کی سنگت مین نندلال جی موربکھ سر پر رکھکر ناچین اور گاوینگے تب وہ آنند دیکھکر ہلوگون کو بھی بڑا سُکھ ملیگا۔

دوہا	دھن جسودا نند دھن دھن نند کے نند		دھن ہم اب جو دیکھ ہین برج جن آنند کند

یہ بات رکمنی آدک کی سنکر شیام سندر نے رونے مین مسکرادیا اور گھبراکر نند جسودا آدک کو آگے سے لینے کے واسطے چلے جب جسوداجی نے موہن پیارے کو آتے ہوے دیکھا اور اپنا جنم سپھل جانکر اُنکو اُٹھانے دوڑین تب موہن پیارے گوپیون کے غول مین گھسکر جیسے جسودا ماتا کے چرنون پر گر پڑے ویسے جسوداجی نے اُٹھاکر چھاتی سے لگالیا اور منھ چوم کر بلائین لینے لگین۔

دوہا	ماکھن پر بھُیہ نہار کے مدت جسودا ماے		راج چھٹھ سب دیکھ کے پھولی انگ نہ سماے

جب موہن پیارے نند بابا کو دیکھکر بڑے پریم سے روتے ہوے اُنکے چرنون پر گر پڑے تب نندرائے نے آنسو بھرکر انکو اپنی گود مین اُٹھالیا اور اپنے لال کو جھاڑ پونچھکر بہت پیار کیا پھر موہن پیارے نے شری واما آدک گوال بالون سے گلے ملکر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اُنکو دیا اور وہ لوگ جو سوغات اُنکے واسطے لائے تھے اُسکو بڑے پریم سے لیا۔

دوہا	ہیم برن پیتامبر گوال بال سب لینھ		تاکے پلٹے کانھ کو کاری کا مَر دینھ

جبکہ شیام سندر رادھا پیاری اور للتا آدک سکھیونکو دیکھتے ہی جیسے آنکھون مین آنسو بھرکر اُن کی پاس پہونچے ویسے رادھا پیاری اپنے پران پیارے کو دیکھتے ہی مارے پریم کے روتے روتے بیاکل ہوگئی۔

دوہا	انگ انگ بیاکل مہا پڑی دھرن مرچھاے		یہ گت دیکھت کنور کی لینھی دھاے اُٹھاے

جب یہ حال شیاما پیاری کا دیکھکر للتا آدک سکھیون نے اُسکو بہت سمجھایا تب رادھا پیاری نے ہوش مین آکر گھونگھٹ کاڑھ لیا اے راجا پریچھت اُسوقت موہن پیارے کا منھ دیکھنے سے برجباسیونکو جیسا آنند ہوا وہ مجھسے کہا نہین جاسکتا پھر نندجی نے نندرائے سے گلے ملکر کشل پوچھکر کہا کہ تمھاری دیا سے یہ سب سُکھ مجھکو ملا ہی برج کی گئون نے جو نندرائے کے ساتھ آئی تھین موہن پیارے کو دیکھا ویسے آنکھون مین آنسو بھرکر پوچھ اُٹھائے ہوے موہن پیارے کے پاس دوڑی چلی آئین شیام سندر نے بڑے پریم سے انکی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر پیار کیا اور گوال بالون سے سب گئون کا حال نام لے لے کر پوچھنے لگے۔

دوہا	کاہن کی باتین کھت ماکھن پر بھُ جدراے		تیون تیون ہر کھت لوگ سب آنند اُر نہ سماے

جب شیام اور بلرام بڑے پریم سے نند اور جسودا آدک برجباسیون کو ساتھ لیکر اپنے ڈیرے مین آئے تب دیوکی اور روہنی نے جسودا سے گلے ملکر اور کشل پوچھکر کہا کہ ای نندرانی جی جو ہلوگ جنم بھر تمھاری سیوا کرین تو بھی تمسے اُرن نہین ہوسکتی ہین کسواسطے کہ ہمارے لڑکون کا پران تمھاری کرپا سے بچا ہی نہین تو کنس پاپی کے ہاتھ سے اُنکا بچنا کٹھن تھا یہ سُنکر جسوداجی بولین کہ مین اپنے کو موہن پیارے کی دھاے سمجھتی ہون کنھیا نے بال چرتر اپنا دکھاکر جیسا سُکھ مجھکو دیا ہی ویسا سکھ دوسرے کو سپنے مین بھی نہین مل سکتا اور اُسکے بچھڑنے مین جیسا دکھ مین نے اُٹھایا ہی اُسکا حال پرمیشور جانتا ہی آج تمھاری کرپا سے کانھ کو دیکھکر سب سوچ میرا چھوٹ گیا جب رادھا آدک گوپیون نے دیوکی ماتا کے چرنون پر سر رکھکر ڈنڈوٹ کی تب دیوکی جی نے سب کو آشیش دیکر رادھا پیاری کو گلے سے لگالیا اور رادھا پیاری کا مہا سندر روپ جو سب پٹ رانیون سے بھی بہت سندر تھی دیکھکر من مین کہا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ ایسی مہاسندر استری میرے پران پیارے سے کسطرح چھوڑی گئی جب رُکمنی آدک استریون نے جسودا جی کے پاس ملنے کے واسطے آکر شری رادھا مہارانی کا روپ دیکھا تب اپنی اپنی سندرتائی کا ابھمان سب بھول گئین اُسوقت رُکمنی نے موہن پیارے سے کہا کہ اے برجناتھ تمھاری اگیا پاؤن تو آج رادھا پیاری کو اپنے یہان لیجا کر آدر سنمان کرون۔

دوہا	ماکھن تیر بھرا گیا دیوے جاؤ نج دھام	رادھا کنور جنوا سے کے پورن کیجے کام

یہ بات سنتے ہی رُکمنی جی نے رادھا پیاری کے پاس آکر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور بڑے پریم سے اپنے یہان لیجا کر چھتیس پرکار کے بنجن کھلائے اور اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر سولھون سنگار کر کے بیٹھا دیا تب ست بھاما آدک استریان شیام سندر کی شیاما کا روپ جو چندرما سے بہت سندر تھا دیکھ کر موہت ہو گئین اور سب نے شرم کے مارے اپنی اپنی آنکھ نیچی کر لی اُسوقت برندابن بہاری نے وہان جا کر برکھبھان دُلاری کی سوبھا دیکھی تب رُکمنی آدک سے کہا۔

دوہا	جو چاہے مونہہ بس کرن تہون لوک مین کوئے	سری برکھبھان کمار کو ہت سے سیوے سوئے

یہ بات موہن پیارے کی سُنکر رادھا پیاری مُسکرانے لگی اور رُکمنی آدک نے سمجھا کہ موہن پیارے رادھا پیاری کو ہم سب سے زیادہ پیار کرتے ہین جسوقت موہن پیارے نے نند اور جسودا آدک سب برجاسیون کو ایک طرف بیٹھا کر بڑے پریم سے سونے کی تھالیون مین چھتیس پرکار کے بنجن اُنکے سامنے پڑوس دیئے اور دوسری طرف آپ جُدنسیون سمیت بیٹھکر بھوجن کرنے لگے اُسوقت سب چھوٹے بڑے وہ آنند دیکھکر خوش ہو گئے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شیام سندر جتنا پریم برجاسیون کے ساتھ رکھتے تھے اُسکا حال مجھ سے کہا نہین جاتا جب سب کوئی بھوجن کر کے سُچت ہوئے تب شیام سندر نے برجاسیون کو پان اور الائچی اور عطر دے کر نند جی سے کہا کہ اے بابا میری بھگت کرنے والے بھو ساگر پار اُتر جاتے ہین تم لوگون نے اپنا تن من دھن میرے اوپر نچھاور کر کے مجھ سے پریت لگائی اسلیے تمھاری برابر کوئی دوسرا بھاگمان نہین ہی دیکھو مانند برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشورونکے میرا پرکاش گھٹ گھٹ مین بیاپک سمجھکر تمکو میرے بچھڑنے کا سوچ کرنا نہ چاہیے جب شری کرشن چندر آنند کند نے اسیطرح نند اور جسودا جی آدک کو بہت سمجھا کر دھیرج دیا تب وہ لوگ آپسمین بیٹھکر بال چرتر اور جس موہن پیارے کا کہنے لگے پھر مرلی منوہر سب گوپیون کو جو اُنسے بہت پریت رکھتی تھین ایکانت مین بیٹھا کر جب پریم کی باتین اُنسے کرنے لگے تب سب گوپیون نے شیام سندر کی سندر چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین اُسوقت ایک گوپی بالاپن کی پریت سمجھکر بے ڈر ہو کر بولی کہ اے مرلی منوہر تمنے اتنا دھن اور سب سامان کہان سے پایا اور یہ سب ہاتھی اور گھوڑے کسی سے مانگ لائے ہو یا تمھارے ہین تمکو یہ بات یاد ہو گی کہ ہم سب برجبالا تمھارے ایک بواہ ہونے کے واسطے ہنسی کرتی تھین اب تم سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے بیاہ کر کے اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتے ہو بھلا یہ تو بتلاؤ کہ تمکو ہمارا دودھ دہی چُرا کر کھانا اور اوکھل سے اپنا باندھے جانا اور بن مین گوپیون کو روک کر دودھ دان لینا یاد ہی یا نہین ہم لوگون کو تمھارے بجوگ مین ایک دن ایک برس کے برابر گذرتا ہی تمنے اتنے دن ہمارے بنا کسطرح کاٹے جیسی کٹھورتائی تمنے ہمارے ساتھ کی ایسا نر موہی سنسار مین کوئی نہو گا جب موہن پیارے نے ایسی ایسی بہت باتین گوپیون کی سنین تب آدھنتیائی سے اُنسے بولے کہ اے پران پیاریو جو سکھ اور بلاس مین نے تمھارے ساتھ کیا وہ آنند سب طرح کا سامان رہنے پر بھی نہین ملتا جو کوئی پریم کے ساتھ میرا دھیان اور اسمرن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیا کرتا ہی اُس سے مین ساعت بھر بھی الگ نہین ہوتا مین گرہن اسنان کرنے کے بہانے سے کیول تم لوگون سے ملنے کے واسطے یہان آیا ہون ۔

چوپائی

ہمکو تم سمرو من ماہین
آتم ہی سے آتم دیکھو

ہمہون سدا رہین تم پاہین
یہ ادھیا تم گیان بشیکھو
سپھل جنم تا کو جگ ماہین

سرب آتما ہمکو جانو
راجن ایسی وہ بدھ ٹھانین
جا کو من ہر چرنن ماہین

سب جیون کے جیو بکھانو
ہر جو سب گوپین سمجھانین

یہ سنکر گوپیون نے کہا کہ اے مہا پربھ گیان اپدیش کرتے وقت ہملوگون کو اودھو کا کہنا اچھا نہین معلوم ہوا تھا لیکن اب اس گیان کا گن جانکر ہملوگ اپنے کو تمسے الگ نہین سمجھتین تمھارا دھیان رکھتے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملکر جو سکھ ہمکو ملا ہی وہ سکھ بڑے بڑے جوگیشورون کو بھی نہین مل سکتا اور ہم لوگون کا آنا تمھارے درشنون کی اچھا سے یہان ہوا اب دیال ہوکر ایسا بردان دیو کہ جسمین دن رات تمھارے کمل روپی چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہکر ہر روز تمسے پریت بڑھتی جائے شیام سندر اُنکو اچھا پوربک بردان دے کر بہت دیر تک اُنسے لڑکپن کی باتین کرتے رہے پھر وہان سے اُٹھکر رادھا پیاری کے پاس چلے گئے ۔

دوہا

شری برکھبھان کمار سنگ لاگے کرن بلاس
بھول گئے رنواس سب ماکھن پربھ سکھ راس

ایک دن رُکمنی آدک پٹ رانیان آپسمین بیٹھکر ابھمان سے کہنے لگین کہ جتنی پریت شیام سندر کی ہملوگ کرتی ہین اُتنا پریم گوپیون کو ہونا کٹھن ہی شری کرشن انترجامی نے یہ بات جانکر اُنکا غرور توڑنے کیواسطے اپنی استریون اور گوپیون کو ایک جگہ بیٹھا کر کہا کہ تملوگون مین سے جسکو میری پریت ہوگی اُسکے ہردے مین میرا باس ضرور ہوگا یہ بات سنتے ہی سب پرجبالا اور استریون نے اپنا اپنا آنچل اُٹھا کر دیکھا تو رکمنی آدک کو اپنے بدن مین کچھ چنھ نہین دکھلائی دیا اور گوپیون کے ہردے مین شیام رنگ چھوٹا سا نٹور بھیس تربھون پت کا دیکھ پڑا یہ مہا برج گوپیون کی دیکھتے ہی وہ لوگ اپنے اپنے پریم کا گھمنڈ بھول کر من مین کہنے لگین کہ جتنی پریت گوپیان شیام سُندر کی رکھتی ہین اُتنا پریم ہونا ہملوگون کو بڑا دربھ ہی ۔

دوہا

گوپ روپ بھگوان کو دیکھت ات سکھ پائے
ہر چرنن پر گر پڑین من مین بہت لجائے

جب دوارکا ناتھ لوکاچار کرنے کے واسطے دوسرے راجون کے ڈیرے پر جو وہان ٹکے تھے گئے تب اُنھون نے آگے سے آکر شری کرشن مہاراج کو ساشٹانگ ڈنڈوت کی اور بڑے آدر سنمان سے لیجا کر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور بہت طرح کا سامان بھینٹ دیکر بنے کیا کہ اے مہا پربھو ہم لوگ آپکی تعریف سنکر ہمیشہ درشنون کی اچھا رکھتے تھے اب آپ کا چرن دیکھنے سے اپنے برابر کسی کا بھاگ نہین سمجھتے جس طرح آپ نے دیال ہوکر ہمکو کرتارتھ کیا اُسیطرح کرپا کرکے ایسا بردان دیجیے کہ جسمین آپکے چرنون کی بھکت اور پریت ہمارے ہردے مین ہمیشہ بنی رہے یہ سُنکر شری کرشن برندابن بہاری بھکت ہتکاری اُن کو بردان اور دھیرج دیکر اپنے استھان پر چلے آئے ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دھیاے تراسی۔ بات چیت کرنا دروپدی اور رُکمنی آدک کا آپس مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جسطرح دروپدی اور رُکمنی آدک نے آپسمین اپنے اپنے بواہ کی بات چیت کی تھی وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ ایک دن جدشٹھر آدک پانچون بھائی اور کورو لوگ بہت راجون سمیت شری دوارکا ناتھ کی سبھا مین بیٹھے ہوے اسطرح اُنکی استت کرنے لگے۔

چوپائی

پرم ہنس ہی نام تمھارو — تمسے پرگٹ بید ہین چارو
آدانت تم پورن کاما — بپر دھین رچھا کے کاجا
تمکو ہت سے کردن پرنامہ — تم اوتار لیو جدو راجا

دوہا — ایسی بدھ استت کری سب راجن سکھ پاے — پاتک تج پاؤن بھیے پرست پربھ کے پاے

اُسدن کنتی اور دروپدی جنکی مہما سب جگت جانتا ہی رُکمنی آدک پٹ رانیون کے پاس بیٹھکر اِدھر اُدھر کی باتین کرنے لگین تب کنتی نے رُکمنی سے ہنسکر کہا کہ تمنے ابھی تک اپنے بواہ کا نیگ مجھکو نہین دیا اب دینا چاہیے رُکمنی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے ماتا میرا تن اور دھن سب تمھارے بھینٹ ہی پھر دروپدی بولی کہ اے رُکمنی بہن جسطرح شیام سندر تمکو گونکو بواہ لائے تھے وہ حال سننے کی مجھکو بڑی ابھلاکھا ہی دیا کرکے اپنے بواہ ہونے کی کتھا سُناؤ یہ بات سنکر رُکمنی بولی۔

چوپائی

جو تم ہنسو نہین گن گیاتا — تو ہم کہین بیاہ کی باتا
پہلے تمہ سے بھئی سگائی — وِیش چندیلی سب جگ جانو
سکل بیاہ کی ساج منگائی — تہان ششپال نریش بکھانو

دوہا — سُو نریش آیو تبھی بہہ راجا لے ساتھ — ریت بھانت کل کی کری کنگن باندھیو ہاتھ

مجھکو منسا باچا کرمنا سے یہ چاہنا تھی کہ مین دوارکا ناتھ کی داسی ہوکر رہون اسلیے تربھون پت انترجامی گنڈنپور مین آئے اور سب راجونکو جیت کر مجھکو ہرلائے تب سے اُنکی سیوا مین رہکر اپنا جنم سوارتھ کرتی ہون۔ پھر ست بھامانے اپنے بواہ ہونے کا حال برنن کیا اور جامونتی نے اپنے بواہ کا حال کہہ سنایا۔

چوپائی

پھر بولی کالندی رانی — چت دے سنو دروپدی رانی
مین دھر ہر چرنن کی آسا — بہہ دن جل مین کیو نواسا

دوہا — ایک دِوس ارجن سہت آئے شری بھگوان — ہاتھ پکڑ مو نہہ لائے کے دینھو پد نربان

اس کے بعد مترِبندا نے کہا کہ اے دروپدی رانی شیام سندر کی تعریف سنکر مجھکو یہ ابھلاکھا ہوئی کہ سواے بیکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بواہ نہ کرونگی میرے بھائیون نے یہ حال جانکر میرا بواہ تربھون پت کے ساتھ کردیا اب مجھکو دن رات یہی اچھا رہتی ہی کہ جنم جنمانتر بیکنٹھ ناتھ ہی کی داسی ہوکر رہون پھر ستیبھانے اپنا حال جسطرح دوارکا ناتھ اسکو بواہ لائے تھے کہدیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی

بھدّرا کہت سنو تم رانی
یہ گن اُستت شیام بکھانی
یا تے پتا کرشن کو دینھی
تب تے نیم کیو من ماہین
ہم اچھا سب پوری کینھی
اُن بن اور بھجون مین ناہین

دوہا
چرن کمل شری کرشن کے جو سیوے چت لائے
سبھگ بھاگ تہہ نار کو کاسون برنو جائے

چوپائی

بولی بہُر لچھمنا رانی
نج بواہ کی کتھا بکھانی
تہان آئے موہن سکھدائی
پان گرہن کر دیا جنائی
اب تم موکو دیو اشیشا
میرے پتا سویمبر کینھو
تب تے بھئی کرشن کی داسی
جنم جنم سیوون جگدیسا
میرو من ہر کے رس بھینو
رین دوس نت رہت ہُلاسی

جب آٹھون پٹ رانیان اپنے اپنے بواہ کا حال کہہ چکین تب سولہ ہزار ایک سو راج کنیا بولین کہ اے دروپدی جی ہملوگون کو بھوماسر دیت زبردستی اُٹھا لاکر اپنا بواہ کرنے کیواسطے ایک مکان مین رکھکر وقت کا منتظر تھا۔

چوپائی

جب ہم شرن کرشن کی آئین
بنتی بہت کری اُن پاہین
ہر انتر جامی سکھ دائی
ابلا سمجھ دیا من آئی

دوہا
ترت آئے پہونچے تہان ماکھن پربھ جدرائے
بھوماسر کو مار کے لینھو ہمین چھُڑائے

اُسی دن سے ہملوگ بیکنٹھ ناتھ کی سیوا مین رہکر اپنے کو پٹ رانیون کی داسی سمجھتی ہین اے دروپدی تم ہمکو ایسا آشیرباد دیو کہ جسمین ہم سدا دوارکا ناتھ کی سیوا مین بنی رہین جب دروپدی اور گاندھاری اور گنتی اور جسودا جی آدک نے شیام سندر کے سب بواہون کا حال سُنا تب خوشی سے اُنکو آشیرباد دیکر رُکمنی آدک کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین۔

چوپائی

پھر ست بھاما پوچھن لاگی
سنو دروپدی پرم سبھاگی
ہم اپنی سب کتھا سنائی
اب تم ہمسون کہو جنائی

دوہا
پانچ جتن سے کون بدھ تمھرو بھیو بواہ
او بھت لیلا سنن کو من مین بہت اُجھاہ

یہ بات سنکر دروپدی بولی کہ اے پیاریو میرے پتا نے میرا سویمبر رچکر یہ پرن کیا تھا کہ جو کوئی تیل کے کڑاہ مین پرچھائین دیکھکر اپنے بان سے مچھلی کو بندھیگا اُسی کو مین اپنی کنیا بواہ دونگا جب دُرجودھن اور جراسندھ آدک بہت راجے آکر مچھلی نہ بندھ سکنے سے شرمندہ ہوگئے اور ارجن نے وہ مچھلی بیدھ کر میرے پتا کا پرن پورا کیا تب مین نے اُنکے گلے مین جیمال ڈالدی یہ حال دیکھکر سب چھوٹے بڑے خوش ہوے لیکن درجودھن آدک ادھرمی راجون نے شرمندہ ہوکر اُن پانچون بھائیون سے جُدھ کیا آخر کو مار کر بھاگ گئے جب ارجن نے مجھکو گھر لیجا کر اپنی ماتا سے کہا کہ ہم ایک سوغات لائے ہین تب اُنکی ماتا کنتی کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ پانچون بھائی آپسمین بانٹ لیو۔

دوہا
پاتے پانچون پانڈون لینھو مونہہ بواہ
پرگٹ دیہہ سے پانچ ہین جیو ایک ہی آہ

یہ بات سنکر رُکمنی آدک دروپدی جی کی بڑائی کرنے لگین۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ایکدن شری کرشن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مہاراج کی سبھا مین راجا جدھشٹھر آدک پانڈو اور سب جدبنسی اور بہت سے راجا لوگ بیٹھے ہوے تھے اُسوقت نارد من اور بید بیاس اور بشوامتر اور دیول اور جیون اور ستانند اور بھاردواج اور گوتم اور بششٹھ اور بھرگ اور اُتر اور مارکنڈے اور اگست اور بامدیو اور پاراشٹر اور پرشرام آدک بہت سے رکھیشور بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کیواسطے وہان آئے اُنکو دیکھتے ہی شیام سُندر نے سب راجون سمیت کھڑے ہوکر آدر سنمان کرکے سب رکھیشورون کو آسن پر بیٹھالا اور اُنکے چرن دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پوربک اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر یہ استت کی

چوپائی

رکھ درشن درلپھ جگ ماہین | دیون ہو کو پراپت ناہین
آج سپھل ہے جنم ہمارو | جو ہم پایو درشن تمھارو

دوہا

ہر بھگتن کے درش کی مہما کہی نہ جاے | جنم جنم کے پاپ سب چھن مین جات نساے

ادھیاے چوراسی - جگ کرنا بسدیو جی کا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب شیام سندر رکھیشورون کی پوجا اور استت کرچکے تب اُنھون نے کور اور پانڈو آدک راجون سے جو وہان پر تھے کہا کہ ہم لوگونکا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے کہ ان رکھیشورون نے دیال ہوکر گھر بیٹھے اپنا درشن دیا سادھون کے درشن سے گنگا اسنان کا پھل ملکر مرنے کے پیچھے اچھا استھان رہنے کے واسطے ملتا ہے کہ جہان پر بڑے بڑے جوگی اور گیانی نہین پہونچ سکتے اسلیے رکھیشورون کا ست سنگ ملنا سب تیرتھ نہانے اور دیو استھان کے درشن کرنے سے اُتم جانکر اُنکی پوجا پرمیشور سمان جاننا چاہیے جو لوگ رکھیشور اور من کو نہین مانتے اُنکو گدھون اور بیلون کے برابر سمجھنا چاہیے -

دوہا

چرن سادھ کے پریت کر پوجت ہے جو کوے | سنساری سکھ بھوگ کے انت مکت پد ہوے

جب رکھیشور لوگ یہ بات تربھون پت کی سنکر لجت ہوگئے تب نارد من دوارکا ناتھ سے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہا پربھو ہم لوگ اس قابل نہین ہین جیسا آپ نے اپنے منھ سے کہا آپ نے کیول سنساری جیوؤن کے اپدیش کیواسطے اتنی بڑائی ہماری کی جسمین وہ لوگ برہمنون کو بڑا جانکر اُنکا سنمان کرین نہین تو ہملوگ کون گنتی مین ہین ہمارا کلیان اسی مین ہی کہ آپکے چرنون کا دھیان کسی وقت ہمکو نہ بھولے دیکھیے جدبنسی لوگ جس کل مین آپ نے اوتار لیا ہی وہی لوگ آپکو نہ پہچانکر اپنا ناتے دار سمجھتے ہین تب دوسرے کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کے بھید کو پہونچ سکے آپ کیول اپنے بھگتون کو سکھ دیئے اور دشٹون کو مارنے کے واسطے بار بار اوتار لیتے ہین نہین تو جنم مرن سے آپ رہت ہین -

چوپائی

تم جگ جیون جگت نواسا | ہم تمھرے داسن کے داسا
تم جو اُستت کری ہماری | ہمکو بھرم ہوت ہی بھاری
جگت گرو جگدیش گسائین | تمسے سرشٹ ہوت سب ٹھائین
تم ہی سب دیون کے دیوا | تمھرو ہم جانین نہین بھیوا
تمھری مایا سب جگ چھائی | لوگن کی سدھ بدھ بسرائی
تاتے بیدھ بھانت بھرم مانے | تمھرو بھید کون بدھ جانے

دوہا

تمھری ادبھت شکت ہی گھٹ گھٹ رہی سماے | پھر سب تے نیارے رہو - اکھن پربھ جدرائے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی

کوئی تمھین پتا کر جانے — کوئی پتر بھاؤ من آنے — تم ہی سب کے پالن ہارے — کو کہہ سکے چرتر تمھارے
تمھرو داس بہت سکھ داتا — تمہ پرتاپ جانے یہ ہاتا — دھرتی بھار اُتارن کاجا — بھگتن ہت پرگٹے جدراجا
بید کہت ہی تمھری بانی — تمھری گت اُن ہو نہین جانی — تمھری بھکت سکل سکھ راسا — کوئی جن نہین ہوت نراسا
تم دیال پربھ پورن کاما — تمکو ہم سب کرت پرنامہ

دوہا

تم تو پورن پرم ہو سکل دھرم کے دھام — بیرن کی استت کرت تمہ کارن گھنشیام

اے بیکنٹھ ناتھ تمھاری کرپا سے ہم لوگ یہ چاہنا رکھتے ہین کہ آٹھون پہر تمھارے چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہے اور ہر کتھا سننے مین کبھی پریت نہ گھٹے جبکہ رکھیشور لوگ یہ استت کرکے اپنی اپنی کٹی کو جانے لگے تب بسدیو جی نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج کوئی تدبیر ایسی بتلائیے کہ جسمین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر جیسے رکھیشورون نے نارد جی کیطرف دیکھا ویسے نارد من ہنسکر بولے کہ اے رکھیشور بیکنٹھ ناتھ کی مایا ایسی زبردست ہی کہ جسنے سب سنساری کو موہ کر اپنے بس کر لیا جسطرح گنگا کنارے کے رہنے والے گنگا جی کا مہاتم نہ جانکر گنوئین سے اسنان کرتے ہین اسیطرح بسدیو جی سنساری مایا مین لپٹنے سے شیام سندر تربھون پت جگت کرتا کو اپنا بیٹا جانکر مکت ہونے کی راہ ہلوگون سے پوچھتے ہین وہی گت سب جدبنسیون کی ہو کر اپنے اگیان سے کوئی اُنکو نہین پہچانتا یہ بات رکھیشورون سے کہکر نارد من بولے۔

چوپائی

کہت سُنو بسدیو سجانا — تمھرے گھر مین شری بھگوانا — تمھین چھاڑ تمسے گُن گیاتا — ہمسے کہہ پوچھت ہو باتا

اے بسدیو ابھی تمھارے سامنے سب رکھیشورون نے شری کرشن ترلوکی ناتھ کی استت کی تب بھی تمنے انکو نہین پہچانا اس بات کا ہمکو بڑا اچنبھا معلوم ہوتا ہی کہ تم ایسا گیانی ہو کر پرمیشور کو نہ پہچانے لیکن اسمین کچھ تمھارا دوش نہین ہی یہ بات سچ سمجھنا چاہیے کہ بنا کرپا پرمیشور کے دیوتا آدک بھی اُنکو نہین پہچان سکتے سنساری آدمی کون گنتی مین ہی جو اُنکے بھید کو پہونچ سکے۔

دوہا

کوئی جن جانے نہین مایا کھن پربھ کے بھیو — ان گت اگم اپار ہے سب دیون کے دیو

اسلیے بید کے موافق ایک بات کہتا ہون کہ تم کرچھیتر مین بدھ پورنیک جگ کرکے اُسکا پھل شری کرشن جی کو ارپن کر دو تو تمھارے ہردے سے اگیانتا کی گانٹھ چھوٹ کر مکت ملیگی۔

چوپائی

پاپ ناس بن دھرم نہوئی — یہ جانے نشچے سب کوئی — جو ہر سیوا مین چت دھرے — من مین کچھ اچھا نہین کرے
تنکو پاپ کٹے چھن ماہین — مکت ہوے کچھ سنشے ناہین

دوہا

شری مایا کھن پربھو جوج کے پھل چاہے جو کوے — تنکو کرم کٹے نہین مکت کون بدھ ہوے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی

ہر کے کاج کرم شبھ کیجے
جو تم کہو کہ ہم گرہ چاری
جو کچھ پُنّ دان تم کرو

تاکو پھل اُن ہی کو دیجے
جوک ریت کے نہین ادھکاری
نیم دھرم برت مین من دھرو
وہ ہر تمسے نیارو ناہین

یا بدھ کرم کرے جو کوئی
تو تمکو اک بات جناؤن
تاکو پھل ہر جو کو دیجے
سدا بسے تمھرے گھر ماہین

بھوساگر سے اُترے سوئی
کرم جوگ کی راہ بتاؤن
من مین کچھ اچھا نہین کیجے

دوہا — یا بدھ نارد کو بچن سُنکے شری بسدیو — مہا مُدت من مین بھیے جب جانیو یہ بھیو

یہ بات سنتے ہی بسدیوجی نے نارد آدک رکھیشورون سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج آپ لوگ دیال ہوکر ایسی جگ کرا دیجیے کہ جسمین میرا منورتھ پورا ہو یہ سُنکر نارد جی بولے کہ بہت اچھا تم طیاری کرو ہم لوگ تمکو سوم جگ کرا دینگے یہ بات سنتے ہی بسدیوجی نے سب سامان منگوا کر جو استھان کرچھیتر مین بہت پوتر تھا وہان جگ کی طیاری کی جبکہ جگ شالا مین سب رکھیشور اور جدبنسی اور راجا لوگ آکر اکٹھا ہوے تب بسدیوجی اچھی ساعت مین برہم چرج سے مرگ چھالا پہنکر دیوکی آدک اٹھارھون پٹ رانیون سمیت جگ کرنے کے واسطے جا بیٹھے اُسوقت بہت راجا جدبنسی لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بڑے پریم سے جگ کی ٹہل کرنے لگے جبکہ بسدیوجی نے نارد من آدک رکھیشورون کو برن دیکر اگن کنڈ مین اُہت ڈالنا شروع کیا تب شری کرشن جی مہاراج کی اچھا سے دیوتا لوگ اگن کنڈ سے پرتچھ نکلکر اپنا اپنا بھاگ لینے لگے اُسوقت اُربشی آدک اپسراؤن نے وہان آکر اپنا اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سنایا اور نقارہ بجا کر آکاش سے پھول برسائے اور سب چھوٹے بڑے جو وہان پر تھے اُنھون نے گاے بجا کر منگلاچار منایا اور براہمنون نے بید پڑھا اور بھاٹون نے کبت سنائے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت اُسوقت جیسا آنند وہان پر ہوا تھا وہ مجھ سے برنن نہین ہوسکتا جب بیکنٹھ ناتھ کی دیا سے وہ جگ اچھی طرح پوری ہوگئی تب بسدیوجی نے اُسکا پھل شری کرشن جی کو سنکلپ دیکر بدھ پوربک اُنکا پوجن کیا اور جگ کرانے والے رکھیشورون کو پیتامبر اور سونا اور گئو اور رتن آدک دان دچھنا دیا اور سواے رکھیشورون کے اور جتنے براہمن اور مانگنے والے وہان پر تھے سبکو منھ مانگا درب آدک اتنا دیا کہ پھر اُنکو کچھ چاہنا نہ رہی جب رکھیشور اور براہمن لوگ بسدیوجی کو آشیرباد دیکر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب شیام سندر نے کورو اور پانڈو اور دوسرے راجون کو جتھا جوگ گہنا اور کپڑا دے کر سنمان پوربک بدا کیا اُسوقت بسدوجی نے رو کر نندراے جی سے کہا کہ اے بھائی تمنے شیام اور بلرام کو پال کر اُنکی رچھا کی ہے اسلیے مین جنم بھر تمسے اُرن نہین ہوسکتا اور مجھ سے آجتک کوئی سیوا تمھاری نہین بن پڑی کہ اُس سے اُرن ہوجاتا اگر تم ہم پر کرپا کرکے دو چار مہینے کرچھیتر مین برجباسیون سمیت رہتے تو مین بھی تمھاری سیوا اور ٹہل کرکے اُرن ہوجاتا جب نندراے یہ سنکر بڑی خوشی سے چار مہینے برجباسیون سمیت کرچھیتر مین ٹکے رہے تب بسدیوجی نے ہر روز اُنکا نیا نیا شِشٹاچار اور شیام اور بلرام نے اُنکی سیوا پریم پوربک کی۔

دوہا — مہاتر بھون ناتھ کی کاسون برنی جاے — برجباسن ات سکھ دیو آنند اُر نہ سماے

جب چار مہینے کرچھیتر مین رہکر راجا اُگرسین نے دوارکا پری چلنے کی طیاری کی تب موہن پیارے نے نند اور جسودا سے رو کر کہا کہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھ سے تمھارا چرن چھوڑا نہین جاتا لیکن لاچاری سے کہتا ہون کہ آپ بھی برندابن جاکر گئوون کی خبر لیجیے یہ بات سنتے ہی نند اور جسودا بیاکل ہوکر پرتھوی پر گر پڑے اور گوال بال اور گوپیون نے روکر کہا کہ ای پیارے ہم لوگ تمھارا چرن چھوڑ کر برندابن کو نہ جاوینگے ہمکو بھی اپنے ساتھ دوارکا پُری مین لے چلو جیسی کٹھورتائی تمنے پہلے متھرا مین رہ کر کی تھی وہی اب بھی کیا چاہتے ہو پھر جسودا جی بہت بلاپ کرکے بولین کہ ای دیوکی بہن تم مجھ کو موہن پیارے کی دودھ پلانے والی سمجھ کر اپنے ساتھ لے چلو مین سواے درشن کرنے موہنی مورت سانولی صورت کے تم سے کھانا کپڑا آدک کچھ نہ مانگونگی۔

دوہا	میرے گھر کو دھن بہت جو چاہو سو لیو	من موہن کو نین بھر پرت دن دیکھن دیو

جب رادھا پیاری نے سنا کہ شیام سندر ہملوگون کو بدا کرکے آپ دوارکا کو جایا چاہتے ہین تب وہ بہت بلاپ کرکے مرلی منوہر سے بولی کہ ای پران ناتھ ایکمرتبہ تم مجھ کو برندابن مین چھوڑ کر چلے گئے تھے سو میری یہ دشا ہوئی اب پھر اسیطرح میرا پران لیا چاہتے ہو اس سے اب مین تمھارا چرن نہ چھوڑونگی دودھ کا جلا چھانچھ پھونک کر پیتا ہی جسطرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان تمھاری سیوا مین رہتی ہین اسیطرح مجھ کو بھی اپنی داسی سمجھ کر اپنی سیوا ٹہل مین رکھو جب تربھون پت نے یہ حال برجباسیون کا دیکھکر سمجھا کہ یہ لوگ میرا پیچھا نہ چھوڑ کر دوارکا کو چلا چاہتے ہین تب اپنی مایا پھیلا کر اُن لوگون کا من اسطرح پھیر دیا کہ سمجھانے بجھانے سے برندابن جانے کے واسطے سب راضی ہوگئے تب شیام سندر نے نند جسودا آدک سب چھوٹے بڑون کو بہت طرح کا گہنا اور رتن آدک دے کر بدا کیا۔

چوپائی

شری بسدیو مہا سر گیانی	برجباسن سے بولت بانی	تم تو پران سمان ہمارے	تم سے کیسے ہووین نیارے
	یا بدھ کہت پریم کی باتا	نین نیر بھیجے سب گاتا	
دوہا	برجباسی برج کو چلے سب گودھن لے ساتھ	گھر آئے آنند سون ماکھن پربھ جدناتھ	

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای پریچھت بدا ہوتے وقت جیسا بلاپ نند اور جسودا اور شری رادھا آدک گوپیون نے کیا تھا وہ مجھ سے کہا نہین جاتا جب شیام سندر دوارکا پُری مین پہونچے تب سب چھوٹون اور بڑون نے خوش ہوکر منگلاچار منایا اور دیوتون نے خوش ہوکر آکاش سے دوارکا پُری پر پھول برسائے۔

ادھیاے پچاسی استت کرنا بسدیو جی کا شیام سندر کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جس طرح شیام اور بلرام اپنے مرے ہوے بھائیون کو لوا لائے تھے وہ کتھا ہم کہتے ہین سنو کہ ایک دن شیام اور بلرام دونون بھائی پراتہ کال اُٹھ کر جیسے اپنے ماتا اور پتا کے چرنونکو ڈنڈوت کرنے گئے ویسے ہی بسدیو جی نے اپنا سر شیام سندر کے چرنون پر دھر دیا یہ حال دیکھ کر شری کرشن جی بولے کہ ای پتا جی آپ میرے چرنون پر گر کے کیون مجھ کو دوش لگاتے ہین تب بسدیو جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای کرشن تم پربرہم پرمیشور کا اوتار ہوکر جنم اور مرن سے کچھ واسطہ نہین رکھتے اور تمھارے آد اور انت کو کوئی نہین پہونچ سکتا مین آج تک تمھاری مہما نہین جانتا تھا اب رکھیشورون کے کہنے سے مجھ کو بشواس ہوا کہ آپ ترلوکی ناتھ ہین اور سب جیوون مین آپ ہی کا پرکاش رہتا ہی دیکھیے سورج دیوتا آپ کے تیج سے پرکاشت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رہ کر سب جگت مین اُجیالا کرتے ہین اور جس پانی سے جڑ اور چیتن سب جیودن کا پالن ہوتا ہی اسکو بھی آپ ہی کا روپ سمجھنا چاہیے اور چندرماجو اپنی کرن سے امرت برساکر سنساری جیو اور درختون کو سُکھ دیتا ہی اور ہوا چلنے سے جیودن کو آرام ملتا ہی اور پہاڑ اپنے بوجھ سے زمین کو دبائے رہ کر ہلنے نہین دیتے اور گنگا اور سمدر آدک سدا بھرے رہ کر کبھی نہین سوکھتے ان سب کو بھی کیول آپ ہی کی کرپا سے یہ سامرتھ رہتی ہی اور جتنے جیو جڑ اور چیتن سنسار مین دکھلائی دیتے ہین اُن سب کو آپ کی اگیا اور اچھا سے برھماجی نے پیدا کیا ہی اور وشنو بھگوان پالن کرکے شری مہادیو جی سب کا ناش مہاپرلے مین کرتے ہین اور آپ آدپرش بھگوان کا اوتار ہوکر برھما اور وشنو اور مہادیو جی سے بھی بڑے ہین اور آپ کی مایا ایسی بلوان ہی کہ جسنے سب جگت کو موہ لیا ہی اسلیے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا بنا تمھاری شرن آئے آدمی کو سنساری مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہی جسطرح باجا بجانے والا اپنا من مانا راگ اور راگنی اُسمین سے نکالتا ہی اسیطرح آپ سنساری جیودن کی بُدھ اپنے آدھین رکھکر جیسا چاہتے ہین ویسا کرم اُنسے کرا لیتے ہین اور آپکے ایک ایک روئین مین ہزارون برھمانڈ بنے ہوے رہ کر آپ کا بھید کوئی نہین جانتا آجتک مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کو اپنا بیٹا سمجھا تھا اب نارد مُن کے کہنے سے بشواس ہوا کہ آپ کسی کے بیٹے اور باپ اور بھائی اور متر نہین ہین کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیت اور ادھرمی راجون کو مارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے جدکل مین اوتار لیا ہی سو مجھ کو ایسا گیان دیجیے کہ آپ کو اپنا بیٹا نہ جانکر آدپرش بھگوان سمجھون اور جسطرح آپ نے اجامل ایسے مہاپاپیون کو تار کر مُکت دی ہی اسیطرح مجھ پر بھی دیال ہوکر بھوساگر پار اُتار دیجیے اور جبتک سنسار مین جیتا رہون تب تک سوائے اسمرن اور دھیان آپ کے مایا جال مین نہ پھنسون۔

چوپائی

تم ہی سب کے سرجن ہارے ۔ پانچ تتو ہین انش تمھارے

دوہا ۔ جنم سمے جانیو ہتو برہم روپ من مانہہ ۔ سو مایا کے موہ مین گیان رہیو پھر نانہہ

جب شری کرشن ترلوکی ناتھ نے یہ استت اپنی سنی تب ہنسکر بولے کہ ای بسدیو جی تم کو جو بات جاننا چاہیے تھی وہ تم نے جانکر کہی آپ اپنے کہنے پر استھر رہ کر میرا پرکاش سب جیودن مین برابر سمجھا کرو تو میری مایا تمکو نہین بیاپے گی یہ بات سُنکر بسدیو جی کو ایسا گیان پیدا ہوا کہ اُسی دن سے شیام اور بلرام کو اپنا پُتر نہ سمجھ کر ایشور روپ سمجھنے لگے اور ہر چرنون کے دھیان مین لین ہوکر جیون مُکت ہو گئے پھر ایکدن شری کرشن جی نے دیوکی جی سے کہا کہ ای ماتا تمھارا رن میرے اوپر پڑا ہی اسلیے جو کچھ تم مانگو وہ ہم تم کو دیوین یہ بات سنتے ہی دیوکی نے روکر کہا کہ ای پُتا تم پربرہم پرمیشور کا اوتار ہو جسطرح تم نے اپنے گرو کا مرا ہوا بیٹا لا دیا تھا اسیطرح میرے چھوٹے بالک جو کنس ادھرمی نے مار ڈالے ہین لا دو تو میرا سوچ چھوٹ جائے۔

دوہا ۔ تہ کارن جانیو تمھین اپنے من بشواس ۔ کرتا ہو سب سرشٹ کے مانگن پربھ سُکھ راس

چوپائی

یہ سُن بولے کرشن مراری ۔ سنو مات تم بات ہماری ۔ جو اچھا تمھری من ماہین ۔ پربھ پورن کرہین چھین ماہین

یہ کہکر شیام اور بلرام سُتل لوک مین چلے گئے اُنکو دیکھتے ہی راجہ بل آگے سے آکر دونون بھائیون کے چرنون پر گر پڑا اور بیتابی سے راہ مین بچھا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لے جاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھا لا اور دونون بھائیون کا چرن دھوکر چرنامرت لیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگا کر سب گھر والون پر چھڑک دیا۔

دوہا	راجا بل چاہت ہتو ہر چرنن کی رین		شری ماکھن پربھو درس تے تن من پایو چین

راجہ بل نے بدھ بوریک شیام اور بلرام کی پوجا کر کے سگندھ آدک اُنکے بدن پر لگایا اور پھولونکا گجرا اور موتیون کا ہار گلے مین پہنا کر چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کرائے اور بڑی خوشی سے شیام اور بلرام پر چنور ہلانے لگا اور ہاتھ جوڑ کر اسطرح استت کی کہ ای دینا ناتھ جن چرنون کا درشن برھما دک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا سو آپ نے دیال ہو کر انھین چرنون سے مجھ غریب کی جھوپڑی پوتر کی اس سے مین اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا جب کہ پرھلاد میرا دادا اور شیش ناگ جی آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے تب مجھ اگیان کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما اور استت برنن کر سکون جس طرح آپ نے دیال ہو کر گھر بیٹھے اپنے چرنون کا درشن دیا اسیطرح میری استری اور لڑکے بالون کو گھر اور دھن سمیت جو مین بھینٹ کرتا ہون لیجیے اور مجھے اپنا داس سمجھ کر اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ آدھین بچن سنکر کرشن بھگوان بولے کہ ای راجل ایک دن مریچ رکھیشور کے چھوٹے بیٹون نے جوانی کے غرور سے برھما جی کی ہنسی کی تھی تب برھما جی نے کرودھ کر کے اُن کو یہ شاپ دیا تھا کہ تم لوگ دیت جون مین جنم لیو اسی سبب سے اُن چھوٹے بیٹون نے پہلے ہرنیاکش اور ہرن کشپ کے یہان پیدا ہو کر پھر ہماری ماتا کے پیٹ سے جنم پایا جب راجہ کنس نے اُن چھوٹے بیٹون کو مار ڈالا تب وہ تمھارے گھر پیدا ہوے اب دیوکی ماتا ہمارے بھائیون کے واسطے بہت سوچ کرتی ہی اس لیے مین اُن کو لینے آیا ہون۔ یہ بات سنتے ہی راجہ بل نے بڑی خوشی سے اُن چھوٹے لڑکون کو لادیا تب تربھون ناتھ اُن کو اپنے ساتھ لے کر دوارکا مین چلے آئے جب دیوکی ماتا نے اپنے چھوٹے بیٹون کو دیکھا تب بڑی خوشی سے اُٹھا کر دودھ پلانے لگی۔

چوپائی	بار بار بنج کنٹھ لگاوے		رام کرشن کو ہانسی آوے

اسوقت بسدیو اور دیوکی جی کو بسواس ہوا کہ شیام اور بلرام پرمیشور کا اوتار ہین یہ سمجھ کر اُن کو بڑی خوشی ہوئی اور شیام سندر کی اچھا سے اُن چھوٹے لڑکون کو گیان پیدا ہو کر اپنے پورب جنم کی سدھ آئی تب وہ اپنی ماتا اور شیام اور بلرام کو ڈنڈوت کر کے اسی وقت دیولوک کو چلے گئے یہ حال دیکھ کر دیوکی ماتا کو بڑا سوچ ہوا لیکن شیام بلرام کے سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا اور ہر چرنون مین دھیان لگا کر اپنا من سنساری مایا سے برکت کیا۔

دوہا	یہ چرتر جیت لاے کے کہے سنے جو کوے		شری ماکھن پربھو چرن سے کبھون بلگ نہوے

اوھیاے چھیاسی۔ اُٹھا لیجانا ارجن کا سبھدرا کو زبردستی سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جسطرح ارجن کا بواہ شیام سندر کی بہن سبھدرا سے ہوا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ جب دروپدی کنتی ماتا کی اگیا سے جدھشٹر آدک پانچون بھائیون کی استری ہو کر رہنے لگی تب نارد من نے آکر راجا جدھشٹر آدک سے کہا کہ استری اور دھن کے واسطے باپ اور بیٹے اور بھائی بھائی مین ہمیشہ سے جھگڑا ہوتا آیا ہی اس لیے مین ایک تدبیر بتائے دیتا ہون اُسکے کرنے سے تم پانچون بھائیون مین دروپدی کے واسطے کچھ جھگڑا نہ ہوگا یہ سنکر جدھشٹر آدک نے کہا کہ ای من ناتھ جو آپ کہین وہ ہم کرین یہ سنکر نارد من بولے کہ ایک برس کے تین سو ساٹھ دن ہوتے ہین تم پانچون بھائی بہتر بہتر دن کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

باری باندھکر اس پرن سے دروپدی کو اپنے پاس رکھا کرو کہ جب ایک بھائی کی باری مین دوسرا بھائی دروپدی کے محل مین جائے تو جانے والا بارہ برس تک بن باس کرے یہ بات نارد من کی پانچون بھائی مان کر اسیطرح دروپدی کو اپنے پاس رکھنے لگے ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ دروپدی آدھی رات کو راجا جدھشٹر کے مندر مین گئی اور اس دن دھنکھ بان ارجن کا راجا جدھشٹر کے محل مین رکھا تھا اسی وقت ایک براہمن نے آکر ارجن سے کہا کہ میری گئو چور چرا کر لیے جاتا ہی دلا دیجے یہ سنکر ارجن نے بچار کیا کہ اسوقت راجا جدھشٹر کے محل مین اگر اپنا دھنکھ بان لینے جاتا ہون تو بارہ برس تک بن مین رہنا پڑیگا اور جو چور کو مار کر گئو نہین لا دیتا تو چھتری کا دھرم نہین رہتا اسلیے دھرم چھوڑنے سے بن مین رہنا اتم ہی یہ بچار کر ارجن اسی وقت راجا جدھشٹر کے محل مین جاکر اپنا دھنکھ بان لے آئے اور چور کو مار کر براہمن کی گئو دلا دی اور پرات سمے اپنے بچن کے موافق سنیاسی روپ دھر کر جنگل مین چلے گئے اور تیرتھ جاترا کرتے ہوے دوارکا مین پہونچکر کیا سنا کہ سبھدرا بسدیو جی کی بیٹی مہا سندری جو بیاہنے کے جوگ ہوئی ہی اسکا بیاہ بلدیو جی درجودھن کے ساتھ کیا چاہتے ہین اور شیام سندر کی اچھا مجھے دینے کے واسطے ہی یہ سنکر ارجن نے چاہا کہ میرا بیاہ اسکے ساتھ ہوتا تو بہت اچھی بات تھی جب کہ ارجن نے اسی اچھا سے چار مہینے برسات بھر اپنے کو سنیاسی بھیس مین چھپا کر راج مندر کے پاس مرگ چھالا بچھا کر بیٹھے تب دوارکا باسی اون کو مہا پرش جانکر اپنے گھر بھوجن کھلانے کے واسطے لیجانے لگے یہ سنکر بلرام جی نے ایک دن اون کو اپنے راج مندر مین بلا بھیجا اور چرن دھوکر بڑے پریم سے چھتیس پرکار کے بھوجن کھلائے جیسے ارجن نے سبھدرا مرگ نینی کو دیکھا ویسے اس چندر مکھی پر موہت ہوکر اس کے ملنے کے واسطے دیوتا اور پتر منانے لگے اور سبھدرا بھی ارجن کے روپ پر موہت ہوکر من مین کہنے لگی کہ یہ سنیاسی نہین ہی کوئی راجکمار معلوم ہوتا ہی پرمیشور اسکو میرا پتی بناتا تو اچھا تھا۔

دوہا

ارجن بھوجن کر چلیو من تو رہیو لبھاے ۔ کنو یہ سبھدرا ملن کو لاگیو کرن اپاے

شیام سندر انتر جامی کو ارجن اپنے بھگت اور سبھدرا اپنی بہن کے من کا حال معلوم ہوکر یہ اچھا کی تھی کہ ہماری بہن سبھدرا ارجن کو بیاہی جاے لیکن اونھون نے بلدیو جی کے ڈر سے یہ بات ظاہر کرنا مناسب نہین جانا جب ایکدن کتھا سننے کے بہانے سے ارجن کے پاس گئے تب ارجن نے ترلوکون پتی کو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھا کر بنے کیا کہ ای دینا ناتھ مجھ کو سبھدرا سے بیاہ کرنے کی بڑی چاہنا ہی جسطرح آپ سب منورتھ میرے پورے کرتے آئے ہین اسیطرح دیال ہوکر یہ کامنا بھی پوری کیجیے یہ سنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ ای ارجن تم تھوڑے دن یہان ٹکو شوراتر کو سب چھوٹے بڑے دوارکا باسی سبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر شری مہادیو جی کی پوجا کرنے جائینگے اسدن تم بھی میرے رتھ پر بیٹھ کر وہان جانا جب ادھر چلے تب سبھدرا کو اٹھا کر اپنے رتھ پر بٹھال لینا اور رتھ دوڑا کر ہستناپور چلے جانا جو کوئی سامنا کرے تو تم بھی اسکے ساتھ لڑنا اس مین کچھ میرے برا ماننے کا ڈر نہ کرنا یہ سنکر ارجن خوش ہوکر وہان ٹکے رہے جب شوراتر کو سب استری پرش دوارکا باسی سبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر پوجا کرنے گئے تب سنیاسی روپ ارجن بھی مرلی منوہر کے رتھ پر بیٹھ کر وہان چلے گئے اور دھنکھ بان لے کر راستے پر کھڑے ہوے جیسے سبھدرا پوجا کر کے اپنی سہیلیون کو ساتھ لیے ہوے پھری ویسے ارجن نے لاج اور سنکوچ چھوڑ کر سبھدرا کا ہاتھ پکڑ لیا اور رتھ پر بیٹھا کر ہستناپور کو چلے جب یہ بات جدبنسیون نے سنی اور ریوتی رمن سے کہا تب بلرام جی کرودھ مین آکر بولے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوپائی

ابھی جاے پرلی مین کرہون | بھوم اٹھاے سیس پر دھرہون | میری بہن سبھدرا پیاری | تاکو کیسے ہرے بھکھاری
مہا ڈنڈ ارجن کو دیہون | کنور سبھدرا کو لے ایہون

جبکہ بلرام جی کرودھ کرکے بہت سے جدبنسیون کو ساتھ لیکر ارجن کے پیچھے جانے کے واسطے طیار ہوے تب شیام سندر نے بلداؤ جی کے پاس جاکر کہا کہ سنو بھائی ارجن ہماری بوا کا بیٹا پرم متر ذات اور کل مین اتم ہو کر بان بدیا اچھی جانتا ہی اور جدبنسیون مین دوسرا کوئی ایسا نہین دکھلائی دیتا جو اسکا سامنا کر سکے یہ سچ ہی کہ ارجن نے انچت کیا لیکن ہم کو اسکے ساتھ لڑنا اچت نہین ہی کسواسطے کہ بیٹی اپنے ذات بھائی کو دینا چاہیے اس سے کیا اتم ہی کہ ارجن پرانے ناتے دار کو دیجائے اس سے آپ دیال ہوکر کرودھ اپنا چھما کیجیے اور اب اس بات کا بوادکرنا اچت نہ ہو کر سامان جہیز کا ہستنا پور بھیجنا چاہیے۔ یہ سنکر بلداؤ جی نے جھنجھلا کر ہل اور موسل اپنے کاندھ مین پر ٹیک دیا اور جدبنسیون سے کہا کہ یہ سب کام مرلی منوہر کا ہی جو آگ لگا کر پانی کو دوڑتے ہین انکو اپنے بھکتون کی خوشی کے سامنے کچھ لوک لاج کا بچار نہین رہتا انھون نے سکھلا دیا ہوگا تب ارجن سبھدرا کو اٹھا لیگیا نہین تو اسکی کیا سامرتھ تھی جو ایسی انچت بات کرتا مین اپنے بھائی کی اگیا نہین ٹال سکتا اسلیے جیسا یہ کہتے ہین ویسا کرو یہ کہکر بلرام جی نے بہت گہنا اور کپڑا وغیرہ اسباب اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور داسی اور داس آدک سنکلپ کرکے ہستنا پور کو بھیجدیا اور ارجن اپنے گھر پہونچکر بید کے موافق سبھدرا سے بواہ کرکے سنسار سکھ اٹھانے لگے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت دیکھو نارائن جی اپنے بھکتونکا ایسا مان رکھتے ہین اتنی چھما سنساری آدمی بھی نہین کر سکتا اب مین دوسری کتھا انکی مہما کی کہتا ہون سنو۔ متھلا نگری مین ایک بہلاشو نام راجا پرم بھکت رہکر نسبا جا کرمنا سے اپنے کو لچھمی پت کا داس سمجھتا تھا اور اسی نگر مین شرت دیو نام برہمن ہر بھکت رہکر آٹھون پہر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین مگن رہتا تھا اور بنا مانگے جو کچھ ملتا اسی مین سنتوکھ رکھکر کسی سے کچھ نہین مانگتا تھا ہر روز رات کو دونون پرم بھکت آپسمین بیٹھ کر یہ بچار کیا کرتے تھے کہ کل بیکنٹھ ناتھ کے درشن کیواسطے دوارکا کو چلکر اپنا جنم سپھل کرینگے پرات سمے ہونے پر وہان نہ جاکر کہتے تھے کہ شیام سندر انتر جامی دینیال آپ یہان آکر درشن دیتے تو بہت اچھا ہوتا جبکہ ان دونون کی سچی بھکت ترپھون پت نے دیکھی تب وہ مجھے اور نارد من اور بیاس اور بششٹھ اور اگست اور دیول اور بادیو اور اتر اور پرشرام جی آدک رکھیشورونکو اپنے رتھ پر بیٹھا کر متھلا نگری کو چلے راہ مین جو دیش اور نگر ملتا تھا وہان کا راجا آگے سے آکر بہت طرح کی عمدہ عمدہ چیزین سوغات لاکر بھینٹ دیتا تھا اور انکے درشن سے اپنا جنم سپھل کرتا تھا۔

دوہا

مارواڑ نچال ہوے ماکھن پربھ جدراے | پہونچے ات آنند سون متھلا نگری جاے

جب شیام سندر کے آنے کا حال راجا بہلاشو اور شرت دیو برہمن نے سنا تب آگے سے جاکر انکو دنڈوت کی جس جس جگہ پر سری کرشن مہاراج کا چرن پڑتا تھا وہان کی دھول اٹھا کر وہ دونون پرم بھکت اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے تھے اے راجا پرچھیت اسدن سری کرشن چندر آنند کند کا درشن پاکر متھلا پر کے سب چھوٹے بڑونکو ایسا سکھ ملا جسکا حال مجھ سے کہا نہین جاتا پھر راجا اور برہمن نے شری کرشن مہاراج کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاپربھو جس طرح آپ نے دیال ہوکر اپنا درشن دیا اسیطرح اپنے چرنون سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمارا گھر پوتر کیجیے یہ سُنکر برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے بچار کیا کہ راجہ اور براہمن دونون میرے بھگت ہین اور اُنھین کی خوشی کیواسطے یہان آیا ہون اسلیے دونون کے گھر جاکر اُنکا مان رکھنا چاہیے پہلے راجا کے گھر جانے سے براہمن کہیگا کہ مجھ کو کنگال جانکر میرے گھر نہین آئے راجا دھن دولت والے کو مجھ سے اچھا جانا اور جو براہمن کے گھر پہلے جاتا ہون تو راجا بُرا مانکر کہیگا کہ شیام سندر میرا اپمان کرکے پہلے براہمن کے گھر چلے گئے اسلیے وہ بات کرنا چاہیے جسمین دونون خوش رہین ایسا بچارتے ہی کرشن بھگوان دو سروپ اپنے رتھ اور رکھیشورون سمیت براہمن کے گھر چلے گئے اسلیے وہ بات کرنا چاہیے جسمین دونون خوش رہین ایسا بچارتے ہی کرشن بھگوان دو سروپ اپنے رتھ اور رکھیشورون سمیت بناکر راجا اور براہمن دونون کے استھان پر چلے گئے اور کرشن بھگوان کی مایا سے راجا بہلاشو نے سمجھا کہ دوارکا ناتھ کیول میرے ہی گھر آئے ہین اور براہمن نے جانا کہ شری دوارکا ناتھ راجا کے گھر نہ جاکر میرے ہی گھر آئے ہین جب شری مکنٹھ ناتھ راج مندر مین پہونچے تب راجا نے شری کرشن مہاراج کو جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھاکر چرنامرت لیکر وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگایا اور اپنے گھر والون پر چھڑک دیا اور سب رکھیشورون کو الگ الگ سنگھاسن پر بیٹھاکر بدھ پوربک شیام سندر اور سب رکھیشورون کی پوجا کی اور بہت رتن آدک لچھمی پتی کو بھینٹ دیکر پریم سے اُنکے چرن دابنے لگا اور بڑی خوشی سے بولا کہ آج مین نے اپنی برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا دیکھو جن چرنون کا درشن شری مہادیو جی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگی اور رکھیشورون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہی چرن آج میری کودمین براجتے ہین اور مکنٹھ ناتھ نے مجھے اپنا داس سمجھکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا اُسیطرح بہت استت کرکے راجا بہلاشو نے شیام سندر اور رکھیشورون کو چھتیس پرکار کے بنجن کھلائے اور مکنٹھ ناتھ کو اُتم اُتم گہنا اور کپڑا بہناکر چنور ہلاتے وقت اُنسے بنے کیا۔

چوپائی

مونہہ سناتھ کیو جاتا تھا — درشن دیو رکھن کے ساتھا

دوہا

تم تو جگت نواس ہو ماکھن پریچھ سکھ راس — نچ داسن کے گھر بھی کچھ دن کرو نواس

یہ وین بچن سُنکر تربھون پتی اپنے بھگت کا منورتھ پورا کرنے کیواسطے اکیس دن وہان رہے اور اُسکو برہم گیان اُپدیش کیا جب شیام سندر اُس کنگال براہمن کے گھر گئے تب شرت دیو براہمن نے کشا کے آسن پر انگوچھا بچھاکر دوارکا ناتھ کو بٹھایا اور اپنی استری سمیت اُن کے پریم مین ڈوب کر بڑی خوشی سے ناچنے لگا اور مکنٹھ ناتھ کا چرن دھوکر چرنامرت لیا اور گنگاجی کی مٹی کا تلک بسدیونندن کے لگاکر تلسی دل اُنپر چڑھایا اور املی اور بیر اور آنولا وغیرہ کھٹے میٹھے پھل اور موٹے چاول کھیت کے بنے ہوے اور ساگ پات لاکر بڑے پریم سے تربھون پتی اور رکھیشورون کے سامنے رکھدیا اور خس کی مٹی سے گنگاجل سنگ دھب بناکر پینے کو لے آیا تب مکنٹھ ناتھ نے رکھیشون سمیت آنند پوربک بھوجن کیا۔ جب شرت دیو ہاتھ اور منھ برندابن بہاری اور رکھیشون کے دھلا سُچت ہوا تب مرلی منوہر کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ ای مہاپربھو جب سے مین بال اوستھا بھوگ کر سیانا ہوا تب سے سوائے اسمرن اور دھیان آپ کے چرنون کے دوسرا کوئی آدم نہین رکھتا آج آپ نے اپنے کمل روپی چرنون کا درشن دیکر مجھ کنگال کی اچھا پوری کی جو لوگ سنساری جال مین پھنسے رہ کر اپنے دھن اور پروار کا ابھمان رکھتے ہین اُن کو آپ کے چرنون کا درشن سپنے مین بھی نہین ملتا اور جو آپ کے اسمرن اور دھیان اور پوجا اور کتھا سننے مین پریت رکھتے ہین وہ لوگ سنساری کامنا اپنی پاکرانت سے مُکت ہوتے ہین اسواسطے مین آپ کو ہزارون دنڈوت کرتا ہون۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوہا	ہاتھ جوڑ بنتی کرون دھرون چرن پرماتھ	موا ناتھ کو درس دے کینھو ناتھ سناتھ

ایسی بھکت اور پریت اُس براہمن کی دیکھ کر شیام سندر نے کہا کہ ای وج راج ہم تمکو اپنا بھکت اور متر جانکر بہت پیارا سمجھتے ہین اور جو آدمی بید اور شاستر پڑھے ہوے براہمنون کی پوجا کرتا ہی اُسکا منورتھ ہم جلدی پورا کر دیتے ہین سب رکھیشور تم پر دیال ہوکر اپنا درشن دینے یہان آئے ہین جسطرح تیرتھ اشنان کرنے اور دیو استھان کے درشن کرنے سے آدمی پوتر ہو جاتا ہی اُسیطرح اِن رکھیشورون کا چرن دیکھنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا تم اُنکی سیوا اچھی طرح کرو مین اپنے تن سے بھی براہمن کو بہت پیارا جانتا ہون جو آدمی براہمن کی سیوا نہین کرتا اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے گیانی لوگ براہمن کو پرمیشور کے برابر جانتے ہین اور آدمی کے تن مین جو اچھا کام بن پڑے اُسی کو اُتم سمجھنا چاہیے نہین تو یہ بدن ایک دن ناس ہوکر کچھ کام نہین آتا اسلیئے تم کو بید کے موافق ہمارے اسمرن اور پوجن مین رہنا چاہیے شری برندابن بہاری بھکت ہتکاری اکیس دن شرت دیو براہمن کے گھر بھی رکھیشورون سمیت رہکر گیان سمجھانے کے پیچھے دوارکا پُری کو چلے اور راہ مین رکھیشورون کو بدا کر دیا۔

دوہا	نج گرہ پہونچے آئے کے ماکھن پربھ جدراے	پُرباسی پر پھلت بھئے درس پرس سُکھ پاے

ادھیاے ستاسی۔ استت تربھون پت کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای شکدیو سوامی دوارکا ناتھ نے شرت دیو براہمن سے کہا کہ تم شاستر کے موافق میرا دھیان اور پوجن کیا کرو سو مجھ کو بڑا سندیہہ ہی کہ پربرہم نرنکار کی استت جو کچھ روپ اور ریکھا نہین رکھکر دیکھنے مین نہین آتے بید نے کسطرح کی ہوگی بستار پوربک کہکر میرا سندیہہ چھڑا دیجیے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت بید مین استت بیکنٹھ ناتھ کی بہت لکھی ہی مین اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو سب گن اُنکا برنن کر سکون لیکن تھوڑا سا حال جو مجھ کو معلوم ہی وہ مین کہتا ہون سنو کہ جس آدجوت نرنکار نے بدھ اور اندری اور پران اور دھرم اور ارتھ اور کام اور موکش کو بنایا ہی وہ مہا پربھو سدا نرگن روپ رہکر برھمانڈ رچتے وقت براٹ روپ دھارن کرکے شیش ناگ پر شیئن کرتے ہین اُن کی کتھا اس طرح پر ہی کہ سنک اور سنندن اور سناتن اور سنت کمار چارون بھائی پرمیشور کا اوتار سرشٹ ہونے سے پہلے برھماجی کی اچھا کے موافق پیدا ہوے ہین اُن کے سبھاو مین راجس اور تامس کا پرویش نہ ہوکر ہمیشہ ستوگن روپ رہتے ہین اور اُن مین سے ایک بھائی ہمیشہ لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہا کرتا ہی اور تین بھائی سنا کرتے ہین جو کچھ استت آدجوت بھگوان کی اُنھون نے کی ہی وہی بات نرنارائن نے نارد من سے ست جگ مین کی تھی وہی کتھا ہم تم سے کہتے ہین سنو کہ جس طرح مکڑی اپنے منھ سے جالا نکال کر پھر اُسکو کھا جاتی ہی اُسیطرح سب جیو جڑ اور چیتن تینون لوک کے پرمیشور کی اِچھا سے پلک مارنے مین پیدا ہوکر پھر اُنھین کے روپ مین سما جاتے ہین اُس وقت مہا پرلے ہونے سے چارون طرف پانی دکھائی دیکر کیول آدجوت بھگوان رہ جاتے ہین جب اُن کو سنسار رچنے کی پھر اچھا ہوتی ہی تب اُنکی سانس سے چار وید پیدا ہوکر جیسے پرات سمے بندی گن راجون کی استت کرکے جس گاتے ہین اسی طرح وہ بید دبیہ روپ سے چتربھجی روپ کے سامنے ہاتھ جوڑکر جگانے کیواسطے بنی کرتے ہین۔

دوہا	تیاگوندر اجوگ کی جاگو ہری مرار	نج مایا بستار کے سرجو پن سنسار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ای پربرہم ابناشی پرش تم جنم لینے اور مرنے اور سونے اور جاگنے سے رہت اور نردوش رہکر آٹھون پہر چیتن بنے رہتے ہو اور چودھون لوک تمھاری مایا سے پیدا ہوکر وہ مایا تمکو نہین بیاپتی ہی تمھارا پرکاش آدا ور مدھ اور انت مین رہکر تمھاری مہما کو کوئی نہین جان سکتا اور تینون لوک مین تمھارے برابر کوئی سندر نہین ہی اور تم سدا آنند روپ رہتے ہو اور سب جیوون کی اُتپت اور پالن اور ناش تمھاری اچھا سے ہوتا ہی اور جتنی دیا تم اپنے بھکتون پر رکھتے ہو اتنی دیا اور رچھا کوئی دیوتا اپنے بھکت کی نہین کرسکتا اور تم سب مین ملے ہوے اور سب سے الگ رہکر رجوگن اور تموگن اور ستوگن سے کچھ کام نہین رکھتے کیول تمھارے اسمرن اور دھیان کرنے سے سنساری جیو مکت پدوی پر پہونچتے ہین اور تمھارا نام جپنے کے برابر جگ اور تیرتھ اور دان اور تپ اور جپ اور اچار کوئی دھرم نہین اور برھما اور مہادیو آدک سب دیوتا تمھارے کمل روپی چرنون کے دھیان مین آٹھون پہر لین رہتے ہین اسی سے انھون نے ایسی پدوی پائی ہی چودھون لوک مین تمھارے برابر کوئی نہین ہی اور تمھاری کرپا کے بغیر کوئی سنساری مایا جال سے نہین چھوٹ سکتا جب بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور سب اندریونکو اپنے بس رکھکر تمھارا اسمرن اور دھیان سچے من سے کرتے ہین تب تمھاری دیا سے اُنکی مکت ہوتی ہی۔

دوہا

آو انت سب جگت کے تم ہی پُرش آننت ۔ سدا ایک رس رہت ہو ماکھن پربھ بھگونت

ای دینا ناتھ ششپال اور کنس اور راون اور ہرنیہ کشپ آدک بہت جیوون نے تمھارے ساتھ دشمنی کی تھی وہ لوگ بھی اپنے پران کے ڈر سے تمھارا دھیان کرنے مین بھوساگر پار اُتر گئے اور بہت جیو تمھاری کتھا اور کیرتن کا چرچا آپسمین رکھ کے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین انمین اُتم بھاگ اُسیکا سمجھنا چاہیے جو آٹھون پہر تمھارے چرن کمل کا دھیان رکھکر سنساری مایا سے برکت رہتا ہی اور سواے بھکت کے مکت کی بھی اچھا نہین رکھتے اور ست سنگ کے برابر دوسری چیز اچھی نہین سمجھتے اور سادھو اور بیشنو کی سیوا اور ست سنگ پریم کے ساتھ کرتے ہین وہ آدمی تمھاری مایا کا کچھ ڈر نہ مانکر سیدھے بیکنٹھ مین جہان سورج اور چندرما کا پرکاش نہین ہوتا بمان پر بیٹھ کر چلے جاتے ہین۔

دوہا

وہ جن پریم نیت ہی پاوت پد نربان ۔ انت کال تمکو ملت ماکھن پربھو بھگوان

ای بیکنٹھ ناتھ جو آدمی اپنے اگیان سے تمھارا اسمرن اور دھیان چھوڑکر دوسرے دیوتا کو پوجتا ہی وہ آواگون مین پھنسا رہ کر مکت پدوی نہین پاتا اور تمھارے روئین روئین مین ہزارون برھمانڈ بندھے رہکر کسی جیو کا حال تم سے چھپا نہین رہتا جسطرح سونیکا گہنا بنانے سے الگ الگ نام ہوکر سب گہنا گلانے پر کیول سونا رہ جاتا ہی اسیطرح تمھارا پرکاش سب کے بدن مین رہکر دیوتا آدک کو پوجتے ہین وہ پوجا بھی آپ ہی کو پہونچتی ہی اسلیے جو لوگ گیان کی درشٹ سے جڑ اور چیتن مین تمھارا روپ برابر دیکھ کر سنساری ترشنا چھوڑ دیتے ہین انھین کا کلیان ہوتا ہی۔

دوہا

جدپ گیان پرکاش تے بہہ بدھ کرے بکھان ۔ بھکت بنا پاوے نہین کیہون پد نربان

ای دینا ناتھ برھما جی بنا شکت اور اگیا تمھاری کے سنسار رچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جگت کا سب بیوہار جھوٹھا ہوکر کیول تمھارا نام سچا ہی جسطرح آگ کا ڈھیر ایک جگہ رہکر اسمین سے چنگاریان اُڑتی ہین اسیطرح اگن روپی ڈھیر آپ ہوکر سب جیوون کو چنگاری کے برابر سمجھنا چاہیے جیسے آگ کی چنگاری سلگانے سے بہت آگ ہو جاتی ہی ویسے چنگاری روپی جیو آپ کی بھکت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرنے سے آپ کے برابر ہو جاتا ہی۔

چوپائی

جوگیشور جو تم کو دھیاوین
بھکت تمھارے پڑھت پرانا
سو انس روک برھمانڈ چڑھاوین
وہ تم کو پاوت بھگوانا
ہردے کمل مین تم کو دیکھین
تمھری بھکت دھرین من ماہین
ادبھت روپ انوپم پیکھین
چار پدارتھ چاہت ناہین

دوہا

ہنست تمھارے دھیان مین روم روم ہر کھاے
دیکھ دسا سنسار کی رودن کر پچھتاے

چوپائی

جو تم کہو سنت ہتکاری
اہو ناتھ یہ کرپا تمھاری
تمھرو روپ نہ دیکھو جاے
ہمتے اُتپت بھئی تمھاری
ناتو کیتک بدھ ہماری
پنتھ تمھارو دیت بتاے
تم ہم کو کیسی بدھ جانو
ہم ہون جدپ بید کہاوین
گیان بھکت بیراگ جو ہوئی
جو استت یہ بھانت بکھانو
تدپ تمھرو بھید نہ پاوین
تب تم کو پہچانت کوئی
جو جن بشی بھوگ پر ہرے
گیان جوگ نج من مین دھرے

دوہا

تم چرنن کے دھیان مین مگن رہے دن رین
تمھری امرت کتھا سُن لہی سدا سکھ چین

ای بیکنٹھ ناتھ جو آدمی سنسار مین منکھ کا تن پاکر اندریون کے بس رہتا ہی اور استری اور پتر کے پریم مین لپٹ کر تمھاری بھکت نہین کرتا اُسکو ابھاگی اور مردے کے برابر سمجھنا چاہیے وہ آدمی چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بڑا دکھ پاتا ہی اور سب جیو پرانے ہو کر اپنے کرم کے موافق بہت جون مین جنم پاکر دکھ اور سکھ بھوگتے ہین جسطرح تالاب کا پانی ہر روز کم ہوتا جاتا ہی اسیطرح گرہستی کرنے والے کی بدھ اور سامرتھ ہر روز گھٹتی جاتی ہی۔

دوہا

یاہی بدھ پرانی سبے بوڑت مایا مانہہ
ناہین تو وہ آپ سے کاہو بپاپت نانہہ

چوپائی

منکھ جنم دُرلبھ جگ ماہین
نر سریر نو کا سم جانو
دیون ہو کو پراپت ناہین
بید پران ڈانڈ ہے مانو
سکل دیوتا نسا کرین
کیوٹ روپ گرو ہے سوئی
مانکھ ہوے بھوساگر ترین
تو کا پار لگاوت جوئی
جبتک بھکت کرے نہین کوئی
بھوساگر سے پار نہ ہوئی

دوہا

یاتے کیجیے کرم شبھ یہی دھرم کی ریت
اشٹ سدھ کو دیکھ کے لوبھ کرے جو کوے
یہ استت بیدن کہی اپنی بدھ پرمان
ماکھن پر بھو کرتار سون جب لون اُپجے پریت
تاہ پدارتھ بھکت کو کیسے پراپت ہوے
نرگن روپ انوپ کو کیسے کرون بکھان

اتنی کتھا سنا کر سکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت یہی استت کہکر چارون بید چتر بھجی روپ بھگوان کو سرشٹ رچنے کے واسطے جگاتے ہین اور سنکادک آٹھون پہر یہ چرچا آپس مین رکھتے ہین اور یہی بات نرنارائن نے نارد جی سے کہی تھی اور نارد من نے بید بیاس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہمارے باپ سے کہی اور اُنھون نے بستار پوربک مجھ کو پڑھائی اور مین نے وہی کتھا جو سب بید اور شاستر کا سار ہی تمکو سنائی اور یہی گیان شیام سندر نے راجا بہلا شو اور شرت دیو براہمن کو بتلایا تھا۔

دوہا	یہ استت جو رین دن کہے سُنے چت لاے		تاکو پاپ رہے نہین بشن لوک کو جاے

ادھیاے اٹھاسی۔ کتھا بھسماسُر دیت کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے کہا کہ ای من ناتھ مجھ کو سنسار مین یہ بات بہت الٹی دکھلائی دیتی ہی کہ نارائن بیکنٹھ ناتھ لچھمی پت ہوکر اپنے بھکتون کو ایسا کنگال رکھتے ہین کہ اُنکو اچھی طرح کھانا اور کپڑا بھی نہین ملتا اور شری مہادیو جی اوگھڑون کیطرح اپنا بھیس رکھکر سانپون کی سیلی اور منڈون کی مالا گلے مین پہنے رہتے ہین اور اُنکے بھکت اور سیوک دھن وان ہوکر بڑے آنند سے اپنا جنم بتاتے ہین اسکا کیا کارن ہی یہ سندیہہ میرا چھڑا دیجیے۔ یہ بات سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت تمنے بہت اچھی بات پوچھی اسکا حال ہم کہتے ہین سنو۔

دوہا	سدا تین گن بست ہین شو کی مورت مانہہ		سکل کامنا دیت ہین ایک مُکت کو نانہہ

ای راجا پریچھت پرمیشور تربھون پت سنساری سُکھ سے الگ رہکر کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اسی سے اُنکے بھکت لوگ بھی ناش ہونیوالی سنساری چیز کو نہین چاہتے اور لچھمی پت بھگوان ایسی اچھا نہین کرتے کہ ہمارے بھکت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہو دین تم نے سُنا ہوگا کہ کئی آدمی شری شو جی کے بھکتون نے اُنسے بردان پاکر اُنھین کے ساتھ دشمنی کی تھی اسی کارن پربرہم پرمیشور مایا روپی دھن جسکے نشے مین آدمی اندھا ہوکر بہت کُکرم کرتا ہی اپنے بھکتونکو نہین دیتے ہین ای راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی ہی یہی بات ایکمرتبہ راجا جدھشٹر تمھارے دادا نے سری کرشن مہاراج سے پوچھی تھی تب شری کرشن مہاراج نے کہا تھا کہ ای راجا جدھشٹر مایا روپی لچھمی ملنے سے جسمین بہت سی برائیان بھری ہین آدمی سنساری سُکھ مین لپٹ جاتے ہین اور جبتک مجھ کو یاد نہین کرتے تب تک آواگون سے نہین چھوٹتے اسلیے مین اپنے بھکتونکو دھن دولت نہین دیتا جسمین وہ لوگ سنساری سُکھ مین لپٹ کر پرلوک کا سوچ بھول نہ جاوین اسواسطے جو آدمی میری شرن پکڑتا ہی اُسکا دھن اور ابھمان کرپا کی راہ سے مین ہر لیتا ہون جبکہ نردھن ہونے سے استری اور پتر اور بھائی آدک سب پردار والے اُسکا نرادر کرتے ہین تب وہ اُنکا پریم چھوڑکر آنند سے سادھ اور بیشنو کا ست سنگ کرتا ہی جبکہ مہاپرشون کے ست سنگ سے گیان پاکر میرے بھجن اور اسمرن اور دھیان مین چت لگاتا ہی تب مین اُسکو مکت پدوی دیتا ہون اور برہما دک دوسرے دیوتونکی پوجا کرنے سے جو لوگ سورگ آدک مین جاتے ہین وہ سُکھ سدا استھر نہین رہتا اور میری بھکت اور پوجا کرنے والے ببھیکھن اور ارجن اور سگریو اور پرہلاد اور امبریکھ آدک سنساری سُکھ بھوگ کر اٹل پدوی کو پاتے ہین۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت شری مہادیو جی آدک دوسرے دیوتا اپنی پوجا پانے سے خوش ہوکر چھوڑ دینے مین دُکھ مانتے ہین اور بیکنٹھ ناتھ سدا سے ساتوکی سبھاو رہکر کسی کو شاپ نہین دیتے۔

دوہا	بہہ اسُرن کو رُدر جی دیو نرت بردان		تن سنتن سون آپ ہی پایو کشٹ ندان

ای راجا پریچھت بانا سُر کی کتھا تم سُن چکے ہو جو شری شیو جی سے بردان پاکر اُنھین کے ساتھ لڑنے آیا تھا اب ہم دوسرے دیت کا حال کہتے ہین سنو کہ ایک دن برکاسر دیت مہامورکھ شکنی کا بیٹا تپ کرنے کی اچھا کرکے گھر سے باہر نکلا جب اُسنے راہ مین نارد من کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آتے دیکھا تب ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ ای من ناتھ مجھ کو تپ کرنے کی اچھا ہی تم دیال ہوکر تبلاؤ برھما اور بشن اور مہادیوجی تینون دیوتاؤن مین کون جلدی خوش ہوکر بردان دیتا ہی کہ مین اُسی کا تپ کرون یہ بات سُنکر نارد من بولے کہ ای برکاسُر ان تینون دیوتون مین شری مہادیو بھولے ناتھ جلدی خوش ہوکر بردان دیتے ہین اور تھوڑا سا اپرادھ کرنے مین اپنا کرودھ چھما کرتے ہین دیکھو اُنھون نے سہسرارجن کو تپ کرنے سے خوش ہوکر ہزار ہاتھ دیے تھے اسلیے تم شری مہادیوجی کا تپ کرو تو جلدی پھل ملیگا جب نارد من یہ بات کہکر چلے گئے تب برکاسر اُسی وقت کیدار یشور کی طرف چلا گیا۔

دوہا	شو مورت استھاپ کر اگن کنڈ کے تیر		بیٹھو آسن مار کر ہو من لگیو شریر

جب سات دن رات مین اُسنے اپنے بدن کا سب مانس چھری سے کاٹ کاٹ کر ہوم کردیا اور آٹھوین دن اشنان کرکے اپنا سر کاٹنا چاہا تب بھولا ناتھ نے اگن کنڈ سے نکلکر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور اپنے کمنڈل کا جل اُسپر چھڑک دیا جبکہ اُسکے پرتاپ سے برکاسُر کا بدن دبیہ روپ ہوکر کندن کیطرح چمکنے لگا تب مہادیوجی بولے کہ ای برکاسُر ہم تیری پوجا سے بہت خوش ہوے اب تجھ کو جو اچھا ہو بردان مانگ یہ بات سنتے ہی برکاسُر نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مہاپربھو مجھ کو ایسا بردان دیجیے کہ جسکے سر پر اپنا ہاتھ رکھدون وہ اُسی وقت جلکر راکھ ہوجائے یہ سُنکر شری مہادیوجی نے بچار کیا کہ یہ ادھرمی دیت ایسا بردان مانگ کر سنساری جیوون کو دُکھ دینا چاہتا ہی کیا کرون بچن دے چکا یہ سمجھ کر شری مہادیوجی بولے کہ اچھا ہمنے منھ مانگا بردان تجھ کو دیا جب وہ دیت یہ بردان پاکر خوش ہوا تب اُس ادھرمی نے شری پاربتی جی کی سندرتائی دیکھ کر بچار کیا کہ اِس سے اُتم دوسری بات نہین ہی کہ مین اپنا ہاتھ مہادیوجی کے سر پر رکھکر اُن کو جلادون اور پاربتی کو اپنے گھر لیجاؤن جبکہ وہ پاپی ایسا بچار کر شری مہادیوجی کے مستک پر ہاتھ رکھنے کے واسطے چلا تب شری شو انترجامی وہان سے بھاگ کر سب لوک اور دسو دشا مین بھاگتے پھرے لیکن اُس دیت نے اُنکا پیچھا نہین چھوڑا برھما جی آدک کوئی دیوتا اُنکی رچھا نہ کرسکے تب وہ بیاکل ہوکر بیکنٹھ ناتھ کے سامنے دوڑے چلے گئے اور ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای تربھون پت مین نے یہ دُکھ اپنے اوپر آپ اُٹھایا ہی جس مین دیت پاپی کے ہاتھ سے میرا پران بچے وہ اُپاے کیجیے یہ دین بچن سنتے ہی نارائن جی بھکت ہتکاری نے شری مہادیوجی سے کہا کہ تم دھیرج رکھو مین اِسکی تدبیر کرتا ہون ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُسی وقت اپنے کو براہمن بنالیا اور رکھیشورون کی طرح کمنڈل اور مرگ چھالا لیے ہوے جہان برکاسر دوڑا چلا آتا تھا وہان آکر اُس سے کہا کہ ای برکاسر تو اتنا گھبرایا ہوا کہان بھاگا جاتا ہی اپنا حال تو ہمسے بتاؤ جب کہ اُس دیت نے بردان پانے اور اپنی اچھا کا حال شری بیکنٹھ ناتھ سے کہا تب بیکنٹھ ناتھ رکھیشور روپ بولے کہ تو بڑا اگیان ہی جو مہادیوجی کی بات جو زہر اور دھتورا کھاتے اور بھوتون کو ساتھ لیے ننگے پھرا کرتے ہین اور منڈون کی مالا اور سانپون کا ہار گلے مین پہنکر شاستر کے موافق نہین چلتے اور مسان پر بیٹھے ہوے بورہونکی طرح ہنستے اور ناچتے ہین سچ مانکر اتنا دکھ اُٹھاتا ہی جب سے دچھ پرجاپت نے مہادیوجی کو شاپ دیا تب سے سب بات اُن کی سچ نہین ہوتی اسلیے تو اپنے سر پر ہاتھ رکھکر پہلے اِس بردان کی پریچھا کرلے جب کہ تیرے نزدیک اُن کی بات سچ ٹھہر جائے تب جو چاہنا سو اُن کے ساتھ کرنا یہ سنتے ہی برکاسر نے پرمیشور کی مایا سے یہ بات سچ مان کر جیسے اپنے سر پر ہاتھ رکھا ویسے وہ آپ جلکر راکھ کا ڈھیر ہوگیا یہ چرتر دیکھتے ہی بھولا ناتھ جی خوش ہوکر ناچنے لگے اور دیوتون نے آکاش سے تربھون پت پر بھول برسائے اور اپسراؤن نے ناچ کر گندھربون نے گانا سنایا اُس وقت آدپرش بھگوان نے مہادیوجی سے کہا کہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اپسے ادھرمی دیت کو اسطرح کا بردان دینا نہ چاہیے جگت گرو کا اپرادھ کرنے سے وہ دیت اپنے دنڈ کو پہونچا یہ بات سنکر شوجی نے نمی کیا کہ ای مہاپربھو تم ہماری رچھا کرنے والے بنے ہو اسلیے ہم سے اپرادھ بھی ہو جاتا ہی جبکہ بھولا ناتھ بہت استت بیکنٹھ ناتھ کی کر چکے تب ترپھون نے انکو دھیرج دیکر بدا کیا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے۔

چوپائی

رودر موکش لیلا سکھدائی — جو جن کہے سنے چت لائی

دوہا — رہے سد اسکھ چین سے دکھ پاوے وہ ناکھ — سب پاپن سے چھوٹ کے مکت ہوے چھن ماکھ

ادھیاے نواسی - لات مارنا بھرگ رکھیشور کا لچھمی پت کی چھاتی پر

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھیت ایک سمے بھرگ آدک ساتون رکھیشور سرسوتی کنارے بیٹھے ہوے آپسمین گیان چرچا کر رہے تھے اسوقت کئی رکھیشورون نے بھرگ جی سے پوچھا کہ برھما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتاؤن مین کون بڑا ہی جبکہ یہ بات سنکر کسی نے مہادیو جی کو اور کسی نے بشن جی کو اور کسی نے برھما جی کو بڑا بتلایا تب بھرگ رکھیشور نے کہا کہ ان تینون دیوتاون مین جو دیوتا کرودھ اپنا چھما کر کے برائی کے بدلے بھلائی کرے اسی کو تم سمجھنا چاہیے مین جاکر سب کی پرچھا لیتا ہون یہ کہکر بھرگ رکھیشور وہان سے اٹھ کر برھما جی کی سبھا مین چلے گئے اور بنا ڈنڈوت کیے انکے سامنے جا بیٹھے یہ دیکھ کر سب رکھیشور اور براہمنون نے جو وہان بیٹھے تھے انمیں جانا اور برھما جی نے کرودھ مین بھرگ جی کیطرف دیکھ کر شاپ دینا چاہا لیکن اپنا بیٹا سمجھ کر نہین بولے۔

دوہا — تیرا آیو جان کے بچھے کوپ تے شانت — پرتھم پرچھا پتا کی سُت لینھی یہ بھانت

جب بھرگ رکھیشور نے برھما جی کو رجوگن کے بس اپنے اوپر کرودھ کرتے دیکھا تب وہان سے اٹھکر کیلاس پربت پر جہان شری گوری شنکر براجتے تھے گیا جیسے بھولا ناتھ نے بھرگ رکھیشور کو آتے ہوے دیکھا ویسے کھڑے ہو گئے اور ہاتھ پھیلا کر گلے ملنا چاہا تب رکھیشور نے شوجی سے کہا کہ تم اپنا کرم دھرم چھوڑ کر مسان مین بیٹھے رہتے ہو اسلیے مجھ کو مت چھوو یہ ابھمان کی بات سنتے ہی گوری پت نے کرودھ سے ترشول اٹھا کر بھرگ رکھیشور کو مارنا چاہا تب شری پاربتی جی نے ہاتھ جوڑ کر مہادیو جی سے نمی کیا کہ ای مہاراج یہ رکھیشور تمھارا چھوٹا بھائی ہی اسکا اپرادھ چھما کیجیے جب شری پاربتی جی کے کہنے سے بھرگ رکھیشور کا پران بچا تب وہ بھولا ناتھ کو تموگن کے بس دیکھ کر وہان سے بشن بھگوان کی پرچھا لینے کے واسطے بیکنٹھ کو گئے وہ بیکنٹھ کیسا ہی جہان سورج اور چندرمان کا پرکاش نہ ہونے پر بھی دن رات برابر اجیالا بنا رہتا ہی اور وہان کی سب زمین سونے کی رتنون سے جڑی ہوئی ہی اور بارہون مہینے اُتم اُتم پھل اور خوشبودار پھول اور تلسی کے برچھ لگے رہتے ہین اور اچھے اچھے تالاب اور باؤلی آدک بنے ہو کر اُس کے کنارے بہت طرح کے پنچھی بولتے ہین جب بھرگ رکھیشور نے بیدھرک محل مین جہان بشن بھگوان جڑاؤ پلنگ پر سو رہے تھے اور لچھمی جی اُن کے پانون داب رہی تھین جاکر ایک لات بشن بھگوان کے بائین طرف چھاتی مین ماری تب بیکنٹھ ناتھ چونک کر رکھیشور کو دیکھتے ہی اُن کا پانون دابنے لگے اور چرنون پر گر کر بنے پوروک بولے کہ ای دج راج میرا اپرادھ چھما کیجیے میری چھاتی بڑی کٹھن ہی اس سے آپ کے کومل چرن مین ضرور دکھ پہونچا ہوگا مجھ کو آپ کے آنے کا حال جو معلوم ہوتا تو آگے سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پہونچتا اور آپ نے دیا کی راہ سے میرا لوک پوتر کرکے یہ جو لات ماری ہی اس چرن کا چنھ سدا مین اپنی چھاتی پر بنا رہنے دونگا اسمین مجھ کو کچھ لاج نہین ہی جب بھرگ رکھیشور نے ایسی چھما تربھون پت کی دیکھی اور میٹھا بچن سنا تب لجت ہوکر انکی استت کرنے لگے اور لچھمی جی نے لات مارتے وقت من مین کرودھ کیا تھا لیکن بیکنٹھ ناتھ کے ڈر سے رکھیشور کو کچھ شاپ نہین دیا جبکہ تربھون پت نے بھرگ رکھیشور کا پوجن کرکے انکو بدا کیا تب انھون نے سرسوتی کنارے جاکر تینون دیوتون کا حال اپنے ساتھیون سے کہدیا یہ حال سنکر سب رکھیشور دوسرے دیوتونکا پوجن چھوڑکر بشن بھگوان کا اسمرن اور دھیان سچے من سے کرنے لگے اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت ایک دوسری مہما شری کرشن مہاراج کی کہتے ہین سنو دوارکا پری مین ایک براہمن بہت شکتوان اپنے دھرم کرم سے رہتا تھا جبکہ اس براہمن کے یہان ایک بیٹا پیدا ہوکر مرگیا تب وہ براہمن اپنے بیٹے کی لاش راجا اگرسین کے پاس لیجاکر کہنے لگا کہ تمھارے ادھرم کرنے سے میرا بیٹا باپ کے سامنے مرگیا اور پرجا لوگ دکھ پاتے ہین دواپر جگ مین کلجگ کے لچھن راجا کے پاپ سے ہوتے ہین اسیطرح بہت دربچن کہکر وہ براہمن مرا ہوا بیٹا راجا اگرسین کے دروازے پر رکھکر اپنے گھر چلا گیا اسیطرح سات لڑکے اور اس براہمن کے گھر پیدا ہوکر مر مر گئے وہ براہمن انکی لاش بھی اسیطرح راجا اگرسین کے دروازے پر رکھ گیا جب نوین مرتبہ اسکی استری کے گربھ رہا تب اس براہمن نے راج سبھا مین جاکر شیام اور بلرام کے سامنے بہت بلاپ کرکے کہا کہ ای دینا ناتھ پہلے راجہ اگرسین پاپی کو دھرکار ہی جسکے راج مین پرجا دکھ پاتی ہی دوسرے ان لوگون کو دھرکار ہی جو اس ادھرمی کی سیوا مین رہتے ہین تیسرے مجھے دھرکار ہی جو ایسے پاپیون کے دیش مین رہتا ہون جنکے ادھرم سے میرے بیٹے نہین جیتے اور تم چھتری ہوکر براہمن کا دکھ نہین چھڑاتے جب اس براہمن نے راج سبھا مین کھڑے ہوکر بہت باتین اسیطرح پر کہین اور شیام اور بلرام اور پردمن آدک کسی جدبنسی نے اسکا جواب نہین دیا تب ارجن جو اسوقت وہان بیٹھے تھے بان بدیا کا گھمنڈ رکھکر غرور سے بولے کہ بڑے شرم کی بات ہی جو اگرسین راجا مہاراجا کہلاکر براہمن کا دکھ دور نہین کرسکتے جس راجا کے راج مین گئو اور براہمن دکھ پاتے ہین اسکا جس اور دھرم نہین رہتا یہ کہکر ارجن اس براہمن سے بولے کہ ای دج راج تم کسواسطے اتنا رو کر دکھ اٹھاتے ہو آجکل کے راجا آپ سوارتھی ہوکر گئو اور براہمن کی رچھا نہین کرتے ۔

چوپائی

تمھرے پتر جنمتے مرین
پر کے لوگ جتن نہین کرین

دوہا

جدپ بہہ جودھا بسین نگر دوار کا مانھ
تدپ بدیا دھنکھ کی کوؤ جانت نانہہ

ای براہمن دیوتا اب تم دھیرج دھر کر اپنے گھر بیٹھو جب تمھاری استری کے لڑکا پیدا ہونیکا سمی آوے تب تم ہمسے آکر کہدینا ہم اس بالک کی رچھا کرینگے یہ سنکر اس براہمن نے ارجن سے کہا کہ جہان شیام اور بلرام اور پردمن ایسے شوربیر بیٹھے ہوکر کچھ نہین بولتے وہان تم کیا ایسی غرور کی بات کہتے ہو تمھارے سامرتھ ہی جو تم میرے بالک کو مرنے سے بچاؤگے یہ بات سنکر ارجن بولے کہ مجھ کو شری کرشن اور بلبھدر اور پردمن مت سمجھنا مین ارجن گانڈیو دھنکھ کا باندھنے والا ہون میرے سامنے موت کی یہ طاقت نہین ہی کہ تیرے بیٹے کو مار سکے ۔

چوپائی

شو سے جدھ کیو اک باری
مہا پرسن بھئے تر پراری
میرو بچن سانچ تم جانو
کچھ سندیہہ نہ من مین آنو
تمھرے ست کی رچھا کرہون
ناتو اگن مانہہ مین جرہون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ بات سنکر براہمن اپنے گھر چلا گیا جب اُس براہمن کی استری کے لڑکا پیدا ہونیکا وقت نزدیک آیا اور اُسنے ارجن کے پاس جاکر یہ حال کہا تب ارجن شری مہادیوجی کو نمشکار کرکے دھنکھ بان لیکر اُس براہمن کے گھر پہونچے اور بانون کا قلعہ چارونطرف ایسا بنا دیا کہ جس مین ہوا بھی براہمن کے گھر مین نہ جاسکے اور آپ دھنکھ بان لیکر اُس لڑکے کا پران بچانے کیواسطے چارونطرف پھرنے لگے جب اُس براہمن کے گھر لڑکا پیدا ہوکر بغیر روئے نہ معلوم کہان غائب ہوگیا تب اُسکی استری اپنے سوامی سے بولی کہ ای مہاراج تمنے ارجن کی بہت تعریف کی تھی کہ وہ بالک کی رچھا کرینگے سو اُسکا یہ حال ہوا کہ پہلے تو مین ساعت دو ساعت لڑکے کو روتے بھی دیکھتی تھی اس مرتبہ تو مین نے اُسکو اچھی طرح آنکھون سے دیکھا بھی نہین نہ معلوم کہان لاش تک اُسکی غائب ہوگئی یہ بات اپنی استری کی سنتے ہی اُس براہمن نے ارجن کے پاس جاکر ایسا دربچن ارجن کو کہا کہ وہ بہت شرمندہ ہوکر راجا اگرسین کی سبھا مین چلے گئے اور ارجن کے پیچھے پیچھے براہمن نے بھی وہان پہونچکر سبھا والون کے سامنے کہا کہ ای ارجن تو نے میرے پتر بچانے کا پرن کیا تھا سو وہ ابھمان تیرا کیا ہوا جو تو میرے بالک کا پران نہ بچا سکا اسلیے تجھ کو دھرکار ہی جو کچھ شرم وغیرت رکھتا ہو تو چلو بھر پانی مین ڈوب مر اور کسی کو اپنا منھ نہ دکھا اور آج سے دھنکھ بان رکھنا اور جھونٹھ بولنا چھوڑکر بن مین چلا جا تو نے راجا براٹ کے یہان ہیجڑا بنکر برس دن تک اپنے دن کاٹے تجھ سے کیا شورتائی ہوگی جب اسیطرح اس براہمن نے بہت سے دربچن راج سبھا مین ارجن کو کہے تب ارجن بہت شرمندہ ہوکر بولے کہ ای دج راج تم یہ سب بات سچ کہتے ہو اب مین تم سے یہ پرتگیا کرتا ہون کہ تینون لوک مین سے تمھارے مرے ہوے بالک ڈھونڈھکر لادونگا نہین تو دھنکھ بان سمیت آگ مین جلکر مرجاؤنگا یہ بات براہمن سے کہکر ارجن نے اشنان کیا اور دھنکھ بان اُٹھاکر اُن لڑکون کو ڈھونڈھنے کیواسطے سورگ لوک اور پاتال لوک مین گئے جب چودھون لوک اور جم پری اور دھرم راج کا استھان اور آٹھون لوکپال کے یہان ڈھونڈھنے پر بھی اُن لڑکون کا پتا نہین پایا تب سوچ کرتے ہوے دوارکا پری مین آکر اپنے سیوکون سے بولے۔

چوپائی

بہت کاٹھ لاؤ یہ ٹھائین ۔ اگن لگاے دیو چہو گھائین

دوہا

کرہون اگن پرویش مین جرہون دھنکھ سمیت ۔ بچن ہار سنسار مین پت دھرہون کہ ہیت

جب ارجن چتا بناکر آگ مین کودنے لگے تب شری برندابن بہاری گرب پرہاری بھگت ہتکاری نے ارجن کے پاس جاکر کہا کہ ای بھائی تمھاری بہادری مین کچھ شبہہ نہین ہی ابھی تم کسواسطے جلتے ہو تم ہمارے ساتھ چلو جہان براہمن کے لڑکے ہونگے وہان سے ڈھونڈھ لاکر تمھاری پرتگیا پوری کرونگا یہ کہکر شری کرشن مہاراج ارجن سمیت اپنے رتھ پر چڑھے اور پورب طرف ساتون دیپ اور ساتون سمدر اور لوکالوک پربت جو دنیا کے سرے پر ہی اُس کے اُس پار جاکر ایسی جگہ پہونچے جہان سواے اندھیرے کے کچھ دکھلائی نہین دیتا تھا تب شری کرشن جی نے سدرشن چکر کو آگیا دی کہ تم اپنے پرکاش سے راستہ دکھلاتے چلو یہ بات سنتے ہی سدرشن چکر ہزار سورج سے زیادہ اپنا تیج بڑھاکر آگے آگے چلا۔

دوہا

تیج سدرشن چکر کو رہیو چہو ندس چھاے ۔ ارجن دیکھ سکے نہین راکھیو نین چھپاے

جب اسیطرح بہت دور تک وہ رتھ چلا گیا تب وہان پر اس زور سے پانی لہر مارتا ہوا دکھلائی دیا کہ جسطرح دو پہاڑ آپسمین لڑتے ہون جب شری کرشن جی نے اپنا رتھ پانی مین ڈالدیا تب ارجن نے اپنی آنکھ کھولی تو اُن کو وہان پر ایک مندر رتنون سے جڑا ہوا بہت لمبا اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چوڑا چمکتا ہوا دکھائی دیا جبکہ رتھ سے اُتر کر دونون بھیتر گئے تب اُس مکان مین کیا دیکھا کہ شیش ناگ جی اپنے کومل انگ پر نیلامبر پہنے اور ہزار ٹکٹ اور دو ہزار کنڈل جڑاؤ دھارن کیے ہوے لیٹے ہین اور سواے لینے نئے نئے نام پرمیشور کے دونون ہزار زبان سے دوسری کچھ بات نہین کرتے اور شیش ناگ کی چھاتی پر بشن بھگوان موہنی مورت کمل نین اشٹ بھجی روپ سے ٹکٹ اور کنڈل اور جڑاؤ گہنا انگ انگ پر ساجے جنیو کا جوڑا بیجنتی مالا اور کوستبھ من گلے مین ڈالے پیتامبر پہنے اوپر نارشمی اوڑھے اس سندرتائی سے براجتے ہین کہ جنکا روپ دیکھ کر ایک ایک انگ مہاسندر پر تینون لوک کے جیو موہت ہو جاوین اور شنکھ چکر گدا پدم چارون ہتھیار اپنا اپنا روپ دھارن کیے نند اور سنند اور پن اور شیل اور شیشل اور بسک اور گڑر اور سین اور سنابھ نو دمنتری اُن کے چارون طرف بیٹھے ہین اور برہما جی اور مہادیو جی آدک دیوتا سامنے کھڑے ہوے استت کرتے ہین جبکہ ارجن یہ چرتر دیکھ کر سب ابھمان اپنا بھول گئے تب شری کرشن جی نے ارجن سمیت اشٹ بھجی روپ کے سامنے جا کر اس طرح اُن کو نمسکار کیا کہ جس طرح کوئی اپنی پرچھائین کو ڈنڈوت کرے اُس روپ نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی ہنسکر کہا کہ تم نے ایک سو پچیس برس مرت لوک مین رہکر پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور میری شکت سے اوتار لیکر بہت دیت اور آدمیون کو مارا اور دیوتا اور براہمن اور ہر بھگتون کو سکھ دیکر مجھ کو خوش کیا ان دنون میرا من تمھارے دیکھنے کو بہت چاہتا تھا اسلیے مین نے براہمن کے لڑکے یہان منگا کر ارجن سے ابھمان کی بات کہلا دی کہ اُسکی پرتگیا رکھنے کے واسطے تم ضرور یہان آؤ گے وہ سب بالک یہان پر ہین اُنکو لیجاؤ یہ کہکر جب اشٹ بھجی روپ بھگوان نے شری کرشن جی کو بدا کیا تب وہ آپس مین نمسکار کر کے اور براہمن کے لڑکون کو لے کر ارجن سمیت دوارکا پُری مین آئے اور ارجن نے وہ سب لڑکے اُس براہمن کو دیکر اپنی شرمندگی مٹائی اور اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر سمجھا کہ انھین کی دیا سے مین نے مہابھارت کیا تھا نہین تو مجھ کو کیا سامرتھ تھی جو کرن اور بھیشم پتامہ آدک بیرون کو جیت سکتا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا۔

چوپائی

جو یہ کتھا سُنے دھر دھیان | تا کے پتر رہین کلیان

ادھیاے نوے ۹۰ - کتھا شری کرشن جی کے سنتان کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت کوئی ایسی سامرتھ نہین دیکھتا جو شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا سب گن برنن کر سکے لیکن مین اُن جوت سوروپ کو ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون جنکی دیا سے ہم اور تم اس امرت روپی کتھا کہنے اور سننے سے مکت پدوی پاوینگے اِس لیے تھوڑی سی مہما اُنکی اور کہتا ہون سنو کہ بیکنٹھ ناتھ نے کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جدکل مین سگن اوتار لے کر یہ سب لیلا کی تھی اور اُن کی اچھا سے سونے کی دوارکا پُری مین سب مکان جڑاؤ ہو کر باغون مین بہت طرح کے خوشبودار پھول اور پھل بارہون مہینے لگے رہتے تھے اور تالاب اور باولی کے کنارے بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیون مین دوارکا ناتھ کی استت کرتے تھے اور کئی ہزار ہاتھی دروازے پر بندھے ہو کر بہت سے پہلوان چانڑور اور مشٹک ایسے مل جدھ کرنے کے واسطے ہمیشہ وہان بنے رہتے تھے اور سب سڑک اور گلی اور چوراہون پر چندن اور گلاب کا چھڑکاؤ ہو کر بہت دیش کے بیوپاری سب طرح کا اسباب وہان بیچنے کے واسطے لے آتے تھے اور جدبنسیون کے گھر مین ردھ اور سدھ بنی رہکر اُن کی استریان جڑاؤ گہنا اور اچھا کپڑا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پہنے عطر اور پھلیل لگائے ہوے ہمیشہ خوشی سے رہا کرتی تھین اور سب چھوٹے بڑے دوار کا باسی ہر کتھا سننے اور سادھو اور براہمن کی سیوا کرنے مین پریت رکھکر اپنے دھرم کرم سے رہتے تھے۔

دوہا

تہان نار جادون کی ات سندر سکمار — جنکو روپ نہار کے سکچاوین سرنار

اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان شیام سندر کی اپنے اپنے جڑاؤ محل اور باغون مین الگ الگ تر بھون پت کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرکے اپنا اپنا جنم سوارتھ کرتی تھین اور اندر پری سے اپسرا لوگ اپنا ناچ دکھلانے کیواسطے دوارکا مین آکر گندھرب لوگ گانا سناتے تھے اور شیام سندر اپنے سولہ ہزار ایکسو آٹھ روپ سے سب استریون کے پاس رہکر انکی اچھا پوری کرتے تھے اور وہ استریان آٹھون پہر دوارکا ناتھ کی سیوا مین رہکر ایسا اتپر موہت تھین کہ ایکساعت انکو بنا دیکھے شیام سندر کے چین نہین پڑتا تھا کسیوقت موہن پیارے کے رہنے پر بھی بیاکل ہوکر پچھیون سے پوچھتی تھین کہ ہمارے پران ناتھ کہان چلے گئے پھر چیتن ہوکر انکے درشن سے اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتی تھین ایکدن موہن پیارے نے سب استریون کے ساتھ جل بہار کرنا بچار کر جیسے سمدر کو اگیادی دیسے گھٹنے بھر پانی دہان رہ گیا۔

دوہا

پورنماشی رات کو سب نارن کے ساتھ — جل بہار لاگے کرن ماکھن پرجھ جدناتھ

جسوقت شیام سندر نے چاندنی رات مین سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون کے ساتھ الگ الگ روپ دھر کر جل بہار کیا اسوقت سمدر مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا حال برنن نہین ہوسکتا۔

چوپائی

تبھی ٹھہری بولی بانی — تاسون کہن لگی اک رانی — کارن کون شبد تو کرے — ہر سنجوگ بجوگ من دھرے
چکئی بول اٹھی تہہ کالا — ایسی بدھ بولی اک بالا — تیرو بھید جان ہم لینھا — پت بجوگ تے ات دکھ کینھا
کیون ہر کاج شبد تو کرے — سگری رین چین نہین پڑے — پھر اون سنی سندھ کی بانی — تہہ اوسر بولی اک رانی
ایک کہی شر کرشن مراری — سین کرت ہین سندھ منجھاری — تبہی کاج شبد ات کرے — شری برج راج پریت اردھرے
پھر اون دیکھ چندر کی کانت — سکھی ایک بولی یہ بھانت — تو نہہ کرشن کو درشن بھیو — تیرو چھٹی روگ سب گیو
ریوت گرہ دیکھا تہہ کالا — یا بدھ بول اٹھی ایک بالا — تو دن رین تپسیا کرے — من مین دھیان کرشن کو دھرے

راجن ایسی بدھ سب بالا — کہین منوہر بچن رسالا

دوہا

اشٹ نایکا آدی سب نارن کے ساتھ — ایسی بدھ کر پڑا کرین ماکھن پرجھ جدناتھ

شر کرشن جی کی اتنی سنتان بڑھی تھی کہ تین کروڑ اڑتالیس ہزار تین سو براہمن اون لڑکون کے بدیا پڑھانیکے واسطے رہتے تھے اسلیے جدبنسیون کی گنتی نہین ہوسکتی دیکھو جو شیام سندر اپنے بنس کی رچھا کیواسطے اتنکھ درب درگو براہمنو کو دان دیا کرتے تھے وہی تر بھون پت اتنا پریم رکھنے پر بھی دربا سار کھیشور کے شاپ سے سب جدبنسیون کا ناش کرکے بیکنٹھ کو چلے گئے شر کرشن جی کے بنس مین کیول بجر نابھ انرودھ کا بیٹا جیتا بچا تھا وہ متھرا اور اندر پرستھ کا راجا ہوا اسکے کل مین برت باہو دست سین آدک راجا بڑے پرتاپی اور ہر بھکت اور دھرماتما ہوے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا اے پرکھیت جو آدمی دشم اسکندھ کی کتھا سچے من سے کہتا اور سنتا ہی اسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیے وہ آدمی سنسار مین کامنا پاکر انت سمے مکت ہوتا ہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گیارھوان اسکندھ

گیان سمجھانا نارد من کا بسدیو جی کو

ادھیاے پہلا

آنا دُرباسا آدک رکھیشورون کا دوارکا مین

راجہ پریکھیت نے دشم اسکندھ کی کتھا سُنکر شکدیو جی سے پوچھا کہ اے من ناتھ جادنسی لوگ دھرماتما اور ہر بھکت تھے اُنکو درباسا رکھیشور نے کسواسطے شاپ دیا تھا یہ سُنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اسکا حال اسطرح ہے کہ ایکدن شیام سندر نے اپنے من مین بچار کیا کہ ہمنے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دشٹ دُشٹ نکے مارنے کیواسطے اوتار لیا تھا جسمین سنساری لوگ ہماری لیلا اور کتھا کہ سُنکر بھو ساگر پار اُتر جاوین اور بڑے بڑے دیت کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجون کو مارا اور کورون اور پانڈون سے مہابھارت کرا کے پرتھوی کا بھار اُتارا لیکن چھپن کروڑ جدنبسی جو بڑے زبردست اور دولتمند ہین اُنکا بھار ابھی بنا ہے اور یہ سب میرے سنتان اور بھائی بند ھو ہو کر مجھ سے پالن ہوے ہین اسواسطے انکو اپنے ہاتھ سے مارنے مین پاپ ہوگا کسی براہمن سے شاپ دلوا کر مروا ڈالنا چاہیے ایسا بچارتے ہی اُن کی اچھا سے دُرباسا اور وششٹھ آدک بہت سے رکھیشور تیرتھ جاترا جاتے ہوے دوارکا پُری مین آئے تب جگت ایشور نے اُنکا پوجن اور آدر بھاؤ کر کے ہاتھ جوڑ کر نمسکار کیا کہ جسطرح آپ لوگون نے دیال ہو کر اپنا درشن دیا اُسیطرح تھوڑے دن یہان رہکر میری اچھا پوری کیجیے یہ بات سُنکر رکھیشورون نے کہا کہ اے مہاراج ہمارا تپ اور جپ بدھ کے موافق نہین بن پڑتا ہے شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ پنڈارک چھیتر مین جو یہان سے نزدیک ہے رہ کر اسمرن اور دھیان کرو یہ بات مان کر سب رکھیشور پنڈارک چھیتر مین چلے گئے اور بدھ پوربک پرمیشور کا تپ کرنے لگے ایک دن کرشن بھگوان کی مایا سے پرُدمن اور سامب آدک اُسی طرف شکار کھیلنے کے واسطے گئے تب اُنھون نے رکھیشورون کو تپ اور اسمرن کرتے ہوے دیکھ کر آپس مین کہا کہ یہ سب براہمن سنساری لوگون کو ٹھگنے کے واسطے جھوٹھی سمادھ لگائے بیٹھے ہین جو یہ لوگ سچے مہاپرش ہونگے تو اُنکو بھوت بھوشیہ برتمان یعنی ماضی وحال ومستقبل تینون کا حال معلوم ہوگا یہ بات سُنکر سامب نے پرُدمن آدک اپنے ساتھیون سے کہا کہ تم مجھ کو جو موچھ اور داڑھی نہین رکھتا ہون استرون کا کپڑا اپنا کر کچھ کپڑا پیٹ مین باندھ دیو اور مجھ کو ان رکھیشورون کے پاس لیجا کر پوچھو کہ اِس گربھ وتی استری کے بیٹا پیدا ہوگا یا بیٹی دیکھو یہ لوگ کیا کہتے ہین جب ہونہار کے بس ہو کر پرُدمن آدک نے اسی طرح رکھیشورون سے پوچھا تب اُنھون نے کہا کہ تم لوگون کو شیام سندر کے بیٹے اور پوتے ہو کر براہمنون سے ٹھٹھا کرنا نہ چاہیے جب کہ اُن لوگون نے رکھیشورون کے منع کرنے پر بھی اس بات کے جواب دینے کے واسطے بہت ہٹھ کی تب ہر اچھا سے درباسا رکھیشور نے کرودھ کر کے یہ شاپ دیا کہ اِس کے پیٹ سے ایک موسل پیدا ہو کر سوائے شیام اور بلرام کے تمھارے سب کل کی ناش کرے گا یہ بات سنتے ہی پرُدمن آدک اُداس ہو کر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو ہم لوگون نے بہت بُرا کام کیا جو براہمنون کو دُکھ دے کر اُن کا شاپ اپنے اوپر لیا جب یہ کہہ کر پرُدمن نے سامب کے پیٹ سے جو کپڑا باندھا تھا کھولا تب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس کپڑے کے اندر سے ایک موسل لوہے کا چھوٹا سا نکلا یہ اچنبھا دیکھتے ہی وہ سب گھبرا کر چلے آئے اور راجا اگرسین کی سبھا مین جہان شیام اور بلرام اور جدنبسی لوگ بیٹھے تھے گئے اور وہ موسل دکھلا کر شاپ ہونے کا سب حال کہدیا یہ بات سنتے ہی راجا اگرسین نے سب جدنبسیون سمیت سوچ کر کے آپس مین یہ صلاح کی کہ یہ موسل لوہار سے سوہن کرا کے اسکی چورا سمدر مین ڈالدینا چاہیے جسمین اس شاپ کی جڑ نہ رہے یہ بات ٹھہرا کر راجا اگرسین نے شیام سندر سے پوچھا کہ اسمین تم کیا کہتے ہو جگت پتا گیانی نے شاپ کا حال سنتے ہی من مین خوش ہو کر کہا کہ بہت اچھا جیسا جدنبسی لوگ کہتے ہین ویسا کیجیے - اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھیت شری کرشن تریو کی ناتھ کو وہ شاپ چھڑا دینا کچھ کٹھن نہ تھا لیکن انکی اچھا سے یہ بات ہوئی تھی اسلیے انھون نے کچھ تدبیر اسکی نہین کی اور جدنبسیون نے اس موسل کو سمدر کے کنارے لیجا کر سوہن سے رتو اکر چورا اسکی سمدر مین ڈالدی اور ایک ٹکڑا جو سوہن کرتے وقت چھوٹا سا بچ گیا تھا اسکو بھی سمدر مین پھینک کر اپنے گھر چلے آئے اور شری کرشن جی کی اچھا سے وہ ٹکڑا ایک مچھلی نگل گئی اور اس مچھلی کو ایک کیوٹ نے جال مین پھنسا کر جب اسکا پیٹ چیرتے وقت وہ ٹکڑا پایا تب اُسنے اسکو تیر کی گانسی بنا کر اپنے پاس رکھا اور جس جگہ اُس موسل کو لوہار نے سوہن کیا تھا وہان پر سمدر کے کنارے ایک گھاس سرپت جسکی چٹائی بناتے ہین پیدا ہوئی -

ادھیاے دوسرا - گیان سکھلانا نارد من کا بسدیو جی کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھیت جب دربا سار کھیشور کے شاپ دینے سے دوارکا پری مین بہت اُسگن ہونے لگے تب شری کرشن جی نے بچار کیا کہ یہ سب جدنبسی دربا سار کھیشور کے شاپ دینے سے تھوڑے دن مین مارے جائینگے اسلیے اُچت ہی کہ بسدیو اور دیوکی اپنے پتا اور ماتا کو گیان سمجھا کر مکت کردون لیکن وہ لوگ مجھ کو اپنا بیٹا جانکر میرے کہنے پر بشواس نہین کرینگے نارد جی آکر اُپدیش کرتے تو اُن کے واسطے اچھا ہوتا جب ایسا بچار کر تر بھون پت نے نارد من کو یاد کیا اور وہ اُسیوقت اُن کے پاس آئے تب دوارکا ناتھ نے دنڈوت کر کے کہا کہ اے من ناتھ تم تھوڑے دن یہان رہتے تو بہت اچھا تھا نارد من نے کہا کہ اے دینا ناتھ آپکو معلوم ہی کہ دچھ پرجاپت کے شاپ دینے سے مین دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نہین ٹھہر سکتا یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ تم دوارکا مین بے کھٹکے ہو کر رہو یہان شاپ نہین بیاپے گا یہ بردان پاکر نارد جی بڑی خوشی سے وہان رہے جب ایک دن نارد من بین بجاتے ہر گن گاتے بسدیو جی کو دیکھنے کے واسطے گئے تب بسدیو جی نے آدر کر کے اُن کو بٹھالا اور بید کے موافق پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے من ناتھ میرا بڑا بھاگ ہی جو آپ کے چرن یہان آئے اور ہم لوگ سنساری آدمی مایا روپی اندھیارے کنوئین استری پُرکون مین پڑے رہتے ہین سواے ملنے گیان روپی رسی کے اس کنوئین سے باہر نکلنا کٹھن ہی جو آپ یہ کہین کہ تم بڑے بھاگمان ہو کہ پربرہم پرمیشور نے تمھارے گھر اوتار لیا ہی سواے نارد من مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو مین نے پورب جنم مین تپ کرتے وقت پرمیشور کا درشن پاکر اُنسے یہ بردان مانگا کہ تم میرے بیٹے ہو مجھ کو اپنی مکت مانگنا اچت تھا اس لیے اب مین چاہتا ہون کہ آپ کے مُنھ سے بھاگوت دھرم سُنکر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ سُنکر نارد من نے کہا کہ اے بسدیو جی جو بھاگوت دھرم نو جوگیشورون نے راجا جنک کو سنایا تھا وہی پرانا اتھاس ہم کہتے ہین سنو - رکبھ دیو کے سو بیٹے جنتی نام استری سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پیدا ہو کر اُن مین سے نو بیٹے نو کھنڈ کے راجا ہوے اور اکیاسی بیٹون نے بید اور شاستر پڑھا بھرت نام بڑا بیٹا اُن کا اپنے باپ کی جگہ راج سنگھاسن پر بیٹھا اور نو بیٹے اُنکے جو نو جوگیشور کہلاتے ہین پرم گیانی اور بال جتی مہاتما ہوے جہان اُنکا من چاہتا تھا وہان پھرا کرتے تھے اور ہر بھجن کے پرتاپ سے اُنکو ایسی سامرتھ تھی کہ جہان چاہین وہان ساعت بھر مین چلے جاوین ایک دن دونون جوگیشور گھومتے ہوے راجا جنک کی سبھا مین جہان پربہت سے پنڈت اور گیانی لوگ بیٹھے تھے گئے اُن کے کمھار بند۔ کا پرکاش جو سورج سے زیادہ چمکتا تھا دیکھتے ہی راجا جنک نے سبھا والون سمیت اُٹھکر ایک ساتھ نو دن جوگیشورون کو ڈنڈوت کی اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ آپ لوگ بیکنٹھ سے آتے ہین اس لیے مین آپ کو بشن بھگوان کا پارکھد سمجھتا ہون میرے پورب جنم کے پُن سہاے ہوے جو آپ کا درشن پایا اور سنساری آدمی کی زندگانی کا اعتبار نہین ہوتا یہی سمجھ کر مین نے آپ کو ایک ساتھ ڈنڈوت کی جسطرح آپ نے دیال ہو کر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا ہی اُسی طرح جو بات مین پوچھون اُسکا جواب دیکر میرا سندیہ چھڑا دیجیے یہ سُنکر وہ جوگیشور بولے کہ اے راجا جو کچھ تمھاری اچھا ہو وہ پوچھو تب راجا جنک نے کہا کہ مہاراج سنسار مین کون ایسی بستُ ہی جو سدا استھر رہ کر اُسکا بجوگ کبھی نہین ہوتا۔ جو یہ کہا جاوے کہ جو کوئی اپنے گھر مین بہت دھن دولت اور استری اور پتر اگیاکاری رکھتا ہی اُسکو کچھ دُکھ نہین ہوتا میری جان مین اُسکو بھی وہ سُکھ سدا بنا نہین رہتا کس واسطے کہ جب وہ دھن جاتا رہتا ہی اور استری اور پتر بھی مرجاتے ہین تب وہ بہت دُکھ پاتا ہی سُکھ اُسکو کہنا چاہیے جو ہمیشہ بنا رہے اور ہر روز زیادہ ہو کر کبھی گھٹے نہین۔ آپ لوگ تبلایے کہ وہ کون بستُ ہی جس کا ناش کبھی نہین ہوتا یہ سُنکر اُن نو دن جوگیشورون مین سے کشپ نام بڑے بھائی نے کہا کہ اے راجا وہ سکھ اُنھین کو ملتا ہی جو آٹھون پہر من اپنا آدپرش بھگوان کے دھیان اور اسمرن مین لگائے رہتے ہین اور دھن اور استری اور پتر آدک ناش ہونے والی چیز سے کچھ پریت نہین رکھتے لیکن سنساری جیودن کا یہ سبھاؤ ہی کہ دھن ملنے اور استری اور پتر اگیاکاری ہونے سے یہ سمجھتے ہین کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا سکھی نہ ہوگا اور جب اُنکا دھن ناش ہو جاتا ہی یا گھر کا کوئی آدمی مرجاتا ہی تب اُس کے سوچ مین ایسے بیاکل ہو جاتے ہین کہ اُنکا چت ٹھکانے نہین رہتا اس لیے سنساری آدمی سے جو کوئی پوچھے کہ تم سُکھ سے ہو یا نہین تو اُن دونون کو مورکھ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جو سُکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اُسکا ہونا اور نہ ہونا دونون برابر ہین اے راجا تم اس بات کا بشواش مانو کہ جو آدمی پرمیشور سے بمکھ رہکر اپنے پرلوک کا سوچ نہین کرتا اُسکو کبھی سُکھ نہین ملتا اور دھرم وہی سمجھنا چاہیے جو شری کرشن جی نے اپنے کمھار بند سے گیتا مین ارجن سے کہا ہی اُس گیان کا سار انش یہ ہی کہ آدمی آٹھون پہر من اپنا ناراین جی کے اسمرن اور دھیان مین لگائے رہے اور کسی کام کو ایسا نہ سمجھے کہ مین نے کیا اور دن رات یہ جانتا رہے کہ سب کام پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہی اور پرمیشور بغیر تپ اور اسمرن اور بھجن کیے جسکو بھگت کہتے ہین نہین مل سکتے اِسلیے اُنکی بھگت اور پریم پیدا ہونے کے لیے پہلی راہ جو سہج بتاتے ہین سُنو۔ جسمین سنساری جیو اُسی راہ پر چلکر اپنے سکھ کے استھان پر پہونچ جاوین جسطرح پربرہم پرمیشور نے کرشن اوتار لے کر گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھایا اور کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجون کو مار کر اور برج کو راس لیلا کر کے سُکھ دیا اور شری رام چندر اور باون آدک بہت سے اوتار لے کر جو لیلا سنسار مین کی ہین وہ کتھا سچے من سے کہہ اور سنکر اس بات کا ابھمان نہ رکھے کہ ایک بار وہ کتھا سن چکے پھر سُنکر کیا کرینگے وہ آدمی ہر چرتر کے کہنے اور سننے کے پرتاپ سے برکت ہو کر انت سمے پرمیشور کے چرنون مین پہونچتا ہی اور گیانی کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چاہیے کہ سب استھان مین پرمیشور کو برابر سمجھا دیکھ کر یہ سمجھتا رہے کہ آدپرش بھگوان کیول اسی واسطے اوتار لیتے ہین کہ جس سے سنساری آدمی اُنکی لیلا اور کتھا سُنکے بھوساگر پار اُتر جاوین اسلیے آدمی کا تن پاکر اُنکے دھیان اور اسمرن سے ایک ساعت بھی بمکھ رہنا نہ چاہیے جو من چنچل آدمی کا ایک مرتبہ پرمیشور کے چرنون مین نہ لگے تو تھوڑا تھوڑا پریم اُنسے ہر روز بڑھاوے جس طرح سنساری آدمی کسی نگر اور دیش کے جانے کی اچھا رکھ کر ہر روز ایک ایک قدم بھی اُس راہ پر چلتا رہے تو کچھ دنون مین اس استھان پر پہونچ ہی جائیگا اسیطرح سورج روپی ہر چرنون کا دھیان اور پریم دھیرے دھیرے بڑھانے سے اُسکے ہردے مین گیان کا دیپک روشن ہوکر اگیان کا اندھیارا چھوٹ جاتا ہی اور جو کوئی اپنے گھر سے نہین چلتا اُسکو دوسرے استھان پر پہونچنا بہت کٹھن ہی جسطرح تین دن کے بھوکھے آدمی کو بھوجن دیکھنے سے دھیرج ہوکر جیون جیون وہ لقمہ اُٹھا کر کھاتا ہی تیون تیون اُسکو سامرتھ ہوتی جاتی ہی اُسیطرح پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے کرتے آدمی کے من سے ہر روز سنساری مایا چھوٹکر ہر چرنون مین آدھک پریم اُپجتا جاتا ہی۔

جب وہ جگیشور یہ سب گیان کہہ چکے تب راجہ جنک اُٹھ کھڑے ہوے اور پھر ڈنڈوت کر کے اُنسے پوچھا کہ ای مہاراج جو آدمی بھاگوت دھرم سے رہکر اُسیطرح سب کرم کرتے ہین اُنکا روپ کسطرح کا ہوتا ہی اور کون لچھن سے اُنکو پہچاننا چاہیے یہ سُنکر ہرنام دوسرے بھائی نے کہا کہ ای راجا پرم دھرم رکھنے والے آدمی کبھی ہنسکر رو دیتے ہین اُنکے ہنسنے کا یہ کارن ہی کہ کسی وقت خوش ہوکر کہتے ہین کہ ای پرمیشور تمھارا نرنکار روپ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اسلیے تم اپنے بھکتون پر دیال ہوکر سگن اوتار دھارن کرتے ہو جسمین سنساری جیو تمھارا اسمرن اور دھیان کر کے مکت پدوی پاوین اور یہ بات سمجھ کر رو دیتے ہین کہ اتنی عمر ہماری بنا چرچا اور جپ پرمیشور کے بے کام بیت گئی اور بھکت نارائن جی کے تین طرح پر ہین۔ اُتم۔ مدھم۔ نکرشٹ۔ اُتم بھکت کا یہ لچھن ہی کہ وہ جڑ اور چیتن سب جیوون مین پرمیشور کی شکت برابر سمجھ کر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور آٹھون پہر ہر چرنون کے دھیان اور اسمرن مین لین اور مگن رہتے ہین اور جس طرح نشہ پیے ہوے آدمی بیہوش ہوکر اپنے بدن اور کپڑے کی سادھ نہین رکھتے اُسی طرح اُتم بھکت رکھنے والے اپنے بدن کی سُدھ نہ رکھ کر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتے ہین اور پرمیشور کے براٹ روپ مین سب سنساری جیوون کو ہمیشہ برابر دیکھ کر ہر بھکت اور مہاتما لوگون سے پریت رکھتے ہین اور اپنے اور دوسرے مین کچھ بھید نہ جان کر استری اور پتر اور دھن آدک سنساری سُکھ سے کچھ پریت نہین رکھتے اور تین لوک کا راج ست سنگ اور بھکت کے برابر نہین سمجھتے۔

اور مدھم بھکت کا یہ لچھن ہی کہ وہ لوگ سادھ اور مہاتما سے پریت رکھکر بُری سنگت مین نہین بیٹھتے اور کسی کا بُرا نہ چاہ کر سب سنساری جیوون پر دیا رکھتے ہین لیکن گیانی ہونے سے پرمیشور کی شکت سب جیوون مین برابر سمجھتے ہین۔

اور نکرشٹ بھکت کا لچھن یہ ہی کہ وہ لوگ سنساری مایا موہ مین پھنسے رہ کر کسی وقت پوجا اور جپ پرمیشور کا بھی کر لیتے ہین جب تک آدمی کا من سنسار ترشنا (یعنی دنیاوی ہوس) کو نہین چھوڑتا ہی تب تک اُس کا من سنساری مایا سے برکت (یعنی الگ) نہین ہوتا ہی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے تیسرا۔ گیان اُپدیش کرنا تین جوگیشورون کا راجا جنک کو

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھیت راجا جنک نے تینون طرح کی بھکت کا حال سُنکر اُن جوگیشورون سے پوچھا کہ ای مہاراج مایا پرمیشور سے الگ ہی یا پرمیشر مین ملی ہوئی ہی سو برنن کیجیے یہ سنکر انترکش نام تیسرے بھائی نے کہا کہ ای راجا پیدا ہونا اور مرنا سب جیہون کا پرمیشور کی مایا سے ہوتا ہی اور اُس مایا کو ہر اچھا سمجھنا چاہیے اور مایا کے تین گن ساتوک اور راجس اور تامس سے اتپت اور پالن اور ناش سنساری جیہون کا ہوکر اپنے کرم کے موافق سب جیہ پھل پاتے ہین اور سنساری آدمی مایا کے بس ہوکر ہمیشہ کام کرودھ لوبھ موہ مین پھنسا رہتا ہی اور پرمیشور کا اسمرن اور دھیان نہین کرتا جس مین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاوے بنا دیا اور کرپا نارائن جی کے کوئی آدمی مایا روپی جال سے نہین چھوٹ سکتا جب آدپرش بھگوان کو مہا پرلی ہونے کے پیچھے پھر سنسار رچنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ مایا کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھتے ہین اُسی وقت مایا سے مہاتتو پرگٹ ہوکر ایسا موسلا دھار پانی برستا ہی کہ سوائے پانی کے زمین پر اور کچھ نہین ہوتا اسلیے گیانی آدمی کو جگت کا پیدا اور ناش ہونا مایا روپی کھلونا سمجھ کر آٹھون پہر اپنے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر کرنا چاہیے یہ سُنکر راجا جنک نے پوچھا کہ جب آپ لوگ مایا کو پرمیشور کی اچھا بتاتے ہین تب سنساری آدمی اُس مایا جال سے کس طرح چھوٹ سکتا ہی کوئی تدبیر اسکی بتائیے یہ بات سُنکر پربدھ نام چوتھے جوگیشور نے کہا کہ ای راجا جب اس بات کا بشواش ہوا کہ مایا پرمیشور کی اچھا ہی اور بنا گیا پرمیشر کے کوئی کام پورا نہین ہوتا تب آدمی کو اچت ہی کہ سب کام پرمیشور کو کرتا اور دھرتا جان کر اپنے کو مایا کا کھلونا سمجھے اور جو کام شروع کرے اُسکو پرمیشور کی اچھا پر چھوڑ کر من مین یہ بشواس رکھے کہ بیگنھ ناتھ چاہین گے تو یہ کام پورا ہوگا اپنے کو وہ کام کرنے والا نہ جانے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مان کر بنا پریوجن بہت نہ بولے اور سب جیہ جڑ اور چیتن مین پرمیشور کا چیتن برابر سمجھ کر اُن پر دیا رکھے اور کسی جیو کو دُکھ نہ دے اور دوسرے کی استری ماتا کے برابر جان کر تھوڑا یا بہت جو کچھ اپنے بھاگ سے ملے اُسپر سنتوکھ رکھ کر بہت ملنے کی چاہنا نہ کرے اور اکیلے مین بیٹھ کر ہر چرنون کا اسمرن اور دھیان کرتا رہے اور جب دوسرے کے پاس بیٹھے تب سوائے چرچا اور کتھا پرمیشور کے برتھا بات نہ کرے اس طرح ابھیاس رکھنے سے سنساری مایا چھوٹ کر من اُس کا ہر چرنون مین لگ جاتا ہی جو کوئی یہ کہے کہ بہت آدمی تدبیر اور اُدم کرنے والے اپنی کامنا کو پہونچ کر ہمیشہ خوش رہتے ہین سوائے راجا تم اِس بات کا بشواس مانو کہ بنا اچھا پرمیشور کے کسی کا منورتھ نہین ملتا ہی اور سب طرح ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتی ہی دیکھو جو سنسار مین پیدا ہوا ہی وہ ایک دن ضرور مرے گا اور مرتے وقت کوئی اُس سے یہ بات نہین کہے گا کہ تم استری اور پتر اور دھن اور ہاتھی اور گھوڑے وغیرہ کا نام لیو سب اشٹ اور مترہی کہین گے کہ اِس وقت پرمیشر کا نام لے کر اُن کا اسمرن کرو جسمین تمھارا پرلوک بنے پھر کسواسطے پہلے سے اُس پرمیشور کو یاد نہین کرتا کہ انت سمے اُسی سے کام پڑتا ہی اور دوسرا کوئی نہین سہایتا کر سکتا جو تم ایسا کہو کہ اب تو سنساری سُکھ اُٹھالین مرتے وقت پرمیشور کو یاد کر لینگے سو تم بشواس کر کے جانو کہ جب من تمھارا پہلے سے استری اور پتر اور درب آدک کے پریم مین لگا رہے گا تب مرتے وقت پرمیشور مین لگنا بہت کٹھن ہی اس لیے آدمی کا تن پاکر پہلے سے اُن کے اسمرن اور دھیان مین چت لگانا چاہیے جو انت سمے کام آوے جسطرح درب لگا رکھنے سے آٹھون پہر اُس جگہ کا دھیان من مین بنا رہتا ہی اور چور آدک کے ڈر سے کبھی کبھی جاکر اُس استھان کو دیکھ آتا ہی اور کسی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دوسرے سے درب گاڑنے کا حال نہین کہتا اسیطرح بیکنٹھ ناتھ کو دن رات یاد رکھکر اُنسے پریم رکھنے کا حال کسی سے کہنا نہ چاہیے یہ گیان سُنکر راجہ جنک نے بنتی کیا کہ آپ نے جو کہا کہ پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننے اور دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی اسلیے تھوڑی استت نارائن جی کی سُنا چاہتا ہون دیال ہوکر کہیے یہ سُنکر پپلائن نام پانچوین بھائی نے کہا کہ ای راجا پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالے تینون لوک کے وہی بیکنٹھ ناتھ ہین اور اُنھین کا پرکاش چوراسی لاکھ جون مین رہتا ہی لیکن کسی جیو کے مرنے سے اُنکا ناش نہین ہوتا اور کسی جیو کے پیدا ہونے سے وہ پیدا بھی نہین ہوتے وہ ابناسی پرش اپنے تیج سے پرکاشت رہکر سدا ایک طرح پر سب بستُ مین ملے اور سب سے الگ رہتے ہین اور سب جیوون مین چلنے اور پھرنے کی سامرتھ اور آدمی کو بھلی اور بُری بات کا گیان اُنھین کی شکت سے ہوتا ہی اور اُنکا پرکاش کسی کو دکھلائی نہین دیتا اور ہاتھ سے بھی پکڑائی نہین دیتا اور اسطرح ہردے مین چھپا رہتا ہی جسطرح پتھر اور لکڑی مین آگ چھپی رہکر دکھلائی نہین دیتی جسطرح تدبیر کرکے پتھر اور لکڑی مین سے آگ نکالتے ہین اُسیطرح گیان کی راہ سے اُنکی شکت کو بھی شریر مین دیکھنا چاہیے جس طرح گولر کے درخت مین ہزارون پھل لگے ہوکر اُن کے بھیتر مچھر بھرے رہتے ہین اسیطرح کرورون برھمانڈ پرمیشور کے روئین مین بندھے رہتے ہین اور سب جیوون کا پالن وہی کرتے ہین ایسے تربھون پت کا پہچاننا بہت مشکل ہی اور جب اُن کی بھکت اور پریت سچے من سے کرے تب اُن کی مہما کو جان سکتا ہی اور آدمی کی دشا چار طرح پر ہی جاگرت سوپن سکھپت تریا۔ جاگرت جاگنے اور سوپن سو جانے کو کہتے ہین اور سکھپت اُسکو سمجھنا چاہیے جس طرح کسی وقت آدمی نیند سے اُٹھ کر کہتا ہی کہ ہم ایسا سوئے کہ نہ جگتے تھے نہ نیند مین بیہوش ہوکر سوتے تھے اور تریا اُس کو کہتے ہین جیسے پرمیشر کے دھیان مین لین ہوکر بیٹھا رہے اور اپنے تن اور بستر کی کچھ سدھ نہ رکھے اور چارون اوستھا مین پرمیشور کا پرکاش شریر مین رہتا ہی اور اُنھین کی شکت سے سب اچھے بُرے کام آدمی کرتا ہی اور یہ بات اس طرح سمجھنا چاہیے کہ جب پرمیشور اپنا پرکاش بدن سے کھینچ لیتے ہین تب وہ مرجاتا ہی اور اُس سے کوئی کام نہین ہوسکتا اور جو کوئی یہ کہے کہ پرمیشور سب جگہ موجود ہی تو دکھائی کیون نہین دیتا اُسکو یہ جواب دینا چاہیے کہ مورکھ کو دکھائی نہین دیتا اور گیانی سے وہ چھپا نہین رہتا۔

ادھیاے چوتھا۔ کتھا اوتارون کی

نارد مُن نے کہا کہ ای بسدیو جی اتنی کتھا سُنکر راجا جنک بولے کہ ای رکھ راج جن دنون مین بالک تھا اُن دنون ایکمرتبہ سنکادک میرے پتا کے پاس آئے تھے مین نے ہاتھ جوڑکر اُنسے پوچھا کہ ای مہاراج پرمیشور کی بھکت اور تپسیا کس طرح کرنا چاہیے تب اُنھون نے کچھ جواب نہ دے کر ہنس دیا اور مجھ کو وہ گیان سننے کے لائق نہین سمجھا یہ بات راجا جنک کی سُنکر اُپ برہوتر نام چھٹوین جوگیشور نے کہا کہ ای راجا تم گیان سننے کے جوگ ہو لیکن ان دنون تم اگیان بالک تھے اِس سے سنت کمار آدک نے کچھ گیان تم سے نہین بتلایا اب ہم کہتے ہین سنو کہ کرم تین طرح کا ہوتا ہی کرم بکرم اکرم۔ کرم اُسکو کہنا چاہیے کہ برہمن اور چھتری اور بیش اور شودر چارون برن اپنے اپنے دھرم پر جیسا اُنکے واسطے بید اور شاستر مین لکھا ہی استھر رہین۔ اور بکرم وہ ہی کہ ایک برن کا دھرم دوسرا برن کرے اور اکرم اُسکو سمجھنا چاہیے کہ جان بوجھ کر چوری آدک بُرے کرم کرکے سنساری جیوون کو دُکھ دیوے اسلیے آدمی کو اُچت ہی کہ نت پوجا اور دھیان شری رام چندر جی یا شری نرسنگھ جی آدک کسی اوتار کا اپنے گرو کے اُپدیش کے موافق کرے اور اسمرن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور دھیان کرنا پرمیشور کا کیول ایک ہی اوتار پر منحصر نہین ہی چوبیس اوتارون مین سے جسپر من اُسکا چاہے اُسی روپ کی پوجا
اور بھگت کیا کرے یہ سُنکر راجہ جنک نے کہا کہ مہاراج جسطرح آپ نے دیا کرکے پوجا کرنے کے واسطے کہا اُسی طرح دیال ہوکر
اوتارون کی کتھا کہیے یہ سُنکر دُرمل نام ساتوین جوگیشور نے کہا کہ ای راجا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو پرمیشور کے سب اوتارون کا حال
کہہ سکے اور جو کوئی ایسا بچار کرے اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے تو آکاش کے تارے اور بالو کی کنکا اور پانی برسنے کی بوندین گن لے لیکن
بیکنٹھ ناتھ کے اوتارون کو نہین گن سکتا پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور دسون دشا اور چودہون بھون اور چوراسی لاکھ
جون آدک پرمیشور کے براٹ روپ مین ہوکر سب سنساری بستُ کے مالک اور پیدا کرنے والے وہی ہین جب براٹ روپ
کی نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی تب اُس پھول سے برھماجی پیدا ہوکر تینون لوک کو پیدا کرتے ہین اور پرمیشور نرناراین کا اوتار لیکر
بدری کیدار مین بیٹھے ہوے کیول اسیواسطے تپسیا کرتے ہین جسمین سنساری لوگ اُنکو دیکھ کر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرکے بھوساگر
پار اُتر جاوین جب راجا اندر کو تربھون پت کی مہمانہ جاننے سے یہ ڈر پیدا ہوا کہ یہ میرا اندراسن لینے کے واسطے تپسیا کرتے ہین تب اُسنے
اُن کا تپ بھنگ کرنے کی اچھا سے کامدیو اور بسنت رُت اور مند سگندھ ہوا اور دس اپسرا کو وہان بھیجا جیسے وہ سب نرناراین کے
تپسیا کرنے کے استھان مین پہونچے ویسے بسنت رُت نے ایک باغچہ بہت اچھے اچھے پھل اور پھولون اور بھوگ بلاس کے سب
سامان سمیت وہان پرگٹ کردیا اور مند سگندھ شیتل پون چلکر اُس باغ مین اپسرا ناچنے لگین اور کامدیو کو کلا روپ بنکر ایک درخت
پر بیٹھ کر جب کام بڑھانے والی بولی بولنے لگا تب نرناراین نے جنکا مکھار بند سورج سے زیادہ چمکتا تھا جیسے آنکھ اُٹھاکر اُن
لوگون کی طرف دیکھا ویسے کامدیو آدک مارے ڈر کے سوکھ گئے اور من مین کہنے لگے کہ ایسا نہو کہ یہ مہاتما پُرش ہم کو شاپ دیکر
بھسم کرڈالین یہ حال اُنکا دیکھتے ہی تربھون پت انترجامی نے ہنسکر کامدیو آدک سے کہا کہ تم لوگ مت ڈرو اِس مین تمھارا کچھ اپرادھ
نہ ہوکر اندر نے تم کو اپنا راج چھوٹنے کے ڈر سے یہان بھیجا ہی سو مین اندر لوک کی کچھ چاہنا نہین رکھتا یہ سُنکر کامدیو اور بسنت رُت
آدک نے نرناراین جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ سنساری جیو کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو ہمارے پھندے مین
نہ پھنسے لیکن ہم لوگ آپ کو جو آدپرش بھگوان کا اوتار ہین کچھ دھوکا نہین دے سکے جب آپکا بھجن اور اسمرن کرنیوالے اپنے بل سے
ہمارے سر پر لات دھر کے سیدھے بیکنٹھ کو چلے جاتے ہین تب آپ پر کس کا بس چل سکتا ہی سنسار مین بہت آدمی بھوکھ اور پیاس
اور کامدیو آدک کو اپنے بس رکھکر سنساری سُکھ کی چاہ نہین کرتے لیکن کرودھ ایسا بلوان ہی کہ اُس کے بس مین ہوکر وہ لوگ بھی
اپنے شبھ کرم اور تپسیا کا پھل ساعت بھر مین کھو دیتے ہین آپ مین کرودھ کا لگاؤ نہوکر آپکی بھگت اور پریت کرنے والے بھی کام
اور کرودھ کے بس نہین ہوتے اسلیے آپ کو ہماری ہزارون ڈنڈوت پہونچے یہ بات سنتے ہی نرناراین نے اپنی مایا سے اُسیوقت
ہزار سندر استریان جنکے سامنے رمبھا آدک اپسرا کچھ مال نہین ہین اور کوسون تک اُن کے بدن کی خوشبو اُڑتی تھی وہان
پرگٹ کردین اور وہ سب لچھمی پت کی سیوا کرنے کے واسطے ہاتھ جوڑکر چارون طرف کھڑی ہوگئین اُن کا روپ دیکھتے ہی
کامدیو آدک لجت ہوکر اپنا اپنا ابھمان بھول گئے اور اُن استریون پر موہت ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگون نے ایسی روپ
والی استری کبھی اندر لوک مین بھی نہین دیکھی تھین یہ سُنکر تربھون پت نے کامدیو آدک سے کہا کہ تم لوگ ان سب
استریون کو اندر پُری مین لے جاؤ کامدیو نے کہا کہ مہاراج ان کو یہان ہی رہنے دیجیے نہین تو وہان لیجانے مین سب دیوتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آپس مین لڑکر مرجائینگے یہ بات سنکر شری نرناراین نے کہا کہ ان سب مین تمھارے نزدیک جو بدصورت ہو اُسکو لیجاؤ جب کامدیو
اُربسی نام استری کو شری نرناراین جی کی اگیا سے اپنے ساتھ لے کر وہان سے بدا ہوے اور اُنھون نے اندر لوک مین پہونچ کر
سب مہما شری نرناراین جی کی کہی تب اندر اُنکو پورن برہم جان کر اُنکی استت کرنے لگا اور اُربسی کا رنگ اور روپ دیکھتے ہی بہت
خوش ہوکر اُسکو سب اپسراؤن کا مالک بنایا - پھر پرمیشور نے ہنس روپی پنچھی کا اوتار لے کر سنت کمار کو اُتر دیا - اور ہی گریو اوتار دھر کے
مدھو کیبٹھ دیت کا بدھ کیا اور پاتال سے بید لاکر برھما جی کو دیا - اور متس اوتار لے کر راجا ست برت کو گیان سکھلایا - اور کچھپ اوتار
لے کر مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا - اور موہنی اوتار لے کر دیوتون کو امرت پلایا - اور باراہ اوتار دھر کر پرتھوی کو پاتال سے نکال لائے
اور باون اوتار دھر کر راجا بل سے پرتھوی کا دان لیا - اور کپل دیو اوتار دھر کر دیو ہوتی نام اپنی ماتا کو سانکھیہ جوگ کا گیان اُپدیش کیا
اور پرشرام اوتار ہوکر سہسرا باہ آدک بہت چھتریون کو مار ڈالا - اور شری رام چندر اوتار لے کر لنکاپت راون کو مارا - اور نرسنگھ
اوتار ہوکر پرھلاد بھگت کی رچھا کی - اور شری کرشن اوتار دھر کر کنس آدک راجا اور ادھرمی دیتیون کو مار ڈالا اور کورو اور پانڈو سے
مہابھارت کرا کے پرتھوی کا بوجھ اُتارا - اور بودھ اوتار دھر کر دیتیون کو جگ کرنے سے منع کیا - اور جب کلجگ کے انت مین کچھ
دھرم نہین رہے گا تب کلنگی اوتار لے کر ست جگ کا دھرم اور کرم چلا دینگے ان اوتارون مین سے جس اوتار پر من چاہے اُسی
کے روپ کا پوجن اور دھیان کرنے سے منو کامنا ملکر انت سمے مکت ملتی ہی -

ادھیاے پانچوان - گیان کہنا آٹھوین اور نوین جوگیشور کا

راجا جنک نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای مہاراج جو لوگ پرمیشر کے اسمرن اور دھیان سے بمکھ رہتے ہین اُنکا حال مرنے کے پیچھے
کیا ہوتا ہی یہ سنکر چمس نام آٹھوین جوگیشور نے کہا کہ ای راجا چوراسی لاکھ طرح کے جیو جڑ اور چیتن سب پرمیشور کی اچھا سے پیدا ہوکر مرنے
کے پیچھے جیو آتما سب کسی کا پھر پرمیشور کے روپ مین ملجاتا ہی اور سب جیوون کا پالن کرنے اور سکھ دینے والے وہی آدپرش بھگوان
ہین جو کوئی اُن کو جیون کا پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا جان کر دن رات اُن کے اسمرن اور دھیان مین لین رہکر کہتا ہی کہ ای
بیکنٹھ ناتھ شری مہادیو جی اور شری برھما جی آدک دیوتا تمھارے بھجن اور اسمرن کے پرتاپ سے جو کچھ آشیرباد یا شاپ کسی کو
دیتے ہین وہ سچ ہوکر ہر بھگتون کا دکھ آپ کی دیا سے چھوٹ جاتا ہی اس لیے سنسار روپی سمدر پار اُترنے کے واسطے آپ کے
چرنون کا دھیان جہاز کے برابر سمجھنا چاہیے ای راجا اس طرح کا گیان اور دھیان رکھنے کے واسطے آدمی مکت پدوی پر پہونچتے
ہین اور جو لوگ آدمی کا تن پاکر چارون برن اور چارون آشرم مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتے اور کتھا سننے مین
پریت نہ رکھ کر سنساری مایا مین پھنسے رہتے ہین اور دھرم کی کمائی سے کٹمب اور شریر پالن کرکے پرمیشور کا چمتکار
سب جیوون مین برابر نہین سمجھتے اور بنا مطلب دوسرون کے ساتھ دشمنی کرتے ہین اور پرائی استری اور پرایا دھن
لینے کی اچھا رکھکر جیوون کو مار ڈالتے ہین اُن کا کبھی بھلا نہین ہوتا وہ آدمی بہت دنون تک نرک بھوگ کر چوراسی لاکھ جون
مین جنم پاکر بہت طرح کا دکھ پاتا ہی اور جو آدمی اپنے پیدا اور ناش کرنے والے کو نہین جانتا ہی اُس کو ادھرمی جاننا
چاہیے جس طرح مل اور موتر پیٹ سے الگ ہوجانے پر اشدھ ہوجاتا ہی اُسی طرح پرمیشور سے الگ رہنے والے آدمی بھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اشدھ ہوکر نرک مین جاتے ہین اور جو براہمن اپنے فائدے کے واسطے دوسرونکو بیسی کرن اور مارن اور اُچاٹن بتاکر مکت ہونیکی راہ نہین سکھاتے اُنکو پاکھنڈی اور ادھرمی سمجھنا اُچت ہی اور جو لوگ سنت اور مہاتما اور ہر بھکتون کو تُچھ جانکر سب جیوون مین پرمیشور کا روپ برابر نہین دیکھتے اور بیہ کے موافق نہ چلکر کیول اپنا سوارتھ سمجھتے ہین اور دھن پاکر دھرم نہین کرتے اُن کو ابھاگی اور پاپی سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ دھرم کرنے سے گیان پراپت ہوکر ترشنا چھوٹ جاتی ہی اور برکت ہونے سے مُکت پدوی پاتے ہین دیکھو جب مرتے وقت اپنا شریر اور استری اور پتر اور سیوک آدک کوئی رچھا نہین کرسکتا تب اُنکے پریم مین پھنسکر خراب ہونا بیفائدہ ہی جسطرح آدمی اپنا بدن پالنے کیواسطے پس اور پنچھی آدک کو مارکر کھاتا ہی اُسیطرح وہ پس اور پنچھی بھی دوسرے جنم مین اُسکو مارکر اپنا بدلا لیتے ہین اور مدرا پینے والے اور سادھ اور براہمن اور پرمیشور سے بمکھ رہنے والون کو جم دوت زبردستی نرک مین ڈال کر بڑا دکھ دیتے ہین اتنی کتھا سُنکر راجا جنک نے پوچھا کہ ای مہاراج سب جگون مین آدپرش بھگوان کا اوتار کس طرح پر تھا یہ سُنکر کربھاجن نام نوین جوگیشور نے کہا کہ ست جُگ مین اوتار پرمیشور کا چترباہو روپ چندرما کے برابر سفید ہوکر اُس جُگ مین سب آدمی دھرماتما اور سچے اور ہر بھگت تھے اور دھرم کے چارون پیر بنے رہکر انت سمے سب کو بیکنٹھ دھام ملتا تھا اور ترینا جگ مین اوتار پرمیشور کا آگ کی طرح لال ہوکر چلن اپنا برہم چاری کے برابر رکھتے تھے اور دھرم کے تین پیر رہکر باسدیو نام کا چرچا رہتا اور دواپر جگ مین پرمیشور کا اوتار شیام رنگ نیل من کے برابر چمکتا ہوکر دھرم کے دو پانون تھے اور مُکٹ جڑاؤ سر پر رکھے ہوے پرمیشور کی پوجا ہوتی تھی اور کلجگ مین اوتار پرمیشور کا شیام رنگ سورج کے برابر چمکتا ہوکر دھرم کا ایک ہی چرن رہجاتا ہی اور کلجگ کے آدمی نردھن رہتے ہین اور دھن وان آدمی بھی سوم ہوکر جیسا دان اور دھرم کرنا چاہیے ویسا نہین کرتے اسواسطے کلجگ کے آدمی کیول پرمیشور کا نام جپنے اور ہر چرن مین دھیان لگانے اور اُن کی کتھا اور لیلا سننے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور پرمیشور کی شرن جانے والے کسی دیوتا کا ڈر نہ رکھکر دیورن اور پترون اور رکھرن سے چھوٹ جاتے ہین اور ہر بھکتون پر پرمیشور کی چھایا رہنے سے کوئی اُن کو کچھ دُکھ نہین دے سکتا اور نارائن جی اپنے بھکتون پر دیال ہوکر اُن کو گگرم کرنے سے بچائے رہتے ہین اور ای راجا کلجگ مین جو کوئی یہ اشلوک پڑھکر پرمیشور کو دنڈوت کرے گا اُس کو نارائن جی باچھت پھل دیکر انت سمے اُدھار کرینگے اور ارتھ اس اشلوک کا یہ ہی کہ ای شری نارائن جی مہاراج مین تمھارے کمل روپی چرنون کا دھیان جو پھول سے بھی زیادہ کومل ہی اپنے ہردے مین رکھتا ہون آپ کا چرن چھوڑکر دوسرا کوئی دھیان کرنے جوگ نہین ہی جو کوئی ان چرنون کا اسمرن کرتا ہی وہ بھاگمان ہوکر اُسکو کسی دیوتا اور دیت اور منکھ اور پیش آدک کا کچھ ڈر نہین رہتا اور آپ کے چرنون کا دھیان کرنے کے پرتاپ سے میرا من کام کرودھ لوبھ موہ مین کہ یہ سب ادھرم کی جڑ ہین نہین پھنستا جس وقت مین آپ کے کمل روپی چرنون کا دھیان کرتا ہون اُس وقت میرا سب منورتھ پورا ہوکر کوئی اچھا نہین رہتی اور گنگا اور جمنا اور نربدا اور سرسوتی آدک سب تیرتھ آپ کے چرنون مین رہکر دہ چرن آپ کا سب دُکھ اپنے بھکتون کا دور کرتا ہی مین آپ کو پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا تینون لوک کا جان کر دنڈوت کرتا ہون یہ سُنا کر نوین جوگیشور نے کہا کہ ای راجا ست جگ مین دس ہزار برس تک تپ کرنے سے پرمیشور خوش ہوتے تھے اور ترینا جگ مین ہزار برس تپ کرنے سے آدمی پھل پاتا تھا اور کلجگ مین ایک دن رات پرمیشور کو سچے من سے ایک چت ہوکر اگر یاد اور دھیان کرے تو پرمیشور پرسن ہوکر اُسکی اچھا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پوری کر دیتے ہین اسلیے سب جوگی اور مُن تپ اور جپ کرنے والون کو یہ اچھا رہتی ہی کہ ایکمرتبہ ہمارا جنم بھی کلجگ مین بھرت کھنڈ
مین ہوتا تو تھوڑی محنت کرنے سے ہم پرمیشور کا درشن پاتے ای راجا ہمکو اس بات کا بڑا پچھتاوا ہی کہ کلجگ کے آدمی ایسے سہج مین ملنے
والے پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور بیکنٹھ ناتھ نے گیتا مین اپنے مکھار بند سے کہا ہی کہ جو کوئی منسا باچا کرمنا سے اپنے کو مجھے سونپ دے
اُسکو جگت مین کسی طرح کا ڈر اور دُکھ نہین ہوتا اتنی کتھا سنا کر نارد من نے کہا کہ ای بسدیو جی جوگیشورون نے یہ سب گیان راجا جنک
سے کہا تب راجا نے بدھ پوربک پوجا اور پرکرمان جوگیشورون کی کر کے اُنکو بدا کیا اور اپنے من سے راجا اور پرجا اور پروار اور دھن
کی پریت چھوڑ کر اسی گیان کے پرتاپ سے سدیہ بیکنٹھ مین گئے سو تم بھی اسی گیان پر بشواش کر کے ہر چرنون کا دھیان کرو تمھاری
مکت ہو جائیگی ای بسدیو جی جب بیکنٹھ ناتھ نے تمھارے گھر پتر ہو کر اوتار لیا اور تم اُن کو اپنے پران سے زیادہ چاہتے ہو تو تمھارے
بھوساگر پار اُترنے مین کیا سندیہہ ہی لیکن اُن کو اپنا بیٹا جاننا چھوڑ کر آدپرش بھگوان سمجھو اُنھون نے کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے
اور بھکتون کو سُکھ دینے کے واسطے سنسار مین اوتار لیا ہی اور مین اُنھین کا درشن کرنے کے لیے سدا یہان آتا ہون جبکہ یہ گیان
نارد من سے سُنکر بسدیو اور دیوکی جی کو بشواش ہوا کہ شری کرشن جی پر برہم پرمیشور کا اوتار ہین تب دونون آدمی اُنکے چرنون
پر گر پڑے اور پُتر بھاو چھوڑ کر پرمیشور کے برابر اُن کو سمجھنے لگے اور نارد من بیکنٹھ ناتھ سے بدا ہو کر برہم لوک کو چلے گئے -
شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جو کوئی اِس ادھیاے کو بدھ پوربک کہے اور سنے گا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر
انت سمے مکت پدوی پر پہونچیگا -

ادھیاے چھٹھوان - آنا برھما جی آدک دیوتونکا شری کرشن جی کے پاس

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت نارد من کے جانے کے پیچھے ایکدن شری کرشن مہاراج سُدھرما سبھا مین بیٹھے تھے اُسوقت
شری برھما جی اور شری مہادیو جی اور اندر اور برن اور کبیر اور وچھ پرجاپت آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ کا درشن
کرنے کے واسطے آکاش مارگ سے دوارکا پُری مین آئے اور نندن باغ کے پھول شری کرشن مہاراج پر برسائے اور ڈنڈوت
کر کے ہاتھ جوڑ کر بنی کیا ای مہا پربھو جن چرنون کا دھیان بڑے بڑے جوگیشور اور رکھیشور لوگ آٹھون پہر اپنے ہردے مین
رکھکر مکت پدوی پاتے ہین اُنھین تیرتھ روپی چرنون کے درشن کرنے کے واسطے ہم لوگ یہان آکر بھوساگر پار اُترنا چاہتے
ہین ای نرگن نرنکار آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین اور سنساری لوگ جگ اور تپ اور دھیان
اور تیرتھ کرنے پر بھی ہر چرنون کی بھکت بنا سنسار اور پرلوک کا سُکھ نہین پاتے اور جب تک آپ کی دیا سے پورب
جنم کا پُن سہاے نہین ہوتا تب تک آپ کے چرنون مین پریت نہ ہو کر ہر کتھا مین چت نہین لگتا اور ہم لوگون
کے بنی کرنے سے آپ نے مرت لوک مین سگن اوتار لے کر پرتھوی کا بھار اُتارا اور ایک سو بتیس برس تک سنسار
مین رہکر سادھو اور بیشنوون کو سُکھ دیا اور ادھرمی اور دُکھدائی راجون کو مار کر دھرم کی رچھا کی ای تربھون پت اب
دربا سا رکھیشور کے شاپ سے چھپن کروڑ جدبنسی اسطرح جل رہے ہین جسطرح درخت سوکھ کر بھیتر سے کھوکھلا ہو جاتا ہی
آپ سب جیوون کے مالک ہین جیسا اُچت ہو تیسا کیجیے یہ سُنکر شری کرشن جگت پت بولے کہ ای برھما مین نے تمھاری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اچھا جان لی کنس اور جراسندھ اور کال جمن ادھرمی راجا اور دیتیون کو مار کر کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرا کے پرتھوی کا بھار اُتار چکا ہون کیول جدبنسیون کا ناش کرنا باقی ہی تھوڑے دن مین اُنکا بھی ناش کر کے بیکنٹھ مین آپہونچتا ہون تم لوگ اپنے اپنے استھان پر چلو یہ سُنکر برھماوک دیوتا بدا ہو کر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور ترپھون پت نے گولوک کا جانا بچار کر ایک دن راجا اگرسین کی سبھا مین جدبنسیون سے کہا کہ ان دنون براہمن کے شاپ دینے سے دوارکا پُری مین ہر روز نئے نئے اسگن ہوتے ہین اس لیے سب کسی کو پربھاس چھیتر مین چلکر اشنان اور دان اور جگ اور ہوم وہان پر کر کے یہ دوش مٹانا چاہیے جس طرح سمدر مین رہنے سے چندرما کا چھئی روگ چھوٹ گیا تھا اُسیطرح پربھاس چھیتر مین نہانے اور دان کرنے سے تمھارا دوش بھی چھوٹ جائیگا جب کہ راجا اگرسین آدک سب جدبنسی شیام سندر کی اگیا سے پربھاس چھیتر مین جانے کے واسطے تیاری کرنے لگے تب اودھو بھگت نے جو ٹرکپن سے نندلال جی کے متر اور سیوک تھے دنڈوت ور پرکرما کر کے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر ترپھون پت سے کہا کہ ای مہاپربھو جدبنسیون کو پربھاس چھیتر مین بھیجنے سے مین جانتا ہون کہ آپ اُن کا ناش وہان کرا کے بیکنٹھ کو پدھارینگے نہین تو آپ کے تیرتھ روپی چرنون کا دھیان کرنے سے ہزارون شاپ چھوٹ جاتے ہین اُن کو وہان بھیجنے کا کیا کام ہی جسطرح ٹرکپن سے آج تک مین آپ کی سیوا مین رہا اُسیطرح اب مجھ کو اپنے چرنون سے الگ نہ کر کے اپنے ساتھ لے چلیے اور ایسا بردان دیجیے کہ اگر کسی جون مین میرا جنم ہو تو وہان بھی آپ کے کمل روپی چرنون کی بھگت اور پریت میرے ہردے مین بنی رہے۔

ادھیاے ساتوان - گیان کنا شیام سندر کا اودھو جی سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب اودھو جی نے شری کرشن مہاراج کے ساتھ چلنے کے واسطے بہت بنتی کی تب جگت پت نے اُن کو اپنا بھگت اور متر جانکر کہا کہ ای اودھو سچ ہی جدبنسی لوگ دربا سا رکھیشور کے شاپ سے جل رہے ہین آج کے ساتوین دن سب جدبنسیون کا ناش ہو کر دوارکا سمدر مین ڈوب جائیگی اور برھماوک دیوتا مجھے بلانے آئے تھے اسلیے مین بھی جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو چلا جاؤنگا اسلیے تم کو بھی اُچت ہی کہ پہلے سے برکت ہو کر میرے چرنون مین دھیان لگاؤ مین نے براہمن کے شاپ سے تم کو چھڑا دیا اور ای اودھو میرے چلے جانے کے بعد دھرم سنسار سے اُٹھ جائے گا یہ بات سنتے ہی اودھو رو کر بولے کہ ای ترپھون پت مین نے بنا گیان پائے سنساری موہ چھوڑ دیا تو برکت ہونے سے کیا فائدہ ہوگا اِس لیے دیال ہو کر ایسا گیان اُپدیش کیجیے جو مرتے وقت نہ بھولے یہ بات سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ ای اودھو سنسار مین جو کچھ تم دیکھتے اور سنتے ہو سب کو جھوٹھا بیوہار سمجھ کر اپنا من ہمارے چرنون مین لگاؤ جب تم سنساری چیز ناش ہونے والی سے پریم توڑ کر میرے اِبناشی روپ کا دھیان سچے من سے کروگے تب تم کو میری مایا نہین بیاپے گی اور تم مجھ کو آتھون پہر اپنے پاس دیکھوگے جس طرح پوسالے پر بہت آدمی اکٹھا ہو کر اور پانی پی کر الگ ہو جاتے ہین اُسیطرح ماتا اور پتا اور استری اور پتر تھوڑے دن ساتھ رہکر انت سمے چار قدم بھی مرنے والے کے ساتھ نہین جاتے اپنے مطلب اور دنیا کے لوگون کو دکھلانے کے واسطے چار دن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رو لیتے ہین اسلیے اُنکا پریم پہلے کے برابر جھوٹھا سمجھنا چاہیے کیونکہ گیان اور بیراگ اور پاپ اور پُن اپنے ساتھ جاکر اُسی سے دُکھ اور سُکھ ملتا ہی اسلیے آدمی کو چاہیے کہ اپنا مرنا آٹھون پہر یاد رکھکر بُرے کرمون سے بچا رہے اور سب جڑ اور چیتن مین میرا پرکاش برابر سمجھ کر کسی جیو کو دُکھ نہ دے جسطرح دن رات بدلا کرتے ہین اُسیطرح سنسار مین پیدا ہونے اور مرنے کی گت ہو کر یہ بات کوئی نہین جانتا کہ میرے مرنیکے پیچھے کون جون مین میرا جنم ہوگا یہ گیان سُنکر اودھو نے نمسکار کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ انتر جامی استری اور پتر کا موہ چھوڑ کر برکت ہونا بہت کٹھن ہی مجھ اگیان پر دیال ہو کر کوئی سہج تدبیر ایسی بتا دیجیے کہ جس مین سنساری مایا چھوٹ کر آپ کے چرنون مین بھگت پیدا ہو اور مجھ کو گیان روپی ناو پر بیٹھا کر بھوساگر پار اُتار دیجیے یہ سُنکر شری کرشن مہاراج بولے کہ ای اودھو جسطرح ہوا کسی چیز سے ملاوٹ نہ رکھکر الگ رہتی ہی اُسیطرح تم بھی سب چیز بھلی اور بُری کو اُس بدن سے الگ سمجھ کر سنساری مایا کو چھوڑ دو دیکھو جسطرح چندرما کی کلا ہر روز گھٹتی بڑھتی ہی اُسیطرح یہ بدن لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا بھوگ کر ہمیشہ ایک طرح پر نہین رہتا جسطرح سورج دیوتا اپنا پرکاش زمین اور پہاڑ اور پانی پر برابر رکھکر کسی کے ساتھ کچھ پریم نہین رکھتے اُسیطرح پرم بھی سب کی پریت چھوڑ کر مجھ مین اپنا پرکاش کر لیو جیسے کبوتر اور کبوتری اپنے بچون کی پریت مین پھنسکر خراب ہوے تھے ویسے ہی سنساری آدمی بھی استری اور پتر کا پریم رکھنے سے دُکھ اُٹھاتے ہین یہ سُنکر اودھو جی نے کہا کہ مہاراج اُن دونون کبوتر دن کی کتھا بستار کے ساتھ کہیے شری کرشن مہاراج نے کہا کہ ای اودھو ایک کبوتر اپنی مادہ اور بچون سمیت ایک درخت پر رہکر جسطرح اندر اندرانی کے ساتھ بھوگ بلاس کرتا ہی اسیطرح وہ بھی اپنی مادہ سے گھوسلے مین بھوگ کر کے سکھ اُٹھاتا تھا جبکہ ایکدن وہ کبوتر اپنے بچے اکیلے چھوڑ کر مادہ سمیت چارا لینے کے واسطے چلا گیا تب ایک بہیلیے نے وہان آکر اُن بچون کو جال مین پھنسا لیا جب وہ کبوتر اور کبوتری یہ حال اپنے بچون کا دیکھ کر مارے پریم کے آپ بھی اُس جال مین کود پڑے تب وہ بہیلیا سب کو پھنسا کر اپنے گھر لے گیا دیکھو جسطرح اُن دونون پنچھیون نے بچون کی پریت سے جال مین کود کر اپنا پران دیا اور بچون نے اُنکی کچھ سہایتا نہین کی اسیطرح سنساری لوگ بھی استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر نرک بھوگتے ہین تب وہان پر کوئی اُنکی سہایتا نہین کرتا اسلیے اُن لوگون کے واسطے جو دُکھ مین کبھی کچھ کام نہین آتے دُکھ اُٹھانا اور اپنا پرلوک بگاڑنا اچت نہین ہی۔ ای اودھو پچھلے جُگ مین جدُ نام راجا گیان سیکھنے کی ابھلاکھا رکھ کر بہت سے جوگی اور رکھیشورون کے پاس اسی اچھا سے جایا کرتا تھا ایک دن اِسی چاہنا مین گوداوری کنارے چلا گیا وہان پر دتاتر ے نام براہمن اتیجوان روپ کو بیٹھے دیکھ کر سکھپال پر سے اُتر پڑا اور دنڈوت اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہاپرش ایشور کو پہونچے ہوے اس جوانی مین اتنی بدوی تمنے کہان پائی تمہارا نیچ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی کہ تم بڑے گیانی ہو کر گُن کو چھپائے ہوے ہو اور سنسار مین رہنے پر بھی کچھ چیز اپنے پاس نہ رکھ کر اسطرح سنسار سے برکت دکھلائی دیتے ہو جس طرح کمل کا پھول پانی مین پیدا ہو کر پانی سے الگ رہتا ہی اور سنساری آدمیون کو مین دیکھتا ہون کہ کام کرودھ لوبھ موہ کی آگ مین جلکر ایک ساعت سُکھ سے نہین رہتے اور تم اس طرح انند مورت دکھلائی دیتے ہو جس طرح ہا تھی جیٹھ کے مہینے کی دھوپ کا مارا ہوا پانی مین جاکر ٹھنڈا اور مگن ہو جاتا ہی اِس لیے مین تم سے بنتی کرتا ہون کہ جو کچھ گیان اور پرمیشور کی مہما تم کو معلوم ہو دیال ہو کر مجھ کو بتاؤ یہ بات سنتے ہی دتاتر ے جی نے اُس کی طرف دیکھا اور ہنس کر کہا کہ ای راجا مین نے چوبیس گرو اپنے سمجھ کر جو کچھ گیان اُن سے سیکھا ہی وہ کہتا ہون سُنو اور پچیسوان گرو میرا یہ بدن ہی جب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین نے اپنے تن کو بچار کر دیکھا تب معلوم ہوا کہ اس تن مین مل اور موتر اور لہو اور مانس آشدھ بست بھری ہوکر سوائے پرمیشور کے نام لینے اور اچھے کرم کرنے کے دوسری اچھی چیز نہین ہی پھر کسواسطے سنساری مایا مین پھنسکر اپنا جنم برتھا کھوؤن جب مین یہ سمجھ کر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنیکے واسطے اکیلا اپنے گھر سے باہر نکلا اور بورہون کیطرح چارون طرف پھرنے لگا تب لڑکون نے مجھ کو بورہا سمجھ کر پیچھے پیچھے پھرنا اور پتھر مارنا اور گالی دینا شروع کیا اور سوائے چوبیس گرو کے ایک گرو جنسے مجھ کو گایتری منتر اپدیش کیا تھا وہ الگ ہی - پہلا گرو میرا پرتھوی ہی اس سے تین باتین مین نے سیکھی ہین ایک تو مین نے پہاڑ کو دیکھا کہ وہ زمین سے بہت اونچا رہکر بہت سے آدمی اور پشو اور نیچی آدک جیودن کو اپنے اوپر رہنے اور آندھی چلنے اور پانی برسنے سے وہ اپنے استھان سے نہین ہلتا تب مین نے بچار کیا کہ گیانی کو بھی سنساری مایا اور چاہنا مین جو ہوا اور پانی کی طرح ہی لپٹ کر اپنی جگہ سے ہلنا نہ چاہیے کس واسطے کہ آدمی کا تن مٹھی بھر مٹی سے بنکر عمر ہوا کیطرح گذرتی چلی جاتی ہی دوسرے مین نے درختون کو دیکھا کہ وہ زمین مین پیدا ہوکر اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیودن کو سکھ دیتے ہین اور ایک پیر سے کھڑے رہکر برسات اور گرمی اور سردی کا دکھ اٹھاکر اپنے استھان سے نہین ہلتے ایک دن مین نے گھر سے نکل کر کیا دیکھا کہ بہت سے آدمی ایک درخت کے سایہ مین بیٹھے تھے جب ٹھنڈے ہوکر وہان سے چلنے لگے تب کسی نے اسکی ڈالی اور کسی نے پتے اور کسی نے پھل توڑ لیے لیکن وہ درخت کچھ نہین بولا یہ حال اس کا دیکھ کر مین نے اپنے من سے کہا کہ اسی طرح گیانی آدمی کو اپنا تن اور دھن سب پرآپکار کے واسطے سمجھ کر اپنا پران تک دینے مین انکار کرنا نہ چاہیے کس واسطے کہ یہ بدن مٹی کا پتلا ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا ہی اس سے کیا اتم ہی جو دوسرے کے کام آوے تیسرے مین نے پرتھوی کو دیکھا کہ سنساری لوگ اسکی چھاتی پر لات رکھتے ہین مل موتر کرتے ہین لیکن وہ کسی کو کچھ بھلا برا نہین کہتی مین نے بچار کیا کہ گیانی آدمی کو بھی کسی کے تعریف کرنے سے خوش ہونا اور بری بات کہنے سے برا ماننا نہ چاہیے - دوسرا گرو میرا ہوا ہی کہ مین نے ہوا کو خوشبودار پھول اور لہسن وغیرہ بدبو کی چیزون مین بہتے ہوے دیکھ کر اپنے من سے کہا کہ گیانی آدمی بھی جو کچھ میٹھا یا کڑوا کرم کے موافق ملے اسکو خوشی سے کھاکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا کرے اور کسی کی استت اور نندا نہ کرے - تیسرا گرو میرا آکاش ہی جسطرح گولر کا پھل بھیتر سے بکھو کھلا ہوکر اسمین چھوٹے چھوٹے مچھر بھرے رہتے ہین اسیطرح پرتھوی اور آکاش گول ہوکر اس کے بھیتر سب جیو جڑ اور چیتن رہا کرتے ہین مین نے اس برہمانڈ مین کیا دیکھا کہ سورج کا پرکاش چاندی اور سونے اور مٹی کے پانی بھرے ہوے برتنون مین برابر پڑکر اسکو کسی سے لگاؤ نہین رہتا اور برتن ٹوٹنے اور پانی گرجانے سے وہ پرکاش پھر سورج مین ملجاتا ہی اور برتنون مین چھایا پڑنے سے کچھ تیج سورج کا گھٹ نہین جاتا یہ حال دیکھ کر مین نے جانا کہ پرماتما پرش کو جنکی شکست چوراسی لاکھ جون مین رہتی ہی آکاش کے سمان سمجھنا چاہیے اسلیے جیودن کے مرنے سے انکی کچھ ہان نہ ہوکر وہ اپنے تیج سے ایک جگہ پرکاشت رہتے ہین اور اُن کی شکست سب جیودن مین رہنے سے کچھ انکا تیج کم نہین ہوجاتا - چوتھا گرو میرا پانی ہی کہ وہ موتی کی طرح اجل ہوکر کسی جگہ جو میلا دکھائی دیتا ہی وہ کارن مٹی اور راکھ آدک ملنے کا سمجھنا چاہیے نہین تو وہ اجل اور پوتر ہوکر سب جگت کو شدھ کر دیتا ہی اسکو مین نے کہا کہ گیانی کو بھی پانی کی طرح شدھ رہکر اپنے پاس بیٹھنے والے کو گیان اپدیش کرکے پوتر کر دینا چاہیے جسمین سب چھوٹے اور بڑے اسکو اچھا کہین - پانچوان گرو میرا اگن ہی کہ جسمین سب چیز ڈالنے سے جلجاتی ہی اور دوسرے دن کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

واسطے کچھ نہین رہتی اور جو لوگ اگن مین جگ اور ہوم کرتے ہین اُنکا پاپ جلکر چھوٹ جاتا ہی اُسیطرح گیانی کو بھی چاہیے کہ جو کچھ اُسکو ملے اُسی دن سب خرچ کر ڈالے دوسرے دن کے واسطے کچھ نہ رکھے اور جو کوئی اُسکو کھلا دے وہ کھا کر آشیرباد دے کھلانے والے کا پاپ چھڑا دے - چھٹوان گرو میرا چنا رہا ہی جسطرح چنا رہا سدا ایک روپ رہکر سورج کے پاس اور دور ہونے سے اُسکا تیج گھٹتا اور بڑھتا ہی اسی طرح جنم لینا اور مرنا سنسار مین ہوکر وہ پرماتما پرش جسکا پرکاش چوراسی لاکھ جون مین رہتا ہی سب سے الگ اور سدا ایک رس رہتے ہین اسلیے ہمنے اپنا گرو پرماتما کو بھی سمجھا - ساتوان گرو اپنا سورج کو مانکر اُنسے دو چیزین مین نے پائین ایک تو یہ کہ جسطرح آٹھ مہینے تک سورج دیوتا سمدر اور ندی آدک کا پانی سوکھ چار مہینے برکھا رت مین وہ پانی برستے ہین اُسیطرح گیانی کو چاہیے کہ جو کچھ ملے اُسکا لالچ نہ کرکے کسی کو دے ڈالے دوسرے یہ کہ بہت سے برتن پانی بھر کر دھوپ مین رکھدو تو سورج روپی پرچھائین اُن برتنون مین دکھائی دیتی ہی لیکن بہت سورج دکھائے دینے سے سورج دیوتا بہت نہین ہوجاتے اس سے مین نے جانا کہ پرماتما پرش ایک ہوکر کیول اُن کی چھایا سب جیودن مین رہتی ہی - آٹھوان گرو میرا کبوتر ہی جب کہ وہ اپنے بچون کے پالنے کے واسطے جال مین دانہ چگنے گیا اور بہیلیا وہ جال اُٹھا کر اپنے گھر چلا آیا تب مین نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو جسطرح یہ پنچھی اپنے بچون کے واسطے جال مین پھنس کر خراب ہوا اُسی طرح گیانی آدمی دنیا کی محبت رکھنے سے دکھ پاوے گا جتنا دکھ اُس پنچھی نے سنسار مین پایا اُتنا سکھ ہزار برس مین بھی اُس کو نہین ملتا اس لیے مین استری اور پتر کا پریم چھوڑ کر اکیلا ہی بہت خوش رہتا ہون -

اودھیائے آٹھوان - گیان کہنا دتاترے جی کا راجا جدسے

دتاترے جی نے کہا کہ ای راجا ون گرو میرا اجگر سرپ ہی کہ جب سے اُسنے جنم پایا تب سے اُسی جگہ رہکر کہین بھوجن ڈھونڈھنے نہین گیا جبکہ ہرن آدک پیش اپنا سینگ اُسکے بدن مین چبھوتے تھے تب وہ ایک دو کو اُٹھا کر نگلجاتا تھا اُسیطرح نت بشن بھگوان اُسکا پالن کرتے تھے اور وہ اژدہا کسی دن بھوکھے رہجانے پر بھی سنتوکھ رکھتا تھا اُسکو دیکھ کر مین نے سمجھا کہ گیانی کو بھی گرہستھون کے دروازے پر مانگنے جانا نہ چاہیے اُسی دن سے مین کسی کے گھر پر بھوجن مانگنے کے واسطے نہین جاتا جو کچھ پرمیشور بنا مانگے بھیجدیتے ہین اُسی کو کھا کر خوش رہتا ہون اور اچھے بُرے کھانے کا مزہ زبان ہی تک رہکر پیٹ مین جانے سے سب غلیظ ہی ہوجاتا ہی - دسوان گرو میرا سمدر ہی جو برسات مین بہت ندیون کا پانی ملنے سے کچھ نہین بڑھتا ہی اور نہ گرمی اور جاڑے مین سوکھ ہی جاتا ہی ہمیشہ ایک طرح پر رہکر اُسکے آدر انت کوئی نہین دیکھتا اُسکو اس طرح دیکھ کر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی سمدر کی طرح بے فکر رہنا اُچت ہی لابھ اور ہان ہونے مین سکھ دکھ کرنا نہ چاہیے - گیارھوان گرو میرا پتنگا ہی جس طرح وہ دیپک پر موہت ہوکر اُس سے ملنے کے واسطے بیدھڑک جل مرتا ہی اُسی طرح سنساری جیو اپنی استری اور پتر آدک کے موہ مین پھنس کر انت سمے نرک بھوگتے ہین اس لیے گیانی کو استری سے پریت نہ رکھ کر پتنگے کی طرح پرمیشور سے پریم کرکے اپنا پران دینا چاہیے جس مین مکت پدارتھ ملے جب استری سے پریت کرنے مین دونون پنکھ گیان اور بیراگ کے جل جاتے ہین تب وہ لنگڑا ہوجانے سے بیکنٹھ مین نہین پہونچ سکتا نرک مین پڑکر بہت دکھ پاتا ہی اس واسطے یا ردپی استری سے علیحدہ رہکر کبھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسکے پاس اکیلے مین بیٹھنا نہ چاہیے استری اور دھن سے سکھ چاہنے والے لوگ تینکے کیطرح جلکر خراب ہوجاتے ہین اور استری کے پاس بیٹھنے سے گیانی آدمی بھی ایسے اندھے اور بہرے ہوجاتے ہین کہ اُنکو اپنا بھلا اور برا نہ سوجھ کر کسی کی لاج نہین رہتی یہی بات سمجھ کر مین نے استری کی سنگت چھوڑ دی - بارھوان گرو میرا شہد کی مکھیان ہین ایکمرتبہ مین نے کیا دیکھا کہ مکھیون نے بڑی محنت کرکے جو شہد چھتے مین اکٹھا کیا اور مارے کنجوسی کے آپ نہ کھاکر کسی دوسرے کو بھی نہین دیا وہ شہد ایک آدمی سب مکھیون کو جلاکر چھتے سے نکال لے گیا یہ حال دیکھ کر مین نے بچار کیا کہ روپیہ جمع کرنے والے کی بھی یہی دشا ہوتی ہی اُس دن سے دوسرے روز کے واسطے کچھ نہ رکھکر سب خرچ کرڈالتا ہون گیانی آدمی کو اپنے کھانے بھر کو مانگ کر زیادہ نہ لینا چاہیے روپیہ جمع کرنے سے مکھیون کیطرح دُکھ پاتا ہی - تیرھوان گرو میرا ہاتھی ہی مین نے دیکھا کہ ہاتھی پھنسانے والون نے جنگل مین گڑھا کھود کر سری گھاس سے پاٹ کر کالے کاغذ کا ہاتھی اور ہتھنی بنا کر اُسپر کھڑا کردیا جب ایک جنگلی ہاتھی اُسکو سچی ہتھنی سمجھ کر کام کے بس ہوکر دوڑا ہوا جاکر اُسی گڑھے مین گر پڑا تب ہاتھی پھنسانے والون نے اُسکو رسون سے باندھ کر پکڑ لیا یہ حال ہاتھی کا مین نے دیکھ کر بچار کیا کہ گیانی کو استری کی چاہنا اچت نہ ہو کر کٹھ پتلی سے بھی پریت نہ رکھنا چاہیے جس طرح ہاتھی نے ہتھنی کے واسطے گڑھے مین گر کر دُکھ اُٹھایا تھا اسی طرح پر استری گمن کرنے والے نرک مین پڑکر بہت دُکھ پاتے ہین - چودھوان گرو میرا مدھو مکھی کے چھتے سے شہد نکالنے والا ہی جو شہد بھونرے بہت دنون مین اکٹھا کرتے ہین اُسکو وہ ایک مرتبہ نکال لے جاتا ہی اُسکو دیکھ کر مین نے بچارا کہ جو بھونرے اُس شہد کو کھا جاتے تو وہ کس طرح لینے پاتا جمع کرنے والون کو سوائے دکھ کے سکھ نہین ہوتا اسلیے گیانی کو چاہیے کہ جس گرہستھ نے بہت لڑکے بالے رکھکر اپنے یہان روپیہ جمع کیا ہو اُس کے یہان سے اپنے مطلب بھر کو مانگ کر بھوجن کرلے جھولی باندھ کر لے چلنے سے راہ مین کوئی چھین لے گا - پندرھوان گرو میرا ہرن ہی جسطرح وہ راگ سننے کے واسطے جاکر بان لگنے سے گھائل ہوجاتا ہی اسی طرح سنساری آدمی یا روپی استری کا گانا اور بچن سُنکر اُسکے بس ہوجاتا ہی اسلیے گیانی کو اپنے استھان سے اُٹھ کر دوسری جگہ جانا اور استری کا گانا سننا اُچت نہین ہی - سولھوان گرو میرا مچھلی ہی کیواسطے کہ تھوڑے مانس آدک کی لالچ سے جو کنٹیا مین لگاکر شکاری پھیلاتے ہین اپنا پران کھوتی ہی ایک مچھلی کو کنٹیا مین پھنسی ہوئی دیکھ کر مین نے سمجھا کہ گیانی آدمی کو بھی اچھا بھوجن ڈھونڈھنا اُچت نہ ہو کر جو کچھ بھلا برا پرمیشور کی اچھا سے مل جائے اُسی کو کھاکر نیج بھوت آتما اور اپنی زبان کو قابو مین رکھے جسمین اُسکو بڑائی ملے - سترھوان گرو میرا پنگلا نام طوائف ہی ایک دن مین نے راجہ جنک کے شہر مین جاکر کیا دیکھا کہ پنگلا نام تیرپا سولھون سنگار کرکے شام سے کسی تماش بین کے آنے کے انتظار مین آدھی رات تک اپنے دروازے پر بیٹھی رہی لیکن کوئی چاہنے والا اُسکا نہین آیا تب وہ بہت اداس ہوکر اپنے بھیتر جاکر پلنگ پر لیٹ رہی لیکن کام روپی مدمین اُسکو رات بھر نیند نہ آکر ایسا گیان پیدا ہوا کہ جیسا کسی کو دس ہزار برس تک تپ اور دھیان کرنے سے بھی نہین ملتا اُس طوائف نے اپنے من مین یہ کہا کہ بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے اپنا جنم برتھا کھوکر اسمرن اور دھیان تر بھون پت جگت پالک کا نہین کیا اور پرماتما پرش سچے متر کا پریم چھوڑکر سنساری آدمی جھوٹھے چاہنے والون سے پریت لگائی میرے برابر کوئی دوسرا مورکھ نہ ہوگا جیسا مین نے اپنے ساتھ کیا ویسا کوئی اندھا بھی نہین کرتا اپنے مالک کو جو بدن مین موجود ہی بھول کر بھی نہین دیکھا جسطرح یہ بدن ہوا اور پانی اور مٹی اور ہڈی اور مانس سے بنکر نس روپی رسیون سے بندھا ہی اُسیطرح کاٹھ کا چرخا ڈوری سے بندھا رہکر گھومتا ہی جیسے مکان مین بہت دروازے ہوتے ہین ویسے بدن مین بھی نو دروازے نان کان آدک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوکر ہر ایک دروازے سے اشدھ بست نکلتی ہی مین چاہتی تھی کہ اس گھر مین خوش رہون لیکن اب مین نے جانا کہ اس جھوٹے سنسار مین سوائے دُکھ کے کچھ نہین ملتا اور کیول پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرنے اور کتھا سننے سے لوک اور پرلوک بنتا ہی جتنا مین روپیہ لینے کے واسطے جو کہ مرنیکے بعد کچھ کام نہین آتا اپنے تماش مین کو رجھاتی تھی اُتنا سنگار کرکے ترجھون پت کو لبھاتی تو میرا پرلوک بنتا دیکھو جو لوگ مایا روپی رسی سے بندھے ہوکر اپنے دُکھ مین آپ بیاکل ہین اُنسے مورکھتائی کی راہ سے اپنا سکھ چاہ کر گیان اور بیراگ سنساری بندھن کاٹنے والون سے پریت نہین لگائی اسلیے آج مین نے سنساری مایا چھوڑ کر یہ پرن کیا کہ آدپرش بھگوان سے جو بیکنٹھ کا سکھ دینے والے ہین پریت لگاکر اُنکے ساتھ بہار کرون اور سنساری آدمی کیطرف جو دُکھ مین کام نہین آتے آنکھ اُٹھاکر نہ دیکھون اور سوائے پرمیشور کے اور کسی سے کچھ چیز نہ مانگون کس واسطے کہ مہاتما لوگون نے ایسا کہا ہی کہ آدمی جس چیز کی اچھا رکھتا ہو پرمیشور سے مانگے دوسرے کسی سے کچھ نہ چاہے پرمیشور اپنے پاس سب چیز رکھ کر یہ چاہتے ہین کہ کوئی ہم سے کچھ مانگے اور سنساری آدمی ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو سب کی اچھا پوری کرسکین جو مین ایسا کہون کہ کوئی تماش مین نہ آئے اور روپیہ نہ ملنے سے یہ گیان مجھ کو ملا تو اسطرح کئی مرتبہ میرے گھر پر تماش مین نہ آنے سے مجھ کو اُپاس ہوگیا تھا نہ معلوم کون جنم کا پُن سہاے ہونے سے آج یہ گیان مجھ کو ملا پھر رات گئے تک گیان کی باتین بچار کرتی ہوئی پلنگ پر سو رہی اور اُسی دن سے اپنا آدھم چھوڑ کر ہر چرنون کا اسمرن اور دھیان کرنے لگی ۔ اتنی کتھا سناکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچیت یہ سب گیان اُس طوائف کو دتاترے جی کے درشن ملنے سے پیدا ہوا تھا لیکن وہ یہ بات نہین جانتی تھی ۔ دتاترے جی نے کہا کہ اے راجا یہ حال اُس نیکلا پتریا کا دیکھتے ہی مین بھی اُسی دن سے سنساری مایا چھوڑ کر پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین مگن رہتا ہون سنساری چیز کی چاہنا رکھنے سے بڑا دُکھ ملتا ہی اور ترشنا چھوڑ دینے اور ہر بھجن کرنے سے ایسا سکھ اور مکت پدارتھ ملتا ہی کہ جیسے وہ بنیا یعنی پتریا اپنے تماش مین کی پریت چھوڑ کر بھوساگر پار اُتر گئی ۔

ادھیاے نوان ۔ گیان کہنا دتاترے جی کا راجا جد سے

دتاترے جی نے کہا کہ اُٹھارھوان گرو میرا چیلھ ہی ایک دن مین نے دیکھا کہ ایک چیلھ مانس کا ٹکڑا اپنے چنگل مین لیے اُڑی جاتی ہی جب اور چیلھین وہ مانس کا ٹکڑا چھین لینے کے واسطے اُس کو چونچ اور چنگل سے مارنے لگین تب چیلھ نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو مجھ کو ان چیلھون سے کچھ دشمنی نہین ہی کیول مانس کے ٹکڑے کے واسطے یہ سب مجھ کو مارتی ہین جب یہ سمجھ کر اُس نے وہ ٹکڑا مانس کا گرا دیا تب دوسری چیلھین جو مارتی تھین چلی گئین اور وہ چیلھ آنند سے ایک برچھ پر بیٹھی رہی اُس کو دیکھ کر مین نے بچار کیا کہ دھن رکھنے سے پردار والے اور چور اور ٹھگ میرے ساتھ شترتا کرینگے اس لیے کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھ کر آنند سے پرمیشور کا بھجن کرتا رہون اور اُنیسوان گرو میرا گیان بالک ہی جو کام کرودھ لوبھ موہ کے بس مین نہ ہوکر اتنا برکت رہتا ہی کہ جو وہ من بھی اپنے ہاتھ مین رکھتا ہو اور کوئی آدمی میوا اور مٹھائی کے بدلے اُس سے وہ رتن مانگے تو وہ دے ڈالتا ہی اور سوائے کھیلنے کے دوسرا کام نہین رکھتا اور اپنے گھر بار سے کچھ پریت نہ رکھکر گیانیون کی طرح برکت رہتا ہی اُسکو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیکھ کر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی اسیطرح نرلوبھ رہکر کچھ ترشنا نہ رکھنا چاہیے سنسار مین دو ہی آدمی ایک اگیان بالک اور دوسرا برہم گیانی خوش رہتے ہین اور سب کوئی دکھ اور سکھ مین پھنسے رہتے ہین - بتیسوان گرو میری کنواری کنیا ہی ایک دن مین نے ایک گرہستھ براہمن کے گھر بھیکھ مانگنے کے واسطے جاکر کیا دیکھا کہ اکیلی ایک کنواری کنیا وہان ہو کر اور سب گھر والے کہین باہر گئے تھے اُسوقت تین آدمی دوسرے شہر سے اُسکے بواہ کا سندیسا لے کر وہان آئے اُس لڑکی نے سب کو بڑے آدر سے بیٹھالا اور چاول تیار نہ رہنے سے آپ کوٹھری مین جاکر مہمانون کے واسطے دھان کوٹنے لگی جب دھان کوٹنے سے اُس کے ہاتھ کی چوڑیان بولنے لگین تب اُسنے بچارا کہ یہ لوگ چوڑیون کا بولنا سنکر کہین گے کہ ان کے گھر ایک دن کے کھانے کے واسطے بھی چاول نہین ہین اِس بات کی شرم سمجھ کر اُس نے دو دو چوڑیان ہاتھ مین رکھ لین اور سب چوڑیان ایک ایک کر کے توڑ ڈالین تسپر بھی اُن کا بولنا بند نہ ہوا جب اُس نے ایک ایک اور توڑ کر اکیلی چوڑی رہنے دی تب بولنا چوڑیون کا بند ہونے سے دھان کوٹ کر مہمانون کو بھوجن کرایا یہ حال دیکھ کر مین نے سمجھا کہ بہت لوگون کی سنگت کرنے سے آپس مین جھگڑا ہوتا ہی دو آدمی ساتھ رہنے سے بھی بہت باتین ہو کر ہرِ بھجن نہین بن پڑتا اِس لیے گیانی کو کسی سے سنگت اور پریت کرنا اچت نہ ہو کر اکیلے ہی ہرِ بھجن کرنا چاہیے - اکیسوان گرو میرا تیر بنانے والا ہی ایک دن مین نے بازار مین تیر بنانے والے کی دوکان پر کھڑے ہو کر کیا دیکھا کہ وہ تیر بنا رہا ہی اُسی وقت راجا کی سواری بڑی دھوم سے اُس دوکان کے پاس ہو کر دوسری طرف چلی گئی تھوڑی دیر کے بعد راجا کے ایک نوکر نے جو پیچھے رہگیا تھا آکر اُس تیر بنانے والے سے پوچھا کہ راجا کی سواری کدھر گئی ہی اُس نے جواب دیا کہ مین نے راجا کی سواری نہین دیکھی یہ بات سنکر مین نے تیر بنانے والے سے کہا کہ ابھی سواری راجا کی بڑی دھوم سے تمھارے سامنے ہو کر چلی گئی ہی تم کیون جھوٹھ بولتے ہو تب وہ بولا کہ مین تیر بنانے مین لگا تھا اس سے کچھ دھیان سواری کا نہین کیا اُسوقت مین نے اپنے من سے کہا کہ اے من تجھ کو بھی سب اندریون کو بس رکھ کر اسیطرح پرمیشور کا دھیان کرنا چاہیے - بائیسوان گرو میرا سانپ ہی جو اپنے رہنے کے واسطے گھر نہ بنا کر چوہون کے بل مین رہجاتا ہی اُس کو دیکھ کر مین نے بچار کیا کہ گیانی سادھو کو بھی گھر بنانا اچت نہ ہو کر جہان رات ہو جائے وہان ہی اپنا گھر سمجھنا چاہیے - تیئیسوان گرو میرا مکڑی ہی جو سوت کی طرح تار اپنے مُنھ سے نکال کر پھر اُس کو کھا جاتی ہی اُس کو دیکھ کر مین نے بچار کیا کہ پرمیشور کو بھی اُسی طرح جاننا چاہیے کہ چوراسی لاکھ طرح کے جیو اُنسے پیدا اور پالن ہو کر انت سمے سب کا جیو آتما اُن کے روپ مین سما جاتا ہی اسلیے گیانی کو نسبا جاکر منا سے کھٹ کھٹ بیاپک بھگوان کے اسمرن اور دھیان مین لین رہنا اچت ہی - چوبیسوان گرو میرا بھرنگی کیڑا ہی جس کے ڈر سے دوسرے کیڑے بھی اُسی کا روپ ہو جاتے ہین اُس کو دیکھ کر مین نے بچارا کہ گیانی کو چاہیے کہ اُسی طرح پرمیشور مین من لگا دے جس مین اُنھین کا روپ ہو جاوے یہ سب گیان کہکر دتاتریے جی بولے کہ اے راجا جو کچھ گیان مین نے ان چوبیسون گرو سے سیکھا تھا وہ تم کو سنا دیا اسی گیان کو تم سمجھ کر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا کرو تمھاری مکت ہو جائے گی اے راجا چوراسی لاکھ جون مین جنم پا کر بہت سوچ اور دکھ اُٹھا کر بڑی مشکل سے آدمی کا تن پا کر سنساری مایا موہ مین پھنسنا اچت نہین ہی کیون پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے کے واسطے آدمی کا تن ملتا ہی سوائے اس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چولے کے دوسری جون مین پرمیشور نہین مل سکتے جو کوئی آدمی کا تن پاکر ہر بھجن نہین کرتا وہ پھر چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بڑا دکھ اُٹھاتا ہی جب اس جیو نے آدمی کا تن پایا تو یہ سمجھنا اُچت ہی کہ وہ ایک پیر اپنا بھوساگر پار اُترنے کی ناؤ پر رکھ چکا جسنے اس شریر مین شبھ کرم کیا وہ دوسرا پانون بھی اُس ناؤ پر رکھ کر بھوساگر پار اُتر گیا نہین تو اس ناؤ سے پھر چوراسی لاکھ جون مین گر کر دکھ بہت سا پاویگا یہ بدن کبھی دُبلا رہکر کبھی موٹا ہو جاتا ہی اِس لیے ناش ہو جانے والے بدن کا موہ کرنا نہ چاہیے جو لوگ استری اور پُتر اور دربار اور ہاتھی اور گھوڑا آدک کو اپنا جان کر یہ سمجھتے ہین کہ یہ سب انت سمے میری سہایتا کرینگے اُن کو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی یہ من چنچل جو اپنے بس مین نہین رہتا اُسکو ضرور اپنے قابو مین رکھنا چاہیے نہین تو جس طرح چھ چورون نے ایک رتن چُرا کر حصہ نہ لگنے سے آپس مین جھگڑا کر کے پھانسی پائی اُسی طرح سب اندریان اپنا اپنا سکھ بھوگنے کے واسطے من کو اپنی طرف کھینچ کر اُسے نرک مین ڈال دیتی ہین اور اگیان آدمی اُن کے بس مین آکر بہت دُکھ پاتا ہی جس طرح سنسار مین کئی استری رکھنے والے آدمی خراب ہوتے ہین اُسی طرح یہ من چنچل ناک اور کان اور زبان اور لنگ آدک اندریون کے بس ہو کر دُکھ پاتا ہی پہلے پرمیشور نے پشو اور پنچھی اور برکچھ آدک کو پیدا کرنے سے خوش نہ ہو کر جب آدمی کا تن بنایا تب خوش ہو کر کہا کہ اِس بدن مین گیان پراپت ہونے سے جیو مُکت پدوی کو پاوے گا اِس لیے آدمی کا تن کیول بھگت بھجن کرنے کے واسطے ہی آدمی کو سنساری مایا موہ مین لپٹنا نہ چاہیے پیٹ بھرنا اور بھوگ کرنا دوسری جون مین بھی ملتا ہی پہلے سے پانی بھرا ہوا آگ بجھانے کے کام آتا ہی اور آگ لگتے وقت کنوان کھودنے اور پانی بھرنے سے وہ آگ نہین بجھ سکتی اے راجا مین پرمیشور کا چمتکار سب جیودن مین برابر سمجھ کر خوش رہتا ہون تم کو اور سنساری جیودن کو اس تن مین مُکت ملنے کے واسطے تدبیر کرنا اُچت ہی نہین تو پیچھے سوائے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگے گا - اے اودھو دتاترے یہ سب گیان راجا جد سے کہکر تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے اور راجا جد اسی گیان کے پرتاپ سے مُکت پدوی پر پہونچا اِس سے تم بھی یہی گیان اپنے من مین ڈڑھ رکھکر سنساری مایا موہ کو چھوڑ دو -

اودھیائے دسوان - گیان اُپدیش کرنا شری کرشن جی کا اودھو جی کو

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو سنساری آدمی کو چاہیے کہ اپنے برن اور آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھکر کسی بات کی چاہ نہ رکھے جگ اور شرادھ آدک دیو کرم اور پتر کرم کر کے گرو کی شیوا مین پریت رکھ کر گرو کی بات سچ مانے جب تم من اپنا سنساری مایا سے الگ کر کے ایک چت ہو جاؤ گے تب گرو کا اُپدیش تمھارے ہردے مین پرویش کرے گا یہ بدن شبھ اور اشبھ کرم کر کے بہت جنم پاتا ہی اس لیے منکھ تن مین آتما کو بدن سے الگ سمجھ کر سنساری سُکھ اور بیوہار کو جھوٹھا سمجھنا چاہیے بنا بھگت کیے اور آتما کو بدن سے الگ جانے مُکت نہین مل سکتی لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا تینون حالتین اس بدن پر گذرتی ہین مگر آتما سدا ایک روپ رہتا ہی اور آدمی اپنے اگیان سے دُکھ مانکر سُکھ ملنے کی تدبیر نہین کرتا جگ اور تیرتھ آدک اچھے کرم کرنے کے پھل سے سنساری جیو دیو لوک مین جا کر سُکھ بھوگتے ہین مگر مدت پوری ہو جانے کے بعد پھر مرت لوک مین جنم پاکر ادھرم کرنے کے بدلے نرک بھوگنا پڑتا ہی جب تک مُکت نہین ملتی ہی تب تک یہ جیو آواگون مین پھنسا رہکر بہت طرح کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دُکھ پاتا ہی اسلیے بھو ساگر پار اُترنے کے واسطے سوائے ہر بھجن اور ست سنگ کے دوسرا اپائے نہین ہی اور جو تم کہتے ہو کہ ہمکو اپنے ساتھ لے چلو جس مین تم سے الگ نہ ہون سوائے اودھو گیان پراپت ہونے سے بجوگ کا دُکھ نہین ہوتا اور تم سنسار مین جتنے جیون کو دیکھتے ہو وہ سب برھما سے لیکر چینٹی تک موت کا تقمہ ہین اور ہین جنم مرن سے رہت ہوکر جب پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اوتار لیتا ہون تب مجھ کو بھی سکشن روپ چھوڑنا پڑتا ہی اس لیے تم کو چاہیے کہ سدا من اپنا میرے بھجن اور اسمرن مین لگائے رہکر میرے چرنون کے دھیان مین لین رہو تو بجوگ (جدائی) کا دُکھ تمھارے ہردے مین نہ رہے گا ہی اودھو جگت مین گیان اور اگیان دو باتین پرکٹ ہین جو لوگ گیانی ہین وہ اس بدن کو درخت کے برابر جان کر اُسپر دو پنچھی بیٹھے ہوے سمجھتے ہین اُن مین ایک پنچھی تھوڑا بھوجن کرکے سامرتھ بہت رکھتا ہی اُسکو پرماتما سمجھنا چاہیے جو کام کرودھ لوبھ موہ اور اندریون کے سُکھ سے کچھ کام نہین رکھتا اور دوسرا پنچھی بہت کھانے پر بھی دُبلا رہکر سنساری سُکھ مین خوش رہتا ہی اُسکو جیو آتما سمجھنا چاہیے اودھو استری اور درب اور سکھ ملنے سے خوش ہوکر اُس کے بجوگ مین دُکھ پاتا ہی اور یہ نہین سمجھتا کہ ہان اور لابھ اور سُکھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہی اس مین دوسرے کا کچھ بس نہین چلتا ہی اودھو سنساری آدمیون کے بھو ساگر پار اُترنے کے واسطے جو تدبیر کرنا چاہیے وہ ہم کہتے ہین سنو۔ من مین کسی بات کا ابھمان رکھنا اور دربچن کہنا اور دوسرے کو دھن دان دیکھ کر ڈاہ کرنا اور بغیر مطلب بہت بولنا اور استری اور بیٹون سے بہت پریت کرنا اچت نہ ہوکر پرماتما کو بدن سے الگ نہ سمجھنا چاہیے جس طرح کاٹھ مین اگن چھپی رہکر تدبیر کرنے سے پرکٹ ہوتی ہی اور کاٹھ جلا دینے مین وہ اگ اُس سے الگ ہوکر پھر اُس کے ساتھ نہین رہتی اسیطرح پرمیشور کا پرکاش سب جیودن مین رہکر جب وہ اپنی شکت بدن سے کھینچ لیتے ہین تب مرجاتا ہی وہ لوتھ جلا دینے سے آتما کو کچھ دکھ نہین ہوتا اور پرماتما کا پرکاش سب جیودن کے بدن مین برابر دیکھنے سے کچھ ڈر نہ ہوکر بھید سمجھنے مین بہت طرح کا ڈر لگا رہتا ہی اسلیے آتما کو سب جگہ برابر جان کر سنساری مایا سے چھوٹنے کے واسطے آٹھون پہر تدبیر کرنا چاہیے ای اودھو اسطرح کا گیان رکھنے والا آدمی ضرور مکت ہوتا ہی۔

اودھیاے گیارھوان گیان سکھانا شیام سندر کا اودھو جی کو

شری کرشن مہاراج نے کہا کہ ای اودھو سنسار مین دکھ اور سکھ مایا کے گنون سے ہوتا ہی اور وہ مایا مجھ کو نہین بیاپتی جس طرح سپنے مین کوئی آدمی بہت طرح کا دکھ اور سکھ دیکھ کر جاگنے کے پیچھے سب جھوٹھا سمجھتا ہی اسیطرح سنساری بیوہار جھوٹھا ہوکر پرمیشور کی مایا سے سچ معلوم ہوتا ہی اور جیو آتما سب کے بدن مین میری شکت ہوکر جبتک وہ جیو مجھ کو نہین پہچانتا تب تک مجھ سے الگ رہتا ہی اور میرا بھید جاننے والے اس طرح میرے سوروپ مین ملجاتے ہین جس طرح درپن مین اپنی پرچھائین دکھائی دے کر اُسکو اُلٹنے سے پھر وہ روپ نہین دیکھ پڑتا اور مورکھ آدمی درپن اگیان سے ہاتھ مین رکھکر اپنے کو مجھ سے الگ سمجھتے ہین اور گیانی لوگ گرہستھ آشرم رکھنے اور سب جگت کا کام کرنے پر بھی من اپنا برکھ رکھ کر سنساری جال مین نہین پھنستے گیان اور بیراگ دونون مکت دینے والے ہین اگیان آدمی کو سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا پرمیشور کی شرن مین جانے سے گیان پراپت ہوتا ہی اور اُن سے بکھ رہنے والے گیان نہین پاتے جس طرح ہوا سگندھ اور درگندھ دونون طرح کی چیزون مین ہوکر بہتی ہی لیکن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دونون سے الگ رہکر کچھ سگندھ اور دُرگندھ کا پرویش اُس مین نہین ہوتا اسیطرح گیانی کو بھی کسی کے بڑائی کرنے سے
خوش ہونا اور بُرا کہنے سے کچھ دُکھ ماننا نہ چاہیے جو لوگ اپنی استری اور پُتر اور ہاتھی اور گھوڑا آدک کا روگ دیکھکر میری
مایا لپٹنے سے سوچ کرتے ہین اُن کو مورکھ سمجھنا چاہیے کیونکہ اُن کے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ نہین نکلتا سب کو اپنے کرم
کے موافق دُکھ اور سُکھ ملتا ہی اس لیے گیانی کو چاہیے کہ ہان اور لابھ اور دُکھ اور سُکھ پرمیشور کی اچھا پر جان کر اپنے کو کسی بات
مین اگوانہ سمجھے جو کوئی بید اور شاستر پڑھ کر نارائن جی کی بھکت نہین رکھتا اُسکا پڑھنا بیکار ہی بوڑھی اور بانجھ گئو کا رکھنا اور کرکسا
استری اور ادھرمی سنتان کا پالن کرنا دھرم کی راہ ہی کسواسطے کہ اُس سے کچھ سُکھ نہین ملتا اور جو لوگ دھن پاکر دان اور دھرم
آدک اچھے کرم مین خرچ نہین کرتے اور اُسکو اپنا سمجھ کر رکھ چھوڑتے ہین اُس دولت کا ہونا اور نہ ہونا دونون برابر ہو کر اُن کو کچھ
سُکھ نہین ملتا اس لیے گیانی آدمی کو دھن پاکر جگ اور تیرتھ اور دان اور دھرم مین خرچ کر کے اُس کا پھل پرمیشور کو ارپن کر دینا
چاہیے جس مین لوک اور پرلوک دونون بنجائین - اتنا گیان سُنکر اودھو نے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ نے ترِبھون پت ہو کر
کیول ہر بھکتون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے نرتن دھارن کیا ہی دیال ہو کر مکت ہونے کی تدبیر بتلائیے یہ بات سُنکر
بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ای اودھو جو گرہستھ آدمی سنساری کام کرنے پر بھی من اپنا میری طرف لگائے رہ کر مجھ کو
اپنا مالک اور پیدا کرنے والا سمجھے اور کسی کا بُرا نہ چاہ کر بہت ترشنا نہ رکھے اور اپنے بدن کے برابر مجھ کو پیارا جان کر
گرو کا بتایا ہوا منتر جپے اور دُکھ اور سُکھ کو برابر سمجھ کر کام کرے دل لوبھ موہ بھوکھ پیاس کے بس مین نہ ہووے اور
سوائے ہر بھگت کے دوسری چاہنا نہ رکھ کر ٹھاکر پوجا اور ہر بھجن مین پریت رکھے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا
نہ مان کر میری شکت سب جیودن مین برابر سمجھے اور اپنی سامرتھ بھر پرآپکار کر کے پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننے
مین خوش رہے اور سوائے اسمرن اور دھیان سگن یا نرگن روپ میرے کے دوسرا کچھ آدم نہ رکھے اور دیوا استھان
اُتم بنا کر ٹھاکر کے پھول چڑھانے کے واسطے باغیچہ بناوے اور جو کچھ روپیہ گھر مین ہو اُس کو پرمیشور کا جان کر اپنا
نہ کہے اور جو کچھ اچھی چیز کھانے کے واسطے ملے وہ پہلے ٹھاکر کو بھوگ لگاوے پھر اُس مین سے براہمن آدک
چاردن برن اور اپنے کل پروار والون کو تھوڑا تھوڑا دے کر آپ کھائے اور ہر روز سورج کو ڈنڈوت اور اگن مین
ہوم کر کے براہمن کو اچھا بھوجن کھلاوے اور اپنے سامرتھ بھر دان اور دچھنا دیا کرے اور گئو کی سیوا آپ کر کے سب
جگہ جل اور پرتھوی اور آکاش مین چیتر بھیجی سورپ میرا دھیان مین دیکھے اور ہر روز دیوتون کے نام ہوم اور پترون کے نام
ترپن کر کے تالاب اور باولی اور کنوان اور دھرم شالا آدک جیودن کے سُکھ پانے کے واسطے بناوے اور غریب آدمی اور
براہمنون کو مکان بنوا کر اُن کے واسطے آپ روپیہ دے اور سادھ اور مہاتما کی شُدھ کھانے اور پھرنے سے لے کر اس بات
کا ابھمان اپنے من مین نہ لاوے کہ یہ اچھا کام ہم نے کیا اور دوسرون کے سامنے بھی اُسکی چرچا اور اپنی بڑائی نہ کرے
جو لوگ اچھا کام کر کے اپنے مُنھ سے کہتے ہین تو اُن کا پُن اسوجہ سے کہ زبان مین اگن دیوتا رہتے ہین جلجاتا ہی ای اودھو
اس طرح کا دھرم اور کرم رکھنے والے آدمی سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن بناست سنگ کیے یہ سب گیان نہین ملتا
سادھ اور مہاتما کی سنگت کرنے اور میرا دھیان دھرنے سے آدمی گیان پاکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے بارھوان ۔ ست سنگ کا ماہاتم کہنا بیکنٹھ ناتھ کا اودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو مین نے جگ اور تپ اور دان اور دھرم اور گیان اور ویراگ آدک کا حال تم کو سنایا اب ست سنگ کی مہما جس سے بھگت پیدا ہوتی ہی کہتا ہون سنو جیسا مجھ کو ست سنگ پیارا ہو کر بھگت کرنے سے مین جلدی پرسن ہوتا ہون ویسا بید پڑھنے اور جوگ ابھیاس سادھنے اور برت آدک رکھنے والون سے خوش نہین ہوتا کیون ست سنگ کرنے سے میرے چرنون مین بھگت پیدا ہو کر سنساری جیو مجھ کو پہچانتے ہین اور وہ جگت مین اپنی منو کامنا پاکر انت سمے آواگون سے چھوٹ جاتے ہین دیکھو راجا بل اور بانا سُر اور سُگریو اور ہنومان اور جامونت اور جٹایو اور کپجا اور برجباسی آدک بہت جیو میری بھگت اور درشن کرنے سے بھو ساگر پار اُتر گئے اور سیوری اور نکھاد آدک بہت جیو نیچ اور اونچ ذات بھگت کرنے سے مُکت پدوی پر پہونچے اور گوپیون نے کچھ بید اور شاستر نہ پڑھے اور تیرتھ اور برت نہ کرنے اور میری مہما نہ جاننے پر بھی مجھ کو پت بھاؤ مان کر ایسی پریت میرے ساتھ کی کہ میرے بچوگ مین اُن کو ایک ساعت ایک کلپ کے برابر معلوم ہو کر میرے ساتھ راس لیلا کرتے وقت چھ مہینے کی رات ایک پل کے برابر جان پڑی تھی اُنھون نے اسی پریت اور بھگت کے پرتاپ سے لچھمی روپ ہو کر بیکنٹھ باس پایا جسطرح کوئی آدمی جان یا انجان مین امرت پینے سے امر ہو کر اتم اوکھد کھانے سے سدا جوان بنا رہتا ہی اسی طرح جانے اور بنا جانے میری بھگت اور پریت رکھنے والے آدمی سنسار مین سُکھ پاکر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتے ہین جیسے تاگے مین دانے کا گتھا رودراکش اور سونا آدک کے پرو کر مالا بنتی ہی اسیطرح سنساری جیو میرے سوروپ مین رہتے ہین لیکن یہ بات بنا بتلائے گرو اور سنے کتھا اور کرنے ست سنگ کے معلوم نہین ہوتی اِس لیے سنساری آدمی کو گرو کی سیوا اور بھگت کرنا اور گیان روپی تلوار سے مایا روپی سندیہہ کاٹ کر سب جیون مین پرمیشور کی شکت برابر سمجھنا چاہیے یہ سب گیان سنکر اودھو نے نمسکار کیا کہ اے دینا ناتھ جبکہ بھگت کی اتنی بڑی پدوی ہی تو پھر آپ نے جگ اور تپ آدک بہت طرح کے دھرم کیون بنائے ہین ۔ شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جگ اور تپ آدک کرم کرنے سے بھی گُن نکلتا ہی جس مین ہر چرنون کی بھگت پیدا ہو جسنے بھگت پدارتھ پایا اُسکو دوسرا دھرم کرم کرنا نہ چاہیے ۔

ادھیائے تیرھوان ۔ گیان کہنا شیام سندر کا اودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو ساتوک اور راجس اور تامس تین گُن مایا کے ہو کر پرماتما ان تینون سے الگ رہتے ہین جسوقت ساتوک بدن مین زیادہ ہو جاتا ہی اُس وقت دھرم اور شبھ کرم کی طرف من آدمی کا لگتا ہی اور ساتوک سبھاؤ والے کو سنسار مین سب لوگ اچھا کہتے ہین ۔ جو آدمی کرودھ بہت رکھ کر کچھ کرم کیا کرتا ہی اُس کو تامسی سمجھنا چاہیے اور جس کے بدن مین راجس بہت ہوتا ہی وہ سُکھ کی چاہ بہت رکھتا ہی اسلیے گیانی آدمی کو اچت ہی کہ آٹھون پہر من اپنا ساتوکی کی طرف لگائے رہکر ایسا کرم اور دھرم کرتا رہے جس مین میری یاد اُس کو نہ بھولے یہ سنکر اودھو نے نمسکار کیا کہ اے مہاپربھو جب آدمی نے جانا کہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرم بُرا ہی اور اُسکے کرنے سے مجھ کو دُکھ ملیگا پھر جان بوجھ کر وہ دُکھ دینے والا کرم کر کے گربھ اور نرک مین پڑ کر سہ ادکھ کیون اُٹھاتا ہی
ایسا کرم کیون نہین کرتا جس مین جنم اور مرن سے چھوٹ جاے کون آدمی گیان اُسکا مٹا کر اُسکو بُرے کرم کیطرف لگا دیتا ہی یہ سُنکر
تربھون پت بولے کہ ای اودھو اُسکی بُدھ کو بگاڑنے والی دو چیزین ہین ایک ترشنا یعنی ہوس دوسری کرودھ یعنے غصہ -
جب آدمی کو کسی چیز کے لینے کی ہوس ہوئی اور دوسرا کوئی اُس مین بادھک یعنی خلل انداز ہوا تب کرودھ پیدا ہوتا ہی اور یہی
دونون یعنی ترشنا اور کرودھ سب جیودن سے بُرا کام کراتے ہین اور یہ مجھ سے بمکھ رکھکر اُس کا پرلوک بننے نہین دیتے جس طرح
چور اور لمپٹ دھن لینے اور پراستری گمن کرنے کے واسطے دوسرے کے گھر جا کر پکڑے جاتے ہین اسی طرح آدمی جب تک
مکت پدوی پر نہین پہونچتا تب تک ترشنا اور کرودھ کے بس مین رہکر جنم اور مرن کا دُکھ اُٹھاتا ہی جس نے کام کرودھ کو جیت کر
مجھ کو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا اُسکو گیانی اور میرا بھکت سمجھنا چاہیے - یہ سُنکر اودھو نے پوچھا کہ مہاراج آپ نے سب
جدنبسیون کو کس واسطے مُکت نہین دی ایک پردیا کرنا اور دوسرے کو بھاگی چھوڑنا کیا کارن ہی شیام سندر نے کہا کہ ای اودھو
مین تم سے پہلے کہہ چکا ہون کہ گیان اور اگیان دو مارگ ہین جو ایک ہی مارگ ہوتا تو کسی کو کچھ سوچ اور ڈر پوجا اور ہر بھجن اور اچھے
بُرے کرم اور نرک اور سورگ کا نہ رہتا ای اودھو سنسار مین دو طرح کے آدمی ہین ایک آتمارام دوسری دیارام - آتمارام
اُس کو کہنا چاہیے جو آٹھون پہر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لین رہکر دھن اور سنساری سُکھ ملنے مین خوشی اور اُس کے
نقصان سے دکھ نہین پاتا اور دیارام اُس کو کہنا چاہیے جو سنسار مین روپیہ اور سندر استری اور پتر اگیاکاری
ملنے سے خوش رہکر ان سب کے چھوٹ جانے مین دُکھ اُٹھاتے ہین اِس لیے گیانی آدمی کو چاہیے کہ اپنے برن اور آشرم کے
دھرم کے موافق چلن رکھکر انہی کرما کبھی نہ چھوڑے اپنے دھرم سے پھرنے مین برہم ہتیا کے برابر پاپ ہوتا ہی ای اودھو ایکمرتبہ
سنت کمار آدک نے گیان کا ابھمان اپنے ہردے مین رکھ کر برھما سے یہ بات پوچھی کہ سنساری آدمی کا من پنچ بھوت آتما
سے کیون الگ ہوتا ہی ہم نے سب تیرتھون کا اشنان کیا اور آٹھون پہر پرمیشور کی کتھا اور لیلا آپس مین کہتے اور سنتے رہتے ہین
تسپر بھی من ہمارا آجتک سنساری چاہنا سے الگ نہین ہوا اِسکا کیا کارن ہی جب برھما جواب اِسکا نہ دے سکے اور دوسرے دیوتا
لوگ جو وہان بیٹھے تھے برھما کو ہنسنے لگے تب برھما نے شرمندہ ہوکر مجھ کو یاد کیا تب مین اُنکی بات رکھنے کے واسطے وہان چلا گیا اور
ہنس بیچھی سفید رنگ برھما کے باہن کے بدن مین جو سبھا کے باہر بیٹھا تھا پردیش کر کے سنکادک کے پاس چلا گیا اور اُن لوگون کا
ابھمان توڑنے کے واسطے بولا کہ تم کیا پوچھتے ہو یہ بات سُنکر سنت کمار نے کہا کہ تم کون ہو تب مین نے جواب دیا کہ ہم اور تم الگ
نہ ہوکر بدن کے الگ رہنے پر بھی پنچ بھوت آتما جسکو پران کہتے ہین ہمارے اور تمھارے بدن مین ایک ہی اسلیے پوچھنا تمھارا
برتھا ہی جب کہ تم اگیان بالک کی طرح پوچھتے ہو تب برھما جی تینون لوک کے پیدا کرنے والے تمکو کیا جواب دین ای سنت کمار جسطرح
اگیان آدمی اپنے من مین منصوبہ کر کے سنسار کے سب سُکھ بھوگ لیتے ہین لیکن یہ سُکھ اُن کو نہین ملتا اسیطرح سنساری ہوکر
اور یہ بدن جھوٹھا ہوکر پرمیشور کی مایا سے چارون کے واسطے سچ معلوم ہوتا ہی جیسے اندھیرے مین پڑی ہوئی رسی دیکھ کر
سانپ کا سندیہہ ہوجاتا ہی ویسے بہت سے تن ناش ہونے والے الگ الگ دکھائی دے کر جو راسی لاکھ جون کے
جیو آتما مین میرا پرکاش رہتا ہی اس لیے بدن کو رسی روپی جھوٹھا سانپ سمجھ کر اس ناش ہونیوالے بدن سے پریت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رکھنا نہ چاہیے میری شکت نکلجانے سے یہ بدن کچھ کام نہین آتا جسطرح بادل سمدر کا پانی سوکھ کر برساتے ہین تو پھر وہ پانی ندی اور نالے کی راہ بہکر سمدر مین ملجاتا ہی اسیطرح جتنے جیو جڑ اور چیتن سنسار مین دکھلائی دیتے ہین وہ سب میری اچھا سے پیدا ہوکر مرنے کے پیچھے جیو آتما سب کا پھر میرے روپ مین سماجاتا ہی جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھ کر مایا روپی جال مین پھنستے اور برکت رہکر ہر چرنون مین سچی پریت کرتے ہین اُن کو جلدی میرا درشن ملکر بیکنٹھ کا سکھ ملتا ہی جس طرح مدرا کے نشے مین آدمی متوالا ہوکر اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ نہین رکھتا اُسی طرح ہر بھگت لوگ بھی میرے دھیان مین لین رہکر اپنے بدن کی خبر نہین رکھتے اور مین جگ اور تپ آدک شبھ کرم کا پھل دینے والا ہوکر سب کسی کو اُسکے کرم کے موافق جنم بھر کھانا اور کپڑا دیتا ہون اسی سنت کمار مین آدمی کی کبھی چاہنا سے الگ نہین ہوتا اسواسطے مین نے منش اوتار دھارن کرکے راجا ست برت کو گیان اُپدیش کیا تھا جس مین سنساری آدمی میری کتھا اور لیلا سُنکر اُسی گیان کے موافق اسمرن اور دھیان کرین اور سنساری ترشنا چھوڑ کر ہر چرنون مین پریت لگاوین اور جس طرح سنسار مین پورب اور پچھم آدک چارون طرف جلنے کی راہ بنی ہی اُسی طرح جگ اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت اور ست سنگ اور بھگت آدک میرے پاس پہونچنے کے واسطے راستے بنے ہین آدمی جس راہ پر چاہے اُس راہ پر پیچھے من سے چلے تو میرے پاس پہونچ جائیگا سنت کمار آدک یہ گیان سنتے ہی بہت لجت ہوکر اپنا ابھمان بھول گئے اور اپنے من سندیہ چھوڑ کر ہنس روپی بھگوان کو دنڈوت کرکے بہت استت کی اور اُنسے بدا ہوکر اپنے استھان پر چلے گئے اور ہم اُنکا ابھمان توڑ کر بیکنٹھ مین چلے آئے۔

ادھیاے چودھوان - پرچھنا اودھوجی کا حال بیدا ور شاستر کا شری کرشن جی سے

اودھوجی نے اتنی کتھا سنکر شری کرشن جی ترلوکی ناتھ سے بنتی کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ دینیال بہت سے مُن اور جوگیشورون نے بیدا ور شاستر مین آپ کے ملنے کے واسطے جگ اور تپ آدک بہت سی راہین لکھی ہین سو آپ کے پاس پہونچنے کا جو راستہ سہج ہو وہ بتلائیے شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو جب برہما کمل کے پھول سے پیدا ہوے تب اُنھون نے بید جو میری سوانسا ہین میری اچھا سے پاکر بھرگ رکھیشور آدک اپنے پانچون بیٹون کو پڑھایا اور رکھیشورون نے بھید اُسکا دیوتا اور ریت اور گندھرپ اور بدیادھر اور رچھ اور کنّر آدک کو سکھلایا اُن مین جس کو جتنا گیان تھا اُسنے اُتنا سمجھ کر دنیا مین پھیلایا لیکن اُس بید کے اصل مطلب کو کوئی نہین پہونچا بعضے آدمی کام اور کرودھ اور استری اور پُتر اور بعضے جگ اور تپ اور بعضے تیرتھ اور برت اور کوئی دان اور دھرم کو اچھا جانتے ہین لیکن ان سب کرمون سے آدمی بھوساگر پار نہین اُتر سکتا اور جتنی چیزین دنیا مین دکھلائی دیتی ہین ایک دن ان سب کا ناش ضرور ہوگا جو لوگ پرمیشور کا اسمرن اور دھیان تم سمجھ کر اُسی مین اپنا من لگائے رہتے ہین وہ سنساری چیزکی کچھ چاہنا نہ رکھ کر اندر لوک آدک کا بھی سکھ کچھ مال نہین سمجھتے اور سواے بھگت ہر چرنون کے مکت پدارتھ بھی نہین چاہتے جو آدمی بغیر کسی اچھا کے میری بھگت اور سیوا کرتے ہین اور سب کو اپنا متر جان کر کسی کے ساتھ دشمنی نہین رکھتے اُن بھگتون کے لچھن ہم کہتے ہین سنو - وہ لوگ آٹھون سدھ ملنے پر بھی اُن کی طرف نہ دیکھ کر آٹھون پہر من اپنا میری طرف لگائے رہتے ہین اور مین اُن کو ساتون دیپ اور تینون لوک کا راج اور مکت پدارتھ دیتا ہون وہ بھی نہین لیتے اسلیے مین اُنسے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شرمندہ رہکر اُنکے پیچھے پیچھے پھرکر یہی بچار کرتا ہون کہ کون چیز اُنکو دے کر اُنکی سیوا سے اُرن ہو جاؤن جس جگہ وہ بھگت چرن اپنا رکھتے ہین دہان کی دھوڑ اُٹھاکر اس کارن اپنے بدن پر مل لیتا ہون کہ جس مین کروڑون برہمانڈ کے جیو جو میرے بدن مین رہتے ہین اُسکے لگنے سے پوتر ہو جاوین اے اودھو اُن بھگتون کے برابر مین اپنے بدن اور لچھمی جی اور مہادیو جی کو بھی پیارا نہ جانکر سب سے اُتم اُنکو سمجھتا ہون جب میرا کوئی بھگت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہونا چاہتا ہی تب مین اُسکے ہردے مین گیان کا پرکاش کرکے گگرم کرنے سے بچا لیتا ہون اور جو ہر بھگت کتھا بارتا سنتے وقت میرے پریم مین ڈوب کر رو دیتے ہین اُنکا پاپ آنسوون کی راہ بہکر انتہ کرن شدھ ہو جاتا ہی پھر آوگمن انجان مین مرجانے کا پاپ اُنکو نہین لگتا جیسا بھگت کرنے سے مین جلد ملتا ہون ویسی دوسری سہج راہ میرے پاس پہونچنے کے واسطے نہین ہی جسطرح آگ مین ڈال دینے سے سونے کا سب میل چھوٹ جاتا ہی اسیطرح بھگت کرنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا لیکن یہ سب بات چت کے آدھین ہو کر یہی من سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہو جاتا ہی اور میری طرف دھیان لگانے والے آدمی سنسار مین اپنی منوکامنا پاکر انت سمی بیکنٹھ باس پاتے ہین اسلیے آدمی کو استری اور لمپٹ پرش کی سنگت سے الگ رہکر میری طرف من لگانا چاہیے اُن کی سنگت کرنے مین آدمی کا گیان جلد چھوٹ جاتا ہی ویسا دوسری طرح نہین بگڑتا اب ہم تم کو پرمیشور کی طرف من لگانے کی راہ بتلاتے ہین سنو کہ اکیلے بیٹھ کر پہلے من اپنا ایک طرف کرے پھر اپنے کمل روپی ہردے مین میرے چترجھجی روپ کا دھیان لگادے جسطرح آم کی گٹھلی بوتے تو اُس کو بھنگا اور بکری آدک کے کھا جانے کا ڈر لگا رہتا ہی جبکہ حفاظت کرنے سے وہ درخت تیار ہو جاتا ہی تب ہاتھی بھی اُسکو نہین کھا سکتا اسیطرح جب ہر روز میرا اسمرن اور دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ کر جب ہر چھ روپی بھگت ہردے مین جڑ پکڑ لیتی ہی تب پھر کم نہین ہوتی اور جوگ ابھیاس سادھنے اور اندریون کو بس کرنے سے اشٹ سدھ بنی رہتی ہی اے اودھو تم ہر بھگتون کی بڑی پدوی سمجھ کر میری بھگت سچے من سے کیا کرو تمھارا منورتھ پورا ہو جائیگا۔

اودھیائے پندرھوان - کہنا شریکرشن جی کا حال اشٹ سدھ کا اودھو جی سے

اتنی کتھا سنکر اودھو جی نے شریکرشن مہاراج سے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو آپ نے کہا کہ جوگ سادھنے اور اندریونکو بس کرنے سے اشٹ سدھ بنی رہتی ہی سو انمین کیا گن ہی سریکرشن جی بولے کہ اے اودھو آٹھ سدھ بڑی اور دس سدھ چھوٹی ہین اُنمین ایک سدھ ایسا گن رکھتی ہی کہ بوڑھا آدمی چاہے تو آپ کو لڑکا بنالے اور دوسری سدھ چھوٹے بدن کو بڑا بنا سکتی ہی اور تیسری سدھ یہ سامرتھ رکھتی ہی کہ اپنا بدن روئی کی طرح ہلکا بناکر جہان چاہے اُڑتا ہوا چلا جاوے چوتھی سدھ ہلکے سے بھاری بنانے کی سامرتھ رکھتی ہی پانچوین سدھ مین یہ گن ہی کہ ہزارون کوس کا حال بیٹھا ہوا دیکھ لیوے چھٹھوین سدھ سے ہزارون کوس کی بات سن سکتا ہی ساتوین سدھ مین یہ گن ہی کہ جو چیز جہان سے چاہے منگا لیوے - آٹھوین سدھ مین سب دیوتا بس مین ہو جاتے ہین یہ سامرتھ آٹھوین بڑی سدھ مین ہی نوین سدھ سے بدن پر بڑھاپا نہین آتا - دسوین سدھ مین یہ سامرتھ ہی کہ جس جگہ من دوڑائے وہان چھن بھر مین پہونچ جائے - گیارھوین سدھ سے دوسرے کا روپ آپ بن سکتا ہی - بارھوین سدھ سے اپنے پران کو دوسرے کے بدن مین داخل کر سکتا ہی - تیرھوین سدھ سے جب چاہے تب مرے - چودھوین سدھ مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ سامرتھ ہی کہ جسکے ساتھ جہان جانے کے واسطے من چاہے وہان جاکر اسکے ساتھ بہار کرے پندرھوین سدھ مین یہ گن ہی کہ جس چیز کی چاہنا من مین پیدا ہو وہ اسیوقت آکر ملجائے اور سولھوین سدھ سے جسکو جو اگیا دے وہ مان لے اور بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال کا حال جان لے اور سترھوین سدھ سے دوسرے کے من کی بات جانکر کچھ گرمی اور سردی اسکو نہ اثر کرے اٹھارھوین سدھ سے جلتی ہوئی آگ اور بڑھتا ہوا پانی روک کر جسکو چاہے اسکو زہر کی گرمی نہ اثر کرنے دے سوائے ان اٹھارہ سدھیون کے چار اور بھی جوگ سادھنے سے مل سکتی ہین ایک جنم سدھ دوسری اوکھد سدھ تیسری تپ سدھ چوتھی منتر سدھ ہی۔ جنم سدھ والا جہان چاہے وہان جنم لیوے اور اوکھد سدھ والا جسکو جو دوا دے وہ امرت کے برابر کام کرے اور منتر سدھ والا منتر پڑھکر جو کچھ کہے وہ سچ ہو جاوے اور تپ سدھ والے کا تپ کوئی بگاڑ نہین سکتا اور دھو یہ سب سدھیان ایک ایک گن رکھتی ہین اور مین سب سدھیون کا پھل دینے والا ہون اور ان سدھیون کے بس کرنے کا یہ اپائے ہی سنو۔ کہ آگ مین گرمی اور پانی مین سردی اور زمین مین سختی اور ہوا مین اسپرش اور آکاش مین شبد یہ پانچون باتین میری کرپا سے ہین جو کوئی ان پانچون چیزون مین میرا دھیان لگاکر سچے من سے میری مہما سمجھے اس کو پہلی سدھ ملتی ہی اور پانچون بھوت آتما اور آکاش اور اگن آدک کا جو دھیان دھرے وہ دوسری سدھ پاوے اور میرے براٹ روپ کا دھیان کرنے سے تیسری سدھ ملتی ہی اور چیز بھی چھوٹے روپ کا دھیان رکھنے سے چوتھی سدھ اور مہاتو روپ کا دھیان کرنے سے پانچوین سدھ اور اہنکار روپ کا دھیان کرنے سے چھٹھوین سدھ اور بشن روپ کا دھیان لگانے سے ساتوین سدھ اور باسدیو روپ کا دھیان دھرنے سے آٹھوین سدھ ملتی ہی اور نرنکار روپ کا دھیان کرنے والے سنساری چاہنا چھوڑکر پرم آنند سے رہتے ہین اور پرمیشور کا سفید روپ دھیان کرنے سے کبھی بوڑھا نہین ہوتا اور اپنے بدن مین پڑتا کا دھیان کرنے سے دور کی بات سنائی دیتی ہی اور سورج روپی پرمیشور مین دھیان لگانے سے ہزارون کوس کی چیز دکھلائی دیتی ہی اور ہوا روپ پرمیشور کا دھیان کرنے سے جہان چاہے وہان ایک ساعت مین چلا جاوے اور جوگ ابھیاس کرکے اگن مین من لگادے تو اپنا روپ جیسا چاہے ویسا بنالیوے اور اپنے ہردے مین آتما کا دھیان رکھنے سے دوسرے بدن مین اپنا جیو پرویش کرنے کی سامرتھ ہو جاتی ہی اور ستوگن کا دھیان کرنے سے جس کے ساتھ چاہے اسکے ساتھ بہار کرتا پھرے جو آدمی آٹھون پہر اپنے من مین یہ بچار کرتا رہے کہ سب بات پرمیشور کی اگیا سے ہوتی ہی اسکو سب چھوٹے اور بڑے مانتے ہین اور جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنی سوانسا برھمانڈ مین چڑھانے سے بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال کی باتین معلوم ہوتی ہین اگن اور جل آدک پانچون تتو کے دھیان کرنے والے جلتی ہوئی آگ اور بڑھتے ہوے پانی کو روک سکتے ہین اور جو آدمی اندریون کو اپنے بس رکھکر سچے من سے میرے چرنون کا دھیان کرتا ہی اس کے سامنے اٹھارھون سدھ ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی ہین لیکن ان سدھیون کے سکھ مین پھنسنے والا آدمی خراب ہوکر مجھ کو نہین پاتا اور جو لوگ میرے چرنون مین دھیان لگائے رہکر اس سکھ کو کچھ مال نہین سمجھتے وہ سنسار مین اپنی منو کامنا پاکر انت سمے چیز بھی روپ سے بیکنٹھ باس کرتے ہین۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے سولھوان - کہنا شری کرشن جی کا گیان بھگوت گیتا کا اودھو سے

اودھو نے اٹھارہون رشیھیون کا حال سُنکر تربھون پت سے پوچھا کہ ای دینا ناتھ آپ دیوتا اور برہمچہ آدک مین کہان کہان براجتے ہین شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو جس وقت مہابھارت ہونے کے واسطے اٹھارہ اچھوہنی دل کُرکھیتر مین اکٹھا ہوا اور ارجن نے دروناچارج اور بھیشم پتامہ آدک اپنے گرو اور پرداروالون کو دُرجودھن کیطرف دیکھ کر جدھ کرنا قبول نہین کیا اُسوقت مین نے تھوڑی سی مہما اپنی ارجن سے کہکر براٹ روپ اپنا اُسکو دکھایا اور اُسکا موہ چھڑا کر مہابھارت کرایا تھا وہی حال تمسے کہتا ہون سنو - جو آدمی اگیان کے بس ہوکر سب جیوون مین میرا پرکاش نہ دیکھ سکے تو ان جگہون مین جنکا ہم نام سناتے ہین ضرور میرا چمتکار سمجھے سب جیوون مین آتما بولتا پُرش مین ہوکر آدِ اور انت اور مدھ سب کا مجھی کو جاننا چاہیے سورج دیوتا کی بارہ کلا ہوکر ہر مہینے مین وہ اپنے نئے روپ سے پرکاش کرتے ہین اُن مین بشن نام سورج اور اُنچاس پون مین مرچ نام پون اور تارا گنون مین چندرما اور چارون بیدون مین سام بید اور دیوتون مین برھما اور اندر اور برُن اور کبیر اور سوام کارتک اور جمراج اور گیارھوین رُدر مین شنکر نام مہادیو اور پانچون تتو مین اگن اور پہاڑون مین سُمیر اور گئودن مین کامدھین اور دیہ پترون مین ارجما نام پتر اور پرجاپتون مین دچھ پرجاپت اور چاربرن مین براہمن اور چارون آشرم مین سنیاسی اور ندیون مین گنگا اور راگون مین دیپک اور دھاتون مین سونا اور ہاتھیون مین ایراوت ہاتھی اور گھوڑون مین اُچیہ شرو نام گھوڑا اور جگیون مین گیان جگ اور پروہتون مین بششٹھ اور استرون مین ست روپا اور راج رکھیون مین سوایمبھو من اور جگون مین ست جگ اور سیوکون مین ہنومان اور کتھا بانچنے والون مین بید بیاس اور دانیون مین راجابل اور رتنون مین کوستبھ من اور گھاسون مین کشا اور پنج گبیہ مین گھی اور دسون اندریون مین گیارھوان من اور نوگرہون مین برہسپت اور رکھیشورون مین بھرگ اور منترون مین اونکار اور درختون مین پیپل اور دیو رکھیشورون مین نارد من اور سنت کمار اور بشنیون مین کپل دیو اور ساتون سمدر مین چھیر ساگر اور آدمیون مین راجا اور سانپون مین باسک اور ناگون مین شیش ناگ اور دیتون مین پرھلاد بھگت اور پشوون مین سنگھ اور پچھیون مین گرُڑ اور شوربیرون مین پرشرام اور بید شاسترمین گایتری اور بارہ مہینون مین اگھن اور رتون مین بسنت رت اور پھولون مین گلاب اور سچ بولنے والون مین سچائی اور گندھربون مین بشوابشن نام گندھرب اور اپسراؤن مین پورب چتی نام اپسرا اور پانچون پانڈون مین ارجن اور بدیا جاننے والون مین شکراچارج اور جیتنیون مین باسدیو مین ہون اور وہ کام جس مین آدمی اولاد پیدا ہونے کے واسطے ارادہ کرکے اپنی استری سے بھوگ کرتا ہی مجھ کو سمجھنا چاہیے اور جو لوگ اپنی بڑائی کی چاہنا رکھکر گیان سے اچھا کرم کرتے ہین وہ اچھا اور گیان مین ہون اور جتنی باتین چھل کی ہین اُن مین سب سے بڑھکر جوا اور مایا روپی لچھمی مین ہون اور سب جیوون کی جڑ مین ہی ہون میری شکت کے بغیر کوئی جیو چلنے اور ہلنے کی سامرتھ نہین رکھتا جو کوئی چاہے تو بالو کی رینکا اور آکاش کے تارے اور برسات کی بوندین گن لیوے لیکن میرے روپ کی گنتی نہین کرسکتا ای اودھو سنسار کی اُتپت اور پالن اور ناش میری بھگوت سے ہوتا ہی اور تم جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب مین مین ہون اس لیے میرے بھید اور مہما کو پہونچنا بہت کٹھن ہی دیکھو سنساری

آدمی بہت اناج اور گھی آدک جو آگ مین ہوم اور جگ کرتے ہین اُسکے کرنے سے یہ اتم ہی کہ اپنی چاہنا کو جو کام کرودھ لوبھ موہ کے بس ہوکر بُرے کرمون کی طرف دوڑتی ہی گیان روپی اگن مین جلاوے اور گیانی اُسکو کہنا چاہیے جو اپنے گن کو آدر پورک ایک جگہ لیے بیٹھا رہے اور دربدر پھر کر اپنی بیقدری نہ کراوے اور بہت روپیہ رکھنے والون کو دولتمند نہ جانکر جو میری بھگت اور پریت رکھتا ہو اُسی کو دھن والون مین جاننا اُچت ہی اور جو لوگ استری کو اوٹ مین رکھتے ہین اُن کو تجاوان نہ جان کر لگرم سے بچے رہنے والون کو اچھا سمجھنا چاہیے اور جو آدمی رن بھوم مین بان اور تلوار آدک کا گھاؤ اُٹھاکر بہت جدّھ کرتے ہین اُنکو شور بیر سمجھنا برتھا ہو کر رن دھیر اُسے جاننا چاہیے جو اپنے کام کرودھ لوبھ موہ اور اندری اور من بُرے زبردست دشمنون کو جیت کر اُنکے بس نہووے اے اودھو مین نے تم کو اپنا بھگت جانکر تھوڑا سا حال سنادیا تم اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر میرا دھیان کیا کرو اٹھارھون سدھ تمھارے پاس نبی رہینگی۔

ادھیاے سترھوان۔ کہنا شر کرشن جی کا حال چارون جگون کا اودھو سے

اودھو نے یہ سب مہاتر بھون پت کی سُنکر پوچھا کہ اے دینا ناتھ چارون جگون مین کون دھرم بڑا ہو کر کس طرح لوگ رہتے تھے شیام سندر بولے کہ اے اودھو ست جگ مین سفید رنگ اور ایک بید تھا اور براہمن چھتری بیش شودر چارون برن اُسی روپ کا دھیان اور بید کے موافق سب کام کرتے تھے اور ترتیا جگ مین جگ اوتار کا دھیان لگاکر جگ ہوتا تھا اور ایک بید سے چار بید یعنی رگ بید۔ ججر بید اتھربن بید سام بید تیار ہوے رگ بید اور ججر بید اور سام بید۔ کی کریا کے موافق جگ کرتے تھے اور اتھربن بید کیول منتر اور شستر بدیا جاننے کے واسطے ہی اور برھما نے اپنے منھ سے براہمن اور بھجا سے چھتری اور جانگھ سے بیش اور پانون سے شودر چارون برنون کو پیدا کیا ہی اور سنیاسی میرے سر اور برھمچاری ہردے اور بان پرستھ بسلی اور گرہستھ جانگھ سے پیدا ہوا ہی براہمن کا یہ دھرم ہی کہ اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر آچار سے سدھ رہے اور تھوڑا یا بہت جو کچھ دھرم کی کمائی سے ملے اُسپر سنتوکھ رکھکر میراتپ اور دھیان کیا کرے اور کسی کے بُرا کہنے سے دُکھ نہ مان کر بہت ترشنا نہ رکھے اور ہر بھگت ہوکر جھوٹھ نہ بولے جس مین اتنے لچھن ہون اُسکو اپنے کرم پراستھر سمجھنا چاہیے اور چھتری کے لچھن یہ ہین کہ منھ اُس کا تیجوان اور بدن بلوان ہوکر من مین دھیرج رکھے اور شورتائی ایسی رکھتا ہو کہ گھاؤ لگنے سے گھبرا نہ جاوے اور چاکری اور زمینداری سے اپنا کٹمب پال کر اپنے مقدور بھر دان اور دچھنا دے اور سادھ اور براہمن کی بھگت رکھکر پیچھے من سے اُن کی سیوا اور ٹہل کرے اور بیش کا دھرم یہ ہی کہ بیوپار اور کھیتی اور مہاجنی کر کے اپنا پرواریالے اور روپیہ پیدا کرنے کی چاہنا آٹھون پہر اپنے من مین رکھے اور سامرتھ بھر دان اور دچھنا دے کر سادھ اور براہمن کی سیوا کیا کرے اور شودر کا دھرم ہی کہ براہمن اور چھتری اور بیش تینون برنون کی سیوا کرنے سے جو کچھ ملے اُس مین اپنے دن کاٹ کر بہت ترشنا نہ بڑھاوے چارون برنون کو اُچت ہی کہ کسی جیو کو مار ڈالنے اور چوری اور لگرم آدک سے بچے رہکر جھوٹھ نہ بولین اور کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر ایسا کام کرین کہ جس مین سنساری جیو اُن سے خوش رہین اور کوئی اُن کو بُرا نہ کہے اور چارون آشرم کا یہ دھرم ہی کہ برہمچاری کو چاہیے کہ گرو کے گھر رہکر منسا باچا کرمنا سے اُن کی سیوا اور اگیا مین رہے اور گرو کو آدمی جان کر پرمیشور بھاؤ سمجھے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور استری کا بدن نہ چھوے نہ اُسکے پاس بیٹھے اور نہ حجامت بنواوے اور جو کچھ بھیکھ مانگ کر لاوے سب گرو کے سامنے رکھکر اُنکا دیا ہوا کھاوے جو گرو بھوجن نہ دیوین تو مانگنا اُچت نہین ہی اور کامدیو کو ایسا اپنے بس مین رکھے کہ بیچ نہ گرنے پاوے اور جو کبھی سپنے مین بیچ گر جائے تو اشنان کر کے دس ہزار گایتری منتر جپے اور اپنا تن من دھن گرو پر نچھاور سمجھے اور کوئی اشدھ چیز نہ کھاوے بدیا پڑھنے اور گرو دچھنا دینے کے پیچھے گرو سے بدا ہووے اور جو گرہستھی کرنا چاہے تو اپنے سے چھوٹی عمر والی لڑکی سے بواہ کرے اور جب وہ مہینے کے پیچھے استری دھرم (یعنی حیض) سے ہووے تب چوتھے دن ایک مرتبہ اُس سے استری پرسنگ کرے اور گرہستھ دھرم رکھکر اُسکے دروازے پر جو ابھیاگت اور سنیاسی آوے اُسکو کچھ بھوجن اور کپڑا دیکر خوش کرے خالی پھیر دینا اچھا نہین ہوتا اب گرہستھ آشرم مین براہمن کا اتم دھرم سنو کہ جو دانہ اناج کا کاٹنے کے پیچھے کھیت مین پڑا رہجاتا ہی اُسی کو چُنکر بھوجن کرے یا دودھ بیچا یعنی جو کوئی خوشی سے دے اُسکو مانگ لاکر اپنا کٹمب پالے اور مدھم دھرم یہ ہی کہ بدیا پڑھانے اور کتھا بانچنے اور جگ کرانے سے اپنی جیوکا رکھے اور جب اُسپر کچھ بپت پڑے تب لاچاری سے کھیتی اور بیوپار اور چاکری کر کے اپنا کٹمب پالے اور براہمن کو اپنے سے چھوٹے برن کی سیوا کرنا نہ چاہیے۔ اور برہمچاری کو بدیا پڑھنے کے پیچھے گرہستھی کی چاہنا نہ ہووے بن مین جاکر برمیشور کا تپ اور بھجن کرے چھتری یا ویش میرے پران روپی غریب براہمن کو کھانا اور کپڑا دیکر پیچھے من سے اُنکی سیوا کرتے ہین اُنپر مین بہت پرسن ہو کر منھ مانگی دولت اور سنتان دیتا ہون اور چھتری راجا اپنی پرجا کو پُتر کیطرح پالن کرنے اور اُنکا دکھ دور کرنے سے سنسار مین جس پاکر مرنے کے پیچھے بھوسا گر پار اُتر جاتے ہین جب چھتری پر بپت پڑے تب وہ بیوپار کر کے یا جنگل مین شکار کھیل کر اپنی اوقات بسر کرے اور لاچاری کو بھیکھ مانگ کر اپنا پیٹ پالے اور ویش برن بپت پڑنے پر شودر کا کام کرے اور شودر کو بپت پڑے تو چٹائی آدک بنا کر اپنے دن کاٹے۔ براہمن کو بید کے موافق اپنے دھرم سے رہکر ہر روز سندھیا اور ترپن ورٹھا کرجی کی پوجا اور شرادھ کرنا اور اتتھ اور سنیاسی کو کھانا اور کپڑا دینا اُچت ہی اور استری اور پتروں سے بہت پریت نہ رکھے اور میرے چرنون کا دھیان کرتا رہے اِسطرح کرم اور دھرم رکھنے والے چارون برن اور چارون آشرم کو مین اُدھار کر دیتا ہون اور جو لوگ سنساری مایا مین لپٹ کر دھرم اور ادھرم کا بچار نہین کرتے اُنکو فرور نرک بھوگنا پڑتا ہی۔

اودھیائے اٹھارھوان۔ کہنا شری کرشن جی کا دھرم بان پرستھ آدک کا اودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ ای اودھو بان پرستھ کا دھرم یہ ہی کہ جب پچاس برس سے زیادہ عمر ہو کر مین اُسکا بیراگ رکھنے کے واسطے چاہے تو اپنی استری سمیت یا اکیلا بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے اور سر پر جٹا بڑھا کر کیلے کے پتے کی کوپین (لنگوٹ) پہنے اور صبح اور دوپہر اور شام تینون وقت اشنان کر کے زمین پر سووے اور گرمی مین پنچ اگن تاپے اور جاڑے مین گلے بھر پانی مین کھڑا رہے اور برسات مین میدان مین بیٹھ کر تپ کرے اور زمین کا بویا ہوا اناج نہ کھاوے جب اسطرح تپ کرنے سے بدن دُبلا ہو کر بُڑھاپا آجاوے تب سناس لے کر سوائے دنڈ اور کمنڈل اور کوپین کے اور کچھ اپنے پاس نہ رکھے اور سات گھر سے اپنے کھانے بھر کو بھوجن مانگ لاوے اور راہ چلتے وقت زمین کو دیکھتا رہے جسمین چیونٹی آدک کوئی چھوٹا جیو پانون کے نیچے دب نہ جائے اور اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر چت اپنا کسی استری اور اچھی چیز کی طرف نہ دوڑاوے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور سواد والے بھوجن کی چاہ نہ رکھکر جہان سے اچھا بھوجن ملے وہان پھر نہ جاوے اور کبھی جھونٹھ نہ بولے اور سنساری سکھ کو سپنے کے برابر جھونٹھا سمجھے اور آٹھون پہر اکیلے مین پرماتما کا دھیان کرتا رہے اور ایک جگہ زیادہ نہ رہکر تیرتھون مین پھرا کرے اور پاکھنڈی آدمی کی سنگت نہ رکھکر کسی کا ڈر نہ مانے اور سدا پرسن چت رہے اور اپنے سکھ کے واسطے کسی کے ساتھ دوستی اور دشمنی نہ رکھے اور اپنا سوبھاؤ نرم بنائے رہکر ایسا میٹھا بچن بولے کہ جس مین کوئی دوسرا اُس سے نہ ڈرے اور ہان اور لابھ ہونے مین کچھ دکھ اور سکھ نکرے کیول بھچھا لینے کے واسطے گانون اور شہر مین جائے اور بستی سے باہر رہکر جسطرح گرو نے بتایا ہو اُسی طرح آٹھون پہر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرتا رہے جبتک میرے نرگن روپ کا دھیان اُسکے ہردے مین نہ آوے تب تک روپ کی اُپاسنا کیا کرے جب نرگن روپ دھیان مین آجاوے تب سگن روپ کا اسمرن چھوڑکر سب جیوون مین میرا پرکاش برابر سمجھے اسطرح کے دھرم اور کرم رکھنے والے کو سنیاسی جاننا چاہیے کیول دنڈ اور کمنڈل دھارن کرنے سے سنیاسی دھرم کا پھل نہین ملتا ہی ہر بھجن کرنے مین اندر آدک دیوتا بگھن کرتے ہین اس لیے تپ اور جپ کرتے وقت من کو استھر رکھنا اُچت ہی جو لوگ دھرم اور کرم سے رہتے ہین اُن کو نہہ سندیہہ مکت ملتی ہی اور اپنا دھرم چھوڑ دینے والے کو چور اور ٹھگ کی طرح نرک مین دنڈ ملتا ہی اسلیے میری بھکت چارون آشرم کو کرنا چاہیے۔

ادھیاے اُنیسوان

کہنا شری کرشن جی کا چار طرح کی بھکت کی کتھا اودھو سے

اودھو نے اتنا گیان سُنکر پوچھا کہ ای دینا ناتھ جسطرح سنساری آدمی کال روپی سانپ کے مُنھ مین پڑے رہکر ہر روز اپنا سکھ چاہتے ہین اُسیطرح مجھ کو بھی سمجھ کر کوئی سہج راہ بھوساگر پار اُترنے کے واسطے برنن کیجیے یہ سُنکر شیام سندر نے کہا کہ ای اودھو جو گیان بھیشم پتامہ نے راجا جدھشٹر سے کہا تھا وہی ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ سنساری آدمی کو چار طرح پر ایک کتھا پُران سننے اور دوسرے لوگون کا مرنا دیکھ کر اپنی موت بچارنے اور تیسرے سادھو اور مہاتما لوگ برکت پُرشون کی سنگت کرنے اور چوتھے سنساری بیوہار جھونٹھا سمجھنے سے گیان پراپت ہوتا ہی لیکن کتھا کو پریم پوربک سُنکر اُسمین بشواش رکھنا چاہیے ای اودھو میرے نرگن روپ سے دھیان کرنے والون کو جیون مکت سمجھو اور اُنکا لچھن سُنو کہ وہ لوگ جس دھرم کرنے سے مجھ کو پاتے ہین اُس کرم کا پھل مجھے دیکر کچھ چاہنا نہین رکھتے اور سنسار مین چار طرح کے بھکت ہوتے ہین۔ ایک بپت پڑنے یا روگی ہونے سے میری بھکت کرتا ہی اور دوسرے گیان ملنے اور بھوساگر پار اُترنے کی اچھا رکھکر اور تیسرے درب اور سنتان اور سنساری سکھ ملنے کیواسطے میرا دھیان کرتے ہین۔ چوتھے گیانی جو مجھ کو پرمیشور جان کر بھکت کرتا ہی اور اُس کے بدلے کچھ اچھا نہین رکھتا اُس کو مین اُن تینون سے بہت پیارا جانتا ہون ای اودھو جگ اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت آدک شبھ کرم اچھے ہوتے ہین لیکن بھکت اور گیان کے برابر جس سے مجھے پیدا کرنے والا اور مالک جانتا ہی جگ آدک نہین ہوتے تم بھی گیان کی راہ سے سنساری چاہنا چھوڑکر میری بھکت رکھتے ہو اس لیے اپنی مکت ہونے مین کچھ سندیہہ مت سمجھو سواے اِسکے تھوڑا سا گیان مکھ اور کہتے ہین سنو۔ آدمی کو اپنی بڑائی کرنا اُچت نہ ہوکر اہنکار چھوڑ دینا چاہیے دیکھو ناک اور کان اور زبان اور آنکھ اور کھال

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پانچ گیان اندری اور ہاتھ اور پانون اور باکیہ اور لنگ اور گدا پانچ کرم اندری اور گیارھوان من ہوکر جو آدمی اُن کو سنساری سُکھ کی طرف لگاتا ہی اُس کو اگیان سمجھنا چاہیے اور گیانی کو اُچت ہی کہ اپنے من اور اندریون کو سنساری مایا سے برکت رکھکر میری طرف اور ٹھاکر پوجنے مین لگاوے اور سنسار کے آدا اور مدھ اور انت مین پرمیشور کا چرتر جان کر میری کتھا اور لیلا پریم سے سنے اور جو چیز کھانے اور پہننے کے واسطے کسی طرح کی ملے اُسکو پہلے میرے نام پر ارپن کر کے پیچھے آپ کھائے اور پہنے اور جو تالاب اور باؤلی اور کنوان اور باغ وغیرہ دھرم کی راہ پر بناوے سب کا پھل مجھ کو دیکر اپنے من مین اس بات کا ابھمان نکرے کہ یہ سب شبھ کرم مین نے کیا ہی۔ اتنی کتھا سُنکر اددھو نے پوچھا کہ ای بیکنٹھ ناتھ تپ اور دان اور نیم اور سنجم کا حال برنن کیجیے اور گیانی کسکو کہتے ہین اور مورکھ کون کہلاتا ہی اور شبھ اور اشبھ کرم کرنے والے اور سورگ اور نرک جانے والے اور دھن دان اور کنگال اور داتا اور سوم کا حال تبلائیے یہ سُنکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ای اددھو جیو ہنسا اور چوری آدک بُرے کرمون سے بچے رہکر سچ بولنا اور گرو اور بھگوان مین پریت رکھکر بید اور شاستر کی بات سچ ماننا اور بغیر مطلب کے بہت نہ بولنا اور سب جیودن پر دیا رکھنا یہ سنجم ہی اور ہاتھ اور پانون مٹی سے ملکر دھونا اور اشنان اور سندھیا اور پوجا اور جگ اور تپ اور شرادھ اور تیرتھ اور برت کرنا یہ نیم کہلاتا ہی اور دان اِسکا نام ہی کہ برکت آدمی کا کرم چھوڑ کر نمسکار چاکر منا سے کسی کا بُرا نہ چاہے اور گرہستھ آدمی کھانا اور کپڑا اور زمین اور سونا آدک چیز براہمنون کو دان کرے اور تپ یہ ہی کہ استری بھوگ کا سُکھ چھوڑ دے اور گیانی وہ ہی کہ جو شاستر کے موافق راہ چل کر اپنی مُکت کا سوچ رکھے اور جو کوئی پرمیشور کو بھول کر اپنا تن پالن کرتا ہی اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے اور میرے بچن کے موافق سب کام کرنا اُتم راہ ہو کر اُسکے برخلاف چلنا کمارگ جانو اور جو آدمی سنسار مین کسی چیز کی چاہ نہ رکھکر میرے چرنون کا دھیان پریم کے ساتھ کرتے ہین اُن کو سورگ مین پہونچنے والے سمجھو اور سنساری پریت رکھنے والے اور لوبھی اور جھوٹھے آدمی کو نرک کا جانو الا سمجھو اور جو لوگ گیانی ہوکر میری بھکت سچے من سے کرتے ہین اُنکو دھن وان اور جسکو سنتوکھ نہ ہو اُسکو درِدری جاننا چاہیے اور جو کوئی مورکھ آدمی کو اُپدیش کر کے اُسکے بھوساگر پار اُترنے کا سوچ رکھتا ہی اُسکو داتا سمجھو اور جو لوگ اپنے من اور اندریون کو نہین جیت کر اُنکے بس ہو رہے ہین اُنکو سوم سمجھنا چاہیے ای اددھو جو جو بات تم نے پوچھی اُسکا جواب ہمنے کہدیا جو کوئی ہمارا بچن سچ مانکر اُسیکا پرمان کریگا اُسکے واسطے سنسار اور پرلوک دونون جگہ مین اچھا ہی۔

اودھیائے بیسوان

کہنا شری کرشن جی کا مایا چھوٹنے کی تدبیر اددھو سے

اددھو نے بنی کیا کہ ای جدناتھ مین نے آپ سے سب گیان سُنکر اُسکا ارتھ یہ سمجھا کہ سنساری مایا مین پھنسا برا ہو کر برکت رہنا اُتم ہی اس سے اُسکی کوئی تدبیر ایسی تبلائیے کہ جس مین آدمی سنساری مایا مین نہ پھنسے یہ بات سنتے ہی بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ای اددھو ہمنے تین طرح کی راہ سنساری جیودن کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے تم کو تبلائی یعنی ایک گیان دوسرا کرم تیسری بھکت جس کو گیان ملا وہ سنساری موہ مین نہین لپٹتا اور جو سنسار کی پریت مین پھنسا ہی اُسکو شبھ کرم کرنا چاہیے اور جو لوگ من اپنا گیان کی طرف کچھ لگائے رہکر سنساری مایا مین لپٹے ہین اُن کو بھکت کرنا اُچت ہی جب تک میری کتھا سننے مین پریت نہ ہو کر من اُسکا سنساری مایا سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

الگ نہووے تب تک شاستر کے موافق کرم کرتا رہے اور جو دھرم کرم سورگ جانے کے واسطے شاستر مین لکھے ہین وہ کرم کرتا رہے اور سنساری سکھ اور سورگ جانیکی کچھ اچھا نہ رکھے اُس کرم کرنے سے بنا اچھا بھی وہ سکھ ملیگا اسلیے آدمی کو چاہیے کہ آٹھون پہر پریشور کا دھیان رکھکر شبھ کرم پہلے سے کرتا رہے جبتک ہاتھ اور پانون اور ناک اور کان آنکھ آدک سب اندریون مین سامرتھ رہتی ہی تب تک سب کرم اچھی طرح بن پڑتے ہین اور بڑھاپے مین اندریون کی طاقت گھٹ جانے سے کوئی کرم بدھ کے موافق بن نہین پڑتا اسلیے کبھی ایسا بچار کرنا نہ چاہیے کہ ابھی جوانی مین دنیا کے سکھ کرلین بڑھاپے مین پرلوک کا سوچ کر لینگے اسواسطے کہ بدن آدمی کا درخت کی طرح ہی اور کال روپی لوہار وہ درخت کاٹنے کے واسطے دن رات اُسپر کلھاڑا چلاتا ہی نہ معلوم کس وقت یہ درخت روپی بدن گر پڑے گا اس لیے آدمی کو دنیا کی محبت سے الگ رہکر دن رات اپنی موت کو یاد رکھنا اور میرے چرنون کا دھیان کرنا اُچت ہی جس مین اُسکی مکت ہو۔ اب دوسرا گیان سنو۔ کہ ایک درخت پر دو پنچھی جھونجھ لگاکر رہتے تھے جب اُس درخت کو لوہار کاٹنے لگا تب ایک پنچھی نے کہا کہ یہان سے اُڑچلو دوسرا پنچھی بولا کہ بیٹھے رہو جسطرح اُڑجانے والا پنچھی جنیا بچکر بیٹھے رہنے سے دُکھ پاتا ہی اُسی طرح آدمی سنساری مایا چھوڑ دینے سے مُکت اور اُسکے ساتھ لپٹے رہنے سے آداگون سے نہین چھوٹتا۔ تیسرا گیان یہ ہی کہ آدمی کا تن نادر روپی جانکر گرو کو ملاح کے برابر سمجھنا چاہیے وہ ناؤ سمدر مین پڑی ہوکر ہوا روپی میرے چرنون کا دھیان اُسکو کنارے پہونچانے والا ہی جو کوئی ناؤ روپی آدمی کا تن پاکر بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بڑا مورکھ اور آتم گھاتی جاننا چاہیے جب تک آدمی گیان کی راہ سے اپنے من کو کمارگ چلنے سے نہین روکتا تب تک اُسکو بہت طرح کے دُکھ ملتے ہین اس لیے من چنچل کو نگرم کرنے سے دھیرے دھیرے روکے تو کچھ دن ایسا سادھن کرنے سے چت اُسکا برکت ہوجاتا ہی جب من آدمی کا برکت ہوکر میری طرف لگجاتا ہی تب پھر وہ سنساری مایا مین نہین لپٹتا اور ہر روز اُسکو میری بھکت زیادہ ہوتی جاتی ہی جو کوئی اپنے برن اور آشرم کا دھرم اور میرے چرنون مین پریت رکھکر من مین اُس بات کا بشواس رکھتا ہی کہ ہر چرنون کا دھیان دھرنے کے پرتاپ سے سنساری مایا چھوٹ جائیگی وہ آدمی ضرور مکت پاتا ہی۔ اے اودھو بھوساگر پار اُترنے کے واسطے بھکت کے برابر دوسری تدبیر اُتم نہین ہی اور میرے بھکت مُکت کی بھی چاہ نہین رکھتے اور چارون طرح مُکت مجھ سے نہ لے کر بھکت کو اُس سے اچھا جانتے ہین جسپر مین کرپا کرتا ہون اُسی کو بھکت ملتی ہی اور برھما دک دیوتا اُسکے درشن کی چاہنا رکھتے ہین۔

اودھیائے اکیسوان

بھکت پیدا ہونے کا گیان کہنا شیام سندر کا اودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جو آدمی یہ سمارگ بھکت اور گیان کا جو ہمنے تم سے کہا ہی چھوڑکر دوسری طرف من اپنا لگاتے ہین وہ نگرم کرنے سے چوراسی لاکھ جون اور نرک مین بہت دُکھ پاکر آداگون سے نہین چھوٹتے جو لوگ آدمی کا تن پاکر پریشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتے اُنکو بڑا مورکھ اور ابھاگی سمجھنا چاہیے اور جو آدمی آٹھون پہر اپنا مرنا یاد رکھ کر شاستر کے موافق اپنے برن کا دھرم رکھتے ہین سنسار مین اُنھین کا جنم لینا شریھل ہی اور اپنا دھرم چھوڑ دینے کے برابر دوسرا پاپ ادھک نہین ہی جیسا دھرم چارون برن اور چارون آشرم کے واسطے بید مین لکھا ہی ویسا کرم کرکے اپنے اچار اور چلن سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رہے تو ہر روز گیان اور دھرم بڑھ کر اسکو میرے ملنے کی راہ دکھائی دیتی ہی اور نیم اور آچار دھنی اور کنگال دونون سے سمجھ سکتا ہی مقدور والا مل اور موتر کر کے دوسری دھوتی پہن لے اور کنگال آدمی جسکے پاس دوسرا کپڑا نہ ہو وہ گیلی دھوتی پہنکر اپنا نیم رکھے اور سو کھا اناج ہوا لگنے سے پوتر رہتا ہی چانڈال کے چھونے سے بھی اشدھ نہین ہوتا اور سوتی کپڑا دھونے سے پوتر ہو کر ریشمی کپڑے کو جبتک پہنکر دشا پھرنے نہ جائے اور بھوجن کرتے وقت اور سونک مین نہ پہنے تب تک وہ شدھ رہتا ہی اسکو دھونے کی ضرورت نہین اور تانبے اور پیتل کا برتن کھٹائی اور راکھ کے مانجنے اور چاندی دھونے اور سونا ہوا لگنے سے پوتر ہوتا ہی جو کسی برتن یا کپڑے مین مل اور موتر لگ جائے تو جب تک اسکی درگندھ اور رنگ نہ چھوٹے تب تک وہ پوتر نہین ہوتا اور بدن آدمی کا ہر روز اشنان اور سندھیا اور ترپن اور ہوم کرنے سے شدھ رہتا ہی اور گیانی آدمی کو سب چیز ٹھاکر جی کو بھوگ لگاکر بھوجن کرنا چاہیے بغیر بھوگ لگائے کوئی چیز کھانا اپنے مانس کے برابر ہوتا ہی اور آدمی کو بھوجن بناتے وقت اپنا نام لینا اچت نہ ہو کر یہ بات کہنا چاہیے کہ ٹھاکر جی کے بھوگ لگانے کے واسطے رسوئی تیار کرو اس طرح کا ابھیاس رکھنے سے سب پاپون کی جڑ اہنکار چھوٹ جاتا ہی اور اگیان بالک کو نیم اور آچار رکھنا اچت نہ ہو کر پانچ برس کی عمر تک کچھ پاپ اور پن کسی بات کا اسکو نہین لگتا اور چھٹھوین برس سے لے کر بارہ برس کی عمر تک کچھ ہتیا ہو جائے تو اس کا پرائشچت ماتا اور پتا کو کرنا چاہیے اسکے بعد جو کچھ پاپ کرے تو اس کا پرائشچت آپ کرنا چاہیے اور بپت پڑنے سے کوئی ادھرم کر کے بھی اپنا پیٹ پالے تو دوش نہین لگتا اور سامرتھ رکھکر دھرم چھوڑ دینے مین پاپ ہوتا ہی جسطرح سب دھرمون کا بچار رکھنا برہمن اور چھتری اور ویش اتم برن کو اچت ہو کر نیچ ذات کے واسطے کچھ آچار اور بچار نہین رہتا اسیطرح کوٹھے پر سونے والے آدمی کو نیچے گرنیکا ڈر ہو کر زمین پر سونے والا گرنے سے نہین ڈرتا اسلیے جانتک ہو سکے اپنے کو ادھرم کرنے سے بچائے رہے جتنا پاپ کم کریگا اتنا اسکے واسطے ہر روز اچھا ہوگا جو لوگ سندر استری دیکھنے اور عطر وغیرہ سونگھنے اور اچھا بھوجن کھانے اور کومل بچھونا پر سونے سے خوش ہو کر سب طرح کا سکھ چاہتے ہین انکو سوائے دکھ کے کچھ سکھ نہین ملتا اور سنساری جانا جو سب دکھون کی جڑ ہی چھوڑ دینے والے بہت خوش رہتے ہین جسطرح سنسار مین جانا سب کو دکھ دیتی ہی اسیطرح سورگ مین بھی تین چیزین دکھ دینے والی ہین ایک تو یہ کہ دوسرے کو اپنے سے اونچے سنگھاسن پر بیٹھے دیکھ کر ڈاہ پیدا ہوتا ہی دوسرے اپنے برابر بیٹھنے والے سے جھگڑا ہوتا ہی تیسرے نیچے بیٹھنے والون کو ابھمان کی راہ سے چھوٹا سمجھنا - اسلیے سورگ کی بھی اچھا رکھنا نہ چاہیے جو آدمی سنساری سکھ اور سورگ کی چاہ نہ رکھ کر ہر چرنون مین دھیان لگائے رہتے ہین وہ مہاپرلے تک میرے بیکنٹھ استھان مین سکھ بھوگ کر دوسرا جنم نہین پاتے ہی اودھو جو لوگ مجھ کو پرمیشر جانکر ایک مرتبہ بھی سچے من سے میرا سمرن اور دھیان کرتے ہین انکو مین نہین بھولتا اس لیے آدمی کو اچت ہی کہ شاستر کے موافق اپنا دھرم رکھکر میرے چرنون مین پریت لگائے رہے۔

ادھیاے بائیسوان

شری کرشن جی کا تتون کا حال بیان کرنا

اودھو نے اتنی کتھا سنکر بنے کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ مین نے چوبیس تتون کا حال سنا لیکن بعضے رکھشو تین اور کوئی چھ اور بعضے نو اور کوئی گیارہ تتو کہتے ہین اس کا بھید برنن کیجیے جس مین میرا سندیہ چھوٹ جائے شیام سندر نے کہا کہ ای اودھو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سنساری مایا سے جوگی اور رکھیشور کوئی نہین بچکر جو بات کہتے ہین وہ سچ مانو میری مایا بیاپنے سے جوگی اور رکھیشور کو بھی بہت راہ دکھلائی دیکر جب تک وہ میرے بھید کو نہین پہونچتے تب تک من اُنکا ایک بات پر استھر نہین رہتا جس نے گیان کی راہ سے مجھ کو پہچانا اُسکے من سے سب بھید چھوٹ جاتے ہین جبتک میری مایا کے تین گن ستوگن اور رجوگن اور تموگن برابر رہتے ہین تبتک سنسار کی رچنا نہین ہوتی ان تینون کے گھٹنے اور بڑھنے سے جگت کی اُتپت ہوتی ہی اور تو تو جو تم نے سنے تھے اُن کے نام یہ ہین پرش مہت تتو اہنکار آکاش بایو اگن جل پرتھوی مایا اور گیارہ تو جو سنے ہین اُن کو کھال آنکھ ناک کان زبان پانچ گیان اندری اور پانون اور ہاتھ اور لنگ اور گدا اور باک پانچ کرم اندری اور گیارھوان من سمجھنا چاہیے بدن کی کھال سے ٹھنڈا اور گرم اور سخت اور نرم معلوم کرنا اور آنکھون سے دیکھنا اور ناک سے سونگھنا اور کان سے سننا اور زبان سے کھٹے میٹھے کا مزہ پانا اور ہاتھ سے شبھ اشبھ کرم کرنا اور پانون سے چلنا اور لنگ سے استری کا سکھ بھوگنا اور گدا سے مل کا نکالنا اور باک سے بولنا اور من کی اِچھا سے سب کام ہوتے ہین - اے اودھو سب اندریون اور اہنکار اور مہت تتو سے سنسار پیدا ہونا ہی - اور چھ تتو جو کہتے ہین اُن مین پرتھوی جل اگن بایو آکاش پانچ بھوت آتما اور چھٹھوان پرماتما پرش کو جانو جب تک آدمی میری مایا مین پھنسا ہی تب تک اُسکو لاکھون طرح کے بھرم لگے رہتے ہین اور جب اُس نے میری مایا سے الگ ہوکر مجھ کو اپنا مالک جان لیا تب پھر من اُسکا دوسری طرف نہین لگتا وہ سب جیودن مین میرا پرکاش برابر دیکھتا ہی یہ سب بکھیڑا من کا ہوکر آدمی سنساری مایا مین لپٹنے سے مجھ کو نہین پہچانتا اور اپنے من کو میری طرف لگانے سے بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اے اودھو آدمی مرتے وقت جس طرف من اپنا لگاتا ہی مرنے کے پیچھے وہی تن اُس کو ملتا ہی اور ہر چرنون کا دھیان کرنے سے انتہ کرن شدھ ہوکر بیکنٹھ مین پہونچتا ہی جو لوگ اپنا بدن موٹا کرنے کے واسطے جیودن کو مار کر کھاتے ہین اُنکو ضرور نرک باس ہوکر چوراسی لاکھ جون بھوگنا پڑتا ہی دیکھو سوتے وقت بدن ایک جگہ پڑا رہکر من کئی جگہ گھومنے سے بہت طرح کا سپنا دیکھتا ہی اور جاگنے مین بھی من ہزارون کوس دوڑ جاتا ہی اس لیے من کو بدن سے الگ سمجھنا چاہیے جس نے مایا روپی برہمانڈ بنایا ہوا سمجھ کر من بس مین کر لیا اُس نے اندری آدک سب کو جیت لیا اور اپنے من کے بس مین رہنے والے آدمی سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہوتے ہین اور آتما مین میرا پرکاش شدھ رہکر کچھ نہین کرتا لیکن اُسکو بھی مایا کے ساتھ پھنسکر سنسار پیدا کرنا پڑتا ہی اور مین ستوگن سے ملکر رکھیشور اور دیوتا اور رجوگن سے ملکر دیت اور آدمی اور تموگن کے ساتھ ملکر بھوت پریت اور پیش آدک کو پیدا کرتا ہون جس طرح مکڑی اپنے منھ سے جالا نکال کر کھا لیتی ہی اسیطرح مین بھی اپنی شکت سب جیودن مین رکھکر مرنے کے پیچھے کھینچ لیتا ہون جیسے بہتی ہوئی ناؤ پر چڑھنے سے کنارے کے درخت چلتے ہوے دکھلائی دیتے ہین اور گھومتے وقت پرتھوی اور آکاش گھومتا ہوا معلوم پڑتا ہی ویسے سب کرم شبھ اور اشبھ سنسار کے میری مایا اور اِچھا سے ہوکر آدمی ایسا جانتے اور کہتے ہین کہ یہ کام ہم نے کیا اسلیے گیانی آدمی کو اپنا پرلوک بنانے کے واسطے کام اور کرودھ اور من آدک کو اپنے بس رکھ کر کسی کے گالی دینے سے بُرا ماننا نہ چاہیے -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے تیئیسوان

برنن کرنا شری کرشن جی کا اتھاس ایک براہمن کا اودھو سے

اودھو نے یہ سب گیان سُنکر شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاپربھو یہ بات بہت کٹھن ہی کہ گالی اور کٹھور بچن سُنکر چھما کرے شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو تم سچ کہتے ہو تیر اور تلوار کا گھاؤ مرہم لگانے سے اچھا ہو جاتا ہی لیکن کٹھور بات کہنے سے جو گھاؤ کلیجے مین پڑ جاتا ہی وہ کسیطرح نہین مٹتا لیکن یہ سب بات من کے کارن سے ہوتی ہی جسنے اپنے من اور اہنکار کو بس مین کر لیا اُسکو ان باتون کا دُکھ نہین ہوتا وہ سب جیودن مین پرمیشور کا چمتکار برابر دیکھ کر سب باتون کا پرمیشور کی اِچھا پر سمجھتا ہی اور جو لوگ اپنی اندری اور من کے بس ہو رہے ہین اُنکو دُربچن کہنے سے کرودھ پیدا ہوتا ہی اس بات پر ایک اتھاس کہتے ہین من لگا کر سنو۔ اُجین شہر مین ایک براہمن بڑا دھن والا بیاپار کرنے والا رہتا تھا وہ ایسا سوم اور لوبھی اور کامی اور کرودھی تھا کہ اُسنے کبھی اپنے ذات بھائی اور سادھ اور براہمن آدک کو اپنے منھ سے بھوجن کرنے کے واسطے نہین کہا اور ایک کوڑی کے واسطے دوست کا بھی دشمن ہو جاتا تھا اور اپنے کھانے اور پہرنے مین بھی سوم پن رکھتا تھا اس لیے اُسنے بہت روپیہ جمع کیا لیکن سوم ہونے سے سب پروار والے اور استری اور پتر بھی اُس سے دشمنی رکھتے تھے سنساری آدمی کے پاس روپیہ ہونے سے آتما اور پروار اور دیوتا اور پتر اور اتھ کو سُکھ ملتا ہی یہ پانچون اُس براہمن کے دشمن تھے جب وہ بوڑھا ہو گیا اور بیاپار کرنے کی سامرتھ اُس مین نہ رہی تب اُنھین پانچون کے شاپ سے آگ لگنے اور چور کے چرا لیجانے اور راجا کے لوٹنے اور قرضداروں کے ہضم کر لینے سے سب مال اُسکا جاتا رہا اور جو دولت زمین مین گاڑی تھی وہ بھی بھول گئی جب وہ براہمن سب دھن اپنا کھو کر بنا بھوجن کے دُکھی ہوا اور ذات بھائی والے لوگ اُسکو بے آدر کرنے لگے تب ایک دن بیٹھے بیٹھے اُسنے اپنے من مین بچار کیا کہ دیکھو مین نے اتنا روپیہ اکٹھا کر کے کوئی دھرم اور کرم پرلوک بنانے کے واسطے نہین کیا اور نہ خرچ کر کے سنساری سُکھ اُٹھایا سوم کا مال اسیطرح اکارتھ جاتا ہی اور ترشنا رکھنے سے سب گُن آدمی کا ناس ہو کر جس نہین رہتا جسطرح خوبصورت آدمی کے منھ پر کوڑھ کا داغ ہونے سے سب خوبصورتی اُسکی خراب ہو جاتی ہی اسیطرح لوبھی آدمی تیج سے رہت ہو کر کوئی اُس کو اچھا نہین کہتا دیکھو جس دھن کو لوگ اچھا جانتے ہین وہ ایسا بُرا ہوتا ہی کہ پہلے بیاپار کرتے وقت اپنے اور بیگانے کے ساتھ دشمنی کرنے اور جھوٹھ بولنے سے ملتا ہی اور رات اور دن اُسکی رچھا کرنے مین چور اور ڈاکو اور راجا اور ذات بھائی کا ڈر لگا رہنے سے اچھی طرح نیند نہین آتی جس مین کوئی لے نہ جاوے اور روپیہ ملنے سے بیشیا گمن یعنی تماش بینی اور جُوا اور جیو ہنسا اور ذات بھائیون سے ابھمان پیدا ہو کر بہت طرح کے پاپ کرنے مین آتے ہین جس کارن دنیا مین بدنامی اُٹھا کر مرنے کے پیچھے نرک بھوگنا پڑتا ہی پرمیشور نے بہت اچھا کیا جو میرا سب دھن جاتا رہا جس دولت مین اتنے اوگن بھرے ہین اُسکو پاکر اچھے کام مین خرچ کر ڈالنا چاہیے روپیہ اکٹھا کرنے سے سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا ہی چارون کی زندگی مین یا ردپی درب اور استری کے واسطے بہت آدمیون سے دشمنی کرنا نہ چاہیے جو لوگ بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاکر درب اور استری اور پُتردن کی پربت مین پھنس کر خراب ہوتے ہین اُن کا سنسار مین جنم لینا بیکار ہی اور اُن کو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے دیوتا لوگ یہ اِچھا رکھتے ہین کہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بھرت کھنڈ مین ہمارا جنم آدمی کے تن مین ہتا تو اُس بدن سے جتنی بڑی پدوی کو چاہتے پہونچ جاتے اور اب بڑھاپا آنے اور اندریون کی طاقت گھٹ جانے سے مین کچھ شبھ کرم نہین کر سکتا اسلیے اب جتنے دن میرے جینے مین باقی ہین اُتنے دن اپنی آتما کو کچھ دُکھ دیکر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین خوش رہون ایسا بچارتے ہی اُسنے برکت ہوکر سنیاس لے لیا اور ایک جگہ بیٹھ کر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے لگا جب وہ براہمن شہر مین بھیکھ مانگنے جاتا تھا تب شہر کے لوگ اُسکو پہچانکر پچھلی بات یاد کرکے بہت دُکھ دیتے تھے کوئی گالی دیکر اُسپر تھوک دیتا تھا اور کوئی ڈنڈ کمنڈل چھین کر اور اُسکو رسّی سے باندھ کر کہتا تھا کہ یہ بڑا اسوم اور کپٹی ہوکر اب بگلا بھگت بنا ہی اسی اودھوت سیطرح وہ براہمن بہت دُکھ پانے پر بھی کسی سے کچھ بُرا نہ مانکر اپنے من مین سمجھتا تھا کہ مجھے کوئی دیوتا اور آدمی اور نوگرہ اور جاڑا اور گرمی اور برسات کچھ دُکھ نہین دیتے سب دُکھ اپنی قسمت اور اپنے من سے ہوتا ہی جیسے سنساری آدمی اپنا من چلائمان ہونے سے اچھا اور بُرا کرم کرتے ہین ویسا دُکھ اور سُکھ اُنکو بھوگنا پڑتا ہی جسنے اپنا من بس مین کر لیا اُسکو کوئی دُکھ نہین ہوتا اور جگ اور تپ آدک کرنے کا کام نہین رہتا لیکن یہ من چنچل زبردست دشمن جلدی بس مین نہین آتا من کے کارن ہمیشہ سے دوست اور دشمن ہوتے آئے ہین اور من کے روک لینے سے کوئی دوستی اور دشمنی نہین رکھتا من کا بچارا ہوا ست ہوتا ہی اور بدن کا کیا کچھ نہین ہو سکتا کسو اسطے کہ آدمی اپنی استری کو بدن سے لپٹاتا ہی اور اپنی بیٹی کو بھی گلے لگاتا ہی لیکن من کے کارن استری کو لپٹانے دنت کا دیو ستاتا ہی اور اپنی بیٹی کے گلے لگاتے دنت کا دیو نہین جاگتا جسنے اپنا من بس مین نہین کیا اُسکا دھرم اور کرم کرنا برتھا ہی اسلیے من کو سنساری مایا سے روک کر ہر چرنون مین لگانا اُچت ہی۔

دوہا

من کے ہارے ہار ہی من کے جیتے جیت
پر برہم کو پایئے من ہی کی پرتیت

اسی اودھوت براہمن اپنے من کو روک کر ایسا گیانی ہو گیا کہ دوست اور دشمن کو برابر سمجھ کر کسی کے گالی دینے اور مارپیٹ کرنے سے کرودھ نہین کرتا تھا اسیطرح کا گیان من مین رکھکر مرنے کے پیچھے مکت پدوی پر پہونچا۔ اس ادھیاے کو سچے من سے سُننے اور سُننے والے اپنے من اور کام اور کرودھ آدک کے بس نہ ہوکر بھوساگر پار اُتر جاوینگے۔

ادھیاے چوبیسوان

کہنا شری کرشن جی کا حال آدپرش اور مایا کا

شری کرشن جی نے کہا کہ اسی اودھوت آتما پرش اور مایا کا حال الگ کرکے کہتا ہون سُنو۔ جہان آتما پرش نرنکار روپ ہی وہان مایا اور من پہونچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جب اُس پرش کو سنسار پیدا کرنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ پہلے اپنی مایا کو جسکو پرکرت بھی کہتے ہین پیدا کرتے ہین اُسی مایا سے ساتوک اور راجس اور تامس تین گُن پرکٹ ہوتے ہین جبتک تینون گُن برابر رہتے ہین تبتک کوئی جیو پیدا نہین ہوتا اور اُنکے گھٹنے اور بڑھنے سے سنسار کی رچنا ہوتی ہی اور میرا پرکاش مایا مین ملا رہنے سے مہت تتو پرکٹ ہوکر اُس سے اہنکار پیدا ہوتا ہی اور اہنکار سے بیکارک اور تامس اور تیجس پرکٹ ہوتے ہین بیکارک سے پنچ بھوت اور تامس سے گیارہ اندری اور تیجس سے گیارہ دیوتا اندریون کے مالک پیدا ہوکر جبتک یہ سب الگ رہتے ہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تب تک برھمانڈ پرش پرکٹ نہین ہوتا جبکہ میری شکت سے یہ سب چیزین اکٹھا ہو جاتی ہین تب برھمانڈ پرش پیدا ہو کر بہت مدت تک پانی مین شیش ناگ پر شین کرتے ہین اور وہ برھمانڈ روپ میرا ہو کر اُس روپ کی نابھ سے ایک پھول کمل کا نکلتا ہوا اُس کی ڈار سے برھما پیدا ہو کر تپ کر کے رجوگن سے سب جیو پیدا کر کے تینون لوک کی رچنا کرتے ہین دیوتا لوگ سورگ لوک مین اور دیت اور دانو آدک پاتال لوک مین اور منکھ آدک مرت لوک مین رہکر اپنے کرم کے موافق سورگ اور نرک کا دُکھ اور سُکھ بھوگتے ہین اور برھما کے ایک دن مین چودہ اندر بدل جاتے ہین جب برھما دن کے آخر ہو جانے پر شام کیوقت سو جاتے ہین تب کوئی لوک نہین رہتا جب برھما صبح کے وقت اُٹھ کر رچنا کرتے ہین تب پھر سب لوک اور سنسار پرکٹ ہو جاتا ہی اور برھما کے مرنے کے پیچھے سوائے پانی کے اور کچھ نہین رہتا پرتھوی پانی مین اور پانی اگن مین اور اگن بایو مین اور بایو آکاش مین اور آکاش اہنکار مین اور اہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین ملکر وہ سب میرے نرنکار روپ مین ملجاتے ہین۔

ادھیاے پچیسوان

رجوگن اور ستوگن اور تموگن کا لچھن برنن کرنا شریکرشن جی کا اودھو سے

شریکرشن جی نے کہا کہ ہی اودھو اب ہم ستوگن اور رجوگن اور تموگن کا لچھن کہتے ہین سنو کہ جو آدمی من مین دیا رکھکر اپنی اندریون کے بس مین نہووے اور اچھا اور بُرا کرم کرنے کا بچار کیا کرے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر پریشور کا اسمرن اور دھیان کرتا رہے اور سچ بول کر سبھاؤ مین دھیرج رکھے اور سب باتو نکو یاد اور من مین سنتوکھ رکھکر کسی چیز کی چاہنا نہ کرے اور ٹھاکر پوجا اور سیوا مین من لگائے رہے یہ لچھن ستوگن کے ہین۔ اور جو کوئی سنسار استری اور اچھا گہنا اور کپڑا اور مکان اور باغ وغیرہ سنساری سُکھ کی چاہنا رکھکر ابھمان سے کسی کا کہنا نہ مانے اور جو اچھا کرم کرے اُسمین اپنا نام چاہے اور ہمیشہ طاقت اور دولت بڑھانے کی تدبیر کرتا رہے اُسکو رجوگن سمجھنا چاہیے اور جو آدمی کرودھ اور لوبھ بہت رکھے اور جھوٹھ بولا کرے اور جیو ہنسا کرے اور کلکرم کرنے اور مانگنے مین بے شرم ہو کر لوگون کے ساتھ جھگڑا کرتا رہے اور آٹھون پہر اُس مین بھرا رہکر بہت سودے یہ لچھن تموگن کے ہین اور سب چیز کو اپنی سمجھنا اور میرا تیرا بچارنا اور اپنے کو جاننا یہ بات تینون گُن ملنے سے ہوتی ہی لیکن میرا بھجن اور دھیان کرنے والے کو ستوگن کے پرتاپ سے کچھ چاہنا نہین رہتی اور تینون گُن آٹھون پہر برابر نہ رہکر گھٹا بڑھا کرتے ہین۔ ستوگن بہت ہونے سے من مین خوشی اور گیان پیدا ہوتا ہی اور رجوگن بڑھنے سے سنساری سُکھ کی چاہنا ہوتی ہی اور تموگن بہت ہونے سے چنتا اور کرودھ اور نیندا اور آلس بڑھکر جیو ہنسا اور ادھرم کرنے کو من چاہتا ہی جاگنا ستوگن اور سونا اور سپنا دیکھنا رجوگن اور اُداس ہو کر چنتا مین بیٹھے رہنا تموگن کے لچھن ہین تھوڑا کھانا ساتوکی اور اچھا پدارتھ بھوجن کرنے کے واسطے ڈھونڈھنا راجسی اور بھوکھ سے بہت کھانا جسمین اجیرن ہو جائے تامسی جاننا چاہیے اور آتما تینون گنون سے ملا اور سب سے الگ رہتا ہی اور ستوگن سو بھاؤ والے سورگ کا سُکھ بھوگتے ہین اور رجوگنی آدمی اپنے کرم کے موافق دُکھ اور سُکھ بھوگ کر جنم اور مرن سے نہین چھوٹتے اور تموگنی لوگ پشو آدک چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہو کر اپنے کرم کے موافق نرک مین دُکھ پاتے ہین اور سنسار سے برکت ہونے اور میرے چرنون کا دھیان اور بھگت کرنے والے ہمارے پاس بیکنٹھ مین پہونچتے ہین اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گرہستھی چھوڑ کر بن مین رہنا ستوگن اور شہر اور گرہستھی مین رہکر سنساری سکھ کی چاہ رکھنا اور مار دا پینا اور جوا کھیلنا اور پراستری گمن کرنا اور بری سنگت مین بیٹھنا تموگن اور دیوستھان پو جکر تیرتھ جاترا مین رہنا نرگن کے لچھن ہین اور گیان چرچا رکھنا ساتوگی اور شرادھ آدک سنساری کرم کرنا راجسی اور جیو ہنسا اور پاپ آدک کرنا تامسی اور میری پوجا اور جپ مین لگے رہنا نرگن دھرم سمجھنا چاہیے اے اودھو اسیطرح سب باتون مین ستوگن اور رجوگن اور تموگن کے لچھن ہوکر کوئی جیوان تینون گنون سے باہر نہین ہی ان تینون سے الگ ہوکر میری پوجا اور نرگن بھگت کرنیوالے میرے پاس پہونچتے ہین۔

ادھیائے چھبیسوان

کہنا شری کرشن کا وہ گیان اودھو سے جو راجا پوروا گندھرب لوک مین ہوا تھا

شیام سندر نے کہا کہ اے اودھو جسکو میرے ملنے کی چاہ ہو وہ آدمی کبھی پلیٹ اور لوبھی اور جواری اور سنساری پریت رکھنے والے اور اپنا بدن پالنے والے اور ادھرمیون کی سنگت اور پریت نہ رکھے ایسے لوگون کی سنگت کرنے سے بھی نرک بھوگنا پڑتا ہی ایسے سادھو اور مہاتماؤن کا سنگ کرنا چاہیے جس سے ہر چرنون مین پریت پیدا ہو جسطرح راجا پوروا اُربسی اپسرا کی پریت مین پھنسکر خراب ہوا تھا اُسیطرح سنساری لوگ استری اور پلیٹ کے پاس بیٹھکر اپنا پرلوک بگاڑ دیتے ہین اے اودھو تم اُن لوگون کی سنگت کبھی مت کرنا اتنی کتھا سنکر اودھو نے پوچھا کہ اے تربھون پت راجا پوروا کا حال کسطرح پر ہی یہ بچن سنکر مرلی منوہر نے کہا کہ اے اودھو جسطرح راجا پوروا الانام استری سے پیدا ہوکر اُربسی اپسرا کے واسطے گندھرب لوک مین جا بسا تھا وہ سب کتھا مین اسکندھ مین لکھی ہی اب اُسکے گیان ملنے کا حال سنو کہ جب راجا پوروا نے گندھرب لوک مین رہکر ہزارون برس اُربسی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا اور من اُسکا نہین بھرا تب میری اچھا سے ایک دن اُسنے گیان کی راہ سے اپنے من مین بچار کیا کہ اتنے دن کامدیو کے بس ہوکر مین نے سنساری سکھ اُٹھایا لیکن میری اندریون کی اچھا پوری نہ ہوئی جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے آگ کی لپٹ بڑھتی جاتی ہی اسیطرح اندریونکو جتنا بہت سکھ دیو اتنی چاہنا بڑھ کر کبھی سنتوکھ نہین ہوتا دیکھو مین بدھ کا بیٹا ایسا گیانی اور پرتاپی راجا ہوکر اُربسی کے جاتے وقت اُسکے پیچھے اسطرح نکا اُٹھ دوڑا جسطرح گدھا کام کے بس ہوکر گدھی کو کھدیڑے جاتا ہی اور اُسنے مجھکو ایسا بس مین کر لیا کہ جیسے نٹ لوگ بندر کو اپنے بس کر لیتے ہین اور مین اُسکے بھوگ اور بلاس مین لپٹ کر ایسا اندھا ہوگیا کہ مجھ کو کسی چھوٹے بڑے کی شرم نہ رہکر دن رات گذرنے کی بھی کچھ خبر نہ رہی اور سانون دیپ کے ہزارون راجا جو میرے آدھین تھے اِس میرے اگیان پر ہنسنے لگے سچ ہی کامی پرش استری کے بس ہو جاتے ہین اُن کو اپنا بھلا اور بُرا دکھلائی نہ دے کر اُن کا تیج اور بل اور گیان اور دھرم کچھ نہین رہتا دیکھو مانس کی پتلی پر جیمین مل اور موتر اور لہو آدک بھرا رہکر سب دروازون سے اشدھ بست نکلتی ہی مین ایسا دیوانہ ہوگیا کہ جہان اندر آدک دیوتا میرے ساتھ لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے تھے وہان ایک استری نے جیت کر میرا ابھمان توڑ دیا اور مین اُسکی پریت مین پھنس کر ایسا اپنے کو بھول گیا کہ اُربسی کے سمجھانے پر بھی مجھ کو کچھ گیان نہ ہوا دیکھو جس بدن کو ماتا اور پتا اور استری اور بھوجن دینے والا مالک اور کال چکر موت اپنا سمجھتے ہین وہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور پھر اُسکو کوئی ایک دن گھر مین نہین رکھتا اسلیے آدمی کو چاہیے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ پہلے سے سنساری مایا چھوڑ کر ہر چرنون مین دھیان لگا کر بھگت بدھی پاوے اہی اودھو استری مین من لگائے رہنے سے جگ اور تپ اور تیرتھ اور برت اور دان اور دھرم وغیرہ کا کرنا کچھ فائدہ نہین دیتا اور بغیر ست سنگ کے گیان نہین ملتا اور جو لوگ اپنے اگیان سے سنسار روپی سمدر مین غوطہ کھا رہے ہین اُنکو بھوساگر پار اُترنے کیو اسطے ست سنگ ناؤ روپی سمجھنا چاہیے اگیانی اندھے کو ست سنگ آنکھ کے برابر ہی جسطرح تاتا پتا اپنے بیٹے کا بھلا چاہتے ہین اُسیطرح سنساری آدمی کے بھلے کیو اسطے ست سنگ ہوتا ہی جب ست سنگ کرنے سے آدمی کو گیان پراپت ہو کر اپنے بدن اور استری آدک کی پریت چھوٹ جاتی ہی تب وہ برکت ہو کر ہر چرنون مین دھیان لگانے سے مکت ہوتا ہی جبتک مایا روپی درب اور استری کی ترشنا نہین چھوٹتی تب تک سپنے مین بھی گیان نہین ملتا سنساری آدمی کو دکھ سے چھڑانے والی کیول میری بھگت اور میری شرن ہی اس سے تم دوسری تدبیر نہین ہی اسلیے دھن چاہنے والے کو دھرم کرنا اچت ہی اور جو نرک جانے سے ڈرتا ہو وہ ست سنگ مین بیٹھے تو اُسکو گیان ملکر مکت ملیگی برکت پرش اور سنت مہاتما کو میرا ہی روپ سمجھنا چاہیے۔

ادھیاے ستائیسوان

کہنا شری کرشن جی کا اودھو سے بدھ پوجا آدک کی

اودھو نے اتنی کتھا سنکر نبی کیا کہ اہی دینا ناتھ برہم چاری اور بان پرستھ کا دھرم اور جوگ اور تپ آدک بہت کٹھن ہی اور بنا تمھاری پوجا کے بدن پوتر نہین ہوتا اور برھما اور نارد اور برہسپت اور بیاس جی نے بید اور شاستر مین بہت سی تدبیرین لکھی ہین سو دیا کر کے اپنی پوجا کی بدھ جسکے کرنے سے سنساری لوگ بھوساگر پار اُتر جاتے ہین برنن کیجیے یہ سُنکر شری کرشن مہاراج بولے کہ اہی اودھو میری پوجا کا انت نہین ہی لیکن مین تھوڑا سا حال اُسکا کہتا ہون سنو کہ ایک بدھ میری پوجا کی بید مین اور دوسری تنتر شاستر مین لکھی ہی آدمی کو چاہیے کہ پرات سمے اُٹھ کر میرے اور گرو کے چرنون کا دھیان کرے پھر اُسکو دشا اور داتون اور اشنان اور سندھیا اور ترپن اور جپ کرنے سے پوتر ہو کر میرا سگن روپ پوجنا چاہیے اور میری آٹھ مورت اس طرح سے کہ ایک پتھر اور دوسری کاٹھ اور تیسری سونا اور چوتھی چاندی اور پانچوین پیتل اور چھٹھوین تانبا اور ساتوین زمین پر چبوترہ وغیرہ اور آٹھوین مٹی کا سوروپ بنا کر پوجا اور دھیان کرے اور سوائے اسکے رتن اور کاغذ اور دیوار شیشہ پر تصویر کھینچ کر جس طرح ہو سکے میری پوجا کرنا اچت ہی اور دو طرح کی مورت میری ہوتی ہی ایک چل مورت اور دوسری اچل مورت۔ ٹھاکر جی کی مورت جو سنگھاسن پر سے اُٹھا کر اشنان کرا کے پھر سنگھاسن پر بٹھال کے پوجتے ہین اُس کو چل مورت سمجھنا چاہیے اور جو مورت ٹھاکر دوارے اور شوالے آدک مندرون مین استھاپن کر دیتے ہین اور پھر وہ اُٹھ نہین سکتی اُس کو اچل مورت سمجھنا چاہیے چل اور اچل دونون مورت کو اشنان کرانے اور چندن لگانے کے پیچھے گہنا اور کپڑا پہنا کر دھوپ دیپ پھول مالا اور تلسی دل اور نیبید سے پوجا کر کے عطر لگانا اور درپن دکھلانا چاہیے اور تصویر کی مورت کو اشنان کرنا اچت نہ ہو کر کپڑے سے پونچھ کر پوجن کرنا اچت ہی اور پرتھوی پر چبوترہ آدک بنا کر اُس مین پہلے میرا دھیان کر کے بدھ پورک پوجنا چاہیے اور جو کوئی مانسی پوجا کیا چاہے وہ اپنے من مین میرے روپ کا دھیان کر کے جس طرح مورت کو پوجتے ہین اُسی طرح دھوپ دیپ نیبید آدک سے دھیان مین پوجا کرے اور میری پوجا کرتے وقت دھیان سدرشن چکر اور گدا اور پدم اور پانچ جنیہ شنکھ اور کمر گ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور دھنکھ اور بان اور ہل اور موسل میرے ہتھیار اور بیجنتی مالا اور نند اور سُنند اور پن اور شیل اور سشیل اور گڑ اور بشوک سین اور سنابھ نو پارکھد اور درگا دیبی اور گنیش اور بید بیاس اور اندر آدک دیوتون کا کرنا چاہیے اور جتنی چیزین بھوجن کی اپنے کو بہت پیاری ہون اُنکو بنوا کر ٹھاکر جی کا بھوگ لگاوے جو ہر روز سب طرح کا بھوجن تیار نہ ہو سکے تو انّ کوٹ وغیرہ پرب کے دن ضرور چھتیس ۳۶ بنجن ٹھاکر جی کے بھوگ کے واسطے بنانا اُچت ہی اور جو آدمی ہر روز مٹی کی مورت بنا کر پوجا کرے اُسکو اواہن اور بسرجن کا منتر ضرور پڑھنا چاہیے اور ٹھاکر پوجنے والے کو اواہن اور بسرجن کا منتر پڑھنا نہ چاہیے اور ہوم کرنیوالے کو اگن مین میرا دھیان لگانا اور جل اور سورج کو بھی میرا روپ سمجھنا اُچت ہی اور پوجا کرتے وقت میرے چرنون مین من لگائے رہے اور پوجا کر کے ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر کہے کہ ای مہا پربھو مین تمھاری شرن پڑتا ہون مجھ کو اپنا داس جانکر ادھار کیجیے اسطرح ہر روز پوجا کر کے چرنامرت لیکر پرساد ٹھاکر جی کا بھوجن کرے اور بشن سہنسر نام کا پاٹھ کر کے میری کتھا اور لیلا سُنے اور بھجن اور اسمرن کرنے مین دن رات لین رہے جسکو پرمیشور روپیہ دے وہ ٹھاکر مندر کے خرچ کے واسطے گانون اور جاگیر دیکر باغ لگاوے جسمین اچھی طرح ٹھاکر پوجا ہوا کرے اور بہت طرح کے خوشبودار پھول اُنکو چڑھا کرین لیکن اُس باغ اور گانون کے بیچنے یا پوت یا کرایہ لینے کی اِچّھا نہ رکھے ای اودھو مین بھگت اور پریت کی راہ سے جتنا کیول پانی چڑھانے سے خوش ہوتا ہون اتنا بنا بھگت کروڑون روپیہ ہر مندر مین لگانے اور دان دینے سے خوش نہین ہوتا جو آدمی سچے من سے ہر روز اسطرح میری پوجا اور سیوا کرتا ہی اُسکے سامنے اٹھارہون سدھ بنی رہتی ہین اور جتنا پھل پوجا کرنے اور دیو استھان بنانیوالے کو ہوتا ہی اتنا پُن اُنکو بھی سمجھنا چاہیے جو لوگ پوجا کرنے اور دیو استھان بنانیکی صلاح دیکر اُس کام مین ساتھ دیتے ہین اور جو لوگ اپنی یا دوسرے کی دان دی ہوئی پرتھوی براہمن سے یا دیو استھان آدک کا چڑھایا ہوا گانون زبردستی چھین لیتے ہین ایسی صلاح دینے والون کو ساٹھ ہزار برس تک کیڑا ہو کر بشٹھا (یعنی غلیظ) مین رہنا پڑتا ہی۔

ادھیاے اٹھائیسوان

کہنا شری کرشن جی کا گیان برکت ہونیکا اودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ ای اودھو گیانی کو کسی کی استت اور نندا کرنا اُچت نہ ہو کر سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھنا چاہیے دوسرے کی نندا کرنیوالے ضرور نرک بھوگتے ہین اسلیے آدمی کو اُچت ہی کہ من اپنا ایکطرف لگائے رہکر ٹھاکر کی پوجا کرتے وقت دوسری طرف دھیان نہ لگاوے اور بدن مین ایک آتما جو شدھ ہی اُسکا دھیان آٹھون پہر کرتا رہے اور یہ بات اپنے من مین بشواش کر کے جانے رہے کہ پرمیشور مایا کے گنون کو ساتھ لیکر سب سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرتے ہین جب آدمی ایسا بچار کر ایک پرمیشور کو سچا اور سنساری بیوہار کو جھوٹھا سمجھتا ہی تب من اُسکا برکت ہو کر میری طرف لگ جاتا ہی اور جب آتما من اور اندریون کے ساتھ ملجاتا ہی تب وہ سنساری پریت مین پھنسکر مایا جال سے نہین چھوٹتا جسطرح آدمی سپنے مین بہت چیزین دیکھ کر جاگنے پر اُنکو جھوٹھا سمجھتا ہی اسیطرح سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر کیول پرمیشور کا نام سچا جاننا چاہیے خوشی اور رنج اور سوچ اور ڈر اور غصہ اور لالچ اور غرور اور دوستی اور دشمنی اور جنم اور مرن یہ سب گُن مایا کے ہو کر آتما اُس سے الگ رہتا ہی اور یہ سنسار نٹ اور بھان متی کے کھیل کے برابر جھوٹھا ہو کر نہ آدمین تھا نہ مہا پرلے مین رہیگا اس لیے آدمی کو گیان روپی تلوار سے سنساری پریت اور من

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اندریون کی ترشنا کاٹ ڈالنا چاہیے جب آدمی نے سنساری مایا چھوڑ کر اپنے من اور اندریون کو بس مین کر لیا تب اُسکو گھر اور بن کا رہنا دونون برابر ہین جسطرح سونے کا بہت گہنا بنانے سے نام اُنکا الگ الگ ہوتا ہی اور وہ سب گہنا گلا ڈالو تو کیول سونا کہلاتا ہی اسیطرح سنسار کے آدی انت مین سونا روپی نارائن ہی رہتے ہین اور اُنکی اِچھا سے بہت جیو پیدا ہو کر الگ الگ نام اُنکا ہوتا ہی اور مہا پرلے ہونے مین سب جگت کا ناش ہو کر جیو آتما سب جڑ اور چیتن کا پرمیشور کے روپ مین سما جاتا ہی جیسے سڑک مین سیپ کا ٹکڑا چاندی کیطرح چمکتا ہوا دیکھ کر کوئی لوبھی اُٹھالے اور اُٹھاتے وقت سیپ سمجھ کر شرمندہ ہو جائے ویسے سنسار کی گت جھوٹھی سمجھنا چاہیے جیسے اُڑتے ہوے بادل سے آکاش کچھ ملاوٹ نہین رکھتا اُسیطرح آتما چوراسی لاکھ جون مین بیاپک رہنے پر بھی سب سے الگ رہتا ہی اسلیے آدمی کو چاہیے کہ من اپنا مایا کے گنون سے برکت رکھکر ایسا دھیان ہر چرنون مین لگاوے کہ سنساری چیز کی کچھ چاہنا اور پریت نہ رہے جسطرح علاج کرنے سے بدن مین روگ نہین رہتا اُسیطرح من اور اندریون کو بس مین رکھنے سے سنساری ترشنا اور پریت چھوٹ جاتی ہی جسنے من اور اندریون کو اپنے بس نہین کیا اُس کا تپ اور جپ کرنا برتھا ہو جبکہ من آدمی کا بس دھیان چرن پرمیشور کے لین ہو جاتا ہی تب اُسکو اپنے بدن اور سنسار کی پریت نہین رہتی اس لیے آدمی چلتے پھرتے سوتے جاگتے کھاتے پیتے من اپنا آٹھون پہر نارائن جی کی طرف لگائے رہے جسطرح سورج نکلنے سے رات کا اندھیارا نہین رہتا اُسیطرح میری بھگت رکھنے سے اگیان نہین رہتا جوگ اور تپ بھنگ ہو جانے سے جلدی گت نہین ہوتی اور میرے بھگت سے جو پرادھ بھی ہو جاتا ہی تو مین دوسرے جنم مین اُس کا اُدھار کر دیتا ہون اور آتما کے بدن مین رہتے سب اندریونکو چلنے اور پھرنے اور بولنے کی سامرتھ رہتی ہی اور جتنے دیوتا اپنا پرکاش اندریون مین رکھتے ہین ان سب دیوتون کو بھی آتما ہی سامرتھ دیکر آپ اُن سے الگ رہتا ہی اسواسطے گیانی اور جوگیون کو چاہیے کہ آتما کی طرف دھیان لگاکر سنساری مایا اور موہ مین نہ پھنسین ایسے آدمی پر پچھلے جنم کے ادھرم کرنے سے کوئی دُکھ بھی پڑ جاتا ہی تو مین اُنکا دُکھ دور کر دیتا ہون یہ بات میری سچ مانکر ناش ہونیوالے بدن سے پریت رکھنا اور اندریون کو سُکھ دینا اُچت نہین ہی۔

ادھیاے اُنتیسوان

من روکنے کا گیان کہنا سری کرشن جی کا اودھو سے

اودھو نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ ہی دینا ناتھ آپ نے کہا کہ من کو روکنا چاہیے سو ہوا سے بھی زیادہ تیزی رکھنے والے من کو روکنا بہت کٹھن ہی کوئی ایسی تدبیر بتلائیے جسمین من روکا جائے اور ہر چرنون مین پریت پیدا ہو سواے آپ کے کوئی دوسرا اسکی تدبیر نہین بتا سکتا اور آپ کی مایا نے سنساری جیوون کو ایسا بھلا رکھا ہی کہ بغیر آپ کی کرپا اور دیا کے کوئی اس مایا روپی جال سے نہین چھوٹ سکتا جہان برہمادک دیوتون کو آپ کا بھید جاننا کٹھن ہی وہان سنساری آدمی ہر چرتر سمجھنے کی کہان سامرتھ رکھتا ہی یہ بات سُنکر شیام سندر نے کہا کہ ہی اودھو جو کوئی سنسار مین جنم لے کر میرے چرنون کا دھیان اور اسمرن کرتا ہی تو اس کو دھیرے دھیرے سنساری پریت چھوٹ کر ہر روز ہر چرنون مین پریم بڑھتا ہی جہان تیرتھ پر میرے بھگت اور گیانی لوگ رہتے ہین وہان اُن کی سنگت مین رہکر میرا بھجن اور اسمرن کیا کرے اور سب جیودن پر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

دیا رکھکر چوراسی لاکھ جون مین میرا برکاش برابر سمجھے اور کسی جیو کو دُکھ نہ دے کر جہانتک بن پڑے وہان تک نسا باچا
کرمنا سے دوسرے کا اُپکار کرے اور اپنے من مین یہ ابھمان نہ رکھے کہ مین اُتم ذات اور بڑا آدمی ہو کر گنگال اور شودر کو
کس طرح پانی پلاؤن اور اُس کو چھو کر کھانا کھلاؤن جب تک آدمی پرمیشور کا پرکاش براہمن اور چانڈال کے تن مین برابر
نہین سمجھتا تب تک وہ اگیان ہی اور جسنے دیوتا اور دیت اور آدمی اور پشو اور نیچھی آدک چوراسی لاکھ جون مین پرمیشور کا روپ
برابر جانا اُس کو کوئی دُکھ دینے کی سامرتھ نہین رکھتا وہ فرور مکت ہوتا ہی اے اودھو یہ سب گپت گیان ہی آجتک مین نے
کسی سے نہین کہا تھا آج اس کا اودھکاری جان کر سُنایا ہی اُس کو یاد رکھنے سے تمھاری مُکت ہو جائے گی اور تم بھی
یہ گیان ہر بھگت اور سادھو اور مہاتما لوگون کو سُنانا اور جو آدمی چور اور لمپٹ اور پاکھنڈی اور لوبھی اور جواری اور مدرا
پینے والے اور جھوٹھے ہون اور جیو ہنسا (یعنی جان کشی) کرنے والے اور پرایا اُپکار نہ ماننے والے ہون ایسے لوگون
سے مت کہنا جس طرح امرت پینے والے کو پھر کسی دوا کے کھانے کا کام نہین رہتا اسیطرح یہ گیان سمجھنے والے کو اپنے بھوساگر
پار اُترنے کے واسطے دوسری کوئی تدبیر کرنا نہ چاہیے جو کوئی ہر کتھا اور رجگ گیان سچے من سے سُنکر دوسرے کو اُپدیش کرے گا
اُس کو ہم جمراج کی پھانسی سے چھڑا کر پرم پد دینگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اودھو نے یہ سب گیان
سُنکر آنکھون مین آنسو بھر لیے اور شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے مہاپربھو آپ نے دیا کی راہ سے گیان
کا دیپک میرے ہردے مین روشن کر کے اس طرح مایا روپی اندھیالا چھڑا دیا کہ جس طرح سورج نکلنے سے کرا نہین رہتا اور
آپ کی کرپا سے من میرا برکت ہو کر استری اور پتر کا پریم چھوٹ گیا آپ کی دیا کا بدلا اگر کوئی دیا چاہے تو کسی طرح اُرن نہین ہو سکتا
اس لیے آپ کے کمل روپی چرنون کو بار بار ڈنڈوت کر کے یہ بردان مانگتا ہون کہ آپ کا چرن چھوڑ کر دوسری طرف من میرا
نہ جاوے یہ بات سُنکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے اپنی کھڑاؤن دے کر کہا کہ اے اودھو تم بہان سے بدری کیدار جا کر ہر روز
اشنان کر کے کند مول پھل آدک کھا کر میرے چرنون کا دھیان لگاؤ تمھاری مکت ہو جائیگی اور مین بھی کلجگ کے لوگون کے
اُدھار ہونے کے واسطے بھاگوت روپی مورت اپنی سنسار مین چھوڑ کر گوکل کو جاؤنگا اس کتھا کے پڑھنے اور سننے سے
سنساری آدمی بھوساگر پار اُتر جائینگے اودھو جی یہ بات سنتے ہی شری کرشن مہاراج کا بیوگ سمجھ کر بہت دُکھی ہو گئے لیکن اُنکی
اگیا ٹالنا اُچت نہ جان کر کھڑاؤن کی جوڑی اپنے سر پر رکھ لی اور ڈنڈوت اور پرکرما کر کے موہنی مورت کا سوروپ آنکھون
کی راہ سے اپنے ہردے مین رکھ کر اُن سے بدا ہوے اور بدر کاشرم مین جا کر تربھون پت کی اگیا کے موافق اشنان اور
دھیان کرنے لگے اُسی گیان کے پرتاپ سے کچھ دن کے پیچھے تن اپنا جوگ ابھیاس کے ساتھ چھوڑ کر مُکت پدوی پر پہونچے
اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے شری کرشن تر لوکی ناتھ کو دھیان مین ڈنڈوت کی اور راجا پریچھت سے بولے کہ اے راجا
دیکھو تربھون پت نے سب بید دن کا سار امرت روپی گیان اور بھگت نکال کر گیارھوین اسکندھ مین اودھو کو پلا دیا جسطرح
دیوتا اور دیتون نے سمدر متھن کر کے چودہ رتن نکالے تھے اُسی طرح بید بیاس جی نے سب بید اور شاستر دیکھ کر اس کا سار
شری مدبھاگوت بنایا ہی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے تیسوان

ناش ہونا سب جدبنسیون کا آپسمین لڑکر اور بان مارنا جرا نام کیوٹ کا شریکرشن جی کے پانو نمین

راجا پریچیت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے مہن ناتھ شریکرشن تربھون پت کو شاپ چھڑا دینے کی سامرتھ تھی پھر کس واسطے انھون نے جدبنسی لوگون کے اوپر دیا نہین کی شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچیت بسدیو نندن پربرہم پرمیشور کے اوتار کو جو سنسار کی مایا سے رہت تھے جدبنسیون کا ناش کرنا منظور تھا لیکن آپ نے اُن لوگون کا پالن کیا تھا اسلیے اپنے ہاتھ سے مارنا اچت نہ جان کر براہمنون سے شاپ دلوایا جبکہ اودھوجی بدری کیدار کی طرف چلے گئے تب شریکرشن جی نے بچارا کہ دوارکا پری مین شاپ نہین بیاپیگا اسوجہ سے سب جدبنسیون کو پربھاس چھیتر چلنے کے واسطے کہا تب شریکرشن جی کی اگیا سے سوائے راجا اگرسین اور بسدیو جی کے سب جدبنسی ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر چڑھ کر پربھاس چھیتر مین پہونچے اور اشنان دان کر کے اس دن تیرتھ برت رکھکر وہان ٹک رہے دوسرے دن پرمیشور کی اچھا سے سب جدبنسی مدرا پلی کر متوالے ہو گئے اور سمدر کنارے بیٹھ کر اپنی اپنی بڑائی کرنے لگے اور اسی بات پر اشنان کرتے وقت پہلے پانی کے چھینٹون سے لڑنے لگے پھر آپس مین تیر اور تلوار اور گدا آدک بہت ہتھیار چلنے لگے جسطرح ادھرم کرنے والے ہیں۔ اور شاستر کا بچن جھوٹھا جان کر اپنے من مانا پاپ کرتے ہین اسیطرح براہمن کے شاپ سے جدبنسی لوگ شیام اور بلرام کا سمجھانا نہ مان کر جب بلدیو جی سے لڑنے کے واسطے دوڑے تب دونون بھائی الگ بیٹھ کر اُنکا تماشا دیکھنے لگے جب لڑتے لڑتے ہتھیار سب کے ٹوٹ گئے اور ہاتھی گھوڑے مارے گئے تب اُسی تپاور کو جو موسل کی چور سے سمدر کنارے جمی تھی اُکھاڑ کر ایک دوسرے کو مارنے لگے در باسا رکھیشور کے شاپ سے اُس تپاور سے مارتے وقت تلوار کی طرح گھاؤ ہو کر سب جدبنسی مرنے لگے جیسے گل دنتی استری دوسرے پرش کو دیکھکر چھپ جاتی ہو ویسے کر دوھ پیدا ہونے سے سب جدبنسیون کا سنوگن اور گیان شریر سے جاتا رہا جس طرح بانس کا بن آگ لگنے سے جل جاتا ہی اُسیطرح دُربدھ پیدا ہونے سے سب پاپ بیٹا اور بھائی بھائی آپس مین لڑ کر چھین کر در جدبنسی ناش ہو گئے جب سوائے شیام اور بلرام کے اور کوئی زندہ نہین بچا تب شیام سندر نے بلبھدر جی سے کہا کہ اب پرتھوی کا بھار اُتر گیا اس لیے ہم اور تم دونون بھائیون کو بھی بیکنٹھ مین چلنا چاہیے یہ بات سنتے ہی بلبھدر جی نے اپنے سب کپڑے اُتار ڈالے اور کومل باندھ کر سمدر کے کنارے بیٹھ کر جوگ ابھیاس کے ساتھ انتردھیان ہو گئے تب شیام سندر چترببھجی روپ دھارن کر کے شنکھ چکر گدا پدم سمیت سمدر کے کنارے ایک پیپل کے درخت کے نیچے جا بیٹھے جس وقت تربھون پت درخت سے اُٹھنگے ہو کر دہنا پانون اپنا بائین گھٹنے پر رکھ کر بیٹھ جانے کی اچھا رکھتے تھے اُسی وقت بسدیو نندن کی اچھا سے جرا نام کیوٹ جو بال ہندر کا اوتار تھا دھنکھ بان لے کر وہان آپہونچا اور اُس نے دور سے مُرلی منوہر کا چمکتا ہوا پانون دیکھ کر ہرن کے دھوکھے سے ایک بان مارا تو وہ بان یعنی تیر جس مین مچھلی کے پیٹ سے نکلے ہوے لوہے کا پھل لگا تھا تربھون پت کے چرن پر آکر لگا جب وہ کیوٹ اپنا تیر اُٹھانے کے واسطے نزدیک آیا تب شیام سندر کے پانون مین گھاؤ دیکھ کر زرد ہو گیا اور ڈر کے مارے کانپتا ہوا ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے دینا ناتھ میرے برابر دوسرا کوئی اپرادھی تمام جگت مین نہ ہو گا جسنے نچھمی پت کو تیر مار کر دکھ دیا اس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پاپ کرنے سے میرا اُدھار کسی طرح نہین ہو سکتا اِس لیے آپ مجھ کو اپنے ہاتھ سے مار ڈالیے جس مین میرے سزا پانے کا حال سُنکر کوئی دوسرا سنت اور مہاتما کا اپرادھ نہ کرے اور ای مہا پربھو جب آپ کی مایا کو برھما دک دیوتا نہین جان سکتے تب مجھ ادھرمی اور اگیان کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما کو پہونچ سکون جب وہ کیوٹ بہت بلاپ کر کے مُرلی منوہر کے چرنون پر لوٹنے لگا تب شیام سندر نے ہنسکر کہا کہ تو کچھ اُداس مت ہو میری اِچھا کے موافق تجھ سے انجان مین یہ بڑا اپرادھ ہوا ہی جس مین براہمن کا شاپ جھونٹھا نہ ہو تو دھیرج رکھ تیرے واسطے بیکنٹھ سے بمان آتا ہی یہ بات شیام سندر کے مُنھ سے نکلتے ہی بمان جڑاؤ وہان پر آ پہونچا بیکنٹھ ناتھ کی اگیا سے وہ کیوٹ دب روپ ہو کر اور بمان پر بیٹھ کر بیکنٹھ مین چلا گیا۔ اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت دیکھو جو کوئی ایسے دینہ دیال پرمیشور کی شرن چھوڑ کر دوسرے کا بھروسا کرتا ہی اُس کو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے اس کیوٹ کے چلے جانے کے پیچھے دارک نام سارتھی نے وہان پہونچکر جیسے مُرلی منوہر کو ڈنڈوت کی ویسے تربھون پت کی اچھا سے وہ رتھ گھوڑون سمیت اُڑ کر آکاش مین چلا گیا اور شری کرشن جی نے دارک نام سارتھی سے کہا کہ تم دوارکا مین جا کر بسدیو آدک سے جدبنسیون کا حال کہکر اُنکو سمجھا دیو کہ اب دوارکا پُری سمدر مین ڈوب جائیگی اسلیے سب لوگ اپنے اپنے مال سمیت ارجن کے ساتھ ہستناپور کو چلے جاوین اور ہماری طرف سے اُن سے کہدینا کہ ہمارے بیکنٹھ جانے کا کچھ سوچ نہ مانکر سب استریون اور بوڑھون اور لڑکون کو اپنے ساتھ لے جاوین اور جو گیان ہمنے گیتا مین اُن کو سمجھایا ہی وہی بات سچ مانکر ہمارے چرنون کا دھیان کرتے رہین اور ای دارک میرا بھجن اور اسمرن کرنے اور اپنا دھرم رکھنے سے تیری بھی گت ہو جائیگی یہ بات سنتے ہی دارک سارتھی ان سے بدا ہو کر روتا پیٹتا ہوا دوارکا کیطرف چلا۔

ادھیاے اکتیسوان

جانا شیام سندر کا بیکنٹھ دھام کو اور مرنا بسدیو آدک کا اُنکے سوچ مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب دیوتون نے اُس کیوٹ کو بمان پر چڑھے بیکنٹھ کی طرف جاتے دیکھا تب برھما اور رُدر اور کبیر اور برن اور گندھرب اور بدیادھر اور چارن اور کنّر آدک سب دیوتا اپسراؤن کو ساتھ لیکر اپنے اپنے بمانون پر گاتے اور بجاتے اور پھول برساتے ہوے جہان شری کرشن بیکنٹھ ناتھ بیٹھے تھے وہان آکاش مین آکر اس اچھا سے اکٹھا ہوے کہ اب تربھون پت بیکنٹھ مین آتے ہین چلکر موہنی مورت کی چھب دیکھ لیوین نہین تو پھر اُس ادبھت روپ کا درشن کہان ملیگا ہم لوگ بھی اُن کو اپنے استھان پر لے جا کر دو چار دن اُن کی سیوا کرینگے ایسا بچار کر وہ لوگ شری کرشن جی کے چڑھنے کیواسطے اپنے اپنے لوک سے مہا اُتم بمان لے آئے تھے جب شیام سندر نے دیوتون کو آکاش مین دیکھا تب اپنے بدن مین اپنی آتما کا دھیان لگا کر آنکھ بند کر لی اور اسی بدن سے بجلی کیطرح چمک کر اسطرح بیکنٹھ کو چلے گئے کہ برھما دک دیوتون کو بھی اچھی طرح اُن کا سوروپ دکھلائی نہین دیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت بیکنٹھ ناتھ کی مہما اور بھید کو پہونچنا بہت کٹھن ہی لیکن سب کوئی اپنی سامرتھ بھر اُن کا گُن گاتے ہین دیکھو جو آدپرش بھگوان کیسے کیسے بیرون کو مار کر گرو کے مرے ہوے لڑکے جم پُری سے لے آئے وہی تربھون پت آدمی کا تن دھرنے کے کارن جرا نام کیوٹ کے بان مارنے سے بیکنٹھ کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چلے گئے جبکہ شری کرشن جی کا بنس سنسار مین نہین رہا تب منسار مین جنم پاکر کوئی جیتا نہ رہیگا - اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب دارک سارتھی نے دوارکا مین پہونچکر سب جدبنسیون کے مرنے اور شیام اور بلرام کے بیکنٹھ دھام چلے جانے کا حال بسدیو اور اگرسین سے کہا تب سب لوگ چھوٹے اور بڑے جو وہان پر تھے روتے روتے بیاکل ہوکر پربھاس چھیتر کو دوڑے جبکہ انھون نے رن بھوم مین پہونچکر سمدر کے کنارے سب جدبنسیون کی لاش پڑی ہوئی دیکھی اور شیام اور بلرام کا درشن نہ پایا تب بسدیو اور دیوکی اور راجا اگرسین ہاے مار کر اسی جگہ مر گئے اور رکمنی اور ست بھاما آدک آٹھون پٹ رانیان مرلی منوہر اور ریوتی بلرام جی کی استری چتا بناکر جل مرین اور پردمن آدک سب بیرون کی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ ستی ہوگئین جب اسوقت ارجن نے بھی وہان پہونچکر یہ حال دیکھا اور دارک کے منھ سے شیام سندر کا آدیش سنا تب ارجن نے ایسا سوچ کیا کہ جسکا حال برنن نہین ہوسکتا لیکن شیام سندر نے جو گیان گیتا مین کہا تھا وہ سمجھ کر اپنے من کو دھیرج دیا اور سب کسی نے اپنے اپنے گھر والون کی لوتھ جلاکر شاستر کے موافق کریا کرم کیا اور جنکے کل مین کوئی نہین بچا تھا انکو ارجن نے داہ دیا جبکہ تین راتین وہان ہوچکین تب ارجن بجرنابھ انرودھ کے بیٹے اور استریون اور بوڑھے اور لڑکون کو جو بچ گئے تھے اپنے ساتھ لیکر ہستناپور کو چلے اسوقت سواے رہنے مکان شری کرشن جی کے اور سب دوارکا سمدر مین ڈوب گئی اتنک کبھی کبھی مندر شری کرشن جی کا بجلی کیطرح چمکتا ہوا دکھائی دے جاتا ہے جب ارجن نے ہستناپور پہونچکر یہ سب حال کہا تب جدھشٹر آدک پانچون بھائیون نے راجگدی ہستناپور کی پریچھیت کو اور اندرپرستھ اور متھرا کا راج بجرنابھ کو جو شری کرشن جی کے کل مین بچا تھا دے دیا اور آپ پانچون بھائی برکت ہوکر اتر دشا مین چلے گئے اور ہمالے مین گلکر مکت پدوی پر پہونچے - اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جس دن شری کرشن جی بیکنٹھ کو پدھارے اسی دن سے ست اور دھرم سنسار سے اٹھ کر ان کے ساتھ چلا گیا لیکن جو کوئی اس اسکندھ کو من لگا کر پڑھے اور سنے گا وہ بہت جنم کے پاپون سے چھوٹ کر مکت پاویگا -

بارھوان اسکندھ

حال کلجگ کے آدمیون اور راجون کا اور کاٹنا چھانٹ سانپ کا

راجا پریچھیت کو اور کتھا مارکنڈے رکھیشور کی

ادھیاے پہلا - برنن کرنا شکدیو جی کا راجا پریچھیت سے حال کلجگ کے راجون کا

راجا پریچھیت نے اتنی کتھا سنکر نبو کیا کہ اے من ناتھ آپ نے کہا جسدن شری کرشن جی بیکنٹھ کو گئے اسی دن سے ست اور دھرم سنسار سے اٹھ گیا کیا انکے پیچھے کوئی راجا ایسا دھرماتما نہین ہوا جو دھرم کو قائم رکھتا اب یہ برنن کیجیے کہ پھر کس کے بنس مین راج گدی رہی تھی شکدیو جی نے کہا کہ اے پریچھیت شیام سندر کے رہنے تک دواپر جگ تھا انکے پیچھے کلجگ مین جو راجا ہوے انھون نے سچائی اور دھرم کو چھوڑ دیا اور تھوڑی عمر رہنے سے کچھ اچھا کرم بھی نہین کر سکتے تھے جب شری کرشن مہاراج اپنے بیکنٹھ دھام کو گئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تب پانڈون کے بنش مین تم چکردرتی راجا ہوے اور تمھارے پیچھے بجرنابھ اور جنمجے چکردرتی راجا ہونگے اور جراسندھ کا بیٹا جو سہدیو تھا اُسکے بنش مین پرجبت نام راجا ہوگا اُسکو سونک منتری مار کر پردیوت اپنے بیٹے کو راج دیگا اُسکے بنش مین تین سو اڑتیس برس تک راجگدی رہیگی پھر شش ناگ نام راجا ہوگا اُسکے کل مین کاکورن اور چھیم وغیرہ پیدا ہوکر تین سو ساٹھ برس تک راج کرینگے پھر مہانندی نام راجا کے بند بٹیا شودری سے پیدا ہوکر زبردستی سے سب چھتریون کا دھرم بگاڑ دیگا اور اُسکے ڈر سے سب کلین چھتری بھاگ کر پنجاب مین جا بسینگے اور پورب کے رہنے والے چھتری شودر دھرم رکھینگے اور راجا بند کے آٹھ بیٹے راج کرینگے اور اُن آٹھون کو چندرگپت نام داس مار کر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اور اُسکے بنش مین باری چری اور دیو ہوتی آدک پیدا ہوکر ہزار برس تک وہ راجا رہینگے پھر کنو نام منتری دیو ہوتی کا اپنے راجا کو استری کے سکھ مین پھنسے رہنے سے مار کر آپ راج کریگا اُسی کل مین بسدیو اور بھرمتر اور نارائن نام وغیرہ پیدا ہوکر اُنکے بنس مین تین سو پینتالیس برس تک راج رہیگا پھر کنل نام شودر نارائن نام اپنے راجا کو مار کر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اُسکے بنش مین کرشن اور پورناس آدک پیدا ہوکر تیس پیڑھی ساڑھے آٹھ سو برس تک راج کرینگے پھر ابھیری شہر کے رہنے والے سات امیر راجا ہوکر اور اُنکو مار کر کاکون کا راج ہوگا اور اُنکے پیچھے چودہ پیڑھی تک مسلمان راجا ہوکر بادشاہ کہلا دینگے اور ایکہزار ننانوے برس تک مسلمانون کا راج رہیگا اور مسلمانون کو جیت کر دس پیڑھی تک گوراندی راج کرینگے اُنکے پیچھے گیارہ پیڑھی ننانوے برس تک مون کا راج ہوگا۔

اتنے لوگ کلجگ مین نامی راجا ہوکر پھر امیر اور شودر اور ملیچھ راجا ہونگے اور کلجگ کے راجا اپنا دھرم کرم چھوڑ کر استری دربالک اور گئو کا بدھ کرینگے اور دوسرے کی دولت اور عورت اور زمین زبردستی چھیننے کا کام اور کرودھ اور لوبھ بہت رکھین گے اُنکا حال دیکھ کر پرجا لوگ بھی اپنے دھرم اور کرم سے نہ رہکر بہت پاپ کرینگے۔

ادھیاے دوسرا۔ کہنا شکدیو جی کا لچھن کلجگ کے آدمیون کا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجہ پرچھیت کلجگ مین سنساری آدمی ہر روز دیا اور سچائی چھوڑ دینے سے کم طاقت ہو جاوینگے۔ اور عمر تھوڑی ہونے سے کچھ اچھا کرم اُنسے نہین بن پڑیگا اور راجا لوگ پرجا کو دُکھ دیکر چارون حصہ لے لینگے اور برسات تھوڑی ہوکر اناج کم پیدا ہوگا اور مہنگی پڑنے سے پرجا لوگ بھوجن بنا دُکھ پاکر اپنے اپنے برن اور آشرم کا دھرم چھوڑ دینگے اور کلجگ مین عمر آدمی کی ایکسو بیس برس کی لکھی ہے لیکن ادھرم کرنے سے وہ پوری عمر کو نہ پہونچکر اُسکے بیشتر ہی مر جاوینگے اور کلجگ کے اخیر مین بہت ادھرم کرینگے سبب سے بیس یا بائیس برس سے زیادہ کوئی نہ جیے گا اور ایسا چکردرتی اور پرتاپی راجا بھی کوئی نہو گا جسکا حکم ساتون دیپ کے راجا مانین جنکے پاس تھوڑا بھی راج اور دیش ہوگا وہ اپنے کو بڑا پرتاپی سمجھین گے اور تھوڑی عمر ہونے پر بھی پرتھوی اور دھن لینے کیواسطے آپسمین جھگڑا کرینگے اور اپنا دھرم اور نیا چھوڑ کر جو آدمی اُن کو روپیہ دے گا اُسکی حمایت کرینگے اور پاپ اور پن کا بچار نہ رکھینگے اور چوری اور ککرم کرنے اور جھوٹھ بولنے مین اپنی عمر گذران کر دمڑی کی کوڑی کے واسطے دشمن ہو جائین گے اور گئو دن کا دودھ بکری کے برابر تھوڑا ہو جائے گا اور براہمنون مین کوئی ایسا لچھن نہین رہے گا جسے دیکھ کر آدمی پہچان سکے کہ یہ براہمن ہے یہ چھتے سے اُن کی ذات معلوم ہوگی اور دھنمند کی خدمت سب لوگ کرین گے کچھ اونچ نیچ ذات کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بچار نہ رہیگا اور بیاپار مین چھل بہت ہوگا اور استری اور پرش کا چت ملنے سے اونچ نیچ ذات آپسمین بھوگ اور بلاس کرینگے
اور براہمن لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑ دینگے صرف جنیو پہرنے سے براہمن کہلا دینگے اور برہم چاری اور بان پرستھ صرف جٹا سر پر
بڑھا لینگے اور آچار اور بچار اپنے آشرم کا چھوڑ دینگے اور کنگال اُتم ذات سے دھن وان نیچ ذات کو اچھا سمجھینگے اور مورکھ آدمی
جھونٹھی بات بنانے والا سچا اور گیانی کہلاویگا اور تینون برن کے آدمی جپ اور تپ اور سندھیا اور ترپن کرنا چھوڑ کر صرف نہا کر
بھوجن کر لینگے اور کیول اشنان کرنا بڑا آچار سمجھ کر وہ بات کرینگے جس مین سنسار مین جس ہو اور اپنی خوبصورتی کے واسطے سر پر
بال رکھکر پرلوک کا کچھ سوچ نہ کرینگے اور چور اور ڈاکو بہت پیدا ہو کر سب کو دُکھ دینگے اور راجا لوگ چور اور ڈاکو سے ملکر پرجا کا دھن
چرا لینگے اور دس برس کی لڑکی کے لڑکا پیدا ہوگا اور کلین استریان دوسرے پرش کی چاہ رکھین گی اور اپنا کٹمب پالنے والے
کو سب لوگ اچھا جان کر کیول اپنے پیٹ بھرنے سے سب چھوٹے بڑے خوش رہینگے اور بہت لوگ اناج اور کپڑے کا دُکھ اُٹھاوینگے
اور درخت چھوٹے ہو جائین گے اور دواؤن مین اثر نہ رہے گا اور شودر کے برابر چارون برن کا دھرم ہو کر راجا لوگ تھوڑی
سامرتھ رکھنے پر بھی زمین لینے کی اچھا رکھین گے اور گرہستھ لوگ اپنے ماتا اور پتا کو چھوڑ کر سسر اور سالے اور استری
کی اگیا مین رہین گے اور نزدیک کے تیرتھون پر بشواش نہ رکھ کر دور کے تیرتھون پر جائین گے لیکن تیرتھ نہانے اور
درشن کرنے سے جو پھل ملتے ہین اُسپر ان کو یقین نہ ہوگا اور جگ اور ہوم آدک سنسار مین کم ہو کر گرہستھ لوگ دو چار
براہمن کھلا دینے ہی کو بڑا دھرم سمجھین گے اور سب لوگ دیا اور دھرم چھوڑ کر ایسے سوم ہو جائینگے کہ اُن سے اتتھ کو بھی
کھانا اور کپڑا نہین دیا جائیگا اور سنیاسی لوگ اپنا دھرم اور کرم چھوڑ کر گیروا کپڑا پہن لینے ہی سے دنڈی کہلا دینگے اتنی کتھا
سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب اخیر کلجگ مین اسیطرح بڑا پاپ ہوگا تب پرمیشور دھرم کی رچھا کرنیکے واسطے
سنبھل دیش مین گوڑ براہمن کے گھر کلنکی اوتار لینگے اور نیلے گھوڑے پر چڑھ کر ہزارون راجا اور ادھرمی اور پاپیون کو تلوار سے
مار ڈالینگے جبکہ اُن کے درشن ملنے سے بچے ہوے آدمیون کو گیان ملجائے گا تب وہ لوگ پاپ کرنا چھوڑ کر اپنے دھرم سے
چلینگے اُسکے آٹھ سو برس بعد ست جگ ہو کر سب چھوٹے اور بڑے اپنا دھرم کرینگے ای راجا اسیطرح سب براہمن اور چھتری اور بیش
اور شودر چارون کا بنش برابر چلا آتا ہی ست جگ کے شروع مین راجا دیوا پی چندر بنشی جو بدر کا آشرم مین اور راجا مرسورج بنشی
جو مندراچل پربت پر بیٹھے ہوے تپ کر رہے ہین چندر بنشی اور سورج بنشی کل کو پیدا کرینگے اور ست جگ کے آنے سے
کلجگ کا دھرم جاتا رہے گا دیکھو اتنے بڑے بڑے راجا پرتھوی پر ہو کر مٹی مین مل گئے اور سواے بھلائی اور برائی کے کچھ
اُنکے ساتھ نہین گیا اور یہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہ آکر پڑا رہنے سے راکھ ہو جاتا ہی جو لوگ اس ناش ہو جانیوالے بدن کو موٹا کرنے
کے واسطے پرایا جیو مارتے ہین اُنکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے جبکہ ایسے پرتاپی راجا ناش ہو کر کیول جس اور اجس اُنکا رہ گیا تب
یہ بدن لاکھون تدبیر کرنے پر بھی کسی طرح قائم نہین رہتا اسلیے آدمی کو چاہیے کہ اپنے بدن اور سنسار کی پریت اور اہنکار
کو چھوڑ کر ہر چرنون مین دھیان لگا دے اور پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر کے بھوساگر پار اُتر جائے آدمی کا تن پانے کا
یہی پھل ہی نہین تو پیچھے سے پچھتا دے گا ای راجا پریچھت تم بڑے بھاگمان ہو جو انت سمے پرمیشور کی کتھا اور لیلا سننے
مین تمھارا من لگا ہی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیائے تیسرا۔ کہنا شکدیوجی کا حال پچھلے راجون کا پرچھیت سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای پرچھیت جو راجہ دوسرے کا راج اور دھن لینے کے واسطے اچھّا رکھ کر پتا اور پتر اور بھائی بھائی مین لڑ مرتے ہین ایسے راجون کو پرتھوی ہنسکر کہتی ہی کہ دیکھو یہ سب موت کے کلیوا ہوکر میرے مالک ہوا چاہتے ہین اور اپنے باپ دادے کا مزا دیکھنے پر بھی سنساری ترشنا نہین چھوڑتے اور جنبی محنت دوسرے کی پرتھوی اور درب اور استری لینے والے اُٹھاکر اپنے اور بیگانے کو مار ڈالتے ہین اتنی تدبیر کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ زبردست دشمنون کو۔ جیتنے اور اپنا پرلوک بنانے کے واسطے نہین کرتے جب کہ راجا پرتھو اور پرورد اور گادھ اور نہکھ اور سہسرارجن اور ماندھاتا اور سگر اور کھٹوانگ اور دھندھمار اور رگھو اور ترن بندو اور حجات اور سرجات اور کیلیاشو اور بل اور نرگ اور ہرن کشپ اور ہرنیاکش اور برترا سُر اور راون اور بھوماسُر آدک ایسے ایسے پرتاپی اور شورویر راجاست گُن اور جوگ ابھیاس جاننے والے میرے اوپر رہکر مجھ کو اپنا کہتے کہتے مر گئے لیکن مین کسی کے ساتھ نہین گئی اب کیول اُن لوگون کی کہانی رہ گئی تب کلجگ کے چھوٹے چھوٹے راجا جو کچھ دھرم کرم نہین رکھتے برتھا مجھ کو اپنا جان کر آپس مین لڑ مرتے ہین اس لیے آدمی کا تن پاکر یہ چاہیے کہ اپنا من سنسار سے برکت رکھکر پرمیشور کی لیلا اور کتھا سنے درہر چرنون مین پریت پیدا کرے۔ ای راجا اگر تجھ کو کچھ سنساری چاہنا رہ گئی ہو تو ان راجون کی گت سمجھ کر برکت ہوجا اور ہر چرنون مین دھیان لگا اور سنساری بیوہار جھوٹھا ہوکر سوائے پھل ہر بھجن کے اور کچھ ساتھ نہین جاتا اتنی کتھا سُنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ ای من ناتھ چار جگ کے کون کون دھرم ہین اور کلجگ مین کون تدبیر کرنے سے ہر چرنون مین پریت پیدا ہوتی ہی شکدیوجی نے کہا کہ ای راجاست جُگ مین دھرم کے چارون پانون ست اور دیا اور تپ اور دان بنے تھے اور سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے دھرم اور کرم سے رہتے تھے اور سب لوگ آپس مین محبت رکھ کر کوئی کسی سے دشمنی نہین رکھتا تھا اور ترتیا مین برہمن اور چھتری اور بیش اور شودر اپنا اپنا دھرم رکھکر جگ آدک کرتے تھے لیکن پرائی استری کے ساتھ بھوگ کرنے سے دھرم کا ایک پانون ٹوٹ گیا تھا اور دواپر مین سنساری آدمی اپنا جس ملنے کیواسطے جگ اور پوجا کرتے تھے لیکن دوسرے کا دھن لینے اور پر استری گمن کرنے سے دھرم کے دو چرن ٹوٹ گئے تھے اور کلجگ مین تین حصہ پاپ اور ایک حصہ پُن ہونے سے دھرم کا ایک چرن رہکر تین پیر ٹوٹ جاتے ہین اور کلجگ کے آدمی کیول تھوڑا دان دینا اور کچھ سچائی رکھ کر اخیر کلجگ مین وہ بھی چھوڑ دینگے اس لیے کلجگ مین سنساری لوگ لوبھی اور کروپ اور ابھاگی بہت پیدا ہوکر ایک دو روپیہ کے واسطے آدمی کی جان مار ڈالینگے اور کلین استریان اپنے پت کی پریت چھوڑ کر دوسرے پرش سے پریم رکھین گی اور جب تک استری کے پت کے پاس دولت رہیگی تب تک استری اپنے پت کی اگیا مین رہے گی اور پت پڑنے سے دوسرے پرش کے پاس چلی جائیگی اور سب لوگ اچھے بھوجن اور سندر استری کی چاہ رکھین گے اور سنیاسی ذخیرہ گرہستھ ہوجائینگے اور پت پڑنے سے سیوک اپنے سوامی کو چھوڑ کر دوسری جگہ چاکری کرے گا اور سب لوگ اپنے مطلب کی دوستی رکھکر بڑھاپے کے وقت راجا لوگ اپنے نوکرون کو چھڑا دینگے اور بہت آدمی دولت اور سنتان کی بہت چاہنا رکھ کر بھوت اور پریتون کو پوجین گے اور دھن لینے کے واسطے بیٹا ماں اور باپ کو دکھ دے گا ماتا اور پتا بھی کھانے کے لالچ سے اپنا بیٹا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیچ ڈالینگے اور شودر لوگ بیراگی اور سنیاسی آدک کا بھیس بنا کر دان لیکر براہمنون کو منتر اُپدیش کرینگے اور آپ کتھا
بانچنے کے واسطے اونچے سنگھاسن پر بیٹھ کر براہمنون کو نیچے بٹھا لینگے اور اسیطرح بہت پاپ سنسار مین ہوکر ہر بھجن اور
اسمرن کم ہو جائیگا اور چارون جُگ کا پھل ہر روز آدمی کے بدن مین پرکٹ ہوتا ہی جسوقت من جپ اور گیان اور دھرم
کی طرف لگے اُسوقت ست جگ کا دھرم جاننا چاہیے اور جسوقت لوبھ اور ترشنا من مین بہت پیدا ہو تب تریتا جُگ کا دھرم
جانو اور جس وقت ابھمان اور کامدیو اور پریم من مین پرکٹ ہو اُسوقت دواپر جُگ کا دھرم جانو اور جب جھوٹھ اور جیو ہنسا
کرودھ من مین بہت پیدا ہو اُس وقت کلجگ کا دھرم جانو۔ راجا پریچھیت نے کلجگ کا لچھن سنتے ہی بہت ڈر کر پوچھا کہ اے
من ناتھ جبکہ کلجگ کا ایسا دھرم ہی تو سنساری جیو کس طرح اُدھار ہونگے۔ شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کلجگ مین جگ اور تپ اور
جوگ ابھیاس آدک کچھ نہین بن پڑتا لیکن ایک بات اچھی ہی کہ دوسرے جُگ مین سنساری آدمی سچے اور دھرماتما اور
دیاوان ہونے پر بھی بہت دنون تک جگ اور تپ اور پرمیشور کی پوجا اور تیرتھ اشنان کرنے سے مکت ہوتے تھے سو کلجگ
مین پرمیشور کا نام جپنے اور اُن کی لیلا اور کتھا سننے اور گنگا جی کے اشنان کرنے سے بھو ساگر پار اُتر جاتے ہین جسطرح اجامیل
براہمن بُرا پاپی مرتے وقت نارائن نام اپنے بیٹے کو پکارنے سے بیکنٹھ مین چلا گیا تھا اسیطرح کلجگ کے آدمی پرمیشور کا نام لیتے ہی سب پاپون
سے چھوٹکر پوتر ہو جاتے ہین دوسرے جگ مین ادھرم کم تھا جب کسی سے کچھ پاپ ہو جاتا تھا تب وہ لوگ پرائشچیت اُسکا کر ڈالتے تھے کلجگ
مین بہت ادھرم ہونے سے کوئی پرائشچیت نہین کر سکتا اسلیے دینہ یال بھگوان اپنے نام لینے والے کو سب پاپونسے چھڑا کر سیج مین مُکت کر دیتے
ہین تسپر بھی کلجگ کے اگیان آدمی دن رات سنساری سکھ مین لپٹے رہکر ایکساعت پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور زبان سے بیہودہ بکا کرتے ہین مگر
پرمیشور کا نام نہین لیتے کلجگ مین کیول پرمیشور کا نام لینے اور پوجا اور دھیان اور ہر بھجن کرنے اور اُنکی کتھا اور لیلا سننے اور ہر بھگت رکھنے سے
سنساری لوگون کا سب دُکھ اور پاپ اور اگیان چھوٹ جاتا ہی اور جب اُنکے ہردے مین نارائن جی کی کرپا سے گیان روپی دیپک روشن
ہوتا ہی تب وہ مایا روپی اندھیارے سے باہر نکل کر مُکت پاتے ہین اور آدمی ست جُگ مین تپ اور تریتا مین جگ اور دواپر
مین پوجا اور کلجگ مین بھجن اور اسمرن کرنے سے کرتارتھ ہوتا ہی اے راجا تم بھی سری کرشن جی کی سانولی صورت کا دھیان اپنے
ہردے مین لگاؤ تو چتر بھجی روپ ہو جاؤ گے اور تم نے کلجگ کے لوگون کے اُدھار ہونے کا جو دھرم پوچھا تھا وہ یہ ہی کہ سنسار
روپی سمدر سے پار اُترنے کے واسطے پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننا اور پڑھنا جہاز سمجھنا چاہیے اِس سے اُتم کوئی دوسری تدبیر نہین
ہی اور یہ شری مدبھاگوت پُران جو برھما جی سے نارد من نے سُنکر بیاس جی کو بتلایا اور مین نے اُن سے پڑھ کر تم کو سُنایا
جب کہ یہی کتھا سوت جی نیم سار مشرکھ مین سونک آدک اٹھاسی ہزار رکھیشورون کو سنا دینگے تب یہ امرت روپی کتھا کلجگ مین
پرکٹ ہو کر سنساری لوگون کو بھو ساگر پار اُتارے گی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیاے چوتھا

برنن کرنا شکدیو جی کا حال اگن اور جل اور بایو آدک کا راجہ پرکھیت سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت برھما جی کے ایک دن مین چودہ اندر راج کرتے ہین سند یعنی سمی پرلے ہونے سے تینون لوک کے سب جیودن کا ناش ہو جاتا ہی اور اسی دن کے برابر برھما جی کی رات بھی ہوتی ہی رات کے وقت برھما جی سو رہتے ہین اور جب برھما جی کی عمر پوری ہونے پر مہا پرلے ہوتی ہی تب سیکڑون برس پہلے سے ابر کھن یعنی سوکھا پڑتا ہی اور اناج نہ پیدا ہونے سے سب جیو مارے بھوک کے مر جاتے ہین اور پاتال مین شیش ناگ جی زہر اگل کر آکاش مین سورج اپنا نیچ پرکٹ کرکے چودھون لوک کو جلا دیتے ہین پھر میگھ راجا کے پانی برسانے سے زمین پر سواے پانی کے اور کچھ دکھلائی نہین دیتا اور جل اگن مین اور اگن بایو مین اور بایو آکاش مین اور آکاش شبد مین اور یہ مانچون تنوا ہنکار مین اور آہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین اور مایا پرمیشور کے روپ مین سما جاتی ہی کیول نارائن ابناشی پرکھ جنکا آدی اور انت کوئی نہین جانتا ہی اور اُن کے پاس من اور شبد اور ستوگن اور رجوگن اور تموگن آدک نہین پہونچ سکتے باقی رہجاتے ہین یہ پچھن مہا پرلے کے ہین اور جاگنا اور سونا سکھپت اور سنساری آپت یا کے گنون سے جاننا چاہیے اور آدپرش بھگوان کو گیان روپی آنکھ سے دیکھنے سے مایا روپی سنسار جھونٹھا معلوم ہوتا ہی جس طرح کپڑے مین سوت کے تار ہوتے ہین اُسی طرح سب جیوون مین پرمیشور کی شکت موجود رہتی ہی جس نے یہ سورج روپی گیان سمجھا اُس کے ہردے مین کام اور کرودھ اور لوبھ کا اندھیارا نہین رہتا اور وہ دیوتا اور رشی اور آدمی اور پس آدک چوراسی لاکھ جون کو برابر سمجھ کر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا جس طرح بتی جلنے سے چراغ کا تیل کم ہو کر تیل چک جانے پر چراغ بجھ جاتا ہی اور تیل کا جلنا کچھ معلوم نہین ہوتا اسی طرح کال پرش برہ ذیح اور بل اور عمر گھٹاتے گھٹاتے موت پہونچنے سے سب جیوون کو مار ڈالتا ہی اور اگیان آدمی اپنا مرنا یاد نہین رکھتا اسلیے جو کوئی کال روپی منھ سے چھوٹنا چاہے وہ ہر بھجن اور اسمرن کرکے بھوساگر پار اُتر جاے۔

ادھیاے پانچوان

برنن کرنا شکدیو جی کا استت پرمیشور کی راجہ پرکھیت سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت شری مدبھاگوت مین سب لیلا اور چرتر پرمیشور کے لکھے ہین اور شری مدبھاگوت پُران کو اُن پر برہم پرمیشور کا روپ سمجھنا چاہیے جنکی نابھ سے کمل کا پھول نکلنے سے برھما جی پیدا ہوے اور اُنھون نے شری مہادیو جی کو پیدا کیا تھا تم تچھک سانپ کے کاٹنے اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھ کر سب جگہ پرماتما پرش کو موجود دیکھ کر اور آدِ اور مدھ اور انت مین کیول پر برہم ابناشی پرش کو جو پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہین سچ جانو اور سب بیوہار سنسار کا جھونٹھا سمجھو تب تم کو معلوم ہوگا کہ کون کسی کو کاٹتا ہی اپنے اگیان اور پرمیشور کی مایا سے سنساری لوگ پیدا ہونا اور مرنا آدمی کا معلوم کرتے ہین سچ پوچھو تو آتما سدا امر رہکر کبھی نہین مرتا اور یہ تن مایا کے گنون سے بنتا اور بگڑتا رہتا ہی جس طرح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پانی بھرے ہوے برتن مین چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور برتن ٹوٹ جانے سے سورج کا ناش نہین ہوتا
اسی طرح تن پیدا ہونے سے پیدا ہونا اور اسکے ناش ہونے سے مرنا کہا جاتا ہی اسلیے پرماتما کو سورج روپی جانکر بدن برتن کیطرح
سمجھنا چاہیے اور یہ بدن پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اور پانچ تنو اور سورج من اور بدھ سترہ ملکر تیار ہوتا ہی بدھ کو
رتھ روپی اور من کو اس رتھ کا گھوڑا جاننا چاہیے اور اس مین پرمیشور کا پرکاش ملنے سے بدن کو چلنے پھرنے بولنے
کھانے پہرنے کی سامرتھ ہوتی ہی جبکہ وہ پرکاش بدن سے نکل کر الگ ہوجاتا ہی تب بدن مردہ ہوکر سوا سے گلنے اور مٹر جانے
کے کچھ کام نہین آتا اور چوراسی لاکھ جون مین نارائن جی کی شکت ہوکر باہر بھی وہی پرمیشور کال روپ سے رہتے ہین سو تم
اپنا بدن مایا کا بنا ہوا سمجھ کر پرماتما کو بدن سے الگ جانو برہمن کے شاپ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے آج تمھارے
بدن کا ناش ہوجائے گا اور جیو آتما جو بدن سے الگ رہتا ہی وہ نہین مرے گا اور اب تمھارے مرنے کا وقت نزدیک آپہونچا
اس لیے پرمیشور کے چرنون کے دھیان اور اسمرن مین من لگاکر اس بات کا بشواش جانو کہ بہت جنمون کے پاپ نارائن نام
لینے سے چھوٹ جاتے ہین اور بھاگوت پران سننے سے اب تمھاری مکت ہونے مین سندیہہ نہین رہا جب تم شیام سندر کا دھیان
اور چرنون پر کرکر اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای من ناتھ آپ نے میرا سندیہہ اور سوچ چھڑا کر مجھے اودھار کیا مہاتما اور آپکاری لوگ سدا
سے اگیان آدمی کو جو بیچ اندھیارے کنوئین مایا موہ استری اور لڑکون کے پڑا رہتا ہی گیان روپی رسی سے نکال کر بھوساگر پار
اُتار دیتے ہین اور یہ بھاگوت پران جسکے آدا اور مدھ انت مین شری کرشن جی کا مہاتم لکھا ہی سنکر میرا من ہر چرنون مین لین ہوگیا
اس لیے اب مجھ کو تچھک سانپ کے کاٹنے کا اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہین رہا آج ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے
مین یہ تن چھوڑ دونگا آپ اگیا دیوین تو مین بولنا چھوڑ کر شیام سندر کے سوروپ کا دھیان لگاؤن شکدیو جی نے کہا کہ
اسوقت تم کو ہر چرنون کا دھیان کرنا ضرور چاہیے جب یہ بات سنکر راجا پریچھت آنکھ بند کرکے شری کرشن جی کا دھیان
کرنے لگے اور شکدیو جی اور سب رکھیشور وہان سے اُٹھ کر اپنے اپنے استھان پر چلے گئے تب تچھک سانپ پہر دن رہے
اپنے استھان سے براہمن روپ دھر کر پریچھت کو کاٹنے چلا اُسی وقت کشپ جی کی اگیا سے دھنونتر بید
تو مری آدک اوکھد جھولی مین لے کر راجا پریچھت کو اچھا کرنے کے واسطے گھر سے نکلے جب راہ مین براہمن

ادھیاے چھٹھوان

کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب شری مدبھاگوت سات دن مین سنکر راجا پریچھت کا اگیان جاتا رہا اور
پرماتما کو بدن سے الگ اور سب جگہ موجود دیکھنے مین بدن کی پریت چھوٹ گئی تب راجا نے شکدیو جی کی پوجا بدھ پورک کرکے
اور چرنون پر گرکر اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای من ناتھ آپ نے میرا سندیہہ اور سوچ چھڑا کر مجھے اُدھار کیا مہاتما اور آپکاری لوگ سدا
سے اگیان آدمی کو جو بیچ اندھیارے کنوئین مایا موہ استری اور لڑکون کے پڑا رہتا ہی گیان روپی رسی سے نکال کر بھوساگر پار
اُتار دیتے ہین اور یہ بھاگوت پران جسکے آدا اور مدھ انت مین شری کرشن جی کا مہاتم لکھا ہی سنکر میرا من ہر چرنون مین لین ہوگیا
اس لیے اب مجھ کو تچھک سانپ کے کاٹنے کا اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہین رہا آج ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے
مین یہ تن چھوڑ دونگا آپ اگیا دیوین تو مین بولنا چھوڑ کر شیام سندر کے سوروپ کا دھیان لگاؤن شکدیو جی نے کہا کہ
اسوقت تم کو ہر چرنون کا دھیان کرنا ضرور چاہیے جب یہ بات سنکر راجا پریچھت آنکھ بند کرکے شری کرشن جی کا دھیان
کرنے لگے اور شکدیو جی اور سب رکھیشور وہان سے اُٹھ کر اپنے اپنے استھان پر چلے گئے تب تچھک سانپ پہر دن رہے
اپنے استھان سے براہمن روپ دھر کر پریچھت کو کاٹنے چلا اُسی وقت کشپ جی کی اگیا سے دھنونتر بید
تو مری آدک اوکھد جھولی مین لے کر راجا پریچھت کو اچھا کرنے کے واسطے گھر سے نکلے جب راہ مین براہمن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

روپ تچھک نے دھنونتر بید کو دیکھ کر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو تب دھنونتر بید نے جواب دیا کہ آج ہستناپور مین تچھک سانپ
راجا پریچھت کو کاٹیگا اسلیے مین اُسکا زہر اُتارنے جاتا ہون یہ بات سُنکر مایا روپ براہمن نے کہا کہ تم تچھک سانپ کے کاٹے
ہوے کو اچھا کر سکتے ہو دھنونتر بید بولے کہ تچھک کیا مال ہی کسی طرح کا سانپ کاٹے تو مین اچھا کر سکتا ہون یہ بات سُنکر اُسنے
کہا کہ تچھک سانپ مین ہون مین یہان ایک درخت کو کاٹتا ہون تم اُسکو پھر ہرا کر دو تو مین جانون کہ تم پریچھت کا زہر اُتار سکوگے
دھنونتر نے کہا اچھا جیسے تچھک نے اُسی جگہ ایک برگد کے درخت مین کاٹا ویسے وہ درخت ایک لوہار سمیت جو اُسپر چڑھا ہوا
لکڑی کاٹتا تھا تچھک کے زہر سے جلکر راکھ ہوگیا دھنونتر بید نے آچمن کرکے اور سجیونی منتر پڑھکر جیسے راکھ پر پانی کا چھینٹا مارا
ویسے راکھ سے ڈالی اور پتے نکلکر دو گھڑی مین پھر وہ درخت جیون کا تیون تیار ہوگیا اور لوہار لکڑی کاٹنے والا بھی جی اُٹھا یہ حال
دیکھتے ہی تچھک سانپ گھبرا کر دھنونتر سے بولا کہ ای مہاراج تم کس چیز کی چاہ رکھکر پریچھت کا زہر اُتارنے کے واسطے جاتے ہو
دھنونتر نے جواب دیا کہ ایسے دھرماتما راجا کو جس سے بہت لوگون کا بھلا ہوتا ہی جلا کر منھ مانگا درب پاوینگے تچھک بولا کہ ای
مہاراج تم صرف زہر اُتارنے ہی کا منتر جانتے ہو یا اور بھی کچھ گیان رکھتے ہو تب دھنونتر نے کہا کہ مین ماضی و حال و استقبال تینون
وقت کی بات جان سکتا ہون یہ بات سُنکر تچھک نے کہا کہ ای وج راج پہلے تم یہ بچارو کہ راجا پریچھت کی عمر پوری ہو چکی یا اور
بھی کچھ باقی ہی دھنونتر نے اپنی بدیا سے بچار کر کہا کہ پریچھت کی عمر پوری ہوکر اب تھوڑی دیر اُسکے مرنے مین رہگئی ہی یہ بات
سُنکر تچھک بولا کہ ای مہاراج جب ایسا ہی تب تمھارا منتر اُسکو فائدہ نہین کریگا اگر اُسکی عمر کچھ اور ہوتی تو تم اُسکو ضرور جلا دیتے
اور جو تم کو درب کی چاہ ہو تو مجھ سے لیکر اپنے گھر چلے جاؤ دھنونتر نے کہا کہ بہت اچھا تب تچھک نے ایک درخت کے نیچے
گڑی ہوئی درب دکھادی دھنونتر اُسکو کھود کر جتنا اُس سے اُٹھ سکا اُتنا روپیہ لے کر وہان سے اپنے گھر کو چلا گیا اور تچھک
ہستناپور مین ایک کیڑے کا روپ بنکر ایک پھول مین بیٹھ رہا جب کہ براہمن نے وہ پھول اُٹھا کر راجا پریچھت کو دیا تب کیڑا روپی
تچھک نے پھول سے نکل کر جیسے پریچھت کو کاٹا ویسے بدن راجا پریچھت کا جلکر راکھ ہوگیا اور چیتن آتما دیہ بمان پر بیٹھکر بیکنٹھ
مین پہونچا اور تچھک سانپ وہان سے اُڑکر اندر لوک کو چلا گیا یہ حال دیکھ کر جتنے لوگ اُس جگہ بیٹھے تھے رونے لگے اور شہر
کے سب استری اور پرش یہ حال سُنکر بڑا سوچ کرنے لگے اور جنمیجے نے پریچھت اپنے باپ کو داہ دے کر شاستر کے موافق
اُس کا کریا کرم کیا اور منتریون کی اچھا سے راج سنگھاسن پر بیٹھا اور جو لوہار درخت کے ساتھ جلکر پھر جی اُٹھا تھا اُس نے
ہستناپور مین آکر جو جو باتین تچھک سانپ اور دھنونتر بید سے ہوئی تھین جیون کی تیون سب لوگون سے کہدین یہ حال پریچھت
کے منتریون نے سُنکر تچھک سانپ سے بہت بُرا مانا جب کہ جنمیجے کو بارہ برس گدی پر بیٹھے ہو چکے تب اُس نے بھی منتریون
سے حال مرنے اپنے باپ اور بھینٹ ہونے تچھک اور دھنونتر کا سُنکر بہت کرودھ کیا اور کہا کہ دیکھو تچھک نے شرنگی
رکھ کے شاپ دینے سے میرے باپ کو کاٹا تو اُس کا قصور نہین تھا لیکن اُسنے دھنونتر بید کو راہ مین درب دے کر ہستناپور
آنے سے منع کیا اسلیے مین اُسکو اپنا دشمن جانکر اس طرح سب سانپون کو اپنے باپ کے بدلے جلا دونگا کہ جسمین سانپونکا بیج دنیا
مین نہ رہے یہ بات بچارتے ہی جنمیجے نے براہمن اور رکھیشورون کو بُلا کر کہا کہ آپ لوگ کوئی ایسی جگ کرائیے جس مین سب
سانپ جل کر مر جاوین براہمنون نے کہا بہت اچھا سرپ ستر جگ کرنے سے سب سانپ آپ سے آپ آکر جل جاتے ہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وہی کرو جنمیجے نے سارسوت براہمن کو آچارج بنا کر وہ جگ کرانا شروع کیا تب منتر کے پربھاؤ سے ہزارون سانپ اپنی جگہ چھوڑ کر
دوڑے ہوے وہان چلے آئے اور اپنی اچھا سے شروا مین بیٹھ کر آہت دیتے وقت اگن کنڈ مین گرنے اور جلنے لگے جبکہ اسیطرح
کروڑون سانپ اُس جگ مین جلکر مر گئے اور تچھک اپنے پران کے ڈر سے راجا اندر کی شرن مین جا چھپا اسلیے جگ شالا مین
نہین پہونچا تب جنمیجے نے براہمنون سے پوچھا کہ مہاراج سب سانپ جلکر مرے جاتے ہین لیکن تچھک میرا دشمن ابھی تک کیون
نہین آیا براہمنون نے جواب دیا کہ تچھک سانپ راجا اندر کی رچھا کرنے سے ابتک یہان آکر نہین جلا یہ بات سُنکر جنمیجے نے جگ
کرانے والے براہمنون سے کہا کہ اہی مہاراج ہمارے دشمن کی رچھا کرنے سے اندر بھی ہمارا دشمن ٹھہرا تمھارا منتر ایسی سامرتھ نہین
رکھتا جس مین تچھک اندر سمیت آکر جل جاوے رکھیشورون نے جواب دیا کہ پرمیشور کی دیا سے منتر مین سب سامرتھ ہی اب بھلوگ
تمھارے کہنے سے ایسا ہی منتر پڑھینگے جیسے براہمنون نے وہی منتر پڑھ کر اگن کنڈ مین آہت ڈالی ویسے سنگھاسن راجا اندر کا
جسکے نیچے وہ سانپ چھپا تھا تچھک سمیت اُڑا یہ حال دیکھ کر باسک ناگ کے ناتی آستیک نے برہسپت پروہت سے کہا کہ جو اسوقت
آپ کچھ سہایتا اندر اور تچھک کی نہین کرینگے تو وہ دونون اگن کنڈ مین جلکر مرجاوینگے تب برہسپت گرو نے آستیک کو ساتھ لیے
ہوے جگ شالا مین جاکر انگرس گوتری براہمن جگ کرانے والے سے جو اُنکے کُل مین تھا کہا کہ تم لوگ آہت دینے مین تھوڑی
دیر لگا کر یہی دچھنا پورن آہت کی جنمیجے سے مانگ لیو جس مین اندر اور تچھک کا پران بچے جب کہ منتر کے پربھاؤ سے اندر کا سنگھاسن
تچھک سانپ سمیت اُڑتا ہوا جگ شالا مین آپہونچا تب برہسپت اور آستیک نے بہت استت کر کے جنمیجے سے کہا کہ اہی راجا جنمیجے
راجا پریچھت کو براہمن کے شاپ سے مرنا لکھا تھا اس مین تچھک کا کچھ قصور نہین ہی اور تچھک سب سانپون کا راجا ہو کر امرت
پینے سے وہ نہین مر سکتا اور تم جو یہ سمجھتے ہو کہ تچھک کے کاٹنے سے ہمارا باپ مرا سو یہ بات گیان کے باہر ہی مرنا اور جینا اور دُکھ
اور سُکھ اور ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا اور اپنے نصیب سے ہوتا ہی دیکھو جس طرح سنساری لوگ آگ سے جلنے اور پانی مین
ڈوبنے اور ہتھیار سے مارنے اور سانپ کے کاٹنے اور گھاؤ کے لگنے اور مکان کے گرنے اور زہر کے دینے اور بہت طرح کے
روگ آدک سے جیسا جسکے نصیب مین لکھا رہتا ہی مرجاتے ہین لیکن ایک بہانہ ہو کر موت کا نام کوئی نہین لیتا اسیطرح تمھارا
باپ بھی اپنی پرارب دھ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے مرکر مکت پد وی پر پہونچا اور تم نے ایک تچھک کے بدلے
کروڑون سانپ بنا اپرادھ جلا کر مار ڈالے گیانی اور دھرماتما کو ایسا نہ چاہیے آپ کرودھ اپنا چھما کر کے یہ جگ مت کرو اور
پریچھت کا مرنا اپنی پرارب دھ سے سمجھ کر اور سانپون کو نہ جلاؤ کسی کے مارنے سے کوئی نہین مرتا اور اُن پرمیشور کو ڈنڈوت کرنا
چاہیے جنکی مایا سے لوگون کو یہ ابھمان پیدا ہوتا ہی کہ ہم نے اپنے دشمن کو مار کر جیت لیا نارائن جی کیول یہ بات کہنے کیواسطے
بنا کر مارنا اور جلانا سب کا اپنے آدھین رکھتے ہین دوسرے کو یہ سامرتھ نہین ہی کہ اُس مین دم مار سکے جب یہ بات
برہسپت گرو اور آستیک ناگ سے سُنکر راجا جنمیجے کو گیان پیدا ہوا تب اُس نے براہمنون سے کہا کہ پورن آہت
اگن مین ڈالو اُس وقت تچھک نے یہ بردان راجا جنمیجے کو دیا کہ جو کوئی ہمارا اور تمھارا نام اسمرن کرے گا اُس کو کوئی سانپ
نہ کاٹے گا جب جنمیجے نے رکھیشورون اور براہمنون کو دچھنا دے کر بدا کیا تب برہسپت گرو جنکی دیا سے اندر اور تچھک کا پران
بچا تھا اُن کو اپنے ساتھ لے کر چلے گئے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے شیام سندر کو دھیان مین ڈنڈوت کر کے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ ہمنے امرت روپی بھاگوت پُران تم لوگون کو سُنایا جسکے پرتاپ سے سب پاپون سے چھوٹ کر تمھاری مُکت ہو جاویگی۔

ادھیائے ساتوان

کہنا سوت جی کا سونکادک رکھیشورون سے پھل شبھ اور اشبھ کرمونکا

سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ اندر آدک دیوتون کو پرمیشور کی یہ اگیا ہی کہ جو آدمی جیسا پُن اور جگ اور تپ آدک کرے ویسا اُس کو سورگ دیا کرو اور پاپ کرنے والون کو دھرم راج اُن کے کرم کے موافق نرک مین بھیجدیا کرین جو لوگ کیول پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے ہین اُن کو اندر پُری سے اوپر برہم لوک مین جگہ ملتی ہی اور پرمیشور کی نرگن پوجا اور بھجن کرنے والے بیکنٹھ مین جا کر مہا پرلے تک وہان کا سُکھ اُٹھاتے ہین راجا پرچھیت بھی بھاگوت پُران سننے سے شیام سندر کے پریم مین مگن ہو کر بیکنٹھ کو چلے گئے جتنا جگ اور تپ اور بھجن اور اسمرن سنساری لوگ کرتے ہین اُس مین ایک تو کسی منورتھ پورا ہونے کے واسطے ہوتا ہی اور دوسرا بغیر کسی اچھا کے ہوتا ہی ہم نے دونون طرح کا حال تم کو اِس بھاگوت مین سُنا دیا اٹھارہون پرانون مین شری مدبھاگوت پُران سب سے زیادہ اُتم ہی یہ بات سُنکر سونکادک رکھیشورون نے نام اٹھارہون پرانون کا پوچھا تب سوت جی نے کہا کہ اٹھارہ پُران یہ ہین ۱ برہم پُران ۲ پدم پُران ۳ بشن پُران ۴ شو پُران ۵ لنگ پُران ۶ گرڑ پُران ۷ نارد پُران ۸ اگن پُران ۹ اسکند پُران ۱۰ بھوشیہ پُران ۱۱ برہم ویورت پُران ۱۲ مارکنڈے پُران ۱۳ باراہ پُران ۱۴ تس پُران ۱۵ کورم پُران ۱۶ برھانڈ پُران ۱۷ نرسنگھ پُران ۱۸ بھاگوت پُران - ان سب پُرانون مین پرمیشور کا گن اور چرتر برنن کیا ہی اور کسی پُران مین راجسی اور کسی مین تامسی دھرم لکھا ہی اور شری مدبھاگوت مین کیول ساتوکی دھرم اور بھگوت گن بید بیاس جی نے برنن کیا ہی سو سب ہمنے تم کو سنایا اب اور کیا سننا چاہتے ہو۔

ادھیائے آٹھوان

کہنا سوت جی کا اُتپت مارکنڈے رکھیشور کی

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے سوت جی آپ نے پرمیشور کا گن اور چرتر برہم لوگون کو سُنا کر کرتارتھ کیا آپ بہت دنون تک جیتے رہین۔ اب ہم لوگ یہ سُننا چاہتے ہین کہ ہمارے کُل مین مارکنڈے رکھیشور نے پرمیشور کی مایا کس طرح دیکھ کر بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا اور بیاس جی نے سب بیدون کو کس طرح الگ برنن کیا سوت پورانک نے کہا کہ جب برھا جی نے دیکھا کہ کلجگ کے آدمی تھوڑی عمر ہونے سے سب بید نہین پڑھ سکین گے تب برھا جی کے ہی کرنے سے نارائن جی نے بید بیاس کا اوتار دھارن کر کے بیدونکا سار نکال لیا اور اُنکا نام الگ الگ رکھکر سب اپنے چیلون کو پڑھایا اور جو پُران بیدون مین سے نکالا تھا اُس کا نام مارکنڈے پُران رکھا یہ سُنکر رکھیشورون نے پوچھا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ پہلے یہ بتائیے کہ مارکنڈے جی نے اتنی بڑی عمر کسطرح پائی تھی سوت جی نے کہا کہ مرکنڈ نام ایک رکھیشور تھے اُن کے کوئی بیٹا
نہ تھا جب مرکنڈ رکھیشور نے سنتان پیدا ہونے کے واسطے دیوتون کے نام پر بہت تپ اور ہوم کیا تب دیوتون نے درشن
دے کر کہا کہ اے رکھیشور تیرے بھاگ مین بیٹا نہین لکھا ہی لیکن تپ اور ہوم کرنے کے پرتاپ سے تیرے ایک بیٹا ہو کر
بارہ برس کی عمر مین مرجائے گا یہ سنکر رکھیشور نے بنتی کیا کہ مین سنتان پیدا ہونے کی اچھا رکھتا ہون بارہ برس کا ہو کر
مرجائے گا تو مین صبر کر لونگا جب دیوتون کے آشیرباد سے مرکنڈ کے بیٹا پیدا ہوا تب مرکنڈ رکھیشور نے اُس کا نام مارکنڈے
رکھکر بڑی خوشی منائی جب وہ لڑکا بارہ برس کا ہوا تب اُس کے ماتا پتا رونے لگے مارکنڈے نے اُن کو روتے ہوے
دیکھ کر پوچھا کہ تم لوگ کس واسطے اتنا بلاپ کرتے ہو انھون نے کہا کہ اے بیٹا اب تمھارے مرنے کا دن نزدیک آ پہونچا
یہی سمجھ کر ہم لوگ روتے ہین یہ سنکر مارکنڈے بولے کہ سنسار مین کوئی ایسا اُپاے بھی ہی جسکے کرنے سے ہم جیتے رہین اِسکے
ماتا اور پتا نے کہا کہ اے بیٹا نارائن جی کی دیا سے سب کام آدمی کے پورے ہوتے ہین یہ بات سنتے ہی مارکنڈے بن مین
جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے جب اُن کو چھ منو نے تپ کرتے بیت گئے تب راجا اندر نے ڈر کر بچارا کہ یہ برہمن
تپ کر کے میرا اندراسن چھین لیگا ایسا بچارتے ہی اندر نے کامدیو اور بسنت رت اور گندھرب اور اپسراؤن کو مارکنڈے کی تپسیا
بھنگ کرنے کے واسطے بھیجا اُنھون نے ہماچل پہاڑ سے اُتر کی طرف بھدراندی کے کنارے جہان مارکنڈے شلا پر
بیٹھے ہوے تپ کرتے تھے پہونچکر کیا دیکھا کہ وہان گھنے گھنے درختون کی چھایا ہو کر بہت طرح کے خوشبودار پھول اور پھل
لگے ہوے ہین اور کوکلا اور مورآدک بہت پنچھی وہان بیٹھے ہوے اپنی سہاونی بولیان بول رہے ہین یہ شوبھا دیکھ کر
موہت ہو گئے جب پراتہ کال مارکنڈے اگن ہوتر کر کے وہان پر بیٹھے اُسی وقت سب اپسرا اُسکے سامنے ناچ کر بھاؤ
بتانے لگین اور گندھربون نے بہت باجا بجا کر چھ راگ اور چھتیس راگنی گائے اور کامدیو نے کوکلا روپ بنکر کام روپی بان
چلایا اور بسنت رت کی مہما سے اچھے اچھے باغ وہان تیار ہو کر شیتل مند سگندھ ہوا بہنے لگی جب ناچتے وقت ایک
اپسرا کا کپڑا ہوا سے اُڑ گیا تب وہ ننگے بدن گیند اُچھالتی ہوئی مارکنڈے کے پاس چلی آئی لیکن مارکنڈے کا چت کچھ
چلایمان نہین ہوا جب بہت تدبیر کرنے پر بھی کامدیو اور اپسرا آدک کا کچھ زور اُنپر نہین چلا تب وہ لوگ شاپ دینے کے
ڈر سے بھاگ کر کانپتے ہوے اندر کے پاس پھر آئے اور بہت شرمندہ ہو کر کہا کہ ہمارا کچھ زور مارکنڈے پر نہین چلا
یہ سنکر اندر آدک دیوتون نے بہت تعجب مانا اور دیوتا لوگ مارکنڈے جی کے درشن کے واسطے آپ وہان جاکر
اُن کی استت کر کے چلے آئے جب اسی طرح کچھ دن مارکنڈے جی کو تپ کرتے بیتے تب نارائن جی آپ گرڈ پر
سوار ہو کر وہان گئے اور اپنے چترنبھجی روپ کا درشن مارکنڈے جی کو دے کر کہا کہ جو کچھ تمھاری اِچھا ہو سو بردان
مانگو مارکنڈے جی نے بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کی اور پرکرما اور استت کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ
اے دینا ناتھ مین اپنی عمر بڑی چاہتا ہون تربھون پت نے کہا کہ تم ایک کلپ تک جیتے رہوگے یہ کہکر لچھمی پت
بیکنٹھ کو چلے گئے ۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادھیاے نوان

مہاپرلے کا تماشا دکھلانا نارائن جی کا مارکنڈے رکھیشور کو

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب مارکنڈے جی برھما جی کے ایک دن کے برابر عمر ہو جانے پر بھی اسیطرح تپ اور دھیان کرتے رہے تب کچھ دن کے پیچھے نارائن جی نے مارکنڈے جی کو پھر درشن دیکر کہا کہ اب تم کیا چاہتے ہو مارکنڈے جی ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای مہاپربھو اب مجھ کو کسی چیز کی چاہ نہین ہے لیکن آپ کی مایا کا تھوڑا سا تماشا دیکھا چاہتا ہون جس مایا سے آپ سب جیودن کو پیدا کر کے پھر ناش کر دیتے ہین بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ بہت اچھا آج کے ساتوین دن ہم تم کو اپنی مایا دکھلا دینگے لیکن تم ہوشیار رہکر ہم کو مت بھول جانا بھولنے سے تمھارا پتہ نہین لگیگا۔ مارکنڈے جی نے کہا کہ ای ترلوکناتھ میں آپ کو کبھی نہین بھولونگا جب یہ بات سُنکر نارائن جی بیکنٹھ کو چلے گئے تب مارکنڈے جی بھی وہان سے اپنے استھان پر چلے آئے جب ساتوین دن مارکنڈے جی نے ندی کے کنارے بیٹھکر تپ کرتے وقت مہاپرلے کا تماشا دیکھنا چاہا تب کیا دکھائی دیا کہ ایک طرف سے بڑی آندھی اُٹھکر مارے دھول کے اندھیالا چھا گیا یہ حال دیکھکر مارکنڈے جی نے اپنے من مین کہا کہ مین نے آجتک ایسی آندھی کبھی نہین دیکھی تھی پھر چارون طرف سے پانی اُمنڈتا ہوا آکر جہان وہ بیٹھے تھے وہان اتھاہ پانی ہو گیا اور وہ اُس پانی مین غوطہ کھانے لگے کبھی غوطہ کھاکر پانی مین ڈوب جاتے تھے کبھی پانی کے زور سے اوپر نکل آتے تھے اور کبھی گھڑیال وغیرہ پانی کے جانور اُن کو نگل جاتے تھے اور کبھی اُن کو اپنے مُنھ سے اُگل دیتے تھے جبکہ مارکنڈے جی کی سمجھ مین ہزارون برس تک اُن کا یہی حال رہا تب وہ اپنے من مین بہت شرمندہ ہو کر کہنے لگے کہ دیکھو مجھ سے بڑی چوک ہوئی جو ایسا بردان مانگ کر اس حال کو پہونچا اب پرمیشور سے یہ اِچھا رکھتا ہون کہ وہ دیا کر کے مجھ کو اس پانی سے جیتا باہر نکالین مارکنڈے جی کو بھگوان کا دھیان کرتے ہی جب اُس مایا روپی جل مین ایک ٹاپو اور برگد کا درخت دکھائی دیا تب اُنھون نے خوش ہو کر من مین کہا کہ ای پرمیشور مجھ کو کسی طرح اس ٹاپو تک پہونچا دو تو مین برگد کی ڈالی پکڑکر اپنا پران بچا لون جب مارکنڈے جی بھگوان کی دیا سے اُس درخت کے پاس پہونچ گئے تب اُنھون نے کیا دیکھا کہ ایک پتا برگد کا دونے کی طرح بنا ہو کر اُس مین ایک لڑکا بارہ تیرہ دن کی عمر کا شیام رنگ چندر مکھ کمل نین بہت سندر لیٹا ہوا اپنے پانون کا انگوٹھا ہاتھ سے پکڑے مُنھ مین ڈالے چوس رہا ہے جب کہ مارکنڈے جی پاس پہونچ کر اُس لڑکے کی چھب دیکھنے لگے تب بالک روپ بھگوان نے سانس کھینچی تب مارکنڈے جی مچھر کی طرح اُن کی ناک مین گھس گئے اور وہان پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندر اور ساتون دیپ اور نو کھنڈ اور دسون دسا اور آٹھون لوکپال اور تالاب اور درخت اور شہر اور گانون اور سمدر اور پہاڑ اور چاندی اور سونے کی کھان اور رکھیشورون اور منیشورون کی کٹی اور اپنا استھان وغیرہ دنیا بھر کی چیزین اُس روپ مین دیکھ کر آشچرج مانا جب سانس چھوڑتے وقت ناک کے باہر نکل آئے تب مارکنڈے نے اُس لڑکے کو اُسی طرح دیکھ کر چاہا کہ اُس کو گود مین اُٹھا کر پیار کرین ایسا بچار کر مارکنڈے جی نے جیسے اُس لڑکے کو اُٹھانا چاہا ویسے بالک روپ بھگوان اور مایا روپ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پانی اور درخت سب انتردھیان ہوگئے اور مارکنڈے اپنی سمجھ مین کروڑون برس تک مایا کا تماشا دیکھ کر جب چیتن ہوے تب انھون نے اپنے کو جمون کا تیون ندی کے کنارے بیٹھے پایا اور بچارا تو دو گھڑی سے زیادہ عرصہ نہین ہوا تھا۔

ادھیاے دسوان

آنا شری پاربتی اور مہادیو جی کا مارکنڈے جی کے پاس

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ مارکنڈے جی نے مایا روپی مہاپرلے کا تماشا دیکھ کر دھیان مین نارائن جی سے بنتی کیا کہ ای تریبھون پت مجھ سے اپرادھ ہوا جو آپ کی مایا دیکھنے کے واسطے بردان مانگا جہان آپ کی مایا کو بڑھا آدک دیوتا نہ جانکر بڑے بڑے رکھیشور اور منیشور اور گیانی لوگ اس مایا مین پھنسے رہتے ہین وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپکی مایا کا بھید جان سکون جسطرح مچھر پہاڑ اٹھانے کی اچھا رکھ کر وہ کام نہین کر سکتا اسیطرح مین بردان مانگ کر لجت ہوا مجھ کو اپنی شرنا گت جان کر میرا اپرادھ چھما کیجیے مارکنڈے جی یہ کہکر پرمیشور کے دھیان مین مگن ہو گئے۔ اتنی کتھا سنا کر سوت جی بولے کہ ای رکھیشورو پرمیشور کی مہما جاننے کے واسطے سب چھوٹے بڑے اپنی سامرتھ بھر محنت کرتے لیکن اُن کے بھید کو نہین پہونچ سکتے جس نے اُن کا بھید جاننے کے واسطے غوطہ مارا آج تک اُس کا پتہ نہین لگا اب ہم مارکنڈے رکھیشور کا ایک حال اور کہتے ہین سنو کہ ایک دن شری مہادیو اور پاربتی جی بیل پر چڑھے ہوے بہت گنون کو ساتھ لیے ہوے چلے جاتے تھے راہ مین شری پاربتی جی نے مارکنڈے جی کو اسطرح پرمیشور کے دھیان مین لین دیکھا کہ جسطرح سمندر کا پانی ہوا نہ چلنے سے چپ چاپ رہکر ہلتا ڈلتا نہین ہی تب شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہاپربھو اس رکھیشور کو تپسیا کا کچھ پھل دیجیے شری مہادیو جی نے کہا اسکو کسی چیز کی چاہ نہین ہی ہم اسکو کیا دین سوا ے بھگت اور دھیان ہر چرنون کے مجھ کو بھی کچھ مال نہین سمجھتا لیکن تمھارے کہنے سے مین چلکر اس سے دو باتین کرتا ہون سادھ اور مہاتما کی سنگت کرنے مین بڑا فائدہ ہوتا ہی جب مہادیو جی شری پاربتی جی سمیت مارکنڈے جی کے پاس گئے تب اُنکو پرمیشور کے دھیان مین ایسا لین دیکھا کہ اُنکے آنے کا حال بھی کچھ مارکنڈے جی کو معلوم نہ ہوا اسلیے شری شو جی نے مارکنڈے جی کے ہردے مین پرویش کر کے جس چیز بھی مورت شیام سندر کا دھیان وہ کر رہے تھے اُس روپ کو وہان سے انتردھیان کر کے اپنا پرکاش اُس جگہ پر گٹ کیا جبکہ مارکنڈے جی کو اپنے ہردے مین چیز بھی روپ دکھلائی نہ دے کر ایک پُرش سفید رنگ دس بھجا اور تین آنکھ والا شیر کی کھال اور منڈمال پہنے اور ترشول اور ڈمرو ہاتھ مین لیے ہوے دھیان مین دیکھ پڑا تب مارکنڈے جی نے گھبرا کر آنکھ اپنی کھولدی اُس وقت شری مہادیو جی کو اُسی روپ سے شری پاربتی جی سمیت بہت گن ساتھ لیے ہوے جیسے اپنے سامنے کھڑے دیکھا ویسے اُٹھ کھڑے ہوے اور ڈنڈوت اور پرکرما کر کے اُن کو بڑے آدر بھاؤ سے آسن پر بیٹھالا اور پوجا کے ساتھ اُن کی پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ آپ سب دیوتون کے مالک ہو کر سب گنون سے بھرے ہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کی استت کر سکون جسطرح آپ نے دیال ہو کر مجھ کو اپنا درشن دیا اسیطرح میری ہزارون ڈنڈوت لیجیے اور اپنے آنے کا کارن بتلایئے یہ بات سنتے ہی شری بھولا ناتھ نے ہنسکر کہا کہ اے رکھیشور جس مہاپرلے مین چودھون لوک ناش ہو کر کوئی جیو نہین رہتا اُس مہاپرلے کو تم نے دیکھا اسلیے مین تمھارا درشن کرنے آیا ہون اور جتنے براہمن اور بھکت اور سادھو مجھ کو پیارے ہین اُتنی اندر آدک دیوتون سے پریت نہین رکھتا جسطرح مجھ کو اپنا بھکت پیارا معلوم ہوتا ہے اُسیطرح نارائن جی کے سیوک کو بھی جانتا ہون گیانی آدمی کو ہمارے اور بشن بھگوان کے بیچ مین کچھ بھید نہ سمجھنا چاہیے جتنا تم ایسے ہر بھکتون کا درشن پاکر سنساری آدمی شدھ ہو جاتے ہین اُتنا تیرتھ اشنان کرنے اور دیوتون کے درشن سے پوتر نہین ہوتے تم کو جو کچھ اچھا ہو وہ بردان ہم سے مانگ لو ہمارا درشن نہ پھل نہین ہوتا یہ بات سُنکر مارکنڈے رکھیشور نے شری مہادیو اور پاربتی جی کی ڈنڈوت کر کے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو آپ شاکشات ایشور ہو کر مجھ اگیان کو اتنی بڑائی دیتے ہین جس طرح کلپ برچھ کے نیچے جاکر آدمی کا سب منورتھ پورا ہو جاتا ہے اُسیطرح آپ کا درشن پانے سے کچھ اچھا نہ رہکر کیول یہی بردان مانگتا ہون کہ بیکنٹھ ناتھ اور آپ کے چرنون مین میری پریت ہمیشہ بنی رہے یہ بات سُنکر شری شوجی نے کہا کہ تم ایک کلپ تک چرنجیو رہکر کبھی بوڑھے نہ ہوگے اور تم کو سدا میری اور نارائن جی کی بھکت بنی رہے گی اور اٹھارہون پرانون مین سے ایک پُران تمھارے نام سے پرکٹ ہوگا یہ بردان دے کر شوجی مہاراج وہان سے انتردھیان ہو کر کیلاس پربت پر چلے گئے اور سب حال پیدا ہونے اور تپسیا کرنے اور بردان پانے مارکنڈے رکھیشور کا شری پاربتی جی سے برنن کیا اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ تم نے مارکنڈے رکھیشور کا جو حال پوچھا تھا وہ ہم نے تم کو سنا دیا۔

ادھیاے گیارھوان

پوچھنا سونکادک رکھیشورونکا حال شنکھ چکر گدا پدم آدک کا سوت جی سے

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے سوت جی پرمیشور کی پوجا کرنے کی بدھ کیا ہے سو کہیے اور یہ بھی کہیے کہ شنکھ اور چکر اور گدا اور پدم شستر اور بیجنتی مالا اور پیتامبر جو آٹھون پہر نارائن جی دھارن کیے رہتے ہین یہ سب کون چیز ہین سوت جی نے کہا کہ تم لوگ بڑی گیت بات پوچھتے ہو اسلیے مین بید بیاس اپنے گرو کو ڈنڈوت کر کے کہتا ہون سنو کہ یہ برھمانڈ بھگوان کا روپ ہے پرتھوی پانون آکاش سر سورج آنکھین بایو ناک دسون دساکان لوکپال بھجا چندرما من یمراج دانت درخت بدن کے روئین بادل سر کے بال پہاڑ بدن کی ہڈیان سمدر پیٹ ندیان بدن کی نسین ہو کر سب بیوہار سنسار کا اسی براٹ روپ مین سمجھنا چاہیے جو آدمی اِس براٹ روپ کا دھیان لگا کر سب جیوون مین پرمیشور کی شکت برابر دیکھتے ہین وہ کام کرودھ لوبھ اور موہ آدک کے بس نہ ہو کر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور کوستبھ من نارائن جی کی جوت اور بیجنتی مالا مایا اور پیتامبر چارون بید اور جنیو کا جوڑا اونکار اور کانون کے کنڈل سانکھیہ شاستر اور جوگ شاستر اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مکھٹ برہم لوک اور شیش ناگ اُنکے بیٹھنے کا سنگھاسن اور پدم ستوگن اور گدا پراکرم اور شنکھ جل تتو اور سدرشن چکر اگن تتو اور کھڑگ آکاش تتو اور سارنگ دھنکھ کال روپ ہوکر پرمیشور کے ترکش مین سب جیوون کا کرم بھرا رہتا ہی اور بکنٹھ پرمیشور کا چھتر اور گرڑ بید روپ اور لچھمی جی شکت اور نند سنند آدک یار کھد اُنکی بھجوت ہین اس لیے نارائن جی اپنے بھکتون پر خوش ہوکر اپنا گھنا اور کپڑا لیے ہوے درشن دیتے ہین اور اُنکا چرتر کوئی نہین جان سکتا ہم نے گرو کی کرپا سے یہ سب کتھا تمکو سنائی جو آدمی پراتہ کال اُٹھکر نارائن جی کا دھیان شنکھ چکر گدا آدک سمیت کرتا ہی تو وہ جلدی اُسپر خوش ہوکر اُسکو کرتارتھ کر دیتے ہین اتنی کتھا سنکر رکھیشورون نے پوچھا کہ بارھون مہینے مین سورج بھگوان نئے نئے روپ الگ الگ نام سے جو پرکاش کرتے ہین اسکا کیا کارن ہی سوت جی بولے کہ سورج دیوتا بھی ایک سوروپ بھگوان کا ہی ساعت اور گھڑی اور پہر پہچاننے کا گیان اُنکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہی۔

چیت کے مہینے مین سورج دھاتا نام سے پرکاشت ہین اور کرتستھلی نام اپسرا اُنکے آگے ناچ کرتے ہین نام گندھرب اُن کو گانا سناتے ہین اور برہتی نام راچھس اُنکا رتھ پیچھے سے ڈھکیلتا ہی اور ہاسک ناگ اُس رتھ مین سانپون کی رسی باندھنے اور کرت اچھ اُسکی مرمت کرنے کے واسطے بنے رہتے ہین اور پلست نام رکھیشور اُنکے ساتھ رہکر استت کرتے جاتے ہین۔

بیساکھ مین سورج کا نام ارجما ہوکر پلہ نام رکھیشور اور اُرجا نام اچھ اور برہتی نام راچھس اور پنج ستھلی نام اپسرا اور نارد گندھرب اور کچھ نیر نام ناگ۔

اور جیٹھ مہینے مین سورج کا نام متر ہوکر اتر نام رکھیشور اور پورکھے نام راچھس اور تچھک ناگ اور منکا اپسرا اور رہا ہا نام گندھرب اور رتھسو نام اچھ۔

اور اساڑھ مین برن نام سورج کا ہوکر ششٹھ رکھیشور اور رمبھا نام اپسرا اور ہوہو نام گندھرب اور سینہ نام اچھ اور سرگبیہ نام ناگ اور چترسین نام راچھس۔

اور ساون مین اندر نام سورج کا ہوکر نشو ابس گندھرب پرم لوچا اپسرا شرو تا اچھ برچ نام راچھس۔

اور بھادون مین بوسوان نام سورج کا ہوکر اگرسین گندھرب اور بیاگھر نام راچھس اور اسارن نام اچھ اور بھرگ نام رکھیشور اور نم لوچا نام اپسرا اور سنکھ کھال ناگ۔

اور کنوار مین توشٹا نام سورج کا ہوکر جمدگن رکھیشور اور کال ناگ اور تلوتما اپسرا اور دھرتراشٹر گندھرب اور برہدوتی نام راچھس اور ست جت نام اچھ۔

اور کاتک مین بشن نام سورج کا ہوکر اسوتر نام ناگ اور رمبھا اپسرا اور سُر برچا گندھرب اور ست جت نام اچھ اور بشوامتر رکھیشور اور گھرتاچی نام راچھس۔

اور اگھن مین انشومان نام سورج کا ہوکر کشیپ نام رکھیشور اور تارچھ نام اچھ اور رت سین گندھرب اور آرشٹی نام اپسرا اور بندا چھتر نام راچھس اور مہاشنکھ نام ناگ۔

اور پوس مین بھگ نام سورج کا ہوکر سپرچ نام راچھس اور ارشٹ نیم گندھرب اور برن اچھ نام رکھیشور اور کرکوٹک نام

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ناگ اور بورب چتی نام اپسرا۔

اور ماگھ مین پرش نام سورج کا ہوکر دھنجے نام ناگ اور بات نام راچھس اور سُکھین نام گندھرب اور مُرچ نام اچھ اور گھرتاچی نام اپسرا اور گوتم رکھیشور۔

اور پھاگن مین پرجینہ نام سورج کا ہوکر کرت نام اچھ اور سُبرچا نام راچھس اور نیشو گندھرب اور ایراوت ناگ اور سین جنا اپسرا سورج کے ساتھ رہکر سب مہینون مین اپنا اپنا کام کرتے ہین۔

اتنی کتھا سناکر سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جو آدمی پراتہ کال اور سندھیا سمی سورج بھگوان کا اسمرن کرکے ان سب رکھیشور آدک کا نام لیتا ہی وہ بہت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر پرم پد کو پاتا ہی۔

ادھیاے بارھوان

کتھا سوت جی کا سمپورن کتھا شریمد بھاگوت کی

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جو کتھا شری مدبھاگوت امرت روپی ہم نے تم کو سنائی اسمین آدسے انت تک سب لیلا اور چرتر پرمیشور کا لکھا ہی پہلے بیاس جی اور نارد جی کا سمباد پھر راجا پرکھیت کی کتھا جس طرح اُن کو شرنگی رکھ نے شاپ دیا تھا اور حال آنے شکدیو جی کا راجا پرکھیت کے پاس اور پھر بات چیت ہونا نارد من اور برھما جی سے اور کتھا اوتارون کی اور بھینٹ ہونا بدرجی اور ادھوجی سے اور مکھ گیان سنانا میترے جی کا بدرجی کو اور برنن کرنا اُتپت برھمانڈ کی اور پرمیشور کا بارہ اوتار دھرکر مارنا ہرنیاکش کا اور کپل دیو اوتار لے کر سانکھیہ گیان جوگ سکھانا دیوہوتی اپنی ماتا کو اور حال تن تیاگ کرنے ستی جی کا اور جگ بدھونس ہونا دچھ پرجاپت کا اور کتھا دھرو اور پرھلاد اور پراچین برہمھ اور پرنجن اور پرتھو برت کی اور حال ساتون دیپ اور ساتون سمدر اور نوکھنڈ کا اور مرنا برتراسر دیت کا اور نرسنگھ اوتار کے پرھلاد بھگت کی رچھا کرنا اور کتھا گجیندر موکش کی اور کچھپ اوتار لے کر نکالنا چودہ رتن کا سمدر منتھنے سے اور کتھا راجا بل اور باون اوتار کی اور حال راجا پرد روا اور ارشی اپسرا اور سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کا اور کتھا پرشرام اور شری رام چندر اوتار اور راجا دکھینت اور رانی شکنتلا اور راجا ججات اور دیوجانی اور راجا جدو کی جنکے بنش مین شری شیام سندر ترجھون پت نے بسدیو جی کے گھر اوتار لیا اور جانا شیام سندر کا گوکل مین اور بہت لیلا کرکے سکھ دینا نند اور جسودا آدک سب برجباسیون کو اور پھر متھرا مین آکر مارنا راجا کنس کو اور جدھ کرنا جراسندھ آدک سے اور بسانا دوارکا پوری کا اور حال بواہنے رکمنی آدک آٹھ پٹ رانیون کا اور بھوماسر کو مار کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا وہان سے لاکر اُن کے ساتھ اپنا بواہ کرنا اور مارنا بڑے بڑے دیت اور ادھرمی راجون کو اور کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرا کے بھار اُتارنا پرتھوی کا اور ناش کرنا چھپن کروڑ جدبنسیون کا دریا سار کھ کے شاپ سے اور چلے جانا بیکنٹھ دھام مین۔ ای رکھیشورو ہم نے سب کتھا شری مدبھاگوت اور سورج بھگوان اور مارکنڈے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

رکھیشور کی تم کو سنائی سنساری آدمی کو اچت ہی کہ زبان سے آٹھون پہر پرمیشور کا نام لے کر کانون سے اُنکی کتھا اور لیلا سنے اور نارائن جی کے گن اور مہما کی چرچا آپس مین رکھکر تھوڑا بہت جہانتک بن پڑے ہر چرنون مین دھیان لگاوے اور سب جیودن پر دیا رکھکر اپنے مقدور بھر نمسکار کرتا رہے آدمی کے تن پانے کا یہی پھل سمجھنا چاہیے جیسا شری مدبھاگوت پُران مین بیاس جی نے پرمیشور کا نرمل جس لکھا ہی ایسا دوسرے پُران مین نہین لکھا جن شکدیو جی مہاراج کی دیا سے ہمنے امرت روپی کتھا تم کو سُنائی اُنکو مین بار بار ڈنڈوت کرتا ہون جتنا پھل برہمن کو چارون بید پڑھنے سے ملتا ہی اتنا ہی پھل شری مدبھاگوت کے پڑھنے اور سننے مین جاننا چاہیے چھتری کو اِسکے پڑھنے اور سننے سے بجے اور بیش کو بیاپار مین لابھ ہو کر مرنے کے پیچھے مکت پدوی ملتی ہی اور شودر سب پاپون سے چھوٹ جاتے ہین۔

ادھیاے تیرھوان

حال اٹھارھون پرانون کا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جن بھگوان کے چرنون کا دھیان شری برھماجی اور شری مہادیو جی اور اندر اور اُنچاس مرت گن یعنی پون اور کبیر آدک دیوتا اور رکھیشور اور جوگی اور من لوگ اپنے ہردے مین رکھکر دن رات اُنکا اسمرن اور بھجن کرتے ہین اور اُنکے آد اور انت کو کسی نے نہین پایا اُنکو بار بار نمسکار کرتا ہون جنھون نے واسطے رچھا کرنے دیوتا اور رکھسنے امرت آدک چودہ رتن کے کچھپ روپ دھارن کیا تھا اُنکو میری ہزارون ڈنڈوت پہونچے ای رکھیشورو اٹھارھون پُرانون مین جتنے جتنے اشلوک لکھے اُنکا حال سُنو۔

برہم پران دس ہزار اشلوک (۱۰۰۰۰)
بشن پُران تیس ہزار اشلوک (۳۰۰۰۰)
شری مدبھاگوت اٹھارہ ہزار اشلوک (۱۸۰۰۰)
مارکنڈے پُران نو ہزار اشلوک (۹۰۰۰)
بھوشیہ پُران چودہ ہزار پانسو اشلوک (۱۴۵۰۰)
لنگ پُران گیارہ ہزار اشلوک (۱۱۰۰۰)
اسکند پُران اکیاسی ہزار ایکسو آٹھ اشلوک (۸۱۱۰۸)
کورم پُران سترہ ہزار اشلوک (۱۷۰۰۰)
گرڑ پُران اُنیس ہزار اشلوک (۱۹۰۰۰)
پدم پُران پچپن ہزار اشلوک (۵۵۰۰۰)
شو پُران چوبیس ہزار اشلوک (۲۴۰۰۰)
نارد پُران پچیس ہزار اشلوک (۲۵۰۰۰)
اگن پُران پندرہ ہزار چارسو اشلوک (۱۵۴۰۰)
برہم بیورت پران اٹھارہ ہزار اشلوک (۱۸۰۰۰)
باراہ پُران چوبیس ہزار اشلوک (۲۴۰۰۰)
بامن پُران دس ہزار اشلوک (۱۰۰۰۰)
متس پُران چودہ ہزار اشلوک (۱۴۰۰۰)
برھمانڈ پُران بارہ ہزار اشلوک (۱۲۰۰۰)

شری مدبھاگوت کا سار چار اشلوک نارائن جی نے برھماجی سے کہے اور برھماجی نے اُسے نارد جی کو سکھایا اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نارد جی نے بیاس جی کو اُپدیش کیا اور بید بیاس نے اٹھارہ ہزار اشلوک مین وہ سب حال بستار پوربک لکھکر شری مدبھاگوت پُران نام اُسکا رکھا اُس پُران کے آد اور مدھ اور انت مین سب نارائن جی کا چرتر برنن کیا ہی جو لوگ اِس پُران کو بھادون سُدی پورنماشی کے دن سنہلے سنگھاسن پر رکھکر بید اور پُران جاننے والے براہمن کو دان کرتے ہین اُن کو پرم پد ملتا ہی شری مدبھاگوت مہا پُران سترھون پُرانون سے اُتم ہوکر چارون بیدون کا سار اِسمین لکھا ہی جس طرح ندیون مین گنگا اور دیوتون مین نارائن جی اور تپسیا کرنے والون مین شری مہادیو جی بڑے ہین اُسی طرح سب پُرانون مین بھاگوت پُران اُتم ہی اِس پُران کے پڑھنے اور سننے سے ہماری اور تمھاری دونون کی مُکت ہو جائے گی جنکے نام لینے اور ڈنڈوت کرنے سے سب پاپ اور دُکھ چھوٹ جاتے ہین اُن پرمیشور اور بید بیاس اور شکدیو جی مہاراج کو مین ڈنڈوت کرتا ہون جس طرح دیوتا لوگ سورگ مین رہ کر امرت پینے سے نہین مرتے اسی طرح سنسار مین جو لوگ امرت روپی بھاگوت پُران کو سچے من سے پڑھ اور سُنکر اُسپر بشواس کرینگے اُن کو سنساری روگ آدک کا دُکھ نہ ہوگا اور بھوت اور پریت آدک کا ڈر چھوٹ کر بُرے گرہون کا پھل اُسکو نہ ہوگا۔

دوہا

چوہا مل سُت بمل مت گنجن لال کُمار
گئو براہمن ہر چرن رت ماکھن لال اُدار

سورٹھ

پرچیو ماکھن لال شریمد بھاکھا بھاگوت
جے جن پرم سجان بھولیو لیو سدھا رمم
سُنت کٹے بھو جال انت سمے ہر پُر بسین
بال بدھ اگیان بید شاستر جانون نہین

اِت شری چھتری نبش اَوتنش کاشی باسی سری کرشن داس
مکھن لال کرت شری مدبھاگوت بھاکھا سُکھ ساگرے
دوادش اسکندھ سماپت

پہلے ترجمہ اس پوتھی کا سمبت ۱۹۱۱ مین شری کرشن داس مکھن لال نے کاشی پُری مین بناکر چھپوایا لیکن اُس ترجمہ مین فارسی الفاظ بہت لکھے گئے تھے اس سبب سے سادھو اور مہاتما لوگ اُسکو اچھی طرح نہین پڑھ سکتے تھے اس لیے پھر سے اس پوتھی کو پنڈت جوکھو رام رہنے والے دربانسی اور جگناتھ پرساد کھتری رہنے والے کاشی پُری نے فارسی الفاظ نکال کر اس دیش کی بولی مین جو سب سمجھتے ہین لکھی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چند دوہا و چوپائی از منشی رگھبر دیال صاحب مترجم شریمد بھاگوت بخط اُردو

دوہا

نارائن شری پت ہری پورن برہم پرکاش — بشن سکل گن دھام جو پربکنٹھ نواس

چوپائی

مہامنتر ترے تاپ نساون — کرشن چرت پاون اتِ پاون — گیان بھگت بیکنٹھ نسینی — من بانچھت کامد پھل دینی
گپت چرت کچھ دن اُر راکھے — پاے سمی برھماسون بھاکھے — شری بھاگوت مہاسکھدائی — سُر سمودہ پرم آنند پائی
برھمانارد گاے سُنائی — بہتر بیاس نارد سون پائی — رچ اشلوک سہس اٹھارا — بیاس کیو شکدیو اُدارا
شری شکدیو جگت ہتکاری — کیو پریچھیت سون بستاری — بیاس سکھ جو سوت کہائی — کیو سکل سونک سون جائی
تاس آس دھر رکھ من گیانا — ہرجش گایو جگت بکھانا — چھند پربندھ سور رٹھا دوہا — سُور رچیو جہہ لکھ جگ موہا

دوہا

بُدھ جن سمت کر رچیو ماکھن لال اُدار — سکھ ساگر بھاکھار چرکاشی پُری منجھار

چوپائی

گیان بھگت گن روپ ندھانا — پرم بیلکی چتر سجانا — من بچ کرم جگت ہتکاری — پر اُپکار منو تن دھاری
منشی نولکشور اُدارا — جہہ جس چھاے رہیو سنسارا — رگھبر شرن تاس رچ جانی — کرن پُنیت کرم من بانی
پاؤن جش سرکرشن مرادی — اردو بھاکھا لکھیو بچاری — ٹھیک ٹھیک بولی جگ جانا — کہون کہون نچ مت انمانا
اگم سگم کرارتھ بچاری — چہہ جانین سب جگ نرناری — اودھ پُری دھامن پت جوئی — مہاجاس پرگٹ نہین کوئی
پورن برہم منج اوتارا — شری رام جہان نت بہارا — لکھن پُری تہہ پچھم دوارا — شہر لکھنؤ نام اُدارا

دوہا

بدھ بل بدیا بین مت جو ات منہ گنوار — اُردو مین ہرجس لکھیو بُدھ جن لیو سمجھار
بھو بار دھہ دستر اگم بوڑ رہیو سنسار — رب چندر ہا پرکاش بن سوجھ نہ ہاتھ پسار

سورٹھ

اِک ہی ڈرھہ بشواس رام کرپا چتون چتے — بن شرم بھو دُکھ ناس محل سُکھ سیوا لہون
اپنی اُر نہار پران پیارے سانورے — لیجیے مونہہ اُبار ناتے شری متھلا نگر
جو رنکرہ پان شیش نواؤن ماتھ دھہ — چہون یہی بردان من مدھکر شری پد بسے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پرارتھنا

یعنی التماس ضروری

دھن ہی وہ پربرہم پرمیشور سچدانند گھن نرگن نراکار سگن ساکار روپ کہ جسنے اپنی کرپا درشٹ سے واسطے بھوساگر پار اُترنے اور پرم کلیان سنساری جیودن کے کیسے کیسے بیاد رشاستر روپی پُل اس دنیا مین بنائے ہین کہ جنکی راہ سے تھوڑی محنت کرنے سے بھی انیک جیو یا روپی جال سے چھوٹ کر پرم پد کو پہونچے ہین اور پہونچتے جاتے ہین اور مہاتما اور سجن لوگون کے ہردے مین بُدھ روپی سورج پرکاشت کیا کہ اُنھون نے اپنے انبھو سے جگت کی بھلائی کے واسطے کیسے کیسے دھرم مارگ پرگٹ کر کے کیسے کیسے سہج اور اُتم اُپائے نکالے ہین کہ جسکے کارن سب چھوٹے بڑون کو اپنی مکت اور بھگت کی راہ سوجھ پڑتی اُنمین سے ایک پرم دھرم اُپکاری شری لالہ **مکھن لال** کاشی نواسی نے شری مدبھاگوت کا سارانس بلکہ پورا پورا نشار سنسکرت سے دیسی بھاشا مین اتھا کیا اور اُنکے پرم اُپکارک کرم کا یہ پھل ہوا کہ بنحط دیوناگری سُکھ ساگر نام بکھیات پستک کی رچنا کی جس کی قدر دانی ہر بھکت جنون نے ایسی کی کہ کئی مرتبہ مین ہزارون پستک طبع ہوئین اور برابر اُسکا پرچار ہو رہا ہی اس امرت روپی سُکھ ساگر آنند داتا کو بھکت جنون کے لابھ پدارتھ کے واسطے پرم پرُپکاری جگت ہتکاری شری منشی **نول کشور صاحب** مالک مطبع اودھ اخبار نے پرُپکار کی درشٹ سے یہ بات بچار کی کہ یوتھی سُکھ ساگر امرت روپی جو چارون بید اور چھون شاستر اور اٹھارہون پُرانون کا سارانس ہی اور بھکتون کا تو سربس دھن ہی اُسکا لابھ اِن سنساری جیودن کو جو ناگری حروف نہین جانتے اور فارسی خط مین پڑھنے لکھنے کی مہارت رکھتے ہین پہونچانا گویا جنم کے اندھے کو سیدھی راہ بتانا ہی اور مہاموہ روپی نیند مین سوتے ہوے کو جگانا ہی اور بہت دنون کے بھوکھے کو کھٹ رس بھوجن کھلانا ہی اور جنم دکھی کو امرت پلانا ہی اور جڑ جیودن کو اجرامر پد پہونچانا ہی دیوا اچھر ہونے سے سب چھوٹے بڑون کی سمجھ مین نہین آسکتی اور یہ پران جسمین انیک دھرم اور کرم برن اور آشرم کے موافق اور شری کرشن آدک اوتارون کی لیلا جیودن کے اُدھار کے لیے لکھی ہین ایسے حروف مین ترجمہ ہو کر چھاپا کہ جو ناگری نہ جاننے والون کی سمجھ مین جلد آجائے اسلیے مجھ داسان داس **رگھبر دیال** ولد منشی بشن سنگھ ابن راے جوگل کشور ساکن لکھنؤ ملک شری اودھ سے ترجمہ مہاپُران بھکت گیان اگر سکھ ساگر شری مدبھاگوت بارھون اسکندھ کا خط فارسی مین تیار کرا کے بصرف کثیر اپنے مطبع فیض منبع مین چھپوا کر لوک اور پرلوک مین جس اُٹھایا اب ہر بھکت اور پریمی لوگون سے یہ آشا ہی کہ بھول چوک چھما کر کے اسکے پڑھنے اور سننے سے من باچھت پھل پاکر پہلے جناب منشی صاحب محتشم الیہ مالک مطبع اودھ اخبار اُسکے پیچھے کمترین مترجم کو دعاے خیر سے یاد فرمائین۔

خاکسار رگھبریال کایتھ شری واستو ساکن لکھنؤ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قطعات تاریخ مطبوعہ سابق طبعزاد منشی رگھبر دیال صاحب مترجم شری مدبھاگوت اُردو

شدہ ختم چون ترجمہ بھاگوت
نوشتہ چو رگھبر دیال این پران
بھاگوت طبع شدہ در بھاکھا

پسندید بھاکھا بطرز نکو
پسندیدہ شد پیش اہل جہان
باہمہ زینت و باصورت خوب

سن بکرمی داد ہاتف ندا
سن عیسوی آمد آواز غیب
ہاتف غیب پے سال طبع

چراغ شعور دو عالم بگو
۱۹۳۱ س
چراغ ہدایت زمین ہم زمان
۱۸۷۴ء
گفت تاریخ بدلہا مرغوب
۱۲۹۰ھ

خاتمۃ الطبع

یہ مشہور پُستک سُکھ ساگر بخط ناگری مختلف حروف و مختلف پیمانون و مختلف اقسام کاغذ مین تبعداد کثیر طبع ہوئی اور بجنسہ خط فارسی مین بار اول ۱۸۷۴ء مین اور بار دوم جنوری ۱۸۷۷ء اور بار سوم جولائی ۱۸۸۲ء اور بار چہارم اگست ۱۸۸۶ء مین اور بار پنجم ماہ مارچ ۱۸۹۲ء اور بار ششم ماہ مارچ ۱۸۹۹ء مین اور بار ہفتم ماہ مئی ۱۹۰۴ء مین اور بار ہشتم ماہ اکتوبر ۱۹۰۹ء مین چھپی تھی اب بنظر مقبولیت و قدردانی ہر بھکتون کے نہم مرتبہ بماہ مئی ۱۹۱۸ء بہ صحت مزید زیور طبع سے مزین ہوئی۔ فقط۔

اعلان

اِس کتاب کا حق تالیف و ترجمہ بحق مطبع ہذا محفوظ ہے حسب منشاء ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائین۔

اشتہار قیمت سکھ ساگر ناگری فارسی ترجمہ کامل شریمد بھاگوت بارھوان اسکندھ

نام کتاب	تفصیل اقسام	ہندسہ خانہ	اجزا	قیمت
سکھ ساگر	جلی قلم مترجمہ بابو مکھن لال جی چھاپہ ٹیپ ناگری نہایت صاف عمدہ کاغذ سفید چکنا پیمانہ ۱۲+۱۰ مطبوعہ ۱۸۸۸ء	۵۰۴	[illegible]	[illegible]
"	اوسط قلم مجلد	۸۰۰	[illegible]	[illegible]
"	خفی قلم گٹکا مجلد	۹۰۴	[illegible]	[illegible]
ایضاً	ترجمہ اردو۔ بخط فارسی زبان بھاشا مین مختلف اقسام کاغذ پر قیمت حسب ذیل			
۱	سفید عمدہ۔	۷۰	[illegible]	[illegible]
۲	حنائی رسمی۔	۶۹۲	[illegible]	[illegible]

تمت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نام کتاب	قیمت
آتما پوجن - از منشی میوالال	۶ پائی
ترجمۂ بھوترگیت - از سورساگر	
بزبان بھاشا مترجمۂ منشی نتھولال	۷/
مخزن برمھ گیان مسمّی بہ آئینۂ مذہب ہنود از لالہ جے دیال سنگھ -	۳/۴ پائی
ست نام بہار بندرابن - از رائے بندرابن جی -	۱۲/
ترجمۂ پوتھی جانکا بھرن - مترجمۂ لالہ جے گوپال صاحب عرضی نویس	۱/۶ پائی
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ - از منشی رام سہائے تمنا -	۶/۹ پائی
مہابھارت منظوم - از منشی طوطارام شایان -	۶/۹ پائی
گوربیواہ منظوم - از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی -	۳ پائی
سدامان چرتر منظوم - فارسی واردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے	۶ پائی
رام گیتا منظوم - از منشی میوالال متخلص بہ عاجز -	
کتھا نرسنگھ اوتار مرتبہ منشی نتھولال صاحب بھارگو -	۶ پائی
پرھلاد چرتر مسمّی بہ رس پنچ ادھیائی مترجمۂ لالہ بہی دھر مطبوعہ غیر -	۶ پائی
جانکی بیاہ منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت	۶ پائی
سیتا سوئمبر منظوم از بابو گردھر نرائن	۲/
گنگا ساگر منظوم مترجمہ بھگت مال نثر	۸/

نام کتاب	قیمت
کتھا ست نارائن منظوم - از جگناتھ سہائے -	۶ پائی
گیان چوسر عجیب و غریب کھیل گیان مین کاغذ حنائی -	۶ پائی
کیرت ساگر - ولفۂ لالجی کائستھ	۵/
انّنت کتھا - باتصویر از منشی رام ٹہل تخلص مبارک -	۶ پائی
پرھلاد چرتر منظوم مترجمۂ لالہ گردھاری لال کھتری -	۱/
ترجمۂ سودامان چرتر منظوم مسمّی بہ منظومۂ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ -	۶ پائی
گجندر موکش - منظوم از منشی جگناتھ خوشتر -	۶ پائی
ست نام بھاشا - از منشی جیکرن	۳ پائی
شکت چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت -	۳ پائی
[illegible]ت و گبجے - از منشی لالجی مل [illegible]ری پنڈت اُمان پت تیواری [illegible]دھیانو اسی -	۶/۱ پائی
مجموعۂ بدھان یعنی مدن مکھ چینٹا شامل بھوبن کرن - گرو کرن نت کرم بھرتری شٹک وغیرہ از منشی لالجی	۶/۲ پائی
دیوی چرتر مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرھلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد	۱/
گیا مہاتم - ترجمۂ منشی لالجی -	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
پوتھی موکش گیان - از جے گوپال	۶ پائی
بھگت بھوبھنجن معروف بہ نیہ نرنجن -	۶ پائی
ہنومان چالیسا - منظوم از منشی رام سہائے تمنا -	۶ پائی
بودھ پرکاش مع فرہنگ بدیا کی کتاب ہے -	۵/
بشن لیلا - منظوم باتصویر حسب مراتب بالا -	۶/۱ پائی
خیالات ماتادین - جسمین خیال لاوُنی برمھ گیان عجیب و غریب منظوم ہین مصنفۂ لالہ ماتادین کایستھ لکھنوی	۱۰/
لاوُنی بنارسی - از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی -	۶/۳ پائی
سائین کے سوخیال - معروف بہ چمنستان خیالات گوہر مجموعۂ خیال لاوُنی وٹھمری وغیرہ از منشی گیندر لال صاحب حصۂ اول و حصۂ دوم	۱۱/
سائین کے سوخیال - حصہ ۱ و ۲ حسب مراتب مذکورۂ بالا	۱۰/
تقریب غریب - معروف بہ سدامان چرتر لچھی منظوم -	۴/
دھوشی مہاتم -	۱/
مجموعہ صفات انسانی - از منشی لالجی مل قوم کایستھ -	۶/۱ پائی
سرون کتھا اُردو نظم -	۳ پائی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مہرست کتب

نام کتاب	قیمت
کایستھ دھرم درپن - در اظہار برن و فرائض ذاتی کایستھان ترجمہ منشی لال جی کاکوروی -	
کاشف دقائق مذہب ہنود از حکیم مکھن لال -	۱ر
ہتواپدیش از منشی لالجی کاکوروی	۸ر
لنگ پوران - بھاشا حرف بحرف ترجمہ ناگری بخط فارسی مترجمہ منشی سوامی دیال -	۴ر
بھگت مال - مع فرہنگ از منشی تلسی رام -	۴ر
جوگ رتن - مصنفہ سری مہنت ست گورسرن داس جی -	
خیالات ماتادین جس مین خیال بلاوٹی مع گیان عجیب و غریب مرقوم ہین -	۱۰ر
پوتھی گیان پرکاش اردو از منشی گلزاری لال صاحب سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ -	۶ پائی
رکمنی منگل - اردو منظوم از منشی چھدمی لال -	۶ پائی
ترسی لیلا اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر	۱ر
جنم ساکھی - گرو نانک شاہ جس مین سرست مہاتما بابا نانک شاہ کے	

نام کتاب	قیمت
چرتر پوتر ادسی انت تک برنن ہین جنکو منشی سیتل پرشاد نے گرمکھی زبان سے اردو مین ترجمہ کیا -	۸ر
لال چندر کا مشتمل بر ترجمہ جانک نیت درپن ولربری شنک مولفہ مہیش لال سنگھ -	۶ پائی
منہاج السالکین - ترجمہ جوگ بشسٹ مترجمہ مولانا ابوالحسن فرید آبادی -	عہ ر
گیان ساگر از منشی گردھاری لال	۶ پائی
گلدستہ معرفت مشتملہ بر مضامین تصوف مولفہ برج موہن لال	۱ر ۶ پائی
بودھ پرکاش - مع فرہنگ از منشی شیو دیال کایستھ بھٹناگر	
برہمہ ندیا کی رچی کتاب -	۵ر
گلشن فیض - ترجمہ بھوج پربندھ تذکرہ راجہ بھوج و نصائح مفید	
لالہ نند کشوری لاہوری	
سورجپوران - ترجمہ بخط اردو -	
بارہ کھڑی اپدیش مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر اردو نظم -	۳ پائی
بارہ کھڑی بروزن بارہ کھڑی دت لالجی صاحب -	۶ پائی

کتب بخط دیوناگری زبان بھاشا و سنسکرت اتھاس بھاشا	قیمت
مہابھارت بارتک - بھاشا کامل اٹھارہ پرب مع ہر بنس چھاپہ ٹیپ -	
اور اُسکے متفرق پرب بھی حسب ذیل فروخت ہوتے ہین -	
۱ - آدپرب	۱۴ر
۲ - سبھا پرپ	۱۱ر
۳ - بن پرب	۱۴ر
۴ - براٹ	۱۱ر
۵ - ادیوگ پرب	۱۴ر
۶ - بھیشم پرب	۹ر
۷ - درون پرب	۱۸ر
۸ - کرن پرب	۱۵ر
۹ - شل مع گدا پرب	۱۲ر
۱۰ - سوتپک استری پرب	۸ر
انوشاسن پرب	۱۴ر
۱۲ - شانت پرب مع راج دھرم آپد دھرم و موچھ دھرم کامل یکجائی -	۱۱۴ر
۱۳ - اشومید پرب - وغیرہ وغیرہ	۱۴ر
مہابھارت منظوم کاشی راج مترجمہ گوکل ناتھ جی - کامل اٹھارہ پرب مع ہر بنس - چھاپہ ٹیپ در چہار جلد -	۱۵

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri